الاسمہ المعروف

تشریح القرآن

عکسی قرآن مجید

کے معانی کی عام فہم ترجمانی

از

حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہ

فرید بک ڈپو
مٹیا محل دہلی
۱۱۰۰۰۶

حضرت مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب مدظلہم العالی

کی تالیف

تشریحُ القُرآن

قرآن مجید کے معانی کی عام فہم ترجمانی اور اُردُو زبان کی سب سے آسان معانی والی تفسیر کے متعلق ممتاز مایہ ناز علماء حقانی وربانی کے بیش بہا تاثرات وقیمتی تحسینی کلمات میں سے چند مختصر اقتباسات

مفکرِ اسلام، مرشدِ محترم حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ سابق ناظم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

کے تاثراتی مکتوبِ گرامی کی تلخیص

محبِ گرامی منزلت وداعی مقبول وباتوفیق ترجمان القرآن مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً وقولاً

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

آپ کے ترجمہ میں درحقیقت اسی ترجمانی، اور لفظ کی جگہ لفظ رکھوانے کے بجائے تفہیم وتاثر کا بہت جگہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ اور وہ کم سے کم دعوت وتفہیم قرآن کے میدان میں ضروری ہے۔ اس لئے جن فضلاء اور حقیقت پسندوں نے آپ کو ترجمہ کے بجائے ترجمانی کا لفظ اس کے تعارف میں استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے وہ عالمانہ بھی ہے اور مخلصانہ بھی۔ اس کے باوجود (جہاں تک اس قاصر کی نظر پڑی) کہیں ترجمہ میں (جتنا حصہ سامنے آیا) تحریف وانحراف اور زیغ وضلال کا کوئی شائبہ اس عاجز نے نہیں پایا۔ اس لئے اس ترجمہ کو تائیدِ الٰہی اور خلوص وجذبۂ دعوت کی بناء پر مفید اور قابلِ اشاعت پایا۔ اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازے۔ اور زیادہ سے زیادہ اس سے نفع پہنچائے۔

۱۷ صفر المظفر ۱۴۱۵ھ مطابق ۲۷ جولائی ۱۹۹۴ء

۲- مفسرِ قرآن حضرت مولانا اخلاق حسین قاسمی صاحب، ادارہ رحمتِ عالم گڑھ شیخ چاند لال کنواں دہلی

اپنے ملفوظاتِ عالیہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ:

پیشِ نظر "تشریح القرآن" قرآن کریم کی عام فہم ترجمانی ہے۔

مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب ناگپور کے ایک عوامی مبلغ اور داعی ہیں۔ اور موصوف نے شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی تحریک جہاد بالقرآن کے مطابق اپنی دعوت کی بنیاد قرآن کریم پر رکھی ہے۔ اس وجہ سے موصوف کو اپنی دعوتی زبان کے اسلوب میں قرآن کریم کی ترجمانی کی ضرورت پیش آئی۔ اور پیشِ نظر ترجمانی وجود میں آئی۔

مولانا کے حکم پر اس خاکسار نے نظرِ ثانی کا فرض ادا کیا۔ اب اس ترجمانی میں انشاءاللہ قارئین کو کوئی الجھن پیش نہیں آئے گی۔

۱۲ر اکتوبر ۱۹۹۱ء

عربی، اُردو، انگریزی کے مشہور مؤلف اور عربی تفسیر "ترجماتُ معانی القرآنِ وتطوّرُ فهمِهِ عند العرب" کے عظیم مصنف اور ایشیا کے مشہور عالم ربانی حضرت مولانا عبداللہ عباس صاحب ندوی مدظلہ معتمد تعلیمات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ، پروفیسر جامعة الملك عبدالعزيز مكة المكرمه

کے تائیدی و تحسینی گرانقدر مقدمہ کے چند الفاظ

اللہ تعالیٰ کے جن توفیق یافتہ بندوں نے اپنی عمر گراں مایہ کو قرآن پاک کی خدمت میں صرف کیا ہے ان میں سے ایک ہمارے معاصر بزرگ داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ بھی ہیں۔ عرصہ دراز سے قرآن پاک کی تلاوت، مطالعہ اور ترجموں سے استفادہ اور اس کے معانی پر غور و خوض ان کا مشغلہ حیات ہے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے وہ قرآن کے حافظ نہیں ہیں مگر ان سے اچھا حافظ قرآن مشکل سے ملے گا۔

موقع و محل اور مناسبت سے اپنی تقریروں میں قرآن پاک سے اس طرح استدلال کرتے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کی پوری تقریر قرآن پاک کی تفسیر ہے یہ قرآن پاک سے شغف اور کثرتِ تلاوت و تدبر کی علامت ہے۔

مولانا پاریکھ نے برسہا برس کی عرق ریزی سے ایک تفسیری ترجمہ مرتب فرمایا۔ جو مسلم و غیر مسلم دونوں کے لئے رہنمائے ہدایت بن سکے۔ ان کے سامنے جو طبقہ ہے اس کی زبان اور محاورے میں جس سے قرآن کریم کے مفہوم تک وہ رسائی حاصل کر سکے۔ مولانا نے قرآن پاک کی ترجمانی کی ہے اور بزرگانِ سلف کے طرزِ تفہیم سے تجاوز نہیں کیا ہے اور نہ کمی کی ہے۔

داعی الی اللہ مولانا عبدالکریم پاریکھ کے تفسیری ترجمے کو دیکھتے ہیں تو مجھے نظر آتا ہے کہ انہوں نے علماءِ سلف کی مکمل اتباع کی ہے۔ وقت اور ماحول اور مخاطبین کی ذہنیت اور ان کی بولی کو سامنے

رکھ کر تفسیری ترجمہ مرتب فرمایا ہے۔

یوں انسان معصوم نہیں ہے خطا و نسیان کا پتلا ہے مگر دیدہ و دانستہ کوئی بات قرآن کی طرف منسوب نہیں کی ہے۔ اور اپنے مخاطب قاری کی ذہنیت کو اچھی طرح سمجھ کر قرآن کریم کے مفہوم کو ڈھالنے کی نایاب کوشش کی ہے۔

ترجمہ رواں شستہ اور زبان و بیان کے لحاظ سے اس درجہ سلیس ہے کہ اگر کوئی صرف ترجمہ پڑھتا جائے تو اس کو قرآنِ پاک کی آیات کا مفہوم معلوم ہو جائے گا۔ میں نے اس کو جا بجا سے اور مستقلاً ان کا ترجمہ دوسرے ترجموں سے مقابلہ کر کے دیکھا تو مجھے کوئی قابلِ اعتراض بات نظر نہیں آئی بلکہ انھوں نے اس کی سلاست اور محاوروں کی ایسی رعایت رکھی کہ قرآنی مفہوم میں کوئی خلل نہ پڑے۔

ان کے ترجمے سے انشاء اللہ اُمّت کے بڑے گروہ کو فائدہ پہنچے گا اور خود مولانا عبدالکریم پاریکھ کو بھی آخرت کے لئے مقدس زادِ راہ فراہم ہو گئی ہے۔

اور امید ہے کہ وہ بزرگوں کے ہم زبان ہو کر کہہ سکیں گے

روز قیامت ہر کسے با خویش دارد نامہ من نیز حاضر می شوم تفسیر قرآں در بغل

میدان محشر میں ہر کوئی اپنے ساتھ نامۂ اعمال لئے ہوئے ہے میں بھی اپنے ساتھ قرآن کی تفسیر لے کر حاضر ہوں

اللہ تعالیٰ ان کی آرزوؤں کے مطابق انھیں انعامات سے نوازے اور تفسیری ترجمہ کو قبولِ عام بخشے۔

عبد اللہ عباس ندوی
مکہ مکرمہ

شب ۲۲ رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ

۳۔ حضرت مولانا صوفی ظہیر احمد قاسمی مدظلہ العالی

مکتبہ جہانگیریہ چیتا کیمپ بمبئی ۸۸

اپنے پر خلوص آغازِ کلام میں اس طرح رقم طراز ہیں کہ

بارگاہِ لم یزل میں ہم سجدۂ شکر ادا کرتے ہیں کہ بتوفیق ایزدی حضرت علامہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب (اس ترجمۂ قرآن کے) مرحلے سے نہایت کامیابی کے ساتھ گذر گئے۔ ملّتِ اسلامیہ خصوصاً اُردو والوں کی طرف سے حضرت علامہ خراجِ تحسین کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو حسناتِ دارین سے نوازے۔

علامہ موصوف نے الفاظ کی معنویت اور مطالب کی مفہومیت کو نہایت آسان اور عام فہم

زبان میں اس طرح بیان کیا ہے کہ کسی بھی مقام پر ذہنی الجھاؤ نہیں ہوتا۔ بلکہ بعض آیات کی ترجمانی میں لطافت، بیان کی گہرائی اور گیرائی اس انداز کی ہے کہ اس مقام پر علامہ موصوف منفرد اور درِ یکتا نظر آتے ہیں۔

ملاحظہ فرمائیے اور فیصلہ کیجئے کہ کلماتِ قرآن کے مفہوم و معانی کو باریک بینی اور سادگی کے ساتھ بیان کرنے میں خوبصورت الفاظ کو برمحل استعمال کرنے کی وجہ سے قرآن کی یہ ترجمانی حقوق ترجمہ کی ادائیگی کے ساتھ لذتِ تفسیر سے بھی آشنا کرتی ہوئی نظر آتی ہے مثلاً :

وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ﴿٢٠﴾ (۱۷۔ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۲۰ پارہ ۱۵)

سیدھا سادہ لفظی ترجمہ یہ ہے کہ "تمہارے رب کی عطا کسی کے لئے بند نہیں" (جیسا کہ دیگر مترجم حضرات نے کیا ہے) لیکن پاریکھ صاحب ترجمہ اور ترجمانی کی روح کو الفاظ کے پیکر میں اس طرح سمونے کی کوشش کرتے ہوئے کہ "آپ کے رب کی عطا اور بخشش پر کوئی روک نہیں لگا سکتا" قرآن پاک کے اندازِ بیان اور احکم الحاکمین کی قوتِ فیصلہ اُردو پڑھنے والے حضرات کے ذہن کے قریب کس قدر خوبصورتی سے کر دیا ہے۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ (۱۷۔ سورۂ بنی اسرائیل، آیت ۲۵ پارہ ۱۵)

اس آیت کی ترجمانی پر غور فرمائیں۔ "تم کیسے ہو، کیا ہو، تمہارے جی میں کیا ہے، تمہارا رب خوب خوب جانتا ہے"

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَن رَّأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ (۱۲۔ سورۂ یوسف آیت ۲۴ پارہ ۱۲)

"اس عورت نے یوسفؑ کے ساتھ پختہ ارادہ کر لیا تھا، اور یوسفؑ نے اگر اپنے رب کی دلیل اور حجت کو نہ دیکھا ہوتا تو ان کا بھی ارادہ ہو جاتا۔"

موصوف نے قرآنی مفہوم اور عصمتِ انبیاء۔ دونوں باتوں کو کس قدر عمدہ انداز میں بیان کیا ہے۔ علامہ موصوف کے تمام ترجمۂ قرآن میں یہی اوصاف دائر و سائر ہیں۔ اس کے باوجود اسلاف کی روش سے کہیں بھی انحراف نہیں کیا۔ افراط و تفریط سے دامن بچاتے ہوئے ہر قدم پر مقصدِ قرآن فہمی کی سہولت پیشِ نظر ہے۔

حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب نے ترجمۂ قرآن کو مفید سے مفید تر۔ آسان اور عام فہم بنانے کے لئے اپنی اس کاوش میں مکمل طور پر خلوص نیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کے مقتدر اور معتبر علماء کرام کو نظر ثانی کی دعوت دی۔ جس میں حضرت مولانا مفتی ظفیر الدین صاحب، مفتی دارالعلوم دیوبند، مفسرِ قرآن حضرت مولانا اخلاق حسین قاسمی" ادارہ رحمتِ عالم، شیخ چاند لال کنواں دہلی، حضرت مولانا حافظ ہارون رشید صاحب صدیقی، استاد دارالعلوم

ندوۃ العلماء لکھنؤ، حضرت مولانا سید محمد واضح رشید صاحب ندوی، استاذ التفسیر ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ اور حضرت مولانا ابو السعود صاحب امیرِ شریعت کرناٹک و مہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور کے ساتھ ساتھ اس بے مایہ کو بھی یہ عظیم ترین ذمہ داری سپرد فرمائی۔

۲۳ر مارچ ۱۹۹۳ء مطابق ۲۸ر رمضان ۱۴۱۳ھ

۴۔ عالم ربانی حضرت مولانا مفتی ظفیر الدین صاحب مفتاحی

مفتی دارالعلوم دیوبند

اپنے مبارک پیش نامے میں مندرجہ ذیل ارشادات تحریر فرماتے ہیں کہ:

اخیر میں مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب ناگپور نے ترجمۂ قرآن کیا۔ جن کو قرآن پاک سے خاص مناسبت ہے اور جن کا مشن ہی قرآن پاک کی تعلیم و تدریس اور اس کی اشاعت ہے۔ اور مسلمانوں کو قرآن پاک اور اس کے معنیٰ و مطلب سے قریب کرنا ہے جس کی وصیت حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے اپنے مقدمہ "فتح الرحمٰن" میں فرمائی تھی کہ "ہر عاقل بچہ کو قرآن پاک کا ترجمہ ضرور پڑھایا جائے" مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحبؒ نے اس اخیر زمانہ میں عام فہم ترجمہ یا ترجمانی کی ضرورت شدت سے محسوس کی تاکہ ہر معمولی پڑھا لکھا اور جدید تعلیم یافتہ آسانی کے ساتھ قرآن کے مفہوم کو اس کے ترجمے سمجھ سکے۔ اور اللہ کے کلام سے اسے سچی مناسبت پیدا ہو جائے انھوں نے ان تمام ترجموں کو جن کا ذکر اوپر آیا سامنے رکھ کر اپنا ترجمہ بڑے غور و فکر کے ساتھ لکھنا شروع کیا۔ اور کئی سال میں قرآن کا ترجمہ مکمل ہو گیا۔

کوئی شبہ نہیں کہ مولانا پاریکھ صاحب کا ترجمۂ قرآن چونکہ سات آٹھ مستند ترجموں کو سامنے رکھ کر کیا گیا ہے۔ اس لئے ترجمانی میں کوئی جھول نہیں ہے۔ زبان صاف ستھری سلیس اور بامحاورہ ہے۔ قرآن کا مفہوم بھی پورے طور پر ترجمہ سے عیاں ہے

- اور کوئی شبہ نہیں کہ موصوف کے ترجمہ میں قرآن پاک کے مفہوم کی ترجمانی بہت سلیس اور شگفتہ انداز میں آگئی ہے۔ (اقتباس از عنایت نامہ ۲ر جمادی الآخر ۱۴۱۴ھ)
- میری دعا ہے کہ قرآن مع ترجمہ جلد شائع ہو کر سامنے آجائے۔ یہ رب العالمین کی عنایت بے نہایت ہے کہ آپ سے اس نے یہ عظیم خدمت لی۔ ماشاء اللہ قرآن پاک پر آپ کی بہت گہری اور وسیع نگاہ ہے۔ اس خدمتِ گرامی کا جس قدر شکریہ ادا کیا جائے کم ہے۔ (اقتباس از گرامی نامہ ۲۸ر شعبان ۱۴۱۵ھ)
- اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اس ترجمہ کو چھپوا دیں۔ انشاء اللہ مقبولِ خاص و عام ہوگا۔ اور آپ کے لئے اجرِ عظیم کا باعث ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی یہ گراں قدر خدمت قبول فرمائے اور آپ کے حق میں صدقۂ جاریہ بنادے۔ (اقتباس از اعزاز نامہ ۶ر شعبان ۱۴۱۵ھ)

۵- حضرت مولانا حافظ **ہارون رشید** صاحب صدیقی ایم۔اے

حدیث وتفسیر ریاض یونیورسٹی۔ ناظر المعہد المتوسط دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

اپنی مفید آراء گرامی میں ارشاد فرماتے ہیں کہ

اس میں شک نہیں کہ محترم **پاریکھ** صاحب اپنے مقصد میں بہت حد تک کامیاب ہیں۔ موصوف نے عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کی غرض سے سہل سے سہل الفاظ لانے کا بڑا اہتمام کیا۔ مجھے اُمید ہے کہ مولانا کا یہ ترجمہ جس طرح دینداروں میں مقبول ہے عند اللہ بھی مقبول ہوگا۔ (۵ رجب [illegible]

۶- عالم ربانی وصاحب قلم حضرت مولانا **محمد رابع حسنی** صاحب ندوی

استاذ التفسیر ومہتمم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

اپنے گرانقدر تحسینی کلمات میں ارشاد فرماتے ہیں کہ

محترم مولانا **عبد الکریم پاریکھ** صاحب علم کی خدمت سے زیادہ دعوت واصلاح کی فکر رکھتے ہیں۔ اور اس پہلو کو انھوں نے ترجمۂ قرآن مجید کی خدمت میں زیادہ ملحوظ رکھا ہے۔ یہ قیمتی بات ہے۔ اور اس کے لئے محترم مولانا **عبد الکریم پاریکھ** صاحب مبارک باد اور قدردانی کے پورے پورے مستحق ہیں۔ میں اپنی خوشی اور جذبۂ قدردانی پیش کرتا ہوں۔ اور قرآن مجید کی خدمت اور اس کے مطالب کی اشاعت کو ان کی عظیم دینی خدمت سمجھتا ہوں۔ محترم **پاریکھ** صاحب نے کوشش کی ہے کہ مستند علماء دین نے جو ترجمے کئے ہیں وہ ان کے دائرے میں رہتے ہوئے ترجمہ کریں۔ اور اندازہ وہ اختیار کریں جس سے بات کا سمجھنا آسان ہو۔

۷- فقیہ عصر حضرت مولانا قاضی **مجاہد الاسلام** صاحب

چیف قاضی مرکزی امارت شرعیہ بہار و اُڑیسہ پھلواری شریف پٹنہ

اپنے دُرِّ نایاب وبیش بہا ارشادات میں تحریر فرماتے ہیں کہ

مولانا **عبد الکریم پاریکھ** صاحب نے قرآن کریم کی حکیمانہ تشریح کے ذریعہ لوگوں کے دلوں سے شکوک وشبہات کے کانٹے نکالے ہیں۔

مولانا موصوف کا ترجمہ قرآنی مفاہیم کی ایسی تشریح ہے جو ہر عام آدمی کی سمجھ میں آجائے۔

(۵ مارچ ۱۹۸۹ء)

۸- عالم حقانی حضرت مولانا فضل الرحمٰن قاسمی
استاذ حدیث دارالعلوم سبیل السّلام حیدرآباد
کے گرانقدر افتتاحیہ کلمات کے چند مفید جملے

(مولانا پاریکھ صاحب کے ترجمۂ قرآن میں) اندازِ تشریح بڑا دلنشیں، روح افزا ہے۔ اس کی راہ میں حائل ہونے والے ہر خس وخاشاک کو خداوند کریم دور فرماکر اس مقدس و معظم ترجمہ کے فیض وبرکات کو عام وتام کردے۔

(۱۸؍مئی ۱۹۸۹ء)

۹- حضرت علامہ مولانا ابوالسعود احمد صاحب
بانی وناظم اعلیٰ سبیل الرّشاد بنگلور۔ امیر شریعت کرناٹک
کے عنایت نامہ کی چند اہم تحریرات:

حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب صدر مجلس تعلیم القرآن ناگپور کا ترجمۂ قرآن میں نے جستہ جستہ دیکھا۔ یہ آیاتِ قرآنیہ کی سلیس ترجمانی اور آسان خلاصہ ہے۔ قرآنی مطالب کو سمجھنے کے لئے عامۃ المسلمین اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

(۱۳؍رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۰؍اپریل ۱۹۸۹ء)

۱۰- جیدعالم ربانی حضرت مولانا عبدالاحد ازہری صاحب
قاضیٔ شریعت مالیگاؤں
اپنے بیش بہا اور مبنی علی الحقائق دیباچہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ

اب تک جتنے بھی تراجم قرآن پاک ہوئے ہیں وہ سب عوام کی سطح سے بہت ہی بلند ہیں ظاہر بات ہے کہ بازار کے رہنے والے تاجر، کارخانے کے مزدور، عام حمال اور قلی، حجام اور دھوبی، مستری اور سنار، گلی کوچوں میں رہنے والی کم پڑھی لکھی پردہ نشین خواتین، اور کالجوں یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم، عربی زبان سے نابلد لڑکے اور لڑکیاں ان تراجم سے کماحقہٗ مستفید نہیں ہوسکتے جو علم کی اعلیٰ بلندیوں پر ہیں۔ ضرورت اس بات کی شدت سے محسوس کی جارہی تھی کہ قرآن کا کوئی ایسا ترجمہ سامنے آئے یا لایا جائے جس میں عوامی سطح کو مدنظر رکھتے ہوئے قرآن کی ترجمانی کا حق اس طرح ادا کردیا جائے کہ کہیں کسی بھی طرح اکابر علماء حق کی شاہراہ سے ذرہ برابر بھی انحراف نہ ہو۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس کوشش میں مولانا پاریکھ صاحب صد فی صد کامیاب ہیں۔

(۱۱؍دسمبر ۱۹۹۴ء مطابق ۸؍رجب المرجب ۱۴۱۵ھ)

۱۱- باوقار عالم دین مولانا سید مصطفیٰ رفاعی جیلانی ندوی
سجادہ نشین خانوادۂ قادریہ رفاعیہ بنگلور کے
ارشاداتِ عالیہ کے چند اقتباسات

(حضرت مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب) کے ترجمہ میں لفظاً و معناً کوئی جدت پسندی کا شائبہ نہیں جو کچھ لکھا گیا وہ قدما اور سلف صالحین کے تراجم سے مستفاد ہے۔ ملک کے محتاط اور بابصیرت علماء کرام اور اہلِ نظر مشائخ نے اس کی تصویب فرمائی ہے۔

اسلوب اور اندازِ تحریر ایسا شائستہ اور آسان تر اور سہل ہے کہ تعلیم یافتہ و کم تعلیم یافتہ دونوں طبقات ترجمہ سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ توضیحی و تفسیری نوٹس اتنی معلومات افزا ہیں کہ وہ خود ایک معلوماتی خزانہ ہیں۔

(یکم ستمبر ۱۹۹۴ء)

۱۲- مشہور عالم ربانی مفتی احمد علی سعید صاحب دیوبند کے
قیمتی و اہم مقدمے کی تلخیص کے چند الفاظ ملاحظہ ہوں

میں نے آپ کے بھیجے ہوئے فرمہ کا بغور مطالعہ کیا آپ نے تفسیر بالرائے نہیں کی۔ اس فرمہ کو پڑھ کر میں نے تو یہی سمجھا کہ آپ نے زبان کو نکھار دیا اور ترجمہ کو عام فہم بنا دیا۔

۱۳- زاہد و متقی حضرت مولانا قاری محمد قاسم صاحب
خطیب و امام جامع مسجد پریامیٹ مدراس کا دلنشیں وپُروقار تعارفی خلاصہ

برسوں کی عرق ریزی کے بعد آپ نے فہم قرآن کو آسان اور عام کر دیا۔ یہ دنیائے انسانیت پر آنجناب کا گراں قدر احسان ہے۔ آپ کے آسان ترجمۂ قرآن کا نسخہ ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ اس عظیم کارنامہ پر میں آپ کی خدمت میں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

نوٹ: اس کے علاوہ اور بھی متعدد علماء کرام اور اعلیٰ سطح کے مفتیانِ شرعِ متین کی آراء، مقدمات، تبصرے اور فتاوٰی الحمدللہ موصول ہو چکے ہیں۔ لیکن قرآن مجید کی اس جلد کے ساتھ اگر ان سب کو شائع کیا گیا تو مزید کئی صفحات کا اضافہ کرنا ہوگا۔ اس لئے بزرگانِ دین نے مشورہ دیا کہ ایک کتابچہ کی شکل میں تمام علماء ربانی کے تبصرے، آراء و فتاوٰی یکجا طور پر الگ سے جمع کر کے شائع کئے جائیں۔ اللہ کے مقبول بندوں کے حکم پر عمل کرتے ہوئے "تشریح القرآن پر علماء ربانی کی تحقیقی نظر" نامی ایک بک لیٹ الگ سے شائع کر دی گئی ہے۔

جنھیں مزید تفصیلات مطلوب ہوں وہ "تشریح القرآن پر علماء ربانی کی تحقیقی نظر" نامی کتاب کو ملاحظہ فرمالیں۔

ایک مخلصانہ اپیل

تشریح القرآن کی اس تصیح پر الحمدللہ علماء کرام نے اچھا خاصہ وقت صرف کیا ہے۔ اور مفصل مقدموں کے ساتھ اپنی آراء و مشوروں سے بھی نوازا ہے جن کی تلخیص ان صفحات میں ابھی ابھی آپ پڑھ چکے ہیں۔ ان علماء کرام کے احکامات و مشوروں کی تعمیل کے بعد کتابت کے مرحلے سے گذرتے ہی تقریباً ۱۸،۲۰ افراد نے نہایت غور و انہماک سے حرف بحرف پڑھ کر تصیح کی ہے۔ پھر بھی ہم بندے بشر ہیں۔ چاہے کتنی بھی گہری نظر ڈالی گئی ہو خطا کا امکان رہتا ہے۔ لہٰذا قارئین سے عاجزانہ گذارش ہے کہ اگر خدا نہ کرے کوئی زبر، زیر، پیش یا کوئی نقطہ نگاہ سے چھوٹ گیا ہو، یا طباعت کے وقت کیمرے کے عکس کی پکڑ میں نہ آسکا ہو تو ہمیں اطلاع کریں۔ فوراً انشاءاللہ اس کی تصیح کر لی جائے گی۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

خادم العلماء: **ناصر خاں**

میجنگ ڈائریکٹر

فرید بک ڈپو (پرائیویٹ) لمیٹڈ

الحاج عبد الکریم پاریکھ
Abdul Karim Parekh

Five Brigade Road, Lakadganj
NAGPUR - 440 008
Phones : Office : 48036, 42799, 41319, 42836
FAX NO-0712-42539
Res. : 42307, 42836

Dated [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت المکرم مفتی صاحب دامت برکاتہم شریعت دار القضاء امارت شرعیہ [illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

[illegible] ترجمہ قرآن مجید [illegible] مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی دہلوی کے مشورہ کے مطابق [illegible] قرآن مجید کے معانی کی عام فہم ترجمانی [illegible] علماء کرام کی اصلاح [illegible] کے مطابق [illegible] شریعت مطہرہ کے مطابق ہو تو اسے شائع کرنے کا شرعی [illegible] ہوں۔ [illegible]

حسبکم الکریم [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اب الحمد للہ مستحق تحسین ہیں کہ آپ نے قرآن مجید کے معانی کی عام فہم ترجمانی کا فریضہ انجام دیا ہے، جو ہر دور کے علماء ربانی کا محبوب مشغلہ رہا ہے۔ آپ کی اس گرانقدر کاوش نے اس سلسلہ کو باقی رکھا ہے۔ آپکے ترجمہ قرآن مجید کو پڑھکر اور دیکھکر مشہور مفسر قرآن اور تراجم و تفاسیر کے ایک مستند اسکالر حضرت مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی دہلوی نے "تشریح القرآن" (قرآن مجید کے معانی کی عام فہم ترجمانی) کا نام دیا ہے۔ اور پھر مستند علماء کرام کی آراء اور ان کے مشوروں کے مطابق اسکی تصحیح اصلاح و تصحیح کا نازک کام بھی مکمل ہو چکا ہے۔

جبکہ آپکا یہ ترجمہ اصلاح و تصحیح اور احتیاط کے انتہائی مراحل سے گذر چکا ہے تو اب اس کے مستند اور معتمد ہونے میں کسی قسم کا کوئی شبہ باقی نہیں رہا، اس لئے اب اسکی طباعت و اشاعت میں بھی کسی قسم کی کوئی شرعی قباحت باقی نہیں رہی، اسکو پہلی فرصت میں شائع پذیر ہوکر جلد عام یا خدا یا مخصوص مسلمانوں کے ہاتھوں میں پہنچ جانا چاہئے، تاکہ قرآن کا فطری پیغام عام ہو۔ اور عربی دانوں کے علاوہ کم پڑھے لکھے اردو داں بھی اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنی حیاتِ انسانی کے تاریک گوشوں کو قرآن کی تعلیم و ہدایت کے نور سے منور اور روشن کریں۔ فقط

عبد الالہ ندوی

[illegible]

۱۲ رجب ۱۴۱۵ھ

Ref. Date 28/12/96

[illegible]

۹۰۶

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب

[illegible]

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

[illegible]

تشریح القرآن

پنج پارہ

پارہ نمبر ۱ تا پارہ نمبر ۵

Para 1 To Para 5

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION OF QURAN-MAJID

With Original Arabic Text

By: Maulana Abdul Karim Parekh Saheb

NAGPUR-8 (M.S.) INDIA

उर्दू, अंग्रेजी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद मूल अरबी के साथ

मौलाना अब्दुल करीम पारेख साहब

नागपूर-8

اُردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل متن کے ساتھ

از: مفسرِ قرآن حضرت مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب مدظلہٗ

ناگپور-۸

مقدمہ تشریح القرآن

جس میں قرآن اور صاحبِ قرآن
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، روح الامین
حضرت جبریلؑ اور کتابتِ قرآن مجید،
مصحفِ عثمانی، میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اور آسمانی کتابوں کے نزول کا مفصّل
بیان ہے۔

مفسرِ قرآن حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب، ناگپور ۸

URDU TRANSLATION OF HOLY QURAN
By: MAULANA ABDUL KARIM PAREKH SAHEB
NAGPUR - 8 (M.S.) INDIA

اظہارِ تشکر

سب سے پہلے تو ہم اللہ ربُّ العزت کی بارگاہ میں شکر بجالائیں جس نے محض اپنی عنایتِ بے پایاں اور رحمتِ بے کراں سے یہ مترجم قرآن مجید انسانوں کی ہدایت کے لیے پیش کرنے کی سعادت عطا فرمائی۔

این سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

برصغیر میں مسلمانوں کی آبادی کے ابتدائی عہد سے عصرِ حاضر تک کوئی زمانہ ایسا نہیں گزرا جس میں خدمتِ دین اور تعلیماتِ قرآن وحدیث کے لیے متواتر جد وجہد نہ کی گئی ہو مگر خدمتِ دین و شریعت اور تعلیماتِ قرآن کی یہ روایت کسی ایک فرد کی خصوصیت کسی ایک طبقہ کا امتیاز اور کسی ایک علاقہ کی پہچان نہیں رہی، بلکہ ہر زمانہ میں کبھی کسی عالم کو اس سعادت کے لیے منتخب کیا گیا کبھی کسی خادمِ دین کو یہ عزت بخش دی گئی۔ انھیں منتخب ہستیوں میں دورِ حاضر کے مشہور مبلغ اور مفسرِ قرآن حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کی ذاتِ گرامی ہے۔ موصوف اپنی شبانہ روز جہدِ مسلسل اور پیہم کوششوں کے ذریعہ ترجمہ و تفسیر کے میدان میں سرگرمِ عمل ہیں اور محض رضائے الٰہی کی خاطر قرآن مجید کے ترجمہ کو عام فہم اور قابلِ نفع بنانے کی غرض سے اس پر تحقیقی کام کر رہے ہیں۔ موصوف نے پینتالیس سال کے طویل عرصہ کی جانفشانی اور عرق ریزی کے بعد نہایت سادہ، مگر سلیس مختصر مگر جامع اردو زبان میں **قرآن مجید** کا ترجمہ ۱۹۸۶ء میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جو اب تک متعدد بار منظرِ عام پر آچکا ہے۔ اس نسخہ کو مزید عام فہم اور آسان بنانے کی غرض سے آپ نے مطبوعہ قرآن مجید کو اصلاح اور مفید مشورہ کی خاطر عالمِ اسلام کے مستند مشہور و معروف علمائے کرام اور مفتیانِ عظام کے پاس مطالعہ کے لیے پیش کیا۔ تفسیر کے ان مایہ ناز اساتذہ نے نہایت غور وفکر اور انہماک سے مطالعہ کے بعد حسبِ ضرورت اصلاح کی اور تفسیری نوٹ بھی لکھے۔ علماء کی بیش قیمت آراء گرامی کو یکجا کر کے موصوف نے مشہور مفسرِ قرآن حضرت مولانا اخلاق حسین قاسمی مدظلہ کے مشورہ سے اس ترجمہ قرآن کو "تشریح القرآن" کا نام دیا۔ لہٰذا تیرہ سطری اردو ترجمہ والا یہ مصحف جلی اور نئی کتابت کے ساتھ ہم پیش کر رہے ہیں جو الحمد للہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

یوں تو اردو زبان میں ایک سے ایک اعلیٰ معیاری سطح کے ترجمے شائع ہوئے ان کی اہمیت اور افادیت سے کوئی انکار بھی نہیں کر سکتا لیکن یہ حقیقت کسی وضاحت کی محتاج نہیں کہ اردو زبان کی عوامی سطح پر زباں دانی میں آزادیٔ ہند کے بعد بتدریج کچھ اُتار آیا جس کی وجہ سے پہلے یہ تراجم مفید اور مؤثر ہونے کے باوجود اتنی اعلیٰ سطح کے ہو گئے کہ عوام وخواص اور کم پڑھے لکھے لوگوں کیلئے ان کا سمجھنا محال نہیں تو مشکل ضرور ہو گیا، اس لیے ایک ایسے سادہ ترجمے وتفسیر کی ضرورت تھی جو اس خلا کو پُر کر سکے، موصوف نے عوام کے ہر طبقہ کو سامنے رکھ کر یہ ترجمہ کیا ہے زبان میں اتنی سادگی ہے کہ سمجھنے میں دِقت نہ ہو، بیان اتنا صاف کہ پڑھنے میں لطف آئے۔

آخر میں ہم اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں دُعاگو ہیں کہ وہ ہماری خالص نیت اور حضرت مولانا کی پیہم جدوجہد اور بے پناہ کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے ہماری کوتاہیوں کو نظر انداز فرمائے اور موصوف کی اس خدمت کو دنیا کیلئے رحمت اور قابلِ نفع بنائے اور آخرت میں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

الحاج محمد ناصر خان
فرید بک ڈپو۔ دہلی

Farid Book Depot (P) Ltd.
422, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6
Tel. : 3265406, 3289786 Fax. 3279998

قرآن اور صاحبِ قرآن

قرآن مجید کلام اللہ ہے۔ اللہ ربّ العزت کی بے شمار صفات میں سے ایک صفت یہ بھی ہے کہ ان کا کلام غیر فانی ہے، اس لیے قرآن مجید بھی غیر فانی اور ابدی ہے۔ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق صاحبِ قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک جب چالیس برس کو پہنچی تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کا نزول رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پر شروع فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے اس کلام کو جو "لوحِ محفوظ" میں موجود تھا، حروف اور الفاظ کا جامہ پہنا کر آیتوں اور سورتوں کی شکل میں بندوں کی ہدایت اور رہبری کے لیے نازل فرمایا اس کے پہلے بھی اللہ ربّ العزت نے ہر زمانہ میں اپنے پیغمبروں کو جب جب مبعوث فرمایا تو ان میں سے اُولوالعزم رسولوں پر اپنا کلام نازل فرمایا جس میں صحیفہ ابراہیم، تورات، زبور اور انجیل مشہور ترین آسمانی ہدایت نامے ہیں لیکن زمانہ کی گردش پر جب اہلِ کتاب امتوں نے اپنا اثر ڈالنا موقوف کیا تو اللہ کی کتابیں بھلا دی گئیں جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جعلی مذہبی چودھریوں نے اللہ کی کتابوں میں تحریف کر ڈالی جس کے سبب دینِ اسلام کئی خانوں میں بٹ کر الٹی سیدھی شکلوں میں گو اپنے وجود کے اعتبار سے باقی رہا لیکن اُس کے کئی کئی نام پڑ گئے، اور ہر فرقہ الگ الگ نام سے مشہور ہوا، اور انسانیت بے شمار مذہبی فرقوں میں بٹ گئی اور نتیجہ کے طور پر ہر فرقہ خالص توحید، فکرِ آخرت اور اعمالِ صالحہ کی نبیوں کی سُنّت والی ترتیب سے محروم ہو گیا اور شرک و بدعت، مادہ پرستی نے اہلِ کتاب امتوں پر گھیرا ڈالا تو بات ہی بگڑ گئی کہ دینِ حق مختلف مذاہب میں تقسیم ہو کر لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔

بشارتِ عیسیٰ علیہ السلام

آہستہ آہستہ انسانیت ایک ایسے مقام پر پہنچ گئی جہاں سے وہ علم و قلم اور نگاہ و بصیرت کے ذریعہ تحقیق و تجسس کی راہ پر چلنی شروع ہوئی اور ایسا وقت آ گیا کہ انسانیت علم و فن کے پورلے پر آ گئی۔ بس یہی وہ وقت تھا جو مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَّأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ أَحْمَدُ. (۶۱۔ الصّف، آیت ۶۔) (اور بشارت سنانے آیا ہوں اس ایک رسول کی جو میرے بعد آنے والا ہے۔ جس کا نام احمد ہوگا) والی مسیحؑ نوید کے پورا ہونے کے لیے طے تھا اور اللہ کے خلیل حضرت ابراہیمؑ کی حسبِ ذیل دعا کے ظہور کا بھی یہی وقت تھا۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (۲۔ البقرہ، آیت ۱۲۹)

"اے ہمارے رب بھیج ان میں ایک پیغام پہنچانے والا جو اُن ہی میں کا ہو پڑھ کر سنا دیوے ان پر تیری آیات، اور سکھا دے ان کو کتاب اور دانائی کی باتیں اور ان کو صاف ستھرا کر دے، اصل زبردست حکمت والا تو ہی ہے۔"

بس ٹھیک اس موقع پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں بھیجا گیا۔ رہتی دنیا تک کے انسانوں کی ہدایت کی ذمہ داری سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈالی گئی، اور قرآن مجید کی شکل میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک آسمانی ہدایت نامہ عطا فرمایا گیا نزولِ قرآن کے سلسلے کی تکمیل ہونے پر خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر نبوت کو ختم کر کے نبوت کا دروازہ سدا سدا

کے لیے بند کر دیا گیا۔

ایک آسمانی ہدایت نامہ

اب یہی قرآن ہے جس کے ماننے والے کروڑوں کی تعداد میں موجود ہیں، جس کے حفاظ لاکھوں لاکھ ہیں اور کروڑہا کروڑ نسخے قرآن مجید کے انسانوں کے پاس جوں کے توں محفوظ ہیں، ٹھیک اسی طرح جیسا کہ یہ قرآن سید الاولین والآخرین محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا تھا۔ شب قدر میں اللہ رب العزت نے اپنے کلام کو لوح محفوظ سے آسمانِ دنیا پر اتار دیا اور اپنی حکمت کے مطابق اس کلام پاک کو تھوڑا تھوڑا کر کے ۲۳ سال کی مدت میں فرشتۂ اعظم حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے قلبِ مبارک پر مکمل طور سے نازل فرمایا۔ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا۔ اور ہم نے اس قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل فرمایا تاکہ انسانوں پر ٹھہر ٹھہر کر اسے پڑھ کر سناسکو اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے۔ ۱۷۔ بنی اسرائیل، آیت ۱۰۶۔

قرآن مجید کا بیان کرا دینا اللہ کے ذمہ ہے

وحی کے موقع پر کتاب اللہ کی جتنی آیتیں نازل فرمائی جاتیں یا جو سورت اُتاری جاتی حضرت جبریلؑ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تلاوت فرما دیتے، شروع شروع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خیال ہوتا تھا کہ کہیں کوئی لفظ یا آیت ذہن میں محفوظ نہ رہ سکے یا دھیان سے نکل جائے اِس اندیشہ کے پیشِ نظر وحیِ الٰہی کو خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی جلدی جلدی دہرانے لگتے تھے تب ربِّ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ؕ (۷۵۔ القیمۃ، آیت ۱۶ تا ۱۹)

(آپ اپنی زبان کو حرکت میں لاکر اس کے پڑھ لینے میں جلدی نہ کرو، بے شک اس کا جمع کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا دینا سب ہمارے ذمہ ہے، جب ہم اس قرآن کو پڑھا دیں تو اسی طریقہ کی اتباع کرو پھر اس کا بیان کرا دینا یہ سب کچھ ہمارے ذمہ ہے)

رُوحُ الامین علیہ السلام

یہ ثابت شدہ حقیقت ہے کہ پورا قرآن مجید بلا کسی کمی بیشی کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دینا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے سُنوا دینا اور اس کے معانی سمجھا دینا اور بیان کرا دینا یہ سب کام اللہ نے اپنے ذمہ لے لیا، چنانچہ ان احکامات کے نازل ہونے کے بعد وحی الٰہی کے نزول کے وقت حضرت جبریلؑ کی تلاوت کردہ آیتوں کو اسی وقت دہرانا صاحبِ قرآن محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حکمِ الٰہی کے تحت موقوف فرما دیا اور صرف سماعت فرماتے اور جیسے ہی وحی کا نزول معمول کے مُطابق ختم ہو جاتا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلبِ مُبارک پر یہ سارا کلام ربُّ العالمین کے حکم سے محفوظ ہو جاتا۔ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ۔ (۲۶۔ الشعراء، آیت ۱۹۳، ۱۹۴) روح الامین نام کا فرشتہ لے کر اترا ہے۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے دل پر اس قرآن کا نزول فرمایا گیا ہے تاکہ آپ ہمارے اس بیان سے لوگوں کو خبردار کر دیں۔

اِنسانی قلب پر آسمانی وحی

نبیِ معظم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلبِ مبارک تک ایک دفعہ کی وحی میں حضرت جبریل امین علیہ السلام جتنا قرآن پہنچاتے تھے، آپ نہایت توجہ سے سماعت فرماتے۔ اس کے بعد نازل کیے گئے قرآن کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم وحیِ الٰہی کے مطابق کل آیتوں کی تلاوت فرما دیتے تھے

وحیِ الٰہی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی بتادیا جاتا تھا کہ کونسی آیت قرآن میں کس جگہ پر رہے گی، صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کاتبِ وحی زید بن ثابتؓ اور بعض دوسرے صحابۂ کرامؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے مطابق اسی جگہ پر ترتیب سے وحی کی گئی آیتوں کو لکھتے جاتے تھے۔ ۲۳ سال تک وحی کا سلسلہ جاری رہا اور قرآن پاک مکمل ہوگیا۔ سال میں ایک مرتبہ روحُ القدس جبریل علیہ السلام سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن مجید سُن لیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ پاک کے آخری سال میں حضرت جبریلِ امینؑ نے دومرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن سُن لیا۔ اسی زمانہ میں حضرت زیدؓ نے بھی پورا قرآن حفظ کرکے خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو سُنادیا تھا۔ صحابۂ کرامؓ کی جماعت میں بہت سے دوسرے حضراتؓ نے بھی پورا قرآن حفظ کرلیا تھا۔

کتابتِ قرآن مجید

خلیفۂ اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جو صحابہ کرامؓ شہید ہوئے ان میں وہ لوگ بھی تھے جنھیں پورا قرآن حفظ تھا یعنی وہ حافظِ قرآن تھے۔ پھر بھی اس زمانے میں حافظِ قرآن اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر جان نچھاور کرنے والوں کی کمی نہیں تھی۔ جنھوں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن سن کر یاد بھی کرلیا تھا اور لکھ بھی لیا تھا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے مشورے اور اصرار پر قرآن مجید کی تصدیق شدہ (CERTIFIED COPY) سرکاری دیکھ ریکھ میں قلم بند کرنے کا کام شروع کیا گیا۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے جن صحابہؓ کے پاس جتنا قرآن لکھا ہوا تھا وہ بھی اور جنھیں پورا قرآن یاد تھا ان کی بھی مدد لی گئی تاکہ ایک نسخہ ایسا بھی تیار ہوجائے جس پر سب کی تصدیق ہو، جو مکمل قرآن ہو۔ ان لوگوں کے لئے جو حفظ کرنا چاہیں یا پڑھنا چاہیں اور اسے سرکاری طور پر مکمل ہونے کی مہر بھی حاصل ہو، پھر رہتی دنیا تک قرآن پاک کو پڑھنے والوں کو اسی تصدیق شدہ قرآن کی نقل (COPY) آسانی سے حاصل ہوتی رہے۔ یہ انتظام مکمل عمل میں آگیا۔

اس بڑی ذمہ داری کے کام کے لئے حضرت ابوبکرؓ نے جنھیں پسند فرمایا وہ حضرت زید بن ثابتؓ تھے جو "کاتبِ وحی"، یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہونے والے "آسمانی نزول" (REVELATION) "وحی" کے لکھنے والے اور ان کے قریبی ساتھی تھے۔ انھوں نے پوری ذمہ داری اور احتیاط کے ساتھ یعنی جس ترتیب سے جمع کرنے کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا تھا اسی طرح قلم بند کرکے مکمل مستند مصحف "قرآن مجید" کا حضرت ابوبکرؓ خلیفۂ اوّل کے سپرد کیا۔ قرآن مجید کا یہ وہی نسخہ تھا جس کی نقلیں پوری دنیا میں آج موجود ہیں، نیز تا قیامت اور ہمیشہ ہیش رہیں گی۔

خلافتِ عثمانی

تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنیؓ کی خلافت کے زمانہ میں عراق اور شام کے مسلمانوں میں قرآن کی تلاوت میں بعض الفاظ کے تلفظ اور حرکتوں پر کچھ تھوڑے اختلاف کا اندیشہ تھا کہ آنے والے زمانہ میں حضرت زیدؓ کے لکھے ہوئے قلمی نسخہ کے خلاف کچھ مسلمان جا بجا قرآن کی تلاوت کرنے لگیں گے۔ اس لیے کلامُ اللہ کو اپنی اصلی حالت میں ہمیشہ کے لیے محفوظ کردینے کی غرض سے حضرت زیدؓ کا لکھا ہوا قلمی نسخہ منگا کر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کاتبِ وحی حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ بن زبیرؓ اور حضرت سعید بن العاصؓ سے اُس قلمی نسخہ کے مطابق کئی اور نقلیں تیار کرنے کو کہا۔ ان حضراتِ صحابہؓ نے پوری احتیاط کے ساتھ آدھی درجن سے زیادہ نقلیں اُسی قلمی نسخہ سے تیار کردیں۔ حضرت ذوالنورین عثمان غنیؓ نے ان کا ایک ایک نسخہ ملک شام، یمن، بحرین، بصرہ اور کوفہ وغیرہ اس وقت کے مرکزی شہروں میں بھیج دیا اور ایک نسخہ مدینہ منورہ میں رکھ لیا۔

یہی نسخے حضرت عثمان غنیؓ اور چوتھے خلیفہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں بھی رائج رہے۔

مصحفِ عثمانی

اس وقت کی اسلامی دنیا کے سب مسلمان جن میں ہزاروں ہزار صحابہ کرامؓ شامل تھے اُن نسخوں کے مطابق قرآن پڑھتے اور پڑھاتے رہے، پورے قرآن مجید کی ایک ایک آیت ساری عمر ان سب حضراتؓ کے دلوں پر نقش اور زبان پر جاری رہی۔ قرآن کے حافظ حضرات جو سب کے سب جاں نثارانِ اسلام و عاشقانِ قرآن تھے۔ اس زمانے کے سب اسلامی ملکوں میں پھیلے ہوئے تھے اور حضرت عثمان غنیؓ کی تیار کرائی ہوئی نقلوں کے مُطابق اپنی اولاد اور شاگردوں کو قرآن پڑھاتے رہے، اس زمانہ کے حافظِ قرآن حضرات عمر بھر بکثرت تلاوت کرنے کے علاوہ رمضان شریف کی نماز تراویح میں وہی قرآن سناتے بھی رہے، اس طرح قرآن کا وہ پہلا اور مستند نسخہ جس کو خلیفۂ اوّل حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں کاتبِ وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے لکھا تھا اور جس کی نقلیں خلیفۂ سوم حضرت عثمان غنیؓ نے اپنی خلافت کے زمانہ میں حضرت زیدؓ وغیرہ اصحابِ رسولؐ سے لکھوائی تھیں ایک نسل سے دوسری نسل کو یعنی باپ سے بیٹے کو اور استاد سے شاگردوں کو، اور اولاد در اولاد اور شاگرد در شاگرد اپنی اصلی حالت میں پہنچتا رہا۔ روزمرہ کی تلاوت کے علاوہ ہر سال رمضان کی تراویح میں شہر در شہر اور گاؤں در گاؤں قرآن کے حافظ وہی قرآن پڑھتے اور سناتے چلے آئے جو آج ساری دنیا کے مسلمانوں کے پاس جوں کا توں کتابی شکل میں موجود ہے اور لاکھوں لاکھ حفاظ کے سینے میں وہی قرآن مجید محفوظ ہے۔

قرآن مجید اپنی اصل حالت کے ساتھ ہمیشہ موجود رہے گا

اللہ کا وہ پاک کلام جس کو اللہ کے سچے امانت دار فرشتے حضرت جبریلؑ نے اللہ کے سب سے افضل بندہ اور آخری پیغمبر حضرت محمد مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کے قلبِ مُبارک پر اتارا تھا اپنی اصل حالت میں اُسی ترتیب کے ساتھ جو اللہ کے سچے فرشتے روح القدس جبریلؑ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دیا تھا، ہمارے آپ کے گھروں میں اور حافظوں اور ناظرہ پڑھنے والوں کی زبان پر آج بھی محفوظ ہے۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ (۱۵۔ الحجر، ایت ۹)

"بے شک اس نصیحت نامہ کو ہم نے نازل فرمایا ہے اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کریں گے"۔

اللہ کا ہر قول اور ہر وعدہ سچا ہے، یہ وعدہ بھی سچا ہو کر رہا۔ کلام الٰہی آج تک محفوظ ہے اور ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

میلادُ النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم

دُعائے خلیلؑ اور بشارتِ عیسیٰ علیہ السّلام کا ظہور

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ○ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ○ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ○ (۲۶۔ الشعراء، ایت ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵)

"اور یہ قرآن رب العالمین کی طرف سے نازل فرمایا گیا، روح الامین نام کا فرشتہ لے کر اسے اُترا ہے، اے نبی آپ کے دِل پر اس قرآن کا نزول فرمایا گیا ہے تاکہ آپ ہمارے اس بیان سے لوگوں کو خبردار کر دیں، اس قرآن کو صاف بیان کرنے والی عربی زبان میں نازل فرمایا گیا ہے۔"

قرآن مجید کا نزول یعنی آسمان سے زمین کی طرف اترنا یا اس طرح ہوا کہ اللہ کا کلام لے کر جبریل علیہ السلام زمین پر تشریف لاتے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک کی طرف متوجہ ہو کر پڑھتے، یہ قرآن اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں محفوظ ہو جاتا، اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زبان سے اسی طرح پڑھتے جیسے جبریل امین علیہ السلام لے کر آئے تھے۔ "رُوحُ الْاَمِیْن" کے معنی ہیں "امانت والی روح" یہ لقب ہے حضرت جبریل علیہ السلام کا جو تمام فرشتوں کے سردار ہیں اور عالم ملکوت میں دوسرے تمام فرشتے ان کے ماتحت ہیں۔ تمام آسمانی کتابوں کے نزول کا دفتر بھی انھیں کے ذمہ ہے، ہر سال شب قدر میں قرآن مجید کے پڑھنے پڑھانے والوں کا جائزہ لینے کے لیے لاکھوں لاکھ فرشتوں کے ساتھ حضرت جبریل کا نزول دھرتی پر ہوتا ہے۔

پہلی وحی

صاحب قرآن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے چالیسویں برس اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن مجید کے نزول کی ابتداء فرمائی عیسوی سنہ ۶۱۰ء ماہ اگست کی ۱۰ تاریخ کو پوری حالت بیداری اور شعور کی حالت میں غار حراء میں سورۂ علق کی ابتدائی آیتیں نازل فرمائی گئیں۔

> اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝ (۹۶۔ العلق، آیت ۱ تا ۵)

"اپنے رب کا نام لے کر پڑھو جس نے سب کو پیدا کیا، انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا، پڑھتے رہو اور آپ کا رب ہی سب سے بڑھ کر کرم والا ہے، جس نے قلم سے علم سکھایا، انسان کو ایسا علم سکھایا جو انسان جانتا نہ تھا۔"

قلم سے انسان کو علم دیا اور اس کو وہ علم دیا جو اب تک انسان جانتا نہ تھا۔ نزولِ قرآن کے زمانے سے اب تک انسان نے سائنس اور چیزوں کی خاصیت کا علم حاصل کر کے جو تکنیکی ترقی کی ہے وہ سابقہ زمانہ سے بہت زیادہ ہے، ہواؤں میں اڑنے سے لے کر چاند پر کمند ڈال آیا اور مشینی دور میں نہایت ہی مفید چیزیں دریافت کر لیں، اس پر انسان کے لیے یہ خطرہ بنا ہوا ہے کہ وہ اپنے آپ کو غنی بے پرواہ غیر جوابدہ اور بے لگام سمجھ کر شرارت ظلم اور فساد مچائے گا اور یہی کچھ ہم اپنے دور میں دیکھ رہے ہیں اسی سے آخری نبیؐ اور آخری کتاب اُتارنے کا مقصد یہ بھی ہے کہ اب اس دنیا کا آخری دَوْر ہے اور اسے ایک ایسا ہدایت نامہ دیا جائے جو اس کی علمی ترقی میں اسے برابر یاد دلاتا رہے کہ اسے اپنے رب کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

ایک نورانی رات

غار حراء میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم معتکف تھے غالباً، ۲۷ رمضان کی رات یا رمضان ہی کی کوئی اور طاق رات تھی جس میں فرشتۂ اعظم حضرت جبریلؑ اس کلام کو لے کر اترے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکۂ معظمہ کی زندگی کے ۱۳ برس میں دو تہائی سے زیادہ قرآن مجید نازل فرمایا گیا۔ کبھی چند آیات کا نزول ہوتا اور کبھی کوئی

چھوٹی یا بڑی سورت بھی نازل فرمادی جاتی، بقیہ قرآن مجید کا تمام ترحصّہ دس سال کی مدّت میں مدینہ منورہ میں نازل فرمایا گیا۔

بابرکت صبح

اس دُنیا میں ۹ ریا ۱۲ ربیع الاول دوشنبہ کے دن طلوعِ آفتاب کے پہلے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری ہوئی۔ مطابق ۲۲ ر اپریل ۵۷۱ء آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جائے پیدائش مکہ مکرمہ ہے جہاں بیت اللہ شریف قائم ہے۔

والدین ماجدین

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدِ ماجد کا نام حضرت عبد اللہ ہے، اور والدہ ماجدہ کا اسم مبارک آمنہ ہے۔

عمر مبارک

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم اس دُنیا میں کل ۶۳ ر سال ۴ ر دن تشریف فرما رہے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی ۲۲۳۳۰ دن ہوئی۔

۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ بروز دوشنبہ مطابق ۸ ر جون ۶۳۲ء کو سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسمِ اطہر مدینہ طیبہ میں دفن کیا گیا۔

عربی مُبین میں خدا کا کلام

قرآن مجید میں ۱۱۴ سورتیں نازل فرمائی گئیں۔ ان تمام سورتوں میں کُل ملا کر چھ ہزار دو سو اڑتیس آیات ہیں۔ ۱۱۳ سورتوں پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نازل ہوئی اس طرح جملہ ۶۳۵۱ آیتوں پر قرآن مجید مشتمل ہے، جو آج بھی ہمارے ہاتھوں میں جوں کا توں محفوظ ہے۔ اس زمین پر لاکھوں حفاظِ کرام رمضان میں تراویح کے موقع پر محراب میں کھڑے کھڑے قرآن مجید سناتے ہیں اور کروڑہا کروڑ مسلمان سنتے ہیں۔ قرآن مجید کا یہ اعجازی پہلو ہے جو امت کے عمل کو ساتھ لیے ہوئے ہے۔ مذاہبِ عالم میں چاہے وہ آسمانی دین ہو یا لوگوں کا خود ساختہ مذہب ہو کسی ایک کی بھی مذہبی کتاب کو وہ حیثیت اور مقام حاصل نہیں ہے جو قرآن مجید کو حاصل ہے۔

جس علاقہ میں قرآن شریف نازل ہوا وہاں کی زبان عربی تھی، اللہ ربُّ العزت نے اپنے کلام کے نزول کے لیے اپنے بندۂ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو منتخب فرمایا اور رہتی دُنیا تک کے انسانوں کو اپنے احکامات سے روشناس کرانے کے لیے عربی مبین میں یہ کلام نازل کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مخاطب اوّل عرب تھے اور عربی ان کی مادری زبان تھی۔

سنّتِ محمدیؐ یہ رہی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب جب بھی جتنا کچھ قرآن مجید نازل فرمایا جاتا وہ شہر مکّہ کے لوگوں کو پڑھ پڑھ کر برابر سناتے جاتے تھے۔

قبیلۂ قریش

کام جوں جوں آگے بڑھتا گیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر دھیرے دھیرے لوگ ایمان لانے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت بھی شدت کے ساتھ شروع ہوگئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کے لوگ قریش کہلاتے تھے، کعبہ کا متوَلّی بھی اسی خاندان کا فرد ہوتا تھا۔ ابرہہ نے ہاتھیوں کا لشکر لے کر بیت اللہ کو ڈھانے کے لئے جس زمانہ میں اس پر حملہ کیا ان دِنوں کعبہ کے متوَلّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبد المطّلب تھے۔ عرب میں خاندانِ قریش اشراف کا قبیلہ مانا جاتا تھا، لوگ ان کی بڑی عزت کرتے تھے اور یہ شرف جو اُن کو عطا ہوا تھا بیتُ اللہ کے منتظم ہونے کے سبب، نیز حاجیوں کو پانی پلانا، مسجدِ حرام کو صاف ستھرا رکھنا، حج کا انتظام کرنا قریش کے ذمّہ تھا جس کی وجہ سے کئی کئی ملکوں میں قبیلۂ قریش

کی عزت اور احترام کا چرچا تھا۔ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۙ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ (۱۰۶۔ قریش، آیت ۱ تا ۴)

ترجمہ: "قریش کو سفر میں ہم نے الفت کا سہارا دیا، ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر میں بڑی سہولت حاصل رہی۔ ان کو اس گھر کے مالک کی عبادت کرنی چاہیے، جس نے ان کو بھوک میں کھلایا اور ان کو خوف سے بچا کر امن دیا۔"

عرب میں قریش نامی قبیلہ بہت مشہور تھا، تجارت معاملہ فہمی سوجھ بوجھ اور شرافت میں ان کا بڑا نام تھا اور یہی قبیلہ کعبہ کا متولی تھا۔ اللہ کے گھر کا ہمسایہ اور خادم کعبہ ہونے کے سبب اس قبیلے کے ایک ایک آدمی کی عزت کی جاتی تھی، جہاں جاتے ہاتھوں ہاتھ عوام ان کو اٹھا لیتے، جاڑے میں ان کے تجارتی قافلے یمن کی طرف چلتے اور گرمی میں شام کی طرف جاتے، لوگ ان کو بہت چاہتے تحفے تحائف سے ان کا استقبال کرتے۔ لڑائی جھگڑے میں قبائلی مار کاٹ کرتے مگر کعبے کے متولی ہونے کے سبب قریش پر کوئی ہاتھ نہیں ڈالتا۔ اللہ نے اسی قبیلے میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا، اللہ نے قریش کو اپنے احسانات یاد دلائے کہ کعبہ شریف کی عظمت کے سبب تم کو روزی عزت اور امن حاصل ہے۔ اس گھر کے مالک کی بندگی تم پر لازم ہے۔

رسمی مذہبیت

یہ قبیلہ قریش دین ابراہیمی کا دعویدار تھا۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام ربانیتِ صادقہ اور توحید خالص کے علمبردار تھے اور کھری توحید کے داعی حق تھے، قریشی لوگ اپنے آپ کی نسبت انھیں سے کرتے تھے، لیکن وہ دین اسلام سے اب ہٹ چکے تھے، نماز جیسی عبادت میں بھی انھوں نے تبدیلی کر ڈالی تھی، جیسے قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ (سورۃ الانفال، آیت ۳۵) (اللہ کے گھر میں ان کی نماز کیا تھی بس سیٹیاں بجانا اور تالیاں بجانا۔)

بیت اللہ شریف میں بہت سے بت انھوں نے داخل کر دئے تھے اور ان کی پوجا کرتے تھے۔ سورج پرستی، بت پرستی، ستاروں کی پرستش کرنا، فرشتوں کو دیویاں یا اللہ کی بیٹیاں بتانا، عبادت کے وقت ننگے ہو جانا، باجے تاشے، میلے ٹھیلے سیٹیاں، تالیاں اور دوسری خرافات کے مجموعہ کا نام ان کے یہاں دین بن گیا تھا۔ ایسے شرکیہ ماحول میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر لوگوں کو قرآن حکیم سنانے کی ذمہ داری ڈالی گئی۔ نزول قرآن کی ابتداء سے لے کر ہجرت کے دن تک اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ایمان والے ساتھیوں کو مشرکین کی طرف سے بڑی تکلیف اور مصیبت کا سامنا کرنا پڑا اور بے حد دکھ اٹھانا پڑا۔ بالآخر ہجرت کا دور آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیز ان کے اصحاب کو مکہ مکرمہ چھوڑنا پڑا۔

بگڑے ہوئے اہل کتاب کی اصلاح

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مدنی زندگی میں توراۃ کے ماننے والے یہود سے سابقہ پڑا، ان کے دین میں بھی شرک داخل ہو گیا تھا۔ دین اسلام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام انھیں دے گئے تھے اصلی شکل میں وہ ان کے پاس باقی نہ رہا تھا، دین کی اصل روح اور اس کے حقیقی مقصد سے ہٹ کر یہودی بن گئے تھے اور اسی نام سے دنیا میں مشہور ہوئے۔ ایک دوسرا طبقہ عیسائی لوگوں کا تھا جو انجیل کے وارث مانے جاتے تھے، لیکن اب اصل انجیل کی تعلیم خالص توحید کے سانچے پر ان کے پاس بھی باقی نہیں رہی تھی، سیدنا مسیح علیہ السلام کو نزول قرآن سے تقریباً چھ سو برس پہلے انجیل عطا کی گئی تھی اور قرآن مجید میں رب تعالیٰ کا ارشاد ہے: يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ

اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (۵، مائدہ، آیت ۱۹)

"اے اہلِ کتاب ہمارا یہ رسول تمہارے پاس حق بیان کرنے اُس وقت آیا ہے جبکہ ایک مدت سے رسولوں کا آنا بند تھا تاکہ تم اب یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس تو کوئی خوشخبری دینے والا یا ڈر سنانے والا آیا ہی نہیں بس اب تو آچکا تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔"

اہلِ انجیل کی محرومی

نزولِ انجیل کی پہلی صدی میں ہی لوگوں نے ہیرا پھیری اور الٹ پلٹ شروع کردی، انجیل اور مسیح کے نام پر ایک ایسا مذہب وجود میں لایا گیا جس کی بنیاد توحید کے بجائے شرک پر رکھدی گئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا نبی ماننے کے بجائے اللہ تعالیٰ کا بیٹا بتایا گیا، بعض فرقوں نے تو کوئی سر حد باقی ہی نہ رکھی اور یہ کہدیا کہ عیسیٰ مسیح علیہ السلام ہی اللہ ہیں۔ رب العالمین نے ان کے اس قول کی تکذیب اور تردید اپنی کتاب قرآن مجید میں فرمائی ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ۔ (۵۔ المائدہ، آیت ۷۲)

(یقین جانو کہ وہ لوگ کافر ہوگئے جنھوں نے کہا کہ اللہ تو بس وہی مسیح ہے جو مریم کا بیٹا ہے۔)

کچھ جعلی بے ایمان مذہبی چودھریوں نے خدائی کو تین حصوں میں بانٹ کر خدائی کا ایک حصہ دار حضرت مسیح علیہ السلام کو بنادیا۔ اللہ رب العزت نے قرآن شریف میں ان کو دردناک عذاب کی اطلاع دے کر ان کی بکواس کو رد فرمایا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (۵۔ المائدہ، آیت ۷۳)

"یقیناً وہ لوگ کافر ہوگئے جنھوں نے یہ کہا کہ اللہ تین میں کا ایک ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ایک واحد معبود کے سوا کوئی بھی بندگی کے لائق نہیں، جو لوگ اپنی بکواس کو نہیں چھوڑیں گے ان میں سے جس نے بھی یہ کفریہ حرکت کی ہے ایسے کافروں کو دردناک عذاب گھیرے گا۔"

آتش پرستی، ستارہ پرستی

اُس وقت مجوس لوگوں کا بھی ایک طبقہ تھا جو آتش پرست تھے، ان کے دین کا بھی کوئی سرا باقی نہیں تھا اور ایک طبقہ جو ستارہ پرستی میں ملوث تھا ان میں سے بہت سے لوگ دہریہ بھی تھے، یہ ستارہ پرست جنہیں قرآن مجید میں صابئین (SABIANS) کہا گیا ہے یہ اپنے آپ کو حضرت یحییٰؑ کی اُمت بتاتے تھے اور یہ لوگ عراق کے سرحدی علاقوں میں آباد تھے۔

ملک ہندوستان

اب رہا ہمارا ملک ہندوستان تو یہاں پر بھی اُس زمانہ میں بت پرستی کا خوب رواج پڑ گیا تھا، دور دور تک کہیں کہیں، کسی کسی منصف مزاج آدمی میں توحید کی کرن جھلکتی تھی لیکن جماعتی طور پر ہندوستان میں قوم کا پورا کنبہ شیطان کی جھپٹ میں آچکا تھا، آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ اس پورے ماحول کی اصلاح کرنے کے لیے جس عظیم انسان کو بھیجا گیا ہوگا اسے آزمائش کی کتنی کٹھن منزلیں طے کرنی پڑی ہونگی، سلام ہو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ مدنی زندگی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کی برکت والی تعلیم کو اس پاس کے ۳۰ لاکھ مربع میل کے علاقہ میں جاری فرمادیا اور پاس پڑوس کے ملکوں میں ایمان کی نہریں جاری ہوگئیں ایک اُمتِ وسطیٰ کی تشکیل ہوئی اور صحابۂ کرامؓ جو براہِ راست نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلیم حاصل کرچکے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

صحبت یافتہ تھے، انھوں نے اس امت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لی، نزولِ قرآن مکمل ہوا۔ نمازوں میں قرآن مجید داخل فرمایا گیا جس میں مُصحفِ ربّانی کی پہلی سورت "سُوْرَۃُ فَاتِحَہ" کو اوّل ترین حیثیت ملی جسے سَبْعِ مَثَانِیْ اور اَلْحَمْدُ شریف بھی کہا جاتا ہے۔

دینِ اسلام

"صَلٰوۃُ الْمَکْتُوْبَہ" کا نظام حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرمایا، جمعہ، نماز باجماعت رمضان المبارک کے ایک ماہ کے روزوں کی ترتیب پر صلوٰۃ تراویح، نمازِ جنازہ، زکوٰۃ، خطبۂ نکاح ایجاب و قبول، مہر کے احکامات، میاں بیوی اور دیگر رشتے داروں کے حقوق کی ادائیگی اور وراثت کے احکامات، اکائی معاشرہ کی تشکیلِ جدید میں اپنی اپنی جگہ پر قائم کر دیے گئے اور دینِ حنیف کا سانچہ ڈھانچہ تیار ہوا۔ حج کے احکامات میں قریشیوں نے جو پھیر بدل کیا تھا اس کی اصلاح فرمائی گئی اور اللہ تعالیٰ کی عین مرضی کے مطابق حج کو قائم کر دیا گیا جو آج تک اپنی اصلی شکل پر قائم ہے۔ اللہ رب العزت کے حکم کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّتِ قائمہ کے نمونہ پر "دِیْنُ اللّٰہ" جو دینِ حق ہے اور وہی دینِ اسلام ہے۔ اپنی مضبوط بنیادوں پر قائم ہو گیا۔ ① اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ۔ (۳، آل عمران، آیت ۱۹) بے شک اللہ کے پاس قبول ہونے والا دین صرف اسلام ہے (یعنی تابع فرمانی والا دین) ② وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ وَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ (۳، آل عمران، آیت ۸۵) اور جو کوئی اس طریقۂ اطاعت یعنی اسلام کو چھوڑ کر کوئی اور دین چاہے تو اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا اور ایسا آدمی آخرت میں گھاٹے میں رہے گا۔ ③ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ۝ (المائدہ، آیت ۳) "آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور تمہارے لیے دین صرف اسلام کو منظور فرما کر راضی ہو چکا ہوں۔" ④ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ وَھُوَ یُدْعٰۤی اِلَی الْاِسْلَامِ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (۶۱، الصف آیت ۷) "اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے جبکہ اسے اسلام کی طرف دعوت دی جا رہی ہو، ظالم قوم کو اللہ ہدایت کی راہ چلنے کی توفیق ہی نہیں دیتا۔

کچھ مترجم کے بارے میں

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم

الحمد للہ اپنی تمام بشری کمزوریوں اور کوتاہیوں کا اعتراف کرتے ہوئے دربارِ الٰہی میں سجدۂ شکر بجالاتے ہیں کہ اللہ نے محض اپنے فضل اور خاص مدد کے طفیل دائی محترم و مکرم مفسرِ قرآن حضرت مولانا الحاج عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہٗ کی برسہا برس کی کڑی محنت، تحقیق اور جانفشانی کا نچوڑ "تشریح القرآن" کا نیا ایڈیشن آپ کے مبارک ہاتھوں میں پہنچادیا۔

مفسرِ قرآن حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب عالم اسلام میں ایک جانی مانی معروف شخصیت ہیں جو ایک کامیاب تاجر (ٹمبر مرچنٹ) ہونے کے ساتھ ساتھ پچھلے چالیس برسوں سے قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے پڑھانے اور انسانیت کے نام پر اللہ کے اس پیغام کو عام کرنے کی مہم میں سرگرم عمل ہیں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے انسانوں کے نام جاری کیا گیا۔

قرآن کے معانی کو عام کرنے میں جہاں مولانا مدظلہٗ نے ملک میں کثرت سے اسفار کیے ہیں وہیں ہندوستان کے باہر پاکستان، سعودی عرب، بنگلہ دیش، نیپال کے دعوتی دورے قابلِ ذکر ہیں۔ حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کی تصنیفات کی فہرست بھی خاصی طویل ہے اور مضامین کا ایک سلسلہ ہے جو اکثر مختلف زبانوں کے اخبارات و جرائد میں شائع ہوتے رہتے ہیں آسان "لغات القرآن" کے علاوہ "قوم یہود اور ہم قرآن کی روشنی میں" "اوپر کی دنیا" "تحفظ گائے اور ہندوستانی مسلمان" "درود و سلام کی حقیقت" "گائے کا قاتل کون اور الزام کس پر؟" "ستیہ دھرم وگیان یگ میں" (ہندی) اور انگریزی، THE HEAVEN ABOVE US بہنوں کی نجات" "قانون اور انصاف کے نام پر عورت کی توہین" نیز ج کا ساتھی اردو و انگریزی وغیرہ شامل ہیں۔

آں محترم کا اندازِ تقریر و تحریر داعیانہ اور حکیمانہ ہے جو قرآنِ حکیم اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے قلبی لگاؤ کا مظہر ہے۔ اردو عربی کے علاوہ گجراتی، سنسکرت، اور ہندی، مراٹھی زبانوں سے تعلق اور عبور حاصل ہونے کی وجہ سے بیان و تحریر میں اکثر سادے اور آسان ہندی الفاظ کا استعمال ہوتا ہے۔ زبانوں کا حسین سنگم پڑھنے سننے والوں کو ایک نیا لطف اور مزہ دیتا ہے لہٰذا غیر مسلموں کو وحدانیت کا تعارف کرانے میں آپ کا یہ سادہ اور دلنشین انداز ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔

اسی سادہ انداز کو لیے ہوئے مولانا موصوف کے تین ہزار سے زائد درس قرآن اور متفرق تقاریر کی کیسیٹوں کا ذخیرہ RAAFEY RADIOS, POST OFFICE ROAD, GOKULPETH, NAGPUR – 10 (M.S) نے تیار کیا، برصغیر کے مشہور عالم دین حضرت مولانا قاری محمد قاسم انصاری صاحب امام و خطیب مسجد پریامیٹ مدراس ۔3 نے قرآن مجید کی تلاوت فرماکر مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کے تشریح القرآن کا ترجمہ بھی پڑھا جس کی ریکارڈنگ مدراس کی مشہور کمپنی A.V.M. اسٹوڈیو نے ہم

کیسٹس میں کی ہے۔ مکمل پتہ BHARAT FILM DISTRIBUTORS P.B.NO. 2260 A.V.M.S TUDIOS COMPOUND 38, ARCOT ROAD MADRAS-26 اس کے علاوہ ۳۰ پاروں کی ترتیب پر "تلاوت و ترجمہ قرآن" کی ریکارڈنگ کر کے IQRA AUDIO NAGPUR-4 نے ۳۰ کیسٹس پر مشتمل خوبصورت ہینڈ بیگ تیار کیا ہے۔ الحمد للہ یہ تمام کیسٹس ہندوستان اور پڑوسی ملکوں میں خاصی دلچسپی سے سنے جاتے ہیں۔

حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کو عارف باللہ مفکرِ اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ العالی سے نہ صرف بہت گہرا ربط اور تعلق ہے۔ بلکہ سلفِ صالحین کے سلسلۂ بیعت و ارشاد میں ان کے خلیفۂ مجاز بھی ہیں، مولانا موصوف ولی اللّٰہی مکتب فکر سے قلبی، روحانی اور فکری مناسبت رکھنے کے ساتھ ساتھ فنِ ترجمہ اور تفسیر میں شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی کو اپنا روحانی استاد مانتے ہیں۔

نیز حضرت مولانا منت اللہ رحمانیؒ (امیر شریعت بہار و اڑیسہ) حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب عثمانیؒ، حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ، مولانا محمد اسماعیل صاحب مرحوم (مدراس) حضرت مولانا ابوالسعود احمد صاحبؒ بانی دار العلوم سبیل الرشاد بنگلور و امیر شریعت کرناٹک، حضرت مولانا نظام الدین صاحب ناظم امارتِ شرعیہ، ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف (رابطہ عالم اسلامی) مولانا معین اللہ صاحب ندوی نائب ناظم ندوۃ العلماء، حضرت مولانا عبداللہ عباس ندوی صاحب معتمد تعلیمات ندوۃ العلماء لکھنؤ مدرس جامعۃ الملک عبدالعزیز مکۃ المکرمہ، مولانا محمد تقی امینی صاحب مرحوم سابق صدر شعبۂ دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، حضرت مولانا محمد رابع حسنی ندوی صاحب صدر شعبۂ عربی و مہتمم ندوۃ العلماء لکھنؤ اور بانی تبلیغ حضرت مولانا محمد الیاس صاحبؒ کے صاحبزادے حضرت مولانا محمد یوسفؒ جیسے علماء ربانی اور اہل قلم سے رابطہ، استفادہ اور ہم نشینی کا شرف ایک طویل عرصہ تک رہا اور حضرت مولانا دوست محمدؒ سابق استاد مدرسہ حسین بخش دہلی جنھوں نے برسہا برس جامع مسجد دہلی میں درسِ قرآن کا سلسلہ جاری رکھا ان سے بھی مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہ کو استفادہ کا شرف حاصل ہے۔

نیز تقسیم ہند کے بعد ہندوستان میں اٹھنے والی تمام تر دینی تعلیمی اور ملی تحریکوں تنظیموں سے مولانا محترم کا خاص ربط رہا۔ آپ مجلس تعلیم القرآن ناگپور کے بانی اور صدر ہیں، ندوۃ العلماء کی مجلس انتظامیہ کے اس وقت بھی رکن ہیں اس کے علاوہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے بنیادی ممبر اور خازن ہیں۔ مولانا پاریکھ صاحب کل ہند مسلم مجلس مشاورت کے بنیادی رکن ہیں، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کورٹ اور فیکلٹی آف تھیالوجی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے بھی ممبر ہیں اس کے علاوہ بہت سے مدارس عربیہ کے سرپرست اور نگران ہونے کے ساتھ ساتھ اردو انگریزی اور دوسری زبانوں کے اخبارات جاری کرنے والے ٹرسٹیان میں بھی آپ کا شمار ہے۔

ایک عام آدمی کی ذہنی سطح اور اس کی زبان دانی کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے قرآن مجید کی آسان ترجمانی پر حضرت مولانا موصوف نے کام شروع کیا، کئی برسوں کی محنت، تحقیق اور کھوج کے بعد اردو زبان کی سب سے آسان معانی والی تفسیر الحمد للہ طبع ہو کر اب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

والسلام

مشتاق احمد

(ناظم) مجلسِ تعلیم القرآن ناگپور ۱۸ مہاراشٹر (انڈیا)

تاثراتی مکتوبِ گرامی

از مفکرِ اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی دامت برکاتہم

ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ یوپی

محبِ گرامی منزلت ودامی مقبول و باتوفیق "ترجمان القرآن" مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً و قبولاً

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ نے اپنے ترجمۂ قرآن پر نظر ڈالنے، ناقدین کے اعتراضات اور محتاط و بابصیرت علماء و اہل نظر کے اعترافات اور مشوروں کو سامنے رکھ کر اپنی رائے اور تاثر سے مطلع کرنے کی خواہش ظاہر فرمائی۔ شدید مصروفیت اور ضعفِ صحت کے باوجود ان تحریروں، جائزوں اور مشوروں پر نظر ڈالی جو آپ نے عنایت فرمائی اور اس کے ساتھ مطبوعہ ترجمہ کے کثیر التعداد اوراق پر بھی ایک نظر ڈالی، وجا بجا اس کا مطالعہ کیا جو لوگ زبان اور ادب کا صحیح اور عمیق ذوق رکھتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ ترجمہ دشوار ترین کام ہے۔ ہر زبان میں (زندہ انسانوں کی طرح) الفاظ و تعبیرات کا بھی مزاج خاص ہوتا ہے اور ایک درجہ حرارت و برودت (TEMPERATURE) ہوتا ہے۔ اس لیے بہت سے الفاظ کا ترجمہ اسی قوت اور تاثیر کے ساتھ جو ان الفاظ کا اس زبان میں ہے تقریباً ناممکن ہوتا ہے اور بعض مرتبہ چہرے کا رنگ، آواز کی کیفیت اور آنکھوں کے اشارہ سے تاثر اور لفظ کا ردِ عمل ظاہر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، کہیں اس لفظ کے زور اور معنوی و صوتی اثر کو ظاہر کرنے کے لیے دوسری زبان کا لفظی ترجمہ سے ہٹ کر لفظ لایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جب حضرت موسیٰ علیہ السَّلام سے ان کی قوم نے ایک ایسے میلے کو دیکھ کر جس میں بت پرستی بھی تھی، اور دکانیں بھی سجی ہوئی تھیں فرمائش کی کہ ہمیں بھی ایسے اہتمام اور جشن کا موقع دیا جائے جس میں عبادت بھی ہو، لذتِ کام و دہن بھی۔ اور ان کے منہ میں پانی بھر آیا تو حضرت موسیٰؑ نے کمال غضب اور غیرتِ توحید میں فرمایا کہ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ اب اگر اس کا اردو میں ایسا ترجمہ کرنے کی کوشش کی جائے جس سے حضرت موسیٰؑ کی ایک طرف غیرتِ ایمانی دوسری طرف جلالِ ربّانی کا اظہار ہو تو کہا جائے گا کہ یہ جس کام میں لگے ہوئے ہیں اس پر جھاڑو پھر جانے والی ہے۔" لغات و معاجم کے پابند تو شاید اس سے اتفاق نہ کریں کہ یہ مُتَبَّرٌ کا صحیح ترجمہ ہے لیکن غیرتِ توحید، شانِ کلیمی اور جلالِ ربّانی کا یہی تقاضہ ہے اور اگر یہ ترجمہ نہ ہو تو ترجمانی ضرور ہوگی۔

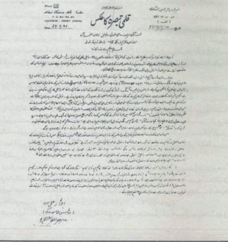
اس بارہ میں خاکسار نے اپنے مطالعۂ قرآنی پھر تدریس اور تفسیر کے زمانہ میں حضرت شاہ عبدالقادر صاحبؒ کو بہت ممتاز پایا کہ بعض اوقات قرآنی لفظ کے مقاصد و مضمرات کو انھوں نے اردو کے ایک لفظ میں ادا کر دیا۔ مثال کے طور پر قرآن مجید میں آتا ہے فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ "یہاں تقلب کا لفظی ترجمہ الٹنا پلٹنا ہے، لیکن موقع و محل کے لحاظ سے اس سے کچھ زیادہ مقصود ہے اور تقلب سے تغلب بھی مراد ہے خود بلند پایہ عربی کے مفسرین بھی اس لفظ کا ترجمہ ایک مفرد لفظ میں اس کی قوت و عمل استعمال کے تقاضہ کے ساتھ نہیں کر سکے۔ شاہ صاحبؒ نے ترجمہ کیا ہے "تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے ان کا دور دورہ" یہی یہاں اس لفظ کے استعمال کا مقصود اور وجہ انتخاب ہے۔

آپ کے ترجمہ میں درحقیقت اسی ترجمانی اور لفظ کی جگہ لفظ رکھوانے کے بجائے تفہیم وتاثر کا بہت جگہ لحاظ رکھا گیا ہے اور وہ کم سے کم دعوت وتفہیم قرآن کے میدان میں ضروری ہے۔

اس لیے جن فضلاء اور حقیقت پسندوں نے آپ کو ترجمہ کے بجائے ترجمانی کا لفظ اس کے تعارف میں استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے وہ عالمانہ بھی ہے اور مخلصانہ بھی۔ اس کے باوجود (جہاں تک اس قاصر کی نظر پڑی) کہیں ترجمہ میں (جتنا حصہ سامنے آیا) تحریف وانحراف اور زیغ وضلال کا کوئی شائبہ اس عاجز نے نہیں پایا۔ اس لیے اس ترجمہ کو تائید الٰہی اور خلوص وجذبۂ دعوت کی بنا پر مفید اور قابلِ اشاعت پایا۔ اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازے اور زیادہ سے زیادہ اس سے نفع پہنچائے۔

ابو الحسن علی حسینی ندوی
۱۷ صفر المظفر ۱۴۱۵ھ، ۲۷ جولائی ۱۹۹۴ء

SYED ABUL HASAN ALI HASANI NADVI
Nazim Nadwatul ulama
LUCKNOW – 226007 U.P. (INDIA)


قلمی تبصرہ کا عکس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

المكتوب العالی الانطباعی من سماحة الشيخ الاجل وحضرت

العلامة ومفكر الاسلام السيد **أبو الحسن علی الحسنی الندوی** المؤتر

الامين العام لندوة العلماء لكناؤ (الہند)

الاخ الكريم الداعی الی اللہ والمقبول عند اللہ والمحبُّ فی اللہ وترجمان كتاب اللہ

والموفق من اللہ الشيخ عبد الكريم باريخ زادہ اللہ توفيقا وقولاً

السلام عليكم ورحمة اللہ وبركاتہ

قد أبديتم رغبتكم أن ألقی نظرة علی القرآن الكريم المترجم الی اللغة الاردويه وأن أبدی رائی ومرئياتی ناظراً الی تعقيب بعض الناقدين فی جانب والی مشاورة بعض المعترفين العالمين اهل البصيرة والحذر فی جانب آخر۔ فطالعت رغم ضعف صحتی وتزاحم الاشغال والمسئوليات المختلفة هٰذه الكتابات والتعليقات والاقتراحات اللّتی عرضتموها علیّ وفی الوقت نفسه قمت بإلقاء نظرة علی كثير من صفحات ترجمتكم لمعانی القرآن الكريم المطبوعة وطالعت مواضع مختلفة۔

إن الذين يتحملون الذوق السليم والعميق للغة والادب يعرفون أن الترجمة من أصعب الاعمال وللألفاظ والتعبيرات أيضًا تحمل مزاجًا خاصًا (مثل الإنسان الحی) ودرجة للحرارة فی كل لغة وأدب، ولذٰلك نقل معانی كثير من الألفاظ بما فيها من قوة وتاثير إلی لغة أخری أمر مستحيل تقريبًا، وفی بعض الأحيان تمس الحاجة الی الاستعانة بلون الوجه وارتسامات وكيفية الصوت وإشارة العين لإظهار رد فعل اللفظ وقوته، وتارة تمس الحاجة لإظهار تاثير اللفظ الصوتی والمعنوی، وحيويته وقوته عدولاً عن الترجمة اللفظية إلی اللفظ من اللغة الاخری۔

وعلی سبيل المثال لما طلب قوم موسیٰ عليه الصلوٰة والسلام بعد ما شاهدوا عيداً كانت فيه الوثنية والدكاكين المزينة ان يعين لهم أيضًا مثل هٰذه المناسبات والمهرجانات التی تقترن فيها العبادة بالمتعه واللذة، وبدأ يتحلب فاههم قال موسیٰ عليه السلام بغضب شديد وحميه التوحيد: "إِنَّ هٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ"

فلو حاول أحد أن ينقل هٰذه الآية إلی لغة اردوية بحيث تتجلّی غيرة موسیٰ عليه السلام فی

جانب والجلال الربّانی فی جانب آخرلقال: مامعناه أن هٰذا العمل الّذی یشتغلون به سیکسح کسحًا وترجمة محاورة أردویة تبدی معنی الإبادة الکاملة وقدلا یتفق الحرفیون المتحفظون المتتبعون للقوامیس والمعاجم مع هٰذه الترجمة ولٰکنها تنسجم مع الحمیت التوحیدیة و الغیظ الکلیمی والجلال الربّانی تمام الإنسجام وإن کانت هٰذه الترجمة معدولة ولٰکن الترجمة اللفظیة هٰذ التعبیر لا تنتقل الی ذهن الناطقین بالاردویة المقصود الحقیقی والتأثیر المطلوب۔

وفی هٰذ الصدد وجد العاجزمن دراساتم القرآنیة وتدریسم للتفسیر الشیخ عبد القادر بن ولی اللّٰه الدهلوی فذًا ممتازًا، فإنه عبر فی بعض الأوقات عن مقاصد ومحتویات اللفظ القرآنی بلفظ أردوی واحد۔

وعلی وجه المثال جاء فی القرآن الکریم: «فَلَا یَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِی الْبِلَادِ»

وان کان معنی التقلب فی المعاجم التنقل ولٰکن السیاق والأسلوب یقتضیان أکثر من ذالك المقصود من التقلّب التغلّب أیضًا حتی لم یکد ینجح کبار المفسرین الناطقین بالضاد فی تفسیر هٰذ اللفظ بلفظ مفرد مع رعایة جمیع مقتضیاته وروحه وقوته وتأثیره وعمل استعماله، فترجم الشیخ عبد القادر الدهلوی مامعناه لا تغرنك جولتهم وصولتهم، هٰذ هو المطلوب فی هٰذه المناسبة من إستعمال هٰذا اللفظ وسبب الترجیح والإختیار۔

وفی حقیقة تمثل ترجمتکم لمعانی القرآن الکریم هٰذ الأسلوب حیث یرجح جانب التفهیم والإیضاح علی وضع اللفظ تحت اللفظ، وذٰلك لازم وضروری فی مجال التبلیغ والدّعوة وتفهیم القرآن الکریم، علی الأقل۔

بناءً علی ذٰلك أن الرّأی الّذی قدمه لکم العلماء الأفاضل الواقعیون بإطلاق لفظ التعبیر بدلاً من الترجمة علی عملکم، هٰذا هو رأی سدید متزن مؤسس علی العلم والإخلاص۔ ومع ذالك لم یجد هٰذ العاجز فیما رآه من الترجمة شائبة من الانحراف والتحریف والزّیغ والضّلال، فلأجل ذٰلك نراها بسبب تائید اللّٰه عزوجل وحسن النیة والعاطفة الدعویة جدیرة بالطباعة ونشرها وتوزیعها نافعًا مفیدًا، أکرمها اللّٰه سبحانه وتعالی بالقبول ونفع بها أکثر ما یکون۔

أبو الحسن علی الحسنی النّدوی

١٧/ صفر المظفر ١٤١٥ھ
٢٧/ یولیو ١٩٩٤م

اِطّلاعِ عام

قرآن مجید کا ترجمہ و تفسیر اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم اور اپنی مہربانی سے ہم سے لکھوایا ہے اور فقط رضائے الٰہی کے لیے اِس کی کتابت اور تصحیح خود ہم نے اپنے خرچ سے کروائی ہے اس پر نہ کسی سے (Royalty) لی ہے نہ کوئی حق الخدمت وصول کیا ہے اور نہ وصول کریں گے۔

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ

جو بھی کوئی شخص، بک سیلر، طابع، ناشر اس ترجمہ و تفسیر کو چھاپنا چاہے تو اللہ کی رضا کے لئے شائع کرنے کی ہم اجازت دیتے ہیں۔ اس شرط پر کہ اِس میں کوئی بھی ردوبدل، کمی بیشی نہ کرے اور یہ بھی تاکید کرتے ہیں کہ شائع کرنے والا شخص یا ادارہ کسی بھی دوسرے شخص یا ادارہ کو اس کے شائع کرنے سے ہرگز منع نہ کرے گا۔

(مولانا) عبدالکریم پاریکھ

ناگپور۔8 (انڈیا)

Royalty free consent to Reprint

All credit goes to ALLAH (S.W.T.) WHO has given the capacity and ability to translate the Holy Book Quran, in Urdu, English & Hindi Language and publish it for the benefit of mankind as a whole.

We have done this solely on our behalf. No royalty or anything is charged therefor. Neither we shall charge the same in future.

Any book seller, publisher or interested, wishes to publish it further for the cause of ALLAH only, is permitted to do so; provided he intends no change with the original text and translation and will not restrict any one or any institution to reprint the same.

(Maulana) ABDUL KARIM PAREKH.

Nagpur-8. (India)

نحمدهٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم و علیٰ الہٖ و صحبہ اجمعین

الحمدللہ قارئین کرام ایک عرصہ سے حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہ کے اردو ترجمہ قرآن مجید "تشریح القرآن" سے مستفید ہورہے ہیں۔ علماء ربانی حقانی کی آراء، انکے مشوروں اور اصلاح سے اللہ تعالیٰ نے اس ترجمہ کو مزید زینت بخشی اور اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ خاصی تعداد میں اعلیٰ سطح کے ربانی حقانی علماء کرام نے اس ترجمہ پر تبصرہ لکھا اور اطمینان کا اظہار فرمایا نیز حضرت اقدس مصلح اُمت حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی صاحب نے ایک گراں قدر مقدمہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہ کے ترجمہ قرآن "تشریح القرآن" کیلئے تحریر فرمایا جسکے سبب الحمدللہ ترجمہ کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی۔

اردو زبان میں ترجمے کے مقبول ہونے کے بعد اس ترجمہ کو بزبان ہندی منتقل کرنے کا بھی تقاضہ ہونے لگا، اللہ کی مدد و نصرت کے سہارے یہ ترجمہ بہت ہی جلد ہندی اور مراٹھی دونوں زبانوں میں چھپ کر مقبول ہوا اور خلقِ کثیر اس سے الحمدللہ فائدہ اٹھارہی ہے۔

ایک مسئلہ اور سامنے آیا کہ الحمدللہ علماء کرام کے ذریعے مدارس عربیہ، مساجد اور مکاتب میں بچوں کو قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے اور تلفظ صحیح کرایا جاتا ہے۔ نماز میں پڑھی جانے والی سورتیں بھی حفظ کرائی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ علماء کرام اور مکاتب کے معلمین کی اس محنت کو قبول فرمائے۔ الحمدللہ اس محنت کے نتائج بھی بڑے اچھے نکلتے ہیں، حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہ کے دل میں خیال آیا کہ مکتب کی ابتداء ہی سے ہماری نسلوں کو قرآن مجید کے معنی و مطالب سے مناسبت کرائی جائے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات اور مرضیات سے واقف ہوسکیں۔ اسی تقاضہ کے تحت مولانا پاریکھ صاحب مدظلہ نے تیسویں یعنی آخری پارہ کا اردو، انگریزی، ہندی میں ترجمہ کر کے قاعدہ یسّرنا القرآن کے ساتھ شائع کیا۔ اللہ کا فضل و احسان ہے کہ یہ کوشش اور محنت بہت مقبول ہوئی اور مختصر مدت میں پارۂ عمّ کے کئی ایڈیشن چھپ چکے۔ اس سے متاثر ہو کر حیدرآباد کی ایک اہم شخصیت نے توجہ دلائی کہ اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ کے ساتھ پورا قرآن مجید ہی کیوں نہ

شائع کیا جائے۔ الحمدللہ اردو اور ہندی ترجمہ تو پہلے سے ہی تیار تھے البتہ "تشریح القرآن" نام کے اس ترجمہ کو انگریزی میں منتقل کرنے کی خدمت جناب آدم عیسیٰ بھائی نے انجام دی جو حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب کے قدیم رفیق کار ہیں اور خود بھی انگریزی میں قرآن مجید کے ترجمہ نگار ہیں۔ انھوں نے مولانا مدظلہ کی زیرنگرانی بہت ہی سادہ اور آسان انگریزی میں "تشریح القرآن" نام کے اردو ترجمہ کو منتقل کیا جسکی تصحیح اور پروف ریڈنگ میں بہت سی اہل علم شخصیات نے حصہ لیا۔

۱۔ آدم عیسیٰ بھائی۔ بی کام (علیگڑھ)
۲۔ جناب محمد الطاف خان صاحب (ایم اے، بی لب الیس سی)
۳۔ محترمہ نوشابہ رکن الدین صاحبہ (بی ایس سی، بی ایڈ، ایم اے (انگلش)۔
۴۔ جناب الحاج عبدالرؤف پاریکھ صاحب۔
۵۔ مولانا سراج احمد قاسمی صاحب۔
۶۔ جناب محمد ظہیر صاحب۔

انکے علاوہ اور بھی کئی ایک اہل علم نے تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ انھیں اجر عظیم سے نوازے آمین۔ خود حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہ نے بھی اس انگریزی ترجمہ پر نگاہ ڈال کر الحمدللہ اطمینان کرلیا ہے۔

اللہ کی رضا کے تحت ہونے والے اس کام کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور مخلوق کیلئے ہر طرح نافع بنائے۔ اس دعا کیساتھ ساتھ یہ امید ہے کہ ہر طبقہ کے مرد وخواتین کیلئے عربی متن کے ساتھ اردو، انگریزی، ہندی تراجم کا یہ مجموعہ انشاء اللہ عمومی طور پر قرآن فہمی اور ہدایت کا سبب بنے گا۔

الحاج محمد ناصر خان

فرید بگ ڈپو، 422۔ مٹیا محل، اردو مارکیٹ، جامع مسجد، دہلی۔110006
فون آفس: 3289786, 3265406 فیکس: 3279998

Foreword

The Quran is revealed in Arabic Tongue for various considerations. One of them appears, to oblige believers to propagate its message through translations in different languages of the world; that they may acquire thereby good pleasure of Our Creator.

Maulana Abdul Karim Parekh Saheb's translations "Tashreehul Quran" in Urdu are worth mentioning in this direction. By the grace of Almighty, this translation is appreciated and acclaimed by learned Scholars and Ulemas of India; and has benefitted innumerable people specially masses. Hazrat Maulana Syed Abdul Hasan Ali Nadvi has given foreword to this work. This translation "Tashreehul Quran" is highly popular because of its simple and moderate narration.

Hindi and Marathi knowing people also insisted to make available for them such easy and accessible mode to understand our creator's commandments in their mother tongues. Alhamdo-lillah that task is also accomplished, and today "Tashreehul Quran" has reached into nook and corners of Hindi and Marathi knowing peoples' habitations.

It is an age old practice among Muslims to send their children to Madarsa or Mosque to acquire essential knowledge of Quran from the religious heads. Maulana Parekh Saheb realized its due importance of this source of primary education for the upcoming generations and got it printed the 30th Part (the last one) of the Quran, along with Arabic text with its meaning in three languages- Urdu, English and Hindi- and attached it with "Yassernal Quran", the basic prevalent course. This service too was highly appreciated by the society and several editions of it have been published so far.

Having seen these 3 languages translations of last portion of the Quran, first demand came from Hyderabad to get them whole Quran's translation on that pattern. Relying wholly on ALLAH only; Maulana Parekh Saheb fully concentrated on this need.

"Tashreehul Quran" in Hindi and Urdu were ready at hand, only lacuna was that of an English version. Maulana Parekh saheb entrusted this responsibility to some enthusiasts to attire English language to his already existing translation. They are longtime companions of Maulana in his mission of "Majlise Talimul Quran" and he is fully satisfied of their credentials. May Allah reward them of their services rendered for the cause. They are:

1. Adam Esabhai. B.Com. (Alig.)
2. Mohammed Altaf Khan M.A. B. Lib. Sc.
3. Mohatarma Naushaba Ruknuddin, B.Sc. B.Ed; M.A. (English)
4. Abdul Rauf Parekh.
5. Moulana Siraj Ahmed Qasmi Saheb: And
6. Mohd. Zaheer Sb.

This Board's working was masterly supervised by Maulana Abdul Karim Parekh Saheb himself.

Alhamdo-Lillah, once again we have great pleasure to find an occassion to put before you this valuminous work in full.

Let us pray once again to our Creator ALLAH to accept this service also; and make it most beneficial to all concerned.

ALHAJ MOHD. NASIR KHAN.

فرید بکڈپو (پرائیویٹ) لمٹیڈ
FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.
Corp. Off.: 2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, N. Delhi - 2
Phones: 3289786, 3289159 Fax: 3279998 Res.: 3262486
E-mail: farid@ndf.vsnl.net.in Websites: faridexport.com, faridbook.com

S.N.	SURAH NAME		AYAT	RUKU
1.	FATIHA (फातिहा)		7	1
2.	AL-BAQAR (अल-बकर)		286	40
3.	ALE IMRAN(आले इमरान)		200	20
4.	NISAA (निसा)	(176)	177	24
5.	MAIDAH (मायदा)		120	16
6.	AN-AAM (अनआम)	(165)	166	20
7.	AARAAF (आराफ)		206	24
8.	ANFAAL (अनफाल)		75	10
9.	TAUBA (तौबा)		129	16
10.	YUNUS (यूनुस)		109	11
11.	HOOD (हूद)		123	10
12.	YUSUF (यूसुफ)		111	12
13.	RAAD (राद)		43	6
14.	IBRAHIM (इब्राहीम)		52	7
15.	HIJR (हिज्र)		99	6
16.	NAHL (नहल)		128	16
17.	BANI ISRAIL(बनी इसराईल)		111	12
18.	KAHAF (कहफ)		110	12
19.	MARYAM (मरयम)		98	6
20.	TAHA (ताहा)		135	8
21.	AMBIYAA (अमबिया)		112	7
22.	HAJJ (हज)		78	10
23.	MUMINUN (मोमिनून)		118	6
24.	NOOR (नूर)		64	9
25.	FURQAN (फुर्कान)		77	6
26.	SHOARAA (शोअरा)		227	11
27.	NAML (नमल)		93	7
28.	QASAS (कसस)		88	9
29.	ANKABOOT (अनकबूत)		69	7
30.	ROOM (रूम)		60	6
31.	LUQMAN (लुकमान)		34	4
32.	SAJDA (सजदा)		30	3
33.	AHZAAB (अहज़ाब)		73	9
34.	SABA (सबा)		54	6
35.	FATIR (फातिर)		45	5
36.	YASEEN (यासीन)		83	5
37.	SAFFAAT (साफ्फात)		182	5
38.	SAAD (साद)		88	5
39.	ZUMAR (ज़ुमर)		75	8
40.	MOMIN/GHAFIR(मोमिन/ग़ाफ़िर)		85	9
41.	HAMEEM SAJDA(हा मीम सजदा)		54	6
42.	SHURA (शूरा)		53	5
43.	ZUKHRUF (ज़ुखरुफ)		89	7
44.	DUKHAN (दुखान)		59	3
45.	JASIYA (जासिया)		37	4
46.	AHQAAF (अहकाफ)		35	4
47.	MUHAMMAD (मुहम्मद)		38	4
48.	FATAH (फतह)		29	4
49.	HUJURAT (होजोरात)		18	2
50.	QAAF (काफ)		45	3
51.	ZARIYAT (जारियात)		60	3
52.	TOOR (तूर)		49	2
53.	NAJM (नज्म)		62	3
54.	QAMAR (कमर)		55	3
55.	RAHMAN (रहमान)		78	3
56.	WAQIA (वाकिआ)		96	3
57.	HADEED (हदीद)		29	4
58.	MUJADELA (मुजादेला)		22	3

S.N.	SURAH NAME	AYAT	RUKU
59.	HASHR (हश्र)	24	3
60.	MUMTAHENA (मुमतहेना)	13	2
61.	SAFF (सफ)	14	2
62.	JUMUA (जुमुआ)	11	2
63.	MUNAFIQUN (मुनाफिकून)	11	2
64.	TAGHABUN (तगाबुन)	18	2
65.	TALAAQ (तलाक)	12	2
66.	TAHRIM (तहरीम)	12	2
67.	MULK (मुल्क)	30	2
68.	QALAM (कलम)	52	2
69.	HAQQA (हाक्का)	52	2
70.	MAARIJ (मआरिज)	44	2
71.	NOOH (नूह)	28	2
72.	JINN (जिन्न)	28	2
73.	MUZZAMMIL (मुज्जम्मिल)	20	2
74.	MUDDASSIR (मुद्दस्सिर)	56	2
75.	QIYAMAH (कियामह)	40	2
76.	DAHR (INSAAN) (दहर/इंसान)	31	2
77.	MURSALAT (मुरसलात)	50	2
78.	NABAA (नबा)	40	2
79.	NAZIAT (नाजिआत)	46	2
80.	ABAS (अबस)	42	1
81.	TAKWIR (तकवीर)	29	1
82.	INFITAAR (इनफितार)	19	1
83.	MUTAFFEFIN (मुतफ्फेफीन)	36	1
84.	INSHEQAQ (इनशिकाक)	25	1
85.	BUROOJ (बुरूज)	22	1
86.	TARIQ (तारिक)	17	1
87.	AALA (आला)	19	1
88.	GHASHIYA (गाशिया)	26	1
89.	FAJR (फज्र)	30	1
90.	BALAD (बलद)	20	1
91.	SHAMS (शम्स)	15	1
92.	LAIL (लैल)	21	1
93.	ZUHA (जुहा)	11	1
94.	ALAMNASHRAH (अलम नशरह)	8	1
95.	TEEN (तीन)	8	1
96.	ALAQ (अलक)	19	1
97.	QADR (कद्र)	5	1
98.	BAIYYINA (बैय्यिना)	8	1
99.	ZILZAAL (जिलजाल)	8	1
100.	ADIYAAT (आदियात)	11	1
101.	QARIA (कारिआ)	11	1
102.	TAKASUR (तकासुर)	8	1
103.	ASR (अस्र)	3	1
104.	HUMAZA (हुमजा)	9	1
105.	FEEL (फील)	5	1
106.	QURAISH (कुरैश)	4	1
107.	MA'OON (माऊन)	7	1
108.	KAUSAR (कौसर)	3	1
109.	KAFIRUN (काफिरून)	6	1
110.	NASR (नस्र)	3	1
111.	LAHAB (लहब)	5	1
112.	IKHLAAS (इखलास)	4	1
113.	FALAQ (फलक)	5	1
114.	NAAS (नास)	6	1
	Total Ayat	6238	
	Total Ruku		558

TABLE OF CONTENTS

Para-1 (पारा-1)

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

By : **Maulana Abdul Karim Parekh Sahab**

NAGPUR-8. (M.S) INDIA

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद मूल अरबी ग्रंथ के साथ

मौलाना अब्दुल करीम पारेख साहब

नागपूर- 8

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

از: مفسر قرآن حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب مدظلہ

ناگپور۔۸

Printed by:

Farid Book Depot (P) LTD

422, Matia Mahal, Urdu Market, Jama Masjid Delhi-6.

Tel: 3265406, Fax: 3279998, Res: 3262486

اٰیَاتُهَا ۷ (۱) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵) رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الفاتحہ مکہ شریف میں نازل فرمائی گئی، اس میں سات آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کو ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿۱﴾ بہت مہربان بار بار

الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾

رحم کرنے والا ﴿۲﴾ مالک ہے انصاف کے دن کا ﴿۳﴾

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾

ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ﴿۴﴾

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ

چلا دے ہم کو راہ سیدھی ﴿۵﴾ راہ ان

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ

لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ﴿۶﴾ نہ جن

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ ع

پر غضب ہوا اور نہ بھٹکنے والے ﴿۷﴾

ف اللہ کی صفت رحمٰن عمومی اور وسیع رحمت کا مظہر ہے، اور صفت رحیم خاص خاص مواقع پر اچانک و خصوصی مہربانی کا مظہر ہے بس ایک صفت رحمت عام ہے دوسری صفت رحمت خاص ہے۔

یہ سورت اللہ نے بندوں کی زبان سے فرمائی تاکہ وہ اللہ کی عبادت میں ان الفاظ کو دہرائیں، حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ نماز میں یہ سورت پڑھنی چاہئے قرآن شریف میں اس سورۃ کو "سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ" کہا گیا ہے، ملاحظہ ہو ۱۵ نمبر کی سورت سورۃ الحجر آیت ۸۷ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ترجمہ:- اور بالیقین ہم نے آپ کو سات آیات عطا فرمائیں جو (نماز میں) بار بار دہرائی جائیں گی اور بڑی عظمت والا قرآن بھی عطا فرمایا۔ قرآن کی یہ پیش خبری پکار پکار کر اعلان کرتی ہے کہ سورۂ فاتحہ انفرادی نماز اور جماعت کی نماز میں اس زمین پر جتنی پڑھی گئی ہے اور بار بار پڑھی جا رہی ہے اس کی گنتی کرنا کسی انسان کے بس کی بات نہیں اس سورۃ کی تلاوت ختم کرنے کے آخر میں آہستہ یا زور سے "آمین" کہا جاتا ہے جس کے معنی ہیں اے اللہ ہماری دعا قبول کر۔

ع ۱

1. सूरह फ़ातिहा	1. SURAH FATIHA
सूरह फ़ातिहा मक्का शरीफ़ में उतारी गई इस में सात (7) आयतें और एक रूकूअ है।	REVEALED AT MAKKA; CONTAINS 7 AYATS; AND 1 RUKU.
"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करने वाला है।"	*In the name of ALLAH most Merciful, Dispenser of Grace.*
1. सब तअरीफ़ अल्लाह को है जो रब है सारे संसारों का।	1. All praise is due to ALLAH, who is the sustainer of all the worlds.
2. बहुत मेहरबान बार बार रहम करने वाला।	2. The Most merciful, dispenser of grace; again and again.
3. मालिक है इन्साफ़ के दिन का।	3. Lord of the Day of Judgment.
4. हम सिर्फ़ तेरी ही इबादत करते हैं और तुझ ही से मदद चाहते हैं।	4. We worship YOU-Alone-; and seek help from YOU-Alone.
5. चला दे हम को राह सीधी सीधी।	5. Guide (and lead) us onto straight way;
6. उन लोगों की राह पर जिन को तू ने इनाम दिया।	6. The way of those on whom YOU bestowed (YOUR) blessings;
7. न जिन पर गज़ब हुआ और न बहकने वाले।	7. Nor of those who earned YOUR condemnation, nor of those who went astray.

1 | 7 | 1

(۲) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷)

آیاتھا ۲۸۶ — رکوعاتھا ۴۰

سورۃ البقرہ مدینہ طیبہ میں نازل فرمائی گئی اس میں دو سو چھیاسی آیات اور چالیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ
الف لام میم ① یہ وہ کتاب ہے جس میں شک کی بات نہیں، راہ پر چلا دیتی ہے،
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
اللہ کی نافرمانی سے ڈرنے والوں کو ② جو ایمان لاتے ہیں بن دیکھے پر،
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
اور قائم کیے رہتے ہیں نماز کو اور ہمارا دیا رزق ہماری راہ
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ
میں خرچ کرتے ہیں ③ اور جو ایمان
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
رکھتے ہیں جو کچھ اتارا گیا ہے اے نبی آپ پر، اور جو اتارا گیا
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴
آپ سے پہلے اور آخرت کے دن کا آنا جو یقینی مانتے ہیں ④

معانقہ الجزء (۱) عند المتأخرين

2. सूरह अल बक़र

सूरह अल बक़र मदीना में उतारी गई इस में दो सौ छय्यासी (286) आयतें और चालीस (40) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करने वाला है।"

1. अलिफ़–लाम–मीम।

2. यह वह किताब है जिस में शक की बात नहीं, राह पर चला देती है, अल्लाह की नाफ़रमानी से डरने वालों को।

3. जो ईमान लाते हैं बिन देखे पर, और नमाज़ क़ायम किये रहते हैं और हमारा दिया माल हमारी राह में ख़र्च करते हैं।

4. और वह ईमान रखते हैं, जो कुछ उतारा गया है, ऐ नबी (स.अ.व.स.) आप पर, और जो उतारा गया आप से पहले, और आख़िरत के दिन का आना जो यक़ीनी मानते हैं।

2. SURAH BAQARAH

(IS) REVEALED AT MADINA, (CONTAINS) **286** AYATS AND **40** RUKUS

In the name of ALLAH most Merciful, Dispenser of grace.

1. Alif, Laam, Meem.

2. This is the (blessed) BOOK wherein there is no doubt, a guidance unto those who fear of committing disobedience of ALLAH.

3. They believe in the Unseen, (which ALLAH has ordained to have faith therein), and establish Namaz, (regular prayers), and spend in charity out of what We have given them as sustenance in the way We have sanctioned for OUR pleasure.

4. And they believe in what We have revealed unto you, (O Prophet), and whatever was revealed (by US) before you, and they have (firm) faith that the day of judgment is sure to come.

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٥
وہ چل پڑے ہیں اپنے رب کی راہ پر، اور وہی کامیاب ہوں گے ⑤
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ
بے شک جو منکر ہوئے ان کے لیے برابر ہے چاہے تم انھیں خبردار کرو یا
تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٦ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ
نہ کرو، وہ مان کر نہیں دیں گے ⑥ اللہ نے بند لگا دیا ہے ان کے دلوں پر، اور اُن
سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
کے کانوں پر، اور آنکھوں پر گھٹا ٹوپ پردہ ڈال دیا، اور ان کو عذاب ہوگا
عَظِيمٌ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ ع ١
بہت بڑا ⑦ اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو صرف زبان سے کہتے ہیں، ہم ایمان لائے اللہ پر اور
بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝٨ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَ وقف لازم
آخرت کے دن پر مگر ان کو ایمان نہیں ⑧ دغا بازی کی بات کرتے ہیں
الَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝٩
اللہ سے اور سچے ایمان والوں سے، اور دغا کسی کو نہیں دے سکیں گے مگر اپنے آپ کو اور وہ سمجھتے نہیں ⑨
فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
ان کے دلوں میں مرض ہے اللہ نے ان کا روگ اور بڑھا دیا، اور ان کے جھوٹے اقرار کے
أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝١٠ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا
سبب ان کو دردناک عذاب ہوگا ⑩ ف١ اور جب کہیے ان سے
تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝١١
فساد نہ کرو زمین میں، تو بول پڑیں گے کہ ہمارا کام تو اصلاح کرنا ہے ⑪
أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ۝١٢ وَإِذَا
سُن لو! یہی لوگ تو بگاڑ پیدا کرتے ہیں مگر اس کا بھی انھیں پتہ نہیں ⑫ اور جب
قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ
کہا جائے ان سے کہ ایمان میں آجاؤ جس طرح اور لوگ ایمان میں آئے تو جواب میں کہتے ہیں کہ
كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن
کیا ہم بیوقوف لوگوں کی طرح ایمان لائیں؟ سُن رکھو کہ بیشک بیوقوف تو یہ خود ہیں لیکن

ف١ جو منہ سے جھوٹا اعلان کرتے ہیں ایمان کا، مگر دل میں اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں، ایسے بے ایمان لوگوں کا جھوٹا اقرار انھیں ایمان والوں کی جماعت میں شامل ہونے میں ظاہری سہارا بن تو جاتا ہے، لیکن جو دلوں کا بھید جاننے والا ہے، وہ یہ فرماتا ہے کہ ان کے دل میں اقرار نہیں۔ محض دھوکہ بازی کرتے ہیں۔

5. यही लोग चल पड़े हैं अपने रब की राह पर, और वही कामयाब होंगे।

5. They have resolved to proceed on the way of their Sustainer -(as HE has guided), and only such as these will be successful .

6. बेशक जो इन्कारी हुये उन के लिए बराबर है चाहे तुम उन्हें ख़बरदार करो या न करो वह मानने वाले नहीं।

6. There is no doubt that those who have no faith, it is one and the same, whether you warn them or do not warn, they have resolved not to believe in.

7. अल्लाह ने बन्द लगा दिया है उन के दिलों पर, और उन के कानों पर, और आँखों पर घटा टोप परदा डाल दिया और उन को बहुत कड़ी सज़ा होगी।

7. (Because of that-) ALLAH has sealed their hearts, and on their ears and eyes, ALLAH has put- impenetrable veils; and theirs will be an awesome doom. | 1 | 7 | 1 |

8. और कुछ लोग ऐसे भी हैं जो सिर्फ ज़बान से कहते हैं, हम अल्लाह पर ईमान लाये और आखिरत के दिन पर, मगर उन को ईमान नहीं।

8. And there are some people who (merely) say: "We have come to believe in ALLAH- and the Last Day" while they really do not believe.

9. धोखे बाज़ी की बात करते हैं, अल्लाह से और सच्चे ईमान वालों से, और धोखा किन्ही को नहीं दे सकेंगे, मगर अपने आप को, और वह समझते नहीं।

9. (By) their (such) assertion, they (wish to) deceive ALLAH, and (true) believers; but they can deceive none the less themselves, and they do not understand.

10. उन के दिलों में बीमारी है अल्लाह ने उन का रोग और बढ़ा दिया, और उन के झूठे वचन की वजह से उन को दर्दनाक (दुखदाई) अज़ाब होगा।

10. Their hearts are diseased; ALLAH has increased (this) their sickness, and due to their false declaration, they shall have most grievious sufferings.

11. और जब उन से कहा जाए कि मुल्क में फ़साद न करो, तो बोल पड़ेंगे कि हमारा काम तो सुधार करना है।

11. And whenever it is said to them- "do not spread mischief- (immorality) - in the country", they shall instantly say: "our intention is only to reform (we are reformist)"

12. सुन लो ! यही लोग तो बिगाड़ पैदा करते हैं मगर इस का भी इन्हें पता नहीं।

12. Beware ! These are the people who generate destruction, but they know it not !

13. और जब कहा जाए उन से कि ईमान में आ जाओ जिस तरह और लोग ईमान में आए तो जवाब में कहते हैं क्या हम बेवकूफ लोगों की तरह ईमान लायें ? सुन रखो कि बेशक बेवकूफ तो यह खुद हैं लेकिन जानते नहीं।

13. And when it is said to them "come ! Believe in as other people have believed !" they answer, "What ! Should we believe in a manner, those foolish have believed ?" Know that, foolish are they themselves, but they understand not.

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَ
جانتے نہیں (۱۳) اس کے بعد بھی اُن کا یہ حال ہے کہ جب کبھی ایمان والوں سے ملتے ہیں
اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ
تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے اور جب اکیلے میں اپنے شریر سرداروں کے پاس ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تمھارے ساتھ
مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٤ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ
ہیں ہم تو صرف مسخری کرتے ہیں (۱۴) اللہ انھیں ان کی مسخری کا نتیجہ دکھلائے گا اور ڈھیل انھیں دے رکھی ہے اس لیے تو وہ اپنی سرکشی میں
يَعْمَهُوْنَ ۝١٥ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠
اندھے ہو کر بھٹکتے ہی رہتے ہیں (۱۵) یہی وہ لوگ ہیں جو راہِ ہدایت کے بدلے گمراہی کے خریدار بنے۔
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝١٦
اُن کی سوداگری نے اُنھیں نفع نہیں دیا۔ اور نہ ہی راستہ پانے والے بن سکے (۱۶)
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَاۗءَتْ
اُن کی مثال جیسے ایک آدمی نے آگ سُلگائی پھر جب اس کے آس پاس خوب روشنی ہوگئی۔ تب
مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ
اللہ نے اچانک اُن کا نورِ بصیرت چھین لیا اور چھوڑ دیا اُن کو اندھیاریوں میں اب انھیں کچھ بھی
لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝١٧ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝١٨ ۙ
نظر نہیں آتا (۱۷) بہرے، گونگے اور اندھے ہوگئے اب وہ کسی طرح رجوع نہ ہوں گے (۱۸)
اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ
دوسری مثال ان کی جیسے بارش ہو رہی ہو آسمان سے اور اس میں خوب اندھیاریاں اور گھن گرج کے ساتھ بجلی
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
ہو اور یہ لوگ اپنی انگلیاں کانوں میں ٹھونس لیتے ہیں مارے کڑک کی شدت اور موت کے خوف
الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝١٩ يَكَادُ الْبَرْقُ
سے اور اللہ نے ایسے منکروں کو گھیرے میں لے رکھا ہے (۱۹) قریب ہے کہ بجلی
يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ
اُن کی آنکھیں نوچ ڈالے، جتنی بار بھی بجلی چمکی وہ تھوڑا سا چل پڑے اور جب اندھیرا پڑا کھڑے کے
اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ
کھڑے رہ گئے۔ اور اللہ اگر چاہے تو اُن سے اُن کے کان اور آنکھیں چھین

ف۱۳ اہلِ ایمان کی پوری جماعت کو بے وقوف جانتے ہیں اور اُن کے ساتھ ملی بھگت کے لیے ایمان کا جھوٹا دعویٰ بھی کرتے ہیں، لیکن ان کا فریب جب کھلنے لگتا ہے، اور اپنے بے وقوف ہونے کا انھیں ثبوت مل جاتا ہے تب بھی اسے نہیں مانتے ایسے لوگ آج بھی پائے جاتے ہیں۔

ف۱۶ اللہ کے نبی نے دینِ اسلام کی روشنی کر دی تاکہ انسانوں کو راہِ حق دکھائی دے لیکن جو منافق تھے وہ اپنی بصیرت سے محروم ہو بیٹھے قلب میں بصیرت نہ ہو تو لاکھ روشنی سے بھی آدمی کو راہ نہ دکھائی دے گی۔

ف۱۸ آدمی صرف اندھا ہو تو آواز کی مدد سے راستہ معلوم کر سکتا ہے لیکن جو اندھا ہونے کے ساتھ بہرا اور گونگا بھی ہو تو ایسے سے کوئی توقع نہیں کی جا سکتی۔

ف۱۹ دعوت الی اللہ موسلا دھار بارش کی طرح جاری ہوئی اور راستے کی تکلیف آفت اور مشکلات کا ہجوم پھر حق و باطل کی کشمکش میں توڑ پھوڑ اور شور و ہنگامہ منکرین نے جاری کیا ایسے موقع پر ایمان کے جھوٹے دعوے دار کانوں میں انگلیاں ڈال کر بھاگ کھڑے ہوئے کہ کسی طرح یہ دوغلے موت سے بچ جائیں۔

14. इस के बाद भी उन का यह हाल है कि जब कभी ईमान वालों से मिलते हैं तो कहते हैं कि हम भी ईमान लाए और जब अकेले में अपने बदमाश सरदारों के पास होते हैं तो कहते हैं कि हम तुम्हारे साथ हैं हम तो सिर्फ हंसी मज़ाक के लिए ऐसा करते हैं।

14. (Even after all this), whenever they meet the believers, they say; "We have also come to believe in". but when they are lonely with their wicked chiefs, they say: "We are with you (of course!) We were joking (of them)"

15. अल्लाह उन्हें उन के मसखरेपन का नतीजा दिखलायेगा और जो ढील उन्हें दे रखी है उस में वह अपनी गलत हरकतों में अन्धे होकर भटकते ही रहते हैं।

15. ALLAH shall requite them of their joking and the respite which they have been given- there in they become proud, and blindly they wander here and there.

16. यही वह लोग हैं जो सही रास्ते के बदले ग़लत रास्ते के ख़रीदार बने। उन की सौदागरी ने उन्हें नफ़ा नहीं दिया। और न ही रास्ता पाने वाले बन सके।

16. These are the people who have purchased ignorance in exchange of guidance. Their trading did not profiteered them; nor they could find right way.

17. उन की मिसाल जैसे एक आदमी ने आग सुलगाई फिर जब उस के आस पास खूब रोशनी हो गई तब अल्लाह ने अचानक उन की आँखों की रोशनी छीन ली और छोड़ दिया उन को अन्धयारियों में अब उन्हें कुछ भी नज़र नहीं आता।

17. Their example is (that of) a man, who has kindled fire, when there by, every thing around him was illumined, ALLAH took-away their visibility and left them in utter darkness, now they are unable to see any thing.

18. बहरे, गूंगे और अन्धे हो गए अब वह किसी तरह (सही रास्ते की तरफ़) वापस न होंगे।

18. Deaf, dumb, and blind they have become; now they will not return (to the right way).

19. या दूसरी मिसाल उन की जैसे आसमान से बारिश हो रही हो और उस में खूब अन्धयारियां और घन गरज के साथ बिजली हो और यह लोग अपनी उंगलियाँ कानों में ठूँस लेते हैं, कड़क की तेज़ी और मौत के डर से, और अल्लाह ने ऐसे इन्कारियों को घेरे में ले रखा है।

19. Another example (of them) is that (they are caught in) rain from sky; with heavy darkness and lightning with thunder; (consequently) they press their fingers in their ears to over come terror of thunder and death (but) ALLAH (thus) encompasses such rejectors of faith.

20. क़रीब है कि बिजली उन की आँखें नोच डाले, जितनी बार भी बिजली चमकी वह थोड़ा सा चल पड़े और जब अन्धेरा पड़ा खड़े के खड़े रह गए और अल्लाह अगर चाहे तो उन से उन के कान और आँखें छीन ले यक़ीनन अल्लाह हर चीज़ पर क़ादिर है।

20. (There is all probabilities) that lightning may snatch their eyes! To the extent of light, when it is lightning they walk therein, and rest of the time in darkness they stand-still. And if ALLAH so willed HE could take away their ears and (also) eyes, Indeed, ALLAH has power over all things.

| 2 | 13 | 2 |

وَ اَبۡصَارِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٢٠﴾ يٰۤاَيُّهَا
یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے (٢٠) اے
النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ
انسانو! بندگی کرو اپنے رب کی جس نے پیدا کیا تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو
قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿٢١﴾ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ
تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ (٢١) جس نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنا
فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ
دیا۔ اور آسمان کو چھت اور اتارا آسمان سے پانی پھر اس سے نکالے
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّكُمۡ ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّ
میوے پھل فروٹ اور ہر طرح کی کھانے کی چیزیں تمہارے لیے، اب کو نہ بناؤ اللہ کے برابر کسی دوسرے
اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰى
کو اور تم جانتے بھی ہو (٢٢) اور اگر تم کو شک ہے اس کلام میں جو اتارا ہم نے اپنے
عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ۖ وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ
بندے پر تو تم بھی بنا لاؤ ایسی ہی ایک سورۃ اور اللہ کے سوا جن کو حاضر مانتے ہو
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا
ان سب کو بلا لاؤ اگر تم سچے ہو (٢٣) پھر اگر نہ کر سکو اور ہرگز
وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوۡا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَ
نہ کر سکو گے تو بچتے رہیو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں یہ آگ تیار
الۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
ہے منکروں کے واسطے (٢٤) اور خوشخبری سنا دو ان کو جو ایمان لائے اور
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
نیک کام کرتے رہے ان کو ایسے باغ ملیں گے کہ بہتی ہیں ان کے نیچے
الۡاَنۡهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا
نہریں جس بار بھی کھانے کو انہیں وہاں کا میوہ ملے گا، کہیں گے یہ وہی ہے جو ملا تھا
هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ
ہم کو پہلے بھی اور ان کے پاس آوے گا طرح طرح کا ملتا جلتا، اور ان کو

ع ٣/٢

ف٢٢ اللہ نے آدمی کو بنایا اور اس کے رہنے سہنے کو زمین بنائی، آسمان کی چھت بنایا سورج، چاند، ستارے، ہوا، بادل، پانی، غذا سب کچھ پیدا کر دیئے۔ ایسے رب کی بندگی میں آدمی اگر کسی کو شریک کرے یا اللہ کے برابر کسی اور کو ٹھہرائے تو یہ حرکت گویا جان بوجھ کر اس نے کی اسی لیے فرمایا کہ تم جانتے بھی ہو۔

"ارض" ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو آدمی کے قدموں تلے ہو، یہاں ان کا بھی ذکر آگیا جو زمین، پتھر، جھاڑ، پہاڑ جیسی چیزوں کی پوجا کرتے ہیں۔

ف٢٣ مخالفین اور ان کے حمایتی و مددگاروں کے ساتھ سارے انسان اور جن اور دوسری تمام مخلوق مل کر اکٹھی ہو، تب بھی ایک سورۃ قرآن کی طرح نہیں بنا سکتے یہ کسی کی تصنیف یا تالیف ہرگز نہیں بلکہ یہ اللہ کا کلام ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے۔

قرآن مجید کسی بھی معنی میں تصنیف یا تالیف نہیں بلکہ از اول تا آخر تنزیل ہی تنزیل ہے، اگر یہ تصنیف ہوتی تو اس کے مثل دوسری کتاب لکھنا کوئی ناممکن بات نہ ہوتی مخلوق کے مضمون اور خالق کے کلام میں درجہ کا اتنا ہی فرق ہے جتنا خالق و مخلوق میں ہے پھر اس کے کلام کی برابری و مقابلہ کون کر سکتا ہے۔

21. ऐ इन्सानो ! बन्दगी करो अपने रब की जिस ने पैदा किया तुम को और तुम से पहले लोगों को ताकि तुम परहेज़गार बन जाओ।

21. O man kind worship (only) your sustainer, who has created you and (all those) people before you; so that you may become righteous.

22. जिस ने ज़मीन को तुम्हारे लिए फ़र्श बना दिया। और आसमान को छत बना दिया और उतारा आसमान से पानी फिर उस से निकाले मेवे फल फ्रूट और हर तरह की खाने की चीज़ें तुम्हारे लिए, अब तो न बनाओ अल्लाह के बराबर किसी दूसरे को और तुम जानते भी हो।

22. (HE,) who has spread this earth as (basic) settlement, and the sky as ceiling- shelter, and from sky sent down rain, and brought forth there by , fruits and all types of vegetation for you as your sustenance. Now (all this HE-Only- Has done for you;) do not set anybody equal to ALLAH; when you know (this truth).

23. और अगर तुमको शक है इस (कुरआन) में जो उतारा हम ने अपने बन्दे पर तो तुम भी बना लाओ ऐसी ही एक सूरह और अल्लाह के सिवा जिन को मददगार और गवाह मानते हो उन सब को बुला लाओ अगर तुम सच्चे हो।

23. And if you have any doubt in this revelation which We have bestowed on OUR servant, then, produce (you too) one Surah of this merit, and call on; instead of ALLAH, all whom you deem (they are) present; if you are truthful.

24. फिर अगर न कर सको और हरगिज़ न कर सकोगे तो बचते रहियो उस आग से जिस का ईंधन इन्सान और पत्थर हैं यह आग तैयार है इन्कारियों के वास्ते।

24. If you can not do, and surely, (you) can never do so; then (be prepared) to save yourselves from the fire- whose fuel is men and stones, and which is ready for all who reject the faith.

25. और खुशख़बरी सुना दो उन को जो ईमान लाए और नेक काम करते रहे उन को ऐसे बाग मिलेंगे कि बहती हैं उन के नीचे नहरें जिस बार भी खाने को उन्हें वहाँ का मेवा फल फ्रूट मिलेगा, कहेंगे यह वही है जो मिला था हम को पहले भी और उन के पास आएगा तरह तरह का मिलता जुलता और उनको वहाँ औरतें पाक साफ़ मिलेंगी, और उनको वहाँ हमेशा हमेशा रहने को मिलेगा।

25. And give glad tidings to those who have accepted the faith and work righteously; they shall be given ownership of gardens beneath which canals of water are flowing; whenever they are served fruits therefrom- they would say; "this is like the same which was given us before" and in this way, the (un- restricted) different varieties will be supplied to them, and there in they shall have spouses pure; and they will reside there for ever.

فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ
وہاں عورتیں پاک صاف ملیں گی، اور اُن کو وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہنے کو ملے گا (۲۵) بیشک حق بات
لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ
سمجھانے کے لیے اللہ کو کسی مثال کے بیان کرنے میں شرم کا کوئی سوال نہیں چاہے کسی مچھر کی مثال
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا
ہی کیوں نہ ہو یا اس سے بھی حقیر کسی اور چیز کی، جو لوگ حق بات کو قبول کرنے والے ہیں تو وہ ان مثالوں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ
سے جان لیتے ہیں کہ یہ ٹھیک ہے جو اُن کے رب کی طرف سے آئی ہے اور جو ماننے والے نہیں وہ یہ شک کرتے ہیں
يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا
کہ ایسی مثالوں سے اللہ کا ارادہ کیا ہے؟ اس طرح اللہ کی ایک ہی بات سے بہت سے بہک جاتے ہیں اور بہتوں کو
الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ
ہدایت نصیب ہوتی ہے اور بہکتے صرف وہی لوگ ہیں جو بے حکم ہیں (۲۶) بے حکم لوگ وہ ہیں جو اللہ سے اقرار کے بعد اپنا عہد توڑ دیتے
مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ
ہیں۔ اور اللہ نے جو چیز جوڑے رکھنے کا حکم فرمایا اسے کاٹ ڈالتے ہیں اور زمین میں
يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ
فساد کرتے ہیں۔ یہ لوگ بہت نقصان اٹھائیں گے (۲۷) اللہ کا
تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ
انکار تم کیسے کر سکتے ہو؟ تم تو مُردے تھے اس نے تم کو زندگی دی اور تم کو وہی موت دے گا پھر تم کو زندہ کرے گا
يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا
پھر تم اسی کی طرف لوٹ کے واپس ہو جاؤ گے (۲۸) وہی ہے جس نے بنا دیا تمہارے لیے
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ
جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب۔ پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ پھر سات آسمان
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ
ٹھیک ٹھاک بنا ڈالے اور وہ تو ہر چیز کا علم رکھتا ہے (۲۹) اور جب تیرے رب نے
لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ
فرشتوں سے ارشاد فرمایا کہ مجھ کو زمین پر ایک نائب بنانا ہے۔ وہ بولے کیا آپ زمین پر اس کو

ف۲۵ جنت میں میوے، پھل فروٹ کھانے اور پینے کی چیزیں رنگ برنگی اور لذیذ سے لذیذ تر ہوں گی، آدمی دیکھ کر کہے گا کہ یہ تو شاید ایک بار کھایا تھا مگر جب چکھے گا تو مزہ TASTE کچھ نیا نیا پائے گا اس سے معلوم ہوا کہ جنت میں لوگوں کو صرف پیٹ بھرنے کے لیے کھانے کی ضرورت نہ ہوگی بلکہ وہ خوش ذائقہ لذیذ چیزوں کے نت نئے مزے لیتے ہوں گے، اور اسی طرح اُن کے جوڑے یعنی بیویاں بھی انتہائی حسین و جمیل اور ہمیشہ پاک و طاہرہ ہوں گی، اور وہ کبھی بھی ان تمام لذتوں اور مسرتوں سے محروم نہ کیے جائیں گے۔

ف۲۶ قرآن میں اللہ نے بندوں کی سمجھ کے مطابق کلام فرمایا ہے اور اچھی بات سمجھانے کو انھیں کے تجربے اور مشاہدے کی مثالیں بیان فرمائی ہیں جیسے کوئی غیر اللہ کو اپنا سہارا مانے تو اس کی مثال مکڑی کے گھر کی دی گئی ہے جو سب گھروں میں کمزور گھر ہوتا ہے۔ کسی انسان کی جائے پناہ مکڑی کا گھر کبھی نہیں بن سکتا۔ (دیکھو عنکبوت ۲۹/۴۱) اور غیر اللہ کو پکارنے کی مثال میں ایک جگہ سورۃ ۲۲ حج آیت ۷۳ میں، فرمایا کہ لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے غور سے سنو اللہ کے سوا جن کو تم دعا کے لیے پکارتے ہو وہ ہرگز ہرگز ایک مکھی تک نہیں بنا سکتے اگرچہ تمام کے تمام جمع ہو جائیں اور ایک مکھی اگر ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ واپس نہ لا سکیں گے۔ اس مثال میں (مکھی اگر ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ واپس نہ لا سکیں تب تمہارے لیے وہ کیا نفع لا سکیں گے، اور کیا مصیبت کو دور کر سکیں گے۔) یہ سمجھایا گیا ہے چنانچہ منکرین نے اسی بات کا جھگڑا کھڑا کیا کہ اللہ کا ایسی

26. बेशक सच बात समझाने के लिए अल्लाह को किसी मिसाल के बयान करने में शर्म का कोई सवाल नहीं चाहे किसी मच्छर की मिसाल ही क्यों न हो या उस से भी घटिया किसी और चीज़ की, जो लोग सच बात को कबूल करने वाले हैं वह इन मिसालों से जान लेते हैं कि यह ठीक है जो उन के रब की तरफ से आयी है और जो मानने वाले नहीं वह बिदक कर कहते हैं कि ऐसी मिसालों से अल्लाह का इरादा क्या है ? इस तरह अल्लाह की एक ही बात से बहुत से बहक जाते हैं और बहुतों को सही रास्ता मिल जाता है और बहकते सिर्फ वही लोग हैं जो बेहुक्म हैं।

26. Indeed, to explain the truth there is no cause of disdain for ALLAH to use any example; may it be of a mosquito or even lesser than that. Those who have inclination to accept the truth, know from these similitudes that whatever has come from their Sustainer is quite right. But they who do not want to accept the truth, are ignited and say: "What means ALLAH by such similitudes?" In that way, by a single similie from ALLAH, many (a one) go astray, and many (a one) get the guidance. But only they go astray, who are disobedients.

27. बे हुक्म लोग वह हैं जो अल्लाह से इक़रार के बाद अपना वचन तोड़ देते हैं। और अल्लाह ने जो चीज़ जोड़े रखने का हुक्म दिया उसे काट डालते हैं और ज़मीन में फसाद करते हैं। यह लोग बहुत नुकसान उठायेंगे।

27. Disobedients are those who break their agreement which has been established with ALLAH, and cut asunder that (relation) which ALLAH has ordered to be joined; and spread disorder on earth. They shall incur a great loss.

28. अल्लाह का इन्कार तुम कैसे कर सकते हो ? तुम तो मुर्दे थे उसने तुम को ज़िन्दगी दी और तुम को वही मौत देगा फिर तुम को ज़िंदा करेगा फिर तुम उसी की तरफ उल्टे वापस हो जाओगे।

28. How can you refuse (to have covenant with) ALLAH ? When you were life less (before being), HE gave you life; then HE will cause you to die; then again HE will give life to you to return to HIM.

29. वही है जिस ने बना दिया तुम्हारे लिए जो कुछ ज़मीन में है सब का सब ! फिर आसमानों की तरफ रूख़ किया फिर सात आसमान ठीक ठाक बना डाले और वह तो हर चीज़ की जानकारी रखता है।

29. It is HE, who has created for you all, that is on earth. Then turned towards the heavens, and made them into seven firmaments. And HE has (perfect) knowledge of every thing.

| 3 | 9 | 3 |

30. और जब तेरे रब ने फरिश्तों से कहा कि मुझ को ज़मीन पर एक नायब बनाना है। वह बोले क्या आप ज़मीन पर उस को नायब बनायेंगे जो फ़साद करे और खूनखराबा करे और हम तो बयान करते ही हैं आपकी तअरीफ़ और आपकी प्रशंसा (और आपका बहुत बहुत गुणगान यानी खूबियाँ) भी हम बयान करते ही रहते हैं। रब ने फरमाया कि मुझ को वह सब कुछ मालूम है जो तुम नहीं जानते।

30. And when your LORD said to the angels: "I am to make one, on earth a successor-(who will succeed it)"- They said: "Will you on earth appoint (its)successor such who will spread disorder and shed blood there in? while we are (here always) to sanctify YOU, and praise YOU and glorify your Holy Name abundantly?"(LORD) said: "Verily, I know all that you do not know".

فِيهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
نائب بنائیں گے جو فساد کرے اور خون خرابہ کرے اور ہم تو بیان کرتے ہی ہیں آپکا بے عیب ہونا اور آپ کی حمد وثنا بھی، اور
بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۗ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾
خوب خوب آپ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ رب نے فرمایا کہ مجھ کو وہ سب کچھ معلوم ہے جو تم نہیں جانتے ﴿٣٠﴾
وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ
اور اللہ نے آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھادیئے پھر ان چیزوں کے ناموں کو فرشتوں کے سامنے پیش
فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾
کردیا اور پوچھا اگر تم نے ٹھیک کہا تھا تو ان کے نام ہی مجھے بتا دو ﴿٣١﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ
بولے نرالا ہے تو یعنی بے عیب ہے جتنا تونے ہم کو سکھایا اس کے سوا ہم کو کچھ بھی معلوم نہیں، دانا اور دانشمند تو صرف
الْحَكِيْمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ
تو ہی ہے ﴿٣٢﴾ تب فرمایا اے آدم بتادے ان کو نام ان کے پھر جب بتادیئے آدم نے ان کے
بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ
نام، رب نے فرمایا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ مجھ کو آسمانوں اور زمین میں تمہاری ان دیکھی چیزیں معلوم ہیں
وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَاِذْ
اور مجھے تو وہ سب کچھ معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو یا چھپاتے ہو ﴿٣٣﴾ اور جب
قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى
ہم نے کہا فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے اس حکم کو قبول نہ
وَاسْتَكْبَرَ ڭ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ
کیا اور اپنی بڑائی بتانے لگا اور نافرمانوں میں ہو گیا ﴿٣٤﴾ ہم نے کہا اے آدم رہو تم اور
اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا
تمہاری بیوی جنت میں، اور جی بھر کر کھاؤ پیو جس جگہ سے چاہو مگر نزدیک نہ جانا
تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاَزَلَّهُمَا
اس درخت کے ورنہ بے انصاف ہو جاؤ گے ﴿٣٥﴾ پس پھسلا دیا
الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا
شیطان نے ان دونوں کو اور پھر نکلوایا وہاں سے جس آرام کی جگہ میں وہ تھے اور ہم نے کہا تم سب اتر و یہاں سے تم

حقیر چیز کو بیان کرنے کا ارادہ کیا ہے ظاہر ہے کہ جو اللہ سے ارادہ پوچھنا چاہے اس کی گت بنتی ہی چاہیے اور مخالفین کو اسی غلط اعتراض پر اللہ نے ہدایت سے محروم کر دیا حالانکہ اسی مثال سے حق پسند آدمی بات کو برابر سمجھ جائے گا اور کٹ حجتی کرنے والا خود اپنا نقصان آپ ہی کر بیٹھے گا۔

ف۲۷ اللہ کا حکم ہے کہ ماں باپ رشتے دار پڑوسیوں کے ساتھ تعلقات اچھی طرح جڑے رہیں یہ حکم آدمی پہلے تو اقرار کرتا ہے کہ بات ٹھیک ہے مگر وقت آنے پر ان رشتے ناتوں کو توڑ ڈالتا ہے۔

ف۲۹ اصل میں ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں کہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف یعنی اعلیٰ سے اعلیٰ بلندی کا جو بھی تصور ہو وہاں اللہ متوجہ ہے کائنات میں کوئی خلا یا کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں وہ موجود نہ ہو ہر سمت ہر جگہ میں اس کی جلوہ فرمائی ہے۔

ف۳۰ تخلیق انسانی کا ابتدائی منصوبہ خالق کائنات نے ہم سے پہلے کی مخلوق کے سامنے رکھا انھوں نے تعجب کا اظہار کیا کہ بھلا اللہ کا کوئی کیسے نائب ہو سکتا ہے اگر ذرا بھی خلافت میں من مانی کی تو زمین کے نظام میں بڑی خرابی اور خون خرابہ ہوگا۔ رہا یہ کہ انتظام مقصود نہ ہو، صرف حمد و تقدیس ہی مقصود ہو تو ہم برابر یہ سب انجام دے رہے ہیں، نیاز مندی اور جوش جاں نثاری میں ہماری پوری جماعت موجود ہے کسی نئے اور مستقل عملہ کو یہ ذمہ داری ہرگز نہ دی جائے کہ بعض کو آپ کی مرضی پر چلنے کا تحمل نہ ہو اور زمین کے بندوبست کو بگاڑ ڈالے تو حضرتِ والا کی خفگی کا باعث ہوگا، پھر اب تک کسی بھی کام میں ہم غلاموں نے کوئی عذر اور کاہلی نہیں کی کسی نئی خدمت کے لیے بھی ہم پر نظر عنایت ہوئی تو بھی ہمیں کبھی عذر و انکار نہ ہوگا۔

ف۳۱ خلافت کا مدار علم و فہم پر ہے،

31. और अल्लाह ने आदम को तमाम चीजों के नाम सिखा दिये फिर उन चीज़ों के नामों को फरिश्तों के सामने पेश कर दिया और पूछा अगर तुम ने ठीक कहा था तो इन के नाम ही मुझे बता दो।

31. And ALLAH taught Adam the names of all things; thereafter placed all those before angels and asked: "If you were correct in your assertion, tell ME only the names of things?"

32. बोले निराला है तू यानी पवित्र है, जितना तू ने हम को सिखाया उस के सिवा हम को कुछ भी मालूम नहीं, हर चीज़ की हकीकत को जानने वाला सिर्फ तू ही है।

32. (They) Said: "Most perfect and glorious are YOU! We know nothing beyond what YOU have taught us; only YOU are, all knowing, and wise.

33. तब (अल्लाह) ने कहा ऐ आदम बता दे इन को इन चीजों के नाम फिर जब बता दिये आदम ने उन सब के नाम, रब ने कहा मैं ने तुम से न कहा था कि मुझ को आसमानों और ज़मीन में तुम्हारी अनदेखी चीजें मालूम हैं और मुझे तो वह सब कुछ मालूम है जो तुम जाहिर करते हो या छिपाते हो।

33. (ALLAH) said; " O Adam! tell them the names (of the things)" (Thus) when Adam conveyed their names, (HE) said: Did I not tell you that I know all that (of which you are unaware,) is secret in heavens and the earth? And I (alone) know what you reveal or conceal? "

34. और जब हम ने कहा फरिश्तों से कि सजदा करो आदम को तो सब ने सजदा किया मगर इबलीस (शैतान) ने इस हुक्म को कबूल न किया और अपनी बड़ाई बताने लगा और बगावत करने वालों में हो गया।

34. And when WE said to the angels: "Prostrate for Adam!" They all bowed down; but Iblis did not accept this order; and more so; glorified himself; and (thus) he become one of those who disobey.

35. हम ने कहा ऐ आदम रहो तुम और तुम्हारी बीवी जन्नत में, और जी भरकर खाओ पिओ जिस जगह से चाहो मगर इस झाड़ के नज़दीक न जाना वरना बेइन्साफ हो जाओगे।

35. WE said; "O Adam, dwell you and your wife in (this garden of) Jannat, and eat and drink to your full contentment where from you wish; but approach not (only) this tree; lest you become transgressor-(unjust to your self).

36. बस फिसला दिया शैतान ने उन दोनों को फिर निकलवाया वहाँ से जिस आराम की जगह मे वह थे और हम ने कहा तुम सब उतरो यहाँ से तुम एक दूसरे के दुश्मन हो और तुम को ज़मीन मे ठहरना है, और काम चलाना है एक वक्त तक।

36. Then shaitan (Iblis) befooled them both and got them out of the place of happiness and comforts. And WE said; "Get you all down from here! You (along with) enmity for another shall have to dwell on earth and pull on for a time (ordained).

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تم کو زمین میں ٹھہرنا ہے اور کام چلانا ہے ایک
اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ
وقت تک ﴿٣٦﴾ پس سیکھ لیے تھے آدمؑ نے اپنے رب سے کئی الفاظ پھر اس کی توبہ قبول کی اللہ نے
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ
برحق وہی ہے توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ﴿٣٧﴾ ہم نے فرمایا کہ اترو یہاں سے سب پھر
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ
جب کبھی پہنچے تم کو میری طرف سے راہ کی خبر تو جو کوئی چلا میرے بتائے ہوئے راستے پر نہ ڈر ہوگا ایسے
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
لوگوں کو اور نہ غم ہوگا ﴿٣٨﴾ اور جو لوگ منکر ہوئے اور ہماری آیات کی
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع
تکذیب کی یعنی سچ نہ جانا، وہ سب آگ میں جائیں گے اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٩﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
اے بنی اسرائیل یاد کرو میرا احسان جو میں نے تم پر کیا اور تم نے مجھ سے جو اقرار کیا
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾ وَ
ہے اسے پورا کرو میں بھی تمھارے ساتھ کیا ہوا اقرار پورا کروں گا اور صرف میرا ہی ڈر رکھو ﴿٤٠﴾ اور
اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ
ایمان لاؤ اُس کلام پر جو میں نے نازل کیا جس نے سچ بتلایا تمھارے پاس والی کتاب کو اور اللہ کے کلام
كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ
کے سب سے اول انکاری تو مت بنو، اور تھوڑے مول پر میری آیات کو بیچو مت اور میری نافرمانی سے
فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا
بچتے رہو ﴿٤١﴾ مت ملاؤ حق کو باطل کے ساتھ اور جان بوجھ کر
الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
حق کو مت چھپاؤ ﴿٤٢﴾ اور قائم کرو نماز کو اور دیا کرو
الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
زکوٰۃ اور جھکتے رہو جھک جانے والوں کے ساتھ ﴿٤٣﴾ کیا تم حکم کرتے ہو لوگوں

آدمؑ کو انسانیت کی ضرورت کے تمام نام صورتِ مثالی میں بتا دیے گئے اور یہی سوال جب ملائکہ سے ہوا تو اُن کے بس کی بات نہ رہی کہ کسی مثالی صورت کا نام ہی بتا سکیں کیونکہ انھیں اشیاء کے نام کی اطلاع نہیں کی گئی تھی۔ یہ فضیلت آدمؑ کو عطا ہوئی۔

ف۳۲ کائنات کی چیزوں کے آثار افعال و خواص کے نام بتانے میں ملائکہ نے عجز و نیاز کے ساتھ عرض کیا کہ حضور والا ہمیں اس کا علم نہیں۔

ف۳۳ معلوماتِ تکوینی میں نام گناتے اور بتاتے وقت خود فرشتوں کی نوع اور ان کے نام، کام اور ذمہ داریاں اور منصب وغیرہ بھی سب کچھ آدمؑ نے بتائے، اور آدمؑ کی فضیلت تمام خلائق پر ثابت ہوگئی۔

ف۳۴ اصل میں لفظ "لِاٰدَمَ" استعمال ہوا ہے، یعنی آدمؑ سمت ہے کعبہ کی طرح، اصل سجدہ رب تعالیٰ کو ہوا، مگر ملائکہ کو تحیہ کے لیے آدمؑ کی طرف رخ کرنا ضروری تھا، یہ کوئی شرعی حکم نہیں تھا بلکہ ایک نوع کو دوسری نوع کے سامنے جھکانے کا حکم رب تھا، جو عالم ارواح میں دیا گیا تھا، شرعی احکام کا تعلق تو ہماری اس دنیا سے ہے، بس یہ سلطانِ حقیقی کے نائب کو سلامی تھی، زمین پر پیشانی رکھنے کا سجدہ یہاں ثابت نہیں ہوتا جو ہماری زمین پر اور ہماری شریعت میں صرف اللہ کے لیے ہے۔

ف۳۵ "ظالمین" کا ترجمہ ہم نے شاہ صاحب کے الفاظ میں "بے انصاف" کیا ہے، یعنی جنت جیسی بہتر جگہ میں رہنے کے لیے صرف ایک حکم خداوندی کی پابندی کرنا کہ فلاں درخت کے پاس نہ جانا، اگر اتنا بھی نہ ہو سکا تو گویا اپنا

37. फिर सीख लिए थे आदम ने अपने रब से कई शब्द, फिर उस को अल्लाह ने माफ़ कर दिया, बेशक वही है तौबा क़बूल करने वाला और मेहरबान।

37. (but) Adam was (obliged by his Lord) to learn many words (of repentance) and his repentance was accepted by ALLAH; verily, HE is the ONE who accepts repentance, and the Merciful.

38. हम ने कहा सब यहाँ से उतर जाओ फिर जब कभी पहुँचे तुम को मेरी तरफ से सनमार्ग की ख़बर तो जो कोई मेरे बताये हुए रास्ते पर चला ऐसे लोगों को न डर होगा और न ग़म होगा।

38. WE said; "Get down all of you from this place, (and then) whenever there comes unto you guidance from ME; and whoever follows that path, there shall be no fear nor any grief for them.

39. और जो लोग इन्कारी हुए और हमारी आयतों को झुठलाया यानी सच न जाना, वह सब आग में जायेंगे और उसी में हमेशा रहेंगे।

39. (And) all those who rejected and gave lie to our signs (messages)-that means, do not believe it to be true; they all shall go into fire and therein shall they dwell for ever.

| 4 | 10 | 4 |

40. ऐ बनी इसराईल याद करो मेरा एहसान जो मैं ने तुम पर किया और तुम ने मुझ को जो वचन दिया है उसे पूरा करो मैं भी तुम्हारे साथ किया हुआ इकरार पूरा करूँगा और सिर्फ मेरा ही डर रखो।

40. O children of Israil! Remember my favours which I bestowed upon you; and fulfil that covenant which you have made with ME; I too shall fulfil My covenant which I have made with you; and fear none but ME.

41. और ईमान लाओ इस क़ुरआन पर जो मैं ने उतारा जिस ने सच बतलाया तुम्हारे पास वाली किताब की असल तालीम को और अल्लाह के कलाम का सबसे पहले इन्कार मत करो, और थोड़े मोल मेरी आयतों को बेचो मत और मेरी नाफ़रमानी से बचते रहो।

41. And believe in what I have revealed-(this Quran)-; it does confirm the Book (of revelation) which is with you; hence, do not be foremost to disbelieve therein; and do not barter my verses-(messages)- for a trifling gain and ward off from my disobedience.

42. सच को झूठ के साथ मत मिलाओ और जानबूझ कर सच को छुपाओ मत।

42. Do not mix truth with falsehood, nor conceal the truth knowingly.

43. और नमाज़ पढ़ते रहो और ज़कात दिया करो और झुकते रहो (अल्लाह के सामने) झुक जाने वालों के साथ।

43. And establish Namaz, and pay the poor-due (Zakat), and bow-down along with those who bow-down.

44. क्या तुम दूसरों को हुक्म करते हो भले काम करने का और अपने आप को भूल जाते हो, और तुम किताब भी पढ़ते हो फिर क्या अक़ल से काम न लोगे ?

44. Do you enjoin people for good deeds-(piety) and forget (to practice) your selves; while you recite the scripture? Will you not, then; use your sense?

بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا
کو نیک کاموں کا اور بھول جاتے ہو اپنے آپ کو اور تم کتاب بھی پڑھتے ہو پھر کیا
تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا
عقل سے کام نہ لوگے؟ ﴿۴۴﴾ اور قوت حاصل کرو صبر اور نماز سے اور نماز تو واقعی بہت بھاری ہے
لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
مگر جن کے دل اللہ کے ڈر سے پگھل گئے ہوں ﴿۴۵﴾ جن کو خیال ہے کہ ان کو
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ يٰبَنِيْۤ
ملنا ہے اپنے رب سے اور اُن کو اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے ﴿۴۶﴾ اے بنی
اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ
اسرائیل! میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم کو عطا کیں اور میں نے تم کو
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ
جہان کے لوگوں پر فضیلت دی ﴿۴۷﴾ اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی شخص
عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ
کسی شخص کے ذرا بھی کام نہ آوے گا اور سفارش بھی قبول نہ کی جائے گی نہ کسی کو جرم کی برابری میں فدیہ
مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ
لے کر چھوڑا جائے گا اور ان کو کہیں سے مدد مل سکے گی ﴿۴۸﴾ اور اے بنی اسرائیل جب ہم نے
اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ
فرعون کے لوگوں سے تم کو نجات دی جو تم کو سخت عذاب دیتے یعنی تمہارے لڑکوں کو ذبح
اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ
کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ چھوڑ دیتے ، اور اس حالت میں تمہارے رب کی طرف سے
رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ
بڑا امتحان تھا ﴿۴۹﴾ اور بھولو مت اس احسان کو کہ ہم نے سمندر کو پھاڑ کر تم کو بچا لیا
وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا
اور ڈبو دیا فرعون والوں کو اور یہ منظر تم نے دیکھا ہے ﴿۵۰﴾ اور جب ہم نے موسیٰ
مُوْسٰۤى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ
کو چالیس راتوں کے وعدے پر طلب فرمایا پھر اس کے بعد تم بچھڑے کی بندگی میں لگے

نقصان خود ہی کیا، یہ کام بھی درحقیقت نسلِ آدم کے عنصرِ نافرمانی کے وجود کا سبب تھا کہ اگر جنت سے نہ نکالے جاتے تو مشرک اور بدکار لوگ زمین کے سوا کہاں خالی UNLOAD کیے جاتے؟ جنت میں ظاہر ہے کہ بچے پیدا ہونا یا نسل چلانے کے بکھیڑے سے تو جنت کا مزہ کرکرا ہو جاتا اس لیے لازماً یہ کام زمین پر ہی ہونا تھا۔ پھر حضرت آدم علیہ السلام کا قیام جنت میں کسی عمل کی جزا کے طور پر نہیں تھا بلکہ صرف تربیت کے لیے تھا، اور زمین پر آنے کے بعد جنت میں داخلہ جو ہوگا وہ رحمتِ الٰہی کے تحت ہوگا اور ایمان اور اعمالِ صالحہ کے سبب ہوگا۔

ع ۵

ف ۳۷ آدمؑ نے اللہ سے کچھ نام سیکھ لیے اور طریقہ دعا بھی پھر اسی طرح اللہ کو پکارا تو بخشے گئے۔ چنانچہ معلوم ہوا کہ خداوند قدوس کی بارگاہ میں اس کے نام اور کلماتِ الٰہی بطور وسیلہ کے لے جانا، اور دعا کرنا مقبول ہے۔

ف ۳۸ آدمؑ کے تمام بیٹوں سے خطاب ہے کہ میری راہ پر چل کر آؤ گے تو ڈر اور خوف جاتا رہے گا۔ ورنہ سزا بھگتنے کے لیے تیار رہنا۔ خدا نے اس لیے تمام نبی اور رسول بھیجے تاکہ انسانیت کا بھٹکا ہوا قافلہ پھر راہِ راست پر آجائے اب جو شخص اللہ کے حبیبوں کے بتائے ہوئے راستہ پر نہ چلا تو اس کی بدنصیبی پر اُسے خود ہی رونا پڑے گا۔ ہبوطِ آدم علیہ السلام کی ایک بڑی وجہ یہ بھی معلوم ہوتی ہے کہ مٹی سے بنے آدم میں

45. और सहारा हासिल करो सब्र और नमाज़ से और नमाज़ तो सचमुच बहुत भारी है मगर (उनके लिए नहीं) जिन के दिल अल्लाह के डर से पिघल गये हों।

45. And seek strength by patience and Namaz; though Namaz-is truly heavy, but not for those whose hearts are fully submissive, for, they are scared of (the punishment of) ALLAH.

46. जिन को ख़्याल है कि उन को मिलना है अपने रब से और उन को उसी की तरफ पलट कर जाना है।

46. (They are those) who are certain to meet their Lord and that unto HIM they are going to return.

5 | 7 | 5

47. ऐ बनी इसराईल मेरी नेअमतों को याद करो जो मैंने तुम को दी और मैंने तुम को दुनिया के लोगों पर बड़प्पन दिया।

47. O children of Israil! Recall my blessings which I endowed upon you, (by way of favour that) I had given you-superiority over all other people of the world.!

48. और डरो उस दिन से कि कोई आदमी किसी शख़्स के ज़रा भी काम न आयेगा और सिफारिश भी कबूल न की जायेगी न किसी को जुर्म के बदले में ज़मानत पर छोड़ा जायेगा और न उन को कहीं से मदद मिल सकेगी।

48. And fear a Day (of Judgment) when a person shall be of no avail to another, nor will intercession be accepted; nor anybody will be freed against compensation, equivalent to his injustice-(crime), and they will not be helped from anywhere.

49. और ऐ बनी इसराईल जब हम ने फ़िरऔन के लोगों से तुम को छुटकारा दिया जो तुम को सख़्त सज़ा देते यानी तुम्हारे लड़कों को क़त्ल करते थे और तुम्हारी लड़कियों को ज़िन्दा छोड़ देते, और इस हालत में तुम्हारे रब की तरफ से कड़ी परिक्षा थी।

49. (And) O children of Israil! When WE freed you from the people of Firaun, who were afflicting you with a horrible torment, that (is) killing your sons but sparing your daughters alive; therein was a mighty trial from your Lord.

50. और भूलो मत उस एहसान को कि हम ने समुंद्र को फाड़ कर तुम को बचा लिया और फिरऔन वालों को डुबा दिया और यह नज़ारा तुमने (खुद) देखा है।

50. And forget not our this obligation that WE had torn apart the sea to save you and (thereby) drowned all those of Firaun; and you have witnessed that scene.

51. और जब हम ने मूसा को चालीस रातों के वादे पर (तूर पहाड़ पर) बुलाया फिर इस के बाद तुम बछड़े की भक्ती में लग गये और तुम ने यह बड़ा ज़ुल्म ढाया।

51. (And) when WE called Moosa, upon an appointed promise of forty nights; and (in his absence) you took to worshipping the calf and (in doing so,) you did the tremendous injustice (wrong to yourselves).

اس کی نسل کے غیر متقی اور خبیث لوگ الگ کر دیئے جائیں تاکہ جنّت میں اب داخلہ ہو تو صرف اہلِ ایمان کا ہو، باقی دوزخ کا ایندھن اپنے اعمالِ بد کے سبب خود ہی بن جائیں۔

ف۴۱ تھوڑے مول پر یعنی میرے احکام کو چھپا کر دنیا کی. جو بھی دولت یا ریاست حاصل کروگے وہ قلیل ہی ہوگی ۔ بنی اسرائیل یعنی یہودی علماء رشوت لیتے، اور مسئلے غلط بتاتے، کتاب کے احکام کو چھپاتے، اور سچ جھوٹ کے میل جول والا مذہب بنا کر پیٹ بھرتے، ان آیات میں ان کی مذمت کی گئی ہے۔

ف۴۲ ادھورا اور نیم سچ اور نیم جھوٹ والا دین بتا کر اپنی لفاظی سے الفاظ کے کرتب دکھا کر خوش حال لوگوں کو راضی کر کے آج بھی. جو طبقہ پیٹ بھرتا ہے وہ خصلتِ یہود کا نشان ہے، اور یہ حرکت جو بھی کرے گا، جان بوجھ کر کرے گا۔

ف۴۳ رسمی دین داری میں نماز و زکوٰۃ اور اللہ کے آگے جھکتے رہنے کی بات باقی نہیں رہتی، صرف آپسی مارا ماری، اور مذہبی ڈھونگ پر ضد اور ہٹ دھرمی بنائے رکھنے کا نام مذہب ہو جاتا ہے۔

یہود جب اس فن میں ماہر ہو گئے تب صلوٰۃ و زکوٰۃ کو ہر خاص و عام نے ترک کیا۔ جیسے ہم مسلمان آج نماز اور زکوٰۃ سے بے پروا ہیں۔

ف۴۴ مسلکِ توحید سے ہٹ کر دنیا میں. جو بھی مشرکانہ تمدّن وجود میں آئے ان سب میں اس زمانے کے چودھریوں نے بڑی گھال میل کر کے شرک کو توحید کے ساتھ ADJUST کیا یعنی ترکیب و ترتیب اس طرح قائم کر دی کہ ہمارے اسلاف کے اعمالِ حسنہ اور اپنے بزرگوں کی شفاعت سے حشر کے دن ہمارا کام بن جائے گا توحید اور شرک کی ملی بھگت والے ایسے ادیان کے تابوت میں آخری کیل ان لوگوں نے ٹھونک دی جو مسیح ابنِ مریم کو ایک مستقل شفیع بنا کر پوری انسانیت کو گناہ پر دلیر بنانا چاہتے تھے۔

ف۵ یعنی دریا پھٹ گیا اور اس میں راستہ پاکر تم پار ہو گئے اور تمام فرعونی لشکر تم کو پکڑنے کے لیے دریا کے اس وقتی راستہ میں جب داخل ہوگیا تو پانی کو ہم نے ملا دیا اور تمام لشکرِ فرعون غرقاب ہوا، تمہارے پُرکھوں نے یہ معجزہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کسی جابر اور ظالم بادشاہ کے پنجوں سے چھڑا دینے کا یہ احسان تم کیسے بھول گئے؟

۶۷ 2/البقرہ صفحہ نمبر 16 کا بقیہ... سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 67 میں اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَۃً آیا ہے۔ بقرۃ کا ترجمہ بعض علمائے کرام نے گائے کیا ہے اور بعض نے بیل کیا ہے۔ یہاں اس کا ترجمہ گائے اور بیل دونوں ہوتا ہے۔ اور قرآن مجید میں اس کی صفات آگے والی آیات میں بتائی گئی ہیں کہ اس سے کام کاج نہ لیا گیا ہو، کھیتی کے کام میں نہ جوتا گیا ہو، پانی کی سینچائی میں اس سے مدد نہ لی گئی ہو، اس کا رنگ خوش منظر ہو۔ اس لئے علماء کے ایک طبقے نے اس کو بیل کی طرف منسوب کیا ہے۔ اور قرآن مجید میں عجل کا لفظ کئی مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ عجل کے معنی بچھڑے کے ہیں اور بچھڑا بڑا ہو کر بیل کہلاتا ہے پھر پانی کی سینچائی میں اس سے مدد لینا، کھیتی میں جوتا جانا اور کام کاج میں لگانا یہ بیل کے اوصاف ہونے کی دلیل ہے۔

جن علمائے کرام نے البقرۃ کا ترجمہ بیل کیا ہے۔ ان میں سے چند کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔ جس میں شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ کے صاحبزادے حضرت شاہ رفیع الدین صاحب علیہ الرحمہ، مولوی قاری فہیم الدین صدیقیؒ، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی صاحبؒ۔

سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب دہلویؒ نے تو اپنے ترجمہ کشف الرحمٰن میں صفحہ نمبر 16-2/البقرہ کی آیت 67 سے آیت 71 تک 9 نو جگہ بیل لفظ استعمال کیا ہے۔ نیز وہ اس کی تفسیر میں حاشیہ نمبر 1 کے درمیان میں لکھتے ہیں کہ "ہم نے بقرۃ کا ترجمہ بیل کیا ہے۔ چونکہ آگے کی آیت میں جو کام ذکر کیا ہے وہ عام طور پر بیل ہی کیا کرتا ہے اس لئے ہم نے ترجمہ بیل کیا ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ گائے ہو"

وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
اور تم نے یہ بڑا ظلم ڈھایا ﴿۵۱﴾ اس نافرمانی پر پھر بھی ہم نے معاف رکھا کہ تم
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ
احسان مانو گے ﴿۵۲﴾ اور موسیٰ کو ہم نے کتاب دی اور فرقان
الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
عطا فرمایا کہ سیدھی راہ پر تم چل سکو ﴿۵۳﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بچھڑا بنانے
لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ
والوں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا ہے لہٰذا اپنے مالک کے سامنے توبہ کے لیے اپنی قوم کے ایسے لوگوں کو جنھوں نے بچھڑا
فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىٕكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
پرستی میں حصہ لیا اپنے ہاتھوں سے قتل کر ڈالو، یہ بہتر فیصلہ ہے تمھارے خالق کی طرف سے (تم نے
لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىٕكُمْ ۭ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ
ایسا ہی کیا)، تب اس نے تمھاری توبہ قبول کرلی، بلاشبہ وہی توبہ قبول کرنے والا اور
الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى
مہربان ہے ﴿۵۴﴾ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم تمھارے کہنے کا یقین نہیں کریں گے جب تک کہ
اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے پس تم پر وہیں بجلی کا کڑاکا ٹوٹ پڑا اور یہ منظر بھی تم نے دیکھا ہے ﴿۵۵﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ
اور تم بے جان ہو کر گر چکے تھے اس کے بعد بھی ہم نے تم کو زندہ کر دیا تا کہ تم شکر ادا کرو ﴿۵۶﴾ اور
ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ
ہم نے تم پر بدلی کا سایہ کر دیا۔ اور من و سلویٰ کھانے کے لیے اتارے۔ کھاؤ پاکیزہ چیزیں
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
جو ہم تم کو دے رہے ہیں ہمارا تو کچھ نقصان وہ کر نہیں سکتے تھے لیکن
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
انھوں نے اپنا ہی نقصان کر لیا ﴿۵۷﴾ اور جب ہم نے فرمایا کہ داخل ہو جاؤ اس شہر میں
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
اور جتنا اور جہاں چاہو جی بھر کے کھاتے رہو۔ اور سجدے کرتے ہوئے شہر میں داخل ہونا

ف۵۳ فرقان حق و باطل میں فیصلہ کرنے والی کتاب کو کہتے ہیں جس سے معاملات فیصل ہوں۔

ف۵۴ بنی اسرائیل میں شرک بچھڑا پرستی کی شکل میں اللہ کے نبی موسیٰؑ کی موجودگی میں آیا تب ان پر اللہ کا غضب ٹوٹ پڑا اور حکم ہوا کہ گائے کے بچے کی صورت بنانے والے اور اسے پوجنے والے سبھوں کو عام طور پر قتل کیا جائے تاکہ قوم کے اندر سے شرک کے جراثیم کا پورے طور پر خاتمہ ہو جائے۔

ف۵۷ فرعونیوں سے خلاصی کے بعد بنی اسرائیل کو فوری طور پر دھوپ سے بچنے کے لیے بدلی کا سایہ اور من و سلویٰ کی غذا کا آسمانی انتظام نہ ہوتا تو یہ لوگ لاکھوں کی تعداد میں مر کھپ جاتے "من" ایک دانہ تھا دھنیے کی طرح کا جو بارش یا پھوار کی طرح پورے لشکر پر برس جاتی، لوگ اسے جمع کر لیتے یہ ایک طرح کا میٹھا حلوہ بن جاتا اور "سلویٰ" بٹیر کی طرح کا پرندہ تھا جو لشکر کے آس پاس آ گرتے، چالیس برس تک یہ قوم اسی غذا سے پرورش پاتی رہی۔

52. इस अपराध के बाद भी हम ने तुम्हें माफ़ कर दिया कि तुम एहसान मानोगे।

52. Even after that transgression; WE pardoned you, so that you might be grateful.

53. और मूसा को हम ने किताब दी और सच और झूठ में फ़र्क बताया कि सीधी राह पर तुम चल सको।

53. And WE gave unto Moosa, the Scripture and the criterion (of right and wrong) so that you may be guided aright.

54. और जब मूसा ने अपनी क़ौम से कहा कि बछड़ा पूजने वालों ने अपने ऊपर बहुत ज़ुल्म किया इस लिए अपने मालिक के सामने तौबा क़बूल करवाने के लिए क़ौम के ऐसे लोगों को, जिन्होंने बछड़े की भक्ती में हिस्सा लिया अपने हाथों से क़त्ल कर डालो, यह तुम को पैदा करने वाले (अल्लाह) का बहुत ही बेहतर फ़ैसला है (तुम ने ऐसा ही किया) तब उस ने तुम्हारी तौबा क़बूल कर ली, बेशक वही तौबा क़बूल करने वाला और मेहरबान है।

54. And when Moosa said to his people that "Verily, all those who had invented the calf (worshipping), have indeed, incurred a great injustice (sin) against themselves, hence, to offer repentance before our Creator kill those participants of calf-worshipping with your own hands. This is (better,) decreed by your Lord!" (when you did so!) HE accepted your repentance. Verily, indeed HE (Alone) is the acceptor of repentance (again and again), and (most) Merciful.

55. और जब तुम ने कहा कि ऐ मूसा हम तुम्हारे कहने का यक़ीन नहीं करेंगे जब तक कि अल्लाह को सामने न देख लेंगे, फिर तुम पर वहीं बिजली का कड़ाका टूट पड़ा और यह मन्ज़र भी तुम ने देखा है।

55. And (remember) when you said : "O Moosa! We shall never believe in you till we see ALLAH plainly".So then and there a thunder-bolt (lightning) seized you and this scene also you have witnessed.

56. और तुम बेजान होकर गिर चुके थे उस के बाद भी हम ने तुम को ज़िंदा कर दिया ताकि तुम शुक्र अदा करो।

56. And you were laid lifeless; even after that WE raised you (after that death), so that you may offer your gratitudes.

57. और हम ने तुम पर बदली की छाया कर दी और "मन्न" व "सलवा" खाने के लिए उतारे, खाओ साफ़ सुथरी चीज़ें जो हम तुम को दे रहे हैं, वह हमारा कुछ नुक़सान तो नहीं कर सकते थे लेकिन उन्होंने अपना ही नुक़सान कर लिया।

57. And WE caused the clouds to over shadow you and sent down on you "Al-Manna" and "salwa" (the quails), (saying) ; Eat of the good lawful things WE have provided for you." (but they rebelled; (in doing so-) they could do no wrong to US, but they wronged themselves.

58. और जब हम ने कहा कि दाख़िल हो जाओ इस शहर में और जितना और जहाँ से चाहो जी भर के खाते रहो, और सजदे करते हुए शहर में दाख़िल होना और कहते जाना कि गुनाहों से तौबा है, तौबा है तो हम तुम्हारी ग़लतियां माफ़ कर देंगे और भलाई पर क़ायम रहने वालों को और भी ज़्यादा देंगे।

58. And, When WE said : Enter this town, and eat bountifully therein with pleasure and delight wherever you wish, (but) enter the town bowing-and-prostrating and say : "forgive our sins- We ask forgiveness for all our sins" thereupon WE shall forgive your faults and shall increase in reward to all who shall be firm on doing righteous deeds.

وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾
اور کہتے جانا کہ گناہوں سے توبہ ہے تو ہم تمھاری تقصیریں معاف کر دیں گے اور نیکی پر قائم رہنے والوں کو اور بھی زیادہ دیں گے ﴿۵۸﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا
پھر بدل ڈالا ان ظالموں نے اس کے سوا اور بات جو اُن سے چاہی گئی تھی تو ایسے بے انصافوں پر
عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
ہم نے آسمان سے بہت ہی سخت عذاب اتار دیا یہ سب ان کی بے حکمی کے
يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا
سبب ہوا ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی دعا کی تو ہم نے
اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ
کہا کہ اپنی لاٹھی کو فلاں پتھر پر مارو۔ پس اس پتھر سے بارہ چشمے پھوٹ
عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ
نکلے، ہر قبیلے کو اپنا اپنا گھاٹ بھی معلوم ہو گیا۔ یہ اللہ کی عطا کی ہوئی روزی ہے،
رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذْ
کھاؤ پیو، اور ملک میں فساد ڈالتے نہ پھرو ﴿۶۰﴾ اور جب
قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا
تم نے کہا اے موسیٰ! ہم کو صبر نہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے سے تو اپنے رب
رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ
سے ہمارے لیے دعا کرو کہ ہم کو زمین سے ساگ، ککڑی، گیہوں، مسور اور پیاز جو اُگتا
قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ
ہے وہ نکال کر دے موسیٰ بولے کیا کسی اچھی چیز کو چھوڑ کر
الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ
بدلے میں ادنیٰ چیز کو لینا چاہتے ہو؟ تب تو کسی شہری آبادی میں جاؤ جو
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۚ
تم مانگتے ہو وہ وہاں ملے گا آخر اُن پر ذلت اور بدحالی ڈال دی گئی اور نوبت
وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
یہاں تک پہنچی کہ اللہ کے غضب سے ذلت اور رسوائی کے مستحق ہو گئے، یہ اس لیے ہوا کہ اللہ کا حکم بھی

۵۸-۵۹ انھیں حکم دیا گیا کہ شہر میں داخل ہوتے وقت دنیا کے حاکموں کی طرح بینڈ باجے، قومی ترانے یا شیخی بگھار اور فخریہ نعروں کے بجائے "حِطَّةٌ" کہو تاکہ پچھلی تقصیریں معاف ہوں اور دنیا والے اہل ایمان کے فاتحانہ داخلے سے سبق لے سکیں۔ "حِطَّةٌ" کے معنی (گناہ اتار دیجیے) ہوتے ہیں لیکن انھوں نے "حِنْطَةٌ" یعنی گیہوں لائیے کہنے لگے اور سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونے کے بجائے کمر کے بل گھسٹتے ہوئے داخل ہوئے تب ان پر وبا ٹوٹ پڑی۔ آج بھی کوئی شخص اللہ کی باتوں کو مذاق میں اڑائے تو اس کی خیر نہیں۔

59. फिर उन ज़ालिमों ने बदल डाली वह बात जो उन से कही गई थी तो ऐसे बेइन्साफ़ों पर हम ने आसमान से बहुत ही भयंकर अज़ाब उतारा, यह सब उन की बे हुक्मी के सबब हुआ।

59. But they the ungrateful, changed the word from that which had been wished for, with another! therefore on such rebellions WE sent down from heaven a tremendous punishment. All this was due to their utter disobedience.

| 6 | 13 | 6 |

60. और जब मूसा ने अपनी कौम के लिए पानी की दुआ की तो हम ने कहा कि अपनी लाठी को फ़लाने पत्थर पर मारो, तब उस पत्थर से बारह झरने फूट निकले, हर क़बीले को अपना अपना पानी का घाट भी मालूम हो गया, यह अल्लाह की दी हुई रोज़ी है, खाओ, पियो और मुल्क में फ़साद करते न फिरो।

60. And when Moosa prayed for water (as the source of life for) his people, WE said (to him) "Strike your staff on (that) particular stone"; then gushed forth therefrom twelve springs and each group (of people also) came to know their own bank of water. This is the sustenance from ALLAH; eat and drink of that, but do not spread corruption in the country.

61. और जब तुम ने कहा ऐ मूसा ! हम को सब्र न होगा एक ही तरह के खाने से तो अपने रब से हमारे लिए दुआ करो कि हम को ज़मीन में उगनेवाली सब्ज़ी, ककड़ी, गेंहूँ, मसूर और प्याज़ निकाल कर दे, मूसा बोले क्या किसी अच्छी चीज़ को छोड़ कर बदले में घटिया चीज़ को लेना चाहते हो ? तब तो किसी शहरी आबादी में जाओ जो तुम मांगते हो वहाँ मिलेगा आखिर उन पर अपमान और बदहाली डाल दी गई और नौबत यहाँ तक पहुँची कि अल्लाह का प्रकोप उन पर टूट पड़ा, यह इस लिए हुआ कि अल्लाह का हुक्म भी नहीं मानते थे और नबियों को नाहक कत्ल करते रहे, क्योंकि बड़े बे हुक्म थे और हद पर न रहते थे।

61. And when you said "O Moosa! We cannot endure one monotonous food, so invoke your Lord for us to provide what the earth grows. Its herbs, cucumbers, wheat, lentils and onions. Moosa said: "Would you exchange that which is better for that which is inferior? Then, (in that case) go down to any township, and (there) you shall find what you want." So (consequently) they were covered with humiliation and misery; and ultimately they proved themselves worthy of ALLAH'S wrath. All that was because, they were disobeying ALLAH'S commandment and used to kill the messengers without any right. Indeed, were they; most disobedients and limitless (in committing sins)

| 7 | 2 | 7 |

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا

نہیں مانتے تھے اور نبیوں کا ناحق خون کرتے رہے اس لیے کہ بڑے

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝۶۱ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ ع

بے حکم تھے اور حد پر نہ رہتے تھے ۝۶۱ بات یوں ہے کہ جو لوگ ایمان میں

الَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

آئے یا جو یہودی بن گئے یا نصاریٰ یا صابئین ہوں جو کوئی بھی ایمان لائے اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اور آخری دن پر اور نیک کام کرے تو اُن کا اجر اُن کے رب

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۲ وَاِذْ

کے یہاں موجود ہے، نہ تو اُن کو خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝۶۲ اور جب

اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ

ہم نے اقرار لیا تم سے اور اونچا کیا تم پر طور پہاڑ کو، قوت سے پکڑ رکھو جو کتاب ہم نے تم

اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۶۳

کو دی اور جو اُس میں ہے اُسے یاد رکھو، تاکہ تم پرہیزگار بنے رہو ۝۶۳

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اس اقرار کے بعد تم مکر گئے اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تمہارے ساتھ

وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۶۴ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

نہ ہوتی تو تم بڑا نقصان اُٹھاتے ۝۶۴ اور تم کو اپنی قوم کا وہ عبرتناک

الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا

قصہ تو یاد ہے جب انھوں نے سنیچر کا قانون توڑ دیا ہم نے انھیں کہہ دیا کہ پھٹکارے

قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۝۶۵ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

ہوئے ذلیل بندر بن جاؤ ۝۶۵ ان کے انجام کو اس وقت کے لوگوں کے سامنے اور بعد میں آنے

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۶۶ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

والوں کے لیے ہم نے دہشت بنا دیا اور ڈرنے والوں کیلئے یہ واقعہ نصیحت بنادیا ۝۶۶ اور جب موسیٰ نے کہا

لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا

اپنی قوم سے اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو وہ بولے کہ کیا تم ہم سے مذاق کرتے

ف۶۱ بادل کی گھٹاؤں کا سایہ پاکر اور من کا حلوہ اور سلویٰ کے کباب کھاکر تھک گئے تب مطالبہ کیا کہ ایک قسم کے کھانے پر ہم صبر نہیں کریں گے مفت کا مال بغیر محنت کے کسی لنگر میں ملے تو ظاہر ہے ایک دو قسم کا ہی ہوگا رنگ برنگا اور کئی کئی قسم کے TASTE اور ذائقے کے لیے یا تو جنت یا پھر دنیا میں آدمی خود محنت کرکے کھیتی باڑی کرکے حاصل کرے تب ہی کام بنے گا یہودی لوگ اپنی ریاستوں اور سلطنتوں کے چلانے میں اللہ کے نبیوں کے تابع رہنا نہیں چاہتے تھے اس بنا پر کئی بار بادشاہوں، یہودی حاکموں نے بہت سے نبی شہید کرڈالے۔ اور عوام نے بھی ان حاکموں کے خلاف بغاوت نہیں کی حضرت زکریا نبی میکایاہ ایلیاہ ELIYAH یرمیاہ اور عاموس حضرت یحییٰ (یوحنا نبی) کے قتل کی داستانیں، تواریخ باب ۲۴ سلاطین باب ۲۲ سلاطین باب ۱۹ یرمیاہ باب ۱۵، ۱۸، ۲۶ عاموس باب ۷ مرقس کی انجیل باب ۶ میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

ف۶۲ صابئین

SABIANS

اپنے آپ کو حضرت یحییٰؑ کی امت بتانے والے جو عراق کے سرحدی علاقوں میں آباد تھے۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ کسی خاص نام کے اختیار کرلینے سے کام نہیں چلے گا بلکہ ایمان باللہ و یوم آخرت پر ایمان اور نیک اعمال ضروری ہیں۔

ف۶۳ یعنی خدا کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لینا اور اسے یاد رکھنے نیز فرقہ پرستی اور ٹولی بازی سے بچنے کا اقرار کرکے جب تم پھر گئے تو تم خود بھی

62. बात यूँ है कि जो लोग ईमान में आये या जो यहूदी बन गये या नसारा (ईसाई) या साबेईन हों जो कोई भी ईमान लाये अल्लाह पर और आखरी दिन पर और नेक काम करे तो उन का इनाम उन के रब के यहाँ मौजूद है, न तो उनको डर होगा और न वह दुखी होंगे।

62. So is the fact that all those who accepted the faith; and who became the Jews; and the Christians; and the Sabians, whosoever believes in ALLAH, and the Last Day, and (with this) does righteous deeds shall find their reward with their Lord and on them shall be no fear, nor shall they grieve.

63. और जब हमने तुमसे वचन लिया और "तूर" पहाड़ को (तुम्हारे ऊपर अधर उठा दिया और कहा) इस किताब को मजबूती के साथ पकड़े रखो जो हम ने तुम को दी और जो इस में है उसे याद रखो ताकि तुम परहेज़गार बने रहो।

63. And when WE took covenant from you, and raised the mountain (Toor) above you, (Saying:) Hold fast the Book which WE have given you, and remember its contents; so that you may remain pious.

64. इस वचन से तुम मुकर गये, अगर अल्लाह की दया और उस की कृपा तुम्हारे साथ न होती तो तुम बड़ा नुकसान उठाते।

64. (But) even after (that) covenant you turned away. Had it not been for the Grace and Mercy of ALLAH upon you, you would have incurred a great loss.

65. और तुम को अपनी कौम का वह इबरतनाक (शिक्षा प्रद) किस्सा तो याद है जब उन्होंने शनीवार का कानून तोड़ दिया, हम ने उन्हें कह दिया फिटकारे हुए तुच्छ बन्दर बन जाओ।

65. And you must be remembering that symbolic event of your community; when they broke the law of Sabbath (ie. Saturday)! WE decreed for them (saying:)" Be you monkeys-despised and rejected."

66. इन के अन्जाम को हम ने उस वक्त के लोगों और बाद में आने वाले लोगों के लिए दहशत बना दिया और डरने वालों के लिए यह किस्सा नसीहत बना दिया।

66. (Such) their fate WE made awesome for the people of that time, and those who would come after them; and a lesson for those who are scared (of ALLAH's punishment).

67. और जब मूसा ने अपनी कौम से कहा, अल्लाह तुम को हुक्म देता है कि एक बैल ज़ब्ह करो वह बोले कि क्या तुम हम से मज़ाक करते हो, मूसा बोले कि अल्लाह की शरण लेता हूँ जो नादानों जैसी बात करूँ।

67. And when Moosa said to his people that "ALLAH commands you to slaughter an oxen!" They said "Do you make jest of us? Moosa replied: "I take ALLAH'S refuge from committing (such) an act of ignorants!"

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ
ہو؟ موسیٰؑ بولے اللہ کی پناہ لیتا ہوں کہ نادانوں جیسی بات
الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ
کروں ﴿٦٧﴾ کہنے لگے اپنے رب کو پکارو ہمارے واسطے صاف صاف بیان کردے کہ وہ بیل کیسا ہو؟ موسیٰؑ
اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ
بولے رب فرماتا ہے کہ وہ بیل بوڑھا نہ ہو بچہ نہ ہو۔ بیچ کا جوان ہو پس جو
بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا
حکم تم کو دیا جاتا ہے اسے پورا کرو ﴿٦٨﴾ بولے پوچھ کر بتاؤ
رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا
اپنے رب سے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ موسیٰ بولے کہ رب کا فرمان ہے کہ خوب
بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا
گہرا سنہری ہونا چاہئے اور رنگ چوکھا ہو کہ سب دیکھنے والوں کو اچھا لگے ﴿٦٩﴾ پھر کہنے
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ
لگے اپنے رب سے معلوم کرو کہ اور بھی اس کی پہچان بتلائے، ہم کو بیل کا انتخاب کرنے میں شبہ پڑ گیا ہے،
وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا
اللہ تعالیٰ نے چاہا تو پھر ہم پورا پتہ لگائیں گے ﴿٧٠﴾ موسیٰؑ بولے اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام کاج میں
بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ
نہ لایا گیا ہو، زمین جوتنے کا کام بھی اس سے نہ لیا گیا ہو اور کھیتی میں پانی سینچائی کے کام میں بھی لے نہ لگایا گیا ہو،
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ
بدن سے پورا سالم ہو، ایک ہی رنگ کا ہو، اس پر کوئی داغ دھبہ نہ ہو، بولے اب تم ٹھیک ٹھیک بات
فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا
لائے پھر اس کو ذبح کیا مگر لگتا نہ تھا کہ وہ ایسا کریں گے ﴿٧١﴾ اور جب تم نے ایک آدمی کا خون کر دیا،
فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾ ۚ
اور الزام ایک دوسرے کے سر ڈالنے لگے اور اللہ کو تمہارا چھپا ہوا جرم ظاہر کرنا تھا ﴿٧٢﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ
پھر ہم نے کہا اس مقتول کی لاش پر اس ذبح کیے ہوئے بیل کے گوشت کا ٹکڑا مار دو (مقتول زندہ

ایک ٹولی اور ایک فرقہ بن گئے اللہ کی رحمت پھر تم کو سہارا دینے آ پہنچی ہے اب اس نقصان سے بچ جاؤ تو بھلا ہوگا۔

ف ۶۵-۶۶ یہود کو سنیچر کے دن مچھلی پکڑنا منع تھا جیسے ہم کو جمعہ کی اذان سے خطبہ اور نماز کے اہتمام تک کاروبار منع ہے۔ اس وقت جن لوگوں نے چالاکی سے اس حکم کو توڑ دیا۔ اللہ نے انہیں بندر بنا دیا یہ واقعہ یہود کی کتابوں میں موجود ہے۔

ف ۶۷ اس آیت میں آئے ہوئے لفظ "بقرہ" کا خلاصہ پچھلے صفحہ نمبر 12 میں دیکھیے۔

ف ۶۸، ۶۹ یہودی لوگ دورِ موسیٰ میں اہلِ کتاب ہو کر بچھڑا پرستی میں مبتلا ہوئے شریعتِ موسوی کے تحت دنیا میں یہ سزا ملی کہ جنھوں نے بچھڑا انہیں پوجا ان کے ہاتھ بیل کے بچھاری مارے گئے "اور اپنے ہی بھائی اور باپ اور بیٹے" اور داماد کے ہاتھوں قتل ہوئے، بقیہ لوگوں میں پھر کبھی شرک طاقت نہ پکڑ سکا اس لیے اللہ نے یہ حکم دیا کہ ایک بیل ذبح کرو تاکہ دل کے کسی کونے میں بچھڑے کا ڈر یا خوف یا ادب یا احترام چھپا ہو تو وہ بھی نکل جائے، قوم کے ایک حصے نے جس نے اسے معبود بنا لیا اور فنا کے گھاٹ اتر گئے یہ حکایت پھر کوئی نہ دہرا سکے اس لیے بقیہ لوگ سب اپنے ہاتھوں اس سنہری، سلونے، جوان اور چوکھے رنگ کے بچھڑے کو ذبح کر کے اپنی شرک بیزاری کا ثبوت دیں تاکہ معلوم ہو جائے کہ اب یہ عنصر فنا ہو چکا ہے اور پوری قوم اب توحید پر مستعد ہے۔ ع ۸

ف ۷۰، ۷۱ معلوم ہوا کہ چوری چھپے اب بھی کسی کے دل میں بچھڑے کی کچھ نہ کچھ محبت و عظمت کا اثر تھا اس لیے فرمایا کہ مجبوری سے ذبح تو کیا مگر کرتے

68. कहने लगे कि अपने रब को पुकारो और हमें साफ़ साफ़ बताओ कि वह बैल कैसा हो ? मूसा बोले कि रब फरमाता है वह बैल न बूढ़ा हो न बच्चा हो बीच का यानी जवान हो, बस जो हुक्म तुम को दिया जा रहा है उसे पूरा करो।

68. Said (they): "Call upon your Lord for us that HE may make clear as to how that oxen should be!" Moosa said: "(Our) Lord ordains that it should neither be old nor too young, but (well) matured, in between; So accomplish the command given to you."

69. उन्होंने कहा अपने रब से पूछ कर बताओ कि उस का रंग कैसा हो ? मूसा बोले कि रब कहता है कि उस का रंग खूब गहरा सुनहरी होना चाहिये और रंग चोखा हो कि सब देखने वालों को अच्छा लगे।

69. (they again) said : "Disclose to us, after its inquiry, from your Lord, what its colour should be?" Moosa said "(our) Lord orders that deep golden and bright colour it should be, and that too, pleasing all the beholders."

70. फिर कहने लगे अपने रब से मालूम करो कि और भी उस की पहचान बतलाये, हम को ठीक बैल ढूँढने में शक पड़ गया है, अल्लाह ने चाहा तो फिर हम पूरा पता लगायेंगे।

70. they (quit not putting questions,) said "Call upon your Lord for us, to mention more its specification ; we have been but put into a doubt in selecting the oxen and then only, if ALLAH wills, we would be surely guided (to a right selection).

71. मूसा बोले अल्लाह कहता है कि वह बैल काम काज में न लाया गया हो, ज़मीन जोतने का काम भी उस से न लिया गया हो और खेती में सिंचाई के काम में भी उसे न लगाया गया हो, उस का बदन हट्टा कट्टा हो, एक ही रंग का हो, उस पर कोई दाग़ धब्बा न हो, बोले अब तुम ठीक ठीक पहचान लाये हो फिर उस को (बड़ी मुश्किल) से ज़ब्ह किया मगर लगता न था कि वह ऐसा करेंगे।

71. (Then) Moosa said : "ALLAH says, "that oxen should not have been employed in any work; neither trained to till the soil, nor water the fields, but having sound stature, and of a single - spot less colour." Said (they) "Now you have brought the perfect information!" (Then) though they slaughtered it; but appeared not, that they would comply (to it).

| 8 | 10 | 8 |

72. और जब तुम ने एक आदमी का खून कर दिया और इल्ज़ाम एक दूसरे के सर डालने लगे और अल्लाह को तुम्हारे छुपे हुए जुर्म को ज़ाहिर कर देना था।

72. And (remember) when you killed a man; and the blame of crime(you were) throwing on one another; but ALLAH had to declare open your concealment of crime.

73. फिर हम ने कहा कि जिस की हत्या की गई है उस की लाश पर उस ज़ब्ह किये हुए बैल के गोश्त का टुकड़ा मार दो (वह ज़िंदा हो जायेगा), इसी तरह अल्लाह मुर्दों को ज़िंदा करेगा और तुम को यह एक नमूना दिखाया ताकि तुम समझ सको।

73. Then WE said strike a piece of flesh of that slaughtered oxen on the dead body of the person murdered; (that man will rise alive) Thus ALLAH will bring the dead to life; and (this HE) shows you an example, so that you may understand.

وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ

ہو جائے گا) اسی طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرے گا اور تم کو یہ ایک نمونہ دکھایا تاکہ تم سمجھو ﴿۷۳﴾ یہ نمونہ دیکھنے کے بعد بھی تمہارے

قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ

دل سخت ہی رہے جیسے تم کوئی پتھر دل ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ سخت، اور پتھروں میں

قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ

تو ایسے پتھر بھی ہوتے ہیں جن میں سے نہریں پھوٹ کر نکل پڑتی ہیں،

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا

اور بعض تو پھٹ پڑتے ہیں اور ان میں سے پانی جاری ہوتا ہے۔ اور بعض پتھر تو

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

اللہ کی خشیت اور خوف سے لڑھک جاتے ہیں یا گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے کام سے بے خبر

تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ

نہیں ﴿۷۴﴾ اے مسلمانو! اب کیا تم یہ امید یا توقع رکھتے ہو کہ یہ تمہاری بات

كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

مانیں گے اور ان میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو اللہ کا کلام سن کر معنی بدلنے کے فن میں بہت ماہر

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا

ہے اور جانتے بھی ہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں ﴿۷۵﴾ اور جب ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے جب اکیلے ہوتے ہیں ایک دوسرے کے

قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ

پاس تو کہتے ہیں کہ کیا تم کو عقل نہیں۔ کیوں تم مسلمانوں کو وہ بات بتاتے ہو جو اللہ نے صرف تم پر کھولی ہے

بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ

تب تو وہ حجت میں تمہاری بات اپنے رب کی بارگاہ میں پیش کر دیں گے ﴿۷۶﴾ کیا انھیں یہ بھی معلوم نہ رہا کہ

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ

اللہ تو ان کی علانیہ اور چھپی باتوں کو یکساں طور پر جانتا ہے ﴿۷۷﴾ اور ان کے

اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

بے پڑھے لوگ کتاب اللہ کو جانتے تک نہیں ہیں اور من گھڑت قصے اور خیالی باتیں بہت پسند کرتے

ہوئے دیکھتے نہیں تھے اس کی مزید تفصیل سورۂ طٰہٰ کی آیات ۸۵ سے ۹۷ تک دیکھنی چاہیے۔

۷۳ بائبل کی موجودہ کتاب استثناء سے معلوم ہوا کہ بعد میں اللہ نے بنی اسرائیل کی عدالتوں میں خون کا کوئی مقدمہ اگر ایسا آجائے کہ قاتل کا پتہ نہ لگے تو حکم دیا کہ ایک بچھیا ذبح کر دی جائے اور تمام مشکوک لوگ ہاتھ دھو کر اس گوشت کے ڈھیر پر یہ کہتے ہوئے پانی چھڑکتے جائیں کہ ہم نے یہ خون نہیں کیا، اور کرتے ہوئے دیکھا بھی نہیں۔ اس طرح اسرائیلی لوگوں میں گوسالہ پرستی دور کرنے کا یہ نسخہ بھی خوب مفید رہا (استثناء باب ۲۱ آیت ۱ تا ۹)

۷۶ اہلِ کتاب کے منافق اور وظیفہ خوار لوگ خوشامد کے واسطے اپنی کتاب میں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اور خوبیاں مسلمانوں کے سامنے بیان کرتے تاکہ ان کی ملی جگت سے نفع اٹھائیں لیکن اکیلے میں جب ان کے مخالف اہلِ کتاب انھیں پکڑتے تو ان پر الزام دیتے کہ تم کیوں اپنے علم کی سند مسلمانوں کو بتاتے ہو یہ کیا بے وقوفی کا کام کرتے ہو۔

74. यह नमूना देखने के बाद भी तुम्हारे दिल कठोर ही रहे जैसे तुम कोई पत्थर दिल हो गये, या उस से भी ज़्यादा सख़्त, और पत्थरों में तो ऐसे पत्थर भी होते हैं जिन में से नहरें फूट कर निकल पड़ती हैं और कई तो फट पड़ते हैं और उन में से पानी निकलना शुरू हो जाता है, और कई पत्थर तो अल्लाह के डर और ख़ौफ से लुढ़क जाते हैं या गिर पड़ते हैं, और अल्लाह तुम्हारे काम से बेखबर नहीं।

74. Even after that citation, your hearts remained hardened, as if you had stone in place of heart; or even worse in hardness -(because) there are stones where from gush forth water in canals, and (some) stones split asunder (and so) that water flows from them; and some (others) fall down for the fear and awe of ALLAH : and ALLAH is not unaware of what you do.

75. ऐ मुसलमानो ! अब क्या तुम यह उम्मीद या आशा रखते हो कि यह तुम्हारी बात मानेंगे, और जबकि उन में से एक गिरोह ऐसा भी है जो अल्लाह के कलाम का उल्टा मतलब बताने के फन में बहुत माहिर है, और यह जानते भी हैं कि वह क्या कर रहे हैं।

75. O believers! Do you hope or covet that they would accept your (offer of) truth? (seeing that) among them are artisans who hear the Word of ALLAH; but skillfully change its purport; knowing well what (a tremendous sin) they are doing!

76. और जब ईमान वालों से मिलते हैं तो कहते हैं कि हम भी ईमान ले आये और जब एक दूसरे से अकेले में मिलते हैं तो कहते हैं कि क्या तुम को अक्ल नहीं, तुम मुसलमानों को वह बात क्यों बताते हो जो अल्लाह ने सिर्फ तुम पर खोली है, तब तो वह सबूत में अपने रब के दरबार में तुम्हारे खिलाफ खुद तुम्हारी कही हुई बात पेश कर देंगे।

76. When they meet those who have accepted the faith, say : " We have also come in to the faith;" and when away from them, but among one another (of the same ilk) they say : " Have you no sense ? Why do you declare to them, (the believers), that which ALLAH has opened on you only? Then (in that case) the believers would (definitely) put forward your this assertion as an evidence against you before our Lord!"

77. क्या उन्हें यह भी मालूम न रहा कि अल्लाह तो उन की खुली और छुपी बातों को बराबर जानता है।

77. Have they been so unaware of (the fact) that ALLAH knows what they conceal and what they do openly at the same time?

78. और उन के अनपढ़ लोग अल्लाह की किताब को जानते तक नहीं है और मनघड़त किस्से और ख़्याली बातें बहुत पसंद करते हैं।

78. And their unlettered people least know about ALLAH'S Book, but take delight in fallacy and imaginary stories!

النصف

يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتٰبَ بِأَيْدِيهِمْ ق

ہیں ﴿۷۸﴾ بڑی خرابی ہے ان لوگوں کے لیے جو کتاب اپنے ہاتھوں سے لکھ

ثُمَّ يَقُولُونَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا ط

کر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے یوں تھوڑی کمائی تو کر لیتے ہیں مگر بڑی خرابی ہے

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا

ان کے ہاتھوں لکھے کی، اور بڑی ہلاکت اور بربادی ہے ان کی اپنی

يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ط

کمائی سے ﴿۷۹﴾ اور کہتے ہیں کہ ہم کو آگ ہرگز چھو نہیں سکتی مگر گنتی کے چند دن، تم کہو

قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ

اے نبی! کیا تم نے اللہ سے ایسا کوئی اقرار نامہ لیا ہے تب تو اللہ اپنے اقرار کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ

یا کہتے ہو اللہ پر وہ باتیں جو خود بھی نہیں جانتے ﴿۸۰﴾ بلکہ اصل حقیقت تو یہ ہے کہ

سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيٓئَتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ج

جو کوئی بھی اپنے پتے گناہ باندھ کر لائے گا، اور اس کی خطاؤں نے اسے گھیر لیا ہو پس یہی لوگ آگ

هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

میں پڑیں گے اور وہاں ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۱﴾ اور جو لوگ ایمان لائیں اور نیک کام کریں ایسے

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٨٢﴾ ع وَإِذْ

تمام لوگ جنت کے باغوں میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۲﴾ اور جب

أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ قف وَ

ہم نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا کہ اللہ کے سوا وہ کسی کی بندگی نہ کریں گے، اور ماں باپ کے

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ

ساتھ اچھا سلوک کرنا، پھر رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں کے ساتھ بھی احسان کرتے رہنا اور عام

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط

انسانوں سے اچھی بات کہتے رہنا اور نماز کو قائم رکھنا، زکوٰۃ ادا کرتے رہنا ہمارے قول و قرار کی ان سب

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾

باتوں سے تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب پھر گئے، اور تم کو اس اقرار کا اب دھیان بھی نہ رہا ﴿۸۳﴾

ف ۹ یہ وہ لوگ ہیں جو عوام کو خوش کرنے کے لیے اپنے ہاتھ سے جوڑ کر مذہبی باتیں لکھ دیتے ہیں اور نسبت کرتے ہیں اللہ اور نبی کی طرف اور اس کے دام بھی لوگوں سے وصول کرتے ہیں مذہبی چودھریوں اور کاروباری بنیاد پر دین دھرم کے ایسے ٹھیکیدار آج بھی موجود ہیں۔

ع ۹ ۱۱

84. और हम ने तुम से यह इकरार लिया था कि आपस में खून ख़राबा न करोगे और अपने ही लोगों को उन के घर से बेघर न करोगे यह कौल व करार तुम ने खुद ही क़बूल कर लिया था और तुम इसके गवाह भी हो।

84. And WE had taken agreement (which you affirmed) that (you) will not shed one another's blood; nor turn out your own people (from their homeland and render them) home-less. This you had accepted and to it you are witness as well.

85. फिर तुम हो कि अपने ही भाई बन्धुओं को क़त्ल करते हो और अपनी ही बिरादरी के बहुत से लोगों के घर उजाड़ते हो और ज़ुल्म व गुनाह पर जत्थे बाज़ी और टोली बाज़ी करते हो, और अगर तुम्हारी बिरादरी के वही लोग जंग में दुश्मन की पकड़ में आ जाते हैं तो माल देकर उन्हें छुड़ाने में दौड़ भाग करते हो जबकि तुम पर उन का घर से बेघर करना ही हराम था तो क्या तुम अल्लाह की किताब के कुछ हिस्से को मानोगे और दूसरे हिस्से का इन्कार करोगे ? फिर तुम ही बताओ कि क्या सज़ा होनी चाहिये तुम में ऐसा करने वालों की, सिवाए इस के कि दुनिया की ज़िंदगी में उन्हें ज़िल्लत की मार मारी जाये, और क़ियामत के दिन उन्हें कड़ी से कड़ी सज़ा दी जाये, तुम जो भी काम करते हो अल्लाह उस से बेख़बर नहीं।

85. After this, it is (no other than) you who kill one another and render homeless many-a-one of your own people, and co-operate against them in sin and transgression. And if they; (the victims of your injustice), become captives of war, you struggle to free them against ransom! Although their expulsion (itself) was unlawful to you. Then would you believe in some part of the Scripture (of ALLAH) and reject the other part? Recommend, then, yourselves, what punishment should be meted out to those among you who behave like this! except that most disgraced they be in the life of this world, and on the Day of Judgement consigned to the most grievous punishment ! ALLAH is not unaware of what you do.

86. यही लोग हैं जो अपनी आख़िरत गँवा कर दुनिया की ज़िन्दगी के ख़रीदार बने, उन की सज़ा कभी हलकी न की जायेगी और उन्हें कभी किसी की मदद भी न पहुँचेगी।

86. These are the people who-at the cost of losing the everlasting life of the hereafter,-purchased the life of this world. So their torment shall never be lessened, nor shall they be helped-from anybody.

| 10 | 4 | 10 |

87. मूसा को किताब देने वाले हम थे और उन के पीछे भी हम लगातार रसूलों को भेजते रहे और मरयम के बेटे ईसा को खुले सबूत हम ने दिये और रूहुलकुदुस (जिबरील) से हम ने उन की मदद की, जब कभी तुम्हारे पास रसूल आया वह ऐसी तालीम लाया कि तुम्हारे जी ने उसे पसंद नहीं किया फिर तुम घमंड छोड़ने को तैयार न थे, रसूलों के एक गिरोह को तुम ने झुठलाया और बहुत से नबियों का खून भी कर डाला।

87. (And indeed,) WE gave Moosa the Book and followed him up with a succession of Messengers; and (indeed) WE gave clear signs to Eisa, the son of Maryam, and strengthened him with the Holy spirit (Jibrail) Whenever there came to you a messenger with knowledge, (essential rules where of) you did not like to obey, (due to) your pride which you desired not to give-up; some you disbelieved and many-a-one you murdered.

79. उन लोगों के लिए बड़ी ख़राबी है जो अपने हाथों से किताब लिख कर कहते हैं यह अल्लाह की तरफ से है. यूँ थोड़ी कमाई तो कर लेते हैं मगर उन के हाथों से लिखी गलत बातों पर उन की बड़ी दुर्गत बनने वाली है और उन की अपनी इस कमाई से वह तबाह व बरबाद होंगे।

79. Then woe to those who write the Book with their own hands and then say: "This is from ALLAH;" they do, thereby earn some thing (whatsoever); but most aweful is what their own hands have written, and most disastrous and perdition in what they have earned thereby.

80. और कहते हैं कि हम को जहन्नम की आग हरगिज़ छू नहीं सकती मगर गिनती के चन्द दिन, ऐ नबी (स.अ.व.स) तुम कहो ! क्या तुम ने अल्लाह से ऐसा कोई वचन लिया है तब तो अल्लाह अपने वादे के ख़िलाफ़ हरगिज़ नहीं करेगा या अल्लाह पर यूँ ही वह बातें कहते हो जो खुद भी नहीं जानते।

80. And they say: " The fire (of Hell) can never touch us but, for a few numbered days." Say O Prophet! " Have you taken any (such) commitment from ALLAH? Then, (in that case) ALLAH will not undo what He has committed; or rather you are giving such (unethical) versions about ALLAH for which you yourselves have no knowledge!

81. बल्कि असल हकीकत तो यह है कि जो कोई भी अपने पल्ले गुनाह बाध कर लायेगा, और उस के पापो ने उसे घेर लिया हो बस वही आग में जायेंगे और वहाँ हमेशा रहेंगे।

81. As a matter of fact, whosoever would have come alongwith sins attached, and evil enshrouded to him, would be the dwellers of the fire and therein they will abide for ever.

82. और जो लोग ईमान लायें और नेक काम करें ऐसे तमाम लोग जन्नत के बागीचों में हमेशा रहेंगे।

82. And all those who have believed and done righteous deeds; they shall dwell in the gardens of paradise for ever.

| 9 | 11 | 9 |

83. और जब हम ने बनी इसराईल से वचन लिया कि वह अल्लाह के सिवा किसी और की बन्दगी न करेंगे, और माँ बाप के साथ अच्छा व्यवहार करना, फिर रिश्तेदारों, अनाथो, ज़रूरतमदों के साथ भी एहसान करते रहना, आम इन्सानो से अच्छी बात कहते रहना और नमाज को कायम रखना जकात अदा करते रहना, हमारे क़ौल व करार की इन सब बातों से थोड़े लोगों के सिवा तुम सब फिर गये और तुम को उस इकरार का अब ध्यान भी न रहा।

83. And when WE took a covenant from the children of Israil, (saying :) "Worship none but ALLAH Alone, and be dutiful and kind towards parents; so also relatives, orphans and the poor be obliged; and be modest in speech to masses; establish Namaz, and pay the poor-due-(zakat)-; To all the commitments of OUR this covenant you all; except a few, slid back; and now you have become almost unaware of that commitment!

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ
اور ہم نے تم سے یہ قول و قرار لیا تھا کہ آپس میں خون خرابہ نہ کرو گے، اور اپنے ہی لوگوں کو
أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾
ان کے گھروں سے بے گھر نہ کرو گے یہ قول و قرار تم نے خود ہی قبول کرلیا تھا اور تم اس کے گواہ بھی ہو ﴿٨٤﴾
ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا
پھر تم ہو کہ اپنے ہی بھائی بند کو قتل کرتے ہو اور اپنی ہی برادری کے بہت سے لوگوں کے گھر اجاڑتے
مِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ
ہو، اور ظلم و گناہ پر چڑھتے بازی اور ٹولی بازی کرتے ہو، اور اگر تمہاری برادری کے یہی لوگ
وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ
جنگ میں غیر کی پکڑ میں آجاتے ہیں تو فدیہ دے کر انھیں چھڑانے میں دوڑ بھاگ کرتے
مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ
ہو جب کہ تم پر ان کا گھر سے بے گھر کرنا ہی حرام تھا تو کیا تم کتاب اللہ کے صرف بعض حصے کو مانو گے اور
وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ
کچھ حصے کا انکار کرو گے؟ پس تم ہی بتاؤ کہ کیا سزا ہونی چاہیے تم میں ایسا کرنے والوں کی،
مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ
سوا اس کے کہ دنیاوی زندگی میں انھیں ذلّت کی مار ماری جائے، اور قیامت کے دن
يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
انھیں شدید عذاب میں ڈالا جائے، اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ
بے خبر نہیں ﴿٨٥﴾ یہی لوگ ہیں جو اپنی آخرت گنوا کر دنیا کی زندگی کے خریدار بنے
الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
پس کبھی ہلکا نہ کیا جائے گا ان سے عذاب اور انھیں کبھی کسی کی مدد بھی
وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ ع
نہ پہنچے گی ﴿٨٦﴾ موسیٰؑ کو کتاب دینے والے ہم تھے اور ان کے پیچھے
وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ
بھی ہم لگاتار رسولوں کو بھیجتے رہے اور مریم کے بیٹے عیسیٰؑ کو روشن دلائل ہم نے عطا کیے اور روح القدس

84. और हम ने तुम से यह इकरार लिया था कि आपस में खून ख़राबा न करोगे और अपने ही लोगों को उन के घर से बेघर न करोगे यह कौल व करार तुम ने खुद ही कबूल कर लिया था और तुम इसके गवाह भी हो।

84. And WE had taken agreement (which you affirmed) that (you) will not shed one another's blood; nor turn out your own people (from their homeland and render them) home-less. This you had accepted and to it you are witness as well.

85. फिर तुम हो कि अपने ही भाई बन्धुओं को कत्ल करते हो और अपनी ही बिरादरी के बहुत से लोगों के घर उजाड़ते हो और ज़ुल्म व गुनाह पर जत्थे बाज़ी और टोली बाज़ी करते हो, और अगर तुम्हारी बिरादरी के यही लोग जंग में दुश्मन की पकड़ में आ जाते हैं तो माल देकर उन्हें छुड़ाने में दौड़ भाग करते हो जबकि तुम पर उन का घर से बेघर करना ही हराम था तो क्या तुम अल्लाह की किताब के कुछ हिस्से को मानोगे और दूसरे हिस्से का इन्कार करोगे ? फिर तुम ही बताओ कि क्या सज़ा होनी चाहिये तुम में ऐसा करने वालों की, सिवाए इस के कि दुनिया की ज़िंदगी में उन्हें ज़िल्लत की मार मारी जाये, और कियामत के दिन उन्हें कड़ी से कड़ी सज़ा दी जाये, तुम जो भी काम करते हो अल्लाह उस से बेख़बर नहीं।

85. After this, it is (no other than) you who kill one another and render homeless many-a-one of your own people, and co-operate against them in sin and transgression. And if they; (the victims of your injustice), become captives of war, you struggle to free them against ransom! Although their expulsion (itself) was unlawful to you. Then would you believe in some part of the Scripture (of ALLAH) and reject the other part? Recommend, then, yourselves, what punishment should be meted out to those among you who behave like this! except that most disgraced they be in the life of this world, and on the Day of Judgement consigned to the most grievous punishment ! ALLAH is not unaware of what you do.

86. यही लोग हैं जो अपनी आखिरत गँवा कर दुनिया की जिन्दगी के खरीदार बने, उन की सज़ा कभी हलकी न की जायेगी और उन्हें कभी किसी की मदद भी न पहुँचेगी।

86. These are the people who-at the cost of losing the everlasting life of the hereafter,-purchased the life of this world. So their torment shall never be lessened, nor shall they be helped-from anybody.

| 10 | 4 | 10 |

87. मूसा को किताब देने वाले हम थे और उन के पीछे भी हम लगातार रसूलों को भेजते रहे और मरयम के बेटे ईसा को खुले सबूत हम ने दिये और रूहुलकुदुस (जिबरील) से हम ने उन की मदद की, जब कभी तुम्हारे पास रसूल आया वह ऐसी तालीम लाया कि तुम्हारे जी ने उसे पसंद नहीं किया फिर तुम घमंड छोड़ने को तैयार न थे, रसूलों के एक गिरोह को तुम ने झुठलाया और बहुत से नबियों का खून भी कर डाला।

87. (And indeed,) WE gave Moosa the Book and followed him up with a succession of Messengers; and (indeed) WE gave clear signs to Eisa, the son of Maryam, and strengthened him with the Holy spirit (Jibrail) Whenever there came to you a messenger with knowledge, (essential rules where of) you did not like to obey, (due to) your pride which you desired not to give-up; some you disbelieved and many-a-one you murdered.

مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا

دجبرئیل) سے ہم نے ان کو قوت دی، جب کبھی رسول تمہارے پاس آیا وہ ایسی تعلیم لایا کہ تمہارے جی نے

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ

اسے چاہا نہیں پھر تم تکبر چھوڑنے کو تیار نہ تھے رسولوں کے ایک طبقے کو تم نے جھٹلایا

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ؗ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝۸۷ وَقَالُوْا

اور بہت سے نبیوں کا خون بھی کر ڈالا (۸۷) اور کہتے ہیں

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا

ہمارے دل غلاف میں محفوظ ہیں نہیں نہیں بلکہ اللہ کی لعنت اور پھٹکار پڑی اُن پر اُن کے انکاری ہونے کے سبب اب

مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۸۸ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

ان میں بہت تھوڑے ایمان لائینگے (۸۸) اور جب ان کو پہنچی اللہ کی طرف سے کتاب جو سچا بتلاتی اس خبر کو جو اُن کے پاس

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى

پہلے سے موجود تھی اور یہ اس کے پہلے کافروں پر فتح حاصل کرنے کے لیے اس خبر کی لوگوں کو اطلاع بھی دیتے تھے اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۖۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ؗ

منتظر بھی تھے پس جب پہنچ گیا اُن کے پاس جسے پہچانتے بھی تھے پھر بھی انکار کیا تو

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۸۹ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ

اللہ کی لعنت ہے ایسے انکاری لوگوں پر (۸۹) انھوں نے کیا ہی بُرا سودا کیا

اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ

کہ اپنی جان بیچ کر کفر کو خریدا اللہ کے نازل کیے کلام کا محض اس ضد پر انکار کیا کہ اللہ نے اپنی پسند سے

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ

اپنے بندوں میں سے جسے چاہا (ان کا بغیر پوچھے) اپنے فضل سے نواز دیا پس غضب پر غضب کے حقدار بن

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۹۰ وَ

گئے، ایسے منکروں پر خدا کا عذاب ہے جو انھیں رسوا اور ذلیل کر ڈالے گا (۹۰) اور

اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَاۤ

جب ان سے کہا جائے کہ ایمان لے آؤ اس پر جو اللہ نے نازل فرمایا تو جواب میں کہیں گے کہ ہم

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ وَهُوَ الْحَقُّ

تو صرف اُس پر ایمان رکھیں گے جو ہم پر اُترا ہے اور جو اُس کے بعد نازل کیا گیا اس کے انکاری ہیں جب کہ یہ نیا

ف۸۷ روح القدس فرشتۂ اعظم حضرت جبرئیلؑ کا نام ہے جو حضرت مسیحؑ کے ساتھ ساتھ رہتے تھے حضرت مسیحؑ اپنی بشریت کے لحاظ سے اعانتِ خداوندی کے محتاج تھے اور یہ اعانت ہر وقت جبرئیلؑ کے واسطے سے برابر ہوتی رہی۔

ف۸۸ یہودی اپنی تعریف میں کہتے تھے کہ ہمارے دل پر غلاف ہے یعنی سوا اپنے خیالات کے کسی کی بات ہم پر اثر نہیں کرتی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حق بات کسی کے دل پر اثر نہ کرے تو یہ ملعون ہونے کی علامت اور نشانی ہے اس میں اپنی بڑائی کیا ہانکتے ہو۔

ف۸۹ یہودِ مدینہ پر جب غیر یہودُ ظلم و ستم کرتے تو یہ لوگ اللہ کے غضب سے ڈرانے کے لیے غیروں کو اپنی کتاب سے پیش خبری بتاتے کہ ایک نبی عنقریب آئے گا جس کی قیادت میں اس کے ماننے والے ظالموں کی اچھی طرح خبر لیں گے اور یہ نبی اللہ کی غیبی تائید و نصرت سے مظلوموں کے سب دکھ درد دور کردے گا لیکن جس کے آنے کی امید پر جیا کرتے تھے وہی نبی تشریف لائے تو یہودی صرف اس بنا پر انکاری ہوگئے کہ وہ ان کے قبیلے کے آدمی نہ تھے جس کے آگے کی تفصیل آیت ۹۰ میں آئے گی۔

ف۹۰ یہودی علماء نے اپنی کتبِ مقدسہ میں اللہ کی آیات کے ساتھ ساتھ بعض من گھڑت باتیں بھی لکھ دی تھیں کہ اللہ کا وہ نبی ان کی برادری یا قبیلہ میں پیدا ہوگا ظاہر ہے کہ اللہ تو اپنے وعدے میں کسی کی ملائی ہوئی جھوٹ بات کی پابندی کرنے سے رہا اس نے اپنا نبی اپنی مرضی سے جہاں چاہا پیدا کر دیا۔ اس پر اگر کوئی مذہبی چودھراہٹ آگ بگولہ

88. कहते हैं हमारे दिल ग़िलाफ़ में सुरक्षित हैं नहीं नहीं बल्कि इन पर अल्लाह की लानत और फिटकार पड़ी इनके इन्कारी होने के सबब, अब उन में बहुत थोड़े ईमान लायेंगे।

88. And they say : "Our hearts are safely enveloped by the cover." No! No! rather ALLAH'S curse and condemnation wrapped them up, due to their rejection (of faith). Now very few out of them will believe.

89. और जब अल्लाह की तरफ़ से किताब उन को पहुँची जो सच्चा बतलाती उस ख़बर को जो उन के पास पहले से मौजूद थी, और वह इस के पहले काफ़िरों पर विजय हासिल करने के लिए यह ख़बर लोगों को बताते भी थे और इस ख़बर के इन्तेज़ार में भी थे, बस जब पहुँच गया उन के पास वह (रसूल) जिसे पहचानते भी थे फिर भी उसका इन्कार किया तो ऐसे इन्कारी लोगों पर अल्लाह की लानत है।

89. And when there came to them the Book-(revelation)- from ALLAH, confirming that report which they already had with them, and aforetime they used to disclose that to the people, saying they would gain victory over those who have no faith (on Messenger's arrival), moreover they were anxiously waiting for his coming; But when he did reach unto them, they out right rejected him, even though they had recognized him well; so let the curse of ALLAH be on such disbelievers!

90. उन्होंने क्या ही बुरा सौदा किया कि अपनी जान बेच कर कुफ्र को ख़रीदा, अल्लाह की उतारी हुई किताब का सिर्फ़ इस ज़िद पर इन्कार किया कि अल्लाह ने अपनी पसंद से अपने बन्दों में से जिस पर चाहा (उनसे बग़ैर पूछे) अपनी कृपा निछावर कर दी बस ऐसे लोग ग़ज़ब पर ग़ज़ब के हक़दार बन गये, ऐसे लोगों पर अल्लाह का अज़ाब है जो उन्हें बेइज़्ज़त और ज़लील कर डालेगा।

90. How adverse is their trading! That they have sold their own selves for disbelief ! They rejected ALLAH'S revealed Word-(Qur'aan)-only due to this envy that ALLAH has bestowed HIS grace upon whom HE willed out of HIS servants, (without caring of their choice!) So they have drawn on themselves wrath upon wrath. There shall be ALLAH'S punishment on such rejecters, which will make them most humiliated and disgraced.

91. जब उन से कहा जाये कि इस पर ईमान ले आओ जो अल्लाह ने उतारा तो जवाब में कहेंगे कि हम तो सिर्फ़ उस पर ईमान रखेंगे जो हम पर उतरा है, और जो इसके बाद उतारा गया उस के इन्कारी है जबकि यह नई किताब सच बतलाती है उन के पास वाली किताब को, ऐ नबी ! तुम कह दो कि ईमान के दावे में सच्चे हो तो इस के पहले तुम ने अल्लाह के नबियों का ख़ून क्यों बहाया ?

91. And when it is said to them that "believe in what ALLAH has sent down;" They say : "We shall believe (only) in that which was sent down to us and disbelieve anything thereafter!" Whereas this later revelation confirms (whatever still remains unchanged in) the Book they have with them. Say, (O Prophet): "Why then have you shed blood of ALLAH'S prophets, if you are truthful in your claim of being faithful?"

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ
کلام سچ بتلاتا ہے ان کے پاس والی کتاب کو، اے نبی! تم کہہ دو کہ ایمان کے دعوے میں سچے ہو تو اس کے پہلے تم نے خدا
مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى
کے نبیوں کا خون کیوں بہایا؟ ﴿٩١﴾ اور موسیٰؑ تمھارے پاس کھلے ہوئے معجزات
بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ
لے کر آئے اس کے بعد بھی تم بچھڑے پر فدا ہونے کے لیے ٹوٹ پڑے اور یہ بہت بڑا ظلم
ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
تم نے کیا ﴿٩٢﴾ اور جب ہم نے تم سے اقرار کرایا اور کوہِ طور کو تم پر اٹھا کر حکم دیا، قبول کرو اسے
الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا
جو کچھ ہم تمھیں دے رہے ہیں اور اسے قوت سے پکڑ رکھو اور دھیان سے سنو، انھوں نے
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ
کہا ہم نے سن لیا مگر ہم سے عمل نہ ہو سکے گا، اور ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت گویا پلا
قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾
دی گئی تھی، تم کہو کہ اگر تم مومن ہو تو تمھارا ایمان کیا تم کو ایسی بری بری باتیں سکھاتا ہے ﴿٩٣﴾
قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً
ان سے کہو کہ اللہ کے یہاں اگر آخرت کا گھر دوسرے لوگوں کے مقابلہ میں صرف تمھارے ہی لیے خاص
مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾
ہے تو موت کی تمنا کر کے دکھاؤ اگر تم سچے ہو ﴿٩٤﴾
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
کیونکہ اپنے ہاتھوں کالے کرتوت جو پہلے بھیج چکے ہیں اس کی وجہ سے یہ موت کی تمنا ہرگز نہیں کر سکتے، اللہ تعالیٰ ظالموں
بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى
کو خوب جانتا ہے ﴿٩٥﴾ اور عام لوگوں سے بہت زیادہ زندگی کا حریص اور جینے کا لالچی
حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ
تم یہود کو پاؤ گے، اور جو شرک کرنے والے ہیں ان کا بھی یہی حال ہے ان میں سے ایک ایک کا دل چاہتا ہے کہ کاش
اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ
ایک ہزار برس تک زندہ رہے حالانکہ ہزار برس کسی کو عمر مل بھی جائے تب بھی عذاب سے بچنے کا سبب تو نہیں

منزل ١

ہو جائے تو ایسے مغضوب لوگوں پر لعنت ہی بھلی، انسانی دنیا میں سلطان کائنات اپنا نمائندہ بھیجنے کے لیے کسی گروہی یا نسلی نمائندگی کا خیال رکھنے کے بجائے عالمگیر نبوت و رسالت کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے خود اپنی پسند کا لحاظ کرے یا چند یہودی مذہبی ڈھونگی لوگوں کی خواہشات کی پابندی کرے جن کا عالم انسانیت میں اب کوئی داعیانہ کردار بھی نہ رہا تھا۔

ف٩١ یہودی علماء کی ضد کا یہ مطلب نکلا کہ ہماری قوم میں جو نبی اور کتاب ہے ہم صرف اس پر ایمان لائیں گے گویا حق بات اور سچائی بھی کوئی قومی نسلی امتیاز کی بات ہوئی، قرآن نے ان کے قومی ایمان کو بھی اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ خود اپنی قوم میں آنے والے نبیوں کو بھی کب تم نے خوشی خوشی قبول کیا دنیا جانتی ہے کہ حضرت مسیحؑ تو خالص بنی اسرائیل اور نسل کے اعتبار سے یہودی تھے لیکن سب سے زیادہ حضرت مسیحؑ اور حضرت مریم صدیقہ پر یہود کا غصہ آج تک کم نہ ہوا " وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا " (اور مریمؑ پر ان ظالموں نے بڑا بہتان باندھا) اپنی ہی قوم کی بیٹی کو دکھ دینے میں ان کا ثانی کسی قوم میں آج تک پیدا نہ ہوا ہوگا، عیسیٰ مسیحؑ اور انجیل مقدس کو آج تک اپنے ایمان کے دائرے سے صرف باہر ہی کی بات نہیں سمجھتے بلکہ یہ ظالم یہودی مسیحؑ اور انجیل کے منکر بھی ہیں۔ خدا کی تعلیم کا مزاج تو یہ رہا کہ حق کہیں بھی ہو اور کسی بھی زمانے کا ہو کسی نے بھی پیش کیا ہو اُس کو مان لینا ہی سچائی کی دلیل ہے۔

نِعْمَ الْعَبْدُ ۱۲

ف٩٣ کسی نبی کی امت جب شرک کرتی ہے تو دوسری مشرک قوموں کے مقابلے میں اللہ کا غضب اس پر دگنا

92. और मूसा तुम्हारे पास खुली हुई निशानियाँ लेकर आये उस के बाद भी तुम बछड़े पर निछावर होने के लिए टूट पड़े और तुम ने यह बहुत ज़ुल्म किया।	92. And indeed, Moosa came to you with clear (miraculous) signs, yet even after that you thronged your selves over calf worshipping; and that was an enormous injustice you committed.
93. और जब हम ने तुम से वादा लिया और "तूर" पहाड़ को तुम पर उठा कर हुक्म दिया, क़बूल करो इसे जो कुछ हम तुम्हें दे रहे हैं और इसे मज़बूती से पकड़ रखो और ध्यान से सुनो, उन्होंने कहा हम ने सुन लिया मगर हम से अमल न हो सकेगा, और उन के कुफ्र के सबब उन के दिलों में बछड़े की मुहब्बत जैसे घुट्टी में पिला दी गई थी, तुम कहो अगर तुम मोमिन हो तो क्या तुम्हारा ईमान तुम को ऐसी बुरी बुरी बातें सिखाता है ?	93. And (remember) when WE called to accept the covenant, raising high above you the Mount Toor, and commanded "Acknowledge what WE are giving unto you and hold it firmly and listen carefully (OUR WORD)! They said "We have heard but its accomplishment would not be possible for us." And because of (this) their denial, (as if it were,) their hearts were overflowing with the love (and dedication) for the calf. Say: "Do you claim to be believers? Then does it your faith that enjoin you such evil deeds?
94. उन से कहो कि अल्लाह के यहाँ अगर आख़ेरत का घर दूसरे लोगों के मुक़ाबले में सिर्फ़ तुम्हारे ही लिए ख़ास है तो मौत की तमन्ना कर के दिखाओ अगर तुम सच्चे हो।	94. Say to them: "If the home of the Hereafter with ALLAH is indeed for you specially and not for others, then long for (your) death if you are truthful.
95. क्योंकि अपने हाथों काले करतूत जो पहले भेज चुके हैं इस की वजह से यह मौत की तमन्ना हरगिज़ नहीं कर सकते, अल्लाह ज़ालिमों को ख़ूब जानता है।	95. Because of sinful deeds their own hands have sent ahead, they can never long for (their own) death. ALLAH is All-Aware of unjust (evil doers).
96. और आम लोगों से बहुत ज़्यादा ज़िंदगी का लोभी और जीने का लालची तुम यहूदियों को पाओगे, और जो शिर्क करने वाले हैं उन का भी यही हाल है, उन में से एक एक का दिल चाहता है कि काश एक हज़ार साल तक ज़िंदा रहे हालांकि हज़ार बरस की उम्र किसी को मिल भी जाये तब भी अज़ाब से बचने का कारण तो नहीं बन सकती, अल्लाह ख़ूब देख रहा है जो यह करते हैं।	96. And verily, you will find them (the Jews) much greedy to live longer life than common man; and the same is the case of those who ascribe (aught with ALLAH). Every one of them desires (by heart) that he may be granted the life for one thousand years (in this world). Even if any one is granted the life of thousand years, it can never be the cause of release (or escape from) the punishment! ALLAH is All-Seer of what they do. 11 | 10 | 11

يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَنْ كَانَ

بن سکتی ، اللہ خوب دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں ﴿٩٦﴾ تم کہو کہ وہ کون ہے جو جبریل کا دشمن بنا

عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

ہے اسے معلوم ہونا چاہیے کہ جبریل نے تو اس قرآن کو اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر اتارا ہے اور یہ قرآن تصدیق

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾

کرتا ہے اس کلام کی جو اس سے پہلے آیا ہے اور سیدھی راہ پر چلا کر خوشخبری سناتا ہے ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں ﴿٩٧﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ

بس جو کوئی بھی دشمن ہوا اللہ کا ، اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا ، اور جبریل و

وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ

میکائیل کا تو اللہ بھی ایسے منکروں کا دشمن ہے ﴿٩٨﴾ اور ہم نے تو

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا

آپ کی طرف سلجھی ہوئی اور صاف آیات نازل فرمادیں ، اس کا انکار بے حکم لوگوں کے سوا کوئی بھی نہیں

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ

کرسکتا ﴿٩٩﴾ کیسی بری بات ہے کہ جب بھی کوئی قول و قرار کرتے ہیں تو ان میں سے ایک

مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

جماعت اسے پھینک دیا ، بلکہ ان کی اکثریت بے ایمان ہے ﴿١٠٠﴾ اور جب آگیا ان کے پاس اللہ

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ

کی طرف سے ایک رسول جو سچ بتاتا ہے ان کے پاس والی کتابوں کو تو ان کتاب پائے ہوئے

فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ

لوگوں میں سے ایک ٹولی نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا۔

ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

گویا ان کو کچھ معلوم ہی نہیں ﴿١٠١﴾ اور لگے ان باتوں کے پیچھے جن کا چرچا

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ

شیاطین صفت لوگ سلطنت سلیمانی کا نام لے کر کیا کرتے تھے اور یہ کفر کی بات سلیمان نے

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ

کبھی نہیں کہی لیکن شیاطین ہی یہ کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادوگری کی تعلیم دیتے تھے اور کتاب پائے ہوئے لوگ ہو کر بھی

پڑتا ہے بنی اسرائیل کی بچھڑا پرستی سے تعجب ضرور ہوتا ہے کہ نبی اور کتاب والے ہو کر یہ کیا حرکت انھوں نے کر ڈالی لیکن آج ہم اپنی مسلمان برادری پر نظر ڈالیں تو بچھڑا پرستی سے بھی زیادہ ہلاکت اور خبیث حرکات ہم بھی کرتے ہیں عرس میں قوالیاں ہیجڑوں کا ناچ طوائفوں کے ناچ گانے ، عورتوں مردوں کا ہجوم ، قبروں پر سجدے ، بزرگوں اور ولیوں کے نام کے دیگیں دہائیاں ان کے نام کے کھانے حتی کہ بکرے اور مرغ بھی ذبح کرتے ہیں کھلے طور سے سنت کا مذاق اڑا کر بھی مسلمانی پر کوئی فرق نہیں آسکتا ، اسی حالت کو " اُشْرِبُوْا " کہا گیا ہے کہ پلا دی گئی ، رچا بسا دی گئی۔

۹۴ سمجھتے کہ ہمارے سوا جنت میں اور کوئی نہیں جائے گا دوزخ کی آگ ہم کو چھو نہیں سکتی اللہ نے فرمایا کہ یہ جھوٹ بکتے ہیں اگر یقینا جنتی ہیں تو مرنے سے کیوں ڈرتے ہیں جس کے لیے جنت مخصوص ہو وہ بھلا موت سے کیوں بھاگے گا۔

۹۷ یہودی بچکانہ پن کی ایک اور مثال یہ ہے کہ انھوں نے نزول قرآن کا انکار اس لیے بھی کر دیا کہ لانے والے جبرئیلؑ نامی فرشتہ اعظم ہیں ، بقول ان کے جبرئیلؑ خود اپنی مرضی سے جب چاہیں کلام نازل کرنے کے لیے زمین پر آتے ہیں اور واقعہ یہ ہے کہ حضرت جبرئیلؑ بھی بغیر رب کے حکم کے نازل ہی نہیں ہو سکتے سورہ مریم میں حضرت جبرئیلؑ کا قول ملاحظہ ہو " وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۔ ۔ ۔ نَسِيًّا تک ۱۹ مریم آیت ۶۴ " ہم تو اے محمد آپ کے رب کے حکم کے بغیر نازل نہیں ہو سکتے ہمارے آگے پیچھے اور درمیان میں سب کچھ اللہ کا ہے ، ایک بار جبرئیل کئی روز تک نہیں آئے جب آئے تو اللہ

97. तुम कहो कि वह कौन है जो जिबरील का दुश्मन बना है उस को मालूम होना चाहिये कि जिबरील ने तो इस कुरआन को अल्लाह के हुक्म से तुम्हारे दिल पर उतारा है और यह कुरआन सही बताता है उन किताबों को जो इस से पहले आईं और सीधी राह पर चला कर खुशखबरी सुनाता है उन लोगों को जो ईमान लाते हैं।

97. (you) say: who is it that declares (him self) an enemy to Jibreel? He should know that Jibreel who has brought this Quraan according to the orders from ALLAH; upon your heart, which confirms (ALLAH'S word) revealed before it; guides onto a straight path and gives glad tidings to those who (have resolved to) believe into it.

98. बस जो कोई भी दुश्मन हुआ अल्लाह का, और उस के फ़रिश्तों का और उस के रसूलों का, और जिबरील व मीकाईल का, तो अल्लाह भी ऐसे इन्कारियों का दुश्मन है।

98. "Whoever is an enemy to ALLAH, and HIS Angels, HIS Messengers, and Jibreel and Mikaeel (should know that) ALLAH is the enemy (hence forth) to such disbelievers."

99. और हम ने तो आप की तरफ़ सुलझी हुई और साफ़ आयतें उतार दीं, इस का इंकार बे हुक्म लोगों के सिवा कोई भी नहीं कर सकता।

99. And indeed, WE have sent down (from on high) verses manifest and clear in itself unto you; none can reject them except the rebellions.

100. कैसी बुरी बात है कि जब भी कोई कौल व करार करते हैं तो उन में से एक गिरोह ने उसे फेंक दिया, बल्कि उन की बड़ी संख्या बेईमान है।

100. How disgusting! that every time they make a covenant, some party among them throw it aside! Nay but majority of them is disbelieving.

101. और जब अल्लाह की तरफ़ से एक रसूल उन के पास आ गया जो उन के पास वाली किताबों को सच बताता है तो इन किताब पाये हुए लोगों में से एक टोली ने अल्लाह की किताब को पीठ पीछे फेंक दिया, जैसे उन को कुछ मालूम ही नहीं।

101. And when there came to them a Messenger from ALLAH, who confirms that (which still remains unchanged) with them, a party of those who were given the Scripture threw away the Book of ALLAH behind their backs, as if they did not know (any thing of it)!

102. और लगे उन बातों के पीछे जिन का चर्चा शैतान लोग सलतनत–ए–सुलैमानी का नाम लेकर किया करते थे और यह कुफ्र की बात सुलैमान ने कभी नहीं कही लेकिन यह कुफ्र शैतानों ही ने किया था कि लोगों को जादू टोना सिखाते थे और यह किताब पाए हुए लोग होकर भी इन बातों की तरफ़ टूट पड़े हैं जिसे बाबिल शहर में दो फ़रिश्तों "हारूत और मारूत" पर उतरा हुआ बताते थे हालांकि वह दोनों तो एक ऐसा इल्म सिखाते थे कि पहले कह दिया करते थे कि देखो हम तो केवल इम्तेहान का सबब हैं फिर कहीं तुम काफ़िर न बन जाना तब भी उन दोनों से एक इल्म सीखते और उस का ग़लत इस्तेमाल कर के किसी भी आदमी और उस की बीवी के बीच जुदाई डाल देते,

102. And (they) started chasing after things narrated by people of devilish instinct, who claimed its source at Sulaiman's reign. Though Sulaiman never uttered such disbelief but (it was) these devils who practised disbelief, by teaching people magic. Inspite of having been endowed with teachings of ALLAH'S Book (they) flocked together over such things that had come down at Babel upon two Angels-Harut and Marut. Never theless they (two) cautioned before hand to the people who used to come to them for learning that "We are but temptation and trial for you; therefore (see that) you may not (be a prey to it and) become disbeliever." Even after that they persisted to learn a thing (from the two) and exploited the same to create division between a man and his wife. (contd......)

اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ

ان باتوں کی طرف لوٹ پڑے ہیں جسے شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اترا ہوا بتاتے

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ

تھے حالانکہ وہ دونوں تو ایک ایسا علم سکھاتے تھے کہ اول کہہ دیا کرتے تھے کہ دیکھو ہمارا وجود تو ایک امتحان ہے پھر کہیں

فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ

تم کافر نہ ہو جائیو تب بھی ان دونوں سے ایک علم سیکھتے اور اس کا غلط استعمال کرکے جدائی ڈالتے

الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا

کسی آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان یہ لوگ خدا کے حکم کے بغیر کسی کو نقصان نہیں

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

پہنچا سکتے تھے اور ایسی باتیں سیکھتے سکھاتے جو اُن کے لیے نقصان کا سبب تھیں

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ

اور اس میں اُن کو مطلق نفع نہیں تھا، اور وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ جو اس طرح جادو کی

خَلَاقٍ ؔ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا

چیزیں سیکھے گا آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں رہا، کاش انھیں معلوم ہوتا کہ کتنی بری چیز ہے جسکے خریدنے میں انھوں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ

نے اپنی جان بھی داؤ پر لگادی ﴿۱۰۲﴾ اور اگر وہ اب بھی ایمان میں آجاتے اور پرہیز گاری اختیار کرتے تو بڑا اچھا

عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ثواب اللہ سے پالیتے، کاش یہ جانتے ہوتے ﴿۱۰۳﴾ اے ایمان والو!

ع ۱۲

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ

تم نہ کہو رَاعِنَا اور کہو اُنْظُرْنَا اور دھیان سے نصیحت

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ

سُنتے رہو اور منکروں کو دُکھ کی مار ہے ﴿۱۰۴﴾ پہلے سے کتاب پاکر بھی

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ

منکر ہو جانے والے لوگوں میں اور شرک کرنے والوں میں کوئی نہیں چاہتا کہ تم پر تمھارے

عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ

رب کی طرف سے کوئی بھلی بات نازل ہو اور اللہ تو جسے چاہتا ہے اُسے اپنی رحمت کے لیے

کے نبی نے دریافت کیا کہ تم ہر روز کیوں نہیں آتے تو اللہ نے جبرئیل سے کہلوایا کہ زمین کی طرف اُترتے ہوئے زمین آگے، آسمان پیچھے، اور آسمان میں جاتے ہوئے زمین پیچھے یعنی ہر جگہ اللہ کی حکمت جاری وساری ہے اپنی مرضی سے آنا جانا ہمارے بس کی بات نہیں یہ بھی یاد رہے کہ یہود کی کتابوں اور روایتوں میں انکامات الٰہی کی نافرمانی پر جبرئیل کے ہاتھوں عذاب نازل ہونے کا تذکرہ موجود ہے اسی سبب جبرئیل سے انھیں خلش تھی جب معلوم ہوا کہ قرآن جبرئیل لا رہے ہیں تو انکار کر دیا کہ جبرئیل کی لائی ہوئی بات ہرگز نہ مانیں گے۔

ف۱۰۱ قرآن نے توریت وانجیل وزبور صحف ابراہیم اور صحف موسیٰ کا تذکرہ کیا اور ساری دنیا میں اللہ کی ان کتابوں کی تصدیق کا اعلان ہوگیا، اگر یہ نہ ہوتا تو دوسری کتابوں کی طرح توریت انجیل کی وہ شہرت باقی نہ رہتی جو آج ہے، پھر مسلمانوں کو بھی اس کا پابند کر دیا کہ اللہ کی ان کتابوں پر وہ ایمان لانے کا اعلان واقرار کریں ورنہ ان کا اسلام قابل قبول ہی نہیں، قرآن نے توریت و انجیل کو سچا ثابت کر دیا کہ ان کتابوں نے ہی قرآن اور محمدؐ کے آنے کی خوشخبری دی تھی اگر یہ قرآن نہ آتا تو یہ سب خبریں جھوٹی ہو جاتیں، اور اسی قرآن نے توریت وانجیل کو سچا بتایا، ورنہ جن پیغمبروں اور کتابوں کا ذکر قرآن نے نہیں کیا وہ سب گم ہو کر رہ گئے کہ انھیں کوئی جانتا تک نہیں تب بھی قرآن نے ان گمنام کتابوں اور نبیوں کا بغیر نام لیے تعارف کرا ہی دیا کہ "وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ" (۴- النساء ۱۶۴) بہت سے رسولوں کا قصہ ہم نے آپ پر بیان کر دیا اور بہت سے رسولوں کا قصہ بیان نہیں

यह लोग अल्लाह के हुक्म के बग़ैर किसी को नुकसान नहीं पहुँचा सकते थे और ऐसी बातें सीखते सिखाते थे जो उन के लिये नुकसान का सबब थीं और उसमें उनको कुछ भी फायदा नहीं था। और वह यह भी जानते हैं कि जो भी जादू की चीजें सीखेगा आख़ेरत में उस का कोई हिस्सा नहीं रहा, काश ! उन्हें मालूम होता कि कितनी बुरी चीज़ है जिसके खरीदने में उन्होंने अपनी जान भी दाँव पर लगा दी।

But they could not thus harm anyone except by ALLAH'S leave. All their learning and spreading wherein they deployed themselves was verily harmful and not at any end fruitful for them. And indeed they knew that the learner of magic would have no share in the Hereafter. How evil is that for which they sold their own selves, if they but knew!

103. और अगर वह अब भी ईमान में आ जाते और भले काम करने लग जाते तो बड़ा अच्छा सवाब अल्लाह से पा लेते, काश ! यह जानते होते।

103. And if (even after that) they had believed and guarded themselves from evil, far better reward they would have gained from ALLAH. If they, but have known this!

| 12 | 7 | 12 |

104. ऐ ईमान वालो ! तुम "राइना" मत कहो बल्कि "उनज़ुरना" कहो और ध्यान से नसीहत सुनते रहो और इन्कार करने वालों को दुख की मार है।

104. O believers! Do not say (to the Prophet): " Stay for us!" but rather say: "Have patience for us!" and listen carefully the discourses. Indeed for the deniers (of faith) there is a painful torment.

105. पहले से किताब पाकर भी इन्कारी बन जाने वाले लोगों में और शिर्क करने वालों में कोई नहीं चाहता कि तुम पर तुम्हारे रब की तरफ से कोई भली बात उतरे और अल्लाह तो जिसे चाहता है अपनी रहमत के लिए खास कर लेता है और अल्लाह तो बड़ी कृपा वाला है।

105. Neither from those, who were given Scriptures aforetime-but refused (to acknowledge the truth) - nor from those, who believe not in Oneness of ALLAH, no body; likes that there should be sent down unto you any good from your Lord. But ALLAH chooses for HIS mercy whom HE wills. And ALLAH is the Owner of great Bounty.

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ
خاص کر لیتا ہے اور اللہ تو بڑے ہی فضل والا ہے (۱۰۵) ہم جو موقوف کرتے ہیں
اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ
کوئی آیت یا اُسے بھلوا دیتے ہیں تو دوسری آیت اس سے بھی بہتر یا اس کے برابر لے آتے ہیں کیا
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ
تم کو معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۰۶) کیا تم نہیں جانتے کہ
اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین میں اور تم کو اللہ کے سوا کوئی حمایتی
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ
اور مددگار نہ مل سکے گا (۱۰۷) کیا تم لوگ یہ چاہتے ہو کہ
تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ
اپنے رسولؐ سے سوال پر سوال کرو جیسے اس کے پہلے موسیٰؑ سے سوال کیے جاتے رہے اور جو شخص
يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾
ایمان چھوڑ کر بدلے میں کفر حاصل کرے وہ چھوڑ بھاگا سیدھی راہ کو (۱۰۸)
وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ
اہل کتاب میں سے بہت سے لوگوں کا جی چاہتا ہے کہ کیسے بھی بن پڑے تم کو ایمان سے
كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
ہٹا کر انکار پر لگا دیں، ان پر حق کھل جانے کے بعد بھی ان کے دل میں بڑا حسد و جلن
تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِیَ اللّٰهُ
ہے تم اب درگذر کرو اور خیال میں نہ لاؤ جب تک اللہ اپنا فیصلہ نازل
بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
فرمادے سچ تو یہ ہے کہ اللہ تمام چیزوں پر قادر ہے (۱۰۹) اور قائم رکھو نماز کو
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو بھی بھلائی کا کام آگے بھیجو گے اللہ کے پاس، آگے اپنے لیے
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوْا
بہتر حالت میں پاؤ گے اللہ تمہارے سب کام دیکھ رہا ہے (۱۱۰) اور کہتے ہیں

کیا، شاید اس کی وجہ یہ بھی ہو کہ قرآن کی ضخامت بڑھ جاتی اور عام آدمی پڑھ نہ سکتے اس لیے اجمالاً کہہ دیا کہ ہم نے ہر ایک امت میں رسول بھیجا۔ دیکھیے ۱۶، النحل۔ ۳۶۔

ف۱ سرکارِ دو عالم جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ طیبہ کی مجلس میں یہودی بھی شامل ہوتے دورانِ خطاب آپ سے کسی بات کی مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے رَاعِنَا کہتے یہ لفظ عربی اور عبرانی دونوں زبانوں میں تھوڑے سے فرق کے ساتھ مختلف معانی میں بولا جاتا ہے رَاعِنَا کے معنی ہیں ہماری رعایت کیجیے، بات کو سمجھ لینے دیجیے مگر یہود ازراہِ شرارت اس لفظ کو زبان موڑ کر رَاعِیْنَا کہتے جس کے معنی ہوتے ہیں ہمارے چرواہے اور عبرانی زبان میں حلقوم کا کرتب دکھاتے تو معنی ہو جاتے سن تو بہرا ہو جائیو" اتنی معمولی حرکت حلقوم اور زبان کے کرتب سے عام آدمی واقف نہ ہو سکتے تھے یہود اپنے دل میں خوب خوش ہوتے چنانچہ اللہ نے آدابِ مجلسِ نبوی میں یہ قاعدہ مقرر کر دیا کہ لفظ رَاعِنَا نہ بولا جائے بلکہ اگر درمیان میں کسی بات کے سمجھنے کی ضرورت پیش آجائے یا کچھ پوچھنا ہو تو "اُنْظُرْنَا" کہا کرو، یعنی ذرا ٹھہریے، ہماری رعایت کیجیے، بات کو سمجھنے کا موقع تو دیجیے، اور زیادہ مناسب تو یہ ہے کہ نبی کی زبانِ مبارک سے کلام اللہ سنتے وقت دھیان سے سنا جائے اور خاموش رہا جائے تو تمام باتیں آسانی سے سمجھ میں آجائیں گی زیادہ سوال و جواب کی ضرورت بھی نہ ہوگی۔

ف۱۰۶ اگلی کتابوں میں درج شدہ بہت سے نبیوں کے قصص اگر آج بھلا دیئے گئے یا آیاتِ مکتوبی کے احکامات موقوف ہوئے تو قرآن کے

106. हम जिस आयत का भी हुक्म मुलतवी करते हैं या उसे भुलवा देते हैं तो दूसरा हुक्म उस से भी बेहतर या उस के बराबर ले आते हैं, क्या तुम को मालूम नहीं कि अल्लाह हर चीज़ पर क़ादिर है।

106. Whatever a Verse WE Keep in pending or make it oblivion, WE bring a better one or similar to it. Know you not that ALLAH has power to do everything?

107. क्या तुम नहीं जानते कि अल्लाह ही की बादशाही है आसमानों और ज़मीन में ? और तुम को अल्लाह के सिवा कोई हिमायती या मदद करने वाला न मिल सकेगा।

107. Do you not know that to ALLAH (only) belongs the dominion of the heavens and the earth? And you will not find, besides ALLAH, any Guardian or Helper.

108. क्या तुम लोग यह चाहते हो कि अपने रसूल से सवाल पर सवाल करो जैसे इस के पहले मूसा से सवाल किये जाते रहे, और जो शख़्स ईमान के बदले में कुफ़्र हासिल करे वह छोड़ भागा सीधी राह को।

108. Would you like to ask OUR Messenger questions and (make) counter questions? Just as Moosa was (embarrassed) by querries aforetime? He who plucks disbelief instead of faith, (as if it were,) he strayed far away from the right way.

109. किताब पाने वालों में से बहुत से लोगों का दिल चाहता है कि जैसे भी बन पड़े तुम को ईमान से हटा कर इन्कार पर लगा दें, सच बात मालूम हो जाने के बाद भी उन के दिल में हसद व जलन है तुम अब दरगुज़र (माफ़) करो और ख़्याल में न लाओ जब तक अल्लाह अपना फ़ैसला उतार दे सच तो यह है कि अल्लाह सब चीज़ों पर क़ादिर है।

109. Many among the people of the Scripture wish that at any cost they should turn you away from the faith onto the disbelief! Though the truth has become manifest to them, they could not vacate their hearts from envy and resentment. Now you forgive and overlook, till ALLAH decrees HIS Judgement. Truly, ALLAH is able to do all things.

110. और नमाज़ क़ायम करो और ज़कात देते रहो और जो भी भलाई का काम आगे भेजोगे, अल्लाह के पास उसे अपने लिए बेहतर हालत में पाओगे, अल्लाह तुम्हारे सब काम देख रहा है।

110. And establish prayer, pay the poor-due (Zakat); and whatever good (deed) will be sent before, you will find it with ALLAH still better (manifold); (since) ALLAH sees all your works.

لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
جنت میں کوئی داخل نہ ہوگا مگر وہ جو یہودی اور نصرانی ہوگا
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
یہ سب ان کے باطل خیالات ہیں آپ ان سے کہو کہ اس بات پر دلیل تو پیش کرو
صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ
اگر سچے ہو ﴿۱۱۱﴾ کیوں نہیں بلکہ جنت میں ہر ایسا آدمی داخل ہوگا جس نے اپنا
مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور نیکی پر قائم ہوا اُسی کو اجر ہے اس کے رب کے پاس اور ان کو کوئی
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى ۱۳ع
ڈر اور غم نہ ہوگا ﴿۱۱۲﴾ اور یہود نے کہا نصاریٰ کسی راستہ پر نہیں اور نصاریٰ نے کہا کہ یہود
شَيْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ
کے پاس کوئی بنیاد نہیں اور یہ سب کتاب بھی پڑھا کرتے ہیں
وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
اور ان کی طرح تو وہ بھی بکواس کرتے ہیں جن کے پاس کچھ علم
مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
نہیں اب اللہ ہی قیامت کے دن ان کے سب جھگڑوں کا فیصلہ
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ
فرمائے گا ﴿۱۱۳﴾ اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں
اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ
میں اللہ کا نام لینے سے روک دے اور مسجدوں کو اُجاڑنے میں دوڑ دھوپ کرے،
مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ لَهُمْ فِي
ڈر چھپ کر آنے کے سوا ایسے لوگوں کو مسجد میں کھلا داخل ہرگز نہ ملنا
الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾
چاہیے، اُن کو دنیا میں ذلت ہے اور آخرت میں ان پر بڑی مار ہے ﴿۱۱۴﴾
وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ
مشرق و مغرب سب اللہ کا ہے سو تم جس طرف بھی منہ کرو گے اللہ کا جلوہ وہیں

نازل ہونے کے بعد جو اُن سب کا نگہبان ہے اگلی کتابوں کے موقوف ہونے پر اب کسی دینی تعلیمی نقصان کا اندیشہ نہ رہا یہ جواب ہے ان لوگوں کی بات کا جو کہتے ہیں کہ اگلی کتابیں اور نبی سب کے سب حق ہیں تو پھر قرآن کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ پہلی بات تو یہ کہ سلطانِ کائنات اپنی رعایا کو جو چاہے اور جب چاہے حکم بھیجے اس میں کسی مخلوق کو کیا اعتراض ہو سکتا ہے دوسری بات جو ظاہر ہے کہ ان کتابوں کے وارثوں نے جب خود ہی اپنی کتابوں میں اُلٹ پھیر کر ڈالا تو قرآن کے آئے بغیر حق و صداقت نقاب نہیں ہو سکتی تھی اور اب قرآن میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں اس لیے قیامت تک کسی نبی اور کتاب کا بھی موقع نہیں رہا اور آخری ہدایت اور کامل رہنما اہلِ عالم کو آج حاصل ہے پھر تفسیر ختم ہوا۔

ف۱۱۳ یعنی اہلِ کتاب ہو کر بے علم اور جاہل لوگوں کی طرح تو تو میں میں کرنے لگے اور ناداروں کی آواز میں آواز ملا کر وہی کچھ کہنے لگے جو نادان لوگ بکتے رہتے ہیں۔

ف۱۱۴ فرقہ پرستی اور تو تو بازی میں ایک دوسرے کی مسجدوں کو اُجاڑنا ایک نہایت ہی ظالمانہ فعل ہے اللہ کی مسجد میں اللہ کا نام لینے سے کسی کو بھی روکنا نہیں چاہیے البتہ غیر اللہ کا نام جپنے والے مسجد میں علانیہ داخل نہ ہوں بلکہ چھپ کر آتے جاتے رہیں تو زیادہ پیچھا کرنے کی ضرورت نہیں کہ ایک اللہ کی بندگی کرنا ان کا بھی حق ہے یہ معاملہ اہلِ کتاب نصاریٰ کا ہے کہ وہ یہودیوں کی ضد میں ان کی مساجد کو ویران کرتے تھے اور اپنے آپ کو منصف بھی کہتے تھے البتہ مشرکوں کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ توحید پر قائم رہنے والوں اور اللہ کا ذکر کرنے والوں کو مسجدوں

111. और कहते हैं कि यहूदी और नसरानी (ईसाई) के सिवा कोई दूसरा जन्नत में दाखिल न होगा, यह सब उन के मन की बनावटी बातें हैं, आप उन से कहो कि इस बात पर सबूत तो पेश करो अगर तुम सच्चे हो।

111. And they say: "None shall enter the Paradise unless he be a Jew or Christian"; all these are their vain desires. You ask them a proof (evidence) for it, if they claim to be honest.

112. क्यों नहीं बल्कि जन्नत में हर ऐसा आदमी दाखिल होगा जिस ने अपना चेहरा अल्लाह के सामने झुका दिया और नेक काम करता रहा उसी के लिए इनाम है उस के रब के पास, और उन को कोई डर और गम न होगा।

112. Why not (others be entered into Paradise ?) whoever submits his face (himself) before ALLAH, and he is steadfast in doing good deeds as well, his reward is with his LORD; and such shall have no fear or sorrow.

| 13 | 9 | 13 |

113. और यहूदियों ने कहा नसारा (ईसाई) किसी रास्ते पर नहीं और नसारा ने कहा कि यहूदियों के पास कोई बुनियाद नहीं और यह सब किताब भी पढ़ा करते है और इन की तरह तो वह भी बकवास करते है जिन के पास कुछ जानकारी नहीं, अब अल्लाह ही कियामत के दिन इन के सब झगड़ों का फ़ैसला फ़रमायेगा।

113. And the Jews said: "Christians are in no way on guidance." Whereas Christians say: "The Jews have no base (of their religion)" though all of them recite Scriptures also. Like them blaspheme those who have no knowledge (of scripture). Now (it is enough !) ALLAH will judge between them on the Day of Resurrection about all wherein they differ.

114. उस से बड़ा ज़ालिम कौन होगा जो अल्लाह की मस्जिदों में अल्लाह का नाम लेने से रोक दे और मस्जिदों को उजाड़ने में दौड़ धूप करे, डर छुप कर आने के सिवा ऐसे लोगों को मस्जिद में खुला दाखेला हरगिज़ न मिलना चाहिये, उन को दुनिया में ज़िल्लत है और आखेरत में उन पर बड़ी मार है।

114. Who could be more unjust than that who forbids ALLAH'S name to be mentioned (and glorified) in the Houses of worship (mosques) and strive for their ruin? They should never be allowed to enter openly, but sneak with fear, in the mosques, for them there is disgrace in this world and great torment in the hereafter.

115. मशरिक व मगरिब (पूर्व और पश्चिम) सब अल्लाह का है, सो तुम जिस तरफ भी मुँह करोगे अल्लाह को वहीं पाओगे, सच्ची बात है कि अल्लाह बड़ी गुंजाइश वाला है और सब ख़बर रखता है।

115. The east and the west (and) all (the directions) belong to ALLAH; so wherever you turn your face, you would find sanction from ALLAH. Indeed, ALLAH is most generous, all-knowing.

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ
پاؤ گے، برحق بات ہے کہ اللہ بڑی گنجائش والا ہے اور سب خبر رکھتا ہے ﴿١١٥﴾ اور کہتے ہیں کہ اللہ
اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
اولاد رکھتا ہے پاک ہے وہ اس عیب سے بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی
الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ
اکیلے کا ہے، سب کے سب اس کے حکم کے تابعدار ہیں ﴿١١٦﴾ نیا نکالنے والا بنا کر آسمانوں اور
الْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
زمین کو، اور جب فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا تو صرف کہدیتا ہے کہ "ہوجا" اور بس وہ چیز ہو
فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا
جاتی ہے ﴿١١٧﴾ اور جو نہیں جانتے کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے بات کیوں نہیں کرلیتا یا ہمارے پاس
اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
آجائے کوئی نشانی اسی طرح کی بات اُن کے اگلے لوگ بھی کرچکے ہیں، ان کے دل آپس میں بہت ہی
مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ
ملتے جلتے ہیں۔ جنھیں یقین لانا ہے ان کے لیے تحقیق ہم نے نشانیاں بیان
لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا
کردی ہیں ﴿١١٨﴾ یقیناً ہم نے آپ کو بھیجا ہے حق بات لے کر خوشی
وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾ وَلَنْ
اور ڈر سنانے کو اور دوزخ میں جانے والوں کی پوچھ تم سے نہ کی جائے گی ﴿١١٩﴾ اور ہرگز
تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ
خوش نہ ہوں گے تم سے یہودی اور نصاریٰ جب تک تم ان کی ملت کے تابع نہ
مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ
بن جاؤ تم کہو کہ اللہ چلائے جس پر وہی سیدھا راستہ ہے اور اگر تم ان کی پسند
اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ
پر تھوڑا سا بھی چلے اس کے بعد کہ تمھارے پاس علم آچکا تھا پھر تم کو بھی اللہ کی پکڑ سے
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾ اَلَّذِيْنَ
بچانے کے لیے کوئی ولی اور مددگار کام نہ آئے گا ﴿١٢٠﴾ جن لوگوں کو

میں آنے سے روکیں۔

ف ١١٥ اللہ کی تجلیات کسی خاص سمت پر محدود نہیں ہر سمت اور ہر طرف اس کا جلوہ کارفرما ہے جدھر منہ کروگے اللہ کو پاؤ گے کعبہ کا تقرر ایک سمت مقررہ ہے جو وحدت اُمّت کے لیے لازم قرار دیا گیا۔

ف ١١٦ بیٹا نشان ہے احتیاج کا اور اللہ احتیاج سے پاک ہے یہ عیب جس نے خدا کو لگایا وہ مردود ہے اللہ بے عیب ہے اور پاک ہے اگر بیٹا ہو تو بیوی بھی لازم ہوئی اور یہ تمام باتیں مخلوق کے لیے ضروری ہیں خالق کے لیے نقص ہیں اور اللہ ہر نقص سے پاک ہے اور کائنات میں جو کوئی بھی ہے اس کے حضور مجبور و بے کس ہے، کوئی بھی اس کی برابری کا نہیں، بیٹا کبھی نہ کبھی باپ کا مقام پاتا ہے، ایسا عقیدہ اگر خدا کے لیے کوئی رکھے تو بیشک وہ کافر ہوگیا۔

ف ١١٧ اصل لفظ بَدِیْع استعمال ہوا ہے یعنی ایک دم نیا بنانا کسی چیز کا نمونہ سامنے رکھ کر بنانا ہنر نہیں بلکہ تخلیقی عیب ہے خدا کی ذات اس تخلیقی عیب سے بھی پاک و صاف ہے۔

وقف منزل

116. और कहते हैं कि अल्लाह औलाद रखता है, पाक है वह इस ऐब से बल्कि आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब उसी अकेले का है, सब के सब उसी का हुक्म मानते हैं।

116. And they say: "ALLAH has begotten a son!" Most Holy is HE; above any such imperfection. To HIM, Alone, belongs whatever is in the heavens and the earth; and all surrender with obedience unto HIM.

117. आसमानों और ज़मीन को नया बना कर निकालने वाला, और जब किसी काम का फैसला करता है तो सिर्फ कह देता है कि "हो जा" और बस वह चीज़ हो जाती है।

117. The Originator of the heavens and the earth. When HE decrees a matter, HE only says to it: "To Be!" - and it is.

118. और जो नहीं जानते कहते हैं कि अल्लाह हम से बात क्यों नहीं कर लेता या हमारे पास कोई निशानी आ जाये इसी तरह की बात इन के पहले के लोग भी कर चुके हैं, इन के दिल की बातें आपस मे बहुत ही मिलती जुलती हैं, जिन्हें यक़ीन करना हो उन के लिए हम ने सच्ची निशानियाँ बयान कर दी हैं।

118. And those who have no knowledge say: "Why does not ALLAH speak to us directly, or a sign (similar to this) may come to us (also!)" Resembling to this have spoken - (demanded-too,) they who preceded them; their hearts are much identical to each other. Though for the people who are desirous to believe in, WE have indeed sent our signs (messages) very clear.

119. यक़ीनन हम ने आप को खुशी और डर सुनाने के लिए सच बात लेकर भेजा है, और जहन्नम में जानेवालों की पूछताछ तुमसे न की जायेगी।

119. Verily, WE have sent you (O Prophet) with the truth to give glad tidings (to the righteous) and warning (to the transgressors); and you will not be questioned about the dwellers of the blazing fire.

120. और तुम से यहूदी और नसारा हरगिज़ खुश न होंगे जब तक उन ही की तरह गलत काम करनेवाले न बन जाओ, तुम कहो कि अल्लाह जिस पर चलाये वही सीधा रास्ता है और अगर तुम इन की पसंद पर चले इस के बाद कि तुम्हारे पास इल्म आ चुका था तो फिर तुम को भी अल्लाह की पकड़ से बचाने के लिए कोई वली और मददगार काम न आयेगा।

120. And never will the Jews nor Christians be pleased with you, till you surrender before their creed. Say: "the path onto which ALLAH guides is the only right guidance" and if you were to make slightest provision for their liking after what you have received of the knowledge (the revelation); then no protector or guardian could have saved you, too, from ALLAH'S arrest.

اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓىِٕكَ
ہم نے کتاب دی ہے وہ تو اس کو اسی طرح پڑھتے ہیں جو حق ہے اسکے پڑھنے کا یہی لوگ کتاب پر
یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ
ایمان رکھنے والے ہیں اور جو منکر ہوا اس کا تو ایسے لوگوں کا بڑا
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ
نقصان ہوگا ﴿۱۲۱﴾ اے اسرائیل کے بیٹو ! یاد کرو میری نعمت کو
الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَ اَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۲﴾
جو میں نے تم کو عطا کی ہے اور یہ بھی یاد رکھو کہ میں نے تم کو سارے جہاں پر فضیلت دی تھی ﴿۱۲۲﴾
وَ اتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّ لَا
اور فکر میں لگو اس دن کی جب کوئی جان کسی جان کے کچھ بھی کام نہ آوے اور اس کی طرف
یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ
سے کوئی بدلہ بھی قبول نہ ہوگا اور کسی کی شفاعت بھی کام نہ آوے ، اور ان کو کہیں سے مدد بھی
یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ
نہ پہنچ سکے گی ﴿۱۲۳﴾ اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے بہت سی باتوں میں ،
قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ
ابراہیم اس میں کامیاب رہے تب اللہ نے فرمایا کہ میں تجھ کو لوگوں کا پیشوا بنادوں گا تب ابراہیم بولے میری اولاد سے
قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَ اِذْ جَعَلْنَا
بھی یہ وعدہ ہوگا ؟ اللہ نے فرمایا ظالموں سے میرا کوئی قول قرار نہیں ہوگا ﴿۱۲۴﴾ اور جب بنا دیا
الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ
ہم نے بیت اللہ کو جائے ثواب اور امن پانے کی جگہ لوگوں کے لیے اور تم بھی بنالو جائے نماز اس جگہ کو
مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ
جہاں ابراہیم کھڑا رہا تھا نماز کے لیے ، اور فرمایا ہم نے ابراہیم کو اور اسماعیل کو کہ میرا گھر پاک صاف
اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَ الْعٰكِفِیْنَ
رکھو طواف کرنے والوں کے لیے اور دھیان لگا کر بیٹھنے والوں کے لیے (اعتکاف میں)
وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
اور رکوع و سجدہ کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۵﴾ اور جب عرض کیا ابراہیم نے اے رب ! اس

ف ۱۲۳ اب جو شفاعت پر تکیہ کر کے بُرے اعمال کیے جا رہے ہیں وہ کس دلیل سے اپنا مذہب برحق ثابت کر سکیں گے جب کہ مالک نے خود ہی فرما دیا کہ حشر و حساب کے دن ایسے تمام سہارے ٹوٹ جائیں گے ۔

ف ۱۲۵ دھیان لگا کر بیٹھنے والے یعنی معتکف اصطلاحِ شرع میں "اعتکاف" نام ہے مسجد کے اندر بیٹھ جانے کو اپنے اوپر لازم کر لینے کا ، بشری ضروریات کے علاوہ مسجد کے باہر نہیں نکلنا چاہیے رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرنا سنتِ کفایہ مؤکدہ ہے (بحوالہ نور الایضاح باب الاعتکاف) یعنی ایسی تاکید والی سنت ہے کہ اگر بستی کے کچھ لوگ بھی اعتکاف کر لیں تو پوری بستی کی طرف سے اعتکاف ہو جائے گا اگر کوئی ایک بھی نہ کرے تو پوری بستی کے لوگ ترکِ سنت کے گنہگار ہوں گے ۔

121. जिन लोगों को हम ने किताब दी है वह तो इस को उसी तरह पढ़ते हैं जैसा इसके पढ़ने का हक़ है। यही लोग किताब पर ईमान रखने वाले हैं और जो इसके इन्कारी हुए तो ऐसे लोगों का बड़ा नुकसान होगा।

122. ऐ इसराईल के बेटो ! याद करो मेरी नेअमत को जो मैं ने तुम को दी है और यह भूलो मत कि मैं ने तुम को सारे संसार के लोगों पर प्रधानता दी थी।

123. और उस दिन की फ़िक्र में लगो जब कोई जान किसी जान के कुछ भी काम न आएगी और उस की तरफ़ से कोई बदला भी कबूल न होगा और किसी की सिफारिश भी काम न आ सकेगी, और उन को कहीं से मदद भी न पहुँच सकेगी।

124. और जब इब्राहीम को उस के रब ने बहुत सी बातों में परखा, इब्राहीम उस में कामयाब रहे तब अल्लाह ने फरमाया कि मैं तुझ को लोगों का पेशवा बना दूंगा, तब इब्राहीम बोले, मेरी औलाद से भी यह वादा होगा ? अल्लाह ने फरमाया ज़ालिमों से मेरा कोई वादा नहीं होगा।

125. और जब बना दिया हमने बैतुल्लाह को लोगों के लिए सवाब हासिल करने और अमन पाने की जगह और तुम भी बना लो नमाज़ का स्थान उस जगह को जहाँ इब्राहीम नमाज़ के लिए खड़ा रहा था, और हम ने इब्राहीम और इसमाईल से फ़रमाया कि मेरा घर पाक साफ़ रखो तवाफ़ करने वालों के लिए और (एतेकाफ़) में ध्यान लगा कर बैठने वालों के लिए और रूकू व सजदा करने वालों के लिए।

126. और जब इब्राहीम ने निवेदन किया, ऐ रब ! इस शहर को अमन की जगह बना दे और इस के रहने वालों में जो अल्लाह पर और आखेरत के दिन पर ईमान रखें तो उन्हें खूब मेवे और फल फ्रूट अता फरमा। रब ने इर्शाद फरमाया कि जो इन्कारी होगा उस को भी थोड़े दिनों दूंगा फिर उसे लाचार व बेबस करके आग के अज़ाब में डालूंगा और वह बहुत बुरी जगह है।

121. Those to whom WE have given the Book recite it as it should be recited (ie. followed), they are the ones that believe therein, And who disbelieve in it (the Qur'an), those are they who are the losers. | 14 | 9 | 14 |

122. O Children of Israil! Remember MY favour which I have bestowed upon you; and remember that (too), I had preferred you to (all the mankind of) the world.

123. And guard against the Day, when no person shall avail another in any way; nor shall compensation be accepted from him; nor shall intercession be of use to him; nor shall they be helped from any where.

124. And when Ibrahim was tried in many ways by his LORD, wherein he got through; then ALLAH said (to him): "Verily, I shall make you the leader of the mankind!" (Thereon) Ibrahim asked: "Would that promise be (extended) to my offspring as well?" ALLAH said : "but for the wrong doers, there shall be no covenant (whatsoever) of MINE!"

125. And (remember) when WE made the House of Worship (at MAKKAH) a resort of getting piety and safety for mankind. You too resolve to perform (some) prayers at the place where Ibrahim had offered his prayers. And WE commanded Ibrahim and Ismail that they should purify My House for those who shall circumambulate, and sit in meditation ("Eitekaf"), and bow and prostrate (before ME.)

126. And, when Ibrahim said:" O LORD make this city a place of security; and provide them,: who dwell in (and around) it; and believe in ALLAH and the Last Day, the sustenance of fruits (and harvest) in abundance. Answered Lord; "(not limited to believers only,) I shall provide sustenance to disbeliever as well,- but for some days-, then making him most humiliated and helpless, compel to the torment of Fire. And worst indeed is that destination.

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ
شہر کو امن کی جگہ بنادے اور اس کے رہنے والوں میں جو اللہ پر ایمان رکھے اور
اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
آخرت کے دن پر، تو انھیں خوب میوے اور پھل فروٹ عطا فرما۔ رب نے ارشاد فرمایا کہ جو انکاری
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ
ہوگا اس کو بھی تھوڑے دنوں دوں گا پھر اُسے لاچار و بے بس کرکے آگ کے عذاب میں ڈالوں گا اور
بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۲۶ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ
وہ بہت بُری جگہ ہے ۝۱۲۶ اور جب ابراہیم اس گھر کی دیواریں اُٹھانے لگے، اور ساتھ
مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ
میں اسماعیلؑ بھی، تو دونوں کہتے جاتے تھے کہ اے رب! ہم سے یہ خدمت قبول فرما، بیشک تو
اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۲۷ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ
سب کچھ سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ۝۱۲۷ اے ہمارے رب ہم کو اپنا تابع فرمان بنادے
لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا
اور ہماری اولاد میں بھی ایک بڑی مسلم جماعت کھڑی کردے، اور ہم کو بندگی کرنے کے طریقے
مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۲۸
سکھادے، اور ہم کو معاف فرمادے بیشک تو ہی اصل معاف کرنے والا، بڑا مہربان ہے ۝۱۲۸
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ
اے ہمارے رب بھیج ان میں ایک پیغام پہنچانے والا جو اُن ہی میں کا ہو، پڑھ کر سُنا دے اُن پر تیری آیات
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
اور سکھادے ان کو کتاب اور دانائی کی باتیں اور ان کو صاف ستھرا کردے، اصل زبردست
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۲۹ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ ع ۱۵
حکمت والا تو ہی ہے ۝۱۲۹ جو ابراہیمؑ کی ملت سے نکل بھاگا وہ اپنے کو احمق
اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ
بنا چکا اور ہم نے ابراہیمؑ کو دنیا میں پسند کرلیا اور آخرت
وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۳۰ اِذْ قَالَ لَهٗ
میں وہ بڑے نیک لوگوں میں ہوگا ۝۱۳۰ اور جب فرمایا اس کے

127. और जब इब्राहीम उस घर (काबा) की दीवारें उठाने लगे, और साथ में इसमाईल भी, तो दोनों कहते जाते थे कि ऐ रब ! हमारी यह ख़िदमत कु़बूल फ़रमा, बेशक तू सब कुछ सुनने वाला और सब कुछ जानने वाला है।

127. And when Ibrahim was raising walls of the House of Worship (Kaaba) on its foundation, alongwith Ismail; (both submissively,) saying: "O our Lord! Accept this service from us ! Verily, YOU are the All-hearer; All-Knower:

128. ऐ हमारे रब हम को अपना बना ले और हमारी औलाद में भी एक बड़ी मुस्लिम जमाअत को इस काम के लिए खड़ी कर दे, और हम को इबादत करने के तरीक़े सिखा दे, और हम को माफ़ फ़रमा दे, बेशक तू ही असल माफ़ करने वाला बड़ा मेहरबान है।

128. "Our Lord! Make us submissive unto YOU, and of our offspring a nation submissive unto YOU; and make us aware of ways-(obligations) - of worship (unto you) and accept our repentance. Truly, you are the ONE who accepts repentance, the Most Merciful.

129. ऐ हमारे रब भेज उन में एक पैग़ाम पहुँचाने वाला जो उन ही में का हो, पढ़ कर सुना दे उन को तेरी आयतें और उन को किताब और होशमंदी की बातें सिखा दे और उन को साफ़ सुथरा कर दे, असल ज़बरदस्त हिकमत वाला तू ही है।

129. "Our Lord! Send amongst them a Messenger of their own; who shall recite unto them YOUR Verses and instruct them (through YOUR Holy) Book, purport of wisdom, and sanctify them. Verily, you are the All-mighty, the All-wise."

15	8	15

130. जो इब्राहीम अलैहिस्सलाम की मिल्लत से निकल भागा वह आदमी अपने आप को बेवक़ूफ़ बना चुका और हम ने इब्राहीम को दुनिया में पसंद कर लिया और आख़ेरत में वह बड़े नेक लोगों में होगा।

130. He who turns away from the faith of Ibrahim, affirms himself an idiot; (for) WE chose Ibrahim (to be the most up right in) this world, and in the hereafter he would be among the righteous.

رَبُّهٗٓ اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝١٣١ وَوَصّٰى
رب نے کہ ابراہیم تو مسلم ہوجا وہ بولا میں سارے جہانوں کے پروردگار کے حکم سے مسلم ہوگیا ۝١٣١ اور یہی وصیت
بِهَآ اِبۡرٰهٖمُ بَنِيۡهِ وَيَعۡقُوۡبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰى
کرگیا تھا ابراہیم اپنے بیٹوں کو اور یعقوب نے بھی یہی وصیت کی تھی، اے بیٹو! اللہ نے اپنی پسند سے تم کو
لَـكُمُ الدِّيۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ؕ ۝١٣٢ اَمۡ
ایک دین عطا کیا ہے، پھر تم اسلام کے سوا کسی اور حالت پر نہ مرنا ۝١٣٢ کیا تم
كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ ۙ اِذۡ قَالَ
اس جگہ موجود تھے جب یعقوبؑ کی موت کا وقت آگیا اور اپنے بیٹوں سے پوچھنے
لِبَنِيۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ؕ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ
لگا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے؟ تو انھوں نے کہا کہ ہم اس ایک
وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ
اللہ کی بندگی کریں گے جس کی بندگی آپ نے اور آپ کے باپ ابراہیمؑ، اسماعیلؑ اور اسحٰقؑ نے کی اور ہم بھی اسی ایک
وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ۝١٣٣ تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا
اکیلے کے لیے مسلم بنے رہیں گے ۝١٣٣ وہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی، جو کچھ انھوں نے کمایا بس ان کا
كَسَبَتۡ وَلَـكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ وَلَا تُسۡـئَلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا
ان ہی کو ملے گا اور تمھارا صرف وہ ہے جو تم کما کے لے جاؤگے اور تم سے نہ پوچھا جائے گا کہ وہ کیا
يَعۡمَلُوۡنَ ۝١٣٤ وَقَالُوۡا كُوۡنُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى تَهۡتَدُوۡا ؕ
کرتے تھے ۝١٣٤ بکواس کرتے ہیں کہ یہودی ہوجاؤ یا نصرانی ہوجاؤ ہدایت پر آجاؤ گے۔
قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ
آپ فرما دیجیے کہ نہیں نہیں ہم نے تو ابراہیمؑ کی راہ پکڑلی۔ جو ایک اللہ کا ہوگیا تھا اور مشرک
الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝١٣٥ قُوۡلُوۡٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَمَا
نہیں تھا ۝١٣٥ اعلان کردو کہ ہم تو اللہ پر ایمان لائے اور جو قرآن ہماری
اُنۡزِلَ اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ
طرف اتارا گیا اس پر ہم ایمان لائے اور جو کچھ پہلے اتارا گیا ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کے پوتوں نواسوں
وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَآ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَمَآ اُوۡتِىَ
کی طرف اور جو کچھ دیا گیا موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو اور جو کچھ عطا ہوا ان کے رب کی طرف سے تمام نبیوں کو ہم نے سب کو مان لیا

ف۱۳۱، ۱۳۲ اسلام مسلم مسلمانی نام ہے اللہ کے تابع فرمان ہونے کا، اب اگر کوئی کہے کہ خدا کو اپنی نافرمانی کا طریقہ پسند ہے اس لیے میں دوسرا دین قبول رکھوں، تو ایسا آدمی احمق ہے زبان سے یوں کوئی کہتا نہیں لیکن عملاً جو لوگ دین ابراہیمی سے مکر گئے وہ تباہی کا شکار ہوئے، تمام انبیاء مرسلین وصالحین اور سمجھ دار لوگ اسی دین کو قبول رکھتے تھے جس میں مالک کے سامنے پورے طور سے جھک جانا ہو، اور ہر طرح اس کا مطیع و تابع بن کر زندگی گذارنے کا راستہ ملے، اسی لیے یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے اپنی موت کے وقت عہد لیا کہ اسلام کے سوا کسی اور طریقے پر مت مرنا۔

ف۱۳۴ جہالت کی وجہ سے لوگوں کے اندر یہ اعتقاد جڑ پکڑ چکا تھا دوسروں کا عمل ان کے لیے کام آئے گا، یہاں بڑی صفائی سے کہہ دیا گیا کہ کسی کا عمل کسی دوسرے کو کام نہ آئے گا، اور نہ کسی کے جرم کی پوچھ تاچھ کسی دوسرے سے ہوگی۔ آگے آیت ۱۴۱ میں اسی آیت کو پھر دہرایا گیا ہے۔

131. और जब फ़रमाया उस के रब ने कि इब्राहीम तू मुस्लिम हो जा वह बोला मैं तमाम संसारों के रब (अल्लाह) के हुक्म से मुस्लिम हो गया।

131. And when his LORD said: " Ibrahim! Submit (yourself)" he (Ibrahim) said: " I have submitted (my self) to the (will of the) LORD of the Worlds!"

132. और यही वसीयत इब्राहीम अपने बेटों को कर गया था और याक़ूब ने भी यही वसीयत की थी, ऐ बेटो ! अल्लाह ने अपनी पसंद से तुम को एक दीन (यानी इस्लाम) अता किया है, फिर तुम इस्लाम के सिवा किसी और दीन पर न मरना।

132. And this was the will made by Ibrahim to his sons; and the same was enjoined by Yaqoob, (saying) "O my sons! ALLAH has chosen for you a way of life, (and that is,) die not except on total submission (to ALLAH)!"

133. क्या तुम उस जगह मौजूद थे जब याक़ूब की मौत का वक़्त आ गया और अपने बेटों से पूछने लगा कि मेरे बाद तुम किस की बंदगी करोगे ? तो उन्होंने कहा कि हम उस एक अल्लाह की बन्दगी करेंगे जिस की बंदगी आप ने और आप के बाप इब्राहीम, इसमाईल और इसहाक़ ने की और हम भी उसी एक अकेले के लिए मुस्लिम बने रहेंगे।

133. Were you witnesses there when death approached Yaqoob? Thereat he asked his sons: "Whom will you worship after me?" They said: "We shall worship (none else but,) ALLAH Alone; whom you and your father Ibrahim and Ismail and Ishaque worshipped; and unto HIM Alone we shall remain total submissive!"

134. वह एक गिरोह था जो गुज़र गया जो कुछ उन्होंने कमाया बस उनका उन ही को मिलेगा और तुम्हारा सिर्फ वह है जो तुम कमा के ले जाओगे (यानी अच्छे या बुरे कर्म) और तुम से यह न पूछा जायेगा कि वह क्या करते थे ।

134. That was a generation (-race-) that passed away what they earned (sent during their life time-) shall be their own lot, and yours is that only, which you would earn (-send before you are gone-). And you will not be asked of what they, (your predecessors,) used to do.

135. बकवास करते हैं कि यहूदी हो जाओ या ईसाई हो जाओ सही रास्ते पर आ जाओगे, आप फ़रमा दीजिये कि नहीं नहीं हम ने तो इब्राहीम की राह पकड़ ली जो एक अल्लाह का हो गया था और मुश्रिक नहीं था।

135. Illogical is what they say: "Be Jews or Christians, (you) will be right guided." say: "No way! We have followed the path of Ibrahim; who had submitted himself to ALLAH Alone, and was not polytheist."

136. एलान कर दो कि हम तो अल्लाह पर ईमान लाए और जो क़ुरआन हमारी तरफ उतारा गया उस पर हम ईमान लाए और जो कुछ पहले उतारा गया इब्राहीम इसमाईल और इसहाक़ और याक़ूब और उन के पोतों नवासों की तरफ और जो कुछ दिया गया मूसा और ईसा को और जो कुछ तमाम नबियों को उन के रब की तरफ से प्रदान किया गया, हम ने सब को मान लिया है और इन नबियों में से किसी एक नबी में भी हम फ़र्क़ नहीं करते और हम तो अल्लाह के सब हुक्मों को मानने वाले मुस्लिम हैं।

136. Declare that "We believe in ALLAH and The Quran which has been sent down to us; and whatever was revealed before it unto Ibrahim, Ismail, and Ishaque and Yaqoob and their grand sons and that which was given to Moosa and Isa; and whatever from their LORD was bestowed upon all the Prophets; We have accepted all (that is revelation -still unchanged). We make no distinction between any of the Prophets; and We are submissive to all the commandments of ALLAH."

النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ
ہے ۔ اور نبیوں میں کسی ایک نبی میں ہم فرق نہیں مانتے اور ہم تو اللہ کے سب
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (۱۳۶) فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ
حکموں کو ماننے والے مسلم ہیں (۱۳۶) پھر اگر وہ بھی ایسا ہی ایمان قبول کرلیں جیسا کہ مسلمانو
فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ
تم ایمان رکھتے ہو تب وہ راہ پاسکیں گے اور اگر نہ مانیں تو اب وہ ضد پر اڑے ہوئے ہیں بس
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۱۳۷) صِبْغَةَ
سمجھ لو کہ ان سب کے مقابلے میں تم کو صرف اللہ کافی ہے اور وہ تو بڑا ہی سننے والا اور بڑا ہی جاننے والا ہے (۱۳۷) ایمان لے
اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ
بول پڑے کہ ہم نے اللہ کے رنگ میں اپنے آپ کو رنگ لیا ہے، اللہ سے بڑھ کر کس کا رنگ ہے اور ہم تو اسی کی بندگی پر
عٰبِدُوْنَ (۱۳۸) قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَ
قائم ہیں (۱۳۸) کہدو کیا اب بھی تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑا ہی کروگے حالانکہ ہمارا اور تمہارا رب
رَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ
صرف وہی ایک ہے ہم کو ہمارے عمل کی اور تم کو تمہارے عمل کی جزا ملے گی ، ہم تو خالص اسی ایک اللہ کے
مُخْلِصُوْنَ (۱۳۹) اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
ہو کر رہیں گے (۱۳۹) کیا تم یہ کہہ سکتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ
اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی
نَصٰرٰى ۭ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
تھے کہہ دیجیے تم کو زیادہ معلوم ہے یا اللہ کو ؟ اس سے بڑھ کر ظالم اور
كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
کون ہوگا جو اُس گواہی کو چھپائے جو اس کے پاس اللہ کی طرف سے پہنچ چکی ہے۔ اللہ تمہارے کرتوتوں سے
تَعْمَلُوْنَ (۱۴۰) تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
غافل نہیں ہے (۱۴۰) وہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی ان کی کمائی ان کے لیے
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۴۱) ع
اور تمہاری کمائی تمہارے لیے ، اور ان کے کاموں کی پوچھ تاچھ تم سے نہ ہوگی (۱۴۱)

۱۳۸ دورِ جاہلیت میں اہلِ کتاب ہو کر اپنے مذہب میں داخل ہونے والے بھولے بھالے لوگوں کو تعلیم کتاب کے بجائے رنگ میں ڈبکیاں لگواتے اور رنگین کپڑے بھی پہناتے ان کی اس رسم کے توڑ اور مخالفت میں اللہ نے فرمایا کہ یہ ڈھونگ ہے اصل رنگ تو اللہ کا ہے۔ نجاستوں سے پاکی، اور تمام باطل عقائد سے دوری تو عقیدۂ توحید سے حاصل ہوگی، اور یہ رنگ جس پر چڑھ گیا سمجھو کہ بڑا اچھا رنگ اس نے پالیا۔

137. फिर अगर वह भी ऐसा ही ईमान कबूल कर लें जैसा कि मुसलमानों तुम ईमान रखते हो तब वह राह पा सकेंगे और अगर वह न मानें तो अब वह ज़िद पर अड़े हुए हैं बस समझ लो कि उन सब के मुक़ाबले में तुम को सिर्फ अल्लाह काफी है और वह तो बड़ा ही सुनने वाला और बड़ा ही जानने वाला है।

137. So if they too believe in the faith like of that which you believe then they will find the right guidance; but if they reject, then, they are adamant in apposition only. Now rest assured that as against all of them ALLAH is enough for you. And HE is the All-hearer, the All-knower.

138. ईमान वाले बोल पड़े कि हम ने अपने आप को अल्लाह के रंग में रंग लिया है, अल्लाह से बढ़ कर किसका रंग है ? और हम तो उसी की बन्दगी पर कायम हैं।

138. The believers professed that "We have coloured ourselves into the colour of ALLAH; And whose colour can be better than ALLAH's? And we are affirmed on HIS worship."

139. कह दो क्या अब भी तुम हम से अल्लाह के बारे में झगड़ा ही करोगे हालांकि हमारा और तुम्हारा रब सिर्फ वही एक (अल्लाह) है हम को हमारे कर्मों का और तुम को तुम्हारे कामों का बदला मिलेगा, हम तो खालिस उसी एक अल्लाह के होकर रहेंगे।

139. Say: "Would you still dispute with us about ALLAH; while HE is the same (focal point-ONE) LORD of yours and ours as well? We shall be rewarded for our deeds, and you for your deeds (only). We shall be (all-along) sincere to ALLAH-ALONE."

140. क्या तुम यह कह सकते हो कि इब्राहीम और इसमाईल और इसहाक़ और याकूब और उन की औलाद यहूदी या ईसाई थे ? कह दीजीये तुम को ज़्यादा मालूम है या अल्लाह को ? उस से बढ़ कर जालिम और कौन होगा जो उस गवाही को छुपाये जो उस के पास अल्लाह की तरफ से पहुँच चुकी है। अल्लाह तुम्हारे करतूतों से बेखबर नहीं है।

140. Would you dare to say that Ibrahim; and Ismail, and Ishaque and Yaqoob and their children were Jews or Christians? Say: "Do you know better or ALLAH?" Who could be more unjust than that who conceals the testimony which he has received from ALLAH? ALLAH is not unaware of what you do.

141. वह एक जमाअत थी जो गुज़र गई उन की कमाई उन के लिए और तुम्हारी कमाई तुम्हारे लिए और उन के कामों की पूछताछ तुम से न होगी।

141. That was a nation (generation) which has passed away. Their earnings (of deeds) would be their lot, (reward or punishment), and your earnings would be your lot. And you will not be asked about what they used to do.

16 | 12 | 16

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION OF QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-2 (पारा-2)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

Printed by:

Farid Book Depot (P) LTD

422, Matia Mahal, Urdu Market, Jama Masjid Delhi-6.

Tel: 3265406, Fax: 3279998, Res: 3262486

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ

احمق لوگ اب یہ بھی کہیں گے کہ مسلمان اپنے قبلہ سے کیوں پھر گئے جس پر

قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ

اب تک تھے تم کہہ دو کہ پورب اور پچھم سب

الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۱۴۲

اللہ کا ہے۔ چلا دیتا ہے جس کو چاہے سیدھی راہ پر ۝۱۴۲

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

اور اسی طرح ہم نے تم کو درمیانی امت بنایا کہ لوگوں پر

عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا

تم گواہ بن سکو اور رسول تم پر گواہ ہو جائیں۔ اور وہ قبلہ

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ

جس پر آپ تھے ہم نے اس لیے مقرر کیا تھا کہ ہم ظاہر کر دیں کہ کون

يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ

تابع ہے رسول کا اور الٹے پاؤں پھر جانے والا کون ہے اور یہ

كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ

امتحان تو بڑا بھاری تھا مگر جن کو اللہ تعالیٰ نے راہ بتادی وہ کامیاب ہوئے اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴۳

کا یہ دستور نہیں کہ تمہارا ایمان اکارت کر دے۔ سچ تو یہ ہے کہ اللہ لوگوں سے بڑا پیار اور مہربانی رکھتا ہے ۝۱۴۳

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ

ہم دیکھ رہے ہیں آپ کا چہرہ آسمان کی طرف بار بار اٹھنا ہوا۔ تو لو ہم آپ کو وہ قبلہ جس پر راضی

قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

رہو گے دیتے ہیں۔ پس پھیر لو اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف۔ اور اے مسلمانو!

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ

جس جگہ بھی ہوا کرو پھیرو اپنا چہرہ اسی کی طرف۔ اور جن

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

لوگوں کو کتاب ملی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہی ٹھیک ہے ان کے رب

۱۴۲ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کعبہ کی تعمیر جدید کر کے بیت اللہ کو اللہ کے حکم سے اہل توحید کا قبلہ مقرر کیا بعد میں حضرت ابراہیم کی یعقوبی نسل کے انبیاء علیہم السلام کی زبردست کامیابی ہونے پر دعوت کا مرکز بیت المقدس رہا حکومتیں قائم ہونے کے بعد سیاسی لحاظ سے اسرائیلی مسلمانوں کا مرکز بیت المقدس بن گیا، جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع میں سولہ مہینے تک بیت المقدس کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کی، مسجد اقصیٰ مدینے سے شمال کی جانب واقع ہے حضور کا بار بار جی چاہتا تھا کہ پھر دعوت کے اولین مرکز کو قبلہ بنا دیا جائے اور سیاسی مرکزیت کی جگہ دعوتی کام کو اہمیت دی جائے، چنانچہ سولہ ماہ کے بعد جناب سید کونین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد حرام یعنی کعبہ کی طرف نماز ادا کرنے کا حکم دیا گیا تو یہودی بھڑک اٹھے کہ قبلہ اول کو کیوں بدل دیا گیا اگر وہ غلط تھا تو اسے کیوں اختیار کیا گیا کعبہ کی طرف منہ کرنا صحیح تھا تو اسے پہلے کیوں نہیں اختیار کیا گیا، ایسی جاہلی منطق بکواس پر اُن کو بے وقوف کہا گیا کیونکہ یہ اللہ کے حکم میں نکتہ چینی کرنے والے تھے جن سے بڑھ کر نادان اور بیوقوف کون ہو گا، خانہ کعبہ مدینے سے جنوب کی طرف پڑتا ہے، ہندوستان کے جغرافیہ کے لحاظ سے کعبہ مغرب کی سمت پڑتا ہے، اس پر بھی ہندوستان میں اعتراض کیا گیا کہ مسلمان ڈوبتے سورج کی عبادت اور پوجا کرتے ہیں، ایسے بے وقوفوں کو دنیا کا جغرافیہ بھی نہیں معلوم، اصل مقصد تو اللہ کے حکم پر کعبہ کی طرف رُخ کرنا ہے۔

142. मूर्ख लोग अब यह भी कहेंगे कि मुसलमान अपने 'किबले' से क्यों फिर गये जिस पर अब तक थे। तुम कह दो कि पूरब और पश्चिम सब अल्लाह का है चला देता है जिसको चाहे सीधी राह पर।

142. The fools will also say (thus) : "Why have Muslims turned from their Qibla (changed prayer direction) to which they were (used to face) uptill now?" Say: "To ALLAH belong all, East and the West; and guides whom HE wills to a straight Path."

143. और इसी तरह हमने तुमको दर्मियानी (बीच की) उम्मत बनाया कि लोगों पर तुम गवाह बन सको और रसूल तुम पर गवाह हो जायें और वह 'क़िबला' जिस पर आप थे हमने इसलिए मुकर्रर किया था कि हम ज़ाहिर (प्रकट) कर दें कि कौन ताबेदार है रसूल का और उलटे पाँव फिर जाने वाला कौन है और यह इम्तिहान तो बड़ा भारी था मगर जिनको अल्लाह ने राह बता दी वह कामयाब हुए और अल्लाह का यह दस्तूर (नियम) नहीं कि तुम्हारा ईमान अकारत कर दे। सच तो यह है कि अल्लाह लोगों से बड़ा प्यार और मेहरबानी रखता है।

143. And thus have We made you a group of people justly balanced, that you may be witnesses over mankind, and the Messenger be a witness over you. And the direction of prayer to which you were facing was appointed by US; so that WE may expose him who obeys the Messenger and that who turns on his heels. And indeed this was a great test, except for those whom ALLAH guided. And it is not ALLAH's policy to let your faith go waste. Truly, ALLAH is full of kindness, the Most Merciful towards mankind.

144. हम देख रहे हैं आपका चेहरा आसमान की तरफ बार बार उठता हुआ तो लो हम आपको वह 'किबला' जिस पर आप राज़ी रहोगे देते हैं। बस फेर लो अपना रूख 'मस्जिदे हराम' की तरफ और ऐ मुसलमानो जिस जगह भी हुआ करो अपना चेहरा उसी की तरफ करो और जिन लोगों को 'किताब' मिली है वह जानते हैं कि यही ठीक है उनके 'रब' की तरफ से और अल्लाह बेख़बर नहीं उनके कामों से।

144. WE are seeing- (realising-what for is) your face turning towards heaven, again and again. So WE are giving you that Qibla (-direction of prayer-) on which you will remain pleased. Hence, turn now, (and onwards) to the Holy Mosque (of Makka); and (0 believers!) Wheresoever you are, turn your faces (in prayer) to that direction. Certainly, the people who were given the Scripture know well that (turning towards Kaaba) is the (ultimate) truth from their LORD. And ALLAH is not unaware of what they do.

رَبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ
کی طرف سے اور اللہ بے خبر نہیں ان کے کاموں سے (۱۴۴) اہل کتاب
اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا
کو ساری نشانیاں لاکر دو گے تب بھی یہ آپ کے قبلہ کو نہیں
قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ
مانیں گے۔ اور اب تو آپ بھی ان کے قبلے کی طرف پلٹ نہیں سکتے اور خود ان میں بھی ایک
بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ
دوسرے کا قبلہ نہیں مانتے اور علم آجانے کے بعد پھر ان کی پسند
بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
پر اگر تم چل پڑے تو اپنا شمار بے انصافوں میں کراؤ گے (۱۴۵)
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ
جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ پہچانتے ہیں اس کو، جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو
وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾
جب بھی ان کا ایک گروہ جان بوجھ کر حق بات چھپا لیتا ہے (۱۴۶)
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع
تیرا رب فرمائے وہی حق بات ہے۔ پس تم ان میں نہ ہونا جو شک کرتے ہیں (۱۴۷)
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ
ہر کسی کو ایک رُخ تو کرنا ہی پڑتا ہے سو تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
بڑھتے جاؤ۔ جہاں بھی تم رہو گے اللہ تم کو اکٹھا جمع کرلے گا۔ اللہ تو بیشک ہر چیز
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
کر سکتا ہے (۱۴۸) اور جس جگہ سے بھی تم نکل چلو اور جہاں جاؤ نماز کے
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا
لیے اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کرلیا کرو اور یہ حق بات ہے تمہارے رب کی طرف سے۔ اور
اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ
اللہ تمہارے کسی کام سے بے خبر نہیں (۱۴۹) اور جہاں سے بھی تمہارا گذر ہو

۱۴۴ جب تک قبلہ اول بیت المقدس کی طرف رُخ کرکے نماز ادا ہوتی رہی تو آپ کا دل بار بار چاہتا تھا کہ جائے امن کعبہ کی طرف نماز ہو، اس لیے بار بار آسمان کی طرف نگاہ کرتے کہ شاید اس معاملے میں نیا حکم لے کر آئے تب یہ آیت نازل ہوئی اور کعبہ کو قبلہ بنانے کا حکم جاری ہوا، کعبہ کے چاروں طرف سے بنی ہوئی مسجد کو مسجد حرام (جہاں فتنہ و فساد منع ہے) کہتے ہیں سیاسی پایۂ تخت کے بجائے دعوتی مرکز پر اہمیت دی گئی تاکہ سیاسی اور انتظامی معاملات میں بٹے ہوئے دلوں کو دعوت الی اللہ پر جمع کیا جاسکے بادشاہ حکومت اور سلطنت میں زور و طاقت کا مظاہرہ ہوتا ہے، اور دعوت الی اللہ میں محبت، حکمت، دانائی اور دانشمندی کا عنصر غالب رہتا ہے دونوں اپنی اپنی جگہ ہیں لیکن بادشاہی دل میں جگہ نہیں بنا سکتی اور طاقت پر محدود ہوگا جبکہ دعوت الی اللہ کا کام عبادۃً ہوتا ہے اور دل میں جگہ بنالیتا ہے۔

وقف لازم

وقف منزل

۱۴۶ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اہل کتاب بہت اچھی طرح پہچانتے تھے اور تحویل قبلہ کی حقیقت بھی انہیں معلوم تھی کہ پہلا قبلہ ابراہیم کا کعبہ ہی تھا جو مکہ میں تعمیر کیا گیا تھا، اسرائیلی مسلمانوں کے سیاسی عروج پر اور بادشاہتیں قائم ہو جانے پر مرکزیت بیت المقدس کو حاصل ہو گئی، اب عالمگیر بنیادوں پر اٹھنے والی جماعت کو اول تو بیت المقدس قبلہ دیا گیا اور آخر میں حضرت ابراہیم کا تعمیر کردہ قبلہ اول کو پھر سے قبلہ مقرر فرما کر تمام اہل کتاب کو ایک ہی صف میں آنے کے لیے راستے کھول دیے۔

145. किताब वालों को सारी निशानियाँ लाकर दोगे तब भी यह आपके 'क़िबले' को नहीं मानेंगे और अब तो आप भी उनके क़िबले की तरफ पलट नहीं सकते और खुद उन में भी एक दूसरे का क़िबला नहीं मानते और इल्म आ जाने के बाद फिर उनकी पसंद पर अगर तुम चल पड़े तो अपनी गिनती बे इंसाफों में कराओगे।

145. Even if you were to bring to the people of the Scripture all signs, they would not follow your Qiblah (Prayer direction),nor it is possible for you now, to return to their Qiblah. And they themselves do not follow each other's Qiblah. And even after receiving this knowledge, if you chase after their desires, you would count yourself among the unjust.

146. जिनको हमने 'किताब' दी वह पहचानते हैं इसको, जैसे पहचानते हैं अपने बेटों को, तब भी उनका एक गिरोह जान बूझ कर हक़ बात छुपा लेता है।

146. Those to whom We gave the Scripture recognize him as they recognize their sons. Even so, a group of them conceal the truth, while they know it.

147. तेरा रब कहे वही हक़ (सच) बात है। बस तू उन में न होना जो शक करते हैं।

147. That, which your LORD reveal, is the truth; so be you not among those who doubt.

| 17 | 6 | 1 |

148. हर किसी को एक रूख तो करना ही पड़ता है सो तुम नेकियों में एक दूसरे से आगे बढ़ते जाओ जहाँ भी तुम रहोगे अल्लाह तुमको इकट्ठा जमा कर लेगा। अल्लाह तो बेशक हर चीज़ कर सकता है।

148. Every one has to turn to a particular direction or goal; so you compete with each other in piety. Wheresoever you may be, ALLAH will bring you together. ALLAH is able to do all things.

149. और जिस जगह से भी तुम निकल चलो और जहाँ जाओ नमाज़ के लिए अपना चेहरा अदब वाली मस्जिद की तरफ कर लिया करो और यह हक़ बात है तुम्हारे 'रब' की तरफ से और अल्लाह तुम्हारे किसी काम से बेखबर नहीं।

149. And from anywhere you happen to lead or decamp, turn your face towards the Holy Mosque during prayers; this is the (focus of the) truth from your LORD. And ALLAH is not unaware of your any (intention of) work.

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا

نماز کے لیئے اپنا رُخ ادب والی مسجد ہی کی طرف کر لینا۔ اور جہاں بھی رہو سب

كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ

کے سب اپنے چہروں کو کعبہ والی مسجد کی طرف کرکے نماز ادا کیا کرو تاکہ لوگوں کو تم سے

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۚ فَلَا

جھگڑنے کی کوئی حجت باقی نہ رہے۔ مگر جو ان میں ظالم ہیں ان کی بکواس تو جاری رہے گی۔

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۚ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

اُن کی پرواہ مت کرو اور کسی سے بھی مت ڈرو صرف میرا خوف کرو تاکہ میں تم پر اپنی نعمتیں پوری کر دوں اور تم ہدایت

تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا

کی راہ پر جمے رہو ﴿١٥٠﴾ جس طرح تمہارے درمیان کیا ہی اچھا بھیجا ہم نے رسول جو تمہارا اپنا ہی ہے

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ

تم کو پڑھ کر سناتا ہے آیات ہماری۔ اور تم کو صاف ستھرا کرکے سنوار بھی دیتا ہے اور کتاب

الْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ؕ

و دانائی کی باتیں سکھاتا ہے اور ایسی تعلیم دیتا ہے جو تم جانتے بھی نہ تھے ﴿١٥١﴾

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ ع

پس یاد رکھو مجھ کو میں بھی یاد رکھوں گا تم کو اور میرا احسان مانتے رہو اور میری ناشکری مت کرو ﴿١٥٢﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ

اے ایمان والو! قوت حاصل کرو صبر اور نماز سے۔ بیشک اللہ تعالیٰ

اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿١٥٣﴾ جو کوئی بھی قتل کیا جائے اللہ کے راستے میں اُسے

اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

مردہ مت کہو بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم کو ابھی پتہ نہیں چلتا ﴿١٥٤﴾ ہم ضرور

بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ

آزمائیں گے تم کو خوف اور بھوک سے اور کچھ مال اور جان کے نقصان سے اور

الْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ

پھلوں کی پیداوار کے گھاٹے میں بھی ایسے موقع پر صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ﴿١٥٥﴾ جب بھی ایسے لوگوں پر

منزل ١

ف ١٥٠ نبیؐ کے ذریعے ساری اُمت کو بھی یہی حکم دیا گیا کہ جہاں کہیں بھی رہو نماز کے لیے سب مسجدِ حرام کی طرف چہرہ کریں، دنیا میں اب مسلمان ہر جگہ رہتے ہیں اور اپنی اپنی جگہ سے نماز کے وقت چہرہ مسجدِ حرام کی طرف ہوتا ہے پس ثابت ہوا کہ ہمارے یہاں سمت کی کوئی اہمیت نہیں، سورج کے طلوع و غروب کی طرف بھی رُخ نہیں کرنا ہے، ہمیں صرف اپنے رب کے حکم کے تحت کعبہ کی طرف منہ کرنا ہے اور الحمدُ للہ مسلمانوں کا اجتماعی عمل اس پر ہے، یہ وحدتِ اُمت کی ایک بڑی نشانی ہے۔

ف ١٥٤ حیاتِ شہید کا عقیدہ وحی کی بنیاد پر رکھنا چاہیے کہ شہید اللہ کے حضور زندہ ہیں لیکن ہم اپنے ظاہری حواس سے ان کی حیات کا ادراک نہیں کر سکتے۔

150. और जहाँ से भी तुम्हारा गुज़र हो नमाज़ के लिए अपना रूख़ अदब वाली मस्जिद ही की तरफ़ कर लेना और जहाँ भी रहो सब के सब अपने चेहरों को 'काबा' वाली मस्जिद की तरफ़ करके नमाज़ पढ़ो ताकि लोगों को तुमसे झगड़ने की कोई हुज्जत बाकी न रहे मगर जो इन में ज़ालिम है उनकी बकवास तो जारी रहेगी। उनकी परवाह मत करो और किसी से भी मत डरो सिर्फ मेरा डर रखो ताकि मैं तुम पर अपनी नेअमतें पूरी कर दूँ और तुम हिदायत की राह पर जमे रहो।

150. And from wheresoever you start forth, turn your faces for prayers towards the Holy Mosque (of Makka). And wherever you may be offer you all, your prayers facing towards it. So that in this regard the people may have no argument to contend with you. Still unjust among them will continue their bogus assertions. But you avoid them and fear of nobody, except ME; so that I may complete My blessings on you, and that you may be rightly guided.

151. जिस तरह तुम्हारे बीच क्या ही अच्छा भेजा हमने रसूल जो तुम्हारा अपना ही है तुमको पढ़ कर सुनाता है आयात हमारी और तुमको साफ सुथरा करके संवार भी देता है और किताब व दानाई (अक्ल मंदी) की बातें सिखाता है और ऐसी तालीम (शिक्षा) देता है जो तुम जानते भी न थे।

151. Similarly, how virtuous Prophet WE have sent among you, of your own! Reciting to you OUR Verses; and removing all impurities, sanctifies you; and teaches you The Book and wisdom; and imparts unto you that knowledge of which you were unaware so far.

152. बस याद रखो मुझ को मैं भी याद रखूंगा तुमको और मेरा एहसान मानते रहो और मेरी नाशुक्री मत करो।

152. Hence, remember ME, I too shall remember you; and be thanks giving but not ungrateful unto ME.

18	5	2

153. ऐ ईमान वालो कुव्वत (शक्ति) प्राप्त करो सब्र और नमाज़ से। बेशक अल्लाह सब्र करने वालों के साथ है।

153. O you who believe! Acquire stamina in patience and prayer. Truly! ALLAH is with those who have patience.

154. जो कोई भी मारा जाये अल्लाह के रास्ते में उसे मुर्दा मत कहो बल्कि वह तो ज़िन्दा है लेकिन तुमको अभी पता नहीं चलता।

154. Whoever is killed in the cause of ALLAH, say him not "dead", he is living, but you can not have its cognizance now.

155. हम ज़रूर आज़मायेंगे तुमको खौफ और भूख से और कुछ माल और जान के नुकसान से और फलों की पैदावार के घाटे में भी ऐसे मौक़े पर सब्र करने वालों को खुशख़बरी सुना दो।

155. And certainly, WE shall test you in (disposition of) fear, hunger, and in loss of wealth or lives, and in the loss of production of fruits; but give glad tidings to those who keep patience during all such occasions of misfortunes or calamities.

اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ
کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم سب اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹ کر
رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ
جانے والے ہیں ﴿۱۵۶﴾ ایسے لوگوں پر عنایات ہیں ان کے رب کی طرف سے اور
رَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَ
رحمت ہے اور یہی سیدھی راہ پر ہیں ﴿۱۵۷﴾ بیشک صفا اور
الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں پھر جو کوئی بیت اللہ کے حج کو آوے یا عمرہ کو
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ
تو اس پر گناہ نہیں کہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کرے اور جو کوئی شوق سے نیکی
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ
کرے گا تو اللہ تعالیٰ بڑا قدردان اور جاننے والا ہے ﴿۱۵۸﴾ جو لوگ چھپاتے ہیں اس صاف صاف حکم کو جو
اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ
ہم نے نازل فرمایا ہے اور راہ کے نشان کو چھپاتے ہیں بعد اس کے کہ انسانوں کے لیے ہم نے کتاب میں کھول کرکے
لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ
بیان کردیا ایسے لوگوں پر لعنت کی پھٹکار ہے اللہ کی طرف سے اور ہر کسی نے ان پر لعنت
اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا
بھیجی ہے ﴿۱۵۹﴾ مگر جو توبہ کرلیں اور ٹھیک ہو کر اپنے آپ کو سنبھال لیں اور بیان
فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾
کردیں جو چھپایا ہے تو میں ان کو معاف کرتا ہوں اور میں توبہ قبول کرنے والا مہربان ہوں ﴿۱۶۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
اور جو لوگ انکاری ہوئے اور منکر ہی مر گئے ان پر اللہ کی طرف سے لعنت ہے اور
لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ
فرشتوں کی طرف سے اور تمام انسانوں کی طرف سے لعنت کی پھٹکار ہے ﴿۱۶۱﴾ اس مصیبت میں
فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾
وہ ہمیشہ رہیں گے ان پر عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور ان کو پھر کوئی ڈھیل نہیں ملے گی ﴿۱۶۲﴾

ف ۱۵۸ صفا و مروہ پتھر کی چٹانوں کی طرح سے دو پہاڑیاں ہیں بیت اللہ کے قریب زمانہ جاہلیت میں یہاں بت رکھ دیئے گئے تھے مسلمانوں کو وہاں کے طواف کرنے میں کھٹکا لگا، اللہ نے فرمایا کہ طواف کیا جائے اور شوق سے کیا جائے، حج کے لیے ۹ ذی الحجہ کو حاضر ہونا عرفات میں ضروری ہے اور عمرہ' زیارتِ بیت اللہ کو کہتے ہیں، جس میں وقت کی قید نہیں" اور عرفات جانا ضروری نہیں، صرف مکہ جاکر بیت اللہ کا طواف کرے یعنی پھیرے لگائے اور صفا و مروہ کے بیچ دوڑ لگائے یعنی سعی کرکے سر منڈوائے یا بال کترواکر احرام اُتار ڈالے، اس طرح عمرہ پورا ہوگیا۔

156. जब भी ऐसे लोगों पर कोई मुसीबत आ पड़ती है तो कहते हैं कि हम सब अल्लाह के हैं और उसी की तरफ पलट कर जाने वाले हैं।

156. (And they) who are thus afflicted with (any of such) calamity say; "Truly! To ALLAH we belong, and truly, to HIM we shall return".

157. ऐसे लोगों पर कृपा है उनके रब की तरफ से और रहमत है और यही सीधी राह पर हैं।

157. They are those on whom are the blessings from their LORD, and (in addition) Mercy from HIM; and it is they who are on the right path.

158. बेशक 'सफा' और 'मर्वा' यह दोनों पहाड़ियाँ अल्लाह की निशानियों में से हैं। फिर जो कोई अल्लाह के घर के 'हज' को आये या 'उमरह' को तो उस पर गुनाह नहीं कि इन दोनों पहाड़ियों के बीच दौड़ लगाए और जो कोई शौक से नेकी करेगा तो अल्लाह कद्र करने वाला और जानने वाला है।

158. Verily, "Safa" and "Marwa" (two mountains in Makka) are among the symbols of ALLAH. So there is no sin on him, who visits the House of ALLAH on Pilgrimage or on Pious visit, to perform "Sayee" - running in between those two-. And whoever does good deeds voluntarily, then indeed, ALLAH is most Responsive, All-knowing.

159. जो लोग छुपाते हैं उस साफ साफ हुक्म को जो हम ने उतारा है और राह के निशान को छुपाते हैं बाद इसके कि इसानों के लिए हमने किताब में खोल कर उसे बयान कर दिया है। ऐसे लोगों पर लानत की फिटकार है अल्लाह की तरफ से और हर किसी ने उन पर लानत भेजनी है।

159. Verily, those who conceal OUR directives which WE have revealed very clear (in itself) and hide the points of guidance; although WE have made them manifest in (OUR) Book, for the benefit of mankind; on all such people are ALLAH's curse and everyone should curse them !

160. मगर जो तौबा कर लें और ठीक होकर अपने आप को संभाल लें और बयान कर दें जो छुपाया है तो मैं उनको माफ करता हूँ और मैं तौबा कबूल करने वाला मेहरबान हूँ।

160. excepted would be they, who repent, and amend themselves and declare what have they concealed; then LO! I am the ONE who forgives them; being (also) Acceptor of repentance, Most Merciful.

161. और जो लोग इकारी हुए और मुनकिर ही मर गये उन पर अल्लाह की तरफ से लानत है और फरिश्तों की तरफ से और तमाम इंसानों की तरफ से लानत की फिटकार है।

161. Verily, those who disbelieved, and died in the same state, on them is curse from ALLAH, and from the Angels and from mankind as a whole.

162. इस मुसीबत मे वह हमेशा रहेंगे उन पर अजाब हल्का न किया जायेगा और उनको फिर कोई ढील न मिलेगी।

162. In this misery (curse) they will remain for ever; their punishment will neither be lightened nor will they get any respite.

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
اور تمہارا معبود ایک اکیلا معبود ہے بس اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرنی ہے وہی بڑا مہربان نہایت رحم
الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ ع٤
کرنے والا ہے ﴿١٦٣﴾ بیشک آسمانوں اور زمین کا پیدا کردینا
اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ
رات دن کا بدلتے ہوئے آنا جانا اور انسانوں کے کام کی چیزیں لے کر
فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ
جو کشتی دریا میں بوجھ لادے چلتی ہے اور پانی جو اللہ نے آسمان سے
السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
اتارا کر مردہ زمین کو زندگی عطا کرے اور پھیلا دیئے اس میں ہر طرح کے جاندار
وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ
اور ہواؤں کا الٹ پھیر اور زمین و آسمان کے درمیان
السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
بدلیاں جو حکم کی تابع ہیں ان سب میں نشانیاں ہیں عقل
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ
والوں کے لیے ﴿١٦٤﴾ پھر بھی کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے
دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ
سوا دوسروں کو سہارا مانتے ہیں اور ان سے ایسی محبت کرتے ہیں
اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ
جیسی اللہ سے محبت کرنی چاہیئے اور جو ایمان والے ہیں سب سے بڑھ کر اللہ سے محبت
الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
کرتے ہیں۔ اور کبھی غور کرلیں یہ ظالم کہ انھیں عذاب دیکھنا ہے تب معلوم ہوگا کہ سب قوت اللہ کو ہے اور اللہ کا عذاب
الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا
بہت سخت ہے ﴿١٦٥﴾ جب وہ پیشوا بے تعلق ہوں گے اپنے پیچھے چلنے والوں سے اور عذاب کو اپنے سامنے
وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَ قَالَ
دیکھ رہے ہوں گے اور آپس کے ان کے تمام اسباب اور امید ٹوٹ چکی ہوگی ﴿١٦٦﴾ اور پیچھے چلنے

163. और तुम्हारा मअबूद (अल्लाह) एक अकेला मअबूद है। बस उसके सिवा किसी की इबादत नहीं करनी है वही बड़ा मेहरबान बहुत रहम करने वाला है।

163. And your deity is the ONE and only ALLAH; save HIM none should be worshipped. HE is the Most Beneficent, and Most Merciful.

19	11	3

164. बेशक आसमानों और ज़मीन का पैदा कर देना। रात दिन का बदलते हुए आना जाना और इंसानों के काम की चीज़ें लेकर जो कश्ती समुद्र में बोझ लादे चलती है और पानी जो अल्लाह ने आसमान से उतारा कि मुर्दा ज़मीन को ज़िन्दगी दे और फैला दिए उसमें हर तरह के जानदार और हवाओं का उलट फेर और ज़मीन व आसमान के बीच बदलियाँ जो हुक्म के आधीन हैं। इन सब में निशानियाँ हैं अक़्ल वालों के लिए।

164. Verily, in the creation of the heavens and the earth; and in the alternation of night and day; and ships which sail through the sea, laden with the things useful to mankind; and the water (which ALLAH sends down) from sky, wherewith makes the dead land alive; and the living creatures spreaded (therein); and in the alternation of winds and clouds which are held between the sky and the earth, and subservient to (HIS) commands; in all these are signs (messages) for people of understanding.

165. फिर भी कुछ लोग ऐसे हैं कि अल्लाह के सिवा दूसरों को सहारा मानते हैं और उनसे ऐसी मुहब्बत करते हैं जैसी अल्लाह से मुहब्बत करनी चाहिए और जो ईमान वाले हैं सब से बढ़कर अल्लाह से मुहब्बत करते हैं और कभी ग़ौर कर लें यह ज़ालिम कि इन्हें अज़ाब देखना है तब मालूम होगा कि सब कुव्वत (शक्ति) अल्लाह को है और अल्लाह का अज़ाब बड़ा सख़्त (कड़ा) है।

165. Even (after all these,) there are some people who depend upon others than ALLAH and love them as they should have loved ALLAH only but those who believe, love ALLAH more than anything else. If only, those unjust could think of the torment which they will have to endure, then they would know that all power belongs to ALLAH; and HIS punishment is most severe.

166. जब वह पेशवा बे ताल्लुक़ होंगे अपने पीछे चलने वालों से और अज़ाब को अपने सामने देख रहे होंगे और आपस के उनके तमाम सम्बन्ध और उम्मीदें टूट चुकी होंगी।

166. When those who were followed, disown their followers and the torment would have been quite visible to them (as if) before their face; and then all their mutual relations and hopes would have been shattered;

الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا

والے اپنے بڑوں کے بارے میں کہیں گے کہ کاش ہم کو اور ایک بار دنیا میں جانے کا موقع مل جائے تو جیسے

تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ

یہ آج ہم سے مکر گئے ہم بھی ان کو وہاں دھتکار دیتے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کی حسرت اور پچھتاوا

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

انھیں دکھائے گا اور آگ سے ان کو نکل بھاگنا ممکن ہی نہ ہوگا ﴿١٦٧﴾ اے انسانو !

كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا

زمین کی حلال اور پاک صاف چیزیں کھاؤ اور شیطان کے قدموں

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾ اِنَّمَا

پر مت چلو وہ تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے ﴿١٦٨﴾ شیطان

يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى

تم کو حکم لگاتا ہے کہ بُرے اور بے حیائی کے کام کیے جاؤ اور اللہ پر وہ باتیں کہو

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

جو تمھارے علم سے باہر ہیں ﴿١٦٩﴾ اور جب ان سے کہا جائے کہ اتباع کرو

مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ

اس کی جو اللہ نے نازل فرمایا تو کہتے ہیں کہ ہم تو چلیں گے جس پر اپنے باپ دادا کو

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا

پایا بھلا اگر ان کے باپ دادے کچھ عقل نہ رکھتے ہوں اور نہ سیدھے راستے پر ہوں (تب

يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ

وہ کس کی راہ چلیں گے) ﴿١٧٠﴾ ان منکروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی جانوروں کو آواز دیتا

الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّ

ہے اور جانور تو ہانک پکار اور چلانے کے سوا کچھ نہیں سُنتے۔ یہ لوگ بہرے

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

گونگے اور اندھے تو تھے اب عقل بھی جاتی رہی ﴿١٧١﴾ اے ایمان والو !

اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا

ہماری دی ہوئی روزی میں سے ستھری اور پاک چیزیں کھاؤ۔ اگر تم صرف اللہ کی

ع ۲۰

ف ۱۶۷ جس نے بھی آج دنیا میں بے سوچے سمجھے غلط لوگوں کے پیچھے چلنا شروع کیا، وہ سب حشر و حساب کے دن بے بس ہو کر خدا کے سامنے عذاب بھگتنے کو کھڑے ہوں گے، اور اپنے پیچھے چلنے والوں پر اپنی بے بسی اور لاچاری ظاہر کریں گے، اس موقع پر اتباع کرنے والوں کی حالت اور بھی خراب ہو گی کہ جن کو سہارا سمجھا تھا وہ خود مجبور ثابت ہوئے، انھیں پچھتاوا ہو گا کہ کاش ایک بار دنیا میں جا سکیں تو ان جعلی رہنماؤں کی بُری گت بنا سکیں، لیکن وہاں اس طرح کی تمنا کسی کی پوری نہ ہو گی۔

ف ۱۷۱ یہ جانوروں کی مثال ان پر صادق آتی ہے جو اپنے بزرگوں اور پیشواؤں اور بڑے بوڑھوں اور باپ داداؤں کی رسم پر بے تحقیق چلنا اچھا سمجھتے ہیں، اور اللہ کی بات پر مطلق دھیان نہیں دیتے، عقل سے بھی کام نہیں لیا کہ خود حق بات کو سمجھ سکیں۔

167. और पीछे चलने वाले अपने बड़ों के बारे में कहेंगे कि काश हमको और एक बार दुनिया में जाने का मौक़ा (अवसर) मिल जाये तो जैसे यह आज हमसे मुकर गये हम भी इनको वहाँ धुतकार देते। इस तरह अल्लाह उनके आमाल की हसरत और पछतावा उन्हें दिखायेगा और आग से उनको निकल भागना मुमकिन ही न होगा।

167. And those followers (in regard to their chiefs) will say; "If we are given one more chance to return to the world, we would disown them as they have declared themselves innocent (of having any relation of 'follower and followed') with us. Thus ALLAH will show them regret and remorse (as the natural) outcome of their deeds; but for them, to runaway from the torment of fire will never be possible.

| 20 | 4 | 4 |

168. ऐ इंसानो ! ज़मीन की हलाल और पाक साफ़ चीज़ें खाओ और शैतान के पदचिन्हों पर मत चलो वह तुम्हारा खुला हुआ दुश्मन है।

168. O mankind ! Eat of that which is lawful and good things on the earth, and follow not the foot steps of Shaitan. Verily, he is to you an open enemy.

169. शैतान तुमको हुक्म लगाता है कि बुरे और बेहयाई (अश्लीलता) के काम किये जाओ और अल्लाह पर वह बातें कहो जो तुम्हारी जानकारी से बाहर हैं।

169. He (Shaitan) commands you to go ahead in committing (all) that is evil and indecent, and alleging against ALLAH (all) that you may not comprehend within your knowledge.

170. और जब उनसे कहा जाये कि अनुसरण करो उसका जो अल्लाह ने उतारा तो कहते हैं कि हम तो चलेंगे जिस पर अपने बाप दादा को पाया भला अगर उनके बाप दादा कुछ अक़्ल न रखते हों और न सीधे रास्ते पर हों (तब वह किस की राह चलेंगे ?)

170. When it is said to them: "follow what ALLAH has revealed;" they say: "We shall follow what we found our forefathers following". Whom would they follow if their forefathers were short of reasoning and hence, not on the right path?

171. उन इन्कारियों की मिसाल ऐसी है जैसे कोई जानवरों को आवाज़ देता है और जानवर तो हांक पुकार और चिल्लाने के सिवा कुछ भी नहीं सुनते। यह लोग बहरे गूंगे और अंधे तो थे अब अक़्ल भी जाती रही।

171. The example of those who have rejected the faith is like that of him who calls to the cattle, but for the cattle it is nothing more than shouts and cries. These people were (of sure like) deaf, dumb, and blind, (but) now the sense of reason also has left them.

لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (١٧٢) اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ

بندگی والے ہو تو اس کا شکر بھی بجا لاؤ (١٧٢) اس نے تم پر حرام کر دیا

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ

مردار کو اور خون اور سور کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا کسی دوسرے کا نام لیا

اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ

گیا ہو پھر بھی اگر کوئی بے بس ہو جائے نافرمانی کرنے والا نہ ہو اور عادت نہ ڈالے تو اس پر گناہ

عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (١٧٣) اِنَّ الَّذِيْنَ

نہیں اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے (١٧٣) بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں

يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ

اس کو جو اللہ نے کتاب میں نازل فرمایا ہے اور اسے چھپا کر حقیر نفع

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا

حاصل کرنے میں لگے رہتے ہیں یہ مال کھا کر انھوں نے اپنے پیٹ میں آگ بھر لی ہے۔ قیامت کے دن اللہ

النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ښ

ان سے بات نہ کرے گا اور ان کو گناہوں سے، پاک قرار نہ دے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (١٧٤) اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

ان کو بڑا ہی دکھ دینے والا عذاب ہوگا (١٧٤) یہ وہ بدنصیب ہیں جنھوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى

خرید لی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لیا آگ میں جانے پر کتنی دلیری اور حوصلہ

النَّارِ (١٧٥) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ

دکھا رہے ہیں (١٧٥) یہ اس واسطے ہوا کہ اللہ نے حق کی بنیاد پر کتاب نازل فرمائی اور جن لوگوں نے کتاب

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ (١٧٦) ع

میں اختلاف کر کے راہیں نکالیں وہ ضد اور پھوٹ میں بہت دور جا پڑے (١٧٦)

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ

نیکی صرف اس میں نہیں کہ بس تم نے اپنا چہرہ مشرق یا مغرب کی طرف

الْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ

پھیر لیا بلکہ نیکیاں یہ بھی ہیں کہ کوئی شخص اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور

ف ١٧٥ کیسے بے ہمت اور جھوٹ لوگ ہیں کہ آگ میں ہمیشہ کے لیے جلتے رہنا قبول کیا مگر حق بات کو بے نقاب کر کے بخشش کے طلب گار نہ بن سکے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ حشر میں اللہ تعالیٰ کا ان سے کلام نہ فرمانا بھی عذاب کا سبب ہوگا۔

ف ١٧٦ یعنی اپنی اغراض کے لیے کتاب اللہ کے مضامین میں ہیرا پھیری سے پھوٹ ڈالنے کی باتیں بنا کر عوام کو قرآن پر متحد نہیں ہونے دیتے، بلکہ ضد اور ہٹ دھرمی کی فضا کو بنائے رکھتے ہیں تاکہ ان کا دھندا برابر چلتا رہے۔

ع ٢١ ٥

172. ऐ ईमान वालो हमारी दी हुई रोज़ी में से सुथरी और पाक चीज़ें खाओ। अगर तुम सिर्फ़ अल्लाह की बन्दगी वाले हो तो उसका शुक्र भी मानो।

172. O you believers ! Eat of pure and lawful things that WE have provided you (as sustenance), and be grateful to ALLAH; if it is indeed HE whom you worship.

173. उस ने तुम पर हराम कर दिया मुरदार को और ख़ून और सूअर का गोश्त और जिस पर अल्लाह के सिवा किसी दूसरे का नाम लिया गया हो। फिर भी अगर कोई बेबस हो जाये और नाफ़रमानी (आज्ञोल्लंघन) करने वाला न हो और आदत न डाले तो उस पर गुनाह नहीं अल्लाह भी बख़्शने वाला मेहरबान है।

173. HE has forbidden unto you carrion, and blood, and the flesh of swine, and that on which (while slaughtering) other than ALLAH's name is invoked. But if one is forced (by dire necessity) without wilful disobedience and not to be habitual, then there is no sin on him. Truly, ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.

174. बेशक जो लोग छुपाते हैं उसको जो अल्लाह ने किताब में उतारा है और उसे छुपाकर तुच्छ नफ़ा हासिल करने में लगे रहते हैं। यह माल खाकर उन्होंने अपने पेट में आग भर ली है क़ियामत के दिन अल्लाह उन से बात न करेगा और उनको (गुनाहों) से पाक न करेगा उनको बड़ा ही दुख देने वाला अज़ाब होगा।

174. Verily, those who conceal what ALLAH has revealed into (HIS) Book, and thereby acquire worthless gain, by devouring that gain they have but filled their bellies with fire. ALLAH will not speak to them on the Day of Resurrection, nor will HE make them clean -(pure of sins-); and theirs will be a painful torment.

175. यह वह बदनसीब हैं जिन्होंने हिदायत (सन मार्ग) छोड़ कर गुमराही ख़रीद ली और मग़फ़िरत (मुक्ति) के बदले अज़ाब मोल लिया आग में जाने के लिए कितनी बहादुरी और हिम्मत बता रहे हैं।

175. These are those unfortunates who have purchased ignorance in place of guidance and torment at the price of forgiveness. How much daring and endurance they are exposing to go into the fire (of Hell)?

176. यह इसलिए हुआ कि अल्लाह ने हक़ के साथ किताब उतारी और जिन लोगों ने किताब में इख़्तिलाफ़ (मतभेद) करके राहें निकालीं वह ज़िद और फूट में बहुत दूर जा पड़े।

176. (This is because) ALLAH has sent down the Book to set forth the truth; but those who have disputed; and put forth their own views against the (Divine) Book, have indeed, gone far ahead in schism. | 21 | 9 | 5 |

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى
فرشتوں پر اور اللہ کی کتابوں پر اور نبیوں پر ایمان لائے اور اللہ کی محبت میں اپنا
حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ
مال ناتے والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور ہاتھ پھیلانے
السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
والوں اور لوگوں کی گردنیں چھڑانے میں خرچ کرے اور قائم کرے نماز
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
اور دیتا رہے زکوٰۃ اور اپنے اقرار کو پورا کرنے والے جب قول و قرار کریں
وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ
اور تنگ دستی اور تکلیف اور لڑائی میں صبر کرنے والے تو بس یہی لوگ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾
سچے ہیں اور یہی لوگ پرہیزگار ثابت ہوئے ﴿۱۷۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى
اے ایمان والو! حکم کیا گیا تم پر کہ قتل کیے گئے لوگوں کے خون کا بدلہ دلاؤ،
الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى
آزاد قاتل ہو تو آزاد، غلام خونی ہو تو وہی غلام قتل کیا جائے اور عورت نے
بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ
یہ جرم کیا ہو تو اسی عورت سے قصاص لیا جائے ہاں اگر قاتل کو بھائی چارے کے لحاظ سے
بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ
کچھ معافی دی جائے تو بھلے طریقے سے احسان مان کر خون بہا کی رقم ادا کرکے راضی نامہ کرالے، بوجھ ہلکا
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
ہوا اور یہ ایک سہولت ملی تم کو تمہارے رب کی طرف سے یہ اس کی مہربانی سمجھو اس کے بعد بھی کوئی زیادتی
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾ وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ
کرنا نہ چھوڑے تو اسے دردناک عذاب ہوگا ﴿۱۷۸﴾ اے عقل والو یہ سمجھ لو کہ اسی طرح کے قصاص میں تمہاری زندگی
يّٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا
محفوظ ہے تاکہ تم خون خرابے سے بچے رہو ﴿۱۷۹﴾ جب تم میں سے کسی پر

و۱۷۸ معلوم ہوا کہ قصاص بندے کا حق ہے، اور مقتول کے وارثوں کو معاف کا بھی حق ہے، اور قصاص میں زندگی محفوظ ہوگی ورنہ خون خرابے کا آزادانہ رواج پڑے گا، دورِ جاہلیت میں خون کا بدلہ دلانے میں امیر، غریب، اشراف، کم ذات، حاکم، محکوم، مرد و عورت کا فرق مانا جاتا تھا، قرآن نے اس کی اصلاح کردی کہ قاتل جو بھی ہو صرف اُسی کو قتل کیا جائے، یہ نہ ہو کہ کسی مالدار یا حاکم، چودھری یا سردار کو کسی غریب نے قتل کردیا ہو تو اُس غریب کو سزا دینے کے بجائے اس کی قوم کے کسی مالدار، حاکم یا چودھری کو بے گناہ قتل کیا جائے، اسی طرح اس کے برعکس صورت بھی ہوسکتی ہے۔ اللہ نے انصاف کا قانون جاری فرما کر اس میں ایک صورت راضی نامے کی جاری فرمادی کہ اگر مقتول کے وارث خونی سے معاوضہ لے کر اسے خوشی سے معاف کردیں تو قاتل سے معاوضہ دلا کر معاملے کو ختم کیا جاسکتا ہے تاکہ قاتل کی جان بچے اور مقتول کے وارثوں کو اپنے خاندان کے فرد کے قتل ہوجانے پر مالی معاوضہ بھی مل جائے، اس کے بعد بھی کسی کے دل میں بدلہ لینے کی خلش ہو تو اُسے آخرت میں عذاب دیا جائے گا۔

و۱۷۹ خون کا بدلہ اگر نہ لیا جائے یا مقتول کی جان کا معاوضہ یعنی نقصان کی بھرپائی اس کے وارثوں کو نہ دلائی جائے تو انسانی زندگی بے قیمت ہو کر رہ جائے گی۔

177. नेकी सिर्फ इसमें नहीं कि बस तुम ने अपना चेहरा पूरब या पश्चिम की तरफ फेर लिया बल्कि नेकियां यह भी हैं कि कोई आदमी अल्लाह पर और आखिरत के दिन पर और फरिश्तों पर और अल्लाह की किताबों पर और नबियों पर ईमान लाये और अल्लाह की मुहब्बत में अपना माल नाते वालों और यतीमों (अनाथों) और मोहताजों और मुसाफिरों और हाथ फैलाने वालों को और लोगों की गर्दनें छुड़ाने में खर्च करे और क़ायम करे नमाज़ और देता रहे ज़कात और अपने वादे को पूरा करने वाले जब वादा करें और तंगी और तकलीफ और लड़ाई में सब्र करने वाले तो बस यही लोग सच्चे हैं और यही लोग परहेज़गार (संयमी) साबित हुए।

177. Righteousness is not (only) in turning your faces towards East and West (for prayers), but it is (also) to believe in ALLAH, and the Last Day (of accountability), the Angels, the revealed Books, the Prophets; and to spend (one's wealth) for the good pleasure of ALLAH (only), on kinsfolk, orphans, the poor, the way farer; and on those who beg, and to relieve some one's neck (caught in burden of debt); and to establish regular prayer, and to pay the poor due, and to fulfil the covenant (whenever made); and to be patient in adversity, or poverty and in battles (for establishing the truth); such are the people, who are sincere and steadfast, proved to be conscious (OF ALLAH).

178 . ऐ ईमान वालो हुक्म किया गया तुम पर कि क़त्ल किये गये लोगों के खून का बदला दिलाओ, आज़ाद क़ातिल हो तो आज़ाद, गुलाम ख़ूनी हो तो वही गुलाम क़त्ल किया जाये और औरत ने यह जुर्म किया हो तो उसी औरत से क़िसास (ख़ून का बदला) लिया जाये। अगर क़ातिल को भाई चारे के खयाल से कुछ माफी दी जाये तो भले तरीके से एहसान मान कर "खून बहा" की रक़म अदा करके राज़ी नामा करा ले, बोझ हलका हुआ और यह एक सहूलत मिली तुमको, तुम्हारे रब की तरफ से यह उसकी मेहरबानी समझो। इसके बाद भी कोई ज़्यादती करना न छोड़े तो उसे दर्दनाक (कष्ट जनक) अज़ाब होगा।

178. O believers! It is commanded unto you to establish the Law of equality in case of retribution of murder. If the convict is a free man, the freeman (only) will be killed; and if he happens to be a slave, then the same (slave) is to be killed; and if a woman has committed the crime, the retribution be demanded from the same woman. But if the murderer is forgiven something, (that is, not to kill the culprit,) by accepting the blood shed money, in consideration of brother-hood, then the killer should pay with handsome gratitude; and reconciliation be made. The burden is eased; and it is a mitigation from your LORD. But even after this whoever transgresses the limits, he shall have a painful torment.

179 ऐ अक़्ल वालो यह समझ लो कि इसी तरह के क़िसास में तुम्हारी ज़िन्दगी महफ़ूज़ है ताकि तुम खून खराबे से बचे रहो !

179. O men of staunch belief ! Be this known to you ! That in the law of equality (in punishment), your lives are secured, thus you would be saved from blood-shed.

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ
موت حاضر ہونے کا وقت آ لگا اور مرنے والا مال چھوڑ جانے والا ہو تو اس پر فرض ہے کہ وصیت
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى
کر جائے ماں باپ اور ناتے والوں کے لیے بھلے طریقے پر اور یہ حق ہے
الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ
پرہیزگاروں پر ﴿۱۸۰﴾ پھر جو کوئی وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس کا
اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ۭ
گناہ بدلنے والوں پر ہوگا بیشک اللہ خوب سنتا اور جانتا ہے ﴿۱۸۱﴾
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ
ہاں اگر سننے والے کو یہ احساس ہو کہ وصیت کرنے والے نے کسی خاص شخص کی طرفداری
بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ۧ
یا کسی کی حق تلفی کی ہے تو پھر وارثوں کے درمیان اصلاح کرا دے تو اس پر گناہ نہیں اللہ یقیناً بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۸۲﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا
اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے فرض کیے گئے تھے تم
كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ۙ
سے پہلے لوگوں پر تاکہ تم کو پرہیزگاری کا سلیقہ آ جائے ﴿۱۸۳﴾
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ
گنتی کے کچھ دن ہیں پھر بھی تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو تو
عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَي الَّذِيْنَ
اور دنوں میں اس گنتی کو پورا کر لے اور جن کو طاقت ہے اس کی،
يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
تو بدلہ چاہیے ایک مسکین کا کھانا پھر جو کوئی شوق سے آگے بڑھ کر
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
نیکی کرے، تو اس کے لیے بہر ہی خیر ہے۔ اور اگر تم علم سے کام لو تو روزہ رکھنے میں تمہارا
تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ
بڑا بھلا ہے ﴿۱۸۴﴾ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اُتارا گیا جو انسانوں کے لیے

ع ۲۲

ف ۱۸۰ اپنے مال اور جائداد کے بارے میں وصیت کر کے جائے جاہلیت میں لوگ اولاد (یعنی لڑکوں) کے سوا کسی کو وارث نہیں مانتے تھے اولاد میں لڑکیوں کو کوئی حق نہیں ملتا تھا اللہ نے لڑکا لڑکی ماں باپ بیوی سب کا حق مقرر فرما دیا۔ اگر کسی کو غیر وارث رشتہ داروں کی حاجت کا خیال ہو تو مرنے کے پہلے ایک تہائی مال میں وصیت کر جائے یا اپنی موجودگی میں دے جاوے اور وصیت کے اس حکم پر عمل کرنے سے وراثت کے احکام میں کوئی فرق نہیں پڑتا ہے، حق وراثت آدمی کے مرنے کے بعد وارثوں کو ملے گا اور مال کا مالک خود اپنی زندگی میں جسے چاہے مالک بنا دے تو یہ اس کا حق ہے اسلام نے مرد کو جو شخصی حقوق اور آزادی عطا کی ہے یہ اس کا بہت بڑا ثبوت ہے۔

ف ۱۸۲ یعنی وصیت سننے والوں کو اگر یہ معلوم ہو کہ مرنے والا بے انصافی کر گیا ہے، یا کسی خاص رشتہ دار کی طرفداری کر کے اپنی اولاد کے حصے کو نقصان کر گیا ہے تو دوسروں کو سمجھا بجھا کر صلح سے اس وصیت نامہ میں تبدیلی کی جا سکتی ہے، یہ گناہ نہیں بلکہ مُردہ کو گناہ سے بچا لینے کا ذریعہ ہو گیا۔ بعض ناواقف لوگ اپنے وارثوں میں سے کسی سے ناراضگی کے سبب ایسی ناقص وصیت کر جاتے ہیں چنانچہ ایسے لوگوں کو اس گناہ سے بچانا چاہیے سورۂ نساء میں اللہ تعالیٰ نے وارثوں کے حقوق مقرر فرما دیے ہیں۔ چنانچہ اب وصیت کی ضرورت نہیں، پھر بھی اگر کوئی شخص مرنے کے پہلے اپنے رشتہ داروں میں غیر وارثوں کو دلا دے تو کچھ گناہ نہیں، حدیث شریف میں آیا ہے کہ وارث کے لیے کوئی وصیت نہیں، اللہ نے ہر ایک کے حصے مقرر فرما دیے ہیں، البتہ مُردہ اپنے قریبی رشتہ داروں میں غیر وارثوں

180. जब तुम में से किसी पर मौत आने का वक़्त आ लगा और मरने वाला माल छोड़ जाने वाला हो तो उस पर फ़र्ज़ है कि वसीयत कर जाये माँ बाप और नाते वालों के लिये भले तरीके पर, और यह हक़ है परहेज़गारों पर।

180. When death approaches any of you; and he, who is dying would leave wealth behind, it is obligatory on him to make bequest for parents and next of kin according to reasonable manner. This is a duty upon all who are conscious (of ALLAH).

181. फिर जो कोई वसीयत को सुनने के बाद बदल डाले तो इसका गुनाह बदलने वालों पर होगा। बेशक अल्लाह खूब सुनता और जानता है।

181. Then whoever changes the bequest after hearing it, the sin shall be on those who make the change. Truly, ALLAH is All-Hearer, All-knower.

182. हाँ अगर सुनने वाले को यह एहसास हो कि वसीयत करने वाले ने किसी ख़ास आदमी की तरफदारी या किसी का हक़ मारा है तो फिर वारिसों के बीच समझौता करा दे तो उस पर गुनाह नहीं। बेशक अल्लाह बख़्शने वाला मेहरबान है।

182. But there is no sin upon him, who comes to know (of the bequest) and feels that the testator has done undue favour to a particular person, or deprived somebody of his right, and thereupon rectifies among the beneficiaries. Certainly ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful. | 22 | 6 | 6 |

183. ऐ ईमान वालो ! तुम पर रोज़े फ़र्ज़ किये गये जैसे फ़र्ज़ किये थे तुम से पहले लोगों पर ताकि तुमको परहेज़गारी का सलीक़ा आ जाये।

183. O you who have come to believe! fasting is enjoined upon you, as was prescribed on the people before you; so that you may attain to consciousness (of ALLAH).

184. गिनती के कुछ दिन है फिर भी तुम में से कोई बीमार हो या सफ़र में हो तो और दिनों में इस गिनती को पूरा कर ले और जिन को ताक़त है इस की; तो बदला चाहिए एक मोहताज का खाना फिर जो कोई शौक़ से आगे बढ़ कर नेकी करे तो उसके लिये ख़ैर ही ख़ैर है और अगर तुम समझ से काम लो तो रोज़ा रखने में तुम्हारा बड़ा भला है।

184. (fasting) for a fixed (limited) number of days, but if any of you is ill or on a journey, the same number (should be made up) from other days. And on those, who can afford, atonement (of such postponement) is to feed one needy (for each day); but if someone does this (alongwith fasting) it is most praise-worthy (in the sight of his Creator). And if you but use your prudence, there are enormous gains in fasting (during prescribed days).

الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ

ہدایت ہے۔ اس میں راستہ بتانے کی کھلی کھلی نشانیاں اور فیصلہ

الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ

موجود ہے۔ پس جو کوئی بھی تم میں سے اس مہینہ کو پائے تو اسے چاہیے کہ روزے

كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۗ

رکھے پھر بھی کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو تو رمضان مہینے کے بعد دوسرے دنوں میں گنتی

يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۖ وَلِتُكْمِلُوا

پوری کرے اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے تم کو مشکل میں ڈالنے کا ارادہ نہیں رکھتا یہ سہولت اس واسطے

الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

ہے کہ تم گنتی پوری کر سکو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اس بات پر کہ اس نے تم کو ہدایت کی راہ پر چلا دیا اور

تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ

اس کا شکر ادا کرو ﴿١٨٥﴾ اور جب سوال کریں آپ سے میرے بندے کہ مجھے کیسے پائیں تو میں بہت قریب

قَرِيْبٌ ۗ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

ہوں پہنچ ہی جاتا ہوں کسی بھی پکارنے والے کی پکار پر جب وہ مجھ سے دعا کرے بس انھیں چاہیے کہ

لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ

میرا حکم قبول رکھیں اور مجھ پر ایمان رکھیں۔ تاکہ نیک راہ پاتے رہیں ﴿١٨٦﴾ روزوں کی راتوں

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ۗ هُنَّ لِبَاسٌ

میں تم کو اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو

لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ

اللہ کو معلوم تھا کہ تم چھپ کر اپنے ضمیر سے خیانت کرتے تھے۔ اللہ نے تمہاری طرف توجہ فرمائی اور

كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

تم کو معاف کیا اور اب اجازت دے دی کہ روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس

فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا

جا سکتے ہو اور اسے حاصل کرو جو کچھ اللہ نے تمہارے لیے کتاب میں لکھ دیا ہے اور کھاؤ

وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ

اور پیو یہاں تک کہ تم کو فجر کی سفید دھاری، کالی دھاری سے الگ نظر

کو کچھ دلوانا چاہے مثلاً بیوہ محتاج یا یتیم پوتا تو وصیت کی گنجائش ہے مگر اپنے مال میں ایک تہائی سے زیادہ مقدار کی وصیت کرنے کا حق مردہ کو نہیں ہے۔

ف١٨٤ موضح القرآن میں اس آیت کی تفسیر میں شاہ عبدالقادر صاحب لکھتے ہیں کہ اوّلاً یہی حکم تھا کہ مریض و مسافر چاہیں تو پھر قضا کریں اور جن کو طاقت ہے یعنی بے عذر ہیں وہ چاہیں کہ پھر قضا کریں، تو بالفعل ہر روزے کے بدلے ایک فقیر کو کھلائیں اور تو بھی بہتر ہے روزہ ہی رکھیں بعد میں۔ جو آیت اتری اس میں فقط مریض و مسافر کو قضا کرنے کی رخصت ملی اور کسی کو نہیں۔

ف١٨٥ اس آیت کی تفسیر میں حضرت شاہ عبدالقادر صاحب موضح القرآن میں فرماتے ہیں کہ اس سے معلوم ہوا کہ رمضان کا مہینہ اسی سے ٹھہرا کہ اس میں قرآن مجید اتارا گیا، پس قرآن کی خدمت اس مہینے میں اوّل چاہیے اسی سبب سے رسولِ خدا نے تقید کیا تراویح کا اور چند روز جماعت کرائی پھر نہ کرائی کہ قرآن میں اشارات ہیں مبادا فرض نہ ہو جائے۔

185. रमज़ान का महीना है जिसमें कुरआन उतारा गया जो इंसानों के लिये हिदायत (रहनुमा) है। इसमें रास्ता बताने की खुली निशानियाँ और फैसला मौजूद है। बस जो कोई भी तुम में से इस महीने को पाये तो उसे चाहिए कि रोजे रखे। फिर भी कोई बीमार हो या सफर में हो तो रमज़ान महीने के बाद दूसरे दिनों में गिनती पूरी करे। अल्लाह तुम पर आसानी चाहता है तुमको मुश्किल में डालने का इरादा नहीं रखता। यह सहूलत इस वास्ते है कि तुम गिनती पूरी कर सको और अल्लाह की बडाई बयान करो इस बात पर कि उसने तुमको हिदायत की राह पर चला दिया और उसका शुक्र अदा करो।

185. The month of Ramzan in which was revealed the Quran; a guidance for mankind, wherein are clear signs of way (of life); and the criterion (of right and wrong). So whoever of you finds (himself ready to wel-come) this month should fast (during this month); But if anyone among you is sick or on journey, he should complete the days of fasting in any other month which he has left incomplete during the month of Ramzan. ALLAH intends for your ease, and HE does not want to make things difficult for you. This facility is to enable you to complete the same number (of days). And, then, magnify ALLAH, for HE has guided you onto a right path; and be grateful to HIM.

186. और जब सवाल करें आप से मेरे बन्दे कि मुझे कैसे पायें तो मैं बहुत करीब हूँ। पहुँच ही जाता हूँ किसी भी पुकारने वाले की पुकार पर जब वह मुझ से दुआ करे। बस उन्हें चाहिए कि मेरा हुक्म कबूल रखें और मुझ पर ईमान रखें तो नेक राह पाते रहेंगे।

186. And when My servants ask you, how to get nearness of ME, (enlighten them) "I am very close to all who invoke ME (only), and respond to every supplication made to ME (without any mediator); hence, they should obey ME; and believe in ME; so that they may be led aright"

187. रोजों की रातों में तुम को अपनी बीवियों के पास जाना हलाल कर दिया गया, वह तुम्हारी पोशाक है और तुम उनकी पोशाक हो। अल्लाह को मालूम था कि तुम छुप कर अपने जमीर (अंतरात्मा) से ख़यानत करते थे। अल्लाह ने तुम्हारी तरफ ध्यान दिया और तुम को माफ किया और अब इजाजत दे दी कि रोज़ों की रातों में अपनी औरतों के पास जा सकते हो और उसे हासिल करो जो कुछ अल्लाह ने तुम्हारे लिए किताब में लिख दिया है और खाओ और पिओ यहाँ तक कि तुमको फज्र (प्रभात) की सफेद धारी, काली धारी से अलग दिखाई देने लगे फिर रात तक रोज़ा पूरा करो और जब मस्जिदों में एतेकाफ के लिए बैठो तो अपनी औरतों के पास मत जाओ। यह सीमाएं अल्लाह ने बांध दी हैं इनके नज़दीक न फटको। इसी तरह अल्लाह बयान फरमाता है। अपनी आयतें लोगों के लिए ताकि वह बच कर चल सकें।

187. It is made lawful for you to have intimacy with your wives on the night of the fasts. They are your garments and you are theirs. ALLAH knew that you were deceiving your conscious in an attempt to keep secret your thoughts (in respect of intimacy with your wives during fasts). ALLAH has turned to you with mercy, and forgiven you. Now it is permitted to go to your wives during the night of fasts; and seek that which ALLAH has decreed for you (in his Book). Eat and drink until the white line of down appears distinct from the darkness of night; then complete your fast till the advent of night. But do not have intimacy with your wives when you confine yourselves in a mosque for meditation. These are the limits set by ALLAH; so approach them not. Thus does ALLAH make HIS laws clear for mankind so that they could behave with consciousness (of ALLAH).

الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى
آجائے پھر رات تک روزہ پورا کرو اور جب مسجدوں میں اعتکاف کے لیے بیٹھو
الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي
تو اپنی عورتوں کے پاس مت جاؤ یہ حدیں اللہ نے باندھ دی
الْمَسٰجِدِ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ
ہیں ان کے نزدیک نہ پھٹکو اسی طرح اللہ بیان فرماتا ہے اپنی
يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا
آیتیں لوگوں کے لیے تاکہ بچ کر چل سکیں ﴿۱۸۷﴾ اور تم
تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى
لوگ آپس میں ایک دوسرے کا مال باطل طریقے سے ہرگز نہ کھاؤ اور
الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ
حاکموں کو رشوت پہنچا کر لوگوں کا مال جان بوجھ کر ہڑپ کرنے کا
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ قُلْ هِيَ
گناہ نہ کرنا ﴿۱۸۸﴾ آپ سے چاند کے گھٹنے بڑھنے کے بارے میں
مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
سوال کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ یہ لوگوں کے لیے وقت بتانے کا ذریعہ ہے
الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاْتُوا
اور حج کے اوقات بھی چاند سے طے ہوں گے اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں چھت یا پچھواڑے سے آؤ بلکہ نیکی یہ ہے
الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾
کہ گناہ سے بچنا چاہیے اور گھروں میں تو ان کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿۱۸۹﴾
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا
جو تم سے لڑائی کرتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو اور زیادتی نہ کرو کیونکہ اللہ حد سے آگے
تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ
بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۹۰﴾ اور ایسے لوگوں کو جہاں
حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
پاؤ مار دو اور انھوں نے جہاں سے تمھیں نکالا تم بھی وہاں سے انھیں نکال دو

ف ۱۸۷ جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو مسلمان روزوں کی راتوں میں اگلی امتوں کی طرح اپنی عورتوں کے پاس نہ جاتے تھے مگر کچھ لوگ صبر نہ کر سکے، آپ سے عرض کیا تب یہ آیت اتری کہ روزہ کی رات میں اپنی بیوی سے صحبت کر سکتے ہو، اللہ نے اس کے پہلے کسی آیت میں روزہ کی رات میں عورت کے پاس جانا منع نہیں کیا تھا، لیکن لوگ اپنے طور سے یہی سمجھتے تھے کہ یہ کام جائز نہیں ہے پھر کچھ لوگوں سے یہ عمل سرزد ہوا تو انھوں نے محسوس کیا کہ ہمارے نفس نے خیانت کی حالانکہ ایسا نہیں، رات کی سرحد غروب آفتاب سے شروع ہو جاتی ہے، اس لیے غروب کے ساتھ ہی روزہ افطار کرنا چاہیے اعتکاف یہ ہے کہ آدمی یادِ الٰہی اور ذکر اللہ اور عبادات کے لیے دنیا کے کاموں سے الگ ہو کر مسجد میں جا بیٹھے، رمضان میں آخری دس دن کا اعتکاف سب سے افضل ہے۔

ع ۲۳

ف ۱۸۹ لوگوں نے چاند کے تغیر کے بارے میں جب سوال کیا، تو اللہ نے فرمایا کہ چاند کی مختلف حالتوں سے مہینے کی مدت مقرر ہوتی ہے، مخلوق کے معاملات میں برسوں کی گنتی اور حساب میں آسانی ہوتی ہے، عبادت کے مخصوص دن جیسے ایامِ حج اور ماہِ رمضان وغیرہ غرض انسان کی سیکڑوں ضرورتوں کے پیشِ نظر چاند کو بنایا گیا، مگر بعض جاہل لوگ چاند کو پوجتے اور سجدہ کرتے تھے جو کہ انسانوں کی خدمت کے لیے قدرتی جنتری کا کام انجام دے رہا ہے، کفر کی رسموں میں یہ بھی تھا کہ حج کے لیے جب گھر سے نکل پڑتے اور پھر کسی وجہ سے گھر میں جانا ہوتا تو پیچھے سے جاتے یا چھت میں سوراخ کر کے کود جاتے، اللہ نے اس کو غلط بتایا اور یہ حکم دیا کہ تقویٰ چاہیے، رسمی معاملات سے کچھ نہیں ہوتا گھر میں جانا ہو تو دروازوں سے جانے میں کوئی حرج نہیں۔

188. और तुम लोग आपस में एक दूसरे का माल अवैध तरीके से हर्गिज़ न खाओ और हाकिमों को रिश्वत पहुँचाकर लोगों का माल जान बूझ कर हड़प करने का गुनाह न करना।

188. And digest not one another's belongings (property) unjustly, nor give bribery to the rulers so that you may knowingly eat up that, which belongs to others, sinfully.

| 23 | 6 | 7 |

189. आप से चाँद के घटने बढ़ने के बारे में सवाल करते हैं। आप कह दीजिए कि यह लोगों के लिए वक़्त बताने का साधन है और हज का समय भी चाँद से तय होगा और नेकी यह नहीं कि तुम घरों में छत या पिछवाड़े से आओ। बल्कि नेकी यह है कि गुनाह से बचना चाहिए और घरों में तो उसके दरवाज़ों से आया करो और अल्लाह से डरते रहो ताकि तुम कामयाब हो जाओ।

189. They ask you about (the positions of) Moon, (how it) decreases and increases (?) Say: "It is a source of fixing periods of time for mankind, and the days of Haj Pilgrimage shall also be determined according to it". And it is not piety to enter your houses through the roof, or from the back door of them; but piety is to ward off evil. So enter your houses through their proper doors, and fear ALLAH, that you may be successful.

190. जो तुम से लड़ाई करते हैं तुम भी अल्लाह की राह में उन से लड़ो और ज़्यादती न करो क्योंकि अल्लाह हद से आगे बढ़ने वालों को पसन्द नहीं करता।

190. Fight in the cause of ALLAH with those who initiate fight with you; but transgress not the limits; for, ALLAH does not like the transgressors.

191. और ऐसे लड़ाई करने वालों को जहाँ पाओ मार दो और उन्होंने जहाँ से तुम्हें निकाला था तुम भी वहीं से उन्हें निकाल दो और फ़ितना करना क़त्ल से भी ज़्यादा खराब है और उन से मस्जिदे हराम के पास न लड़ना जब तक वह तुम से उस जगह न लड़ें फिर भी अगर इस अदब वाली मस्जिद के पास तुम से मार काट करें तो तुम भी उन्हें क़त्ल करो इन्कारी लोगों की ऐसी ही गत बनानी चाहिए।

191. And kill them wherever you find them, and turn them out from where they have turned you out; for wickedness is worse than killing. And fight not with them around sacred Mosque unless they initiate fight with you there. But if they attack you to kill near Holy Mosque, then, you too may kill them. Thus should be the recompense of those who reject the faith.

وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ

اور فتنہ کرنا قتل سے بھی زیادہ خراب ہے اور ان سے مسجد حرام کے پاس نہ لڑنا

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِنْ قٰتَلُوكُمْ

جب تک وہ تم سے اس جگہ نہ لڑیں پھر بھی اگر اس ادب والی مسجد کے پاس تم سے مارکاٹ کریں تو تم بھی انھیں

فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِينَ ﴿۱۹۱﴾ فَإِنِ انْتَهَوْا

قتل کرو منکر لوگوں کی ایسی ہی گت بنانی چاہیے ﴿۱۹۱﴾ پھر اگر وہ رک جائیں

فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا تَكُونَ

تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۹۲﴾ اور اُن سے اُس وقت تک لڑو جب تک کہ فتنہ فساد

فِتْنَةٌ وَّيَكُونَ الدِّينُ لِلّٰهِ ۖ فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا

پوری طرح مٹ نہ جائے اور اللہ کا دین جاری ہوجائے اگر وہ فتنہ فساد سے باز آجائیں

عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظّٰلِمِينَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ

تو ظالموں کے سوا کسی پر ہاتھ نہ ڈالا جائے ﴿۱۹۳﴾ حرمت والا مہینہ صرف حرمت والے مہینہ کا

الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

بدل ہوسکتا ہے اور تمام ادب کی باتوں میں برابری کا لحاظ رکھا جائے گا پھر جو حرمت

فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠

والے مہینہ میں تم پر ہاتھ ڈالے تو تم بھی جواب میں ان پر ہاتھ چلاؤ اللہ کی نافرمانی سے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۹۴﴾

بچتے رہو اور خوب جان لو کہ اللہ تو پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى

اور اللہ کی راہ میں خرچ کیے جاؤ اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ

التَّهْلُكَةِ ۛ وَأَحْسِنُوا ۛ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۹۵﴾

ڈالو اور نیکی پر جمے رہو بیشک اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے ﴿۱۹۵﴾

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۚ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا

اور اللہ کے لیے حج اور عمرہ پورا کرو پھر اگر راستے میں گھیر لیے جاؤ تو جو قربانی

اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۖ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى

کرسکو ایک جانور بھیج دو اور جب تک قربانی اپنے ٹھکانے نہ پہنچ جائے

ف ۱۹۱ لڑائی اور جہاد کے حکم میں بنیادی بات یہ ہے کہ جب وہ تم سے لڑیں، تب جواب میں تم بھی انھیں قتل کرو، اگر وہ ہاتھ روک لیں تو پہل نہیں کرنی چاہیے دین میں کوئی زور زبردستی نہیں البتہ بے دین مشرک لوگ فتنہ فساد کرکے امن کو غارت کریں تو انھیں بے بس کردینا چاہیے۔

ف ۱۹۴ ذی قعدہ، ذی الحجہ اور محرم تینوں ماہ حج کے ہیں، اس میں لڑائی جھگڑا منع تھا، تمام لوگ اس کا لحاظ کرتے تھے، حج کے قافلے ان مہینوں میں امن کے ساتھ آجاسکتے تھے اور ماہ رجب عمرہ کے لیے مخصوص تھا ان چاروں ماہ میں جنگ کرنا منع تھا تاکہ کعبہ کی زیارت کرنے والے بدامنی کا شکار نہ ہوجائیں، یہ قاعدہ سیدنا ابراہیم کے دور سے چلا آرہا تھا مگر اپنی غرض کے لیے کفار نے اس قاعدے کو توڑنا شروع کردیا اور کسی بھی ادب والے مہینے میں لوٹ مار، قتل و غارت گری کرتے اور بعد میں کسی دوسرے مہینے کو اس کی جگہ ٹھہرا کر حساب برابر کردیتے ایسی دھاندلی کو مذہبی نام دے دیا تھا جس کا ذکر سورۂ توبہ آیت ۳۶، ۳۷ میں آئے گا۔

192 . फिर अगर वह रूक जायें तो अल्लाह माफ करने वाला मेहरबान है।	192. But if they cease, then ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.
193. और उनसे उस वक़्त तक लड़ो जब तक कि फ़ितना फसाद पूरी तरह मिट न जाये और अल्लाह का दीन जारी हो जाए अगर वह फ़ितना फसाद से रूक जायें तो जालिमों के सिवा किसी पर हाथ न डाला जाये।	193. And fight with them until oppression and wickedness are totally dismissed; and ALLAH's (decreed) way of life is established. But if they (the oppressors) cease, then, there should not be any seizure except that of unjust.
194. इज्जत वाला महीना सिर्फ इज्ज़त वाले महीने का बदल हो सकता है और सब अदब की बातों में बराबरी का खयाल रखा जायेगा। फिर जो इज़्ज़त वाले महीने में तुम पर हाथ डाले तो तुम भी जवाब में उन पर हाथ चलाओ अल्लाह की नाफरमानी (आज्ञा भंग) करने से बचते रहो और खूब जान लो कि अल्लाह तो परहेज़गारों (सदाचारीयों) के साथ है।	194. Sacred month (to be regarded as sacred only, and no other month can be replaced) for sacred month; and for the forbidden things, there is a law of equality. Then, whoever transgresses the prohibition (of the sacred month), against you, give them befitting reply. But spare yourselves from ALLAH's disobedience, and know that ALLAH is with those who are conscious (of HIM).
195. और अल्लाह के रास्ते में खर्च किये जाओ और अपने हाथों अपने आपको तबाही में न डालो और नेकी पर जमे रहो बेशक अल्लाह नेकी करने वालों से मुहब्बत रखता है।	195. And spend in the cause of ALLAH; and do not throw yourselves into self destruction, (but) remain true to righteousness. Truly, ALLAH loves the doers of good.

يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا

اپنے سر کے بال نہ منڈواؤ پھر بھی تم میں کوئی مریض ہو

اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ

یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو روزے یا صدقے یا قربانی کرنے سے فدیہ ادا

صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۥ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ

ہو جائے گا۔ اگر امن کی حالت میں کوئی عمرہ ملا کر حج کرنے کا فائدہ حاصل کرے تو جو

اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ

قربانی کر سکے پیش کرے اور جس کو قربانی کا جانور نہ ملے تو روزے رکھے حج کے دنوں تین

يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا

تین دن اور سات دن جب واپس لوٹ کر جاوے یہ پورے دس

رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ

روزے ہوئے یہ سہولت اس کو ہے جس کے اہل و عیال ادب والی

اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

مسجد کے پاس نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو جان لو کہ اللہ

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ

کا عذاب بڑا سخت ہے (۱۹۶) حج کے مہینے تو

مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ

معلوم ہیں جو بھی ان مقررہ دنوں میں حج کا قصد کرے تو اُسے چاہیے کہ دورانِ حج نہ

وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ

عورت کے پاس جائے اور نہ کوئی برا کام۔ اور نہ لڑائی جھگڑا حجت تکرار کرے اور جو

خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ

نیک کاموں میں تم لگے رہو گے تو اللہ کو معلوم ہی ہے۔ بس سامانِ سفر ساتھ میں لے لیا کرو

التَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

اور سب سے اچھا سامان تو پرہیزگاری ہے اور اے عقلمند لوگو مجھ سے ہی ڈرا کرو (۱۹۷) اپنے رب کا فضل (یعنی روزی)

جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ

تجارت کر کے حج کے دنوں میں حاصل کرنا کوئی گناہ نہیں پس جب عرفات

ع ۲۴

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۱۹۶ یہاں ایک خاص ہدایت یہ فرمائی کہ آدمی حج یا عمرہ کی نیت سے احرام باندھ کر روانہ ہوا اور راستے میں جنگ کی وجہ سے یا کسی بیماری کے سبب یا سفر میں کسی رکاوٹ کی وجہ سے آگے نہ جا سکے تو گویا وہ حالات کے گھیرے میں آگیا ہے، آگے سفر کرنا اُسے ممکن نہیں تو ایسی صورت میں جہاں تک پہنچا ہو وہیں سے واپس ہو جائے مگر ایک جانور مکہ شریف قربانی کے لئے بھیج دے اور جب اطمینان ہو جائے کہ جانور پہنچ گیا ہے اور ذبح بھی کر دیا گیا ہے تو احرام کھول دے اور واپس چلا جائے۔ اگر قربانی کا جانور بھی مکہ بھیجنا ممکن نہ ہو تو پھر جہاں روکا گیا ہے وہیں جانور ذبح کرے اور احرام کھول دے۔

ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کے چھٹے سال اپنے صحابہؓ کو ساتھ لیکر کعبہ شریف کی زیارت کے لئے عمرہ کی نیت سے روانہ ہوئے، مکہ کے مشرک لوگوں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حدیبیہ کے میدان میں روک دیا اور لڑائی پر تُل گئے بات چیت کے بعد صلح اس شرط پر طے ہوئی کہ ابھی تو مسلمان یہیں سے مدینہ واپس چلے جائیں آئندہ سال آئیں تین روز مکہ میں رہ کر چلے جائیں ایسی حالت میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے علاقے میں قربانی کی اور احرام اُتار دیا، تمام صحابہؓ نے بھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کیا، آج بھی کہیں جنگی حالات پیدا ہوں یا حکومتوں کے سخت قوانین کے تحت کسی کو حاجت احرام میں مکہ جانے سے روک دیا جائے تو اس کے لئے احرام کی پابندیوں سے نکلنے کا آسان طریقہ بتا دیا گیا۔

196. और अल्लाह के लिए हज और उमरह पूरा करो फिर अगर रास्ते में घेर लिये जाओ तो जो कुर्बानी कर सको एक जानवर भेज दो और जब तक कुर्बानी अपने ठिकाने न पहुँच जाये अपने सर के बाल न मुंडवाओ। फिर भी तुम में कोई बीमार हो या उसके सर में तकलीफ हो तो रोज़े या सदका या कुर्बानी करने से फिद्या (दान) अदा हो जायेगा। अगर अमन की हालत में कोई उमरह मिलाकर हज करने का फायदा प्राप्त करे तो जो कुर्बानी कर सके पेश करे और जिस को कुर्बानी का जानवर न मिले तो रोज़े रखे हज के दिनों में तीन दिन और सात दिन जब वापस लौट कर आए यह पूरे दस रोज़े हुए यह सहूलत उसको है जिसके घर वाले अदब वाली मस्जिद के पास न रहते हों और अल्लाह से डरते रहो जान लो कि अल्लाह का अज़ाब बड़ा सख्त है।

196. And perform Haj Pilgrimage or Pious Visit for ALLAH. But if you are prevented in the way (to reach there), then sacrifice (one animal) such as you can afford. And shave not until sacrifice is offered at its place. Still, whosoever of you is ill, or has ailment in his scalp, may redeem it in fasting or a ransom or sacrifice. Then, when, you are in safety and anyone of you intends to avail the benefit of Pious Visit alongwith Pilgrimage, in the month of Haj, he should offer a sacrifice such as he can afford; but if he could not afford the sacrifice, then fasting instead, for three days during the Haj Pilgrimage, and seven days after his return (to his home;) making ten days in all. This facility is for him whose family lives not around the sacred Mosque (at Makka). Remain conscious of ALLAH and know that ALLAH's punishment is severe.

24	8	8

197. हज के महीने तो मालूम है जो भी इन दिनों में हज का इरादा करे तो उसे चाहिए कि हज के दिनों में न औरत के पास जाये और न कोई बुरा काम और न लड़ाई झगड़ा वाद–विवाद करे और जो नेक कामों में तुम लगे रहोगे तो अल्लाह को मालूम ही है। बस सफर का सामान साथ में ले लिया करो और सब से अच्छा सामान तो परहेज़गारी है और ऐ अक़्ल मंद लोगो मुझ से ही डरा करो।

197. The months of Haj (pilgrimage) are (ordained) well-known. Whosoever intends to perform Haj during appointed days, he should not go for intimate relations with his wife, nor commit sin, nor indulge in strife or controversy or discord (with his fellow beings). And whatever good you do, (be sure,) ALLAH knows it. And take provisions (with you) for the journey; but the best of all provisions is that of - righteousness. So, be conscious of ME, O you man of understanding.

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪

سے واپس ہونے لگو تو مشعرِ حرام کے پاس (یعنی مزدلفہ میں) اللہ کو یاد کرو

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ

اور اس طرح یاد کرو جیسا اس نے تم کو سکھایا۔ اس سے پہلے تم بھی صحیح طریقے سے محض

الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ

ناواقف تھے ﴿۱۹۸﴾ پھر جہاں سے سب لوگ واپس ہوں تم بھی وہیں سے

النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

واپس ہوجاؤ اور اللہ سے معافی چاہو یقیناً اللہ بڑا غفور اور رحیم ہے ﴿۱۹۹﴾

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ

پھر جب حج کے ارکان پورے ہوجائیں تو اللہ کو یاد کرو جیسے اپنے باپ دادوں کو یاد کرتے تھے بلکہ اس سے بھی

اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

زیادہ بڑائی کے ساتھ اللہ کو یاد کرو لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں، جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

رب ہم کو دنیا ہی میں دیدے ایسے لوگوں کے لیے آخرت میں کچھ

خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي

حصہ نہیں ﴿۲۰۰﴾ ان میں وہ لوگ کیا خوب ہیں، جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

ہم کو دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہم کو آگ کے عذاب

النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ

سے بچالے ﴿۲۰۱﴾ یہ لوگ بہت اچھے رہے ان کا نصیب جاگا ان کو اپنی محنت کا خوب پھل ملا

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ

اور حساب کرنے میں اللہ کو کچھ بھی دیر نہیں ﴿۲۰۲﴾ اور گنتی کے دنوں میں اللہ کو خوب یاد کرو

مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ

پھر کوئی جلدی یعنی دو دن میں ہی (منیٰ سے) چلا جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو کوئی ٹھہر گیا اس پر

عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ

بھی کوئی گناہ نہیں بس اصل تو اللہ کی نافرمانی سے بچنا ہے

---

۱۹۷ معلوم ہوا کہ جو لوگ زادِ راہ (خرچ وغیرہ) ساتھ لے کر نہیں نکلتے اللہ انھیں پسند نہیں فرماتا، حج تو اُسی پر فرض ہے جس کے پاس زادِ راہ ہو اور راستے کھلے ہوئے ہوں۔

حج کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی بغیر سلا کپڑا، ایک نیچے تہبند جیسا اور ایک ٹکڑا اوپر چادر سا کندھے پر ڈال لے سر نہ ڈھانکے، ۹ ذی الحجہ کو عرفات میں حاضر ہو اور مغرب تک وہاں قیام کرے اور مغرب وہاں نہ پڑھ کر مزدلفہ (مشعر الحرام) میں مغرب اور عشاء ملا کر پڑھے، پھر صبح ۱۰ تاریخ کو عید والے دن منیٰ آکر جمرہ کی رمی کرے، قربانی کرے، بال منڈوائے، اور احرام کھول دے اور مکہ آکر طواف اور سعی کرے پھر واپس منیٰ چلا جائے اور مزید دو دن تک رمی کرے اسی طرح عمرہ کے لیے حدودِ حرم کے باہر سے احرام باندھ کر طواف بیت اللہ کرے، صفا و مروہ کی سعی کرے، بال منڈوائے اور احرام کھول دے، اسلام میں عمرہ کے لیے کسی خاص دن کی قید نہیں۔

۱۹۹ قریشی لوگ گھمنڈ کے سبب ۹ ذی الحجہ کو مکہ سے عرفات کے میدان میں نہ جاتے بلکہ عام حاجیوں پر اپنی دھونس جمانے کے لیے مشعر حرام ہی سے واپس ہوجاتے کہ ہم حرم کے مجاور ہیں ہمیں عرفات جانا ضروری نہیں، اللہ نے اس آیت میں ان کا غرور توڑ دیا کہ بندگی میں سب برابر ہیں اور لوگوں کی طرح تم بھی عرفات جا کر واپس آؤ۔

النصف

۲۰۰ حج سے فارغ ہو کر لوگ میلہ لگاتے اور بازار بھرتے اور اپنے بڑوں کی ساکھ (تعریف) بیان کرتے ان کے کہ لات اور اپنے قبیلے کی جے پکارتے، اللہ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ یہ جوش و خروش اللہ کی بڑائی بیان کرنے میں لگاؤ بلکہ اس سے بھی زیادہ لگن اور مستعدی کے ساتھ اللہ کا ذکر کرو۔

198. अपने रब का फज़्ल (अर्थात रोज़ी) व्यापार करके हज के दिनों में प्राप्त करना कोई गुनाह नहीं। बस जब अरफ़ात से वापस होने लगो तो मशअरे हराम के पास (यानी मुज़दलिफ़ह में) अल्लाह को याद करो और इस तरह याद करो जैसा उसने तुम को सिखाया। इस से पहले तुम भी सही तरीक़े से बिलकुल अनजान थे।

198. There is no sin on you if you seek your LORD's bounty during Haj Pilgrimage by trading. And when you return all, from "Arfaat" remember ALLAH at the Holy place (of "Muzdalifa"); but remember (by glorifying HIS praises) as you have been taught. Truly, previously you were unaware of the correct method.

199. फिर जहाँ से सब लोग वापस हों तुम भी वहीं से वापस हो जाओ और अल्लाह से माफ़ी चाहो। बेशक अल्लाह बड़ा गफ़ूर (क्षमावान) और रहीम (दयालू) है।

199. Then depart from the place whence all the people depart and ask ALLAH for HIS forgiveness. Truly, ALLAH is Oft-forgiving, Most-Merciful.

200. फिर जब हज सम्बन्धित इबादतें पूरी हो जायें तो अल्लाह को याद करो जैसे अपने बाप दादों को याद करते थे बल्कि इस से भी ज़्यादा बड़ाई के साथ अल्लाह को याद करो लोगों में से कुछ ऐसे भी हैं जो कहते हैं कि ऐ हमारे रब हमको दुनिया ही में दे दे ऐसे लोगों के लिए आखिरत में कुछ हिस्सा नहीं।

200. So when you have accomplished your all the obligations of Haj, remember ALLAH as you remember your forefathers; rather more adequately glorifying HIS name. There are people among mankind who say: "O our LORD! give us (our bounties) in (this) world only". Such as these will have no portion in the Hereafter.

201. उन में वह लोग क्या ख़ूब हैं जो कहते हैं ऐ हमारे रब हमको दुनिया में भलाई दे और आख़िरत में भी भलाई अता फ़रमा और हमको आग के अज़ाब से बचा ले।

201. And how praiseworthy are they among them, who say; "O our LORD! Give us welfare in this world and Welfare in the Hereafter too; and save us from the torment of the Fire!"

202. यह लोग बहुत अच्छे रहे उनका नसीब जागा उनको अपनी मेहनत का ख़ूब फल मिला और हिसाब करने में अल्लाह को कुछ भी देर नहीं।

202. These people proved to be fortunate enough; as they, earned manifold return of their labour. For ALLAH is swift at reckoning.

203. और गिनती के दिनों में अल्लाह को खूब याद करो फिर कोई जल्दी यानी दो दिन में ही (मिना से) चला जायें तो उस पर कोई गुनाह नहीं और जो कोई ठहर कर गया उस पर भी कोई गुनाह नहीं बस असल तो अल्लाह की नाफ़रमानी से बचना है और अल्लाह से डरते रहो और जान लो कि तुम सब उसी के पास जमा किये जाओगे।

203. Remember (and glorify) ALLAH much during the appointed days (at "Mina"), and whosoever hastens to leave in two days (from "Mina"), there is no sin on him; nor on him who stays there longer. The real aim is to safeguard (one self) from disobedience of ALLAH. So remain, always, conscious of ALLAH, and know that you all (mankind) shall be gathered unto HIM.

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾
اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم سب اسی کے حضور جمع کیے جاؤ گے ﴿٢٠٣﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِى الْحَيٰوةِ
اور بعض آدمی ایسے ہوتے ہیں کہ دنیا کی زندگی میں ان کی باتیں تم کو بڑی عجیب لگتی ہیں
الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ
اور جو کچھ اُن کے دل میں ہوتا ہے اس پر خدا کو گواہ بناتے ہیں مگر وہ سخت
الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ
جھگڑالو ہیں ﴿٢٠٤﴾ اور جب ملک میں حاکم بنے تو اودھم مچانے میں بڑی دوڑ دھوپ
فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
کرتے ہیں کھیتوں اور نسلوں کو ہلاک کر ڈالتے ہیں اور اللہ تو فساد کو مطلق پسند نہیں
الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
فرماتا ﴿٢٠٥﴾ اور جب اس سے کہا جائے کہ خدا سے ڈر تو اللہ کا خوف کر تو طاقت کا غرور لے مزید
بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ
گناہ پر اکساتا ہے ایسے لوگوں کی سزا جہنم کافی ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿٢٠٦﴾ اور کوئی
النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ
آدمی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اللہ کی رضا تلاش کرنے میں اپنی جان کی بازی لگا دیتا ہے اور اللہ کو
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا
بھی اپنے بندوں سے بڑا پیار ہے ﴿٢٠٧﴾ اے ایمان والو! اسلام میں پورے طور
فِى السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ
پر داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں پر مت چلو۔ واقعی وہ تمہارا
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
کھلا ہوا دشمن ہے ﴿٢٠٨﴾ صاف صاف حکم آجانے پر بھی اگر تم پھسل
جَاۗءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾
جاؤ گے تو جان رکھو اللہ زبردست حکمت والا ہے ﴿٢٠٩﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىْ ظُلَلٍ مِّنَ
کیا ان کو انتظار ہے کہ بدلیوں کے سائبانوں میں اللہ تعالیٰ فرشتوں کو ساتھ

ف٢٠٣ عرفات سے واپسی پر حاجی لوگ ١٢٬١١٬١٣ ذی الحجہ کو منیٰ میں قیام کرتے ہیں، یہ ایام تشریق ہیں، شیطانوں کو کنکری مارنا، قربانی کرنا، سر کے بال منڈانا، احرام اتارنا، یہ سب حج کے کام اسی جگہ انجام پاتے ہیں۔ کوئی اگر دس ہی کو کے بعد دو دن ٹھہر کر چلا جائے تو کوئی حرج نہیں، اور تاخیر سے جائے تو بھی حرج نہیں، بس تقویٰ چاہیے یعنی اللہ کی نافرمانی سے بچنا اصل ہے۔

ف٢٠٤ بات بڑی لچھے دار کرتے ہیں کہ سنتے ہی آدمی تعجب میں پڑ جائے اگرچہ دل میں کچھ اور ہوتا ہے اور ہر بات میں خدا کو گواہ بناتے ہیں مگر زبان کے بڑے تیز ہیں۔

ف٢٠٦ کاروباری، سیاسی لوگ پہلے تو بڑی چکنی چپڑی باتیں کرتے ہیں اور چرب زبانی سے پارسائی کا ڈھونگ رچاتے ہیں لیکن جب اقتدار حاصل ہوتا ہے تو ساری طاقت خون خرابے اور ملک کو اجاڑنے میں لگا دیتے ہیں۔ کسی کی حق بات بھی نہیں سنتے سمجھانے پر اور زیادہ ضد میں آکر اپنی عزت اور غلبے کا استعمال کر کے خلق خدا کو تنگ کرتے ہیں ایسے لوگوں کے اعمال کا حساب جہنم میں جا کر ہی پورا ہوگا۔

ف٢٠٧ یہ ایمان والے کی صفت ہے اللہ کی راہ میں جان دینے سے دریغ نہیں کرتا اور اللہ کی رضا تلاش کرتے رہتا ہے۔

204. और कुछ आदमी ऐसे होते हैं कि दुनिया की ज़िन्दगी में उनकी बातें तुमको बड़ी अजीब लगती हैं और जो कुछ उनके दिल में होता है उस पर ख़ुदा को गवाह बताते हैं मगर वह सख़्त झगड़ालू है।	204. And (of mankind) there are some people whose speech you may feel astonishing; and they call ALLAH to witness as to that which are in their hearts; yet, (beware) they are the most quarrelsome.
205. और जब मुल्क में शासक बनें तो उधम मचाने में बड़ी दौड़धूप करके खेतों और फसलों को तबाह कर डालते हैं और अल्लाह तो फ़साद को ज़रा भी पसंद नहीं फ़रमाता।	205. And when such people get rein of the land, they put together untiring efforts to spread mischief therein; and destroy crops and progeny. But ALLAH likes not the least (such) corruption.
206. और जब उस से कहा जाये कि कुछ तो अल्लाह का डर रख तो ताक़त का घमंड उसे अधिक गुनाह पर उकसाता है ऐसे लोगों की सज़ा जहन्नम काफ़ी है और वह बहुत ही बुरा ठिकाना है।	206. And when it is said to him, "Have some fear of ALLAH", the pride of power instigates him more to commit crimes. So enough would be the punishment of Hell for such people, and worst indeed is that place to rest.
207. और कोई आदमी ऐसा भी होता है कि अल्लाह की ख़ुशी चाहने में अपनी जान की बाज़ी लगा देता है और अल्लाह को भी अपने बन्दों से बड़ा प्यार है।	207. And of mankind is he who would sacrifice his life seeking the pleasure of ALLAH. And ALLAH is full of kindness to HIS slaves.
208. ऐ ईमान वालो! इस्लाम में पूरे तौर पर दाख़िल हो जाओ और शैतान के पद–चिन्हों पर मत चलो। निःसंदेह वह तुम्हारा खुला हुआ दुश्मन है।	208. O you who have believed embark on to the self-surrender (to ALLAH) whole-heartedly (unreserved); and follow not the foot-steps of 'Shaitan'. Truly he is to you an open enemy.
209. साफ साफ हुक्म आ जाने पर भी अगर तुम फिसल जाओगे तो जान रखो अल्लाह ज़बरदस्त हिकमत वाला है।	209. Even after receiving clear decree, if you slip then know that ALLAH is Al-mighty, wise.

الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
ہے ان کو دکھائی دے تب تو قضیہ ہی فیصل ہو گیا سب کاموں کا رجوع اللہ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ
کی طرف ہے ﴿٢١٠﴾ پوچھو بنی اسرائیل سے، ہم نے انھیں کتنی کھلی کھلی
مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ
نشانیاں دی نہیں پھر بھی جو اللہ کی نعمت پانے کے بعد اسے بدل
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾
ڈالے تو اللہ تعالیٰ کی پکڑ بہت ہی سخت ہے ﴿٢١١﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ
منکر لوگ دنیا کی نعمت دیکھ کر دنیا کی زندگی پر ریجھ مرے ہیں اور ایمان
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ
والوں کی ہنسی اڑاتے ہیں حالانکہ پرہیزگار لوگ قیامت کے دن منکروں پر
الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾
خوب اونچا درجہ پائے ہوں گے تب پہچان لیں گے کہ کسی کو بے حساب رزق صرف اللہ کے چاہنے پر ہی مل سکتا ہے ﴿٢١٢﴾
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ
پہلے وقت میں سب لوگ ایک ہی طریقے پر تھے اور ان کی ایک ہی امت تھی پھر جب ان میں بگاڑ پیدا ہوا تو
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
اللہ نے ان ہی میں سے اپنے نبیوں کو کھڑا کیا، جو نیکی پر بشارت سناتے تھے اور برے کاموں پر اللہ سے ڈرنے کی لوگوں کو
بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
تلقین کرتے تھے اور اللہ ان نبیوں کے ساتھ حق کی بنیاد پر اپنی کتابوں کو بھی نازل فرماتا رہا تاکہ لوگوں کے درمیان جو اختلاف
وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ
ہو چکا ہے اس کا فیصلہ ان کتابوں سے بتا دیا جائے لیکن جن لوگوں کو کتابیں دی گئیں انھوں نے خود ہی اس میں جھگڑا ڈال دیا
مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ
اور اس وقت اختلاف کیا جب کہ ان کے پاس اللہ کی کتاب میں روشن دلیل سے ہر چیز صاف صاف اور واضح ہو چکی تھی اور انھوں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ
نے آپس کی ضد اور اختلاف کو چلائے رکھنے کے لیے یہ حرکت کی تھی ایسے الجھن اور اختلاف کے ماحول میں اللہ نے اپنے حکم سے ان ایمان والوں کو

ع ٢٥ / ١٢ / ٩

ف٢١١ بادل کی چھتریوں کے ساتھ فرشتوں کا ہجوم ہو اور خدا کا تختِ جلال ظاہر ہو جائے تو قصہ ختم ہوا پھر کتابیں نازل کرنا اور رسولوں کی بعثت اور موت تک ہر آدمی کو مہلت اور وقت دینے کی ضرورت نہیں، جو لوگ ایمان لانے اور نیک عمل کرنے سے پہلے حالات اور انصاف کا دن اور اپنی آنکھوں سے خود سلطانِ کائنات کو دیکھنے کے بعد ہی حق قبول کرنے کی بات کہتے ہیں تو بہر حال موت سے پہلے ان کی یہ تمنا پوری ہو ہی نہیں سکتی۔

وقف لازم

ف٢١٢ ایمان والے دنیا کی حقیقت زینت و آرائش سے خوب واقف ہیں، دنیا کی زندگی کو اپنے ایمان و عقل کی روشنی میں خوب پہچانتے ہیں، مگر لوگ یہاں کی چمک دمک پر اور دل پسند چیزیں حاصل کرنے میں ٹوٹ پڑتے ہیں اور ایمان والوں کی کھلی اڑاتے ہیں اور مسخری کرتے ہیں کہ نقد چھوڑ کر ادھار کے منتظر ہیں اور حرام و حلال کے خیال پر دنیا کی بہت سی چیزوں پر سے اپنا حق اٹھا لیتے ہیں وغیرہ وغیرہ، مگر کل حساب کے دن ایمان والے ان کی ہنسی اڑائیں گے کہ آخرت پر یقین نہ کرنے کا مذاق انھیں کتنا مہنگا پڑا اور دنیا کی چیزیں سب دنیا ہی میں فنا ہو کر ختم ہو گئیں۔

210. क्या इनको इन्तेज़ार है कि बादलों के साये में अल्लाह फ़रिश्तों को साथ लिये इनको दिखाई दे तब तो क़िस्सा ही निपट गया सब कामों का अंजाम अल्लाह की तरफ़ फेरा जाएगा।

211. पूछो बनी इसराईल से, हमने उन्हें कितनी खुली खुली निशानियाँ दी थीं फिर भी जो अल्लाह की नेअमत पाने के बाद उसे बदल डाले तो अल्लाह की पकड़ बहुत सख्त है।

212. इन्कारी लोग दुनिया की नेअमत देखकर दुनिया की ज़िन्दगी पर रीझ मरे हैं और ईमान वालों की हंसी उड़ाते हैं। हालांकि परहेज़गार लोग क़ियामत के दिन इंकारियों पर ख़ूब ऊँचा दर्जा प्राप्त कर चुके होंगे तब यह जान लेंगे कि किसी को बे हिसाब रोज़ी सिर्फ अल्लाह के चाहने पर ही मिल सकती है।

213. पहले वक़्त में सब लोग एक ही तरीके पर थे और उनकी एक ही उम्मत थी फिर जब उन में बिगाड़ पैदा हुआ तो अल्लाह ने उन ही में से अपने नबियों को खड़ा किया जो नेकी पर बशारत सुनाते थे और बुरे कामों पर अल्लाह से डरने की लोगों को नसीहत करते थे और अल्लाह इन नबियों के साथ हक़ के आधार पर अपनी किताबों को भी नाज़िल फ़रमाता रहा ताकि लोगों के बीच जो इख़तिलाफ़ (मतभेद) हो चुका है उसका फ़ैसला इन किताबों से बता दिया जाये लेकिन जिन लोगों को किताबें दी गई उन्होंने खुद ही इस में झगड़ा डाल दिया और उस वक़्त इख़तिलाफ़ किया जब कि उनके पास अल्लाह की किताब में रौशन दलील से हर चीज़ साफ़ साफ़ और स्पष्ट हो चुकी थी और उन्होंने आपस की ज़िद और मतभेद को चलाये रखने के लिए यह हरकत की थी ऐसे उलझन और इख़तिलाफ़ के माहौल में अल्लाह ने अपने हुक्म से उन ईमान वालों को हिदायत फ़रमा दी जिन्होंने हक़ बात में इख़तिलाफ़ करने वालों का साथ नहीं दिया और अल्लाह जिसे चाहता है सीधी राह पर चला देता है।

210. Do they then wait for anything other than that ALLAH alongwith Angels should appear to them in the shadows of the clouds? (Then) the case would have been judged at its outset. And to ALLAH return all matters (for decision).

25	14	9

211. Ask the children of Israil how many clear revelations WE gave them ! And whoever changes ALLAH's favour after it had come to him, then ALLAH's seizure is severe indeed.

212. Those who have rejected the faith, are fascinated on worldly life, seeing its luxuries, WE have disbursed (for the time set by US), and mock at those who have accepted the faith. Though the latter, who have kept themselves away from what is forbidden, would have achieved higher ranks than those disbelievers. And then only those rejecters of faith could have known that abundant sustenance could be had at the will of ALLAH only.

213. (Once) in early period all the people were on a single way (of life), thus having been one community. But when disorder prevailed among them, (for their guidance towards the truth) ALLAH raised HIS messengers amidst them who were to give glad tidings on righteousness and warning of ALLAH's punishment on sinful deeds. ALLAH sent on HIS messengers, HIS books of knowledge, with truth; so that the matters wherein they differed be judged according to those Scriptures. But the people who were given the (understanding of) the Books themselves differed as regards to its (real) meaning; though the messages therein were very clear (as regard to truth). Thus they behaved to keep differences alive (among people) for their mutual jealousy and hatred for each others. In that confused and chaotic condition ALLAH, with HIS mercy, guided those true believers who had not supported the spreaders of confusion (in the truth). And ALLAH guides, whom HE wills, to a straight path.

وَاللّٰہُ یَہۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۱۳﴾
ہدایت فرمادی جنھوں نے حق بات میں اختلاف کرنیوالوں کا ساتھ نہیں دیا اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر چلاتا ہے ﴿۲۱۳﴾
اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّۃَ وَلَمَّا یَاۡتِکُمۡ مَّثَلُ
کیاتم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ جنت میں بس یوں ہی داخل ہو جاؤ گے جب کہ تم پر ابھی وہ حالات نہیں آئے جو تم سے
الَّذِیۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِکُمۡ ؕ مَسَّتۡہُمُ الۡبَاۡسَآءُ وَ
پہلے لوگوں پر آچکے تھے انھیں سخت تنگدستی کا سامنا کرنا پڑا اور بڑے بڑے نقصان اور تکلیفیں
الضَّرَّآءُ وَزُلۡزِلُوۡا حَتّٰی یَقُوۡلَ الرَّسُوۡلُ وَالَّذِیۡنَ
اٹھانی پڑیں اور انھیں کھنگال کر ایسا ہلا ڈالا گیا کہ وقت کے رسول اور ان کے ایمان والے
اٰمَنُوۡا مَعَہٗ مَتٰی نَصۡرُ اللّٰہِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصۡرَ اللّٰہِ
ساتھی پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آوے گی آگاہ ہو جاؤ کہ یقیناً اللہ کی مدد اب
قَرِیۡبٌ ﴿۲۱۴﴾ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ مَاذَا یُنۡفِقُوۡنَ ؕ قُلۡ مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ
قریب ہے ﴿۲۱۴﴾ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ کیا اور کہاں خرچ کریں۔ جواب میں آپ فرمادو کہ جو
مِّنۡ خَیۡرٍ فَلِلۡوَالِدَیۡنِ وَالۡاَقۡرَبِیۡنَ وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنِ
کچھ بھی بہتر مال میں سے خرچ کرنا چاہو تو ماں باپ پر خرچ کرو اور رشتے دار اور ناتے والوں کو دو یتیموں اور محتاجوں پر
وَابۡنِ السَّبِیۡلِ ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ
خرچ کرو اور راہ چلتے مسافر کی بھی ضرورت پوری کرو یہ سب بہتر مقامات ہیں جہاں تم کو خرچ کرنا چاہیئے اور جو بھلائی کا کام کروگے
بِہٖ عَلِیۡمٌ ﴿۲۱۵﴾ کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الۡقِتَالُ وَہُوَ کُرۡہٌ لَّکُمۡ ۚ
اللہ اسکو خوب جانتا ہے ﴿۲۱۵﴾ منکروں کے مقابلہ میں جنگ کرنے کا اب تمھیں حکم دیا جا رہا ہے جبکہ یہ حکم تم کو
وَعَسٰۤی اَنۡ تَکۡرَہُوۡا شَیۡئًا وَّہُوَ خَیۡرٌ لَّکُمۡ ۚ وَ
کچھ ناگوار معلوم ہوتا ہے مگر بہت ممکن ہے جو چیز تم کو ناگوار ہو اسی میں تمھارا بھلا ہو اور
عَسٰۤی اَنۡ تُحِبُّوۡا شَیۡئًا وَّہُوَ شَرٌّ لَّکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ
یہ بھی ممکن ہے کہ جو چیز تم کو اچھی لگتی ہو اس میں تمھارا نقصان بھی ہو سکتا ہے انجام
یَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۱۶﴾ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الشَّہۡرِ ع ۲۶ ۱۰
کا علم اللہ کو ہے تم کو نہیں ﴿۲۱۶﴾ تم سے پوچھتے ہیں ادب والے مہینے
الۡحَرَامِ قِتَالٍ فِیۡہِ ؕ قُلۡ قِتَالٌ فِیۡہِ کَبِیۡرٌ ؕ وَصَدٌّ
میں لڑائی کیسی ہے آپ کہہ دیجئے کہ اس میں لڑائی کرنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اللہ کا

۲۱۳ زمین پر پہلے بنی آدم کے قافلہ کا سائز بہت چھوٹا رہا اس لیے ان میں ایک اُمّت ہونے کا تصور مضبوط تھا، چونکہ آدم جنت سے زمین پر بھیجے گئے تھے اس لیے ان کے پاس علم کی پوری روشنی موجود تھی اور وہ کائنات کے اندرونی نظام کو دیکھ آئے تھے بلکہ جنت میں ان کا ان کی بیوی کا ایک خاص مدت تک قیام بھی رہا تھا، آدمؑ یہ بات خوب جانتے تھے، اللہ وحدہ لاشریک ہی اس کائنات کا تنہا مالک ہے اور اسی کی عبادت اور فرماں برداری مخلوق پر لازم ہے، اور مرکر قیامت کے دن خدا کے دربار میں ہم سب کو حاضر ہونا ہے اور آدمیت کو تمام مخلوقات پر فضیلت حاصل ہے کہ غیر آدمیت اس کی ماتحت رہے" اور بنی آدم ایک اللہ کے سوا کسی کے آگے سر نہیں جھکائیں گے لیکن جیسے جیسے آدمی کی نسل زمین پر پھیلتی گئی، تب آدم سے جس طرح سمت کی دوری ہوتی رہی، عقیدہ میں اختلاف بڑھنا شروع ہوا، اور جب بگاڑ زیادہ ہوا تو اللہ نے اسی نسل آدم میں سے اپنے وعدہ کے مطابق نبی اور رسول بھیجنے شروع کیے اور ان کے ساتھ کتابیں نازل فرمائیں تاکہ لوگوں کے درمیان جو اختلاف ہو گیا ہے اس کا فیصلہ کر دیا جائے رسولوں اور نبیوں کے دنیا سے جانے کے بعد ان کی امتوں کے لوگوں نے پھر آپس میں اختلاف اور مارا ماری شروع کی نتیجہ میں ایک دین کے بدلے کئی کئی دین وجود میں آگئے، اور پھر آدمیت میں پھوٹ پڑ گئی ایسا سلسلہ ہوتا رہا کہ آخر میں اللہ نے پیارے سرکار جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی بنا کر بھیجا اور آخری کتاب قرآن شریف بھیج کر قیامت تک کے لیے ایک ہی ہدایت نامہ اور ایک ہی نبوت قائم کر دی، اب جسے اختلاف سے بچنا ہو وہ یہ راہ اختیار کرے

214. क्या तुमने यह समझ रखा है कि जन्नत में बस यूँ ही दाखिल हो जाओगे जब कि तुम पर अभी वह हालात नहीं आये जो तुम से पहले लोगों पर आ चुके थे उन्हें सख़्त तंगदस्ती (दरिद्रता) का सामना करना पड़ा और बड़े बड़े नुकसान और तकलीफ़ें उठानी पड़ीं और उन्हें खंगाल कर ऐसा हिला डाला गया कि वक़्त के रसूल और उनके ईमान वाले साथी पुकार उठे कि अल्लाह की मदद कब आयेगी? जान लो कि बेशक अल्लाह की मदद अब क़रीब है।

214. Have you conceived that you will enter the Paradise (effortlessly?) though you have not yet come across such trials as came to those who passed away before you. They faced severe hardships, great losses and ailments; and were so shaken that even Messengers (of their time) and those who believed alongwith them exclaimed: "When will ALLAH's help come !" know with certainty, that ALLAH's help is (ever) near.

215. आप से सवाल करते हैं कि वह क्या और कहाँ ख़र्च करें जवाब में आप फ़रमा दो कि जो कुछ भी अच्छे माल में से ख़र्च करना चाहो तो माँ–बाप पर ख़र्च करो और सगे सम्बंधियों को दो यतीमों और मोहताजों पर ख़र्च करो और राह चलते मुसाफ़िर की भी ज़रूरत पूरी करो यह सब अच्छी जगह हैं जहाँ तुमको ख़र्च करना चाहिए और जो भलाई का काम करोगे अल्लाह उसको ख़ूब जानता है।

215. They ask you as to what and on whom to spend? Say; "Whatever you spend of good must be for parents, and kindred, and relatives, and orphans, and the poor who beg, and the wayfarers. These are proper points whereon you should spend; and whatever you do of good deeds, truly, ALLAH knows it well.

216. इंकारियों के मुक़ाबले में जंग करने का अब तुम्हें हुक्म दिया जा रहा है जब कि यह हुक्म तुमको ना पसंद लगता है मगर बहुत मुमकिन है जो चीज़ तुमको बुरी लगे उसी में तुम्हारा भला हो और यह भी मुमकिन है कि जो चीज़ तुमको अच्छी लगती हो उसमें तुम्हारा नुकसान भी हो सकता है नतीजे की जानकारी अल्लाह को है तुमको नहीं।

216. Now (Self-restraint is lifted from you, and) you are bidden to fight against the rejectors of faith; though it is loathsome to you, but it may well be that you dislike a thing which is better for you; and that you like a thing which may be harmful for you! knowledge of conclusion is with ALLAH and not to you.

| 26 | 6 | 10 |

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
انکار کرنا اور ادب والی مسجد سے روکنا اور اللہ والوں کو وہاں سے نکال دینا اللہ کے نزدیک یہ گناہ تو اس
وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ
سے بھی بڑا ہے اور فتنہ کرنا قتل سے بھی بھیانک ہے وہ تو لگے ہی رہتے ہیں کہ تم کو قتل کر ڈالیں اگر
اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى
ان کا بس چلے تو ان کے ارادے یہاں تک ہیں کہ تم کو تمھارے دین سے پھیر
يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ
ڈالیں اور تم میں سے جو کوئی بھی اپنے دین سے پھرے گا اور پھر
يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ
کفر پر ہی مرجائے گا تو دنیا و آخرت میں اس کے سب اعمال
فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
غارت ہوئے اور ایسے لوگ آگ میں جا کر ہمیشہ ہمیشہ
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾
کے لیے وہیں پڑے رہیں گے ﴿٢١٧﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں لڑے
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ
انھیں اللہ کی رحمت کی امید رکھنا چاہیے اور اللہ تو بڑا ہی
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۗ قُلْ
غفور اور مہربان ہے ﴿٢١٨﴾ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ
فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۚ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ
فرما دیجیے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور تھوڑے فائدے بھی لوگوں کو پہنچتے
مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ
ہیں لیکن گناہ ان دونوں کا فائدے سے زیادہ ہی پڑتا ہے اور آپ سے سوال کرتے ہیں
الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
کیا اور کتنا خرچ کریں آپ فرما دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو اس طرح اللہ اپنی آیات کو بیان

منزل ١

اسے صراط مستقیم مل جائے گی باقی نام کے مذہبی جھگڑوں میں ہدایت کسی کے پلے نہیں پڑ سکتی۔

ف ٢١٦ اول مسلمانوں کو دشمنوں سے لڑنے کی اجازت نہیں تھی، صبر کرتے رہے اور مصیبتیں جھیلتے رہے، لیکن صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے، اسے ج تج آیا کہ مدینہ طیبہ میں ہجرت کے بعد اللہ نے اہل ایمان کو منکروں کے مقابلے میں قتال یعنی جنگ کی اجازت دی بلکہ بعض حالات میں لڑائی کا صاف صاف حکم دیا گیا کہ اہل شرک کو مار ڈالو کہ لوگوں کو زبردستی شرک پر لگانا چاہتے ہیں جو توحید کا عقیدہ رکھے اسے سکھ چین سے جینے نہیں دیتے انھیں کو طاقت کے زور سے ختم کر دیا جائے۔ مسلمانوں میں بعضوں کو یہ حکم بھاری لگا کہ اب مشرکوں سے لڑنا ضروری ہوا جن میں خود ان کے بہت سے رشتے ناتے والے تھے اس پر اللہ نے یہاں تسلی کر دی کہ اس حکم کو ناگوار نہ سمجھو اس میں خیر ہے اور آخر میں ایسا ہی ہوا کہ اللہ کی مدد سے سارا عرب توحید والے دین اسلام میں آگیا۔

ف ٢١٧ ہجرت کے دوسرے سال سرحدی چوکیوں میں دیکھ بھال کے لیے آٹھ صحابہ کرامؓ کا ایک دستہ مکہ اور طائف کے درمیان علاقہ بطن نخلہ میں مدینہ طیبہ سے باہر سفر میں تھا، صحابہ کرامؓ کی اس موقع پر کافروں سے مڈبھیڑ ہو گئی، جمادی الثانی کا آخری دن تھا لیکن اس دن قریب میں چاند ہونے سے رجب کا مہینہ شروع ہو چکا تھا اور رجب ادب کا مہینہ ہے اس میں جنگ بندی لازم ہے جس طرح ذی قعدہ، ذی الحجہ اور محرم میں جنگ کرنا منع ہے چنانچہ کافروں نے خوب چرچا کیا کہ مسلمان خود ہی ادب والے مہینے کی بے حرمتی کر کے رجب میں ہاتھ چلا چکے ہیں۔ لوگ فتویٰ پوچھنے لگے اور سوال کیا کہ ادب والے مہینے میں لڑنا

217. तुमसे पूछते हैं अदब वाले महीने में लड़ाई कैसी है आप कह दीजिए कि इसमें लड़ाई करना बड़ा गुनाह है और अल्लाह की राह से रोकना और अल्लाह का इंकार करना और अदब वाली मस्जिद से रोकना और अल्लाह वालों को वहाँ से निकाल देना अल्लाह के नज़दीक यह गुनाह तो इस से भी बड़ा है और फ़ितना करना क़त्ल से भी भयानक है वह तो लगे ही रहते हैं कि तुमको क़त्ल कर डालें अगर उनका बस चले तो उनके इरादे यहाँ तक है कि तुमको तुम्हारे दीन से फेर डालेंगे और तुम में से जो कोई भी अपने दीन से फिरेगा और फिर कुफ़्र पर ही मर जायेगा तो दुनिया और आख़िरत में उसके सब आमाल (काम) बरबाद हुए और ऐसे लोग आग में जाकर हमेशा हमेशा के लिए वहीं पड़े रहेंगे।

217. They ask you "What is ordained about fighting during the Sacred months?" Say; "fighting therein is a great sin; but a greater sin in the sight of ALLAH is, to prevent mankind from following the way of ALLAH, and to disbelieve in HIM, and to prevent access to the Sacred Mosque (of worship at Makka), and to drive out its inhabitants therefrom. And atrocity is worse than killing. They will not cease until they kill you, if they can, or fulfil their motive to turn you back from your faith. And whosoever of you turns back from his belief and dies as a disbeliever, then his deeds will be lost in this life and in the Hereafter; and they will be the dwellers of the Fire, therein to abide forever.

218. बेशक जो लोग ईमान लाये और हिजरत (देश त्याग) किए और अल्लाह के रास्ते में लड़े उन्हें अल्लाह की रहमत (कृपा) की आशा रखनी चाहिए और अल्लाह तो बड़ा ही ग़फ़ूर (क्षमा शील) और मेहरबान है।

218. Verily they, who have believed, and emigrated and striven hard (in the cause of ALLAH), should aspire for ALLAH's forgiveness; and ALLAH is Oft-Forgiving, Most-Merciful.

219. आप से शराब और जुए के बारे में सवाल करते हैं आप फ़रमा दीजिए इन दोनों में बड़ा गुनाह है और थोड़े फ़ायदे भी लोगों को पहुंचते हैं लेकिन गुनाह इन दोनों का फ़ायदे से ज़्यादा ही पड़ता है और आप से सवाल करते हैं क्या और कितना ख़र्च करें? आप फ़रमा दो कि जो ज़रूरत से ज़्यादा हो इस तरह अल्लाह अपनी आयतों को बयान फ़रमा देता है ताकि तुम ध्यान से काम लो।

219. They ask you concerning wine and gambling. Say; "In them is a great sin, and some benefits for men; but the sin of them is greater than their benefit." And they ask you as to what and how much they ought to spend. Say; "Whatever you could spare out of your needs!" Thus ALLAH makes HIS laws clear to you so that you may reflect,

تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ
فرمادیتا ہے تاکہ تم دھیان کام لو ﴿٢١٩﴾ دنیا اور آخرت دونوں ہی جگہ کا دھیان کرتے رہو اور پوچھتے ہیں
عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ
یتیموں کے بارے میں، کہو ان کی حالت سدھارنا بہتر کام ہے اگر اپنے ساتھ ان
تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ
کو ملا کر رکھو تو یہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ کون خرابی کرنے والا ہے اور کون
الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾
سدھارنے والا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو بھی مشکل میں ڈال سکتا تھا۔ اللہ زبردست حکمت والا ہے ﴿٢٢٠﴾
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ
اور مشرک والیوں کو نکاح میں نہ لاؤ جب تک کہ ایمان نہ لائیں ایمان والی خادمہ یعنی باندی اور کنیز
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا
ہی بہتر ہے چاہے شرک کرنے والی کتنی ہی اچھی لگے اسی طرح مشرک لوگوں کے نکاح میں
الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ
ایمان والیوں کو مت دو جب تک کہ وہ ایمان قبول نہ کرلیں ایمان والا غلام اور خادم بہتر ہے اگرچہ
مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚۖ
تمہیں مشرک کتنا ہی پسند آئے۔ یہ لوگ آگ میں جلتے رہنے کی دعوت دیتے ہیں
وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ
اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف دعوت دیتا ہے اور انسانوں کے لئے اپنی آیات کو صاف صاف بیان
وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ ع
فرماتا ہے تاکہ وہ ہوشیار اور نصیحت حاصل کرنے والے ہو جائیں ﴿٢٢١﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا
اور تم سے پوچھتے ہیں حیض کے بارے میں کہہ دو عورت کے لئے وہ گندگی اور تکلیف دہ
النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى
حالت ہے تو بیویوں سے حیض کے دنوں میں ہمبستری نہ کرو جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں (ان سے صحبت
يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ
نہ کرو) پھر جب پاک و صاف ہو جائیں تو اللہ کے حکم کے مطابق ان کے پاس جاؤ اللہ محبت

٢٧ ع ٥

کیسا ہے؟ تو آسمان سے جواب آیا کہ بڑا گناہ ہے، مگر چرچا کرنے والے بھی سُن لیں کہ اللہ کی راہ میں رُکاوٹ ڈالنا اور شرک کو دین سمجھنا کعبہ کی مسجد میں ایمان والوں کو آنے نہ دینا اور وہاں کے لوگوں کو ایمان لانے کے جرم میں جلاوطن کرنا اور فتنہ کھڑا کرکے دین سے بہکا دینا یہ قتل و غارت گری سے بھی بھاری گناہ ہے پس معلوم ہوا کہ مسئلہ پوچھنے والا اور دوسروں کو درس و نصیحت دے کر قائل کرنے والا خود اپنا کردار بھی نظر میں رکھے جنھوں نے ظلم و زیادتی سے اپنا منھ کالا کیا، انھیں کیا حق پہنچتا ہے کہ معمولی جھڑپ وہ بھی سفر میں ہونے کے سبب اچانک حادثہ پر اعتراض کریں پھر بھی جب یہ دستہ مدینہ منورہ آیا تو حضور پاک نے ناراضی کا اظہار فرمایا کہ میں نے تم کو لڑنے کی اجازت نہیں دی تھی اور اس لڑائی میں آئے ہوئے مال کو بھی قبول نہیں فرمایا، اور دستے کے لوگوں کی سخت باز پرس کی۔

ف ٢٢٠ مومن کو چاہیئے کہ دنیا و آخرت دونوں جگہ کی فکر کرے یہ نہ ہو کہ دنیا کے کاموں میں مشغول ہو کر آخرت سے لاپرواہی کرے اور یہ بھی نہ ہونا چاہیئے کہ آخرت کے کاموں میں لگے تو دنیا کی زندگی میں اپنے نفس و مخلوق کے حقوق ادا کرنا بھول جائے بلکہ دونوں طرف نظر رکھے۔

ف ٢٢١ مشرک مرد و عورت دیکھنے میں کتنے ہی خوبصورت، اشراف، مالدار ہوں، یہ سب چہرے آگ میں جھلستے رہیں گے، اس لئے نکاح میں مال و دولت اور حسن و خاندان کی زیادہ اہمیت نہیں، صورت کے بجائے سیرت اور ایمان کی زیادہ اہمیت ہے، ایمان والے ہوشیار ہو جائیں کہ مشرک مرد و عورت کو رشتۂ نکاح

220. दुनिया और आखिरत दोनों ही जगह का ध्यान करते रहो और पूछते हैं यतीमों के बारे में कहो उनकी हालत सुधारना अच्छा काम है अगर अपने साथ इनको मिलाकर रखो तो यह तुम्हारे भाई हैं और अल्लाह जानता है कि कौन खराबी करने वाला है और कौन सुधारने वाला है और अगर अल्लाह चाहता तो तुमको भी मुश्किल में डाल सकता था अल्लाह जबरदस्त हिकमत वाला (तत्वदर्शी) है।

220. (so that you may reflect) over (happenings of) this world, and (attainment of Mercy from ALLAH, in) the Hereafter. And they ask you about orphans. Say; " to improve their life is the best thing. If you merge them with you, well, they are your brothers. And ALLAH knows who means mischief and who means reformation. And if ALLAH had wished, HE could have put you into misfortune; But ALLAH is Al-mighty, Wise.

221. और मुश्रिक औरतों को निकाह में न लाओ जब तक कि ईमान न लायें ईमान वाली खादिमा यानी बांदी और कनीज़ ही अच्छी है चाहे तुम्हें शिर्क करने वाली कितनी ही अच्छी लगे इसी तरह मुश्रिक लोगों के निकाह में ईमान वालीयों को मत दो जब तक कि वह ईमान कबूल न कर लें ईमान वाला गुलाम और नौकर चाकर अच्छा है अगर तुम्हें मुश्रिक पसंद आये। यह लोग आग में जलते रहने की दावत देते हैं और अल्लाह अपने हुक्म से जन्नत और बखशिश की तरफ दावत देता है और इंसानों के लिए अपनी आयतों को साफ साफ बयान फरमाता है ताकि वह होशियार और नसीहत हासिल करने वाले हो जायें।

221. And do not marry those women who ascribe divinity to aught beside ALLAH, till they believe in ALLAH Alone. Indeed, a slave woman or maid (servant), who believes (in ALLAH Alone) is better than an idolatress, even though she pleases you. Likewise, give not in marraige believing women to those who invoke aught beside ALLAH; till they believe (in ALLAH Alone); Verily, believing slave or man-servant is better than an idolater; even though his mannerism pleases you (greatly). These invite you to be engulfed in fire (for ever), but ALLAH invites (you) to paradise and forgiveness by HIS leave, and (thus) makes HIS messages clear to mankind; so that they may be discerning and receptive to the (true) guidance.

| 27 | 5 | 11 |

222. और तुमसे पूछते है हैज़ (मासिक धर्म) के बारे में, कह दो औरत के लिए वह पीड़ा जनक हालत है तो बीवियों से हैज के दिनों में संभोग न करो। जब तक वह पाक साफ न हो जायें उनसे सोहबत (सहवास) न करो। फिर जब पवित्र हो जायें तो अल्लाह के हुक्म के अनुसार उनके पास जाओ। अल्लाह मुहब्बत फरमाता है तौबा करने वालों से और खूब पाक साफ लोगों से।

222. They ask you concerning women's monthly courses. Say; "It is impurity and vulnerable condition for a woman. Therefore keep away from women till they have purified (from the course and have taken a bath). And when they have cleansed themselves, then go in unto them as ALLAH has ordained for you. Truly, ALLAH loves those who turn unto HIM in repentance and adhere to cleanliness and purity (of faith).

اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾

فرماتا ہے توبہ کرنے والوں سے اور خوب پاک وصاف لوگوں سے ﴿۲۲۲﴾

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫

تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں جاؤ اپنی کھیتی میں جیسے چاہو اور اپنے لئے آگے سے نیک عمل

وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ

بھیج رکھو اور اللہ کی نافرمانی سے بچو اور جان رکھو کہ اللہ سے تمہاری ملاقات ہونی

مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً

ہے اور بشارت سناؤ ایمان والوں کو ﴿۲۲۳﴾ قسمیں کھانے میں اللہ کے نام کو نشانہ مت بناؤ

لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ

کہ نیک سلوک ترک کرنے میں تقویٰ اور لوگوں کے بیچ اصلاح کے کام چھوڑنے

النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ

میں قسمیں کھانے لگو اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے ﴿۲۲۴﴾ اللہ تو واقعی مہربان اور درگذر کرنے

بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

والا ہونے کے سبب) تمہاری فضول اور بے معنیٰ قسموں پر پکڑ نہیں کرے گا مگر جو پکے ارادے کے ساتھ دل سے قسمیں

قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ

کھاتے ہو تو اس پر اللہ کی پکڑ میں آجاؤ گے اور اللہ بخشنے والا اور برداشت کرنے والا ہے ﴿۲۲۵﴾ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے

مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ

کی قسم کھا بیٹھیں ان کے انتظار کی مدت چار مہینے ہے پھر اگر وہ اپنی قسم واپس لے کر ملاپ کرلیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

تو اللہ بھی غفور ہے رحیم ہے ﴿۲۲۶﴾ اور اگر چھوڑ دینے کا یعنی طلاق کا

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ

پکا ارادہ کرلیا ہے تو بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۲۲۷﴾ اور طلاق دی جانے والیوں پر لازم ہے کہ

بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ

تین حیض تک اپنے آپ کو روکے رکھیں یعنی انتظار کریں اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر

يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ

یقین کرتی ہیں تو یہ حرکت کرنا ان کے لئے مناسب نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے پیٹ

میں نہ لایا جائے جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں تاکہ ایمان والوں کی جماعتی، اعتقادی اور گھریلو زندگی میں فساد نہ برپا ہونے پائے، اس آیت سے معلوم ہوا کہ مرد یا عورت نے شرک کیا تو نکاح ٹوٹ گیا، شرک یہ ہے کہ اللہ کی صفت کسی اور میں جاننے مثلاً کسی آدمی کے متعلق یہ سمجھنا کہ اسے ہر بات معلوم ہے یا وہ جو چاہے کرسکتا ہے، یا ہمارا بھلا برا اس کے ہاتھ میں ہے۔ اور شرک یہ بھی ہے کہ اللہ کی تعظیم کسی اور پر خرچ کرے، مثلاً اللہ کے سوا کسی غیر کو سجدہ کرنا، حاجت طلب کرنا اور کسی کو اپنا مختار سمجھنا، ایمان والوں کو اپنے تمام معاملات اللہ کے ساتھ رکھنے چاہئیں۔

ف۲۲۲ عورتیں جب ایام ماہواری میں ہوں تو ان سے صحبت یعنی رابطہ جسمانی سے پرہیز کرنا چاہیے جب تک وہ پاک صاف نہ ہو جائیں لیکن کھانا پینا الگ کرنا اور اچھوت کی طرح عورت سے دور بھاگنا اسلام کی تعلیم نہیں، یہ جاہلیت کی باتیں ہیں۔

ف۲۲۳ ایمان والوں کو چاہیے کہ اپنے مرنے کے پہلے آخرت میں کام آنے والی نیکیاں ابھی سے بھیجنا جاری رکھیں جسے یہ یقین ہو کہ اللہ سے اس کی ملاقات ہونی ہے وہ بری باتوں سے دور رہے اور کل کی فکر آج کرتا رہے تاکہ خدا سے ملاقات کے وقت اسے پچھتانا نہ پڑے کہ ہائے افسوس ہم نے اپنی زندگی ضائع کردی۔

ف۲۲۵ یعنی اچھے کام چھوڑنے میں قسم نہ کھاوے اور اللہ کے نام کو ہتھکنڈہ نہ بنائے کہ بار بار قسمیں کھاتا پھرے خدا کی قسم" اچھا کام چھوڑ دینے میں قسم کھائے مثلاً ماں باپ سے بات نہ کروں گا، یا فلاں حاجت مند کی اب مدد نہ کروں گا اس طرح کی قسم غصہ یا غلطی کی حالت میں کھا لیوے تو اس قسم کو توڑ کر اس کا کفارہ ادا کر دیوے کفارہ کا ذکر

223. तुम्हारी बीवियाँ तुम्हारी खेती हैं जाओ अपनी खेती में जैसे चाहो और अपने लिए आगे से नेक अमल भेज रखो और अल्लाह की नाफरमानी (आज्ञोल्लंघन) से बचो और जान रखो कि अल्लाह से तुम्हारी मुलाकात होनी है और बशारत (शुभ सूचना) सुना दो ईमान वालों को।

223. Your wives are like a tilth for you; you may go to your tilling land as you may require. And send good deeds before you, for yourselves. And save yourself from ALLAH's disobedience; for, you are to meet HIM. And give good tidings to the believers.

224. कसमें खाने में अल्लाह के नाम को निशाना मत बनाओ कि नेक सुलूक छोड़ने में, तक़वा और लोगों के बीच सुधार के काम छोड़ने की कसमें खाने लगो (ऐसा न करना) और अल्लाह सब कुछ सुनता और जानता है।

224. And make not ALLAH's name an excuse in your oaths against your doing good and acting piously, and making peace among mankind. And ALLAH is All-hearer, All-knower.

225. अल्लाह तो (वाकई मेहरबान और माफ करने वाला होने की वजह से) तुम्हारी बेकार और बेमतलब (अर्थहीन) कसमों पर पकड़ नहीं करेगा मगर जो पक्के इरादे के साथ दिल से कसमें खाते हो तो इस पर अल्लाह की पकड़ में आ जाओगे और अल्लाह बख़्शने वाला (क्षमा करनेवाला) बरदाश्त करने वाला है।

225. ALLAH (being most gracious and compassionate), will not call you to account for that which is frivolous and unwilled oaths, but HE will for willful and that which your hearts have endorsed. And ALLAH is Oft-forgiving, Most-Forbearing.

226. जो लोग अपनी औरतों के पास न जाने की कसम खा बैठें उनके इन्तेज़ार की मुद्दत चार महीने है फिर अगर वह अपनी कसम वापस लेकर मिलाप कर लें तो अल्लाह भी ग़फूर (क्षमाशील) है रहीम (दयालू) है।

226. Those who have taken an oath not to approach their wives, for them waiting period is four months, then, if they (change their idea within this period, and) reconcile, (they will find) ALLAH, Forgiver, Most Merciful.

227. और अगर छोड़ देने का यानी तलाक का पक्का इरादा कर लिया है तो बेशक अल्लाह सुनता जानता है।

227. And if (intended to part with, and) decided finally to divorce, then ALLAH is All-Hearer, All-knower.

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ

میں پیدا فرمادیا ہے اسے چھپائیں اور ان کے شوہر اس مدت میں اگر اصلاح کرنا چاہیں تو انھیں واپس

بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ

پھیر لینے کا زیادہ حق رکھتے ہیں دستور کے مطابق مردوں پر عورتوں کا ویسا ہی حق ہے جیسا

مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

مردوں کا حق عورتوں پر ہے اور بس مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے۔

دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪

اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے طلاق دو بار تک ہے پھر رکھنا

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ

ہو تو بھلے طریقے سے رکھ لو یا چھوڑ دینا ہو تو نیکی اور احسان کے ساتھ رخصت کردو۔ اور طلاق دینے

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ

پر عورتوں کو جو بھی مال تم نے دیا ہو اس میں سے کچھ بھی واپس لینا تمھارے لیے حلال نہیں مگر یہ بات اور

يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا

ہے کہ دونوں کو خوف ہو کہ اللہ کی حدوں پر قائم رہ کر ساتھ نہ رہ سکیں گے اور پھر تم بھی (یعنی جماعت

يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا

یا شرعی قاضی) اندیشہ کرو کہ یہ میاں بیوی اب اللہ کی حدوں کو تھامتے ہوئے نباہ نہ کر سکیں گے تو

افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ

دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ عورت مالی فدیہ دے کر چھٹکارہ حاصل کرلے یہ ضابطہ کی حدیں ہیں جو اللہ تعالیٰ

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾

نے مقرر فرمادی ہیں اس سے باہر مت نکلنا اور جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کے قانون کو توڑے گا تو بس ایسے لوگ ظالم ہیں

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ

پھر اگر مرد نے تیسری بار طلاق دے ڈالی تو اب یہ عورت اس کے لیے حلال نہیں رہی۔ ہاں اس کے بعد

زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

دوسرے مرد سے اس عورت نے نکاح کرلیا ہو اور وہ بھی اس کو طلاق دے ڈالے تب ان دونوں پر گناہ

اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

نہیں کہ پھر مل جائیں اگر دونوں خیال رکھیں کہ وہ اللہ کے ضابطے کے مطابق تعلقات ٹھیک ٹھاک رکھیں گے

سورۂ مائدہ آیت ۸۹ میں آئے گا اس کا منشا یہ ہے کہ (۱) دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا پکا کر کھلا دے اگر دو وقت پیٹ بھر ایک مسکین کو دس دن تک کھلاتا رہے تو بھی جائز ہے اور اناج دیوے تو ہر ایک کو دو سیر گیہوں یا چار سیر جو دے۔ (۲) یا کپڑا پہنانا چاہے، تو دس مسکینوں کو ایسا لباس دے کر بدن بھی طور پر ڈھک جائے۔ (۳) یا ایک غلام آزاد کرے (۴) یا تین دن روزے رکھے جو مسلسل رکھنے ہوں گے (صحیح یہ ہے) ہونے سے تحقیق نہیں مانی جائے گی، جس کام کو کرنے میں قسم کھائی تھی وہی کام اگر پھر کرلیا ہو تو قسم کا کفارہ ان چاروں میں سے کوئی ایک دے کر بچ جائے، بے خیالی میں ناکارہ، فضول اور بار بار قسمیں کھانے سے اس آیت کے ذریعہ مسلمانوں کو منع کیا گیا، ناکارہ اور لغو قسم وہ ہے جو منہ سے نکلتی جاتا اور دل کو خبر نہ ہو۔

۲۲۶ جس نے قسم کھائی کہ اپنی عورت کے پاس نہ جائے گا تو عورت بے چاری ترک تعلق کی مصیبت میں پھنس کر گھریلو زندگی سے محروم ہو جائے گی لہٰذا مرد کو لازمی طور پر چار مہینے کے اندر اندر قسم واپس لے کر کفارہ ادا کر دینا چاہیے اور اپنی عورت سے تعلق بحال کر لینا چاہیے ورنہ بائن طلاق پڑ جائے گی۔ یہ آسمانی قانون ان ظالموں کے ہاتھ باندھ دیتا ہے جو عورتوں کو طویل مدت تک قسمیں کھا کر ترک تعلق کے عذاب میں مبتلا کرتے ہیں، اس قانون کو اصطلاح شرع میں "ایلا" کہتے ہیں جو مرد کو اپنی قسم واپس لینے میں چار ماہ سے زیادہ مدت نہیں دیتا پس اس معاملے میں سوچ سمجھ اور ٹھنڈے دل سے فیصلہ کرنا چاہیے تاکہ بعد میں پچھتانا نہ پڑے، مرد کو اسلامی قانون صرف ایک درجہ زیادہ دیتا ہے، باقی حقوق میں مرد و عورت سب برابر ہیں۔

228. और तलाक दी जाने वालियों पर लाज़िम है कि तीन हैज़ (माहवारी) तक अपने आपको रोके रखें यानी इन्तेज़ार करें अगर वह अल्लाह और आख़िरत के दिन पर यकीन करती हैं तो यह हरकत करना उनके लिए मुनासिब नहीं कि अल्लाह ने जो कुछ उनके पेट में पैदा फरमा दिया है उसे छुपाये और उनके पति इस मुद्दत में अगर सुधार करना चाहे तो उन्हें वापस लौटा लेने का ज़्यादा हक रखते हैं। नियम के अनुसार मर्दों पर औरतों का वैसा ही हक है जैसा मर्दों का हक औरतों पर है और बस मर्दों को उन पर एक दर्जा हासिल है और अल्लाह गालिब (प्रभुत्वशाली) और हिकमतें वाला (तत्वदर्शी) है।

228. It is obligatory on divorced women to restrain themselves; rather wait, for three menstrual periods. And it is not lawful for them to conceal what ALLAH has created in their wombs, if they believe in ALLAH and the Last Day. And their husbands have the better right as to take them back in that period; if they wish reconciliation; (though) women have rights, to what is reasonable, over their husbands, in accordance with their husbands' rights over them; (But) only (in this matter of taking their wives back) men have precedence over them-(women). And ALLAH is Al-Mighty, Wise.

| 28 | 7 | 12 |

229. तलाक दो बार तक है फिर रखना हो तो भले तरीके से रख लो या छोड़ देना हो तो नेकी और एहसान के साथ रुख़सत कर दो और तलाक देने पर औरतों को जो भी माल तुम ने दिया हो उसमें से कुछ भी वापस लेना तुम्हारे लिए हलाल नहीं मगर यह बात और है कि दोनों को भय हो कि अल्लाह की हदों पर कायम रह कर साथ न रह सकेंगे और फिर तुम भी (यानी जमाअत या काज़ी) अंदेशा करो कि यह मियाँ बीवी अब अल्लाह की हदों को थामते हुए गुज़ारा न कर सकेंगे तो दोनों पर कोई गुनाह नहीं कि औरत माल देकर छुटकारा प्राप्त कर ले यह कानून की हदें हैं जो अल्लाह ने मुकर्रर (निश्चित) कर दी हैं इस से बाहर मत निकलना और जो कोई भी अल्लाह के कानून को तोड़ेगा तो बस ऐसे लोग ज़ालिम होंगे।

229. The divorce is (to be given for) two times, and after that, either you retain her on reasonable terms, or release in a fair manner, with kindness and favour. And it is not lawful for you (men) to take back any thing out of what you had given her. Except when both the parties fear that they would be unable to maintain the limits ordained by ALLAH, if prolonged to live together; and you- (society or religious head)- too feel that the husband and wife would no longer live together keeping in tact limits ordained by ALLAH, then, there is no sin on either of them, if she gives some ransom and gets herself free (from marriage knot). These are the limits ordained by ALLAH, so do not transgress them. And whoever breaks the laws of ALLAH, then such are the unjust.

230. फिर अगर मर्द ने (तीसरी बार) तलाक दे दी तो अब यह औरत उसके लिए हलाल नहीं रही अगर उसके बाद दूसरे मर्द से इस औरत ने निकाह कर लिया हो और वह भी इसको तलाक दे दे तब इन दोनों पर गुनाह नहीं कि फिर मिल जायें अगर दोनों का पक्का ध्यान हो कि वह अल्लाह के कानून के अनुसार सम्बंध ठीक ठाक रख सकेंगे। यह सब अल्लाह के कायदे हैं बयान फरमाता है जानने वालों के लिए।

230. And if the man has divorced her the third time, then she is not lawful unto him thereafter, until she has married another man, and he too (later on) divorces her. Then there is no sin on both of them that they re-unite; provided both take precautions to maintain conjugal relation according to ALLAH'S ordinances. These are the limits of ALLAH, which HE makes plain for the people who have knowledge.

حُدُودُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ
یہ سب اللہ کے قاعدے ہیں بیان فرماتا ہے جاننے والوں کے لیے ﴿۲۳۰﴾ اور جب تم عورتوں کو طلاق
النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
دے چکو پھر وہ اپنی عدت گذرنے پر پہنچ جائیں تب بھلے طریقے سے رکھنا ہو تو رکھ لو یا عزت کے ساتھ
اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
رخصت کردو۔ زیادتی کرنے ستانے کے لیے انھیں روک نہ رکھو اور جس کسی
لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ
نے یہ حرکت کی اس نے خود اپنے اوپر ظلم کیا اور اللہ کے حکموں کو ہنسی کھیل
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۙ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ
نہ سمجھو اور اللہ کی اس نعمت کو برابر یاد رکھو کہ تم پر کتاب نازل
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ
فرمائی گئی جو حکمت سے بھرپور وعظ و نصیحت کرتی ہے
وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ کو ہر چیز
اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
کا خوب علم ہے ﴿۲۳۱﴾ اور جب تم عورتوں کو طلاق
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ
دے چکو پھر وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو دستور کے مطابق انھیں ان کی پسند
اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ
کے جوڑے سے نکاح کرنے سے مت روکنا۔ یہ نصیحت کی جاتی ہے
يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
تم میں سے ہر اس شخص کو جو ایمان رکھتا ہو اللہ اور آخرت کے
الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
دن پر اسی میں تمھارے لیے پاکیزگی اور ستھرائی ہے اور اللہ جانتا ہے تم
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾ مرد (یعنی لڑکے والا) اگر چاہے کہ پوری مدت تک اس کے

۲۳۰ پہلی دو طلاق رجعی سے عورت مرد پر حرام نہیں ہوتی، مرد رجوع کرے تو قصہ ختم ہوا مگر پھر کبھی زندگی میں طلاق دی تو اب یہ عورت حرام ہوگی، مرد کو طلاق کا حق دو بار ہے، تیسری طلاق تو رخصت کر دینے کی ہے، کو اب یہ عورت نہیں چاہیے یعنی اب تیسری طلاق دینے سے بتی طلاق پڑگئی اور یہ عورت اب مرد سے قطعی طور سے الگ ہو جائے گی، اس صورت میں مرد نے جو مال عورت کو دیا ہو وہ واپس لینا حرام ہے، لیکن ایک دوسری صورت میں بیوی اگر شوہر سے خود ہی الگ ہونا چاہتی ہے اس کا اشارہ سورۂ نساء آیت ۱۲۸ میں ہے یعنی عورت اپنے مرد کو معاوضہ دے کر طلاق خرید کر الگ ہو جائے تو یہ مال مرد کے لیے لینا منع نہیں، البتہ حدیث شریف میں اس کی یہ شرط بتائی گئی ہے کہ مرد نے جو کچھ اس عورت کو دیا ہو اس مال سے زیادہ مقدار طلب نہیں کر سکتا، دوسری بات یہ ہے کہ خود آپس میں عورت مرد یا پنچایت اور جماعت یا شرعی قاضی یہ محسوس کریں کہ اب یہ دونوں ساتھ مل کر اللہ کے حکم کے مطابق نہ رہ سکیں گے تو مرد کو فدیہ دے کر دونوں میں جدائی کرا دی جائے گی جسے "خلع" کہا جاتا ہے، یہ ایک طرح سے عورت کی خریدی ہوئی طلاق کہلائے گی، خلع کی صورت میں جو طلاق عورت پر پڑے گی وہ طلاقِ بائنہ ہوگی جس میں میاں بیوی اگر چاہیں تو باہمی رضامندی سے پھر نکاح کر سکتے ہیں۔ البتہ مرد کو یہ حق نہ ہوگا کہ وہ مال واپس کر کے عورت پر حقِ زوجیت جتائے اور اس کا دعویٰ کرے، خلع حاصل کرنے والی عورت کو نکاحِ ثانی کے لیے عدت پوری کرنا ضروری ہے تاکہ معلوم ہو جائے کہ پہلے شوہر سے اسے کوئی حمل نہیں، جھوٹ کہتے ہیں وہ

ع ۳ ۲۹ ۱۳

231. और जब तुम औरतों को तलाक दे चुको फिर वह अपनी इद्दत गुज़रने पर पहुँच जायें तब भले तरीक़े से रखना हो तो रख लो या इज्ज़त के साथ रूख़सत कर दो। ज़्यादती करने सताने के लिए उन्हें रोक न रखो और जिस किसी ने यह हरकत की उसने खुद अपने ऊपर ज़ुल्म किया और अल्लाह के हुक्मों को हंसी खेल न समझो और अल्लाह की इस नेअमत को बराबर याद रखो कि तुम पर किताब उतारी गई जो हिकमत से भरपूर उपदेश और नसीहत करती है और अल्लाह से डरते रहो और जान रखो कि अल्लाह को हर चीज़ मालूम है।

231. And when you have divorced women, and they have fulfilled the term of their waiting period, either take them back on reasonable basis or set them free honourably. Do not retain to embarrass or hurt them; And whoever does that, then he has wronged himself. And treat not the laws of ALLAH as jest or frivolous; but remember ALLAH's favour on you that HE has revealed unto you the Book-(QURAN) - wherein are blessings and a discourse of wisdom for you. And remain conscious of ALLAH, and know that ALLAH is aware of everything.

29	3	13

232. और जब तुम औरतों को तलाक दे चुके फिर वह अपनी इद्दत को पहुंच जायें तो दस्तूर के मुताबिक़ अब उन्हें उन की पसंद के जोड़े से निकाह करने से मत रोकना। यह नसीहत की जाती है तुम में से हर उस आदमी को जो ईमान रखता हो अल्लाह और आखिरत के दिन पर, इसी में तुम्हारे लिए पवित्रता और भलाई है और अल्लाह जानता है तुम नहीं जानते।

232. And when you have divorced women and they have fulfilled the term of their waiting period, do not prevent them to re-marry (with another person) if they mutually agree on reasonable basis. This is an admonition for him among you who believes in ALLAH and the Last Day. This is more virtuous and purer for you; ALLAH knows and you know not.

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
بچے کو دودھ پلایا جائے تو بچے والیاں اپنی اولاد کو پورے دو سال تک دودھ
وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
پلائیں اور جس کا بچہ ہے اس مرد پر اس عورت کا کھانا اور کپڑا بھلے طریقے سے لازم ہے
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ
کسی کو تکلیف اس کی گنجائش سے زیادہ نہیں دینی چاہیئے والدہ کو اس کے بچے کے سبب
بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ
نقصان میں نہ ڈالا جائے اور لڑکے والے کو بچہ کی وجہ سے پریشان نہ کیا
مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا
جائے اور وارثوں پر بھی اخراجات کی یہی ذمہ داری ہے پھر اگر یہ دونوں
وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
آپس میں رضامندی اور مشورہ سے دودھ چھڑا دینا چاہیں تو ان پر کوئی
تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ
گناہ نہیں اور اگر تم چاہو کسی دوسری عورت سے اپنی اولاد کو دودھ پلوانا تو تم پر کوئی گناہ نہیں
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
جب بھلے طریقے سے پورا دے چکو جو دینا ٹھہرایا تھا اور ڈرتے رہو اللہ تعالیٰ سے اور جان رکھو کہ
اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ
تمہارے سب کام اللہ دیکھتا ہے ﴿٢٣٣﴾ اور تم میں سے جو لوگ وفات
مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو چار مہینے اور دس دن تک وہ اپنے آپ کو روکے رکھیں
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
جب اپنی مدت کو پوری کرلیں تو تم پر گناہ نہیں کہ وہ عورتیں دستور
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
کے مطابق اپنے دوسرے نکاح کی جو مناسب کاروائی چاہیں کریں
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَلَا
اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے ﴿٢٣٤﴾ عورتوں

لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اسلام میں عورت کو طلاق حاصل کرنے کا حق نہیں صرف الفاظ کا فرق ہے، قانونی اصطلاح میں مرد کے لیے طلاق کا حق اور عورت کے لیے خلع کا حق ہے، البتہ جامعی نظام میں عورت کو خلع حاصل کرنے میں سماج، خاندان اور حکومت پوری مدد دیتی ہے اور مشورہ دیتی ہے تاکہ کسی غلط اقدام کی وجہ سے عورت کو کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے، اسلامی قانون کی برتری کا یہ ایک بہت بڑا ثبوت ہے۔

ف ٢٣٠ تیسری طلاق کے بعد دونوں راضی ہوں تب بھی نکاح نہیں ہو سکتا، البتہ یہ عورت نکاح ثانی کرے، اور اگر دوسرے شوہر نے بھی طلاق دے ڈالی یا وہ مرگیا ہو تو پہلا شوہر اور یہ عورت چاہے تو عدت کے بعد دوبارہ نکاح کر سکتے ہیں مگر اللہ کی حدیں تمام رکھنا شرط ہے، بار بار کے نکاح اور طلاق میں عصمت مجروح کرنے والے خدا کو ناپسند ہیں، پھر جس نے غصہ میں تین طلاق دینے کے بعد اپنے گھر کی بربادی کا رونا رو کر چالاکی سے کسی مرد سے اپنی مطلقہ کا نکاح کرا دیا اور رات دو رات بسر کروا کے طلاق حاصل کرلی، اور پھر اسی عورت سے نکاح کرلیا، یہ دھوکہ بازی اللہ کے قاعدے توڑنے والوں کو حشر کے دن مہنگی پڑے گی۔ حدیث شریف میں ایسا توڑ جوڑ کرنے والوں پر لعنت کی گئی ہے۔ مسلمانوں کو خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ طلاق دینے سے پہلے علماء کرام سے پوچھ کر طلاق کا آسان اسلامی طریقہ معلوم کرلیں۔

233. मर्द (यानी लड़के वाला) अगर चाहे कि पूरी मुद्दत तक उसके बच्चे को दूध पिलाया जाये तो बच्चे वालियाँ अपनी औलाद को पूरे दो साल तक दूध पिलायें और जिसका बच्चा है उस मर्द पर इस औरत का खाना और कपड़ा भले तरीके से लाज़िम (आवश्यक) है। किसी को तकलीफ उसकी गुंजाईश से ज़्यादा नहीं दी जानी चाहिए। माँ को उसके बच्चे की वजह से नुकसान में न डाला जाये और लड़के वाले को बच्चे की वजह से परेशान न किया जाये और वारिसों पर भी खर्च की यही ज़िम्मेदारी है फिर अगर यह दोनों आपसी सहमती और सलाह से दूध छुड़ा देना चाहे तो इन पर कोई गुनाह नहीं और अगर तुम चाहो किसी दूसरी औरत से अपनी औलाद को दूध पिलाना तो तुम पर कोई गुनाह नहीं, जब भले तरीके से पूरा दे चुको जो देना ठहराया था और डरते रहो अल्लाह से और जान रखो कि तुम्हारे सब काम अल्लाह देखता है।

233. Father of the child if desires that his (new) born child be given suckling for the complete term, the mothers shall give suck to their children for two whole years; but the father of the child shall bear the cost of the mother's food and clothing on a reasonable basis. No body should be burdened more than what one is well able to bear. No mother should be treated unfairly on account of her child; nor child's father be agitated on that account. And the same responsibility is prescribed on the heirs of the father of the child. And if they both decide on weaning, by mutual consent, and after due consultation, there is no sin on them. And if you decide on a foster suckling-mother for your child, there is no sin on you; provided you pay (the mother) what you agreed (to give her) on reasonable basis. And remain conscious of ALLAH, and know that ALLAH is witness of what you do.

234. और तुम में से जो लोग मर जायें और बीवियाँ छोड़ जायें तो चार महीने और दस दिन तक वह औरतें अपने आपको रोके रखें जब अपनी मुद्दत को पूरी कर लें तो तुम पर गुनाह नहीं कि वह औरतें नियम के अनुसार अपने दूसरे निकाह की जो उचित कारवाई चाहें करें और अल्लाह को तुम्हारे सब कामों की खबर है।

234. And those of you who die and leave wives behind them, they (the wives) shall wait (as regard to their marriage) for four months and ten days; and when they have fulfilled their waiting period, there is no sin on you if they (the wives) dispose of themselves in a just and honourable manner (into marriage). And ALLAH is well acquainted with what you do.

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ
کو نکاح کا پیغام دینے میں تم پر گناہ نہیں یا پہلے سے اپنے دل میں خیال رکھو اور آگے اس کا چرچا تم کو
اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
کرنا ہی پڑے گا اللہ کو یہ سب معلوم ہے لیکن ابھی سے پوشیدہ وعدہ نہ کرنا ہاں یہ اور بات ہے کہ رواج کے مطابق کوئی
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا
بات کہہ دو اور نکاح کا بندھن نہ باندھو جب تک کہ اللہ کا لکھا حکم اپنی مدت کو نہ پہنچ
مَّعْرُوْفًا ڛ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى
جائے۔ جان رکھو کہ اللہ کو تمہارے دل کا حال بھی معلوم ہے بس اسی
يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ
سے ڈرتے رہو اور جانو کہ اللہ غفور ہے اور حلیم ہے برداشت کرنے
اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۲۳۵ ع
والا (یعنی سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا) ۝۲۳۵
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ
عورتوں کو صحبت سے پہلے یا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے ڈالی تو تم پر گناہ نہیں نگران کے
اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ښ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى
نقصان پر انہیں خرچے دو۔ خوش حال پر اس کی گنجائش کے مطابق اور تنگ دست پر اس کی گنجائش کے
الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
کے مطابق، عورت کو یہ فائدہ دینا اچھا اور بھلا کام ہے اور نیکی کرنے والوں پر
حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ۝۲۳۶ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ
یہ حق لازم ہے ۝۲۳۶ مہر مقرر ہو گیا تھا اور ہاتھ لگانے سے
قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً
پہلے طلاق دے دی تو جتنا مہر ٹھہرایا تھا اس کا آدھا دینا لازم ہے مگر یہ کہ عورتیں
فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا
معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کا بندھن ہے۔ اور
الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا
اگر تم معاف کر دو تو یہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے۔ اور آپس میں

235. (इद्दत के दिनों में) औरतों को निकाह का पैग़ाम देने में तुम पर गुनाह नहीं या पहले से अपने दिल में ख़्याल बना रखना और आगे इसका चर्चा तो तुम को करना ही पड़ेगा अल्लाह को यह सब मालूम है लेकिन अभी से पोशीदा (गुप्त) वादा न करना। हाँ यह और बात है कि रिवाज के अनुसार कोई बात कह दो और निकाह का बन्धन न बांधो जब तक कि अल्लाह का लिखा हुक्म (यानी इद्दत) अपनी मुद्दत को न पहुंच जाये। जान रखो कि अल्लाह को तुम्हारे दिल का हाल भी मालूम है। बस उसी से डरते रहो और जानो कि अल्लाह ग़फूर (माफ करने वाला) है और हलीम (सहनशील) है, बर्दाश्त करने वाला (यानी सज़ा देने में जल्दी नहीं करता)।

235. And there is no sin upon you if you give a hint of your proposal to marry the woman, or conceal your intention within you; because ALLAH knows that you would proceed in the matter; But do not make solid promise to them in secret, except that you speak an honourable saying according to the traditions. And do not consummate the marriage until the term prescribed by ALLAH is fulfilled. And know that ALLAH knows what is in your hearts; So remain conscious of HIM, and know that ALLAH is Oft-forgiving and Most forbearing (i.e. does not make haste to punish).

30	4	14

236. औरतों को सोहबत (संभोग) से पहले या महेर मुकर्रर करने से पहले तलाक़ दे डाली तो तुम पर गुनाह नहीं मगर उनके नुक़्सान पर उन्हें ख़र्च दो और दौलतमंदों पर उनकी हैसियत के अनुसार और ग़रीबों पर उनकी हैसियत के अनुसार, औरत को यह फ़ायदा देना अच्छा और भला काम है और नेकी करने वालों पर यह हक़ लाज़िम है।

236. There is no sin on you if you have divorced women while yet, you have not touched them or fixed unto them their dower-Maher-(bridal money given by the husband to his wife). But bestow on them (a suitable gift) a recompense for the damage, (done by;) the rich according to his means and poor according to his reach. Such women are entitled to that benefit and that would be a pious deed (on the part of man and) it is obligatory on the doers of good.

237. महेर मुकर्रर हो गया था और हाथ लगाने से पहले तलाक़ दे दी तो जितना महेर ठहराया था उसका आधा देना ज़रूरी है मगर यह कि औरतें माफ़ कर दें या वह आदमी माफ़ कर दे जिसके हाथ में निकाह का बंधन है और अगर तुम माफ़ कर दो तो यह परहेज़गारी से ज़्यादा क़रीब है और आपस में एक दूसरे पर एहसान करना न भूलो बेशक अल्लाह तुम्हारे सब काम देखता है।

237. And if you divorce them before you have touched them but you have agreed unto them (their) bridal money, then pay them half of that; unless they (the women) agree to forego it; or he (the husband), in whose hands is the marriage tie, agrees to forego and offer her full agreed 'Maher'. And to forego and give her the full is nearer to piety. And do not forget liberality between yourselves. Truly, ALLAH is All-seer of what you do.

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ
ایک دوسرے پر احسان کرنا نہ بھولو تحقیق کہ اللہ تمہارے
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَى
سب کام دیکھتا ہے ﴿۲۳۷﴾ نماز پر نگہبان
الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾
رہو خاص طور سے بیچ والی نماز پر اور اللہ کے حضور ادب کھڑے رہا کرو ﴿۲۳۸﴾
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ
اور اگر تم کو ڈر ہو یا بدامنی کی حالت ہو تو پیدل یا سواری کی حالت میں بھی
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾
نماز ادا کرو پھر جب امن میں آجاؤ تو اللہ کو ایسا یاد کرو جسطرح تم کو اس نے سکھایا جسکو تم جانتے بھی نہ تھے ﴿۲۳۹﴾
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ
اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو ان کی عورتوں کے لئے وصیت ہے کہ
وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ
ایک سال تک انھیں گذر بسر کا موقع دیا جائے اور گھر سے نہ نکال جائیں لیکن اگر وہ
اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا
(عدت پوری ہونے پر) خود ہی نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں جو بھی اپنے بھلے کے لئے وہ
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
کوشش کرنا چاہیں کر سکتی ہیں۔ اللہ تو بڑا زبردست حکمت والا ہے
حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا
﴿۲۴۰﴾ اور طلاق والیوں کو گذر بسر کے لئے نفع پہنچانا اچھے طور پر واجبی حق ہے
عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
پرہیزگاروں پر ﴿۲۴۱﴾ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں صاف صاف بیان کرتا ہے
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا ع ۳۱ / ۱۵
تاکہ تم عقل سے کام لو ﴿۲۴۲﴾ کیا ان لوگوں کے واقعے پر تمہاری نظر نہیں جو ہزاروں کی
مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠
تعداد میں تھے پھر بھی موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل پڑے

۲۴۰ شوہر کی وفات سے بیوی کو عدت چار مہینہ دس دن گزارنے کا حکم اللہ کا ہے۔ دیکھئے اسی سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 234، مزید تفصیل کے لئے دیکھئے ترجمہ و تفسیر "کشف الرحمٰن" "اور جو لوگ تم میں سے مرنے لگیں یعنی موت کے قریب ہوں اور وہ اپنے پیچھے اپنی بیویاں چھوڑ رہے ہوں تو ان کو لازم ہے کہ وہ اپنی بیویوں کیلئے ایک سال تک نان و نفقہ سے فائدہ اُٹھانے اور گھر سے نہ نکالنے کی وصیت کر جایا کریں پھر اگر وہ چار مہینہ دس دن کی عدت پوری کر کے خود بخود گھر سے نکل جائیں تو تم پر اس قاعدے کی بات میں کوئی گناہ نہیں جس کو وہ عورتیں اپنے بارے میں طے کریں اور اپنے حق میں جو بات تجویز کریں اور اللہ تعالیٰ بڑا زبردست اور کمال حکمت کا مالک ہے" بحوالہ کشف الرحمٰن البقرہ 240 صفحہ 61۔ سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب مطبوعہ 1947 دینی بکڈپو، اردو بازار، جامع مسجد۔ دہلی

238. नमाज़ पर निगहबान रहो ख़ास तौर से बीच वाली नमाज़ पर और अल्लाह के सामने अदब से खड़े रहा करो।

238. Safeguard (your) prayers, specially the middle (time) one, And stand before ALLAH with utmost obedience.

239. और अगर तुमको डर हो या अशान्ति की हालत हो तो पैदल या सवारी पर भी नमाज़ अदा कर सकते हो फिर जब शान्ति में आ जाओ तो अल्लाह को ऐसे याद करो जिस तरह तुमको उसने सिखाया जिसको तुम जानते भी न थे।

239. And if you are(in a state of) fear or earnestness, then observe prayer even on foot or riding (carriage) positions. And when you are in safety, offer the prayer in the manner HE has taught you, which you knew not.

240. और जो लोग तुम में से मर जायें और औरतें छोड़ जायें तो उनकी औरतों के लिए वसीयत है कि एक साल तक उन्हें गुज़र बसर का मौक़ा दिया जाये और घर से न निकाली जायें लेकिन अगर इद्दत पूरी होने पर वह खुद ही निकल जायें तो तुम पर कोई गुनाह नहीं जो भी अपने भले के लिए वह कोशिश करना चाहें कर सकती है, अल्लाह तो बड़ा जबर्दस्त हिकमत वाला है।

240. And those of you who die and leave behind (their) wives, for them is a provision of one year's maintenance and residence without turning them out of (their) homes; but if they themselves leave, in quest of their betterment, (lawful marriage,) then there is no sin on you; And ALLAH is Al-Mighty, All-wise.

241. और तलाक वालियों को गुज़र बसर के लिए फ़ायदा पहुँचाना अच्छे तौर पर वाजबी हक़ है परहेज़गारों पर।

241. And to provide a benefit of reasonable maintenance to the divorced women is obligatory on the righteous men.

242. इसी तरह अल्लाह तुम्हारे लिए अपनी आयतें साफ़ साफ़ बयान करता है ताकि तुम अक़्ल से काम लो।

242. Thus ALLAH makes clear HIS laws to you, so that you may use your reason.

| 31 | 7 | 15 |

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بس اللہ نے ان سے کہہ دیا کہ مرجاؤ اور وہ سب مرگئے پھر انھیں زندہ کردیا بیشک
لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
اللہ تو انسانوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر انسان شکر
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا
نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾ اللہ کے راستے میں لڑتے جاؤ اور جان رکھو کہ اللہ تعالی
اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ
خوب سنتا اور علم رکھتا ہے ﴿۲۴۴﴾ ایسا کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ
تاکہ وہ اسے دگنا بنا کر کئی کئی گنا بڑھا کر اور بہت ہی زیادہ کرکے واپس کرے تنگدستی و کشادگی کرنے
وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ
والا تو اللہ ہے اور تم اسی کے حضور لائے جاؤ گے ﴿۲۴۵﴾ کیا تم نے
تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ
نہیں دیکھا کہ موسیٰؑ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کا کیا حال ہوا جب انھوں نے اپنے
اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ
نبی سے کہا کہ ہمارے لیے اب کسی کو بادشاہ مقرر کر دیجئے تاکہ ہم اللہ کی راہ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ
میں لڑیں نبی بولے اگر تم پر جنگ فرض ہوجائے اور تم نہ لڑو تب
عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا
کیا ہوگا؟ انھوں نے کہا ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں جبکہ
نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا
ہم کو اپنے گھروں سے اور بیٹوں سے دور نکال دیا گیا ہے پس جب ان پر جنگ
وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
کا حکم لگایا گیا تو پھر گئے مگر ان میں کے تھوڑے لوگ قائم رہے اور اپنے آپ پر
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾
ظلم کرنے والوں کو اللہ خوب جانتا ہے ﴿۲۴۶﴾

ف ۲۴۶ عربی متن کی آیت نمبر ۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸ تک تینوں آیتوں کے ترجمہ پر دھیان دیجئے۔ تو نتیجہ یہ نکلے گا کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے بعد اسرائیلی مسلمانوں میں دعوتی کمزوری آنے پر پھوٹ پڑ گئی اور یہ لوگ بکھر گئے۔ تب اس زمانے کے مسلمانوں نے اپنے نبی سے یہ درخواست کی کہ انھیں دعوت الی اللہ کے کاموں میں جان کی بازی لگا دینے کے مرحلے تک پہنچنے کے لیے ان پر ایک بادشاہ مقرر کر دیا جائے وقت کے نبی نے اللہ کے حکم سے طالوت نام کی ایک عظیم شخصیت کو اسرائیلی مسلمانوں کی جماعت بندی اور سلطنت کو چلانے کے لیے بادشاہ KING مقرر کیا۔ اصل میں قرآن مجید میں لفظ "مَلِک" استعمال ہوا ہے۔ یہ صاف طور پر بادشاہ کے معنی میں ہے۔ اور مُلک بادشاہی یا بادشاہت کے معنی میں ہے۔ اس سے ظاہر ہوا کہ اللہ کے ایک نبی نے ایک شخص کو اس وقت کے ایمان والوں کی جماعت پر اللہ کے حکم سے بادشاہ مقرر کیا۔ اور یہ بھی اب سب مسلمانوں کو جان لینا چاہیئے کہ حضرت داؤد علیہ السّلام اور حضرت سلیمان علیہ السّلام کی بادشاہت کا ذکر قرآن میں ہے۔ اور حضرت سلیمان علیہ السّلام نے اللہ سے اپنے لیے بادشاہت کی دعا کی۔ ہمارے زمانے میں جمہوریت DEMOCRACY کا دور چل پڑا ہے اس سے متأثر ہو کر امّت کے اعلیٰ سطح کے بعض مفکّرین نے بادشاہی نظامِ حکومت کی مذمّت کی ہے جبکہ اسلام میں بادشاہت، خلافت اور ملوکیت کے ساتھ شورائی نظام کی صریح تفصیلات ملتی ہیں یعنی شورائی نظام، جمہوری نظام، ملوکیت اور خلافت ان تمام قسم کے طرزِ حکومت میں کسی بھی طرزِ حکومت کی مذمّت نہیں کی گئی۔ ان آیاتِ بیّنات کی روشنی میں اس تشریح کے بعد جن لوگوں کے مزاج میں بادشاہی نظام سے چڑ پیدا ہو گئی ہے انھیں اپنی اصلاح کر لینی چاہیئے۔

وقف لازم

243. क्या उन लोगों के किस्से पर तुम्हारी नज़र नहीं जो हज़ारों की संख्या में थे फिर भी मौत के डर से अपने घरों से निकल पड़े बस अल्लाह ने उन से कह दिया कि मर जाओ और वह सब मर गये फिर उन्हें ज़िन्दा कर दिया बेशक अल्लाह तो इंसानों पर बड़ा फज़्ल करने वाला है लेकिन अधिक तर इन्सान शुक्र नहीं करते।

243. Have you not perceived them, who went forth from their homes in thousands fearing death? And ALLAH said to them "Die," they all died; but then HE restored them to life. Truly, ALLAH is full of Bounty to mankind, but most men thank not.

244. अल्लाह के रास्ते में लड़े जाओ और जान रखो कि अल्लाह ख़ूब सुनता और इल्म (जानकारी) रखता है।

244. And fight in the cause of ALLAH and know that ALLAH is All-hearing, All-knowing.

245. ऐसा कौन है जो अल्लाह को अच्छा कर्ज़ दे ताकि वह उसे दुगुना बनाकर कई कई गुना बढ़ाकर और बहुत ही ज़्यादा करके वापस करे तंगी और कुशादगी करने वाला तो अल्लाह है और तुम उसी के सामने लाये जाओगे।

245. Who is it that will lend to ALLAH a goodly loan so that HE may double it and then multiply it and then making it manifold return it? And it is ALLAH who bestows (sustenance) in scant measure or in abundance; and unto HIM you shall return.

246. क्या तुमने नहीं देखा कि मूसा के बाद बनी इसराईल के सरदारों का क्या हाल हुआ जब उन्होंने अपने नबी से कहा कि हमारे लिए अब किसी को बादशाह नियुक्त कर दीजिए ताकि हम अल्लाह की राह में लड़ें। नबी बोले अगर तुम पर जंग फर्ज़ हो जाये और तुम न लड़ो तब क्या होगा ? उन्होंने कहा हम अल्लाह की राह में क्यों न लड़ें, जब कि हम को अपने घरों से और बेटों से दूर निकाल दिया गया बस जब उन पर जंग का हुक्म लगाया गया तो फिर गये मगर उनमें से थोड़े लोग कायम रहे और अपने आप पर ज़ुल्म करने वालों को अल्लाह ख़ूब जानता है।

246. Has it not come to your knowledge, what has happened with the chiefs of children of Israil after Moosa? when they said to a prophet of theirs: "Now appoint for us someone a king, so that we shall fight in the cause of ALLAH !" The prophet said: "What would be (your fate) if the fighting is prescribed and you disobey?" They said "Why shall we not fight in ALLAH's cause, while we have been driven out of our homes, and separated from our children?" But when fighting was ordained for them, they turned away, all except a few of them. And ALLAH is fully aware of those who do injustice to themselves.

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ

ان کے بہت اصرار کے بعد ان کے نبی نے فرمایا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ

مَلِكًا ۚ قَالُوٓا أَنّٰى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ

کھڑا کر دیا ہے تب بول پڑے کہ اس کی بادشاہت ہم پر کیسے ہو سکتی ہے اس کی تو مالی حالت بھی ٹھیک

أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ

نہیں بلکہ اس سے زیادہ بادشاہت کے قابل تو ہم لوگ ہیں نبی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے

قَالَ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً

خود ہی طالوت کو پسند فرمالیا ہے تم پر بادشاہی کے لیے اور اس کو بڑی گنجائش اور کھلاوٹ علم

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللّٰهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ

میں عطا کی ہے اور جسم میں ڈیل ڈول بھی بہت اچھا عطا فرمایا ہے اور اللہ جسے چاہے اپنا

يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٧﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

ملک عطا کر دے اللہ کشادگی والا اور علم والا ہے ﴿٢٤٧﴾ ان کے نبی نے ان سے فرمایا کہ اس کی بادشاہی کا

إِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ أَنْ يَّأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ

یہی نشان یہ ہے کہ تم کو وہ صندوق واپس مل جائے گا جس میں تمہارے لیے تمہارے رب

سَكِينَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوسٰى

کی طرف سے تسلی کا سامان ہوگا اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی کچھ باقی چھوڑی ہوئی چیزیں

وَاٰلُ هٰرُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً

بھی اس میں ہوں گی فرشتے اس صندوق کو اٹھا لائیں گے اس میں تمہارے لیے پوری

لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ ع ٣٢

نشانی ہے اگر تم ایمان والے ہو ﴿٢٤٨﴾ پھر جب طالوت لشکر لے کر

طَالُوتُ بِالْجُنُودِ ۙ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيكُمْ

باہر چلے تو کہا کہ اللہ تم کو آزمانا چاہتا ہے ایک نہر سے جو اس سے پانی پی لے وہ

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ وَمَنْ

میرا سپاہی نہیں اور جو اس کو نہ چکھے وہ میرا ہے مگر جو اس نہر سے صرف ایک چلّو

لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّيٓ إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً

اپنے ہاتھ کا بھرے تو حرج نہیں پھر بھی اس کا پانی پی گئے لیکن ان میں کچھ تھوڑے ہی

247. उनके बहुत आग्रह के बाद उनके नबी ने फरमाया कि अल्लाह ने तुम पर तालूत को बादशाह खड़ा कर दिया है तब बोल पड़े कि उसकी बादशाहत हम पर कैसे हो सकती है उसकी तो आर्थिक दशा भी ठीक नहीं बल्कि उस से ज्यादा बादशाहत के योग्य तो हम लोग हैं। नबी ने कहा कि अल्लाह ने खुद ही तालूत को पसंद फरमा लिया है तुम पर बादशाही के लिए और उसको बड़ी गुंजाईश और खुलावट ज्ञान में प्रदान की है और बदन में डील डोल भी बहुत अच्छा अता फरमाया है और अल्लाह जिसे चाहे अपना मुल्क प्रदान कर दे। अल्लाह कुशादगी (फैलाकर देने) वाला है और जानने वाला है।

247. On their persistent demand (for appointment of king) their Prophet said to them; "Indeed ALLAH has appointed Talut as a king over you." They refuted: "How can he be a king over us? when he has not been given enough wealth, and, rather we are befitting than him for the kingdom!" Said the Prophet "Verily, ALLAH has chosen him above you and has increased him abundantly in knowledge and given him better fitness of body and strong stature. And ALLAH grants his kingdom to whom HE wills". And ALLAH is of infinity and knowledge.

248. उनके नबी ने उन से फरमाया कि उसकी बादशाही का गैबी निशान यह है कि तुमको वह सन्दूक वापस मिल जायेगा जिसमें तुम्हारे लिए तुम्हारे रब की तरफ से तसल्ली का सामान होगा और मूसा के खानदान और हारून की नस्ल की कुछ बाकी छोड़ी हुई चीजें भी उसमें होंगी. फरिश्ते उस सन्दूक को उठा लायेंगे उसमें तुम्हारे लिये पूरी निशानी है अगर तुम ईमान वाले हो।

248. Their Prophet said to them; "Verily the invisible but convincing sign of his kingdom is that you shall be given that wooden box which would contain, things of re-assurance from your LORD, and remnants of that which Moosa and Haroon left behind; and that would be carried by the Angels." Verily in this is sufficient sign for you if you are indeed believers.

32	6	16

249. फिर जब तालूत फौज लेकर बाहर चले तो कहा अल्लाह तुमको आज़माना चाहता है एक नहर से, जो उस से पानी पी ले वह मेरा सिपाही नहीं और जो उसको न चखे वह मेरा है मगर जो उस नहर से सिर्फ एक चुल्लू अपने हाथ का भरे तो हरज नहीं. फिर भी उसका पानी पी गये लेकिन उन में कुछ थोड़े ही लोग इस इम्तेहान में कामयाब हुए फिर जब तालूत हुक्म मानने वाले साथियों समेत उस नहर से पार हो गये तो सब ने कहा अब तो हम में ताकत नहीं रही कि जालूत और उसकी फौज का मुकाबला कर सकें मगर जिनको अल्लाह से मुलाकात का खयाल था वह बोल उठे कि कई मर्तबा छोटी छोटी टुकड़ियाँ बड़ी बड़ी फौजों पर विजयी हुई अल्लाह के हुक्म से और अल्लाह तो सब्र को अपनी ढाल बनाने वालों के साथ है।

249. Then when Talut set out with the army, he said. "Verily, ALLAH will test you by a river. So whoever drinks thereof, would not be (trustworthy) of mine, and whoever refrains from tasting (even) would be (trustworthy of) mine; except he who takes (thereof) in the hollow of his hand". Yet they drank (at full) thereof, all, except a few of them who could get through that test. So when Talut had crossed the river with his obedient companions, the other (all disobedients) said! "Now we do not find in us (today) that power to face Jalut and his army" ! But those who knew with certainty that they have to meet their LORD-ALLAH-Said: "How often a small group overcame a mighty army by ALLAH's leave? And ALLAH is with those who always make patience as their shield (against adversity)."

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ

لوگ اس امتحان میں کامیاب ہوئے پھر جب طالوت حکم ماننے والے ساتھیوں سمیت اس نہر

هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ

سے پار ہو گئے تو سب نے کہا اب تو ہم میں طاقت نہیں رہی کہ جالوت اور اس کے لشکر کا

بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ

مقابلہ کر سکیں مگر جن کو اللہ سے ملاقات کا خیال تھا وہ بول اُٹھے کہ کئی مرتبہ چھوٹی چھوٹی جماعتیں

مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً

بڑی بڑی جماعتوں پر غالب آگئیں اللہ کے حکم سے اور اللہ تو صبر

كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾

کو اپنی ڈھال بنانے والوں کے ساتھ ہے ﴿۲۴۹﴾

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ

اور مقابلے میں جب سامنا ہوا جالوت اور اس کے لشکر جرار کا تو یہ دعائیں عرض کرنے

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

لگے کہ اے ہمارے رب ہم پر صبر کو انڈیل دے اور ہمیں مضبوط بنا دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور منکر قوم

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ ۭ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۣۙ

کے مقابلے میں ہماری مدد فرما ﴿۲۵۰﴾ پھر انھوں نے اللہ کے حکم سے دشمن کو مار بھگایا

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ

اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے انھیں سلطنت عطا کر دی اور

الْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ

تدبیر بھی سکھا دی اور جو چاہا علم میں خوب عطا فرمایا اگر انسانوں کو

النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَ

اللہ ایک دوسرے کے زور سے ہٹاتا نہ رہتا تو زمین فساد سے بھر جاتی

لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ

لیکن اللہ تو جہان کے لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے ﴿۲۵۱﴾ یہ سب اللہ کی آیات ہیں

اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

جو ہم آپ کو حق کی بنیاد پر پڑھ کر سنا رہے ہیں اور آپ تو بیشک رسولوں میں سے ہیں ﴿۲۵۲﴾

250. और मुकाबले में जब सामना हुआ जालूत और उसकी विशाल फौज का तो वह दुआ में कहने लगे कि ऐ हमारे रब हम पर सब्र को उंडेल दे और हमें मजबूत बना दे और हमारे कदम जमाये रख और इंकारी कौम के मुकाबले में हमारी मदद फरमा।

250. And when they advanced to face Jalut and his enormours army, they invoked ALLAH (with these words); "O our LORD pour forth on us patience and make us brave, deep-rooted and victorious over the disbelieving people (of course) with your help."

251. फिर उन्होंने अल्लाह के हुक्म से दुश्मन को मार भगाया और दाऊद ने जालूत को कत्ल कर दिया और अल्लाह ने उन्हें हुकूमत प्रदान कर दी और तदबीर भी सिखा दी और जो चाहा इल्म (ज्ञान) में से खूब अता फरमाया अगर इंसानों को अल्लाह एक दूसरे के ज़ोर से हटाता न रहता तो ज़मीन फ़साद से भर जाती लेकिन अल्लाह तो संसार के लोगों पर फ़ज़्ल फरमाने वाला (दया करने वाला) है।

251. So they routed their enemy by ALLAH's leave, and Dawood killed Jalut, and ALLAH gave him (Dawood), the kingdom, and taught him wisdom and whatever HE willed of knowledge in abundance. And if ALLAH does not replace human race with each other's strength, the earth would indeed be filled with wickedness. But ALLAH is full of bounty for the people (and all that exists) of the world.

252. यह सब अल्लाह की आयतें है जो हम आपको हक के आधार पर पढ़ कर सुना रहे है और आप तो बेशक रसूलों में से है।

252. These are the Verses of ALLAH; which WE recite unto you with truth; and surely, you are Messenger (of ALLAH).

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ م

یہ سب رسول ہیں ہم نے ان کو ایک دوسرے پر فضیلت عطا کی کوئی تو ان میں

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ط

ایسے بھی ہیں کہ اللہ نے ان سے کلام کیا اور بعضوں کے درجات میں بلندی عطا کی

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ

اور مریمؑ کے بیٹے عیسیٰ کو ہم نے روشن نشانیاں عطا فرمائیں اور اُن کو روح القدس کے ذریعے مدد پہنچائی

الْقُدُسِ ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ

اور اگر اللہ کی مشیّت ہوتی تو اُن کے بعد جو لوگ ہوئے صاف حکم آجانے کے

بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ

بعد وہ آپس میں جنگ نہ کر سکتے تھے لیکن یہ بعد والے پھوٹ کر ایک دوسرے سے الگ

اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ط وَلَوْ

ہو گئے پھر اُن میں سے کچھ تو ایمان لے آئے اور کچھ انکاری یعنی کافر ہو گئے اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ ع ۵ ۳۳ ۱

اللہ کی مشیّت ہوتی تو یہ آپس میں لڑائی نہ کرتے لیکن اللہ جو ارادہ فرمالیتا ہے وہی کرتا ہے ﴿۲۵۳﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ

اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تم کو رزق دیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرو

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ط

اس دن کے آنے سے پہلے جس دن سوداگری، دوستی اور کسی کی شفاعت کچھ کام نہ آئے گی

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

اور حق کا انکار کرنے والے بڑے ہی ظالم ہیں ﴿۲۵۴﴾ اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق

هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط

نہیں وہ صاحبِ حیات ہے سب کا تھامنے والا ہے اس پر اونگھ اور نیند کبھی طاری

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا

نہیں ہوتی آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ کون ہے جو اُس

الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

کی اجازت کے بغیر اس کے حضور سفارش لا سکے مخلوق کے سامنے جو کچھ ہے اور جو چھپا ہوا ہے

منزل ۱

۲۵۳ تمام پیغمبر اپنے منصب کے لحاظ سے برابر ہونے کے باوجود فضیلت اور اللہ تعالیٰ سے کلام نیز درجات کی بلندی میں ایک دوسرے سے ممتاز تھے ان کی امتوں نے آپس میں مارا ماری سے الگ الگ ٹولیاں بنالیں اور پھوٹ گئے اس طرح انبیاء علیہم السلام کی دعوت میں اختلاف ہو گیا لیکن اللہ تعالیٰ کی مشیت تھی اس لیے یہ ممکن ہوا اگر اللہ نہ چاہتا تو اُن کی طاقت نہیں تھی کہ رسولوں کی دعوت میں پھوٹ ڈال سکتے جاننا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت اور رضا میں فرق ہے۔ مشیت یہ ہے کہ کوئی شخص زنا کرنا چاہے یا چوری کرے تو قانون قدرت اُسے جبر سے نہیں روکے گا البتہ اللہ اس کے اس فعل سے راضی نہیں بلکہ اس کو دنیا میں کچھ سزا دے گی تاکہ توبہ اور اصلاح نفس کا موقع پا کر اپنے گناہ کو دھو سکے ورنہ قیامت کے دن پوری پوری سزا اسے بھگتنی ہوگی۔

۲۵۴ جو یہ سمجھے کہ کسی کی دوستی یا مال سے معاملہ بن جائے گا ایسے کو اللہ نے کافر ظالم کہا ہے عمل کا وقت صرف اس دنیا میں ہے آخرت میں نہ عمل بکتے ہیں کہ کوئی خرید سکے اور نہ کوئی سفارش سے چھڑا سکے، جب تک کہ بگڑنے والا نہ چھوڑے کسی کی بات نہیں بنے گی۔

253. यह सब रसूल हैं हमने इनको एक दूसरे पर फ़ज़ीलत (बड़ाई) दी कि, कोई तो इन में ऐसे भी हैं कि अल्लाह ने उनसे बातें की और बहुतों को ऊँचे दरजे दिये और मरयम के बेटे ईसा को रौशन निशानियाँ दी और उनको रूहुलकुदुस के ज़रीये मदद पहुँचाई और अगर अल्लाह चाहता तो इनके बाद जो लोग हुए साफ हुक्म आ जाने के बाद वह आपस में जंग न कर सकते थे लेकिन यह बाद वाले फूटकर एक दूसरे से अलग हो गए फिर उन में से कुछ तो ईमान ले आये और कुछ इन्कारी यानी काफिर हो गये और अगर अल्लाह चाहता तो यह आपस में लड़ाई न करते लेकिन अल्लाह जो इरादा फरमा लेता है वही करता है।

253. These are the messengers of ALLAH, all of them are endowed with different ranks (of which some of them are superior to others (given by US); to some of them ALLAH spoke (directly, in human speech); and to others HE raised to degrees of honour. And to Isa, the son of Maryam, (HE) gave clear proofs and evidences; and supported him with Holy spirit (Jibreel). If ALLAH had so willed, succeeding generations (to him) would not have fought against each other after clear Verses had reached them. But they, the people after him, differed and separated from each other. Then, some of them came to believe in; but others rejected and became disbelievers. If ALLAH willed, they would not have fought against one another; but ALLAH does what HE likes.

| 33 | 5 | 1 |

254. ऐ ईमान वालो, जो कुछ हमने तुम को माल दिया है उस में से हमारी राह में ख़र्च करो, उस दिन के आने से पहले जिस दिन सौदागरी, दोस्ती और किसी की सिफारिश कुछ काम न आयेगी, और सच का इंकार करने वाले बड़े ही ज़ालिम हैं।

254. O believers! Spend in OUR cause, out of that which WE have provided to you; before a Day comes, when bargaining or friendship or intercession will be of no avail (to anybody), and those who reject the Truth are greatly unjust.

255. अल्लाह के सिवा कोई बन्दगी के लायक नहीं वही हमेशा ज़िंदा रहने वाला है कायम है सब का थामने वाला है, ऊँघ और नींद उस पर कभी आ नहीं सकती, आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब का सब उसी का है, कौन है जो उस की इजाज़त के बग़ैर उसके हुज़ूर सिफारिश ला सके ? प्रजा के सामने जो कुछ है और जो प्रजा से छुपा हुआ है, सब कुछ अल्लाह के इल्म में है, अल्लाह के चाहे बग़ैर उस के इल्म (ज्ञान) में से किसी चीज़ पर यह लोग काबू नहीं पा सकते उस की कुर्सी (राज सिंहासन) ने सब आसमानों और ज़मीन को अपने घेरे में ले रखा है और इन सब की देख भाल करने में वह कभी थकता नहीं वह बहुत आलीशान और महान है।

255. ALLAH! There is none worthy to be worshipped but HIM; the Ever Living, the ONE WHO sustains (and protects) all (that exists); neither slumber nor sleep overtake HIM. To HIM belongs whatever is in the heavens and the earth. Who is there that can intercede with HIM, except with HIS permission? Everything is within HIS knowledge only, whatever is visible and all that is invisible for mankind (and all beings). And they can never encompass anything of HIS knowledge, unless HE wills (to let them). HIS Eternal-power has (been spread all-over, and has) taken within HIS range all the heavens and earth; and their guarding and preserving weary HIM not. And HE is the Most Magnificent, the Greatest of all.

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ
سب کچھ اسی کے علم میں ہے اللہ کے چاہے بغیر اس کے علم میں سے کسی بھی چیز پر یہ لوگ حاوی نہیں ہو سکتے اس
عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے اور ان سب کی نگہبانی کرنے
الْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ
میں کبھی وہ تھکتا نہیں وہ بہت عالی شان اور عظیم الشان
الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
ہے ﴿٢٥٥﴾ دین کے بارے میں کسی پر زبردستی نہیں ہونی چاہیے ناسمجھی کے
مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ
مقابلے میں صحیح راستہ کھل کر سامنے آگیا ہے جو طاغوت کو ٹھوکر مار دے اور اللہ کی بات ماننے لگے
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ
تو اس نے بہت مضبوط سہارا تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ خوب سننے والا اور
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا
خوب جاننے والا ہے ﴿٢٥٦﴾ اللہ ایمان والوں کا ولی ہے انھیں
يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
اندھیاریوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتا ہے اور جو انکاری ہیں ان کے ساتھی شیطان
أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ
ہیں جو ان کو روشنی سے نکال کر اندھیاریوں میں چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں یہ
إِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا
سب آگ میں جانے والے ہیں وہاں ان کو ہمیشہ رہنا
خٰلِدُونَ ﴿٢٥٧﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرٰهِمَ فِي
ہے ﴿٢٥٧﴾ کیا تم نے اس آدمی کے حال پر غور نہیں کیا جس نے ابراہیم
رَبِّهِ أَنْ آتٰهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرٰهِمُ رَبِّيَ
سے اس کے رب کے بارے میں حجت کی جب کہ اللہ نے اس کو بادشاہت
الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۖ
دی تھی۔ ابراہیم نے جب اس سے کہا میرا رب تو وہ ہے جو زندگی بھی عطا کرتا

ف ٢٥٥ اونگھ، تھکان، کھانا پینا، نیند، شادی، عورت، مشورہ لینا اور کسی کے دباؤ میں آنا یہ سب ناقص باتیں ہیں، جو اللہ پر لگائے گا وہ مشرک ہے اور جو کسی سونے والے، کھانے والے، حاجت مند، بھولنے والے پیدا ہونے والے اور مرنے والے کو معبود بنائے وہ بھی پکا مشرک اور کافر ہوا۔

حدیث شریف میں سب سے افضل آیت اس "آیۃ الکرسی" کو کہا گیا ہے، رات کو سوتے وقت پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے اس کے پڑھنے سے آدمی اللہ کی حفاظت میں ہوگا لیکن ایسی بشارت پر شرط ہے کہ اعتقاد صحیح ہو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بتلائے، شرک کرنے والے کو کوئی بشارت نہیں۔

ف ٢٥٦ دین میں جبر کی تلوار دلوں کو بدل نہیں سکتی، اس لیے قرآن نے زبردستی دین قبول کروانا منع کر دیا، اہل توحید نے کبھی کسی پر جبر نہیں کیا، مشرکین البتہ مار دھاڑ کے ذریعہ اپنی بات منوانے کی کوشش کرتے ہیں، وہ دلیل سے بات نہیں کرتے لکڑی پتھر کا استعمال کر کے حق کو دبانا چاہتے ہیں
طاغوت اسے کہتے ہیں جو شر اور شرک کی تعلیم دے فساد اور دنگے پھیلائے اپنی حد سے نکل جائے شرارت کرنے والے کافر مشرک اور ظالم حاکم، غلط رہبر اور مفسدین سب کے سب اس میں شامل ہیں۔

ع ٣٤ - ٢ - وقف لازم

256. दीन के बारे में किसी पर ज़बरदस्ती नहीं होनी चाहिए, ना समझी के मुकाबले में सही रास्ता खुल कर सामने आ गया है, जो तागूत (शैतान) को ठोकर मार दे और अल्लाह की बात मानने लगे तो उसने बहुत मज़बूत सहारा थाम लिया, जो कभी टूटने वाला नहीं और अल्लाह खूब सुनने वाला और खूब जानने वाला है।

256. There should be no compulsion in matter of faith. In comparison with ignorance true path (of guidance) has emerged distinctly. (So) one who disowns false deities, and surrenders his whole self to ALLAH has grasped the most trustworthy support that will never break. And ALLAH is ALL-Hearer, All-Knower.

257. अल्लाह ईमान वालों का वली (दोस्त) है उन्हें अंधयारियों से निकाल कर नूर (प्रकाश) की तरफ ले आता है, और जो इनकारी हैं उनके साथी तागूत (शैतान) हैं जो उन को रौशनी से निकाल कर अंधयारियों में छोड़कर भाग जाते हैं, यह सब आग में जाने वाले हैं वहाँ उनको हमेशा रहना है।

257. ALLAH is the Protector of believers; HE brings them out from darkness into light. And those who disbelieve their supporters are devils who bring them out from light into darkness and then leave them away. These all are the dwellers of the fire, and will abide therein forever.

34	4	2

258. क्या तुम ने उस आदमी के हाल पर गौर नहीं किया जिसने इब्राहीम से उसके रब के बारे में हुज्जत की, जब इब्राहीम ने उस से कहा मेरा रब तो वह है जो जीवन प्रदान करता है, और मारता भी है, वह बोला मैं भी मारता और जिलाता हूँ। इब्राहीम बोले अल्लाह तो सूरज को पूरब से निकालता है, तुम उसे पश्चिम से निकाल दो वह इंकारी हक्का बक्का रह गया, और अल्लाह ज़ालिम कौम को राह नहीं दिखाया करता।

258. Have you not thought about him who disputed with Ibrahim about his LORD, though ALLAH had given him the kingdom. When Ibrahim said (to him): "My LORD is HE who gives life and causes death." He said: "I too give life and cause death!" (Thereupon) Ibrahim said: "Verily! ALLAH causes the sun to rise from the east; then (you) cause it to rise from the west!" Then the disbeliever was utterly discomposed. And ALLAH guides not the people who are wrong doers.

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
ہے اور مارتا بھی ہے وہ بولا میں بھی مارتا اور جلاتا ہوں ابراہیم بولے اللہ تو سورج کو مشرق
فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ ؕ وَ
سے نکالتا ہے تم اسے مغرب سے نکال دو وہ انکاری ہکا بکا رہ گیا اور
اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ
اللہ ظالم قوم کو راہ نہیں دکھایا کرتا ﴿۲۵۸﴾ ایک اور قصہ اس آدمی کا
عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى
جو ایک بستی پر سے گذرا جو اپنی چھتوں پر گر چکی تھی وہ بولا آبادی کے مرجانے کے بعد
يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
اللہ اسے کیسے زندہ کرے گا ؟ تب اللہ نے اس کو مار ڈالا ایک سو برس کے
عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
لیے پھر زندہ کیا تو پوچھا تو کتنی دیر مرا پڑا رہا۔ وہ بولا میں رہا ایک دن یا دن سے کچھ کم۔
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ
اللہ نے فرمایا نہیں بلکہ تو مر کر ایک سو برس تک پڑا رہا۔ اپنے کھانے پینے
فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ
کی چیزوں پر نگاہ ڈال کہ وہ سڑی گلی نہیں اور دیکھ لے اپنے
اِلٰى حِمَارِكَ ۫ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى
گدھے کو (جو مرکر ہڈی کا چورا ہوگیا) تیرے اس واقعہ کو ہم انسانوں کے لیے نمونہ بنانا چاہتے تھے
الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ
اور اب دیکھ لے اس گدھے کی ہڈیاں کس طرح ہم ان کو ترتیب دیتے ہیں پھر اس پر گوشت
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
چڑھا کر کمال کا لباس پہنا دیتے ہیں یہ بات جب اس کے سامنے کھل گئی تو وہ بول پڑا میں خوب جان گیا اللہ ہر چیز
قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْىِ
پر قدرت رکھتا ہے ﴿۲۵۹﴾ اور جب ابراہیم نے عرض کیا اے میرے رب دکھا دے مجھے کس طرح تو مُردوں
الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ
کو جلائے گا۔ رب نے فرمایا کیا تجھے یقین نہیں ؟ عرض کیا کیوں نہیں یقین تو خوب ہے لیکن اس واسطے کہ

۲۵۹ یہ حضرت عزیرؑ تھے بخت نصر نامی ایک ظالم بادشاہ نے بنی اسرائیل کو کچل دیا اور بستیاں ویران کر ڈالیں مکانات جلا دیئے اور ایسا بھیانک قتلِ عام کیا کہ بہت کم آدمی بچے اور ان کو بھی پکڑ کر لے گیا ایسی کسی بستی پر حضرت عزیرؑ کا گذر ہوا تو ان کو اُس راکھ کے ڈھیر میں نئی منظم اور مرتب زندگی کے مشاہدے کا تقاضہ ہوا، اللہ نے انھیں ایک سو برس کے لیے موت دے کر یہ مشاہدہ کرایا۔

259. एक और किस्सा उस आदमी का, जो एक बस्ती पर से गुज़रा, जो अपनी छतों पर गिर चुकी थी, वह बोला आबादी के मर जाने के बाद अल्लाह उसे कैसे ज़िन्दा करेगा ? तब अल्लाह ने उसको एक सौ बरस के लिए मार डाला, फिर ज़िन्दा किया तो पूछा तू कितनी देर मरा पड़ा रहा वह बोला मैं रहा एक दिन या दिन से कुछ कम, अल्लाह ने फरमाया नहीं बल्कि तू मर कर एक सौ बरस तक पड़ा रहा, अपने खाने पीने की चीज़ों पर निगाह डाल कि वह सडी गली नहीं, और देख ले अपने गधे को (जो मर कर हड्डियों का चूरा हो गया) तेरे इस किस्से को हम इंसानों के लिए नमूना बनाना चाहेंगे, और अब देख ले इस गधे की हड्डियाँ किस तरह हम इन को जोड़ देते हैं फिर इस पर गोश्त चढ़ा कर चमड़े का लिबास पहना देते हैं, यह बात जब उसके सामने खुल गई तो वह बोल पड़ा, मैं खूब जान गया, अल्लाह हर चीज़ पर कुदरत रखता है।

259. (Have in knowledge) the tale of a man who passed by a town, which was tumbled over its roofs. He said (to himself) "How will ALLAH ever bring the mankind to life after its death?" (So) ALLAH caused him to die for a hundred years; then raised him up (again) and asked " How long did you remain dead?" He (the man) said: "(Perhaps) I remained (dead) a day, or part of day!" ALLAH said: "Nay, you have remained (dead) for a hundred years. (Now) look at your food and your drink! they have rotten not; and (now) gaze at your donkey, (which has become skeleton:) WE are to set an example for mankind (all these, that happened) to you. And (have a) look at the bones of the donkey, how WE bring them together; and cover it with flesh and then clothe it with skin!" When this (whole procedure) was clearly shown to him, he exclaimed: "Now I know (well) that ALLAH has power to do all things."

لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ
میرے دل کو تسکین ہو جائے۔ فرمایا تو پکڑ لے چار پرندوں کو (پھر ان کی صورت
فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ
بھی پہچان لے) اور اپنی طرف مانوس کر لے پھر ان کے الگ الگ ٹکڑے پہاڑیوں پر
مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ
ڈال کر آ جا پھر ان کو آواز دے آ جائیں گے تیرے پاس سب دوڑتے ہوئے اور جان لے
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ ۳۵
کہ اللہ زبردست حکمت والا ہے ﴿۲۶۰﴾ جو لوگ اپنے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ
اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
کرتے ہیں ان کے مال کی مثال اس دانہ کی سی ہے جس سے سات بالیاں اگتی ہوں
سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ
ہر بالی کے اندر سو سو دانے ہوں اور اللہ جس کو چاہتا ہے بڑھا کر دیتا ہے اور
لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اللہ بڑی کشادگی والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۶۱﴾ جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے
اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا
مال کو اللہ کی راہ میں پھر جو کچھ دیا اس پر احسان بھی نہیں جتاتے اور
مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا
ستانا بھی نہیں چاہتے ان کو اجر ہے ان کے رب کے حضور ان کو
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ
نہ ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۶۲﴾ نرمی سے بات کہہ دینا اور درگذر
وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ
کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے لینے والے کو تکلیف دی جائے (یا اس کی بے ادبی کی جائے) اللہ کو کسی کی پرواہ نہیں
غَنِىٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا
وہ بڑا برداشت کرنے والا ہے ﴿۲۶۳﴾ اے ایمان والو! اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور تکلیف دے کر
صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ
اس آدمی کی طرح اکارت مت کرو۔ جو لوگوں کو دکھانے کے لئے اپنا مال

ف ۲۶۰ حضرت ابراہیمؑ نے اللہ کے حکم کے مطابق مور، مرغا، کوا اور کبوتر چار جانوروں کو خوب پہچان کر اپنی طرف مانوس کر کے ذبح کر کے ان کا گوشت آپس میں خوب ملا کر ایک کر لیا پھر دُور دُور پہاڑیوں کی چوٹیوں پر الگ الگ یہ ملا ہوا گوشت رکھ کر واپس آ گئے اور اللہ کے حکم کے مطابق انھیں آواز دی اور سب کے سب حضرت ابراہیمؑ کے پاس پہنچ گئے اللہ کی قدرت کا کرشمہ اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے تھے سو دیکھ لیا ورنہ ایمان و یقین تو پہلے بھی تھا، صرف کس طرح مرے پیچھے کوئی زندہ ہوگا اس کا منظر دیکھنا چاہتے۔ تھے۔

260. और जब इब्राहीम (अ) ने अर्ज़ किया ऐ मेरे रब दिखा दे मुझे किस तरह तू मुर्दों को ज़िंदा करेगा, रब ने कहा क्या तुझे यक़ीन नहीं ? अर्ज़ किया क्यों नहीं, यक़ीन तो ख़ूब है, लेकिन इस वास्ते कि मेरे दिल को तसल्ली हो जाये, फ़रमाया तो पकड़ ले चार परिन्दों को (फिर उनकी सूरत भी पहचान ले) और अपनी तरफ़ मानूस कर ले, फिर उनके अलग अलग टुकड़े पहाड़ियों पर डाल कर आ जा, फिर उनको आवाज़ दे, सब तेरे पास दौड़ते हुए आ जायेंगे और जान ले कि अल्लाह ज़बरदस्त हिक्मत वाला है।

260. And (remember) when Ibrahim said: "My LORD! Show me how YOU give life to the dead!" ALLAH said: "Have you no constancy?" Said Ibrahim: "Why not? I do have firm belief; but to be stronger in faith!" HE said: "Take four birds; then cause them to incline towards you, (so that they may be well-acquainted with you), then put their different portions (separately) on every hill and return (to a point.) and call them; they will come to you in haste; and know that ALLAH is Al-Mighty, Wise.

35	3	3

261. जो लोग अल्लाह की राह में अपना माल ख़र्च करते हैं, उनके माल की मिसाल उस दाने जैसी है जिससे सात बालियाँ उगती हों, हर बाली के अन्दर सौ सौ दाने हों, और अल्लाह जिसको चाहता है बढ़ाकर देता है, और अल्लाह बड़ा फैलाव वाला और सब कुछ जानने वाला है।

261. The example of those who spend their wealth in the cause of ALLAH; is as that of a grain (of corn); it grows seven ears, and each ear has a hundred grains. ALLAH gives manifold increase to whom HE pleases. And ALLAH is All-Sufficient (for HIS creatures' needs,) All-Knower.

262. जो लोग ख़र्च करते हैं अपने माल को अल्लाह की राह में, जो कुछ दिया उस पर एहसान भी नहीं जताते, और सताना भी नहीं चाहते, उन के लिए इनाम है, उन के रब के सामने उनको न डर होगा और न वह दुखी होंगे।

262. Those who spend their wealth in the cause of ALLAH, and do not mention, for what they have given, their obligation, nor wish to hurt (acceptors' feelings), their reward is with their LORD. On them shall be no fear, nor shall they grieve.

263. नरमी से बात कह देना और माफ़ कर देना उस ख़ैरात से बढ़कर है, जिसके पीछे लेने वाले को तकलीफ़ दी जाये (या उसकी बेअदबी की जाये) अल्लाह को किसी की परवाह नहीं वह बड़ा बरदाश्त करने वाला है।

263. Kind Words and forgiving (of faults) are better than that charity which is followed by displeasure (to the acceptor) or (his) insult. ALLAH cares not any body (out of HIS creation,) but HE is Most-Forbearing.

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا
فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ
اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی چٹان ہو اور اس پر کچھ مٹی کی پرت جمی ہو پھر زور کی
وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ
بارش ہوجائے تب ساری مٹی بہہ کر چٹان صاف ہوجائے محنت کی کمائی کچھ
مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾
بھی ان کے ہاتھ نہیں لگی اور اللہ منکر قوم کو راہ نہیں بتایا کرتا ﴿٢٦٤﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ
اور مثال ان لوگوں کی جو اپنے دل کو ثابت رکھ کر اپنا مال اللہ کی مرضی چاہنے کے لیے خرچ کرتے ہیں
اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ
ان کی خیرات کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی سطح کا کوئی باغ ہو اور اس پر اچھی بارش
اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ
ہوجائے تو اپنا پھل دگنا لادے پھر اگر زور کی بارش نہ بھی ہو تو ہلکی پھوار ہی
يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾
کافی ہے تم جو کام کررہے ہو اللہ سب دیکھ رہا ہے ﴿٢٦٥﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ
کیا تم میں سے کوئی یہ چاہے گا کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کا ایک ہرا بھرا باغ ہو
اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا
اس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور اس کے لیے اس میں ہر طرح کے پھل ہوں اور باغ والے
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ
کو بڑھاپا آچکا ہو اور اس کی اولاد بہت کمزور اور کم سن ہو پھر اس باغ پر آگ
ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ
بگولے والی آندھی آپڑے پھر وہ جل اٹھے (تو تم پر کیا گذرے گی)
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع
یوں اللہ تم کو اپنی آیتیں سمجھاتا ہے تاکہ تم دھیان کرو ﴿٢٦٦﴾

264. ऐ ईमान वालो ! अपनी ख़ैरात को एहसान जता कर, तकलीफ देकर उस आदमी की तरह बेकार मत करो जो लोगों को दिखाने के लिये अपना माल खर्च करता है, और वह अल्लाह और आखेरत के दिन पर ईमान नहीं रखता, उस की मिसाल ऐसी है, जैसे कोई चट्टान हो और उस पर कुछ मिट्टी की परत जमी हो फिर ज़ोर की बारिश हो जाये तब सारी मिट्टी बह कर चट्टान साफ हो जाये, मेहनत की कमाई कुछ भी उनके हाथ नहीं लगी और अल्लाह झुठलाने वाली कौम को राह नहीं बताया करता।

264. O you who believe! Do not render in vain your charity, by reminders of your obligation or (talking of your generosity and thereby) hurting the acceptor, like him who spends his wealth to be seen by people; and he does not believe in ALLAH; nor in the Last Day; his example is that of a smooth rock on which has a slight layer of dust; then on it falls heavy rain; thereby washing away all dust, and leaves the rock bare (cleansed). They could get nothing out of their hard labour. And ALLAH does not guide the people who reject (the true faith).

265. और मिसाल उन लोगों की जो अपने दिल को साबित रखकर अपना माल अल्लाह की मर्ज़ी चाहने के लिये खर्च करते हैं, उनकी ख़ैरात की मिसाल एक बाग़ की सी है जो ऊँची स्तर का कोई बाग़ हो, और उस पर अच्छी बारिश हो जाये तो अपना फल दुगुना लावे फिर अगर ज़ोर की बारिश नहीं हो तो भी हलकी फुहार ही काफी है, तुम जो काम कर रहे हो अल्लाह सब देख रहा है।

265. And the example of those who spend their wealth seeking ALLAH's pleasure; while their hearts are sure (that ALLAH will reward them), is that of a garden on a height; if heavy rain falls on it, it doubles its yield of harvest; and if it does not receive heavy rain, then even a drizzle is sufficient (to offer its fruits). And ALLAH is All-Seer, (Knows well,) what you do.

266. क्या तुम में से कोई यह चाहेगा कि उसके पास खजूर और अंगूर का एक हरा भरा बाग़ हो, उसके नीचे नहरें बहती हों, और उस के लिए उस में हर तरह के फल हों, और बाग़ वाले को बुढ़ापा आ चुका हो और उसकी औलाद बहुत कमज़ोर हो और छोटी उमर की हो, फिर उस बाग़ पर आग बगोले वाली आंधी आ पड़े फिर वह जल उठे (तो तुम पर क्या गुज़रेगी) यूँ अल्लाह तुम को अपनी आयतें समझाता है ताकि तुम ध्यान करो।

266. Would any of you wish to have a garden with date-palms and vines, with rivers flowing underneath, and all kinds of fruits for him therein; but the owner of the garden is striken with old age, and his children having been weak and immature (can not look after the garden; and more so,) the garden is struck with a fiery whirlwind, and got burnt; (what consequences you would have to face?) Thus ALLAH makes HIS Verses clear to you that you may give a thought to it. | 36 | 6 | 4 |

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ
اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے اچھی چیزیں خرچ کرو اور اس میں سے بھی جو کچھ زمین
وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا
سے ہم نے تم کو نکال کر دیا اور چیز چھانٹ کر دیتے وقت ایسی خراب چیز دینے کا ارادہ
الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلَّا أَن
مت کرو کہ اگر تم کو ایسی ہی چیز دی جائے لینا قبول نہ کروگے مگر آنکھ بند کر کے (کوئی کام کرو) تو اور بات
تُغْمِضُوا فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾
ہے) اور جان رکھو کہ اللہ کو کچھ بھی پرواہ نہیں ہے وہ تو بڑی خوبیوں والا ہے (۲۶۷)
الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۖ
شیطان تم کو تنگی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کی باتوں پر اکساتا ہے
وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ
اور اللہ تم سے مغفرت اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ تو بہت وسعت
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن
والا اور بڑا علم والا ہے (۲۶۸) وہ جس کو چاہتا ہے دانائی عطا فرماتا ہے اور جس کو
يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا
دانائی عطا ہوئی اس کو بہت بھلائی مل گئی، نصیحت کی بات تو وہی
يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَا أَنفَقْتُم
سمجھتے ہیں جن کو عقل ہے (۲۶۹) اور تم جو خرچ
مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ
کروگے، یا کوئی خیرات اور نذر مانوگے تو اللہ کو سب معلوم ہے
يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ إِن تُبْدُوا
اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (۲۷۰) صدقہ اگر ظاہر
الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا
میں دو تو بھی اچھا ہے اور اگر چھپا کر دو اور حاجت مند کو جا کر پہنچا دو
الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن
تو یہ تمہارے لئے اور بھی اچھا ہے تب تو اللہ تمہارے گناہوں کو تم سے اتار دے گا اور تمہارے

ف ۲۷۰ منت اور نذر یہ ہے کہ اے اللہ فلاں کام ہو جائے گا تو میں روزہ رکھوں گا یا محتاجوں کو کھانا کھلاؤں گا یا فلاں پر قرض ہے اس کو معاف کر دوں گا یا بکرا ذبح کروں گا پھر وہ کام پورا ہو جائے تو ایسی منت و نذر پوری کرنا واجب ہے۔
حدیث شریف میں ہے کہ جو اللہ کے سوا کسی دوسرے کی منت مانے گا وہ مشرک ہے پس مسلمان کو چاہیئے کہ نذر منت صرف اللہ کے نام کی مانے۔

267. ईमान वालो ! अपनी कमाई में से अच्छी चीज़ें खर्च करो और उसमें से भी जो कुछ ज़मीन से हम ने तुम को निकाल कर दिया और चीज़ देते वक़्त छांट कर ऐसी खराब चीज़ देने का इरादा मत करो कि अगर तुम को ऐसी ही चीज़ दी जाये तो लेना कुबूल नहीं करोगे, मगर आँख बंद करके (कोई काम करो तो और बात है) और जान रखो कि अल्लाह को कुछ भी परवाह नहीं वह तो बड़ी खूबियों वाला है।

267. O you who believe! Spend out of your earnings, the good (and fair) things, and also spend out of that which WE have produced from the earth for you. And do not aim at, while sparing to spend from it, to give what is not useful. If such as that is given to you; you would not accept it, save (you do any thing) with your eyes closed thereat. And know that ALLAH is Self-Sufficient, and worthy of all praise.

268. शैतान तुम को तंगी का खौफ़ दिलाता है, और बेहयाई की बातों पर उकसाता है, और अल्लाह तुम से बख़्शिश और फ़ज़्ल का वादा फरमाता है, और अल्लाह तो बहुत गुन्जाइश देने वाला और बड़ा इल्म वाला है।

268. Shaitan terrorises you of poverty and instigates you to commit shameful deeds; whereas ALLAH promises you of forgiveness and bounty. And ALLAH is All-Sufficient, All-Knower.

269. वह जिस को चाहता है दानाई अता फरमाता है और जिस को दानाई अता हुई उस को बहुत दौलत मिल गई, नसीहत की बात तो वही समझते हैं जिन को अक़्ल है।

269. HE grants wisdom, to whom HE pleases. And he, to whom wisdom is granted, has received an abundance of wealth. But none values the guidance except the men of understanding.

270. और तुम जो खर्च करोगे या कोई खैरात और नज़र मानोगे तो अल्लाह को सब मालूम है और ज़ालिमों का कोई मददगार नहीं।

270. Whatever you spend by way of charity or whatever vow you make (in the cause of ALLAH), be sure ALLAH knows it all. And for the wrong doers, there is no saviour.

سَيِّاٰتِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ
سب کاموں کی اللہ کو خبر ہے (۲۷۱) ان کو
عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
ہدایت پر لانا آپ کا ذمہ نہیں لیکن کسی کو ہدایت پر لانا صرف اللہ کے چاہنے سے ہوگا
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْنَ
اور جو بھی مال تم خیرات میں خرچ کروگے یہ تمھارے اپنے بھلے کے لیے ہے اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو اللہ
اِلَّا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
کی خوشی چاہنے کے لیے خرچ کرو اور جو بھی خیرات تم دیتے رہوگے اس کا اجر تمھیں پورا پورا دیا جائے گا
يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَاۗءِ
اور تم کبھی نقصان میں نہیں رہوگے (۲۷۲) اُن محتاجوں کو
الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
دینا چاہیے جو اللہ کے راستے میں گھیر لیے گئے ہوں ملک میں آزادی سے چل پھر نہیں سکتے انکے
ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَاۗءَ مِنَ
نہ مانگنے کے سبب نادان آدمی اُنھیں مالدار سمجھتا ہے تم اُن کے چہروں سے پہچان لوگے
التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔـلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ
وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے اور تم جو بہتر چیز خرچ کروگے سب کی
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ ع
سب اللہ کے علم میں محفوظ ہو گئی ہیں (۲۷۳)
الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّ
جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں راتوں کو اور دن کو چھپا چھپا کر یا کھلے
عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
بطور پر اُن کے رب کے پاس ان کو بڑا اجر ہے اور ان کو کوئی ڈر ہی نہ رہے گا اور
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ
وہ کبھی دُکھی نہ ہوں گے (۲۷۴) جو لوگ بیاج کھاتے ہیں وہ
الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ
قیامت کے دن اس طرح کھڑے ہوں گے جیسے کسی کو شیطان نے لپٹ کر باؤلا یا خبطی کر دیا ہو

الربع ۳

وقف منزل

271. सदका अगर ज़ाहिर में दो तो भी अच्छा है और अगर छुपाकर दो और हाजतमंद को जाकर पहुँचा दो तो यह तुम्हारे लिये और भी बेहतर है। तब तो अल्लाह तुम्हारे गुनाहों को तुम पर से उतार देगा और तुम्हारे सब कामों की अल्लाह को ख़बर है।

271. If you offer-up alms in open it is well, but if you conceal your givings and deliver it at the doorsteps of the needy, that is much better. ALLAH will forgive you of your sins, and HE is well-acquainted with all that you do.

272. इन को हिदायत पर लाना आपका ज़िम्मा नहीं लेकिन किसी को हिदायत पर लाना सिर्फ अल्लाह के चाहने से होगा, और जो भी माल तुम ख़ैरात में खर्च करोगे यह तुम्हारे अपने भले के लिये है, और तुम जो कुछ भी खर्च करो अल्लाह की ख़ुशी चाहने के लिये खर्च करो, और जो भी ख़ैरात तुम देते रहोगे उस का बदला तुम्हें पूरा पूरा दिया जायेगा और तुम कभी नुकसान में नहीं रहोगे।

272. It is not your responsibility to guide them, but ALLAH guides whom HE wills. And whatever you spend by way of charity is good for your own selves. And spend not but, (always), for seeking ALLAH's countenance only. Whatever you give in charity, will be repaid to you fully and you shall not be put to any loss.

273. उन मोहताजों को देना चाहिये जो अल्लाह के रास्ते में घेर लिये गए हों मुल्क में आज़ादी से चल फिर नहीं सकते उनके न मांगने के सबब नादान आदमी उन्हें मालदार समझता है, तुम उनके चेहरों से पहचान लोगे, वह लोगों से लिपट कर सवाल नहीं करते और तुम जो बेहतर चीज़ें खर्च करोगे सब की सब अल्लाह के इल्म में महफ़ूज़ हो गई हैं।

273. Alms should be given to the poor who in ALLAH's cause can not (travel or) move about in the land freely. The one who knows not, thinks that they are rich, because of their modesty (-not begging-). But you would recognise them by their faces though they do not beg with importunity. Whatever good you spend, all would have been preserved in ALLAH's knowledge.

| 37 | 7 | 5 |

274. जो लोग अपना माल अल्लाह की राह में खर्च करते हैं, रातों को और दिन को छुपा छुपा कर या खुले तौर पर उनके रब के पास उनको बड़ा अज्र है, और उनको कोई डर ही नहीं रहेगा, और वह कभी दुखी नहीं होंगे।

274. Those who spend their wealth (in ALLAH's cause) by night and day, in secret and in open, they shall have their reward with their LORD. On them shall be no fear, nor shall they grieve.

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا
یہ اس لئے کہ انھوں نے بکواس کی تھی کہ تجارت کرنا بھی ویسا ہی ہے جیسا بیاج لینا
الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ
اور اللہ نے خرید و فروخت یعنی بیوپار کرنا حلال کردیا اور بیاج (سود) کو حرام کردیا بس جس کو اب
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا
اس کے رب کی طرف سے نصیحت پہنچ جائے بیاج کھانا چھوڑ دے۔ پہلے جو ہو گیا سو ہو چکا اور اس کا فیصلہ آگے
سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ
اللہ کے اختیار میں ہے اور جو کوئی پھر بھی بیاج کھائے تو ایسے لوگ آگ میں
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا
جائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷۵﴾ بیاج (سود) کو اللہ بے برکت
وَيُرْبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾
بنا دیتا ہے اور صدقات میں برکت عطا فرماتا ہے، کسی پاپی نافرمان کو خدا پسند نہیں فرماتا ﴿۲۷۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ ادا
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
کی ان کے لئے ان کے رب کے پاس اجر موجود ہے نہ ان پر ڈر ہے
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اور نہ ان کو غم ہوگا ﴿۲۷۷﴾ اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور
اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِىَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ
جو بھی سود (بیاج) باقی ہے اسے چھوڑ دو اگر تم ایمان
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ
والے ہو ﴿۲۷۸﴾ پھر اگر تم ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور اس کے رسول سے
اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ
اعلانِ جنگ سن لو اور اگر بیاج سے توبہ کرتے ہو تو تمہارے اصل مال تم کو ملیں گے تم کسی پر ظلم نہ کرو
لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ
اور تم پر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۲۷۹﴾ اور اگر کوئی تنگ دست

وقف لازم

ف ۲۷۶ بیاج لینے اور سودی کاروبار کرنے سے بظاہر تو دولت کی ریل پیل معلوم ہوتی ہے مگر اس میں عوام و خواص پر اس کے بُرے اثرات پڑتے ہیں، سود کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا اور جب لوگ مال حرام کا چھوڑ توکل اور پرہیزگاری سے انھیں وحشت ہونے لگے گی دلوں کا سکون اور گھروں سے برکت جاتی رہے گی، انفرادی اور اجتماعی طور پر ایسے لوگ پریشانیوں اور مصیبتوں میں مبتلا رہیں گے لیکن جہاں صدقات کا رواج ہوتا ہے وہاں ماحول میں امن دلوں میں سکون اور گھروں میں خوش حالی کا دور دورہ ہوتا ہے مصیبتوں اور طبقاتی کشمکش سے نجات ملتی ہے، حدیث پاک میں رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ" صدقہ پریشانیوں کو دور کرتا ہے۔

275. जो लोग ब्याज खाते हैं वह कियामत के दिन इस तरह खड़े होंगे जैसे किसी को शैतान ने लिपट कर बावला या खबती कर दिया हो यह इस लिये कि उन्होंने बकवास की थी कि कारोबार करना भी वैसा ही है जैसा ब्याज लेना, और अल्लाह ने खरीदना बेचना यानी व्यापार करना हलाल कर दिया और ब्याज (सूद) को हराम कर दिया, बस जिसको अब उसके रब की तरफ से नसीहत पहुँच जाये ब्याज खाना छोड़ दे, पहले जो हो चुका सो हो चुका और उसका फैसला आगे अल्लाह के इख्तियार में है, और जो कोई फिर भी ब्याज खाये तो ऐसे लोग आग में जायेंगे, और उसमें हमेशा हमेशा रहेंगे।

275. Those who devour usury would stand on the Day of Resurrection, but they stand like a person embraced by Shaitan; making him insane or psychotic. That is because they said "Trading is the same as usury." Whereas ALLAH has permitted trade and commerce, but forbidden usury (interest). So whosoever receives an admonition from his LORD should stop forthwith devouring usury. Whatever is done before, has become the past; and its decision will remain within ALLAH'S power. If still anyone devours usury, such as these, are the dwellers of the Fire, Wherein they will abide for ever.

276. ब्याज सूद को अल्लाह बे बरकत बना देता है और सदकात में बरकत अता फरमाता है, किसी पापी, नाफरमान को अल्लाह पसंद नहीं फरमाता।

276. ALLAH declares usury unproductive but charity most fruitful; (and) ALLAH does not like any disobedient, sinner.

277. जो लोग ईमान लाए और नेक अमल किये और नमाज़ कायम रखी और ज़कात अदा की, उनके लिये उनके रब के पास अज्र मौजूद है, न उन पर डर है और न उनको ग़म होगा।

277. Truly, those who believe, and do deeds of righteousness, and establish regular prayers, and pay the poor-due, they will have their reward with their LORD. On them shall be no fear, nor shall they grieve.

278. ऐ ईमान वालो डरो अल्लाह से और जो भी सूद ब्याज बाकी है उसे छोड़ दो, अगर तुम ईमान वाले हो।

278. O you who believe! Be conscious of ALLAH; and give-up what remains (due to you) from usury, if you are (really) believers.

279. फिर अगर तुम ऐसा नहीं करते तो अल्लाह और उसके रसूल से एलाने जंग सुन लो, और अगर ब्याज से तौबा करते हो तो तुम्हारे असल माल तुम को मिलेंगे, तुम किसी पर ज़ुल्म न करो, और तुम पर भी ज़ुल्म नहीं किया जायेगा।

279. And if you do not do it, then take a warning of war from ALLAH and HIS Messenger; but if you repent for usury, you shall have your capital sums. Deal not unjustly, and you shall not be done injustice.

عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ
ہو تو فراغت تک اس کو ڈھیل دینا چاہیے اور اگر قرض معاف کردو تو تمہارے لیے
لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ
بہتر ہوگا اگر تم کو سمجھ ہو ﴿۲۸۰﴾ اس دن سے ڈرو جب اللہ کے پاس
فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
لوٹائے جاؤ گے پھر وہاں ہر شخص کو جو بھی اس نے کمایا ہوگا پورا ملے گا اور ظلم
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ع
کسی پر نہ ہوگا ﴿۲۸۱﴾ اے ایمان والو! جب کبھی تم آپس میں مقررہ
تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ
میعاد تک کے لیے ادھار کا لین دین کرو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا
وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ
تمہارے بیچ انصاف سے لکھ دے اور لکھنے والا لکھنے سے اُکتائے نہیں جب
كَاتِبٌ أَن يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ
اللہ نے کسی کو لکھنا سکھایا تو اُسے چاہیے کہ ٹھیک سے لکھ دیا کرے اور جس پر حق دینا واجب
الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ
ہے اس پر لازم ہے کہ معاملہ خود بتا کر لکھوائے اور اللہ سے جو اُس کا رب ہے ڈرے لکھواتے
مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا
وقت کسی چیز میں کمی اور نقص والی بات نہ کرے۔ اگر وہ شخص جس پر حق واجب ہے بے عقل یا ضعیف
أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
ہو یا معاملہ ٹھیک سے بول کر بتا نہ سکے تو اُس کا کوئی ولی یا وارث انصاف کے
وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِن
ساتھ لکھوادے اور اپنے میں سے اپنی پسند کے دو مردوں کو گواہ کرلو
رِّجَالِكُمْ ۖ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ
پھر اگر دو آدمی نہ مل سکیں تو ایک آدمی اور دو عورتیں آپسی رضامندی سے گواہ بنالو
مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَن تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا
یہ اس لیے کہ ایک بھول گئی تو دوسری اُسے یاد دلادے اور

280. और अगर कोई तंगी में हो तो सहूलत होने तक उसको ढील देना चाहिए, अगर क़र्ज़ माफ़ कर दो तो तुम्हारे लिये बेहतर होगा, अगर तुमको समझ हो।

280. And if someone, is facing financial crisis then grant him time till it is easy for him (to repay); but if you remit the borrowed sum by way of charity, that is better for you, if you but understand.

281. उस दिन से डरो जब अल्लाह के पास लौटाए जाओगे फिर वहाँ हर शख़्स को जो भी उस ने कमाया होगा पूरा मिलेगा और ज़ुल्म किसी पर भी नहीं होगा।

281. Always be aware of the Day, when you shall be brought back to ALLAH. Then (there) every person shall be fully paid whatever he would have earned; and no one shall be dealt unjustly.

38	8	6

282. ऐ ईमान वालो जब कभी तुम आपस में कुछ मुद्दत तक के लिए उधार का लेन देन करो तो उस को लिख लिया करो और लिखने वाला तुम्हारे बीच इंसाफ़ से लिख दे और लिखने वाला लिखने से उकताए नहीं, जब अल्लाह ने किसी को लिखना सिखाया तो उसे चाहिये कि ठीक से लिख दिया करे और जिस पर हक देना वाजिब है उस पर लाज़िम है कि मामला ख़ुद बताकर लिखवाए और अल्लाह से जो उसका रब है डरे, लिखवाते वक़्त किसी चीज़ में कमी और नुक़सान वाली बात न करें, अगर वह शख़्स जिसपर हक वाजिब है॰ बे अक्ल या बूढ़ा हो या मामला ठीक से बोल कर बता न सके तो उसका कोई वली या वारिस इंसाफ़ के साथ लिखवा दे, और अपने में से अपनी पसंद के दो मरदों को गवाह कर लो फिर अगर दो आदमी न मिल सकें तो एक आदमी और दो औरतों को आपसी रज़ामंदी से गवाह बना लो, यह इसलिये कि एक भूल जाए तो दूसरी उसे याद दिला दे,

282. O you who believe! When you are to transact mutually a matter of debt (to give and take,) for a fixed period, write it down. Let a scribe write it down in justice between you. (And) the scribe should not shirk to write, as ALLAH has taught him to write. And let him, (the debtor,) who incurs the liability precisely dictate; and he should fear ALLAH, his LORD, and deminish not anything of what he owes while making dictation. But if the debtor is of poor understanding, or weak, or is unable himself to dictate, then let his guardian or heir dictate in justice. And get two witnesses of your choice, out of your own men (over the transaction). And if there are not two men available, then a man and two women, such as you agree for witnesses; so that if one of them (two women) forgets, the other can remind her.

(contd.........)

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ

گواہی دینے والے جب بلائے جائیں تو انھیں کترانا نہیں چاہیے میعاد

اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

مقرر کا لکھان چھوٹا ہو یا بڑا اُسے لکھنے میں کاہلی نہ کرو اللہ

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ

کے نزدیک یہ بہت انصاف کی بات ہے اور اس سے شہادتیں

لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

قائم رکھنے میں بڑی سہولت ہوگی اور شک وشبہ کا بہت کم موقع رہے گا

تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

ہاں اگر حاضر میں کاروباری پھیر بدل میں ہاتھوں ہاتھ نقدی لین دین

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠

نہ لکھو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور جب سودا کرو تب بھی گواہ بنا لیا کرو اور دستاویز لکھنے والے

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا

اور گواہی دینے والے کو ستانا نہیں چاہیے اور اگر ایسا کروگے تو بے حکمی کا گناہ تم کو لگ جائے گا اور اللہ

فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ

سے ڈرتے رہو اور اللہ تمھیں صحیح اور بھلے طریقوں کی تعلیم دیتا ہے

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۲۸۲ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ

اور اللہ تو ہر چیز سے واقف ہے ۝۲۸۲ اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ مل

وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ

سکے تو رہن کی چیز قبضہ میں دے کر معاملہ کر لیا کرو پھر اگر تم ایک دوسرے پر بھروسہ کرو

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ

تو جس کو امانت دار سمجھا گیا ہے اس پر لازم ہے کہ امانت برابر واپس کر دے اور اللہ سے جو اس

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ

کا رب ہے ڈرتا رہے اور شہادتوں کو چھپاؤ نہیں اور جو بھی گواہیوں کو چھپائے گا اس

يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۲۸۳ ع ۳۹

کا دل گناہوں سے بھر جائے گا اور تمھارے سب کاموں کو اللہ جانتا ہے ۝۲۸۳

ف۲۸۲ اُدھار کے معاملات قرض، مکان کی خریداری، بکری کی دستاویز لکھنے کا حکم اس آیت میں دیا گیا ہے اور جس کے ذمہ حق واجب ہے وہ خود ہی دستاویز لکھوا کر دے ہاں جو نقد کے سودے اور ہاتھوں ہاتھ لینا دینا بازاروں اور منڈیوں میں ہوتا ہے اسے نہ لکھا جائے تو کوئی گناہ نہیں اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ سوداگری کاروبار اور دنیاداری کے معاملات کو ترک کرنا دین کا حکم بتاتے ہیں وہ غلط کہتے ہیں اصل یہ ہے کہ ہر معاملہ میں اللہ کی مرضی اور حکم پر عمل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر چلنے کی پابندی کرو تو دنیا کے تمام کام دین کے کام ہیں اور آخرت میں اس کا اجر ملے گا۔

और गवाही देने वाले जब बुलाए जाएं तो उन्हें कतराना नहीं चाहिये, मीआद मुकर्रर का लिखान छोटा हो या बड़ा उसे लिखने में आलसीपन (सुस्ती) न करो (लिखान कर लेना) अल्लाह के नज़दीक ये बहुत इंसाफ की बात है। और इस से गवाहियाँ कायम रखने में बड़ी सहूलत होगी और शक का बहुत कम मौका रहेगा, हाँ अगर हाज़िर में कारोबारी फेर बदल में हाथों हाथ नकदी लेनदेन न लिखो तो तुम पर कोई गुनाह नहीं, और जब सौदा करो तब भी गवाह बना लिया करो और दस्तावेज़ लिखने वाले और गवाही देने वाले को सताना नहीं चाहिये, और अगर ऐसा करोगे तो बेहुकमी का गुनाह तुम को लग जायेगा, और अल्लाह से डरते रहो और अल्लाह तुम्हें सही और भले तरीके की तालीम देता है और अल्लाह तो हर चीज़ से वाकिफ है।

And the witnesses should not hesitate when they are called on (for evidence). You should not become weary to write it, (contract,) whether it be small or big for its fixed term; that is more just in the sight of ALLAH; and more convenient to establish solid evidences, and less prone to have doubts and mistrust among yourselves. As regards on the spot trading, or hand to hand (cash) dealings are concerned, if they are not written down, there is no sin on you; but take witnesses whenever you make a commercial (long term) contract. Let neither scribe nor witness suffer any harm, but if you do, you would be committing the sin of disobedience (of ALLAH's commandments). So be conscious of ALLAH; who teaches you to adopt equitable and proper means. And ALLAH is the Knower of each and everything.

283. अगर तुम सफर में हो और लिखने वाला न मिल सके तो रेहन की चीज़ कब्ज़े में देकर मामला कर लिया करो, फिर अगर तुम एक दूसरे पर भरोसा करो तो जिसको अमानतदार समझा गया है उस पर लाज़िम है कि अमानत बराबर वापस कर दे और अल्लाह से जो उसका रब है डरता रहे और गवाहियों को छुपाओ नहीं और जो भी गवाहियों को छुपायेगा उसका दिल गुनाहों से भर जाएगा और तुम्हारे सब कामों को अल्लाह जानता है।

283. And if you are on a journey and cannot find a scribe, then get the transaction complete by giving some thing in possession as a pledge. Then, if you have faith on each other, let the one who is relied upon, prove himself trustworthy by returning the security intact; and let him be conscious of ALLAH, his LORD. And conceal not the evidences; for, he who does so, surely his heart would be filled with sins. And ALLAH is fully aware of all your deeds.

39 | 2 | 7

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اللہ کا مال ہے۔ تم اپنے جی میں کوئی بات

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ

چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ تم سے حساب لے گا پھر جس کی چاہے گا

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

مغفرت فرما دے گا اور جس کو چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲۸۴ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ

رکھتا ہے ۲۸۴ رسول اس کتاب پر ایمان لائے جو اُن کے رب کی طرف

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

سے ان پر نازل کی گئی اور اس وحی (قرآن) کو جنھوں نے مان لیا وہ ایمان والے بن گئے اور سب کے سب اللہ اور

وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر بھی ایمان لائے اور یہ کہا کہ ہم اللہ کے رسولوں میں

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ

سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں مانتے اور عرض کیا کہ اے اللہ ہم نے سُن لیا اور قبول بھی کر لیا ہم تیری مغفرت

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۲۸۵ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

کے طلب گار ہیں اور ہم کو تیرے ہی حضور پلٹ کر آنا ہے ۲۸۵ کسی آدمی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دینا اللہ کا دستور

وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ

نہیں، جو کام ٹھیک کرے گا تو اس کی جزا اس کو مل جائے گی اور جو بُرائی لاد کر آوے گا تو اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں تو ہماری پکڑ نہ فرما اور اے ہمارے رب

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ

ہم پر وہ بوجھ مت ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے ہمارے رب ہم کو وہ بوجھ بھی

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

اٹھانے مت لگا جس کی طاقت ہم میں نہ ہو، ہم کو درگذر فرما ہمارے گناہ بخش دے

وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا کارساز ہے انکاری قوم کے مقابلے میں

284. आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब अल्लाह का माल है, तुम अपने जी में कोई बात छुपाओ या ज़ाहिर कर दो अल्लाह तुम से हिसाब लेगा फिर जिसकी चाहेगा मग़फ़िरत फरमा देगा और जिसको चाहेगा अज़ाब देगा, और अल्लाह तो हर चीज़ पर कुदरत रखता है।

284. To ALLAH belongs all that is in the heavens and all that is on the earth, and whether you disclose what is in your selves or conceal it, ALLAH will call you to account for it. Then HE will forgive whom HE wills, and punish whom HE wills. And ALLAH has power over every thing.

285. रसूल इस किताब पर ईमान लाए जो उन के रब की तरफ से उन पर उतारी गई, और इस कुरआन को जिन्होंने मान लिया वह ईमान वाले बन गए, और सब के सब अल्लाह और उसके फरिश्तों और उसकी किताबों और उसके रसूलों पर भी ईमान लाए, और यह कहा कि हम अल्लाह के रसूलों में से किसी एक में भी फर्क नहीं मानते, और अर्ज किया कि ऐ अल्लाह हम ने सुन लिया और कबूल भी कर लिया हम तेरी मगफिरत के तलबगार हैं और हम को तेरे ही हुज़ूर पलट कर आना है।

285. The Messenger believes in the revelation (Book) which has been sent down unto him from his LORD. And they too become (true) believers who have faith in the revelation (Quran). They all believe in ALLAH, and HIS Angels, and HIS Books, and HIS Messengers. They say: "We make no distinction between one-another of HIS Messengers" and they say: "We have heard; and we obey. We seek YOUR forgiveness, (O our LORD!) and return unto YOU is our final destination"

286. किसी आदमी को उसकी ताकत से ज़्यादा तकलीफ देना अल्लाह का दस्तूर नहीं, जो काम ठीक करेगा तो उसका बदला उसको मिल जायेगा, और जो बुराई लाद कर आवेगा तो उसका वबाल उसी पर पड़ेगा, ऐ हमारे रब अगर हम भूल जायें या खता कर जायें तो हमारी पकड़ न फरमा, और हमारे रब (पालनहार) हम पर वह बोझ मत डाल जो तू ने हम से पहले लोगों पर डाला था, ऐ हमारे रब हम को वह बोझ भी उठाने मत लगा जिसकी ताकत हम में न हो, हम को माफ कर दे हमारे गुनाह बख्श दे, और हम पर रहम फरमा, तूही हमारे काम बनाने वाला है, इन्कारी क़ौम के मुकाबले में तू हमारी मदद फरमा।

286. It is not the policy of ALLAH to burden any person beyond his scope. Anyone who earned good, will get his reward; and any, who would come burdened with evil, will be punished for what he has earned. "O our LORD! Reckon not if we forget or fall into error! Our LORD! Lay not on us a burden like that which YOU did lay on those before us! Our LORD! Put not on us a burden greater than we have strength to bear! Pardon us; grant us forgiveness; have mercy on us! YOU (only) are our supporter; help us (with strength) against the people who reject (the faith)!"

40	3	8

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

تو ہماری مدد فرما ﴿۲۸۶﴾

اٰیَاتُهَا ۲۰۰ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (۳) (۸۹) رُكُوْعَاتُهَا ۲۰

سورۂ آل عمران مدنی ہے اس میں دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ

الف لام میم ﴿۱﴾ معبود تو بس اس ایک اللہ کے سوا کوئی بھی نہیں جو ہی زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے ﴿۲﴾ اسی نے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

آپ پر کتاب اتاری، جو حق کے ساتھ سچ ثابت کرتی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کو، اور توراۃ اور

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى

انجیل بھی اسی نے نازل فرمائی تھی ﴿۳﴾ اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لیے

لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

اور یہ فیصلہ بھی اسی اللہ کا نازل کیا ہوا ہے اور جو انکاری ہیں اللہ کی آیات کے ان کے لیے

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾

سخت عذاب ہے اور اللہ بھی بہت سختی سے انتقام لینے والا ہے ﴿۴﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

بے شک اللہ پر زمین اور آسمان کی کوئی چیز پوشیدہ اور چھپی ہوئی نہیں

السَّمَآءِ ﴿۵﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ

ہے ﴿۵﴾ وہ تمہاری صورت بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جس طرح چاہتا ہے۔

يَشَآءُ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ هُوَ

اس غالب اور دانا کے سوا کسی اور کی بندگی مت کرو ﴿۶﴾ اسی نے

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

اتاری آپ پر یہ کتاب، اس میں آیتیں ہیں حکم بتانے والی یہ مضبوط جڑ ہیں کتاب

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۗ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

کی اور دوسری کچھ آیات ہیں جو معنی میں ملتی جلتی ہیں، سو جن کے دل میں ٹیڑھا پن ہے

3. आले इमरान

सूरह आले इमरान मदीने में उतारी गई इस में दो सौ (200) आयतें और बीस (20) रुकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करने वाला है"

1. अलिफ़, लाम, मीम।

2. इबादत के लायक तो सिर्फ उस एक अल्लाह के सिवा कोई भी नहीं वही ज़िंदा और सब का थामने वाला है।

3. उसी ने आप पर किताब उतारी, जो हक के साथ सच साबित करती है, अपने से पहली किताबों को, और तौरात और इंजील भी उसी ने उतारी थी।

4. इस से पहले लोगों की हिदायत के लिये, और यह फैसला भी उसी अल्लाह का नाज़िल किया हुआ है, और जो इंकारी हैं अल्लाह की आयात के उनके लिए सख्त अज़ाब है और अल्लाह (इन्कारियों से) बहुत सख्ती से इंतेकाम लेने वाला है।

5. बेशक अल्लाह पर ज़मीन और आसमान की कोई चीज़ छुपी हुई नहीं है।

6. वही तुम्हारी सूरत बनाता है माँ के पेट में जिस तरह चाहता है, उस ग़ालिब और हिकमत वाले के सिवा किसी और की बंदगी मत करो।

3. SURAH: "AALE-IMRAN"

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 200 AYATS AND 20 RUKUS.

*In the name of ALLAH,
the Most Beneficent Most Merciful.*

1. Alif. Laam. Meem.

2. None is to be worshipped but HE-(ALLAH-), the ever Living, the ONE who sustains and protects all.

3. It is HE Who has sent down the Book unto you, which confirms the Books revealed before it. And Tourat and Injeel too were sent down by HIM;

4. earlier to this, for the guidance of mankind. And this (Qur'an) is the criterion revealed by HIM only. Truly those who disbelieve the Messages of ALLAH, for them there is a severe torment, as ALLAH is Al-Mighty, All-Able to take severe retribution.

5. Truly nothing is hidden or unseen from ALLAH, in the earth or in the heavens.

6. HE it is WHO shapes you in the wombs of (your) mothers as HE pleases. (So,) worship not other than HIM, (who is,) the Al-Mighty, the All-Wise.

فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ
وہ اس کو لے کر بحث میں پڑتے ہیں فتنہ برپا کرنے کے لیے اور اس کی اصل بتانے کی کوشش
الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا
کرتے ہیں حالانکہ ان کا خلاصہ اللہ کے سوا کوئی نہ جان سکے گا۔ اور جو علم میں مضبوط ہیں وہ تو یوں
اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ
کہتے ہیں مان لیا ہم نے کہ یہ سب آیات ہمارے رب کی طرف سے ہیں،
كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٧﴾
اور نصیحت تو وہی قبول کریں گے جو سمجھ دار ہیں (۷)
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ
اور کہتے ہیں اے ہمارے رب جب تو ہمیں ہدایت فرما چکا تو اب ہمارے دلوں میں
لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾
ٹیڑھا پن نہ آنے دے اور اپنی مہربانی سے ہم کو نواز دے سب سے بڑھ کر دینے والا تو ہی ہے (۸)
رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ
اے رب تو جمع کرنے والا ہے تمام انسانوں کو ایک ایسے دن میں جس میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے،
إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا (۹) منکروں کو اس دن ان کا مال اور
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ
ان کی اولاد اللہ کے حضور کچھ بھی کام نہیں آئیں گے اور ایسے
اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَأْبِ آلِ
لوگ آگ کا ایندھن بنتے رہیں گے (۱۰) جیسی درگت بن گئی
فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
فرعون والوں کی اور ان کے پہلے لوگوں کی، ان سب نے ہماری آیات کو جھوٹا
فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾
جانا پھر اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب ان کو پکڑ لیا اور اللہ کی پکڑ بہت ہی سخت ہے (۱۱)
قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ
منکروں سے کہہ دو کہ تم عنقریب مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف

وقف لازم ، وقف منزل ، وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ع ۹

ف قرآن پاک میں دو طرح کی آیات ہیں ایک تو حکم بتانے والی یعنی کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے اسی طرح دوسری آیات ہیں متشابہات یعنی ملتے جلتے معنی سے حقیقت کا پتہ دینے والی مثال کے طور پر اللہ کی کرسی نے آسمانوں اور زمینوں کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے اب اگر کوئی کرسی کے پیر گننے یا کرسی کی تفصیلات معلوم کرنا چاہے یعنی کس چیز سے بنائی گئی ہے وغیرہ تو اس کا جواب اللہ کے سوا کوئی نہیں بتا سکتا اور اگر اللہ بتا بھی دے تب بھی آدمی اس کی حقیقت اور وسعت کو نہیں پا سکے گا جب تک دیکھ نہ لے اور ضروری نہیں کہ دیکھ کر بھی پوری حقیقت پا لے دوسرے یہ کہ ساق کی تجلی فرمائی جائے گی ساق کہتے ہیں پنڈلی کو آدمی کسی بڑے کے پاؤں پر گر پڑتا ہے۔ اس تصور کو سامنے رکھ کر قرآن نے یہ بات کہی ہے اب کوئی مشاہدہ والا مطلب نکالے تو بے عقل بنے بغیر چارہ نہیں۔ ایمان والا تو یہی سمجھے گا کہ میرا رب جب ساق کی تجلی فرمائے گا تو مجھے سجدہ میں گر جانا ہے۔ اور سجدے کی مشق اس زمین پر مرتے دم تک کیے جانا ہے۔ اب اگر کوئی یہ کہے کہ متشابہ آیتیں جب سمجھ کی چیز نہیں تو کیوں نازل کی گئیں؟ عمر، عقل، علم تجربہ اور مرتبے کے لحاظ سے ہر شخص کے لیے متشابہات

7. उसी ने आप पर यह किताब उतारी, इस में आयतें हैं हुक्म बताने वाली यह मज़बूत जड़ हैं किताब की, और दूसरी कुछ आयतें हैं जो मतलब में मिलती जुलती हैं, सो जिन के दिल में टेढ़ापन है, वह इस को लेकर बहस में पड़ते हैं, फितना बरपा करने के लिये और इस की कल बिठाने की कोशिश करते हैं हालांकि इस का खुलासा अल्लाह के सिवा कोई न जान सकेगा, और जो इल्म में मज़बूत हैं वह तो यूं कहते हैं, मान लिया हमने कि यह सब आयतें हमारे रब की तरफ से हैं, और नसीहत तो वही कबूल करेंगे जो समझदार हैं।

7. It is HE Who has sent down (from on high) unto you this Book wherein are Verses giving (you) commandments; and they are the well-established foundation of the Book, and some Verses are allegorical. As for those in whose hearts there is a deviation (from truth), they make such (allegorical) Verses an issue of disagreement, aiming to seek its hidden meanings. But none knows its hidden meaning save ALLAH. Whereas those who are firmly based in knowledge say: "We believe all the Verses are from our LORD" and none receives admonition except men of understanding.

8. और कहते हैं ऐ हमारे रब जब तू हमें सीधा रास्ता दिखा चुका तो अब हमारे दिलों में टेढ़ापन न आने दे और अपनी मेहरबानी से हम को नवाज़ दे, सब से बढ़कर देने वाला तू ही है।

8. (And) they say: "Our LORD! Let not our hearts deviate (from the truth) after (that) YOU have guided us (aright); and grant us mercy from YOU. Truly, YOU are the Bestower above all.

9. ऐ रब तमाम इंसानों को तू जमा करने वाला है एक ऐसे दिन में जिस में कोई शक व शुबह नहीं, बेशक अल्लाह अपने वादे के खिलाफ नहीं करता।

9. "Our LORD! Verily, it is YOU who will gather mankind together on the Day about which there is no doubt." Verily, ALLAH never breaks HIS Promise.

| 1 | 9 | 9 |

10. झुठलाने वालों को उस दिन उनका माल और उनकी औलाद अल्लाह के दरबार में कुछ भी काम नहीं आएंगे, और ऐसे लोग आग का इंधन बने रहेंगे।

10. Verily on that day neither their riches nor their offspring will be of avail to the disbelievers in anyway before ALLAH; and such as these, would be fuel of the Fire;

11. ऐसी ही दुर्गत बन गई फिरऔन वालों की और इनके पहले लोगों की इन सब ने हमारी आयतों को झूठ जाना, फिर अल्लाह ने उनके गुनाहों के सबब उनको पकड़ लिया और अल्लाह की पकड़ बहुत ही सख्त है।

11. Same plight (they too will face,) as has been with Firoun and those before his people, who belied our revelations; so ALLAH seized them for their sins; and ALLAH is severe in punishment.

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ

اور کیا ہی بری جگہ ہے جہاں تم کو جمع ہونا ہے ﴿۱۲﴾ ابھی ایک نمونہ تم پا چکے ہو جب دو

فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

فوجیں آپس میں ایک دوسرے سے بھڑ گئیں، ایک فوج اللہ کی راہ میں لڑتی تھی اور

وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ

ایک انکاری لڑ رہا تھا جو دیکھ رہا تھا ان کو کھلی آنکھ سے دگنا، اللہ زور

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

عطا کرتا ہے اپنی مدد کا جس کو چاہے آنکھ والوں کے لیے اس

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ

واقعہ میں بڑی عبرت ہے ﴿۱۳﴾ انسان مزے لینے کی لت میں رہ بچھ

الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ

گئے ہیں، عورتیں اور بیٹے، جوڑ کر رکھا ہوا مال، سونے اور چاندی کے ڈھیر اور پلے

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ

ہوئے گھوڑے انھیں بہت پسند ہیں، اسی طرح مویشی اور کھیتیاں بھی، یہ اس

الْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

پار کی زندگی کے حقیر سامان ہیں اور اللہ کے پاس پلٹ کر جانے پر اس سے بھی

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ

بہتر سامان اور خوبصورت جگہ ہے ﴿۱۴﴾ کہو کیا میں تم کو بتا دوں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ

بہترین چیزیں کیا ہیں ان لوگوں کے لیے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچ کر

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

چلیں ان کے رب کے یہاں باغات ہیں جن کے تلے نہریں بہتی ہیں وہاں ہمیشہ ہمیش کے لیے وہ رہیں گے، اور پاک

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

ستھری بیویاں، اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھلی رضامندی کا اعلان، اور اللہ تو بندوں کو

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا

اچھی طرح دیکھ رہا ہے ﴿۱۵﴾ جو یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس

کم زیادہ ہوتی رہتی ہیں کوئی کسی ان دیکھی چیز کو کم سمجھ و کم علم آدمی کو سمجھانے کے لیے اس کی سمجھ میں آنے والے اور مشاہدہ کے الفاظ استعمال کرکے ایسی بات سمجھا دے جو اس نے دیکھی نہ ہو جس طرح اللہ نے کئی مقامات پر زمین و آسمان کو چھ دن میں پیدا کرنے کا بیان فرمایا ہے، یہ چھ دن ہمارے یہاں کے رات و دن تو نہیں ہو سکتے، البتہ ہم کو اپنے چھ دن سامنے رکھ کر تصور کر لینا چاہیے ایسا ہی تمام باتوں میں علمی خاکہ ذہن میں بیٹھے تو بس زیادہ کھوج میں نفع نہیں چیزوں کے مفہوم سے قریب لے جانے کے لیے ایسے معلوم الفاظ جو عام معنی و مفہوم میں بولے جاتے ہوں سکھانے والا طالب علم کو اس کا ہلکا سا تصور دلانے کے لیے اور معنی کے قریب لے جانے کے لیے اس طرح کی بات سمجھائے گا لیکن مشاہدہ کرنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں کرسی کا لفظ اللہ کے بے پناہ و آتش دار زبردست قدرت کے اندازے کے قریب لے جانے کے لیے استعمال کیا گیا، اب ہم کرسی کو محدود معنی میں چار پیر کی کرسی یا اور کچھ بولنے بتانے لگیں یا اس کی کھوج میں پڑیں تو یہ غیر ضروری تحقیق ہے اسی طرح بعض آیات میں آئے ہوئے بیانات جیسے کہ "بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ" "يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ" [illegible] "كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ" اور "اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" وغیرہ اسی درجہ متشابہات میں آتے ہیں ایک بات اور مان لینی چاہیے کہ متشابہ آیات جتنی بھی ہیں ان میں سے بعض انسانی علم اور کھوج کے بعد محکمات ہو جاتی ہیں، مثال کے طور پر قرآن میں ایک جگہ سورۂ طلاق آیت ۱۲ میں "اَللّٰهُ الَّذِيْ" تا "بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا" وہ اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انھیں کی طرح زمینیں بھی، اس

12. इन्कारियों से कह दो कि तुम बहुत जल्द कुचल कर ढकेल दिए जाओगे, जहन्नम की तरफ और क्या ही बुरी जगह है जहाँ तुम को जमा किया जाना है।

12. Say to those who disbelieve: "You will be defeated and gathered together onto the Hell; and how bad is that place where you have to assemble!

13. अभी एक नमूना तुम पा चुके हो जब दो फौजें आपस में एक दूसरे से भिड़ गईं एक फौज अल्लाह की राह में लड़ती थी और एक इन्कारी टोला था जो देख रहा था उनको खुली आँख से दुगुना अल्लाह ज़ोर अता करता है अपनी मदद का जिसको चाहे, आँखों वालों के लिए इस वाकेया में बड़ी इबरत है।

13. There has been very recently a demonstration for you, when the two armies met in combat. One was fighting in the Cause of ALLAH, and as for the other, they were rejecters (of the faith). The latter saw them with their own eyes twice their number. And ALLAH supports with HIS victory whom HE pleases. Verily in this is a message for those who have insight vision.

14. इंसान मज़े लेने की लत में रीझ गए हैं, औरतें और बेटे, जोड़ कर रखा हुआ माल, सोने और चांदी के ढेर और चुने हुए घोड़े इन्हें बहुत पसंद हैं, इसी तरह मवेशी और खेतियां भी, यह दुनिया में (इस पार) की जिंदगी के थोड़े दिन बरतने के सामान हैं और अल्लाह के पास पलटकर जाने पर इससे भी बेहतर सामान और खूबसूरत जगह है।

14. Man is thrilled in persuit of enjoyment in women, children and accumulated riches, heaps of gold and silver, and horses marked of selection, cattle and well-tilled land; but these are contemptible things for the life in the world of this side end; whereas there are much better than those things, and an excellent status, with ALLAH, in the life of that side end.

15. कहो क्या मैं तुम को बता दूं बेहतरीन चीज़ें क्या हैं उन लोगों के लिये जो अल्लाह की नाफरमानी से बच कर चलें इनके रब के यहाँ जन्नतें हैं जिनके तले नहरें बहती हैं, वहाँ हमेशा हमेशा के लिए वह रहेंगे, और पाक सुथरी बीवियां और अल्लाह की तरफ से खुली रज़ामंदी का एलान और अल्लाह तो बंदों को अच्छी तरह देख रहा है।

15. Say: "Shall I inform you of things far better (then those)? For the people who save themselves from disobedience of ALLAH, there are gardens of paradise with their LORD, underneath which rivers flow, therein they shall abide for ever. And they shall have wives, pure and beautiful; furthermore the declaration of ALLAH's forgiveness. And ALLAH is All-Seer of HIS slaves.

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَ
ہمارے گناہ بخش دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا لے (۱۶) جو صبر کو ڈھال بناتے ہیں اور
الصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
سچ بولتے ہیں اور اللہ کی تعظیم بجا لاتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اور رات کے آخری حصے میں اپنے
بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ
گناہوں کی معافی مانگتے ہیں (۱۷) اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کسی کی بندگی مت کرو اور فرشتوں نے بھی یہی اعلان
الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
کیا اور تمام علم والے بھی یہی کہیں گے کہ وہ قائم حاکم ہے انصاف کا بس حق یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ
وہی زبردست حکمت والا ہے (۱۸) بے شک اللہ کے پاس قبول ہونے والا دین صرف اسلام ہے (یعنی
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ
تابع فرمانی والا دین) اور کتاب پانے والوں نے علم آجانے کے بعد جو آپس میں اختلاف کیا تو ضد میں
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
آکر یہ حرکت کی اور جو کوئی بھی انکاری ہوا اللہ کی آیات سے تو اللہ بہت
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ
جلد حساب لینے والا ہے (۱۹) پھر بھی یہ
حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ
لوگ اگر آپ سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ اللہ کے حضور میں نے تو اپنا سر جھکا دیا ہے،
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ
اور میرے ساتھیوں نے بھی اور ان اہل کتاب سے اور جو کتاب پڑھنا نہیں جانتے کہہ دو کہ کیا تم اللہ کے تابع
فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
ہوتے ہو؟ پس اگر یہ لوگ بھی گردن جھکا دیں تو راستہ پالیں گے اور اگر نہ مانیں گے تو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا
عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ اِنَّ
ہے اور اللہ اپنے بندوں کو خود ہی دیکھ رہا ہے (۲۰) جو لوگ
الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
اللہ کی آیتوں کے انکاری ہیں اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے اور لوگوں

آیت میں سات زمینوں کے وجود کا پتہ چلتا ہے، مگر ابھی تک یہ متشابہات میں ہے، اب اگر انسان نے تلاش و جستجو کے بعد دوسری زمینوں کا پتہ لگا لیا چاہے وہ ہم سے اوپر ہوں یا نیچے تو پھر یہ آیت متشابہات کے گروپ سے نکل کر علم و مشاہدہ کے دائرہ میں داخل ہو جائے گی اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ عام لوگوں کے لیے جو بات متشابہات میں ہو وہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین یا ائمہ دین متین، علماء کرام کے لیے اپنے اپنے درجہ اور مرتبہ کے لحاظ سے مشاہدہ کے درجہ میں بھی آسکتی ہے جیسے معراج کا سفر مبارک ہمارے لیے متشابہ اور اللہ کے نبی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مشاہدہ کی بات ہے۔

ف ۱۳ جنگ بدر میں جس کا قصہ سورۃ انفال میں آئے گا مشرکین مسلمانوں سے دوگنا تھے، اور یہ نمونہ وہ خود دیکھ چکے ہیں کہ مسلمان تھوڑے ہونے کے باوجود بھی اللہ کی مدد لے کر میدان جنگ میں آئے تھے اور غالب ہوئے۔

ف ۱۴ عورت، بیٹے، مال، سونا، چاندی، روپیوں کے ساتھ آج گھوڑوں کی جگہ اعلیٰ درجہ کی مشینی سواریوں اور فرنیچر نے لے لی ہے۔ کیا نہیں معلوم کہ یہ عارضی نفع کی چیزیں ہیں۔

ف ۱۵ اُمّیّین ان لوگوں کو کہا گیا ہے جو کتاب پڑھنا نہیں جانتے تھے۔

16. जो यह कहते हैं ऐ हमारे रब हम ईमान लाए बस हमारे गुनाह बख़्श दे और हम को आग के अज़ाब से बचा ले।

17. जो सब्र को ढाल बनाते हैं और सच बोलते हैं और अल्लाह का आदर और सम्मान करते हैं और खर्च करते हैं और रात के आखरी हिस्से में अपने गुनाहों की माफी मांगते हैं।

18. अल्लाह ने गवाही दी कि उसके सिवा किसी की बंदगी मत करो और फ़रिश्तों ने भी यही एलान किया, और तमाम इल्म वाले भी यही कहेंगे कि वह कायम हाकिम है इन्साफ का, बस हक यह है कि अल्लाह के सिवा कोई इबादत के लायक नहीं वही जबरदस्त हिकमत वाला है।

19. बेशक अल्लाह के पास कबूल होने वाला दीन (मजहब) सिर्फ इस्लाम है, (यानी अल्लाह के सामने सर झुकाने वालों का दीन) आसमानी किताब पाने वालों ने इल्म आ जाने के बाद जो आपस में इख़्तेलाफ किया तो ज़िद में आकर यह हरकत की, और जो कोई भी इन्कारी हुआ अल्लाह की आयत से तो अल्लाह बहुत जल्द हिसाब लेने वाला है।

20. फिर भी यह लोग अगर आप से झगड़ा करें तो कह दो कि अल्लाह के हुज़ूर मैं ने तो अपना सर झुका दिया है, और मेरे साथियों ने भी, और इन अहले किताब से और जो किताब पढ़ना नहीं जानते कह दो कि क्या तुम अल्लाह के ताबे होते हो, बस अगर यह लोग गर्दन झुका दें तो रास्ता पा लेंगे और अगर नहीं मानेंगे तो आप के ज़िम्मे सिर्फ पहुँचा देना है, और अल्लाह अपने बंदों को खुद ही देख रहा है।

16. Lo! Those who say: "O our LORD! We have indeed believed, so forgive us our sins and save us from the punishment of the Fire."

17. (They are) those who hold firmly the shield of patience (against adversity), and are true (to their faith and deed), and obedient (to ALLAH's commandments), and spend (in the cause of ALLAH), and pray (regularly), and beg ALLAH's pardon during the last hours of the night.

18. ALLAH bears witness that none has the right to be worshipped but HE; and the Angels, and those having knowledge also give this witness and say that HE is (always) maintaining HIS creation in justice. So the truth (ever) remains (thus) that there is none who could be worshipped save ALLAH; and only HE is Al-mighty, the All-Wise.

19. Truly the only religion sanctioned by ALLAH is Islam-(total surrender before HIM-). Those who were given (divine) Books aforetime, differed therein (as regards to its true meanings), though they had apprehended the (truth and) knowledge thereof, only because of their mutual jealousy. And whoever rejects the messages of ALLAH, then surely, ALLAH is swift in calling to account.

20. So if they (still) dispute with you, say: "I have surrendered my whole being to ALLAH (only), and so have my companions." And say to those who were given the scriptures aforetime, and to those who know not what scripture is: "Do you (also) surrender (wholly) before ALLAH (alone)?" If they do, they would be rightly guided; but if they turnaway, (then) your duty is only to convey the Message; and ALLAH is All-Seer of HIS slaves.

| 2 | 11 | 10 |

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ

میں انصاف کی بات کہنے والوں کو بھی قتل کرتے ہیں بس ایسے لوگوں کو

مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ

دردناک عذاب کی بشارت دے دو ﴿۲۱﴾ یہی وہ

الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ

لوگ ہیں کہ دُنیا و آخرت میں ان کے سب عمل برباد ہوگئے اور ان کا کوئی

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا

مددگار نہ رہا ﴿۲۲﴾ جن کو کتاب کا ایک حصہ مل چکا ہے ان کا حال تم نے نہیں دیکھا

مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

کہ انہیں دعوت دی جا رہی ہے اللہ کی کتاب کی طرف تاکہ ان کے فیصلے ہو جائیں پھر بھی ان

ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾

میں ایک ٹولی منہ پھیر لیتی ہے اور بات کو ٹال دیتی ہے ﴿۲۳﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا

یہ اس لیے ہوا کہ وہ تو کہے جا رہے ہیں کہ ہم کو ہرگز آگ نہ چھوئے گی مگر گنتی کے

مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

چند دن اور اس طرح کی بنائی ہوئی باتوں کے چکر میں اپنے ہی دین سے

يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

بہک نکلے ہیں ﴿۲۴﴾ پھر کیا حال بنے گا ان کا جب ہم ایک ہی دن میں ان سب کو جمع کرلیں گے

فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا

جس میں شبہ نہیں اور ہر ایک کے کیے دھرے کی اس دن پوری بھرپائی کردی جائے گی اور کسی پر ظلم نہیں

يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

کیا جائے گا ﴿۲۵﴾ تم کہو اے اللہ بادشاہت کے مالک تو جس کو چاہے ملک عطا

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ

کرتا ہے، اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے، تو جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور تو نے جسے

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ

ذلیل کرنا چاہا وہ ذلیل ہوگیا، سب خوبی تیرے ہاتھ میں ہے یقین ہے کہ تو

21. जो लोग अल्लाह की आयतों के इंकारी हैं, और नबियों को नाहक कत्ल करते रहे और लोगों में इन्साफ की बात कहने वालों को भी कत्ल करते हैं बस ऐसे लोगों को दर्दनाक अज़ाब की सूचना दे दो।

21. Verily! Those who disown ALLAH's revelations, and kill the prophets (of ALLAH) without right, and kill those men who abide by justice, give unto them tidings of painful suffering (in the hereafter).

22. यही वह लोग हैं कि दुनिया व आख़िरत में इन के सब अमल बरबाद हो गए, और इनका कोई मददगार न रहा।

22. Such as these whose deeds would go into vain in this world and in the Hereafter. And they will have no saviour.

23. जिन को किताब का एक हिस्सा मिल चुका है उनका हाल तुमने नहीं देखा कि उन्हें दावत दी जा रही है अल्लाह की किताब की तरफ ताकि उनके फैसले हो जाएं, फिर भी उनमें एक टोली मुँह फेर लेती है, और बात को टाल देती है।

23. Have you not seen them who have been given a portion (the understanding of) the Scripture? (Now) they are being invited to the Book of ALLAH so that their disputes be resolved; but a group of them turn-away and avoid the proposal.

24. यह इसलिये हुआ कि वह तो कहे जा रहे है कि हम को हरगिज़ आग न छुएगी मगर गिन्ती के कुछ दिन, और इस तरह की बनाई हुई बातों के चक्कर में अपने ही दीन से बहक निकले।

24. This is because they assert that "the fire will not touch us, but for a limited number of days!" and in such rumours they become aversed of their own religion.

25. फिर क्या हाल बनेगा उनका जब हम एक ही दिन में इन सब को जमा कर लेंगे जिसमें शक नहीं, और हर एक के किए धरे की उस दिन पूरी भरपाई की जाएगी और किसी पर ज़ुल्म नहीं किया जायेगा।

25. How would they fare when WE shall gather them together on the Day, about which there is no doubt, and each person will be paid fully for what he has earned? And none shall be dealt unjustly.

26. तुम कहो ऐ अल्लाह बादशाहत के मालिक तू जिसको चाहे मुल्क अता करे, और जिससे चाहे बादशाही छीन ले, तू जिस को चाहता है इज़्ज़त देता है और तूने जिसे ज़लील करना चाहा वह ज़लील हो गया, सब ख़ूबियाँ तेरे हाथ में है यकीन है कि तू हर चीज़ पर क़ादिर है।

26. Say: "O ALLAH! Owner of the kingdom! YOU give the kingdom unto whom YOU will, and seize the kingdom from whom YOU will! And YOU bestow with honour whom YOU will, and surely he is humiliated for whom YOU order! In YOUR power is all good. Verily, YOU are able to do all things.

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ
ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۶﴾ تو ہی رات کو دن میں، اور دن کو رات
تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ٘ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
میں داخل کرتا ہے، اور زندے کو مُردے سے نکالنا بھی تیرا کام ہے اور بے جان
وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ٘ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
کو جان دار سے خارج کرنا بھی تیرا کام ہے اور تو جس کو چاہتا ہے بے حساب
بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ
رزق دیتا ہے ﴿۲۷﴾ ایمان والوں کے ہوتے ہوئے منکروں کو اپنا دوست
اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ٘ وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ
بنالینا یہ کام ایمان والوں کا نہیں اور جو کوئی ایسا کرے گا اس کا کوئی تعلق اللہ سے نہیں ہے
فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ فِیْ شَیْءٍ اِلَّاۤ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ
ہاں یہ اور بات ہے کہ فساد کا اندیشہ ہو اور ان سے بچاؤ کے لیے کوئی ایسا کرے، اور اللہ اپنے عذا
تُقٰىةً ؕ وَ یُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸﴾
کے فیصلے سے تم کو بچا لینا چاہتا ہے اور ہر کوئی اللہ کے حضور پہنچ کر رہے گا ﴿۲۸﴾
قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ یَعْلَمْهُ
کہہ دو اگر تم چھپا لوگے اپنے جی کی بات یا ظاہر کروگے، اللہ کو ہر حال میں معلوم ہے
اللّٰهُ ؕ وَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ
اور اس کو تو وہ سب کچھ معلوم ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے،
وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾ یَوْمَ تَجِدُ كُلُّ
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۹﴾ جو بھی نیکی ہر شخص نے
نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ۛۚ وَّ مَا عَمِلَتْ
کی ہوگی اس دن موجود پائے گا اور جو برا کام کیا ہوگا وہ بھی اپنے سامنے حاضر دیکھے گا، تب
مِنْ سُوْٓءٍ ۛۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَهَا وَ بَیْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِیْدًا ؕ
آرزو کرے گا کہ کاش مجھ میں اور اس دن میں بہت لمبی دوری پڑ جائے، اور اللہ خوف دلاتا ہے تم کو
وَ یُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾
اپنے آپ سے اور اللہ کو اپنے بندوں کا بہت بڑا خیر خواہ ہے ﴿۳۰﴾

ف۲۸ ایمان والے ہوں تو منکروں کو اپنا دوامی محافظ رازدار اور دلی ساتھی ہرگز نہ بنانا چاہیے ہاں اگر دنگے فساد سے بچنے میں بطور رواداری ایسا کوئی کرے تو حرج نہیں تب بھی ہر حال میں اللہ کے غضب سے بچنے کی پوری فکر کرنی چاہیے۔

27. तू ही रात को दिन में, और दिन को रात में दाखिल करता है, और ज़िंदे को मुर्दे से निकालना भी तेरा काम है, और बेजान को जानदार से खारिज करना भी तेरा काम है और तू जिस को चाहता है बेहिसाब रिज़्क देता है।

27. (O ALLAH!) You make the night to enter in to the day, and make the day to enter into the night; and (it is only) You (who) bring the living out of the dead; and bring the dead out of the living; And you bestow sustenance in abundance upon whom you will.

28. ईमान वालों के होते हुए मुन्किरों को अपना दोस्त बना लेना यह काम ईमान वालों का नहीं, और जो कोई ऐसा करेगा उसका कोई ताल्लुक अल्लाह से नहीं, हां यह और बात है कि फसाद का अंदेशा हो और उनसे बचाव के लिये कोई ऐसा करे, और अल्लाह अज़ाब के फैसले से तुमको बचा लेना चाहता है और हर एक को अल्लाह के दरबार में हाज़िर होना है।

28. It is not conceivable that believers would ally with the rejecters of the faith in comparison to the believers. And whoever does so, will have no concern left with ALLAH in anyway, except that one has fear of danger, and intends to safeguard from them, hence reacts that way. And ALLAH intends to save you from HIS punishment; and unto ALLAH shall everybody be returned.

29. कह दो अगर तुम छुपा लोगे अपने जी की बात या ज़ाहिर करोगे, अल्लाह को हर हाल में मालूम है और उसको तो वह सब कुछ मालूम है जो आसमानों और ज़मीन में है, और अल्लाह हर चीज़ पर क़ादिर है।

29. Say: "whether you hide what is in your selves, or reveal it, ALLAH knows it in every respect; and HE knows all that is in the heavens and the earth and ALLAH is able to do all things."

30. जो भी नेकी हर शख्स ने की होगी उस दिन मौजूद पाएगा, और जो बुरा काम किया होगा वह भी अपने सामने हाज़िर देख लेगा, तब आरज़ू करेगा कि काश मुझमें और इस दिन में बहुत लम्बी दूरी पड़ जाती और अल्लाह खौफ़ दिलाता है तुम को अपने आप से, और अल्लाह तो अपने बन्दों का बहुत बड़ा खैरख्वाह शुभचिंतक है।

30. On the Day, when every person will be confronted with all the good he has done, and will face all the evil he has done; then he will wish that "if there could be a great distance between me and this Day!" ALLAH warns you against HIM-self; and ALLAH is the greatest well-wisher of HIS slaves.

3 | 10 | 11

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ
کہہ دو اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ سے، تو میری راہ چلو اللہ تم سے محبت کرے گا،
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱
اور تمہارے گناہ بھی معاف کرے گا، اور اللہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۝۳۱
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
کہہ دو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو پھر اگر وہ ہٹ جاتے ہیں تو اللہ
لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ
ایسے منکروں کو دوست نہیں رکھتا ۝۳۲ اللہ نے پسند فرمایا آدمؑ اور نوحؑ کو اور
نُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۳
ابراہیم کے گھرانے کو اور عمران کے گھرانے کو سارے جہانوں پر ۝۳۳
ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۳۴
یہ سب اولاد تھے ایک دوسرے کی اور اللہ تو خوب سنتا اور جانتا ہے ۝۳۴
اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ
جب عمران کی بیوی نے کہا اے رب میں نے نذر اور منت مانی تیرے لیے آزاد کرنے کی اس کو
مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
جو میرے پیٹ میں ہے، سو تو مجھ سے یہ نیاز قبول فرمالے، تو ہی سننے والا
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۵ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ
اور جاننے والا ہے ۝۳۵ پھر جب اس کو لڑکی پیدا ہوئی تو بولی، اے رب!
اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَ
مجھے لڑکی پیدا ہوئی، اور اللہ کو خوب معلوم تھا جو اس نے جنا تھا اور
لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ
لڑکا ایسا نہ ہوتا جیسی یہ لڑکی ہوگی، تب اس نے کہا میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا ہے،
اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝۳۶
اور میں اس مریمؑ کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے شر سے بچنے کے لیے تیری پناہ میں دیتی ہوں ۝۳۶
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا
تب قبول فرمالیا اللہ نے مریمؑ کو احسان اور خوبی کے ساتھ، اور بہت اچھی طرح پروان چڑھایا

ف ۳۱،۳۲ نبی کی محبت کا دعویٰ اس وقت صحیح ہوگا جب محبوب کی پسند پر چلا جائے جس طرح جی چاہے ایسا کرنے سے محبت کا دعویٰ غلط ہوگا۔
ف ۳۳ عمران حضرت موسیٰؑ کے باپ کا نام بھی ہے اور مریمؑ کے باپ کا نام بھی عمران تھا۔
ف ۳۴ یعنی آدمؑ کی اولاد تو سب تھے پھر ہر ایک کسی کا باپ یا بیٹا ہے اس سے معلوم ہوا کہ خدا کے بڑے اور بزرگ بندے بھی مخلوق ہیں کسی کے حق میں پسند اور محبت کے الفاظ فرمانے سے بھی وہ خدا کا بندہ ہی رہے گا، بیٹا یا وزیر نہیں بن جائے گا۔
ف ۳۵ نذر و منت اللہ کے سوا کسی کی بھی نہیں، پہلی امتوں میں بھی خدا کے نیک بندوں کا یہی دستور تھا۔
ف ۳۶ حضرت مریمؑ کی ماں کو یہ فکر ہوئی کہ نذر میں شاید بیٹی قبول نہ ہو، بیٹا ہوتا تو خوب نیاز قبول ہوتی، اللہ نے فرمایا کہ وہ لڑکا جو تیرے تصور میں تھا اس لڑکی جیسا مرتبہ نہیں پا سکتا تھا اس سے معلوم ہوا کہ حضرت مریمؑ کو اللہ تعالیٰ نے خوب بڑائی عطا کی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ بچہ کا نام عورت رکھ سکتی ہے۔

31. कह दो अगर तुम मुहब्बत रखते हो अल्लाह से तो मेरी राह चलो, अल्लाह तुम से मुहब्बत करेगा और तुम्हारे गुनाह भी माफ कर देगा, और अल्लाह तो बड़ा बख्शने वाला मेहरबान है।

31. Say: "If you (really) love ALLAH, then follow me; ALLAH will love you, and forgive you your sins. And ALLAH is Oft-Forgiving, Most-Merciful."

32. कह दो अल्लाह और उसके रसूल के हुक्मों को मान लो। फिर अगर वह हट जाते हैं तो अल्लाह ऐसे मुन्किरों को दोस्त नहीं रखता।

32. Say: "Obey ALLAH and HIS Messenger, but if they, turnaway, then, ALLAH does not like such disobedients."

33. अल्लाह ने पसंद फरमा लिया आदम और नूह को और इब्राहीम के घराने को और इमरान के घराने को सारे जहानों पर।

33. ALLAH chose Adam, and Nooh, and family of Ibrahim, and family of Imran above all the worlds.

34. यह सब औलाद थे एक दूसरे की और अल्लाह तो खूब सुनता और जानता है।

34. They were the descendants of each other and ALLAH is All-Hearer, All-Knower.

35. जब इमरान की बीवी ने कहा ऐ रब मैंने नज़र किया और मन्नत मानी तेरे लिए आज़ाद करने की उसको जो मेरे पेट में है, सो तू मुझ से यह नियाज़ कबूल फरमा ले तू ही सुनने वाला और जानने वाला है।

35. (Remember) when the wife of Imran said: "O my, LORD! I have vowed to you (the child) that is in my womb to be dedicated to your cause, (free from all worldly work); so accept this from me! Verily, YOU are All-Hearer, the All-knowing."

36. फिर जब उसको लड़की पैदा हुई तो बोली ऐ रब! मुझे लड़की पैदा हुई, और अल्लाह को खूब मालूम था जो उसने जना था, और लड़का ऐसा न होता जैसी यह लड़की होगी, तब उसने कहा मैंने इस का नाम मरयम रखा है, और इस मरयम को और इसकी औलाद को शैतान मरदूद के शर से बचने के लिये तेरी पनाह में देती हूँ।

36. Then, when she delivered a female child, she said: "O my LORD! I have delivered a female-child!" And ALLAH knew well what she delivered, and that, no male child could ever have been like this female! Then she said: "I have given her name-Maryam! And seek refuge with you (O ALLAH!) for this Maryam and her offspring from cunning devices of Shaitan, the accursed!"

حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا

اور اس کی تربیت اور پرورش کے لیے زکریاؑ کو منتخب فرمادیا جب بھی زکریاؑ مریمؑ کے پاس

الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى

محراب میں جاتے تو وہاں کھانے کی چیزیں پاتے، تب پوچھا اے مریمؑ! یہ تمہارے

لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ

لیے کہاں سے آیا وہ کہنے لگی اللہ کے پاس سے (اور کہاں سے آئے گا) اللہ تو رزق عطا

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۷ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا

فرماتا ہے جس کو چاہے بے شمار ۝۳۷ یہ حال دیکھ کر اسی وقت زکریاؑ نے

رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً

اپنے رب سے دعا کی، عرض کیا اے رب! مجھ کو اپنی جانب سے پاکیزہ اولاد عطا

طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝۳۸ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

فرمادے میری دعا بھی سننے والا تو ہی ہے ۝۳۸ (دعا قبول ہوئی) جب وہ محراب میں کھڑے

وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

تھے نماز کی حالت میں، فرشتوں نے آواز دی کہ اللہ تم کو یحییٰؑ کی بشارت دیتا ہے

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّ

وہ اللہ کے فرمان کی تصدیق کرے گا، سردار ہوگا، اور اپنے جی کو تھامنے والا

حَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۳۹ قَالَ رَبِّ اَنّٰى

پارسا ہوگا، نبی بن کر آئے گا اور خوب اصلاح کرے گا ۝۳۹ زکریاؑ نے کہا اے رب! مجھے

يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ

بیٹا کس طرح ہوگا جب کہ میں بوڑھا ہوچکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ جواب

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝۴۰ قَالَ رَبِّ

ملا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۝۴۰ تب زکریاؑ بولے اے رب

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

مجھے کچھ نشانی دیجیے، فرمایا! تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ تو لوگوں سے

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ

تین دن اشارے کے سوا بات نہیں کرسکے گا، اور اپنے رب کا خوب خوب ذکر کرتے رہنا

ف۳۸ حضرت مریمؑ کی کرامت دیکھ کر بے موسم پھل حجرے میں رکھا رہتا ہے، تب انھیں بھی خیال ہوا کہ باوجود بوڑھا ہونے کے اللہ تعالیٰ مجھے بھی اولاد عطا فرمائے تو ناممکن نہیں اس لیے دعا کی۔

ف۴۰ حضرت زکریاؑ کی عمر اس وقت ایک سو برس کی تھی اور آپ کی بیوی کی عمر اٹھانوے برس کی تھی اور اب تک انھیں کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی

37. तब कबूल फरमा लिया अल्लाह ने मरयम को एहसान और ख़ूबी के साथ और बहुत अच्छी तरह परवान चढ़ाया और उसकी तरबियत और परवरिश के लिए ज़करिया को मुन्तख़ब फरमाया, जब भी ज़करिया मरयम की देखभाल के लिये मेहराब में जाते तो वहां खाने की चीज़ें पाते, तब पूछा ऐ मरयम, यह तुम्हारे लिये कहाँ से आया, वह कहने लगी अल्लाह के पास से (और कहाँ से आयेगा)। अल्लाह तो रिज़्क़ अता फरमाता है जिस को चाहे बेशुमार।

37. So her LORD (ALLAH) accepted her with (all) sympathy and good acceptance; made her grow in the (most pious and) careful atmosphere; and put her under the care and guidance of Zakariyah. Whenever Zakariyah visited Maryam in her chamber he found her supplied with varieties of food. (Thereupon once) he asked: "O Maryam! From where have you got this?" she said: "from (where else than) ALLAH! Verily, ALLAH provides sustenance to whom HE wills, beyond all limits!"

38. यह हाल देखकर उसी वक्त ज़करिया ने अपने रब से दुआ की, अर्ज़ किया ऐ रब मुझको अपनी जानिब से पाकीज़ा औलाद अता फरमा दे, मेरी दुआ भी सुनने वाला तू ही है।

38. (Having seen this occurrence,) on the same moment, Zakariyah invoked his LORD, saying "O my LORD! Grant me from YOU, a noble offspring! Indeed to my invocation also, YOU are the only Hearer!"

39. (दुआ कबूल हुई) जब वह मेहराब में खड़े थे नमाज़ की हालत में, फरिश्तों ने आवाज़ दी कि अल्लाह तुमको यहया की बशारत देता है, वह अल्लाह के फरमान की तसदीक करेगा, सरदार होगा, और अपने जी को थामने वाला पारसा होगा, नबी बनकर आयेगा, ख़ूब इस्लाह (सुधार) करेगा।

39. (His prayer was accepted-) while he was standing in the prayer, the Angels called him in his chamber saying: "ALLAH gives you glad tidings of 'Yahya' who will be confirming the Word of ALLAH, and will be honourable, and the restraint, and a Prophet and thus will bring improvement immensely."

40. ज़करिया ने कहा ऐ रब, मुझे बेटा किस तरह होगा, जब कि मैं बूढ़ा हो चुका हूँ। और मेरी बीवी बांझ है, जवाब मिला इसी तरह अल्लाह जो चाहता है करता है।

40. Zakariyah said: "O my LORD! How can I have a son when I have become very old and my wife is barren?" (He was) replied: "Thus ALLAH does what HE wills."

ع ۵ ۱۲

سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور صبح وشام اس کی تسبیح میں لگے رہنا ﴿۴۱﴾ اور جب فرشتوں نے کہا اے

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ

مریمؑ اللہ نے تم کو چن لیا، اور تم کو پاک کیا، اور انتخاب فرمایا تم کو

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ

سب جہان کی عورتوں پر ﴿۴۲﴾ اے مریمؑ! اپنے رب کی تابع فرمان ہوجاؤ

وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ

اور اسے سجدہ کرتی رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ تم بھی جھک جاؤ ﴿۴۳﴾ یہ غیب کی

مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ

خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کررہے ہیں، اور تم نہ تھے ان کے پاس جب ڈالنے

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠

لگے تھے اپنے قلم کہ مریمؑ کا کفیل کس کو بنایا جائے۔ اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم اس وقت

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ

بھی موجود نہ تھے جب وہ آپس میں جھگڑا کررہے تھے ﴿۴۴﴾ تب فرشتے بولے

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ

اے مریمؑ! اللہ تجھ کو بشارت دیتا ہے اپنے ایک فرمان کی جس کا نام

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي

"مسیح عیسیٰ مریمؑ کا بیٹا" ہوگا۔ دنیا و آخرت میں بڑے مرتبے والا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَيُكَلِّمُ

ہوگا اور اللہ کا مقرب بندہ ہوگا ﴿۴۵﴾ اور کلام

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾

کرے گا لوگوں سے ماں کی گود سے پوری عمر تک اور بڑا نیک بخت ہوگا ﴿۴۶﴾

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ

مریمؑ بولیں! اے رب مجھے لڑکا کیسے ہوگا، مجھ کو ہاتھ نہیں لگایا کسی بشر

بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى

نے، فرمان جاری ہوا کہ اللہ جس طرح چاہے پیدا کرسکتا ہے جب فیصلہ صادر فرماتا ہے

ف۴۳ حضرت مریمؑ کی پرورش کے لیے بیت المقدس کا ہر عالم چاہتا تھا کہ اپنے پاس رکھے بزرگوں نے آپس میں تصفیہ اس طرح کیا کہ ہر عالم ربانی اپنا وہ قلم جس سے تورات شریف لکھتا تھا بہتے پانی میں ڈالے جس کا قلم بہاؤ سے الٹا واپس آئے وہ حضرت صدیقہ، طاہرہ، طیبہ، قانتہ، راکعہ، ساجدہ، محترمہ، مصطفیٰ مریم رضی اللہ عنہا کا

GUARDIAN

کفیل مقرر ہوگا حضرت زکریا علیہ السلام کا قلم دریا کے بہاؤ سے الٹا واپس آیا اور بالاتفاق مریم رضی اللہ عنہا کے کفیل مقرر ہوئے، اس واقعہ کے وقت صاحب قرآن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم موجود نہ تھے لیکن اس منظر کو ان آیات میں نازل فرمادیا گیا۔

ف۴۵ مسیح اسے کہتے ہیں جس کے ہاتھ لگانے سے بیمار اچھا ہوجائے یا جس کا کوئی وطن نہ ہو سیاحی میں عمر گذرے، یہ حضرت عیسیٰؑ کا لقب ہے نام مبارک عیسیٰؑ ابن مریمؑ ہے۔

ف۴۶ عام طور پر بچے بڑے ہوتے ہوتے، سیکھتے سیکھتے، تھوڑی تھوڑی بات کرنا شروع کرتے ہیں لیکن حضرت عیسیٰ بن مریمؑ ماں کی گود سے کلام فرمانے لگے، یہ ان کا ایک معجزہ ہے دیکھو (۱۹) سورۂ مریم آیت نمبر ۲۸ سے ۳۳ تک۔

41. तब ज़करिया बोले ऐ रब मुझे कुछ निशानी दे, फरमाया तेरे लिये निशानी यह है कि तू लोगों से तीन दिन इशारे के सिवा बात नहीं कर सकेगा, और अपने रब का खूब खूब ज़िक्र करते रहना, और सुबह शाम उसकी तस्बीह में लगे रहना।

41. Then Zakariyah said: "O my LORD! Give me some indications!" (ALLAH) said: "The indication for you lies in that you shall not (be able to) speak to the people for three days, except by gestures. And (during those days also) remember your LORD much by praising HIM again and again, and glorify (HIM) in the morning and evening."

4	11	12

42. और जब फरिश्तों ने कहा ऐ मरयम अल्लाह ने तुम को चुन लिया, और तुम को पाक किया और तुम्हारा इन्तिखाब फरमाया सब जहानों की औरतों पर।

42. And (remember) when Angels said: " O Maryam! ALLAH has chosen you, and purified (faith of) you, and elevated you above all the women of the world.

43. ऐ मरयम अपने रब की ताबे फरमान हो जाओ और उसे सजदा करती रहो और रूकूअ करने वालों के साथ तुम भी झुक जाओ।

43. "O Maryam! Submit yourself with obedience to your LORD! And prostrate yourself and bow down before HIM along with those who do so."

44. यह गैब की खबरें हैं जो हम आप की तरफ वह्य कर रहे हैं, और तुम नहीं थे उनके पास, जब डालने लगे थे अपने कलम कि मरयम का कफ़ील (पालक) किस को बनाया जाये, और (ऐ मुहम्मद स.) तुम उस वक्त भी मौजूद नहीं थे, जब वह आपस में झगड़ रहे थे।

44. These reports are of unseen (to you) which WE reveal unto you. And you were not with them, when they cast lots with their pens as to who should be given the charge of taking care of Maryam; and (O Prophet!) nor were you present on the moment when they disputed (in regard to guardianship).

45. जब फरिश्ते बोले ऐ मरयम ! अल्लाह तुझे बशारत देता है, अपने एक फरमान की जिस का नाम "मसीह ईसा मरयम का बेटा" होगा, दुनिया व आखेरत में बड़े मरतबे वाला होगा और अल्लाह का मुकर्रब बन्दा होगा।

45. (And remember) when the Angels said: "O Maryam! Verily ALLAH gives you the glad tidings, and a decree that Massiah, Isa, the son of Maryam would be held in honour in this world and in the Hereafter. And he will be one of those who are near to ALLAH."

46. और कलाम करेगा लोगों से माँ की गोद से पूरी उम्र तक और बड़ा नेक बख्त होगा।

46. "And will speak to the people right from cradle (infancy) to the grave; and would be most righteous."

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ
کسی کام کا تو فرماتا ہے ہوجا، اور وہ کام ہوجاتا ہے (٤٧) اور سکھائے گا
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُوْلًا
اللہ تعالیٰ عیسیٰؑ کو لکھنا پڑھنا دانشمندی اور توریت اور انجیل (٤٨) اور رسول ہوگا
اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ
بنی اسرائیل کی طرف کہ میں آیا ہوں تمہارے پاس نشان لے کر تمہارے
مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ
رب کی طرف سے اور بنا کر بتاتا ہوں تم کو مٹی کے گارے سے پرندے کی صورت
الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ
پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اڑتا پرندہ ہوجاتا ہے اللہ کے حکم سے، اور
اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ
جو اندھا پیدا ہوا اسے اچھا کر دیتا ہوں، اور جو کوڑھی ہو اسے چنگا کر دیتا ہوں، اور جلا دیتا ہوں
وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ
مُردوں کو اللہ کے حکم سے، اور جو کھا کر آتے ہو وہ بتا دیتا ہوں، اور جو کچھ گھر میں ذخیرہ کرتے ہو وہ بھی
بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
بتا دوں گا، اگر تم کو ایمان لانا ہے تو اس میں پوری نشانی
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ
ہے (٤٩) اور توریت جو مجھ سے پہلے کی کتاب ہے اس کے احکام سچ
التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
سچ بیان کرتا ہوں اور تمہارے لیے حلال کروں گا وہ بعض چیزیں جو تم پر حرام کی گئی ہیں اور آیا
وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
ہوں تمہارے پاس کھلی نشانی لے کر تمہارے رب کی طرف سے سو ڈرو اللہ سے، اور
اَطِيْعُوْنِ ﴿٥٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ
میرا کہا مانو (٥٠) بے شک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، سو تم اس ایک کی
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ
بندگی کرو یہی سیدھی راہ ہے (٥١) پھر جب عیسیٰؑ کو بنی اسرائیل کے انکار

ف۵ حضرت عیسیٰ بن مریمؑ کو بغیر پڑھے توریت بیان کرنا آتی تھی۔ بنی اسرائیل کے علماء نے حضرت موسیٰؑ کے بعد توریت کے حلال کو حرام کرلیا تھا۔ کم فہم اور وہمی قسم کے جعلی، مذہبی رہنماؤں نے اور تارک دنیا درویشوں نے دین کا حلیہ بگاڑ دیا تھا۔ حضرت مسیحؑ نے توراۃ کی بنیاد پر از سر نو دین کی تجدید فرمائی اور اللہ کے احکامات جوں کے توں پھر سے جاری فرما دیئے۔ بڑے بڑے زہاد فقراء علماء فقہاء درویشوں اور مذہبی دکانداروں کو حضرت مسیحؑ صرف زبانی وعظ و تلقین سے راہِ راست پر نہیں لاسکتے تھے اس لیے اللہ نے ایسے مافوق الفطر معجزات حضرت مسیحؑ کو عطا فرمائے کہ اس وقت کی کسی طاقت کو مانے بغیر چارہ نہیں رہا پھر بھی جو انکاری ہوا اسے جہنم کا ایندھن بنے بغیر چارہ نہیں۔

47. मरयम बोलीं ऐ रब मुझे लड़का कैसे होगा, मुझ को तो किसी आदमी ने हाथ नहीं लगाया हुक्म जारी हुआ कि अल्लाह जिस तरह चाहे पैदा कर सकता है, जब फैसला करता है किसी काम का तो फरमाता है हो जा, और वह काम हो जाता है।

47. Maryam said: "O my LORD! How shall I have a son when no man has touched me?" replied: "ALLAH (Most powerful,) is able to create as HE wills. When HE decides something, HE but says it to "Be"- and it is!"

48. और सिखाएगा अल्लाह ईसा को लिखना पढ़ना दानिश मंदी, और तौरात और इंजील।

48. "And ALLAH will teach him, (Isa), to read and write and wisdom and Taurat and Injeel;"

49. और रसूल होगा बनी इसराईल की तरफ कि मैं आया हूँ तुम्हारे पास निशान लेकर तुम्हारे रब की तरफ से और बनाकर बताता हूँ, तुम को मिट्टी के गारे से परिन्दे की सूरत फिर उस में फूंक मारता हूँ तो वह उड़ता परिंदा हो जाता है अल्लाह के हुक्म से, और जो अंधा पैदा हुआ उसे अच्छा कर देता हूँ, और जो कोढ़ी हो उसे चंगा कर देता हूँ, और जिला देता हूँ मुर्दों को अल्लाह के हुक्म से, और जो खाकर आते हो बता देता हूँ, और जो कुछ घर में जमा रखते हो वह भी बता दूंगा, अगर तुम को ईमान लाना है तो इस में पूरी निशानी है।

49. "and will make him, (Isa), a Messenger towards the Children of Israil, (saying): 'I have come unto you with a sign from your LORD that I design for you out of clay, as it were, the figure of a bird, and then breathe in to it, and it becomes a flying bird by ALLAH's command and cure him who was born blind, and the leper and bring the dead to life by ALLAH's command, and I reveal you of what you have eaten, and would disclose what you store in your houses. Surely, therein is a sign for you, if you (really) have to believe (in the truth).'"

50. और तौरात जो मुझ से पहले की किताब है, उसके अहकाम सच सच बयान करता हूँ, और तुम्हारे लिये हलाल करूंगा वह कुछ चीजें जो तुम पर हराम की गई थी और आया हूँ तुम्हारे पास खुली निशानी लेकर तुम्हारे रब की तरफ से, सो डरो अल्लाह से और मेरा कहा मानो।

50. " 'And I have come to pronounce with truth the commandments of Taurat which was revealed before I came, and to make lawful to you somethings which are forbidden to you, and I have come to you with a clear proof from your LORD; so be conscious of ALLAH and obey me.'"

51. बेशक अल्लाह मेरा भी रब है और तुम्हारा भी सो तुम उसी एक की बंदगी करो, यही सीधी सीधी राह है।

51. " 'Truly! ALLAH is my LORD and yours too, so worship HIM (Alone). This is the straight path.'"

الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ

کا احساس ہو گیا تب اعلان کیا کہ کون ہے میرا مددگار اللہ کے راستے میں تب کہا حواریوں نے ،

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝٥٢

ہم ہیں اللہ کے مددگار ، ہم ایمان لائے اللہ پر اور تو گواہ رہ کہ ہم نے اسلام قبول کیا ۝٥٢

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے نازل فرمایا اور رسول کے تابع ہوئے سو تو لکھ لے ہم کو حق کی

مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ۝٥٣ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرُ

گواہی دینے والوں میں ۝٥٣ اور منکروں نے بڑی کارروائیاں کیں اور اللہ نے جوابی کارروائیاں کیں اور اللہ کا داؤ سب سے

الْمٰكِرِیْنَ ۝٥٤ اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰٓى اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ

بہتر اور کامیاب ہوتا ہے ۝٥٤ جب فرمایا اللہ نے اے عیسیٰ میں تم کو واپس بلانے والا ہوں اور اپنی بارگاہ

وَرَافِعُكَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

میں بلند مرتبہ عطا فرمانے والا ہوں ، اور کافروں کے الزام سے تم کو پاک رکھوں گا -

وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا

اور قیامت تک تمھاری اتباع کرنے والوں کو منکروں پر بڑائی عطا کروں گا -

اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ

پھر میری ہی طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہے پھر فیصلہ کروں گا میں تمھارے

بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝٥٥ فَاَمَّا

درمیان ان تمام باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے تھے ۝٥٥ پس جو

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا فِی

منکر ہوئے ہیں انھیں سخت عذاب دوں گا دنیا و آخرت میں ، اور کوئی بھی

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ۝٥٦ وَاَمَّا

ان کی مدد کے لیے نہیں آسکے گا ۝٥٦ اور جو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ

لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو ان کا پورا پورا اجر انھیں ملے گا ،

وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝٥٧ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ

اور ظالموں سے اللہ کبھی محبت نہیں کرتا ۝٥٧ یہ آیات ہم تمھیں پڑھ کر سناتے

ف۵۲ ایسے زبردست معجزات کے بعد بھی حضرت مسیح کی دعوت کو بنی اسرائیل کی اکثریت نے قبول نہیں کیا اور اپنی شرکیہ اور رسمی دینداری کو چھوڑنے پر تیار نہ ہوئے اور مقابلہ پر آگئے تب حضرت مسیح نے اعلانِ عام کیا۔ خدا کے اس راستے میں میرا ساتھی کون ہے؟ ابتداء میں کپڑے دھونے والے مسیح کے ساتھ ہوئے۔ مسیح نے ان سے کہا کپڑے کیا دھوتے ہو میں تمھیں انسانوں کے دلوں کو دھونا سکھاؤں گا۔ بائبل میں شاگردوں کا لفظ استعمال ہوا ہے جو انصار کے ہم معنی ہے بعد میں ہر اس شخص کو حواری کہا جانے لگا جو مسیح کا ساتھی بنا۔

ع ۵ ۱۳

52. फिर जब ईसा को बनी इसराईल के इंकार का एहसास हो गया, तब एलान किया कि कौन है मेरा मददगार, अल्लाह के रास्ते में, तब कहा हवारियों ने, हम हैं अल्लाह के मददगार, हम ईमान लाए अल्लाह पर, और तू गवाह रह कि हमने इस्लाम कबूल किया।

52. And when Isa comprehended children of Israil's rejection of (his prophethood by) them, he pronounced: "Who will be my helper in ALLAH's cause?" The disciples said: "We are (prepared to be the) helpers (in your this cause) of ALLAH. We have believed in ALLAH, and you bear witness that we are (fully) submissive (to HIM). And we have accepted Islam".

53. ऐ हमारे रब हम ईमान लाए उस पर जो तूने नाज़िल फरमाया, और रसूल के ताबे हुए सो तू लिख ले हमको हक की गवाही देने वालों में।

53. "Our LORD! We have come to believe in what YOU have revealed, and we follow the Messenger (Isa); so write us down among those who bear witness to the truth."

54. मुन्किरों ने बड़ी कारवाइयां कीं और अल्लाह ने जवाबी कारवाई की और अल्लाह का दाव सब से बेहतर और कामयाब होता है।

54. And the rejecters had conspired in many ways (against Isa), but against them ALLAH counter planned too. And ALLAH's strategy prevails above all (schemes).

5	13	13

55. जब फरमाया अल्लाह ने ऐ ईसा मैं तुम को वापस बुलाने वाला हूं और अपनी बारगाह में बुलंद मरतबा अता फरमाने वाला हूं, और काफिरों के इल्ज़ाम से तुम को पाक रखूंगा, और कियामत तक तुम्हारा हुक्म मानने वालों को मुंकिरों पर बड़ाई अता करूंगा, फिर मेरी ही तरफ तुम सब को लौट कर आना है, फिर फैसला करूंगा मैं तुम्हारे दरमियान, उन तमाम बातों का जिस में तुम इख्तेलाफ करते थे।

55. And (remember) when ALLAH said: "O Isa! I am to summon you back, alleviate you to be drawn near to Myself, and relieve you of all allegations from the disbelievers; and I will make those who follow you, superior to those who disbelieve, till the Day of Resurrection. Surely, unto ME you all have to return and then I will judge between you in all the matters wherein you used to dispute"

56. बस जो काफिर हुए हैं उन्हें सख्त अज़ाब दूंगा दुनिया व आखिरत में, और कोई भी उनकी मदद के लिये नहीं आ सकेगा।

56. "As for those who have rejected MY messages, I will punish them with a severe torment in this world and in the Hereafter; and no one would be able (to dare to) come to their help."

57. और जो लोग ईमान लाए और नेक अमल किए तो उनका पूरा पूरा अज्र उन्हें मिलेगा, और ज़ालिमों से अल्लाह कभी मुहब्बत नहीं करता।

57. "And as for those who believed (in the truth) and have done righteous deeds, they would be paid their reward in full. And ALLAH never likes unjust (wrongdoers)."

مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى
ہیں یہ تو دانش مندی اور حکمت سے لبریز نصیحت نامہ ہے ﴿۵۸﴾ اللہ کے نزدیک عیسیٰؑ کی
عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ
مثال آدمؑ کی مثال جیسی ہے۔ آدمؑ کو مٹی سے پیدا کیا اور جیسے ہی فرمایا "ہوجا" پس
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ
وہ ہوگئے ﴿۵۹﴾ تمھارے رب کی طرف سے یہ سچ بات ہے پھر تم شک کرنے
الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
والوں میں سے ہرگز نہ رہو ﴿۶۰﴾ تمھارے پاس سچا علم آنے کے بعد بھی یہ لوگ حجت بازی
جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ
کریں تو انھیں کہو کہ ہم اور تم اپنے اپنے بیٹے، اور عورتوں کو بلائیں اور
اَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ
ہم تم خود بھی موجود رہیں، اور سب مل جل کر دل سے دعا کریں
ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾
کہ جو بھی جھوٹا ہو اس پر خدا کی لعنت اور پھٹکار ہو ﴿۶۱﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا
تحقیقی اور سچا بیان یہی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے
اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ
بے شک اللہ ہی زبردست اور دانا ہے ﴿۶۲﴾ پھر اگر
تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ
یہ لوگ حق قبول نہیں کریں گے تو فسادیوں کو اللہ اچھی طرح جانتا ہے ﴿۶۳﴾ تم کہہ دو اے اہل
الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
کتاب! آجاؤ ایک بات کی طرف جو برابر ہے ہمارے تمھارے درمیان، کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی بھی بندگی
اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ
نہ کریں اور اللہ کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ مانیں، اور اللہ کے سوا آپس میں
بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا
بھی ایک دوسرے کو اپنا رب نہ مانیں، اگر یہ سیدھی بات بھی وہ قبول نہ کریں تو اعلان کردو

منزل ۱

ف۵۹ عیسائی لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات پر بحث و تکرار کرتے تھے کہ عیسیٰؑ خدا کے بندے نہیں بلکہ اللہ کے بیٹے ہیں۔ ضد میں آکر یہ بھی کہنے لگے کہ اللہ کے بیٹے نہیں تو بتاؤ کس کے بیٹے ہیں؟ اس کے جواب میں اللہ نے فرمایا آدمؑ کو ماں باپ دونوں نہیں تھے پھر عیسیٰؑ کو بغیر باپ کے پیدا کیا تو تم کو تعجب کیوں لگا؟

ف۶۰ کوئی امت خود اپنے ہی نبی کے بارے میں متضاد اور خلافِ حق دعویٰ کرکے دوسروں کو شک و شبہ میں ڈالنے کا گناہ کرے تو وہ دوسروں کو ایمان کا قلبی سکون کیسے دے سکتی ہے اس لیے رب نے فرمایا کہ ان کے طویل جھگڑے سے متاثر ہو کر تم کو شک میں نہیں پڑنا چاہیے۔ حق وہی ہے جو قرآن میں فرمادیا گیا۔

ف۶۱ اس قدر سمجھانے کے بعد بھی اگر عیسائی لوگ ضد کریں تو ان سے مباہلہ کرو، مباہلہ یہ ہے کہ اپنے اپنے بیٹوں اور عورتوں کو دونوں فریق لے کر خود بھی حاضر ہوں، شہر کے باہر میدان میں جمع ہوکر جو جھوٹا ہو اس پر لعنت ٹوٹ پڑنے کی سب مل کر بددعا کریں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس فیصلہ کن مباہلہ کے لیے میدان میں آئے۔ لیکن عیسائیوں کے کچھ دانا اور سمجھدار قسم کے لوگوں نے ضدی اور شرپسند لوگوں کو ڈانٹ کر چپ کردیا اور مباہلہ کی نوبت نہیں آئی۔

58. यह आयत हम तुम्हें पढ़कर सुनाते हैं यह तो दानिशमंदी और हिक्मत से भरपूर नसीहत नामा है।

58. These are the messages WE convey unto you wherein is a discourse, full of knowledge and wisdom.

59. अल्लाह के नज़दीक ईसा की मिसाल आदम की मिसाल जैसी है, आदम को मिट्टी से पैदा किया और जैसे ही फरमाया "होजा" बस वह हो गए।

59. Verily, the example of Isa in ALLAH's sight is like the example of Adam; HE created him out of clay and as soon as HE decreed (unto him) "BE"- he become!

60. तुम्हारे रब की तरफ से यह सच बात है फिर तुम शक करने वालों में से हरगिज़ न रहो।

60. This is the truth from your LORD, so never be among those who doubt!

61. तुम्हारे पास सच्चा इल्म आने के बाद भी यह लोग हुज्जत बाज़ी करें तो उन्हें कहो कि हम और तुम अपने अपने बेटे और औरतों को बुला लायें और हम तुम खुद भी मौजूद रहें, और सब मिलजुल कर दिल से दुआ करें कि जो झूठा हो उस पर खुदा की लानत और फटकार हो।

61. (Now) if they still argue with you (concerning Isa), even after all this true knowledge has come to you, then say to them: "Come! Let us call our sons and your sons, our women and your women, and we (too should) remain present, and we all shall invoke sincerely the curse and calamity of ALLAH upon one who is liar (out of us)."

62. तहक़ीकी और सच्चा बयान यही है कि अल्लाह के सिवा कोई और मअबूद नहीं है, बेशक अल्लाह ही जबरदस्त और दाना है।

62. Verily this is the true and precise narration; and there is no deity but ALLAH. And indeed ALLAH is Al-Mighty, the All-Wise.

63. फिर अगर यह लोग हक़ कुबूल न करेंगे तो फसादियों को अल्लाह अच्छी तरह जानता है।

63. And if (still) they do not accept the truth, then surely ALLAH is All-aware of the wicked. | 6 | 9 | 14 |

64. तुम कह दो ऐ अहले किताब ! आ जाओ एक बात की तरफ जो बराबर है हमारे तुम्हारे दरमियान कि हम अल्लाह के सिवा किसी की भी बंदगी न करें, और अल्लाह के साथ किसी को भी शरीक न मानें, और अल्लाह के सिवा आपस में भी एक दूसरे को अपना रब न बनाएँ, अगर यह सीधी बात भी वह कबूल न करें तो एलान कर दो कि गवाह रहो हम तो हुक्म मानने वाले हैं यानी मुस्लिम हैं।

64. Say: "O people of the Scripture! Come to a word (of belief), that is (common) between us and you; that we worship none but ALLAH, and that we associate none with HIM, and that we do not approve, besides ALLAH, as sustainer of each other." If they do not accept this straight forward belief, then pronounce that "Bear witness that we have accepted the order (of belief) and surrenderd (to HIM)."

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ

کہ گواہ رہو ہم تو حکم کے تابع ہیں یعنی مسلم ہیں ﴿٦٤﴾ اے اہل کتاب !

لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ

کیوں جھگڑا کرتے ہو ابراہیم کے بارے میں توریت اور انجیل تو

وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾

ابراہیم کے بعد اتاری گئی ہے، کیا تم کو اتنی بھی عقل نہیں ﴿٦٥﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ

جس بات کی تم کو تھوڑی سی ادھوری معلومات تھی اس پر بحث تم کر چکے مگر اس بات

تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ

پر کیوں تکرار کرتے ہو جس کا تمھیں علم ہی نہیں اصل علم تو اللہ کو

اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا

ہے، تم کو نہیں ﴿٦٦﴾ ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی،

وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا

لیکن ایک طرف کے ہو کر مسلم ضرور تھے، اور شرک کرنے والے

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ

تو بالکل نہیں تھے ﴿٦٧﴾ ابراہیم سے نسبت رکھنے والے تو وہ

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

لوگ ہیں جو ابراہیم کی اتباع کریں اور یہ نبی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے ایمان والے ساتھی،

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ

اور ایمان والوں کا ولی تو اللہ ہے ﴿٦٨﴾ اہل کتاب کی یہ تمنا ہے کہ تم کو

اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ

راہ بھلادیں اور وہ یہ نہیں جانتے کہ اپنے آپ کے سوا

اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

کسی کو بے راہ نہیں کرسکیں گے ﴿٦٩﴾ اے کتاب والو ! کیوں

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰاَهْلَ

منکر ہوتے ہو اللہ کی آیات کے اور اس کے تم گواہ بھی رہے ہو ﴿٧٠﴾ اے اہل

٦٥ حضرت ابراہیم کے سیکڑوں برس بعد موسوی تعلیم میں بگاڑ کے وقت یہودیت پیدا ہوئی ہے اور حضرت ابراہیم کے تقریباً دو ہزار پانچ سو سال بعد تعلیم عیسوی میں بگاڑ کے وقت عیسائیت وجود میں آئی لیکن دونوں فرقے حضرت ابراہیم کو یہودی عیسائی ثابت کرنے میں اپنا علم استعمال کرتے ہیں اللہ نے کہا کہ اہل کتاب ہو کر ایسی خلاف عقل بات کیوں کہتے ہو۔

65. ऐ अहले किताब ! क्यों झगड़ा करते हो इब्राहीम के बारे में तौरात और इंजील तो इब्राहीम के बाद उतारी गई है, क्या तुम को इतनी भी अक़्ल नहीं ?

65. O people of Scripture! Why do you dispute about Ibrahim; while Taurat and Injeel are revealed after Ibrahim? Have you not even this much of sense?

66. जिस बात की तुम को थोड़ी सी अधूरी जानकारी थी उस पर तुम बहस कर चुके, मगर ऐसी बात पर क्यों तकरार करते हो, जिस का तुम्हें इल्म ही नहीं असल इल्म तो अल्लाह को है, तुम को नहीं।

66. You have argued in that about which you had little or incomplete knowledge, but how can you dispute concerning that of which you have no knowledge (at all)? The real facts are known to ALLAH, and not to you.

67. इब्राहीम न यहूदी थे और न नसरानी, लेकिन एक तरफ के होकर मुस्लिम ज़रूर थे और शिर्क करने वाले तो बिलकुल नहीं थे।

67. Ibrahim was neither a Jew nor a Christian, but surely a Muslim and surely was not of those who ascribe partners with ALLAH.

68. इब्राहीम से निस्बत रखने वाले तो वह लोग हैं जो इब्राहीम की राह चले और यह नबी (स.अ.व.स.) और इनके ईमान वाले साथी, और ईमान वालों का वली तो अल्लाह है।

68. Verily, they have the best claim to Ibrahim who follow him, and this Prophet and his fellow-men, and who have come to believe in (the truth). And ALLAH is the protector of (all) the believers.

69. अहले किताब की यह तमन्ना है कि तुम को राह भुला दें और वह यह नहीं जानते कि अपने आप के सिवा किसी को बेराह नहीं कर सकेंगे।

69. The people of the (earlier) Scripture wish to lead you astray. But they shall not lead astray anyone except themselves, and they perceive not.

70. ऐ किताब वालो ! क्यों मुन्किर होते हो अल्लाह की आयात के और इसके तुम गवाह भी रहे हो।

70. O people of (earlier) Scripture! Why do you disbelieve the Messages of ALLAH, while you (yourselves) have been witnesses of the same (truth)?

الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
کتاب ! کیوں ملاتے ہو حق کو باطل کے ساتھ اور جان بوجھ کر حق کو
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ ع ۷ ۱۵
چھپاتے کیوں ہو ؟ ﴿۷۱﴾ اور کتاب پائے ہوئے لوگوں میں سے کچھ نے
الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ
یہ بھی کہا کہ ایمان والوں پر جو کلام اتارا گیا ہے دن کے اوّل حصّہ میں اس کے مان لینے کا اعلان کردو اور شام ہوتے
النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا
ہی منکر ہو جاؤ اس ترکیب سے یہ مسلمان لوگ بھی ایمان گنوا کر پلٹ جائیں گے ﴿۷۲﴾ اور یہ بھی کہتے ہیں
اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ
کہ اپنے دین والے کے سوا دوسرے کسی کی بات کا یقین نہ کرو آپ فرما دیجئے ہدایت تو وہی ہے جو اللہ کی طرف سے ہو
اَنْ یُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ
اور یہ بھی کہو کہ جو کچھ اللہ کی طرف سے تم کو پہلے ملا تھا ایسا ہی کسی دوسرے کو آج مل گیا اور یہ دوسرا گروہ تمہارے
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ یُؤْتِیْهِ مَنْ
رب کے حضور تمہارے مقابلے کا ہو گیا اس جلن سے یہ حرکتیں کرتے ہو، کہہ دو کہ بڑائی اللہ کے ہاتھ ہے
یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ
جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ گنجائش والا جاننے والا ہے ﴿۷۳﴾ خاص کر دیتا ہے اپنی مہربانی کو جس پر
یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
چاہے، اور اللہ بڑے فضل والا بڑی عظمت والا ہے ﴿۷۴﴾ اور کتاب پائے ہوئے لوگوں
مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّهٖٓ اِلَیْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
میں سے کچھ تو ایسے بھی ہیں کہ سونے چاندی کے ڈھیر بھی ان کی امانت میں دیدو تو تم کو واپس کر دیں گے اور کچھ ایسے بھی ہیں
اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّهٖٓ اِلَیْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ
کہ ان کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو گے تو جب تک سر پر کھڑے نہ ہو جاؤ گے
عَلَیْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا فِی
واپس نہیں کریں گے، اور یہ خراب چال ان میں اس بجواس کے سبب پڑ گئی کہ بے پڑھے
الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ
لکھے لوگوں کا مال کھا جانے پر ہم کو کوئی گناہ نہیں، اور جان بوجھ کر ایسا جھوٹ اللہ

71. ऐ अहले किताब ! क्यों मिलाते हो हक को बातिल के साथ और जान बूझ कर हक को छुपाते क्यों हो ?

71. O people of the (earlier) Scripture! "Why do you mix truth with falsehood and conceal the truth knowingly?"

7	8	15

72. और किताब पाये हुए लोगों में से कुछ ने यह भी कहा कि ईमान वालों पर जो कलाम उतारा गया है, दिन के अव्वल हिस्से में उसके मान लेने का एलान कर दो और शाम होते ही इंकार कर दो इस तरकीब से यह मुसलमान लोग ईमान गंवा कर पलट जायेंगे।

72. And a group of those who were given Scriptures (aforetime) also said thus: "Declare your acceptance of what has been revealed to those believers in the early hours of the day, but renounce the same at the end of the day. By this tactics the believers too would turn away (from their religion), losing their faith reposed into it".

73. और यह भी कहते हैं कि अपने दीन (मजहब) वाले के सिवा दूसरे किसी की बात का यकीन न करो, आप फरमा दीजिये, हिदायत तो वही है जो अल्लाह की तरफ से हो और यह भी कहो कि जो कुछ अल्लाह की तरफ से तुम को पहले मिला था, ऐसा ही किसी दूसरे को आज मिल गया, और यह दूसरा गिरोह तुम्हारे रब के हुज़ूर तुम्हारे मुकाबले का हो गया, इस जलन से यह हरकतें करते हो, कह दो कि बड़ाई अल्लाह के हाथ है जिसे चाहता है देता है और अल्लाह गुंजाइश वाला जानने वाला है।

73. They also say (that): "Believe no one except the one who follows your religion." Say (you, O Prophet!) "Verily right guidance could only be that which is from ALLAH." And also say that: "Your misdoings are due to envy for what ALLAH had bestowed unto you earlier, is now given to others, and thereby the other group has become equal to your status before your LORD!" Say "All the Bounty is in the source (hand) of ALLAH and grants to whom HE wills". And ALLAH is All-Sufficient, the All-Knower.

74. खास कर देता है अपनी मेहरबानी को जिस पर चाहे, और अल्लाह बड़े फज़्ल वाला बड़ी अज़मत वाला है।

74. "HE selects for HIS mercy-whom HE wills; and ALLAH is the owner of great Bounty".

75. और किताब पाए हुए लोगों में से कुछ तो ऐसे भी हैं, कि सोने चांदी के ढेर उनकी अमानत में दे दो तो तुम को वापस कर देंगे, और कुछ ऐसे भी हैं कि उनके पास एक दीनार भी अमानत रखोगे तो जब तक सर पर खड़े न हो जाओगे वापस नहीं करेंगे, और यह खराब चाल इनमें इस बकवास के सबब पड़ गई कि अनपढ़ लोगों का माल खा जाने पर हम को कोई गुनाह नहीं और जान बूझ कर ऐसा झूठ अल्लाह पर बोलते हैं।

75. Among the people of earlier Scriptures there are some who, if entrusted with heap of gold and silver, will return you back; but there are some who, if entrusted with (a coin of) Dinar, will not repay unless you constantly stand over them demanding it. This corrupt practice they justify by saying: "There is no blame on us to betray and eat-up the properties of the illiterate people;" and thus tell a lie against ALLAH knowingly.

يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ
پر ، بولتے ہیں ﴿۷۵﴾ بلکہ بات یہ ہے کہ جو شخص بھی اپنا اقرار پورا کرے اور گناہ سے بچتا رہے تو اللہ ایسے
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
پرہیزگاروں سے محبت رکھتا ہے ﴿۷۶﴾ جو لوگ اللہ سے کیا ہوا اقرار اور اپنی قسموں کا تھوڑے
وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى
مول پر سودا کر ڈالتے ہیں ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور قیامت کے
الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ
دن اللہ ان سے بات بھی نہیں کرے گا اور نظر کرم سے بھی محروم کردے گا اور ان کو
الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ
پاک بھی نہیں کرے گا (بلکہ گناہوں کی گندگی میں پڑا رہنے دے گا) اور ان کو بڑا دردناک عذاب ہے ﴿۷۷﴾ اور ان
مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ
میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کتاب پڑھتے وقت زبان کے الٹ پھیر کے کرتب میں ماہر ہیں تاکہ تم
مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ
گمان کرلو کہ وہ کتاب میں سے کہہ رہے ہیں اور وہ بات کتاب کی نہیں ہوتی اور کہتے
عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
ہیں کہ یہ بات اللہ کی طرف سے ہے اور وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتی اور جان بوجھ کر اللہ پر
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ
جھوٹ بولتے ہیں ﴿۷۸﴾ کسی بشر کا یہ کام نہیں کہ اللہ تو اس کو کتاب اور
اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ
دانائی اور پیغمبری عطا کرے۔ پھر وہ انسانوں سے کہنے لگے کہ اللہ کو چھوڑ کر
كُوْنُوْا عِبَادًا لِّىْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ
میرے بندے بن جاؤ لیکن وہ تو یہ کہے گا کہ رب والے بن جاؤ جب کہ تم کتاب
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾
سکھاتے ہو اور اس کا درس بھی دیتے ہو ﴿۷۹﴾
وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ
اور وہ نبی تم کو یہ حکم بھی نہ دے گا کہ فرشتوں اور نبیوں کو حاجت روا بنا لو

ف۵ اُمّیّین کے معنی ہیں بے پڑھے لکھے یہ جمع ہے اُمّی کی یہودی لوگوں نے پرایا مال ہڑپ کر جانے کو یہ غلط مسئلہ بنا لیا تھا کہ غیر دین والوں کی امانت میں خیانت کرنے میں ہم کو کوئی گناہ نہیں ایسے بے ایمانوں کی بات دین میں کیا سند ہو سکتی ہے یہود کا عقیدہ تھا کہ جو یہودی نہیں وہ جاہل ہے بے پڑھا لکھا ملحد اور غیر یہودی ہے انگریزی میں اُمّی کا مطلب GENTILE ہے یعنی غیر یہودی اور ملحد حالانکہ اُمّی کے معنی صرف بے پڑھے لکھے اور ناخواندہ کے ہیں مگر بعد میں ہر فرقہ نے اپنی اپنی پسند اور ضرورت کے مطابق لفظ اُمّی کو اپنی جاؤ پر ڈھال لیا جیسے ہمارے زمانے میں "وھابی" کہ طرح طرح کے الزام لگ کر ایک لقب بن گیا مگر کوئی شخص بھی اپنے آپ کو "وہابی" نہیں کہتا، اپنے مخالف کو گالی دینے کے لیے یہ لفظ چل پڑا مگر اللہ کا صفاتی نام وہاب ہو تو سے اس کے معنی میں کوئی خرابی نہیں لیکن بولنے والے کسی نجدی قبیلے کے سردار کا نام بتا کر اپنے مخالف پر وار کرتے ہیں اس لقب اور لفظ کو خوب اُچھالتے ہیں جاہلوں کے یہاں کسی لفظ کے معنی مطلب اور تحقیق سے کوئی غرض نہیں ہوا کرتی بلکہ جھگڑا کرنے کے لیے بات کا بتنگڑ بناتے ہیں اور اسی میں شان سمجھتے ہیں یہی حال یہود کا بھی تھا اُمّی کے معنی اپنے سوا غیر کے یا مخالف مذہب یا ملحد کے بنائے اور پھر ہر طرح کی ناانصافی اپنے مخالف کے لیے جائز کرلی۔

ف۶ اللہ سے اقرار اور اپنی قسموں کو چاہے جتنی بڑی اور بھاری قیمت پر کوئی بیچ ڈالے وہ قلیل حقیر اور تھوڑی ہی گنی جائے گی، مالک سے کیا ہوا اقرار بیچ کر مذہب کے چودھری

76. बल्कि बात यह है कि जो शख़्स भी अपना इकरार पूरा करे और गुनाह से बचता रहे तो अल्लाह ऐसे परहेज़गारों से मुहब्बत रखता है।

76. It is affirmed, that whoever fulfils his pledge and preserves himself from sin, verily, then ALLAH loves such righteous.

77. जो लोग अल्लाह से किया हुआ इकरार नामा और अपनी कसमों का थोड़े मोल पर सौदा कर डालते हैं, उनके लिये आख़िरत में कोई हिस्सा नहीं, और क़ियामत के दिन अल्लाह उनसे बात भी नहीं करेगा, और नज़रे करम से भी महरूम कर देगा, और उनको पाक भी नहीं करेगा (बल्कि गुनाहों की गंदगी में पड़ा रहने देगा) और उनको बड़ा दर्दनाक अज़ाब है।

77. Verily, those who barter their covenants and oaths made for ALLAH for a little gain, they shall have no portion in the Hereafter. Neither will ALLAH speak to them, nor look at them with sympathy on the Day of Resurrection, nor will HE purify them, (rather let them remain in the impurity of sins), and they shall have a painful torment.

78. और इनमें से कुछ ऐसे भी हैं जो किताब पढ़ते वक्त ज़बान के उलट फेर के करतब में माहिर हैं, ताकि तुम गुमान कर लो कि वह किताब में से कह रहे हैं जब कि वह बात किताब की नहीं होती और कहते हैं कि यह बात अल्लाह की तरफ़ से है और वह अल्लाह की तरफ़ से नहीं होती और जानबूझ कर अल्लाह पर झूठ बोलते हैं।

78. And verily, among them are some who, being expert in distorting the language, read the book in a manner that you may think it is from the book, but it is not from the Book. Further they say: "This is from ALLAH" but it is not from ALLAH; and thus they speak a lie against ALLAH knowing fully well.

79. किसी बशर को यह लायक़ नहीं कि अल्लाह तो उसको किताब और दानाई और पैगंबरी अता करे फिर वह इंसानों से कहने लगे कि अल्लाह को छोड़ कर मेरे बन्दे बन जाओ लेकिन वह तो यह कहेगा कि रब वाले बन जाओ, जब कि तुम किताब सिखाते हो और उसका दर्स भी देते हो।

79. It is not befitting for any human being to whom ALLAH has given the Book (revelations) and wisdom and Prophethood, to say to the people: "Be my worshippers rather than ALLAH's !" On the contrary he would say: "Be you bondsmen of ALLAH, when you are teaching the Book and giving discourses on its messages."

ع ٩ ١٦

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَاِذْ
کیا تم کو کفر سکھائے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو ﴿۸۰﴾ اور جب

اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ
اللہ نے اقرار لیا نبیوں سے کہ آج جو کچھ میں نے تم کو دیا ہے کتاب اور

وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
حکمت سے پھر تمہارے پاس ایک رسول آئے سچ بتانے والے تمہارے پاس والی

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ
کتاب کو تو ضرور تم اس پر ایمان لاؤ گے اس کی نصرت اور اس کا ساتھ دو گے، پوچھا کیا تم نے

عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا
اقرار کیا اور میرا یہ بھاری ذمہ قبول رکھا، بولے ہم نے اقرار کیا، فرمایا، کہ تم گواہ

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ
رہو میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾ پھر بعد کے لوگوں میں جو اقرار

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ
سے پھر گئے وہ لوگ بے حکم ہیں ﴿۸۲﴾ اب کیا یہ غیر اللہ کا دین چاہتے ہیں،

يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
حالانکہ چاہ کر اور لاچار ہو کر آسمانوں اور زمینوں میں ہر کوئی اللہ کے سامنے جھکا پڑا ہے،

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
اور سب اسی کی طرف پلٹائے جائیں گے ﴿۸۳﴾ آپ کہو ہم ایمان لائے اللہ پر

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو کچھ اتارا گیا ابراہیمؑ پر اور اسماعیلؑ اور اسحٰقؑ اور

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى
یعقوبؑ پر، اور ان کے پوتوں نواسوں پر، اور جو کتاب موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دی گئی وہ

وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
سب ہم مانتے ہیں اور تمام نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے جو بھی دیا گیا ہم نے سب کچھ مان لیا، ہم کسی نبی میں

اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ
فرق نہیں کرتے اور ہم کو تو مسلمان ہونے یعنی خدا کا حکم ماننے سے کام ہے ﴿۸۴﴾ اور جو کوئی اس طریقہ اطاعت

اپنی دنیا چاہے خوب بنالیں مگر آخرت میں بہت رسوائی ہوگی۔
ف۷۸ یعنی بے پڑھے لوگوں کو دغا دیتے ہیں کتاب کی بات توڑ مروڑ کر اپنی بات بنائے رکھتے ہیں۔
ف۷۹ ، ۸۰ لوگوں نے غیر اللہ کو رب بنایا، اور حاجت روا مانا یہ کسی نبی کی تعلیم سے نہیں ہوسکتا۔ اس لیے کہ یہ کفر کی بات ہے، نبی کا کام تو مسلمان بنانا ہے نہ کہ کفر کی تعلیم دینا۔ اور نبی خود بھی اس مرتبہ کا داعی نہیں کہ اسے حاجت روا مانا جائے وہ تو صرف اللہ والا بنانے کی دعوت چلانے کے لیے کتاب دانائی اور نبوت لے کر آتا ہے۔
ف۸۱ ، ۸۲ ہر نبی سے اللہ نے اقرار لیا کہ اپنے سے پہلے نبیوں کی تصدیق کرتے رہو گے اور سب سے اقرار آخری نبی کی تصدیق و نصرت کا لیا یہ اقرار نبیوں کے واسطے سے ان کی امتوں پر لازم رہا اب کوئی امت یا شخص آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت اور تائید سے پھر جائے، وہ فاسق بے حکم ہے۔
مزید تفصیل کے لیے ۳۴ سورۃ الاحزاب آیت ۴۰ ملاحظہ ہو۔
ف۸۳ چاہ کر اور لاچاری سے سب اسی کے در پر سر کو دیا ہے یعنی مسلم ہو چکا ہے، دین اسلام میں جی کی خوشی اور رضا سے داخل ہونے پر پوری کائنات کے ایک ہی دین یعنی اسلام میں یک رنگ جو ہو گیا وہ خدا کے یہاں پہنچنے پر کامیاب مانا جائے گا۔

80. और वह नबी तुम को यह हुक्म भी नहीं देगा कि फरिश्तों और नबियों को हाजत पूरी करने वाला बनालो, क्या तुम को कुफ्र सिखायेगा बाद इसके कि तुम मुसलमान हो चुके हो।

80. And that Prophet would never give you command to hold Angels and the Messengers as your Sustainer. Would he bid you to ascribe partners with ALLAH, when you have come to surrender wholly to HIM Alone?

| 8 | 9 | 16 |

81. और जब अल्लाह ने इकरार लिया नबियों से कि आज जो कुछ मैंने तुमको दिया है किताब और हिकमत से फिर तुम्हारे पास एक रसूल आये सच बताने वाला तुम्हारे पास वाली किताब को तो जरूर तुम उसपर ईमान लाओगे, उसकी मदद (सहयोग) और उसका साथ दोगे, पूछा क्या तुम ने इकरार किया और मेरा यह भारी जिम्मा कबूल रखा, बोले हमने इकरार किया, फरमाया कि तुम गवाह रहो मैं भी तुम्हारे साथ गवाह हूँ।

81. And (remember) when ALLAH took the covenant of the Prophets, saying: "Whatever I gave you today is from the Book and wisdom. Hence you shall (be duty bound) to believe in, and help the Messenger, who will come afterwards, confirming the truth of the revelation (of the book) with you. (ALLAH) asked: "Do you agree to it and accept this massive pledge for ME?" They said: "We agree." HE said: "Then bear witness, and I am with you among the witnesses (for this)."

82. फिर इन नबियों के बाद के लोगों में जो इस इकरार से फिर गये वह लोग बे हुक्म है।

82. Then whoever in the later generations turned away from this pledge, verily, they are the disobedients (rebellions).

83. अब क्या यह अल्लाह के सिवा दूसरों का दीन (मज़हब) चाहते है हालांकि चाहकर और लाचार होकर आसमानों और ज़मीनों में हर कोई अल्लाह के सामने झुका पड़ा है, और सब उसी की तरफ पलट जायेंगे।

83. Do they, now seek other Way of Life than the one, decreed by ALLAH? Though willingly or unwillingly every creature in the heavens and the earth is submitted to HIM (alone); and to HIM shall they all be returned.

84. आप कहो हम ईमान लाए अल्लाह पर और जो किताब हम पर नाज़िल हुई, और जो कुछ उतारा गया इब्राहीम पर, और इस्माईल और इसहाक़ और याक़ूब पर, और उनके पोतों नवासों पर, और जो किताबें मूसा और ईसा को दी गई वह सब हम मानते है और तमाम नबियों को, उनके रब की तरफ से जो भी दिया गया हम ने सब कुछ मान लिया हम किसी नबी में फर्क नहीं करते और हमको तो मुस्लिम होने यानी खुदा का हुक्म मानने से काम है।

84. (You) say: "We believe in ALLAH, and the Book sent down unto us, and what was sent down unto Ibrahim, and Ismail, and Ishaque and Yaqoob and unto their grandsons. And we believe in the Books revealed to Moosa and Isa; and we have faith in everything that was sent down to all the Prophets; and we make no distinction between them (the Prophets). And we have (the only purpose) to be submissive to the commandment of ALLAH."

غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي
اسلام کو چھوڑ کر کوئی اور دین چاہے تو اس سے ہرگز قبول نہ ہو گا ، اور ایسا آدمی
الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا
آخرت میں گھاٹے میں رہے گا (۸۵) اللہ کیوں ہدایت دے گا ایسے لوگوں
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ
کو جو ایمان کے بعد انکاری بنے۔ جب کہ گواہی دے چکے تھے کہ رسول تو برحق ہے اور
جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾
سارے نشانات بھی ان تک پہنچ چکے تھے اور ایسے ظالم لوگوں کو اللہ راہ ہدایت نہیں دکھاتا (۸۶)
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
ان کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی طرف سے لعنت ہے اور فرشتوں کی طرف سے بھی ان پر پھٹکار ہے
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
اور تمام انسانوں کے نزدیک یہ لوگ ملعون ہیں (۸۷) جو پیمانہ پڑے گا ایسے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ
اور انھیں پھر وقت نہ دیا جائے گا (۸۸) مگر جنھوں نے اس حالت کے بعد
بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ
توبہ کرلی اور اپنی اصلاح بھی کرلی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۸۹)
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ
بیشک جو لوگ ایمان لانے کے بعد منکر ہوئے پھر اپنے انکار میں بڑھتے چلے گئے ان کی توبہ
تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ
ہرگز قبول نہ ہوگی اور یہ بدراہ لوگ ہیں (۹۰) یقیناً
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ
جو لوگ انکاری ہوئے اور انکار کی حالت میں مرگئے تو عذاب سے چھوٹنے کے لیے کوئی
اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ
ان میں سے زمین بھر سونا بھی دے ڈالے تو قبول نہ کیا جائے گا ان کو دکھ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع ۹ / ۱۷
کی مار ہے اور کوئی ان کا مدد گار بننے کو تیار نہ ہوگا (۹۱)

85. और जो कोई इस तरीक़े को छोड़कर कोई और दीन (मज़हब) चाहे इसे हरगिज़ क़ुबूल नहीं किया जाएगा और ऐसा आदमी आख़िरत में घाटे में रहेगा।

85. And whoever seeks a way of life other than this, Self-Surrender (unto-ALLAH), it will never be accepted of him; and in the Hereafter he would be the loser.

86. अल्लाह क्यों हिदायत देगा ऐसे लोगों को जो ईमान के बाद इन्कारी बने, जबकि गवाही दे चुके थे कि रसूल तो सच्चे हैं, और सारे निशानात उन तक पहुंच चुके थे और ऐसे ज़ालिम लोगों को अल्लाह राहे हिदायत नहीं दिखाता।

86. Why for ALLAH shall guide such people who rejected the faith after believing in to it; although they had accomplished witness that the Messenger is true; and all clear proofs they have perceived? ALLAH leads not such unjust (wrong doers) onto a straight path.

87. उनकी सज़ा यह है कि उन पर अल्लाह की तरफ़ से लानत है और फ़रिश्तों की तरफ़ से भी उन पर फिटकार है, और तमाम इंसानों के नज़दीक यह लोग मलऊन हैं। यानी इन पर लानत की फिटकार है।

87. Their just retribution is that ALLAH's curse would be on them, and Angels repulse them; and they shall be imprecated by all the human beings.

88. जो धीमा नहीं पड़ेगा ऐसे अज़ाब में हमेशा रहेंगे और उन्हें फिर वक़्त नहीं दिया जायेगा।

88. They shall abide forever in the torment which will never be lightened nor they will be given time.

89. मगर जिन्होंने इस हालत के बाद तौबा कर ली और अपने आप को सुधार भी लिया तो अल्लाह बख़्शने वाला मेहरबान है।

89. But as for those who repented (for all their past sins), and amended their behaviour (turned towards righteousness); ALLAH is Most-Forgiving, Merciful.

90. बेशक जो लोग ईमान लाने के बाद मुन्किर हुए फिर अपने इंकार में बढ़ते चले गए उनकी तौबा हरगिज़ क़ुबूल नहीं होगी और यह बदराह लोग हैं।

90. Verily, those who believed (in the truth), but after that repudiated their faith and then went on increasing in their disbelief; never will their repentance be accepted; and such as these are the people who have gone astray.

91. यक़ीनन जो लोग इंकारी हुए और इंकार की हालत में मर गए तो अज़ाब से छूटने के लिये कोई इनमें से ज़मीन भर सोना भी दे डाले तो क़ुबूल नहीं किया जायेगा, उनको दुख की मार है। और कोई उनका मददगार बनने को तैयार नहीं होगा।

91. Verily, those who disbelieved, and died in the state of disbelief, the (whole) earth full of gold will not be accepted from anyone of them as ransom against painful punishment. Theirs would be an allotment of chastisement most severe, and no one would dare to come forward to help them.

9 | 11 | 17

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-3 (पारा-3)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

Printed by:

Farid Book Depot (P) LTD

422, Matia Mahal, Urdu Market, Jama Masjid Delhi-6.

Tel: 3265406, Fax: 3279998, Res: 3262486

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-4 (पारा-4)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

Printed by:

Farid Book Depot (P) LTD

422, Matia Mahal, Urdu Market, Jama Masjid Delhi-6.

Tel: 3265406, Fax: 3279998, Res: 3262486

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵

تم نیکی کے معیار پر ہرگز نہ پہنچ سکو گے جب تک خدا کی راہ میں وہ چیز خرچ نہ کردو جو تم کو محبوب ہے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۝۹۲ كُلُّ

اور جو چیز بھی خرچ کرو گے یقیناً اللہ کو وہ معلوم ہے (۹۲) کھانے

الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ

کی سب چیزیں حلال تھیں بنی اسرائیل کے لیے مگر جو حرام کرلی تھی

اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ

اسرائیل نے صرف اپنے لیے یہ واقعہ توریت نازل ہونے سے پہلے کا ہے،

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۹۳

آپ کہہ دو، توریت لاؤ اور اسے پڑھ کر سنادو اگر تم سچے ہو (۹۳)

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

اس دلیل کے بعد بھی اگر کوئی اللہ تعالی پر جھوٹ بولتا رہے تو ایسے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۹۴ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫

لوگ ظالم ہیں (۹۴) کہہ دو اللہ تعالی نے سچ سچ فرمادیا،

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

اب تابع ہوجاؤ ابراہیم کی ملت کے، جو ایک طرف کا (حنیف) تھا اور شرک کرنے والا

الْمُشْرِكِیْنَ ۝۹۵ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ

نہیں تھا (۹۵) تحقیق پہلا گھر جو انسانوں کے لیے بنا دیا گیا وہ بکہ (مکہ) میں ہے

بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝۹۶ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ

برکت والا اور سارے جہان کے لوگوں کو ایک مرکزی راہ پر لانے کا ذریعہ (۹۶) اس میں ظاہر نشانیاں

بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ

ہیں، یہاں ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ بھی ہے اور یہاں جو کوئی داخل ہوا امن پایا

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ

اور اللہ کا یہ حق لوگوں پر فرض ہے کہ جو کوئی یہاں اس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھے وہ

سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝۹۷

بیت اللہ کے حج کے لیے حاضر ہو اور جو کوئی منکر ہوگیا تو اللہ کو سارے جہانوں کے لوگوں کی پرواہ نہیں (۹۷)

ف ۹۲ جس چیز میں دل لگا ہو اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنا نیکی حاصل کرنے کا معیار ہے یعنی اونچے سے اونچا مقام۔

ف ۹۳ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب اسرائیل ہے آپ نے کسی مرض کی وجہ سے یہ قصد کیا کہ صحت پاؤں تو اونٹ کا گوشت نہیں کھاؤں گا اس کی وجہ سے اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کرنے لگے کہ بہت سی ممنوع چیزیں تم کیوں کھاتے ہو؟ تو اللہ نے فرمایا کہ اگر حضرت یعقوب علیہ السلام نے طبعی طور پر یا بیماری اور مرض میں ذائقہ بگڑ جانے سے یا کسی نذر و منت کے طور پر ایک چیز صرف اپنے نفس پر منع کردی اس پر تمام امت پر کیوں منع ہو۔ اور یہ واقعہ بھی توراۃ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتری ہے سے پہلے کا ہے، اب توریت کی تفسیر میں تم یہ بتاتے ہو کہ فلاں چیز حرام ہے تو کتاب کی اصل عبارت پڑھ کر سنادو اگر تم سچے ہو، ورنہ شرح اور تفسیر میں کسی نے کوئی مخصوص واقعہ لکھ دیا تو یہ واقعہ اصولِ شریعت یا حکم الٰہی نہیں بن سکتا۔

ف ۹۴ جو بات کتاب اللہ میں نہ ہو وہ بات کتاب اللہ سے ثابت کرنا ظالم ہونے کا نشان ہے، جو آدمی خدا کا خوف رکھتا ہو وہ یہ حرکت کبھی نہیں کرسکتا علماء یہود اس بابت بہت ہی غلط باتیں توریت کی شرح و تفسیر میں لگاتے رہے اور ایک طویل زمانے کے بعد یہ شرح و تفسیر اور علماء کی آراء کتاب اللہ کا جزء بنا دی گئیں یعنی اس کا حصہ بنا کر عوام کے ایمان کے ساتھ کھیل کھیلا گیا اب نادان عوام کے لیے اللہ کا دین بہت مشکل ہوگیا، یہ جھوٹے اور بدعتی لوگ

الجزء ۴ (آل عمران ۳)

وقف جبرئیل علیہ السلام

92. तुम नेकी के ऊँचे मुकाम पर न पहुँच सकोगे जब तक अल्लाह की राह में वह चीज़ खर्च न करो जो तुम को बहुत ही प्यारी है और जो चीज़ भी खर्च करोगे बेशक अल्लाह को वह मालूम है।

93. खाने की सब चीजें बनीइसराईल के लिए हलाल थीं मगर जो इसराईल (हज़रत याकूब अ.) ने सिर्फ अपने ऊपर हराम कर ली थी यह किस्सा तौरात उतरने के पहले का है आप (स.अ.व.स.) कह दो, तौरात लाओ और उसे पढ़ कर सुना दो अगर तुम सच्चे हो।

94. इस दलील के बाद भी अगर कोई अल्लाह पर झूठ बोलता रहे तो ऐसे लोग ज़ालिम हैं।

95. कह दो ! अल्लाह ने सच सच फरमा दिया, अब इब्राहीम (अलैहिस्सलाम) की मिल्लत के ताबे हो जाओ जो सिर्फ एक (अल्लाह की) तरफ का (हनीफ) था और शिर्क करने वाला नहीं था।

96. बेशक पहला बरकत वाला घर जो इन्सानों के लिए (अल्लाह की इबादत करने के लिए) बना दिया गया वह "बक्का" (मक्का) में है, तमाम संसारो के लोगों को एक ही राह पर लाने का ज़रिया।

97. इस में खुली निशानियाँ हैं, यहाँ इब्राहीम (अ.स.) के खड़े होने की जगह भी है और जो कोई यहाँ दाखिल हुआ उस ने अमन पाया और अल्लाह का यह हक़ लोगों पर फ़र्ज है कि जो कोई यहाँ इस घर तक पहुँचने की ताकत रखे वह बैतुल्लाह के हज के लिए हाजिर हो और जो इन्कारी हो गया तो अल्लाह को सब संसारों के लोगों की परवाह नहीं।

92. You can not attain to the state of righteousness (eligible to the Paradise), unless you spend in the cause of ALLAH, that which you love (most); and indeed ALLAH knows well, whatever you spend.

93. All food was lawful for the Children of Israil, but what Israil made unlawful was solely for himself (due to ailment) and that too before Taurat was revealed. Say: "Bring here the Taurat and recite it, if you are truthful."

94. Even after this reasoning, if anyone asserts a lie against ALLAH, then such as these are the people (wicked) unjust.

95. Say: "ALLAH has established the truth. Now follow the creed of Ibrahim, who deviated not from (the straight path of) ALLAH; and was not of those who ascribe divinity to anything (or being) with ALLAH.

96. Verily, the first House (of worship) appointed for mankind is at Bakka (in the centre of Makka); which is full of Blessings and a guidance for the people of the whole world (to come to a straight path).

97. There are manifest signs therein, (for example,) the place whereat Ibrahim stood (for prayer); and he who enters into it, attains peace; and it is a duty that mankind owes to ALLAH to present himself in this House of ALLAH for Hajj Pilgrimage, (but for those,) who can afford (its expenses for) it. And whoever denies this (obligation), then ALLAH does not care the people of the worlds.

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ
آپ فرمادو! اے اہل کتاب کیوں انکاری ہوئے جاتے ہو اللہ کے کلام سے اور تم جو عمل
وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ
کرتے ہو اس پر اللہ روبرو موجود ہے ﴿٩٨﴾ آپ فرمادو کہ اے
الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
اہل کتاب اللہ کے راستہ سے کیوں روکتے ہو جو شخص ایمان لایا اس کی راہ ٹیڑھی
تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۭ وَمَا اللّٰهُ
کرنا چاہتے ہو؟ اور تم خود اس راستہ کے گواہ ہو تمہارے کرتوتوں سے
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اللہ کو بے خبر مت سمجھو ﴿٩٩﴾ اے ایمان والو! اگر تم کہا مانوگے ان لوگوں
اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ
کا جن کو پہلے سے کتاب دی گئی ہے تو اُن کی ایک ٹولی تمہارے ایمان لانے
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَ
کے بعد بھی تم کو کفر میں لا چھوڑے گی ﴿١٠٠﴾ اور تم انکاری کیسے بن سکتے ہو جب کہ تم پر
اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ
اللہ کی آیات پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں، اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم میں تشریف فرما
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ
ہیں اور جس نے اللہ کا مضبوط سہارا پکڑا وہ پہنچا دیا گیا سیدھی راہ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ
پر ﴿١٠١﴾ اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے جیسا اس سے ڈرنے کا
تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَاعْتَصِمُوْا
حق ہے۔ تم تو صرف مسلمان ہی کی حالت میں مرنا ﴿١٠٢﴾ مضبوط پکڑ رکھو
بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اللہ کی رسّی کو سب ساتھ مل کر اور پھوٹ نہ ڈالو اور یاد رکھو اللہ کی نعمت کو
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ
جو تم پر ہے، جب تم آپس میں دشمن تھے پھر اس نے تمہارے دلوں کے بیچ الفت ڈال دی،

کے حق میں ڈاکہ پڑ گیا، اس لیے اس فعل کے کرنے والے کو ظالم فرمایا گیا۔

ف۹۵ حنیف اس کو کہتے ہیں جو ہر طرف سے کٹ کر صرف ایک سچے مالک اللہ کی طرف یکسو ہو جائے۔

ف۹۶ مکہ مکرمہ کا ایک اور نام بکہ بھی ہے اور عربی میں کبھی کبھی میم کو ب پڑھا جاتا ہے، اور ہماری زبان میں بکی اور بکھ ماروں گا کہا جاتا ہے۔ اور مکہ ماروں گا بھی کہا جاتا ہے یہاں لفظ بکہ استعمال فرمایا گیا ہے اور (۴۸) سورۂ فتح آیت ۲۴ میں مکہ فرمایا گیا اس سے معلوم ہوا کہ قرآن مجید میں مکہ مکرمہ کے لئے بکہ اور مکہ دونوں لفظ آئے ہیں۔

ف۹۷ حج تمام عمر میں ایک بار فرض ہے ہر اس شخص پر جو کعبہ تک پہنچنے کا خرچ اور سفر کی طاقت رکھے، حدیث میں فرمایا کہ جو طاقت رکھنے کے بعد بھی حج کو نہ آئے وہ یہودی یا نصرانی ہو کر مرے۔

98. आप फ़रमा दो ! ऐ किताब वालो क्यों अल्लाह के कलाम (कुरआन) के इन्कारी हुए जाते हो और तुम जो काम करते हो उस पर अल्लाह खुद गवाह मौजूद है।	98. Say: "O people of the Scriptures! Why do you reject the Messages of ALLAH, while ALLAH -undeniable- is witness to what you do?"
99. आप फ़रमा दो कि ऐ अहले किताब अल्लाह के रास्ते से (लोगों को) क्यों रोकते हो ? जो आदमी ईमान लाया उसकी राह में रुकावट डालना चाहते हो, जबकि तुम खुद अल्लाह के रास्ते के गवाह हो। तुम्हारे करतूतों से अल्लाह को बेख़बर मत समझो।	99. Say: "O people of the Scriptures! Why do you intercept (who follow) the path of ALLAH? Do you seek to misguide him who has come to believe (in the truth)? While you (yourselves) are witness to that path (of guidance)! Do not presume that ALLAH is unaware of your crookedness."
100. ऐ ईमान वालो ! अगर तुम उन लोगों का कहा मानोगे जिन को पहले से किताब दी गई है तो उन की एक टोली तुम्हारे ईमान लाने के बाद भी तुम को (फिर से) कुफ़्र (की हालत) में ला छोड़ेगी।	100. "O you believers! If you obey the people who were given the Scriptures aforetime, a group of them would render you in the state of faithlessness even after you have become a believer (in the truth)."
101. और तुम इन्कारी कैसे बन सकते हो ? जबकि तुम पर अल्लाह की आयतें पढ़ पढ़ कर सुनाई जाती हैं, और अल्लाह के रसूल (हज़रत मुहम्मद स.अ.व.स.) तुम में मौजूद हैं और जिस ने अल्लाह का मज़बूत सहारा पकड़ा वह सीधी राह पर चला दिया गया।	101. But how can you quit faith till ALLAH's Messages are recited unto you and among you is HIS Messenger (live)? And whoever holds firm support of (guidance from) ALLAH then he is indeed guided to a right path. 10 10 1
102. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह से डरते रहो जैसा उस से डरने का हक़ है ! तुम तो सिर्फ़ मुसलमान ही की हालत में मरना।	102. O you believers! (Always) be conscious of ALLAH, as HE should rightly be feared of; and die not except in a state of complete submission to ALLAH.

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ
تب ہو گئے تم اللہ کی نعمت سے بھائی بھائی، اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تھے پس اللہ نے تم کو
مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ
وہاں سے بچا کر نکال دیا اسی طرح اللہ بیان فرماتا ہے تمہارے لیے اپنی آیتیں، تاکہ تم ٹھیک
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰۳ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ
راستہ پر چل سکو ۝۱۰۳ ضرور ہونی چاہیئے تم میں سے ایک
يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ
جماعت جو دعوت دیتی رہے اچھے کاموں کی طرف، بھلائیوں کا حکم کرے اور برائیوں سے منع
عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۰۴ وَلَا تَكُوْنُوْا
کرتی رہے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ۝۱۰۴ اور ان لوگوں کی طرح
كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ
نہ ہو جانا جو پھوٹ کر الگ ہو گئے۔ ان کے پاس کھلے نشانات آنے کے بعد اختلاف کرنے لگے اور
الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۰۵ يَّوْمَ
یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بڑا ہی عذاب ہے ۝۱۰۵ وہ دن
تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
ہو گا کہ روشن ہوں گے بہت سے چہرے اور کالے پڑ چکے ہوں گے بہت سے چہرے
اسْوَدَّتْ وُجُوْهُھُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
پس جن کے منہ پر کالک پوت دی گئی ہو گی ان سے کہا جائے گا کہ تم ایمان لانے کے بعد
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۱۰۶ وَاَمَّا
منکر ہو چکے تھے پس چکھو اب اس عذاب کو جو تمہارے انکار کے سبب آ پڑا ۝۱۰۶ اور جن کے
الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْھُھُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۭ
چہرے روشن ہو چکے ہوں گے وہ سب اللہ کی رحمت میں ہوں گے اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ
ھُمْ فِيْھَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۰۷ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْھَا
کے لیے رہیں گے ۝۱۰۷ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ اللہ کی آیتیں ہیں
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۸
حق کے ساتھ ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں جہان والوں پر ظلم کرنے کا اللہ کا کوئی ارادہ نہیں ۝۱۰۸

103. अल्लाह की रस्सी (यानी कुरआन) को सब साथ मिल कर मज़बूती से पकड़ रखो और (आपस में) फूट न डालो, और याद रखो अल्लाह की नेअमत को जो तुम पर है, जब तुम आपस में दुश्मन थे फिर उस ने तुम्हारे दिलों के बीच मुहब्बत डाल दी तब तुम अल्लाह की नेअमत से भाई भाई हो गए, और तुम आग के गढ़े के किनारे थे तब अल्लाह ने तुम को वहाँ से बचा कर निकाल दिया इसी तरह अल्लाह तुम्हारे लिए अपनी आयतें बयान फ़रमाता है ताकि तुम ठीक रास्ते पर चल सको।

104. तुम में एक जमात ज़रूर होनी चाहिये जो बुलाती रहे अच्छे कामों की तरफ, भलाइयों का हुक्म करे और बुराइयों से मना करती रहे और यही लोग कामयाब होने वाले हैं।

105. और उन लोगों की तरह न हो जाना जो फूट कर अलग हो गये, उन के पास खुले निशानात आने के बाद (भी) मतभेद करने लगे और यही वह लोग हैं जिन के लिए बड़ा दुख देने वाला अज़ाब है।

106. वह दिन (ऐसा) होगा कि (उस दिन) बहुत से चेहरे रौशन होंगे और बहुत से चेहरे काले पड़ चुके होंगे बस जिन के मुँह पर कालक पोत दी गई होगी उन से कहा जाएगा कि तुम ईमान लाने के बाद इन्कारी हो चुके थे बस अब चखो इस अज़ाब को जो तुम्हारे इन्कार के सबब तुम पर आ पड़ा।

107. और जिन के चेहरे रौशन हो चुके होंगे वह सब अल्लाह की रहमत में होंगे इस में वह हमेशा हमेशा के लिए रहेंगे।

108. ऐ मुहम्मद (स.अ.व.स.) यह अल्लाह की आयतें है हक के साथ हम आप को पढ़ कर सुनाते है,दुनिया वालों पर ज़ुल्म करने का अल्लाह का कोई इरादा नहीं।

103. Hold fast, all of you together, the Rope of ALLAH (Quran), and do not break-up unity; and remember ALLAH's favour on you, for you were enemies one to another, but HE created affection in your hearts (for each other), so that, by HIS grace, you became brethren (in faith); and you were on the brink of a pit of fire, and HE saved you therefrom. Thus ALLAH makes HIS revelations clear unto you, so that you may be rightly guided.

104. It is imperative to have among you a group of people inviting to all that is good; enjoining righteousness and forbidding the evil, and it is they who are successful.

105. And be not as those who broke the unity and separated themselves and raised doubts, even after clear proofs had come to them; it is they for whom there is an awful doom.

106. On the Day when some faces will be shining, but some would have been darkened. As for those on whose faces darkness would have been smitten, will be said: "You did become rejecters (of faith) after having committed to true belief; then taste the torment (in Hell) as a result of your rejection.

107. And as for those whose faces would have been shining bright, they all shall be in ALLAH's mercy (Paradise); therein they shall dwell forever.

108. These are the Messages of ALLAH; WE recite them to you (O Muhammad) in truth; (and thereby,) ALLAH has no intention to do injustice to the people of the world.

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا مال ہے اور سب کاموں کے انجام اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ ع ۱۱
لوٹائے جائیں گے ﴿۱۰۹﴾ تم ایک بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے کھڑی کی
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
گئی ہے بھلائی کا حکم کروگے اور بدی سے روکتے رہو گے اور تم اللہ پر ایمان
وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ
رکھتے ہو اور اگر پہلے سے کتاب پائے ہوئے لوگ بھی ایمان میں آجاتے تو اُن کے حق میں بہتر تھا۔
خَيْرًا لَّھُمْ ۭ مِنْھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
ان میں کچھ لوگ ایمان والے ہیں، اور اکثر لوگ حکم کے مطابق چلنا نہیں چاہتے ﴿۱۱۰﴾
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ
ایسے لوگ تم کو معمولی ستانے کے سوا اور کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اگر لڑنے مارنے کو آبھی گئے تو تم کو
الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
پیٹھ دکھا کر بھاگ جائیں گے پھر کوئی اُن کی مدد کو نہ آئے گا ﴿۱۱۱﴾ ان پر ذلت کی مار ماری گئی
الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ
جہاں بھی پائے جائیں گے لیکن اللہ کی رسی میں ڈھیل کے طفیل میں اور کبھی لوگوں کے تعلق کی
مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ
وجہ سے بچ گئے تو اور بات ہے، بہرحال یہ لوگ تو اللہ کا غضب کما کر لائے ہیں، حاجت مندی ان پر
عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
مسلط کردی گئی ہے، یہ اس لیے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کے منکر ہوئے اور نبیوں
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ
کو ناحق قتل کیا یہ حرکت انھوں نے اس لیے کی کہ نافرمانی میں رُکتے نہ تھے اور حد
بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ
سے نکل نکل جاتے تھے ﴿۱۱۲﴾ ہاں مگر ان میں سب برابر نہیں،
اَھْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ
ایک گروہ تو ان اہل کتاب میں ایسا بھی ہے کہ سیدھی راہ پر قائم ہے راتوں میں تلاوت کرتے ہیں اللہ

ف ۱۱۰ اس اُمت کی خیریت اور فضیلت اسی میں ہے کہ حال اور قال سے نیکی کا چلن جاری رکھے اور بُرائی کو منع کرتی اور مٹاتی رہے ورنہ اُمت کے منصب سے آدمی معزول ہوا سمجھنا چاہیے کو عملی مثال اپنے سے پہلے بزرگوں کی رکھنی چاہیے تاکہ دین کی دعوت مستقل طور پر چلتی رہے۔

ف ۱۱۲ اللہ کی آیات کے منکر ہونے پر مال و دولت اور عزت کام نہیں آتی ایسوں کی ناقدری اور بے وقعتی مخلوق کے دل میں اُتر جانے سے خوب ذلت اور ناداری سوار ہوتی ہے۔

109. आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब अल्लाह का है और सब कामों के नतीजे अल्लाह ही की तरफ लौटाये जायेंगे।

109. And to ALLAH belongs all that is in the heavens and all that is in the earth; and all matters shall go back (for decision) to ALLAH.

11	8	2

110. तुम एक बेहतरीन उम्मत हो जो लोगों के लिए खड़ी की गई है, (तुम) भलाई का हुक्म करोगे और बुराई से रोकते रहोगे और तुम अल्लाह पर ईमान (भी) रखते हो और अगर पहले से किताब पाये हुए लोग भी ईमान में आ जाते तो उन के हक में बेहतर था। इन में कुछ लोग ईमान वाले हैं और बहुत सारे लोग हुक्म के मुताबिक चलना नहीं चाहते।

110. You are the best of people ever raised-up for mankind; for, you enjoin righteousness and forbid (all that is) evil and believe in ALLAH (alone). And had the people of the (earlier) Scriptures believed in (this truth), it would have been better for them. (Though) among them are some who have faith; but most of them comply not with the commands (of ALLAH).

111. ऐसे लोग तुम को मामूली सताने के सिवा और कुछ नुकसान नहीं पहुँचा सकते और अगर लड़ने मारने को आ भी गये तो तुम को पीठ दिखा कर भाग जायेंगे फिर कोई उन की मदद को न आयेगा।

111. Such as these can do you no harm, barring a trifling annoyance. And if they come to fight, they will show you their backs and run-away; then no one would come to help them.

112. उन पर ज़िल्लत की मार मारी गई, जहाँ भी पाए जायेंगे, लेकिन अल्लाह की रस्सी में ढील की वजह से और कभी (अच्छे) लोगों से सम्बंध की वजह से बच गये तो और बात है। यह तो अल्लाह का गज़ब कमा कर लाये हैं, दरिद्रता (लाचारी) उन पर डाल दी गई, यह इसलिए हुआ कि वह अल्लाह की आयतों के इन्कारी हुए और नबियों को नाहक कत्ल किया, यह नीच हरकत उन्होंने की और नाफरमानी करने में रूकते न थे और हद से निकल निकल जाते थे।

112. Indignity is labelled upon them wherever they are found; but for a while they may be spared by ALLAH who may give them respite or by the people (bound by a covenant)! They have earned for themselves the wrath of ALLAH; and deprivation is attached to them. This is because they disbelieved in the revelation of ALLAH and killed the prophets without right. This is because they limit not in transgression and have broken all bindings.

113. हाँ मगर उन में सब बराबर नहीं, एक गिरोह तो इन अहले किताब में ऐसा भी है जो सीधी राह पर कायम है, रातों में अल्लाह की आयतों की तिलावत करते हैं और (अल्लाह को) सजदे भी करते रहते हैं।

113. Not all of them are alike; a group of the people of the (earlier) Scriptures remain on straight path, recite the Verses of ALLAH during the hours of the night, and prostrate (in prayers) before ALLAH.

الَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ
کی آیات اور سجدے بھی کرتے رہتے ہیں ﴿۱۱۳﴾ ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر
الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ
اور بھلائی کا حکم کرتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں میں
الۡمُنۡكَرِ وَيُسَارِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ
دوڑ کر حصہ لیتے ہیں اور ایسوں ہی کا شمار نیک لوگوں میں
الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ
ہے ﴿۱۱۴﴾ اور جو بھی نیک کام کریں گے وہ ناقبول نہ ہو گا
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ
اور اللہ تعالیٰ تو پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور جو لوگ انکاری ہوئے ان کے مال اور
تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ
اولاد اللہ کے یہاں کچھ کام نہ آئیں گے، یہ دوزخ والے لوگ
شَيۡـئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾
ہیں اس میں ہمیشہ پڑے رہیں گے ﴿۱۱۶﴾
مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَثَلِ
جو کچھ دنیا کی اس زندگی میں یہ لوگ خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی آندھی ہو اور اس
رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا
میں سخت سردی ہو، اور یہ پڑ گئی کسی ایسی قوم کی کھیتی پر جنھوں نے اپنے حق میں برا کیا تھا،
اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنۡ
اس تیز طوفان نے اس کو تباہ و برباد کر دیا اللہ نے تو ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود ہی
اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا
اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں ﴿۱۱۷﴾ اے ایمان والو! اپنوں کے سوا کسی کو بھیدی مت بناؤ
بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا
وہ تو تمہاری تباہی میں کسر نہیں رکھیں گے اور تم کو دکھ پہنچے اس کی بڑی تمنا کرتے ہیں۔ بغض اور
مَا عَنِتُّمۡ ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ
دشمنی تو ان کے منہ سے ظاہر ہوتی ہے مگر جو ان کے دل میں چھپا ہوا ہے وہ تو اور بھی

۱۱۳ قرآن کے کلام الٰہی ہونے کی یہ ایک اور دلیل ہے کہ اپنے مخالف کے سب عیب ہی نہیں گنائے بلکہ دشمن کی خوبیوں کا بھی ذکر کیا ہے۔ دوسرے یہ کہ مذمت کرنے میں سب کو ایک ہی لکڑی سے نہیں ہانک دیا بلکہ جو اچھے لوگ ہیں ان کی تعریف کر کے انھیں غلط لوگوں سے الگ شمار کیا۔ آدمی کے کلام میں ایسا انصاف بہت مشکل ہے کہ اختلاف میں ہر ایک کے مرتبے کا خیال رکھے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ رات کو تلاوت کرنا اور سجدے کرنا بندے کے لیے نزدیکی اور قرب کا نشان ہے، جو غیر اللہ کو سجدے کرے وہ مشرک ہوا۔

۱۱۷ سخت آندھی اور اس میں تیز سردی سے فصل کو نقصان پہنچتا ہے اسی طرح اس دنیا میں آدمی نے محض دنیا پرستی میں خرچ کیا وہ طوفان کی غذا بن کر ضائع ہو گیا، آگے آخرت میں وہی خرچ کرنا کام آئے گا جو اللہ کے حکم اور رضا کے مطابق ہو اور اس کی راہ میں خرچ کیا گیا ہو۔

114. अल्लाह पर और आखेरत के दिन पर ईमान रखते हैं और भलाई का हुक्म करते हैं और बुरी बातों से मना करते हैं और नेक कामों में दौड़ कर हिस्सा लेते हैं और ऐसों ही का शुमार नेक लोगों में है।

114. They believe in ALLAH and the last Day (of accountability) and enjoin righteousness, and forbid (all) evil, and hasten in (all) good works. Such as these are imputed among the righteous.

115. और जो भी नेक काम करेंगे वह ना क़बूल न होगा और अल्लाह तो परहेज़गारों को खूब जानता है।

115. And whatever good they do, nothing will be rejected of them; for ALLAH knows well those who are righteous.

116. और जो लोग इन्कारी हुए उन के माल और औलाद अल्लाह के यहाँ कुछ काम न आयेंगे, यह जहन्नम (नर्क) वाले लोग हैं इस में हमेशा पड़े रहेंगे।

116. And those who reject faith, neither their properties nor their offspring will be of any avail to them against ALLAH. They are destined for the Fire (of Hell) wherein they will abide for ever.

117. जो कुछ दुनिया की इस जिन्दगी में यह लोग ख़र्च करते हैं उस की मिसाल ऐसी है जैसे कोई आंधी हो और उस में कड़ाके की ठंडी हो और वह किसी ऐसी कौम की खेती पर पड़ गई जिन्होंने अपने हक में बुरा किया था, इस तेज़ तूफ़ान ने उस को तबाह व बरबाद कर दिया, अल्लाह ने तो इन पर कोई ज़ुल्म नहीं किया बल्कि वह खुद ही अपने ऊपर ज़ुल्म करते हैं।

117. Whatever they spend in this world is like an example of a wind-storm, wherein is extremely cold; and which strikes the harvest of such people who did wrong against themselves, and that violent storm destroyed it all. ALLAH wronged them not, but they wronged themselves.

118. ऐ ईमान वालो ! अपनों के सिवा किसी को भेदी मत बनाओ वह तो तुम्हारी तबाही में कसर नहीं रखेंगे और तुम को दुख पहुँचे इस की बड़ी तमन्ना करते हैं, जलन और दुश्मनी तो उन के मुँह से ज़ाहिर होती है मगर जो उन के दिल में छुपा हुआ है वह तो और भी बढ़ कर है, अगर तुम को अक़्ल से काम लेना हो तो हम ने तुम को साफ़ साफ़ निशान बता दिया है।

118. O you believers! Do not admit as your confidants (soul-mate) other than those of your (own) faith; since they will leave no stone unturned to ruin you. They earnestly desire to harm you; hatred and enmity often appears on their faces, but what their hearts conceal is far worse. If you use your wisdom WE have made plain and clear to you Our Verses.

وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
بڑھ کر ہے اگر تم کو عقل سے کام لینا ہو تو ہم نے تم کو صاف
الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ (١١٨) هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ
صاف نشان بتا دیا (۱۱۸) تم ایسے ہو کہ ان کے دوست
تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ
ہوئے جاتے ہو اور ان کو تم سے کچھ بھی محبت نہیں، اور تم کتاب اللہ کی سب باتیں مان
كُلِّهِ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا
لیتے ہو اُن کی جب تم سے ملاقات ہوتی ہے تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لے آئے اور جب اکیلے ہوتے
عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ
ہیں تو مارے غصے کے تم پر اپنی انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں، آپ فرما دو کہ مر جاؤ اپنے غصہ میں (کہ کر
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (١١٩) إِنْ تَمْسَسْكُمْ
کہاں بھاگو گے) تمہارے سینوں کی بات بھی اللہ کو معلوم ہے (۱۱۹) اگر تم کو کوئی اچھی حالت پیش آتی
حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا
ہے تو اُن کو بہت بُرا لگتا ہے اور تم پر کوئی مصیبت پڑے تو انھیں بڑی خوشی ہوتی ہے، اگر تم
بِهَا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ
صبر سے جمے رہے اور بچتے رہے تو ان کے فریب سے تمہارا کچھ نہ بگڑے گا۔ سچ تو یہ ہے کہ اللہ نے ان
شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ (١٢٠) وَإِذْ غَدَوْتَ
سب کے کرتوتوں پر گھیرا ڈال رکھا ہے (۱۲۰) اور جب صبح سویرے آپ
مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ
اپنے گھر سے چل پڑے تھے اور ایمان والوں کو لڑائی کے مورچے پر جگہ بتا بتا کر بٹھاتے جاتے تھے، تو اللہ
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (١٢١) إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ
ساری باتیں سنتا ہے اور وہی خوب جانتا ہے (۱۲۱) جب تم میں سے دو دستے کے لوگوں کے قدم ڈگمگانے
أَنْ تَفْشَلَا ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
کو تھے، جب کہ اللہ ان دونوں کا مددگار موجود تھا، اور ہر وقت ایمان والوں کو صرف اللہ پر بھروسہ
الْمُؤْمِنُونَ (١٢٢) وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَ
کرنا چاہیئے (۱۲۲) اور اللہ تمہاری مدد کر چکا ہے بدر کی جنگ میں جبکہ تم بہت

ف۱۲۱ یہ بیان ہے جنگِ احد کا جو ہجری ۳ھ میں مدینے سے قریب چار میل پر احد پہاڑ کے دامن میں لڑی گئی مکہ کے مشرکین ۳ ہزار کا لشکر جرار لے کر مدینہ پر حملہ آور ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر سے باہر نکل کر ان کے حملوں کا مقابلہ کیا اور مورچہ بندی میں اہلِ ایمان کو ایک خاص ترتیب سے مقرر فرما کر کفار کے زور اور سیلاب کا منہ پھیر دیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ جنگی تدبیر کرنا منصب نبوت کے خلاف نہیں۔

ع ۱۲ / ۱۱ / ۳

ف۱۲۲ جنگِ احد میں دشمنوں کے عین مقابلے کے وقت ایک قبائلی سردار جس کا نام عبداللہ بن ابی تھا جنگی تدبیر میں اس کی رائے نہ مانی گئی اس پر بگڑ کر ساتھ میں ۳۰۰ آدمی لے کر میدانِ جنگ سے ہٹ گیا، اس موقع پر اور دو قبائل بنو حارثہ اور بنو سلمہ بھی موجود تھے جو عین جنگ کے وقت منافقوں کی سازش سے بددل ہو کر مقابلہ چھوڑ کر واپس ہونے کی تیاری میں تھے لیکن اللہ نے اپنی توفیق سے انھیں سنبھال لیا اور جنگ میں شریک رہے اور فرار کے گناہِ عظیم سے بچ گئے۔

119. तुम ऐसे हो कि उनके दोस्त हुए जाते हो और उनको तुम से कुछ भी मुहब्बत नहीं और तुम अल्लाह की किताब की सब की सब बातें मान लेते हो, उन की जब तुम से मुलाकात होती है तो कहते हैं हम भी ईमान ले आये और जब अकेले होते हैं तो गुस्से के मारे तुम पर अपनी उंगलियाँ काट खाते है, आप (स.अ.व.स.) फरमा दो कि मर जाओ अपने गुस्से में (बचकर कहाँ भागोगे), तुम्हारे सीनों की बात भी अल्लाह को मालूम है।

119. Lo! You are bent on becoming their friends; but they love not the least to you! You believe in all of the Scripture of ALLAH, but when they meet you they say: "We have also come to believe!" but when they are alone, they bite the tips of their fingers at you in rage. Say: "Perish in your rage! (where would you flee?) Certainly, ALLAH knows even that which is burried in your hearts."

120. अगर तुम को कोई फायदा पहुँचता है तो उन को बहुत बुरा लगता है और तुम पर कोई मुसीबत आन पड़े तो उन्हें बड़ी खुशी होती है, अगर तुम सब्र से जमे रहे और अल्लाह की नाफरमानी से बचते रहे तो उन की धोखेबाजी से तुम्हारा कुछ न बिगड़ेगा। सच तो यह है कि उन सब के करतूतों पर अल्लाह ने घेरा डाल रखा है।

120. If you are benefitted, it grieves them; but if some suffering overtakes you, they rejoice at it. But if you remain steadfast with patience, and be watchful, not the least harm will their deceit do to you. Surely, ALLAH surrounds all that they do.

12	11	3

121. और जब सुबह सवेरे आप अपने घर से चल पड़े थे और ईमान वालों को लड़ाई के मोर्चे पर जगह बता बता कर बिठाते जाते थे, अल्लाह तो सारी बातें सुनता है और वही खूब जानता है।

121. And (remember) when you left your household in the morning to post the believers at their stations for the battle, and ALLAH is All-Hearer, All-Knower.

122. जब तुम में से दो (फौजी) दस्तो के लोगों के कदम डगमगाने को थे, जब कि अल्लाह उन दोनों का मददगार मौजूद था, और ईमान वालों को हर वक़्त सिर्फ अल्लाह ही पर भरोसा करना चाहिये।

122. When two troops of soldiers from among you were about to back-out but ALLAH was their supporter Omnipresent; and on all occasions, in ALLAH should the believers put their trust.

اَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾
کمزور اور بے سروسامان تھے سو ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم کو شکر اور احسان یاد رہے ﴿۱۲۳﴾
اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ
جب آپ ایمان والوں سے کہہ رہے تھے کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ
رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُنۡزَلِيۡنَ ؕ ﴿۱۲۴﴾
اللہ تین ہزار فرشتے سلسلے وار بھیج کر تمھاری مدد فرمائے ﴿۱۲۴﴾
بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا وَيَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ
کیوں نہیں اگر صبر سے جمے رہے اور نافرمانی سے بچتے رہے اور دشمن تم پر فوراً
هٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ
آپڑے تو اسی وقت جنگی نشان لیے ہوئے پانچ ہزار فرشتوں کی مدد تمھارا رب بھیج کر
مُسَوِّمِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى لَكُمۡ
رہے گا ﴿۱۲۵﴾ اور اللہ نے یہ بشارت دی تاکہ تمھارے دلوں کو اطمینان
وَلِتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ
ہوجائے اور نصرت و مدد صرف اللہ کی طرف سے ہوتی ہے جو
عِنۡدِ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ لِيَقۡطَعَ طَرَفًا مِّنَ
غالب اور حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾ تاکہ اللہ منکروں کا ایک بازو
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِيۡنَ ﴿۱۲۷﴾
کاٹ دے یا انھیں ذلیل کرڈالے پھر نامراد ہوکر واپس بھاگ نکلیں ﴿۱۲۷﴾
لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَيۡءٌ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ اَوۡ
(ہر طرح اللہ کا حکم ان پر لاگو ہوکر رہے گا) یہ بات اب آپ کے ہاتھ میں نہیں، یا ان کی توبہ قبول فرمالے
يُعَذِّبَهُمۡ فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
یا ان کو عذاب میں ڈالے بس وہ ظلم کرنے ہی کو آئے تھے ﴿۱۲۸﴾ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب کا سب
وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
اللہ کا ہے، مغفرت فرمادے جس کی چاہے اور جسے چاہے عذاب میں پڑا رہنے
مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
دے اور اللہ تو بڑا بخشش والا اور مہربان ہے ﴿۱۲۹﴾ اے ایمان والو!

الربع

منزل ۱

۱۲۳ جنگِ بدر ۱۷ رمضان المبارک میں ہوئی مسلمان ۳۱۳ تھے اور کافروں کا لشکر جو ایک ہزار افراد پر مشتمل تھا جنگی ساز و سامان سے لیس تھا۔
بدر ایک کنواں ہے جو بدر بن عامر نامی آدمی نے کھودا تھا اسی نام سے اس میدان کا نام بدر مشہور ہوگیا، اب وہاں ایک بستی ہے اس جنگ میں کافروں کے بڑے بڑے سورما مارے گئے اور اسی کا بدلہ لینے کے لیے کفار نے ۱۳ ماہ بعد مدینہ پر حملہ کیا اور جنگِ احد میں تین ہزار کا لشکر لے کر ٹوٹ پڑے جب کہ اہلِ ایمان صرف سات سو تھے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جنگِ بدر کا احسان یاد دلایا کہ اس وقت جب تم کم تھے اللہ نے مدد فرمائی اور اب بھی وہی مددگار ہے۔
۱۲۵ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ۳ ہزار کا وعدہ کیا، اللہ نے اپنے فضل سے آسمانی لشکر میں پانچ ہزار جنگجو فرشتے بھیج کر کافروں کی طاقت کچل کر رکھ دی۔
۱۲۸ منکروں کے قتل ہونے اور زخمی ہونے کے بعد باقی بچے لوگ بھاگ نکلے اللہ نے فرمایا کہ اب یہ کام اللہ کا ہے کہ اگر یہ توبہ کریں تو اللہ ان کی توبہ قبول کرے یا انھیں عذاب دے، ان کا معاملہ اب آپ کے اختیار سے باہر ہے دنیا نے دیکھ لیا کہ ان حملہ آور لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے اسلام قبول کیا اسلام کی دعوتی کشش نے آخر انھیں ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا اور اللہ کے آگے ان کے سر جھک گئے خالدؓ بن ولید جیسے لوگ جو حملہ آور تھے بعد میں سیف اللہ مشہور ہوئے یعنی منکروں کے حق میں اللہ کی تلوار۔

123. और अल्लाह तुम्हारी मदद कर चुका है बदर की जंग में जबकि तुम बहुत कमज़ोर और निहत्थे थे सो डरते रहो अल्लाह से ताकि तुम को शुक्र और एहसान याद रहे।

123. And ALLAH has already helped you in the battle of Badr, when you were a weak, less equipped force. So remain conscious of ALLAH, not forgetting His Favour and Mercy.

124. जब आप ईमान वालों से कह रहे थे कि क्या तुम को यह काफी नहीं कि अल्लाह तीन हज़ार फ़रिश्ते एक के बाद एक भेज कर तुम्हारी मदद फ़रमाये।

124. (Remember) when you said to the believers; "Is it not enough for you that ALLAH should help you with three thousand Angels sent down one after another?"

125. क्यों नहीं अगर सब्र से डटे रहे और हुक्म तोड़ने से बचते रहे. और दुश्मन तुम पर अचानक आ पड़े तो उसी वक्त ज्ञानी निशान लिए हुए पाँच हज़ार फ़रिश्तों की मदद तुम्हारा रब भेज कर रहेगा।

125. Yes! Why not? If you keep-up firmly (with patience) and ward off disobedience, and while the enemy comes rushing at you; indeed your LORD will help you with five thousand Angels having marks of distinction.

126. और अल्लाह ने यह खुशखबरी सुना दी ताकि तुम्हारे दिलों को संतोष हो जाये और जीत व मदद सिर्फ अल्लाह की तरफ से होती है जो ग़ालिब और हिकमत वाला है।

126. And ALLAH has given this good news as an assurance to your hearts; (in fact, all) support or help (to win) is from ALLAH only, who is Almighty, the All-Wise.

127. ताकि अल्लाह इन्कारियों का एक बाज़ू काट दे या उन्हें अपमानित कर डाले फिर ना मुराद हो कर वापस भाग निकलें।

127. So that ALLAH might cut off a part of those who disbelieve, or expose them to shame, so that they may go back frustrated.

128. यह बात अब आप के हाथ में नहीं (अल्लाह का हुक्म उन पर लागू होकर रहेगा) चाहे अल्लाह उन की तौबा कबूल फरमा ले या उन को अज़ाब में डाले बस वह ज़ुल्म करने ही तो आये थे।

128. (The decree of ALLAH is bound to prevail on them.) Now it is not within your reach. (ALLAH) may accept their repentance or afflict on them sufferings. Verily, they had come (with sole intention) to oppress.

129. आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब का सब अल्लाह का है. जिस को चाहे माफ़ कर दे और जिसे चाहे अज़ाब में पड़ा रहने दे और अल्लाह तो बड़ा बख़्शने वाला और मेहरबान है।

129. And to ALLAH belongs all that is in the heavens and all that is on earth. HE may forgive whom HE wills; or leave to remain in sufferings whom HE wills. (But) ALLAH is Oft-Forgiving, Most-Merciful. 13 9 4

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا

سود مت کھاؤ یہ تو دُگنے پر دُگنا ہے اور اللہ سے ڈرو تاکہ

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ (١٣٠) وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ

تمہارا بھلا ہو (۱۳۰) اور بچتے رہو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے

لِلْكٰفِرِیْنَ ۚ (١٣١) وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ

منکروں کے واسطے (۱۳۱) اور حکم مانو اللہ تعالٰی کا اور رسول کا تاکہ تم پر رحم

تُرْحَمُوْنَ ۚ (١٣٢) وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

کیا جائے (۱۳۲) اور دوڑ کر چلو اپنے رب کی مغفرت اور اس کی جنّت کی طرف جس کی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ

چوڑان آسمانوں اور زمین جیسی ہے تیار کردی گئی ہے پرہیزگاروں

لِلْمُتَّقِیْنَ ۙ (١٣٣) الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ

کے لیے (۱۳۳) جو لوگ راہ خدا میں خرچ کیے جاتے ہیں چاہے خوش حالی

الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ الْعَافِیْنَ

ہو یا تنگ دستی اور غصّہ کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کے قصور معاف

عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۚ (١٣٤) وَ الَّذِیْنَ

کرتے ہیں تو اللہ بھی ایسے نیکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے (۱۳۴) اور وہ لوگ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

جب کر بیٹھیں کوئی بے حیائی کا کام یا برا کرلیں اپنے آپ کا تو یاد کریں اللہ کو اور فوراً اپنے گناہوں

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ یَّغْفِرُ

کی بخشش مانگ لیں اور خوب سمجھ لو کہ گناہوں کی مغفرت اللہ

الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۫ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا

کے سوا کون کرسکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے کیے پر اڑتے

وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ (١٣٥) اُولٰٓىِٕكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ

نہیں (۱۳۵) تو بدلے میں ان کے رب نے انھیں معافی

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

دے دی اور جنّت بھی عطا کردی جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، رہیں گے

ف ۱۳۰ سودخور آدمی محنت کچھ نہیں کرتا، صرف حرام کا مال بغیر محنت اور بغیر RISK (خطرہ) مول لے گھر بیٹھے دونے پر دگنا مال بناتے پڑا رہتا ہے، یہ طریقہ دوسرے انسانوں کے لیے مالی تنگی کا باعث بنے گا کہ ایک آدمی بغیر محنت مزدوری اور بغیر کسی قسم کا خطرہ مول لے دوسرے افراد کی محنت میں سے اپنا مال دُگنے پر دگنا کرتا چلا جائے، آج کے جاہل ماہرینِ معیشت بھی اس پر توجہ نہیں کرتے کہ دنیا میں خوش حالی کا دور لانے کے لیے سود جیسی لعنت کو طاقت کے زور سے بند کرنا ضروری ہے۔

ف ۱۳۳ جو چیز چوڑی جتنی ہوتی ہے اس کی لمبائی اس سے کہیں زیادہ ہوتی ہے، جنّت کی چوڑان جب سات آسمانوں اور زمین کے برابر ہے تو لمبائی اس سے لاکھوں کروڑوں گنی زیادہ ہوگی معلوم ہوا جنّت سماؤں اور زمین سے بھی پھیلاؤ اور کشادگی میں بہت زیادہ ہے، یہ بات ہم کو گنجائش کے اندازے کے قریب لانے کے لیے فرمائی گئی ہے، ورنہ جنّت کی وسعت وگنجائش کا صحیح صحیح اندازہ کر لینا انسانی ذہن کے لیے ممکن نہیں۔

ف ۱۳۵ یہ بیان ہے ان گنہ گاروں کا جو معافی پا جائیں گے اوّل تو یہ کہ کوئی کھلا گناہ کر بیٹھے اور ظلم کر لیا اپنی جان پر تو اللہ کو کبھی بھولے نہیں، اور اپنے گناہ کی معافی چاہا اور پھر اپنے گناہ پر دلیر نہیں بنتے اور اڑ کر نہیں بیٹھتے، سمجھ میں آجانے پر جان بوجھ کر کسی برے کام پر جمے رہنا پسند نہیں کرتے۔

130. ऐ ईमान वालो ! ब्याज मत खाओ यह तो दुगने पर भी कई गुना है (इसलिये हराम है) और अल्लाह से डरो ताकि तुम्हारा भला हो।

130. O you believers! Devour not usury; it is more than double! But fear ALLAH so that you may be prosperous.

131. और बचते रहो उस आग से जो तैयार की गई है इन्कारियों के वास्ते।

131. And beware of the Fire which is prepared for the disobedients.

132. और हुक्म मानो अल्लाह का और रसूल का ताकि तुम पर रहम किया जाये।

132. And obey the command of ALLAH and the Messenger, that you may obtain Mercy.

133. और दौड़ कर चलो अपने रब की मग़फिरत और उस जन्नत की तरफ जिस की चौड़ान आसमानों और ज़मीन जैसी है जो भले काम करने वालों (यानी परहेज़गारों) के लिए तैयार कर दी गई है।

133. And race towards the forgiveness of your LORD, and for the Paradise- as wide as are the heavens and the earth- (already) prepared for the righteous.

134. जो लोग अल्लाह की राह में ख़र्च करते हैं चाहे खुशहाली हो या तंगी हो और गुस्से को पी जाते हैं और लोगों के कुसूर माफ़ करते हैं तो अल्लाह भी ऐसे नेकी करने वालों से मुहब्बत रखता है।

134. Those who spend in ALLAH's cause in prosperity and in adversity alike, and repress anger, and pardon peoples' faults; then ALLAH (too) loves such doers of good.

135. और ऐसे लोग जब कोई बेशर्मी का काम कर बैठें या अपने आप का बुरा कर लें तो अल्लाह को खूब याद करते हैं, और फ़ौरन अपने गुनाहों की बख़्शिश मांगते हैं, और खूब समझ लो कि गुनाहों को अल्लाह के सिवा कौन माफ कर सकता है?, और जान बूझ कर अपने किये पर अड़ते नहीं।

135. And those who, when they have committed some deed abominable, or wronged themselves with evil, remember ALLAH and ask forgiveness sincerely for their sins; and be well aware that none can forgive sins but ALLAH; and they do not persist, knowingly, on what wrong they have done.

136. तो बदले में उन के रब ने उन्हें माफी दे दी और जन्नत भी अता कर देगा जिस के नीचे नहर बहती होंगी, वहाँ पर हमेशा हमेशा के लिए रहेंगे, भले काम करने वालों को इनआम से भरपूर मजदूरी मिल गई।

136. So ALLAH responded to them giving forgiveness and (a promise of) Paradise, underneath which rivers would be flowing; and they shall dwell therein for ever. Most appreciating recompense they received who proved to be righteous.

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ
وہاں پر ہمیشہ ہمیش کو، خوب مزدوری مل گئی عمل کرنے والوں کو ﴿۱۳۶﴾ تم سے
خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌۙ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ
پہلے بھی بہت سے دور گذر چکے ہیں تو چل پھر کر دیکھ لو زمین میں آخر کیا
فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا
انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ﴿۱۳۷﴾ یہ کھلا
بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۳۸﴾
بیان ہے انسانوں کے لیے اور ہدایت و نصیحت ہے بچ کر چلنے والوں کو ﴿۱۳۸﴾
وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ
اور سستی نہ کرو اور غم بھی نہ کھاؤ اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تم ہی غالب
مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ یَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ
رہو گے ﴿۱۳۹﴾ اگر تم کو چوٹ لگی ہے تو مقابل قوم کو بھی ایسا ہی زخم لگا ہے، اور یہ دن تو
قَرْحٌ مِّثْلُهٗؕ وَتِلْكَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِۚ
لوگوں کے درمیان ہم بدلتے رہتے ہیں تاکہ اللہ اپنے علم سے ظاہر کردے جن کو ایمان ہے
وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَؕ
اور بعضوں کو تم میں شہادت کے لیے پسند فرمالے، اور ناحق پر مرنے والے ظالموں کو اللہ نے
وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۰﴾ۙ وَلِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ
کبھی پسند نہیں کیا ﴿۱۴۰﴾ تاکہ اللہ نکھار کر سامنے لائے ایمان والوں کو
اٰمَنُوْا وَیَمْحَقَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
اور منکروں کو ملیامیٹ کر ڈالے ﴿۱۴۱﴾ کیا تم نے حساب لگا لیا کہ جنت میں داخل
الْجَنَّةَ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ
ہو جاؤ گے؟ ابھی تو اللہ نے اپنے علم سے ظاہر نہیں کیے جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور
وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ
مصیبتوں کو جھیل کر صبر سے ڈٹے رہنے والے ہیں ﴿۱۴۲﴾ اور تم تو موت آنے کے پہلے موت کی بڑی تمنا
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ۪ فَقَدْ رَاَیْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ
کرتے تھے سو تم نے موت کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا اور بس دیکھتے ہی

۱۴۰، ۱۴۱ مسلمانوں کو شہادت کا درجہ پانا اور اہلِ ایمان کا غالب ہونا ہار جیت حالات پر موقوف ہے ورنہ اللہ کافروں سے کبھی راضی نہیں کہ ان سے مسلمانوں کو شکست ہو جائے، سخت حالات پر ہی ایمان کا نکھار اور توحید کے رنگ کی کھلاوٹ اور بہار ظاہر ہوتی ہے اور یہ سب ہم کو بتانے کے لیے، ورنہ اللہ کو ہر واقعہ نمودار ہونے کے پہلے ہی معلوم رہتا ہے۔

137. तुम से पहले भी बहुत से दौर गुज़र चुके हैं तो ज़मीन में चल फिर कर देख लो आखिर क्या अंजाम हुआ झुठलाने वालों का।	137. Many periods have passed before you; so travel through the earth and see what was the end of those who gave a lie to OUR Messages!
138. यह खुला बयान है इन्सानों के लिए और हिदायत व नसीहत है बचकर चलने वालों को।	138. This (Qur'an) is the plain Discourse for mankind; and a guidance and advice to those who wish to be conscious (of ALLAH).
139. और सुस्ती न करो और अफसोस भी मत करो और अगर तुम ईमान रखते हो तो तुम ही गालिब (विजयी) रहोगे।	139. So do not become lazy or sad; you will certainly prevail (over disbelievers) if you are (truely) believers.
140. अगर तुम को चोट लगी है तो तुम्हारे विरोधियों को भी ऐसा ही ज़ख्म लगा है, और अच्छे बुरे दिन तो लोगों के दरमियान हम बदलते रहते हैं ताकि अल्लाह अपने इल्म से ज़ाहिर कर दे जिन को ईमान है और किसी को तुम में से शहादत के लिए पसंद फरमा ले, और नाहक़ पर मरने वालों को अल्लाह ने कभी पसंद नहीं किया।	140. If you have been wounded, a similar injury has been inflicted to your rivals also. And such days WE change in turns for the people; so that ALLAH may disclose, by HIS knowledge, those who have (true) faith, and select some of you for martyrdom; and ALLAH never liked them who die on injustice;
141. ताकि अल्लाह निखार कर सामने लाए ईमान वालों को और इन्कार करने वालों को मलया मेट कर डाले।	141. so that ALLAH may purify the believers (of sins) and destroy the disbelievers (who reject the faith).
142. क्या तुम ने हिसाब लगा लिया कि जन्नत में (यूं ही) दाखिल हो जाओगे? अभी तो अल्लाह ने अपने इल्म से ज़ाहिर नहीं किये जो तुम में जिहाद करने वाले हैं और मुसीबतों को झेल कर सब्र से डटे रहने वाले हैं।	142. Have you assumed that you will enter Paradise, though ALLAH has not yet declared, through His knowledge, those who fought in His cause and those who remained firm in adversity?

تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ
رہ گئے ﴿۱۴۳﴾ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو ایک رسول ہیں ان کے پہلے بھی بہت

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ
سے رسول ہو چکے پھر کیا اگر ان کو موت آجائے یا ان کو قتل کر دیا جائے تو تم

عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ
اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے ؟ اور جو کوئی بھی الٹے پاؤں پھر گیا وہ اللہ کا کیا

يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
بگاڑ سکے گا ؟ اور اللہ شکر گذار لوگوں کو جزا دے کر رہے گا ﴿۱۴۴﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا
اور اللہ کے حکم کے بغیر کوئی مر نہیں سکتا موت کا مقرر وقت تو لکھا ہوا ہے ، اور جو کوئی دنیا

مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ
میں بدلہ پانے کے ارادے سے کام کرے گا اسے دنیا میں سے دے دیں گے اور جو کوئی آخرت کا

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى
ثواب چاہے گا تو اس کو اس میں سے دیں گے اور ہم شکر کرنے والوں کو بہت بہت

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ
عطا کریں گے ﴿۱۴۵﴾ اور کتنے ہی نبی ایسے ہو چکے ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت

رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِىْ
سے اللہ کے چاہنے والوں نے جنگ میں حصہ لیا پھر اللہ کے راستے میں انھیں جو بھی

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ
تکلیف پہنچی تو کمزوری اور بے ہمتی نہیں بتلائی اور ڈھیلے نہیں پڑے اور کسی سے دبے بھی نہیں ایسے ثابت

يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ
رہنے والوں سے اللہ بھی محبت رکھتا ہے ﴿۱۴۶﴾ اور اس کے سوا کچھ نہیں بولے کہ اے ہمارے رب ہمارے

قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِىْۤ
گناہ معاف کر دے اور ہمارے کام میں جو بھی زیادتی ہم سے ہوئی معاف فرما دے

اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور منکر قوم کے مقابلے کے لیے ہماری

ف ۱۴۴ جنگِ احد میں کسی کافر نے اعلان کیا کہ میں نے محمد کو قتل کر دیا ہے ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی خون بہہ رہا تھا اور آپ گر پڑے تھے ، مسلمانوں نے حضرت کو نہ پایا تو کہرام مچ گیا پھر آپ اُٹھے اور لڑائی کی کمان سنبھال کر مسلمانوں کو آواز دی چنانچہ پھر لڑائی قائم ہوئی اور کافر بھاگ نکلے ، اللہ نے اس واقعہ پر فرمایا کہ رسول زندہ رہے یا نہ رہے دین کو فنا نہیں دین اور دعوت کا کام اللہ کا ہے اس پر مسلمان کو قائم رہنا ہی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بھی بعض لوگ مرتد ہوئے تو حضرت ابو بکر صدیقؓ نے انھیں قتل کیا اور خود دین پر قائم رہے انھیں شاکر بتایا کہ خدا کا حق مانتے رہے اور دین و دعوت کو دنیا میں جاری کرنے میں لگے رہے ان کو بڑا ثواب ہے۔

143. और तुम तो मौत आने के पहले मौत की बड़ी तमन्ना करते थे सो तुम ने मौत को अपनी आँखों के सामने देख लिया और बस देखते ही रह गये।

143. You did indeed wish for death before it came to you! Now you have seen it openly with your own eyes and lo! you stared on.

| 14 | 14 | 5 |

144. और मुहम्मद (स.अ.व.स.) तो एक रसूल हैं उन के पहले भी बहुत से रसूल हो चुके फिर क्या अगर उन को मौत आ जाये या उन को क़त्ल कर दिया जाये तो तुम उल्टे पाँवें फिर जाओगे? और जो कोई भी उल्टे पाँव फिर गया वह अल्लाह का क्या बिगाड़ सकेगा? और अल्लाह शुक्र करने वाले लोगों को मेहनताना देकर रहेगा।

144. Muhammad is no more than a Messenger; and many Messengers have passed away before him. If he dies or killed, will you then turn back on your heels? And he who turns back on his heels, what harm could he do to ALLAH? ALLAH will surely give reward to those who are grateful.

145. और अल्लाह के हुक्म के बगैर कोई मर नहीं सकता मौत का मुकर्रर वक़्त तो लिखा हुआ है, और जो कोई (सिर्फ़) दुनिया में बदला पाने के इरादे से काम करेगा उसे दुनिया में से दे देंगे और जो कोई आखेरत का सवाब चाहेगा तो उस को उस में से देंगे और हम शुक्र करने वालों को बहुत बहुत देंगे।

145. And no person can die unless decreed by ALLAH; and its appointed time is also prescribed. And whoever performs with intention of worldly gains, he will be given out of the world; and whoever performs with the sole aim of the Hereafter, he would be given out of that. And WE shall reward greatly to those who are grateful.

146. और कितने ही नबी ऐसे हो चुके हैं जिन के साथ मिल कर अल्लाह के चाहने वालों ने जंग में हिस्सा लिया फिर अल्लाह के रास्ते में उन्हें जो भी तकलीफ़ पहुँची तो कमज़ोरी और कायरता नहीं दिखलाई और ढीले नहीं पड़े और किसी से दबे भी नहीं ऐसे सब्र से जमे रहने वालों से अल्लाह भी मुहब्बत रखता है।

146. And with many amongst the prophets who have passed before, fought ALLAH's most devoted slaves in the battles; but they never lost heart for that which did befall them in ALLAH's cause, nor did they weaken nor degrade themselves. Such as those who are firm on their stand are also loved by ALLAH.

147. और इस के सिवा कुछ नहीं बोले कि ऐ हमारे रब हमारे गुनाह माफ़ कर दे और हमारे काम में जो भी ज़्यादती हम से हुई माफ़ फ़रमा दे और हमारे क़दम जमाए रख और इन्कारी कौम के मुक़ाबले के लिए हमारी मदद फ़रमा।

147. And they said nothing but: "O our LORD! Forgive us our sins, and pardon us for exaggeration (if any) committed by us in our works; and establish our feet firmly and help us against the people who have rejected (the faith).

الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ

مدد فرما ﴿١٤٧﴾ پھر دے دیا اللہ نے ان کو بدلہ دنیا کا اور آخرت کا تو

حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾

خوب ثواب عطا فرمایا، اور اللہ تو نیکی پر چلنے والوں سے بڑی محبت کرتا ہے ﴿١٤٨﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اے ایمان والو! اگر تم منکروں کا کہا مانو گے تو وہ تمھیں الٹے پاؤں پھیر

يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ بَلِ

دیں گے (مرتد کردیں گے) پھر نقصان میں جا پڑو گے ﴿١٤٩﴾ بلکہ

اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ

اللہ ہی تمھارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مدد گار ہے ﴿١٥٠﴾ اور ہم بہت جلد

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ

کافروں کے دل میں رُعب ڈال دیں گے اس واسطے کہ انھوں نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ

ہے جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے ، اور ظالم

بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ

بے انصافوں کے لیے یہ بہت بری جگہ ہے ﴿١٥١﴾ اور اللہ نے تم کو اپنا وعدہ سچ کر دکھایا

وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ

جب تم نے اللہ کے حکم سے ان کا صفایا کر دیا تھا یہاں تک کہ بعد میں تم نے خود مورچہ

تَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَ عَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ

چھوڑ دیا اور حکم میں تنازعہ کیا اور نا فرمانی کی یہ سب تم نے اس کے بعد کیا جب کہ اللہ

اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَ

تم کو تمھاری دل پسند فتح دکھا چکا تھا ، کوئی تم میں سے دنیا چاہنے لگا تھا اور

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ

کوئی آخرت چاہتا تھا پھر اُس نے تمھارا رخ دشمنوں سے پھیر دیا تاکہ تم کو آزمائش

لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ

میں ڈالے اور تمھارا یہ قصور بھی معاف کر دیا اور اللہ تو ایمان والوں پر فضل

148. फिर दे दिया अल्लाह ने उन को बदला दुनिया में और आखेरत का तो खूब सवाब अता फरमाया, और अल्लाह तो नेकी पर चलने वालों से बड़ी मुहब्बत करता है।

148. So ALLAH gave them the reward of this world, and the excellent reward of the Hereafter. And ALLAH loves most those who remain on righteousness.

15	5	6

149. ऐ ईमान वालो ! अगर तुम मुन्किरों का कहा मानोगे तो वह तुम्हें उल्टे पांव फेर देंगे फिर नुक्सान में जा पड़ोगे।

149. O you who believe! If you obey those who disbelieve, they will send you back on your heels, and you will turn back (from Faith) as losers.

150. बल्कि अल्लाह ही तुम्हारे काम बनाने वाला है और वह सब से बेहतर मददगार है।

150. Nay, ALLAH is your protector, and HE is the Best of protectors.

151. और हम बहुत जल्द काफिरों के दिल में (तुम्हारी) धाक बिठा देंगे इस वास्ते कि उन्होंने अल्लाह के साथ दूसरों को शरीक बनाया है जिस की उस ने कोई सनद नहीं उतारी। इन का ठिकाना जहन्नम है, और ज़ालिम बेइन्साफों के लिए यह बुरी जगह है।

151. And soon WE shall cast terror into the hearts of those who disbelieve, because they joined others in worship with ALLAH, for which HE has sent no authority; their abode will be the Fire of Hell; and worst is the place for those unjust, oppressors.

152. और अल्लाह ने तुम को अपना वादा सच कर दिखाया जब तुम ने अल्लाह के हुक्म से उन का सफाया कर दिया था यहाँ तक कि बाद में तुम ने खुद मोर्चा छोड़ दिया और हुक्म में झगड़ने लगे और नाफरमानी की, यह सब तुम ने उस के बाद किया जब कि अल्लाह तुम को तुम्हारी दिल पसंद फतह दिखा चुका था, कोई तुम में से दुनिया चाहने लगा था और कोई आखेरत चाहता था फिर उस ने तुम्हारा रूख दुश्मनों से फेर दिया ताकि तुन को आज़माइश में डाले और तुम्हारा यह कुसूर भी माफ कर दिया और अल्लाह तो ईमान वालों पर फज़्ल रखता है।

152. And ALLAH did indeed fulfil HIS promise to you when you had (almost) erased them, by ALLAH's permission; until you withdrew from (appointed positions of) the battle field, and fell to disputing about the order, and disobeyed. You tempted to behave like that only after ALLAH showed you victory for which you longed. Among you were some that desired this world and some were desirous of Hereafter. After that HE diverted your aim from the target -enemy-, so that HE might test you. But (even then) HE forgave your this fault also. And ALLAH is most Gracious to the believers.

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵۲﴾ إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ
رکھتا ہے (۱۵۲) جب تم چڑھے جاتے تھے اور پیچھے مڑکر کسی کو
عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ
دیکھتے بھی نہیں تھے اور رسول اللہ تم کو پچھاڑی سے آواز دے رہے تھے تب اللہ نے
فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ
تم کو غم کے بعد غم میں ڈالا اب جو ہاتھ سے نکل گیا اور جو مصیبت پڑچکی
وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ
اس پر افسوس نہ کرو اور اللہ کو خبر ہے تمہارے کاموں کی (۱۵۳) پھر
أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا
اللہ نے اس غم کے بعد امن دینے کے لیے تم پر اونگھ طاری کردی جو ڈھانپ رہی تھی
يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ
تم میں سے بعضوں کو اور بعضے ایسے بھی تھے جن کو صرف اپنے جی کی فکر پڑی تھی
أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ
اور اللہ پر ناحق جاہلیت کے گمان بھی کرنے لگے تھے، کہتے تھے اس کام کے حکم میں
يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ
ہماری کچھ بھی چلتی ہے؟ آپ فرمادو کہ کام کا سب حکم اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔
الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا
اپنے دل میں ایسی باتیں چھپائے بیٹھے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے کہتے
يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ
ہیں اگر ہمارے بس کا کچھ کام ہوتا تو اس جگہ ہم قتل نہ
شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ
کئے جاتے آپ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تب بھی باہر نکل کر آتے
لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ
وہ لوگ جن کے لئے مارا جانا لکھا تھا اپنے مرنے کے پڑاؤ پر ہی گرتے
وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا
اور اللہ کو تو آزمانا تھا تمہارے جی کی باتوں کو اور نکھارنا تھا تمہارے دلوں کو،

منزل ۱

۱۵۲، ۱۵۳ احد پہاڑ کو لشکر اسلام کی پشت پر چھوڑ کر جنگِ احد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مورچہ بندی صبح سویرے ہی کرلی تھی اور پہاڑ کے عقبی گھاٹ میں ایک درّے سے لگی بلند ٹیکری پر ۵۰ ماہر تیر انداز خود سپہ سالارِ اعظم نے مقرر فرمادیے تھے جو پہاڑ کے پیچھے بھی وہاں سے دیکھ سکتے تھے اور میدانِ جنگ بھی ان کو اوپر سے صاف دکھائی دیتا تھا، اور ان کو حکم دیا گیا تھا کہ چاہے دشمن ہم پر ٹوٹ پڑے اور ہم جنگ ہار جائیں تب بھی تم اپنی جگہ مت چھوڑنا اور اگر گھاٹی کے پیچھے سے حملہ ہو تو تیروں کی بارش سے انھیں روک دینا بس جنگ شروع ہوئی اور اللہ نے مسلمانوں کو کامیابی عطا کردی، سات سو اہلِ ایمان کی مار سے تین ہزار مشرک بھاگ نکلے اور ان کے قدم اکھڑ گئے مسلمان اور آگے بڑھے اور دشمنوں کے حوصلے توڑنے کے لئے ڈیرے اور خیمے اکھاڑنے میں، اور مالِ غنیمت حاصل کرنے میں لگ گئے، اس جوش میں صف بندی کا توازن ٹوٹ گیا ترتیب باقی نہیں رہی اور فوجی کمان بکھر گئی، ادھر ٹیکری والے تیر انداز نے دیکھا کہ دشمن تو بھاگ گئے چنانچہ لڑائی ختم سمجھ کر یہ بھی نیچے آگئے اور اپنے جتھے کے امیر عبداللہ بن جبیرؓ کے حکم میں نہ رہے، ۵۰ میں سے ۳۰ آدمی اپنی فوجی پوزیشن چھوڑ کر بھاگنے والوں کے تعاقب میں میدان میں اتر گئے، اس وقت خالد بن ولید جو بڑے ماہر فوجی جنرل ہوئے ہیں مسلمان نہیں ہوئے تھے اور کافروں کے لشکر میں تھے ان کی نگاہوں نے دیکھ لیا کہ تیر کمان والا فوجی دستہ نیچے کو آگیا ہے لہٰذا خالد بن ولید نے بھاگتے مشرکین کو پہاڑ کے پیچھے جمع کیا اور فوج اکٹھی کرکے اس درّے

153. जब तुम चढ़े जाते थे और पीछे मुड़ कर किसी को देखते भी न थे और रसूलुल्लाह (स.अ.व.स.) तुम को पिछाड़ी से आवाज़ दे रहे थे तब अल्लाह ने तुम को ग़म के बाद ग़म में डाला, अब जो हाथ से निकल गया और जो मुसीबत पड़ चुकी उस पर अफसोस न करो और अल्लाह को तुम्हारे कामों की खबर है।

153. (Remember) when you were climbing up without even looking back at anyone; and the Messenger of ALLAH was behind calling you. Hence ALLAH consigned upon you distress after distress. So now grieve not for that which had escaped you, nor for that which had befallen you. And ALLAH is Well-Aware of all that you do.

154. फिर अल्लाह ने इस ग़म के बाद अमन देने के लिए तुम पर ऊँघ डाल दी जो तुम में से कुछ लोगों को ढाँप रही थी और कुछ (लोग) ऐसे भी थे जिन को सिर्फ अपने जी की फ़िक्र पड़ी थी और अल्लाह पर नाहक जाहिलिय्यत के गुमान भी करने लगे थे, कहते थे इस काम में हमारी कुछ चलती भी है? आप फ़रमा दो कि काम का सब हुक्म अल्लाह की तरफ़ से होता है। अपने दिल में ऐसी बातें छुपाए बैठे हैं जो तुम पर ज़ाहिर नहीं करते, कहते हैं अगर हमारे बस का कुछ काम होता तो इस जगह हम क़त्ल न किये जाते आप कह दो कि अगर तुम अपने घरों में होते तब भी बाहर निकल कर आते वह लोग जिन के लिए मारा जाना लिखा था, अपने मरने के पड़ाव पर ही गिरते और अल्लाह को आज़माना था तुम्हारे जी की बातों को और तुम्हारे दिलों को निखारना था, और अल्लाह को सीनों में छुपी बात भी मालूम है।

154. Thereafter, to provide security after that distress, ALLAH sent down upon you slumber, that was overlaping some of you; while another group of you was caring about themselves only; and they were moving towards ignorance by harbouring undue suspicions about ALLAH. They said: "Have we any voice in the matter of decisions?" Say: "Indeed decision of ALLAH (only) prevails in all matters." They hide within themselves what they dare not reveal to you. They say: "If we had any control to do in the matter, none of us would have been killed here!" (You) say: "Even if you had remained in your homes, you would have come out therefrom. Those for whom death was decreed would certainly have fallen at the location of their death point." And ALLAH had to test what is in your chests and to polish your hearts; for ALLAH knows well the secrets of your hearts.

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (١٥٤)

اور اللہ کو سینوں میں چھپی بات بھی معلوم ہے (۱۵۴)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ

جس دن دو جماعتیں مقابلے کے لئے بھڑ گئیں اور اس وقت تم میں کے جو لوگ

اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ

مقابلے سے ہٹ گئے دراصل ان کے بعض گناہوں کی شامت سے شیطان نے ان کو

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (١٥٥) ع ۷

ڈگمگا دیا تھا پھر بھی اللہ نے ان کو معاف کر دیا اللہ تو بڑا غفور ہے برداشت کرنے والا ہے (۱۵۵)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ایمان والو! تم منکروں کی طرح نہ ہو جانا جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں کے لیے جو سفر میں نکلے

وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ

ہوں یا لڑائی میں، کہ اگر ہمارے پاس ہی رہتے تو نہ مرتے اور

كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا

نہ مارے جاتے تب اللہ نے حسرت کا داغ لگا دیا

قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ

ان کے دلوں پر جلانا اور مارنا تو صرف اللہ کے

اللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (١٥٦)

اختیار کی بات ہے اور اللہ تمہارے سب کام دیکھتا ہے (۱۵۶)

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ

مسلمانو! اگر تم اللہ کے راستے میں مارے گئے یا مر گئے تو اللہ کی رحمت

مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (١٥٧) وَلَئِنْ مُّتُّمْ

و بخشش ان کی ہر جمع کی ہوئی چیز سے بہتر ہے (۱۵۷) اور اگر تم مر گئے

اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ (١٥٨) فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ

یا مارے گئے ہر حال میں اللہ کے پاس تم کو جمع کیا جائے گا (۱۵۸) بس یہ اللہ کی رحمت ہے کہ

اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ

آپ ان کے لیے نرم مزاج ہیں اور اگر زبان اور دل کے سخت ہوتے تو یہ آپ کے آس پاس

میں سے واپس آ کر اچانک مسلمانوں پر ٹوٹ پڑے ادھر مسلمان بے خبر تھے بس گھمسان کی لڑائی ہوئی اور مسلمانوں کے پیر اکھڑ گئے گھاٹی پر تیر انداز دستے کے صرف دس آدمی رہ گئے تھے، مگر کافروں کے ریلے کا دس آدمی مقابلہ نہ کر سکے اور اچانک جنگ کا پانسہ پلٹ گیا، ستر مسلمان شہید ہوئے جنھیں بعد میں ایک ہی قبر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دفن کیا، اگر اللہ تعالیٰ مشرکین کے دل میں رعب ڈال کر انھیں بھگا نہ دیتا تو احد میں شکست کے آثار ظاہر ہونے لگے تھے، خیر پھر بھی مشرکین معمولی جھڑپ سے دل کا بخار نکال کر بھاگ نکلے اور فتح مسلمانوں کے ہاتھوں ہی رہی۔

ف ۱۵۵ معلوم ہوا اس جنگ میں جن لوگوں سے قصور ہوا تھا انھیں معاف کر دیا گیا۔

155. जिस दिन दो गिरोह (एक दूसरे से) मुकाबले के लिए भिड़ गए और उस वक्त तुम में के जो लोग मुकाबले से हट गए दरअसल उन के बहुत से गुनाहों की शामत से शैतान ने उन को डगमगा दिया था फिर भी अल्लाह ने उन को माफ़ कर दिया अल्लाह तो बड़ा गफ़ूर है बर्दाश्त करने वाला है।

155. On the day when two groups confronted and thereat those of you who left their positions of confrontation; it was consequential to some of their sins that Shaitan could sway them; but ALLAH forgave them; for ALLAH is Oft-Forgiving. Most-Forbearing.

| 16 | 7 | 7 |

156. ईमान वालो! तुम इन्कार करने वालों के जैसे न हो जाना जो कहते हैं अपने उन भाइयों के लिए जो सफ़र के लिए निकले हों या लड़ाई के लिए, कि अगर हमारे पास ही रहते तो न मरते और न मारे जाते तब अल्लाह ने पछतावे का दाग लगा दिया उन के दिलों पर, ज़िंदा रखना और मारना तो सिर्फ अल्लाह के बस की बात है और अल्लाह तुम्हारे सब काम देखता है।

156. O you who believe! Be not like rejecters (of faith) who say for their brethren who have gone to travel or to fight on the battle field that "If they had stayed with us, they would not have died or been killed." Hence ALLAH made a spot of regret on their heart. To give life or to cause to die are in the powers of ALLAH (only); and ALLAH is All-Seer of what you do.

157. अगर तुम अल्लाह के रास्ते में मारे गए या मर गए तो अल्लाह की रहमत व बख़शिश तुम्हारी हर जमा की हुई चीज़ से बेहतर है।

157. O you Muslims! If you are killed or die in the cause of ALLAH, forgiveness and Mercy from ALLAH are far better than everything that you have hoarded.

158. और अगर तुम मर गए या मारे गए हर हाल में अल्लाह के पास तुम को जमा किया जायेगा।

158. And whether you die, or are killed, verily, unto ALLAH you shall be gathered.

159. बस यह अल्लाह की रहमत है कि आप उन के लिए नरम स्वभाव वाले हैं और अगर ज़बान और दिल के सख़्त होते तो यह आपके आस पास से बिखर जाते सो आप उन के कुसूर माफ़ कीजिये और उन के लिए मग़फ़िरत की दर्ख़ास्त भी करते रहिये और काम चलाने में उन से मश्वरा भी कर लिया करें फिर जब पक्का इरादा कर लो तो अल्लाह पर भरोसा करो, अल्लाह दोस्त रखता है भरोसा करने वालों को।

159. It is a Mercy from ALLAH that you have been Sweet-tempered for them; but had you been harsh-hearted or harsh by speech, they would have been broken away from about you. So you pardon them their faults, and ask (ALLAH's) forgiveness for them; and consult them in matters of doings. But when you reach to a conclusive decision, then put your (all) trust in ALLAH. Certainly, ALLAH loves those who put their trust in HIM.

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ص فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ
سے منتشر ہو جاتے سو آپ ان کے قصور معاف کیجیے اور ان کے لیے مغفرت کی درخواست بھی کرتے
لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ج فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ
رہیے اور کام چلانے میں ان سے مشورہ بھی کرلیا کریں پھر جب پختہ ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ کرو ،
عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾ اِنْ
اللہ دوست رکھتا ہے بھروسہ کرنے والوں کو ﴿١٥٩﴾ اگر
يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ج وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ
اللہ تم کو مدد دے گا تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تم کو چھوڑ دے تو اس کے سوا پھر
ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
کون ہے جو تمہاری مدد کو آئے گا ؟ اور ایمان والوں کو صرف اللہ پر بھروسہ کرنا
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ط وَمَنْ
چاہیے ﴿١٦٠﴾ کسی نبی کا یہ کام نہیں کہ کچھ بھی چھپا رکھے اور جو کوئی چھپا
يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ج ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ
رکھے گا وہ قیامت کے دن اپنا چھپایا ہوا ساتھ لائے گا ۔ پھر پورا پائے گا ہر نفس
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾ اَفَمَنِ
اپنی کمائی کا بدلہ اور ظلم کسی پر نہ کیا جائے گا ﴿١٦١﴾ بھلا جو شخص
اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ
اللہ کی مرضی کا تابع ہے اس کے برابر کیسے ہو گا جو اللہ کی ناراضگی کما کر لایا ہو ،
وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ
ایسے کا ٹھکانہ تو جہنم ہے اور کیا ہی بُری جگہ ہے پلٹنے کی ﴿١٦٢﴾ ان سب کے درجے ہیں اللہ
اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ
کے یہاں اور اللہ ان کے اعمال دیکھ رہا ہے ﴿١٦٣﴾ اللہ نے احسان عظیم کیا ہے
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
ایمان لانے والوں پر جب بھیجا ان میں رسول کو جو ان کا اپنا ہے پڑھ کر
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
سُناتا ہے ان پر اللہ کی آیات اور سنوارتا ہے اور سکھاتا ہے ان کو کتاب

ف١٦١ کسی نبی کی یہ شان نہیں ہو سکتی کہ دل میں کچھ رکھے اور ظاہر میں کچھ بتائے۔ اللہ کے تمام نبی ہر طرح سے جو بات اللہ نے ان پر نازل فرمائی ان سب کو حق کا توں عوام کے سامنے واضح کر دیتے باقی رہے وہ لوگ جن کا کردار یہ ہو کہ ان کا ظاہر کچھ ہے اور باطن کچھ ہے ایسے سب لوگوں کے دل کے کھوٹ قیامت کے دن ظاہر کر دیے جائیں گے۔ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری سیرتِ مبارکہ ظاہری اور باطنی پہلو کے اعتبار سے یکساں ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد فرمایا گیا ہے وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى (اپنے جی سے کوئی بات بنا کر نہیں بولتے یہ تو بس وہ بات کہتے ہیں جو ان کی طرف وحی کی جاتی ہے۔)
(٥٣ - النجم آیت ٣،٤)

160. अगर अल्लाह तुम को मदद देगा तो कोई तुम पर भारी नहीं पड़ सकता और अगर वह तुम को छोड़ दे तो उस के सिवा कौन है जो तुम्हारी मदद को आयेगा? और ईमान वालों को सिर्फ़ अल्लाह पर भरोसा करना चाहिए।

160. If ALLAH helps you, none can overcome you; and if HE abandons you, who is there after HIM that can come to your help? And in ALLAH (Alone) let believers put their trust.

161. किसी नबी का यह काम नहीं कि कुछ भी छुपा रखे और जो कोई छुपा रखेगा वह कयामत के दिन अपना छुपाया हुआ साथ लायेगा फिर हर कोई अपनी कमाई का पूरा बदला पायेगा और ज़ुल्म किसी पर न किया जायेगा।

161. It can not be an act of any Prophet to hide anything, and whosoever hides, will bring forth on the Day of Resurrection, what he concealed. Then every person shall be paid in full what he has earned; and none shall be dealt with injustice.

162. भला जो आदमी अल्लाह की मर्ज़ी का पाबंद हो उस के बराबर कैसे होगा जो अल्लाह की नाराज़गी कमा कर लाया हो, ऐसे का ठिकाना तो जहन्नम (नर्क) है और क्या ही बुरी जगह है पलटने की।

162. How could a person, who is submissive to the will of ALLAH, be alike one who has earned the wrath of ALLAH? Such as this is destined to Hell! And how vile is the place of return?

163. इन सब के दर्जे हैं अल्लाह के यहाँ और अल्लाह उन के कामों को देख रहा है।

163. They are of varying grades in the sight of ALLAH! And ALLAH sees well, all that they do.

164. अल्लाह ने बहुत बड़ा एहसान किया ईमान लाने वालों पर जब भेजा उन में रसूल को जो उन का अपना है पढ़ कर सुनाता है उन पर अल्लाह की आयतें और संवारता है और सिखाता है उन को किताब और अक्लमंदी की बात जब कि यह लोग इस के पहले खुले तौर पर रास्ता भूले हुए थे।

164. Indeed ALLAH has conferred a great favour on those who have come to believe in (the truth) when HE sent among them a Messenger from among themselves, reciting unto them ALLAH's messages, setting them aright, instructing them the Book, and wisdom; while before that, they had been unaware of the right path.

النصف

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾
اور دانائی کی بات اور وہ تو اس کے پہلے کھلے طور پر راستہ بھولے ہوئے تھے ﴿١٦٤﴾
اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ
یہ کیا ہے کہ جب تم پر مصیبت پڑی اور اس سے دگنی مصیبت تم پہنچا چکے ہو
قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ
تب بھی کہتے ہو یہ کہاں سے آئی، آپ فرمادو یہ خود تمہاری طرف سے
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ
آئی اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٦٥﴾ جس دن دونوں فوجیں مقابلے میں بھڑ گئیں اور
الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾ ۙ
تم کو جو نقصان ہوا اور مصیبت پڑی یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا تاکہ ایمان والوں کو اپنے علم سے ظاہر کر دے ﴿١٦٦﴾
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
اور اپنے علم سے ان کو بھی ظاہر کر دے، جو منافق تھے جن کو کہا گیا تھا کہ آؤ لڑو اللہ کی راہ میں یا صرف
قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ
دشمن کے حملے کی مدافعت ہی کرو تو بولے کہ ہم کو لڑائی کا علم ہوتا تو ہم تمہارا ساتھ
قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ
دیتے ایسے لوگ اس دن ایمان سے زیادہ کفر کے قریب ہو گئے،
مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ
کہتے ہیں اپنے منہ سے ایسی باتیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں اور
فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ
اللہ تو خوب جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں ﴿١٦٧﴾ یہی لوگ ہیں
قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ
جو خود گھر میں گھس کر بیٹھے تھے اور اپنے بھائیوں کے لیے کہتے ہیں کہ اگر وہ ہماری
قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
بات مانتے تو مارے نہ جاتے آپ کہہ دو کہ اپنے اوپر سے موت کو ہٹا کر بتا دینا اگر تم
صٰدِقِيْنَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ
سچے ہو ﴿١٦٨﴾ اور کبھی تم یہ گمان مت کرنا کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے وہ

و١٦٥ جنگ احد میں ستر صحابہ کرام شہید ہوئے تب لوگوں کے دل میں خیال ہوا کہ یہ بڑی مصیبت ہوئی اللہ نے فرمایا کہ جنگ بدر میں تم ان کو دگنا نقصان پہنچا چکے تھے یعنی ستر کافر مارے گئے اور ستر گرفتار ہوئے لیکن جنگ احد میں عارضی شکست کا سبب تو مورچہ پر ڈٹے نہ رہنے کی صورت میں ہوا، ورنہ اول حملے میں اہل ایمان پوری کامیابی حاصل کر چکے تھے۔

165. यह क्या है कि जब तुम पर मुसीबत पड़ी और इससे दुगुनी मुसीबत तुम पहुँचा चुके हो तब भी कहते हो यह कहाँ से आयी, आप कह दीजिये यह खुद तुम्हारी तरफ से आयी, अल्लाह हर चीज़ पर कादिर है।

165. What is the matter (with you)? When a disaster befell on you, while twice as great disaster you had inflicted, even then you say: "from where does this come?" (You) say: "It has come from yourselves! ALLAH has power over all things."

166. जिस दिन दोनों फौजें मुकाबले में भिड़ गईं और तुम को जो नुकसान हुआ और मुसीबत पड़ी यह सब अल्लाह के हुक्म से हुआ ताकि ईमान वालों को अपने इल्म से ज़ाहिर कर दे।

166. The day on which two groups confronted, and therein what loss and disaster you suffered that all was by the command of ALLAH; so that HE may mark-out, by HIS knowledge, the believers;

167. और अपने इल्म से उन को भी ज़ाहिर करदे जो मुनाफिक (दोगले) थे जिन को कहा गया था कि आओ लड़ो अल्लाह की राह में या सिर्फ दुश्मन के हमले से बचाव ही करो तो बोले कि हम को लड़ाई का अनुभव होता तो हम तुम्हारा साथ देते ऐसे लोग उस दिन ईमान से ज्यादा कुफ्र के करीब हो गए, अपने मुहँ से ऐसी बातें कहते हैं। जो उन के दिल में नहीं है और अल्लाह तो खूब जानता है जो कुछ छुपाते हैं।

167. and also through HIS knowledge discern hypocrites; who were told: "Come fight in the cause of ALLAH; or at least defend against enemy's surge!" They said: "Had we known that fighting will take place, we would certainly have joined you". They were on that day, nearer to disbelief than to faith, and saying with their mouths what was not in their hearts. And ALLAH has full knowledge of what they conceal.

168. यही लोग हैं जो खुद घर में बैठे रहे और अपने भाइयों के लिए कहते हैं कि अगर वह हमारी बात मानते तो मारे न जाते आप कह दो कि अपने ऊपर से मौत को हटा कर बता देना अगर तुम सच्चे हो।

168. These are the people who confine themselves in homes and say about their brethren; "If they had listened to our advice they would not have been killed." Say: "Avert death from your ownselves if you are truthful."

اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿١٦٩﴾

مُردے ہیں نہیں نہیں وہ تو زندہ ہیں، اُن کے رب کے پاس سے انھیں رزق بھی عطا کیا جاتا ہے ﴿١٦٩﴾

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ

بہت خوش ہیں اللہ کے فضل سے جو انھیں عطا ہوا ہے اور خوشخبری دینا چاہتے ہیں اپنے پیچھے والوں کو

بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ

جو ابھی تک ان کے پاس نہیں پہنچے کہ اگر وہ بھی شہید ہو کر آ ئے تو انھیں کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ

اور غم نہیں ہوگا ﴿١٧٠﴾ اللہ کی نعمت اور فضل کو پاکر اور یہ

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

دیکھ کر کہ اللہ نے ایمان والوں کے کسی اجر کو ضائع ہونے نہیں دیا بہت ہی خوش

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٧١﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ

ہوتے ہیں ﴿١٧١﴾ زخم اور گھاؤ پڑنے کے بعد بھی اللہ اور اس کے رسول کے

مِنْ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

حکم کو جنھوں نے قبول رکھا اور ان میں جو لوگ نیک اور پرہیزگار بنے رہے

مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٢﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ

سب کو بڑا اجر عظیم ہے ﴿١٧٢﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کو ڈرایا گیا تھا کہ

النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

جنگی سامان کے ساتھ تمہارے خلاف بڑی بھیڑ جمع ہو گئی ہے اب تم اپنی فکر کرو تو اُن کا جوشِ ایمان

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾

اور بڑھ گیا اور بول پڑے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت خوب کام بنانے والا ہے ﴿١٧٣﴾

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

پھر اللہ کی نعمت اور فضل سمیٹ کر آگئے کہ ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا اور اللہ

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿١٧٤﴾

کی رضا مندی پر چلنے کے تابع رہے اور اللہ تو بڑا ہی فضل والا ہے ﴿١٧٤﴾

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

در اصل وہ تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں کا ڈر بتاتا ہے اگر تم ایمان والے ہو تو ان سے ہرگز مت ڈرو

ف ١٦٩ معلوم ہوا کہ اللہ کی راہ میں شہید ہونے والے کو کھانا پینا میسر ہے پھر مکان اور زینت و آرائش اور حیاتِ ابدی کی سب چیزیں ہمیشہ کے لئے ہونا بھی لازم ہے۔

ف ١٧٠ شہید اپنی قوم کے لوگوں کو اپنی حالت سے باخبر کرنے کی تمنا کرتے ہیں، اس اطلاع کو اللہ نے اپنی کتاب کے ذریعہ ہم تک پہنچا دیا، سورۂ یٰسین میں ایک شہید کا قول ہے کہ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ٣٦ یٰسین ٢٦، ٢٧ اس شہید کو کہہ دیا گیا کہ جنت میں ابھی سے داخل ہوجا تب وہ کہنے لگا کہ کاش کسی طرح میری قوم کو یہ معلوم ہو جائے کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں کے ساتھ شامل فرمایا، اس آیت سے یہ معلوم ہوا کہ شہید بات چیت، کھانا، پینا اطلاع و پیغام کے لئے اپنی طبیعت میں تقاضہ محسوس کرتا ہے یعنی تمام احساساتِ حیات کے ساتھ اللہ کے حضور زندہ کیا زندوں سے بھی بڑھ کر ہے مگر جو لوگ شہیدوں کی قبر پر ڈھول تاشے کی خرافات کرتے ہیں، یا بتوں کی طرح ان کو مان کر ان سے مرادیں مانگتے ہیں ان کی تائید والی بات یہاں کچھ بھی نہیں یہ معاملہ تو سراسر آسمانی اور جنتی ہے اور آخرت سے تعلق رکھنے والا ہے جس کا اس زمین کی زندگی سے کوئی جوڑ نہیں۔

وقف لازم

169. और तुम कभी यह गुमान मत करना कि जो लोग अल्लाह की राह में कत्ल किए गए वह मुर्दे हैं, नहीं नहीं बल्कि वह तो ज़िंदा हैं, उन के रब के पास से उन्हें रिज़्क भी अता किया जाता है।

169. Think not of those who are slain in the cause of ALLAH as dead! Nay-Nay, they are alive; they are given sustenance too, from their Sustainer;

170. अल्लाह के फ़ज़्ल से जो उन्हें अता हुआ है उसे पाकर वह बहुत खुश हैं, और खुशखबरी देना चाहते हैं अपने पीछे वालों को जो अभी तक उन के पास नहीं पहुँचे कि अगर वह भी शहीद हो कर आए तो उन्हें कोई ख़ौफ़ और ग़म नहीं होगा।

170. they rejoice in what ALLAH has bestowed upon them; and wishing to give this glad tidings to those who have not yet joined them, but left behind, that if they also come through martyrdom (in the way of ALLAH), they shall have no fear nor shall they grieve.

171. अल्लाह की नेअमत और फ़ज़्ल को पाकर और यह देख कर बहुत ही खुश होते हैं कि अल्लाह ने ईमान वालों के किसी अज्र को अकारत (नष्ट) होने नहीं दिया।

171. They rejoice in a grace and bounty from ALLAH; and having seen that ALLAH has not let go in vain any reward of the believers, they are very happy.

17	16	8

172. ज़ख्म और कटाओ पड़ने के बाद भी अल्लाह और उस के रसूल के हुक्म को जिन्होंने कबूल रखा और उन में जो लोग नेक और परहेज़गार बने रहे सब को बड़ा भारी बदला है।

172. For all of them, who have accepted the command of ALLAH and His Messenger, even after having suffered wound and injuries; and those who remained doers of good and righteous as well, is (in store) a great reward.

173. यह ऐसे लोग हैं जिन को डराया गया था कि जंगी सामान के साथ तुम्हारे खिलाफ बड़ी भीड़ जमा हो गई है अब तुम अपनी फ़िक्र करो तो यह सुनकर उन का जोशे ईमान और बढ़ गया और बोल पड़े हमको अल्लाह काफी है और वह बहुत खूब काम बनाने वाला है।

173. They are the people who were frightened and said "People (your enemy,) have gathered against you a great army with weapons of war; so take care of yourselves." But it only increased them in faith and said: "ALLAH alone is sufficient for us, and HE is the Best Disposer of Affairs."

174. फिर अल्लाह की नेअमत और फ़ज़्ल समेट कर वापस आ गए कि उन को कोई नुक्सान नहीं पहुँचा और अल्लाह की मर्ज़ी के मुताबिक चलते रहे और अल्लाह तो बड़ा ही फ़ज़्ल वाला है।

174. Then they returned having amassed ALLAH's grace and Bounty, and no harm touched them. Because they remained submissive to ALLAH's will. And ALLAH is the owner of great bounty.

وَخَافُونِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ
ڈر اور خوف تو بس مجھ سے ہی رکھنا ﴿۱۷۵﴾ جو لوگ کفر میں دھنسے
الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا
جاتے ہیں ان پر تم غم نہ کرو اللہ کا یہ لوگ کچھ بھی بگاڑ نہ سکیں گے اللہ نے بھی
اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَھُمْ حَظًّا فِي
ارادہ کرلیا ہے کہ آخرت کے ہر حصے سے ان کو محروم کردے گا اور
الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا
ان کو زبردست مار پڑتی رہے گی ﴿۱۷۶﴾ جنھوں نے ایمان چھوڑ کر کفر کو
الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَھُمْ
خرید لیا تو اس سے اللہ کا کچھ نقصان نہیں ہوا ہاں ان کو دردناک
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا
عذاب ضرور ہوگا ﴿۱۷۷﴾ انکاری لوگ بھلاوے میں نہ رہیں کہ جو فرصت اور ڈھیل ہم ان کو دے رہے ہیں
نُمْلِيْ لَھُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَھُمْ
ان کے حق میں کچھ بھلا ہے بلکہ ہم تو ڈھیل اس لئے دے رہے ہیں کہ یہ لوگ گناہ میں اور بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لے سکیں
لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَھُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ
بالآخر رسوا کرنے والا عذاب ان کے لیے ہمیشہ کو لازم ہوگا ﴿۱۷۸﴾ اللہ ایسا نہیں ہے
اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى
کہ ایمان والوں کو جس پر ابھی تم ہو اسی حالت پر چھوڑ دے گا جب تک کہ برے کو اچھے سے جدا کرکے نہ دکھا دے گا،
يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ
اور اللہ کا یہ دستور نہیں کہ تم کو غیب کی اطلاع دے لیکن اللہ منتخب فرما لیتا ہے اپنے رسولوں
عَلَي الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ
میں جس کو چاہتا ہے بس تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور اگر تم ایمان
يَّشَاۗءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَ
پر قائم رہے اور گناہ سے بچتے رہے تو تم کو بڑا زبردست
تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
اجر ملے گا ﴿۱۷۹﴾ جن کو اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے

۱۷۹ معلوم ہوا کہ انبیاء کرام میں سے جس کو اللہ چاہے اور جب چاہے غیب کی اطلاع دیتا ہے، سورۂ جن آیت ۲۶ تا ۲۸ میں اظہار غیب بھی بتایا گیا ہے، اظہار اطلاع اور علم میں فرق ہے، جاننا چاہیے کہ علم غیب تو صرف اللہ کو ہے اور اطلاع غیب جب ضروری ہوا اللہ نے اپنے نبی کو دے دی علم غیب اللہ کے سوا کسی کو نہیں، اس پر قرآن شریف کی بہت سی آیات ہیں، سورۂ انعام آیت ۵۹، سورۂ اعراف آیت ۱۸۸، سورۂ ہود آیت ۳۱ اس کے علاوہ بھی بہت جگہ پر بیان ہے۔ اب جو لوگ نبی کا علم غیب ثابت کرتے ہیں وہ یا تو جاہل ہیں یا ضد میں ایسی حرکت کرتے ہیں، اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ نبی کا علم عام انسانوں جیسا ہے ان کا قول بھی درست نہیں نبی کا علم تمام انسانوں سے اعلیٰ ہوتا ہے۔

175. दरअसल वह तो शैतान है जो अपने दोस्तों का डर बताता है, अगर तुम ईमान वाले हो तो उन से हरगिज़ मत डरो, डर और ख़ौफ़ तो बस मुझ से ही रखना।

175. As a matter of fact it is only Shaitan that frightens you of his friends! So never be frightened of them; but fear and venerate of ME only if you are the (true) believers.

176. जो लोग कुफ़्र में धंसे जाते है उन पर तुम ग़म न करो। यह लोग अल्लाह का कुछ भी बिगाड़ न सकेंगे, अल्लाह ने भी इरादा कर लिया है कि आख़ेरत के हर हिस्से से उन को महरूम (वंचित) कर देगा और उन को ज़बरदस्त मार पड़ती रहेगी।

176. You grieve not for those who go on sinking into disbelief. Verily, not the least harm can they do to ALLAH. ALLAH has also willed to deprive them of every portion of Hereafter; and there would be a great punishment for them.

177. जिन्होंने ईमान छोड़ कर कुफ़्र को खरीद लिया तो इस से अल्लाह का कुछ नुकसान नहीं हुआ हाँ उन को दर्दनाक सज़ा ज़रूर होगी।

177. Those who have purchased disbelief at the price of Faith, have not done the least harm to ALLAH; but, yes indeed, for them, there would be a painful torment.

178. इन्कारी लोग भुलावे में न रहें कि जो फुर्सत और ढील हम उन को दे रहे है उन के हक़ में कुछ भला है बल्कि हम तो ढील इस लिए दे रहे हैं कि यह लोग गुनाह में और भी बढ़ चढ़ कर हिस्सा ले सकें आख़िरकार रुसवा (अपमानित) करने वाला अज़ाब उन को हमेशा के लिए होता रहेगा।

178. Those who have rejected (the Faith) should not misunderstand that the respite and postponement WE are giving to them is in anyway a favour to them; but in fact, WE are postponing, so that they may increase and add into their sinfulness, and at the end most disgraceful torment would be their lot for ever.

179. अल्लाह ऐसा नहीं है कि ईमान वालों को जिस पर अभी तुम हो उसी हालत पर छोड़ देगा जब तक कि बुरे को अच्छे से अलग कर के न दिखा दे, और अल्लाह का यह दस्तूर नहीं कि तुम को ग़ैब की ख़बर दे लेकिन अल्लाह अपने रसूलों में जिस को चाहता है (अनदेखी ख़बर देने के लिए) चुन लेता है, बस तुम ईमान लाओ अल्लाह पर और उस के रसूलों पर और अगर तुम ईमान पर कायम रहे और गुनाह से बचते रहे तो तुम को बड़ा ज़बरदस्त अज्र (इनाम) मिलेगा।

179. ALLAH will not leave the believers in the state in which you are now; until HE distinguishes the bad from the good. And it is not ALLAH's policy to disclose you the unseen; but ALLAH chooses of HIS Messengers whom HE pleases. So, you believe in ALLAH and HIS Messengers; and (also), if you remained-steadfast on your faith- and away from sins, then for you, there is a great reward.

يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ
پھر بھی وہ بخیل کرتے ہیں وہ یہ نہ جانیں کہ ان کے حق میں یہ اچھی بات ہے بلکہ یہ تو
بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ
ان کے لئے بہت بری بات ہوئی اور کنجوسی کے گناہ پر قیامت کے دن ان کے گلے میں طوق بھی
الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ
ڈالا جائے گا، آسمانوں اور زمین کا وارث تو اللہ ہے اور جو کچھ بھی تم کرتے
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ
ہو اللہ اس کی خبر رکھتا ہے (۱۸۰) جنھوں نے یہ کہا کہ اللہ حاجت مند
قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ
ہے اور ہم مالدار ہیں ان کی بات اللہ نے سن لی ہے اور انھوں نے جو کچھ کہا ہم نے لکھ بھی
سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ
لیا ہے اور نبیوں کے ناحق قتل جو انھوں نے کئے ہیں وہ بھی ہم نے لکھ رکھے ہیں،
وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اور ہم کہیں گے کہ تیز جلن کا عذاب مسلسل چکھتے رہو (۱۸۱) یہ بدلہ ہے اس کا جو تم نے اپنے
اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ۚ
ہاتھوں سے آگے بھیجا ہے اور اللہ تو بندوں پر کبھی ظلم نہیں کرتا (۱۸۲)
اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ
(جھوٹے ہیں جو) یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم سے وعدہ لے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول پر
لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ
ایمان نہ لائیں جب تک کہ وہ ایک قربانی ہمارے سامنے نہ لے آئے اور آگ اس
قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ
کو کھا جاوے، آپ کہو کہ مجھ سے پہلے بھی تمہارے پاس بہت سے رسول آئے نشانیاں لے کر، اور جو تم
قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾
نے کہا وہ نشان بھی لائے تھے تم اگر سچے تھے تو ان کو کیوں قتل کر دیا (۱۸۳)
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ
پھر اگر یہ تم کو سچا نہیں مانتے تو تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا جا چکا ہے جو صاف صاف

ربع ۴ ع ۹

وقف لازم

و۱۸۱ یہودی سرمایہ داروں کو جب یہ آیت پہنچی مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ الخ کہ کون ہے جو اللہ کو قرض دے یعنی اللہ کی راہ میں مسکینوں محتاجوں، مسافروں، بیکسوں اور غریبوں کی مدد کرو تو آخرت میں کئی گنا پاؤ گے تب یہ لوگ مذاق اُڑانے لگے کہ اللہ فقیر ہے اس لئے تو ہم سے قرض مانگتا ہے اور ہم مال دار ہیں، ایسے ہی لوگوں نے ضد میں آکر نبیوں کا قتل بھی کیا اللہ نے سب کچھ لکھ رکھا ہے قیامت میں بات کھلے گی۔

و۱۸۳ بہت سے رسولوں نے یہ معجزہ دکھایا کہ اللہ کے حضور نیاز پیش کی، اور آسمان سے آگ آکر اس نیاز کو کھا گئی، یہ نشان تھا نبی کی صداقت اور مقبولیت کا، اب یہودی یہ بہانہ بنا کر کہنے لگے کہ جب تک یہ نشان ہم نہیں دیکھیں گے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لائیں گے، اللہ نے فرمایا کہ سب کو ایک جیسا معجزہ دینا ضروری نہیں، ایمان لانا ہو تو دلیل کے لئے یہاں بے شمار نشانات اور آیات موجود ہیں۔

180. जिन को अल्लाह ने अपने फ़ज़्ल से दिया है फिर भी वह कंजूसी करते हैं वह यह न समझ लें कि उन के हक़ में यह अच्छी बात है बल्कि यह तो उन के लिए बहुत बुरी बात हुई और कंजूसी के गुनाह पर क़ियामत के दिन उन के गले में तौक़ (फंदा) भी डाला जायेगा, आसमानों और ज़मीन का वारिस तो अल्लाह है और जो कुछ भी तुम करते हो अल्लाह उस की ख़बर रखता है।

180. They, on whom ALLAH has bestowed HIS bounty, still miserly withhold, may not regard it beneficial for them; nay, it would be worse for them. Because of this their sin of miserly withholding, an iron collar will also be tied to their necks. And to ALLAH belongs the heritage of the heavens and the earth; and ALLAH is Well-Acquainted with all that you do.

| 18 | 9 | 9 |

181. जिन्हों ने यह कहा कि अल्लाह हाजतमंद (निर्धन) है और हम मालदार है उन की बात अल्लाह ने सुन ली है और उन्होंने जो कुछ कहा हम ने लिख भी लिया है और नबियों के नाहक़ क़त्ल जो उन्होंने किए हैं वह भी हमने लिख रखे हैं, और हम कहेंगे कि तेज़ जलन का अज़ाब लगातार चखते रहो।

181. Indeed ALLAH has heard their statement who said: "ALLAH is poor and we are rich!" WE have recorded this their assertion; and recorded also their killings of the prophets unjustly. And WE shall say: "Taste you, the torment of severe, unending burning sensation,"

182. यह बदला है उस का जो तुम ने अपने हाथों से आगे भेजा है और अल्लाह तो बन्दों पर कभी ज़ुल्म नहीं करता।

182. This is the outcome of that which your own hands have sent before you, and, certainly, ALLAH never does injustice to HIS slaves.

183. (झूठे हैं जो) यह कहते हैं कि अल्लाह ने हम से वादा ले रखा है कि हम किसी रसूल पर ईमान न लायें जब तक कि वह एक क़ुर्बानी हमारे सामने न ले आए और आग उस को खा जावे, आप कहो कि मुझ से पहले भी तुम्हारे पास बहुत से रसूल निशानात लेकर आये थे और जो तुम ने कहा वह निशान भी लाए थे अगर तुम सच्चे थे तो उन को क्यों क़त्ल कर दिया।

183. (Liars are) they (who) said: "ALLAH has taken our promise not to believe in any Messenger, unless he brings to us an offering which the fire shall devour." You say: "Verily there came to you several Messengers before me, with clear signs, even with that sign which you speak of, why then, did you kill them? If you are truthful?

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿١٨٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ

نشانیاں لے کر آئے تھے اور صحیفے اور روشنی سے بھرپور کتاب لے کر آئے تھے ﴿١٨٤﴾ ہر جان کو موت کا مزہ

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

چکھنا ہے اور تم کو پورے بدلے تو قیامت کے دن ہی ملیں گے، پھر جو آگ سے بچالیا گیا

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ

اور جنت میں داخل کردیا گیا وہ کامیاب ہوگیا اور دنیا کی زندگی

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿١٨٥﴾ لَتُبْلَوُنَّ

دغا دینے والا سامان ہے ﴿١٨٥﴾ تم کو آزمایا

فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۟ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ

جائے گا مال اور جان سے اور تم سے پہلے کتاب پائے لوگوں سے تکلیف والے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا

بول بھی تم کو سننے پڑیں گے اور جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ تم کو بہت

اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ

ستائیں گے اور اگر تم صبر سے جمے رہے اور گناہ سے بچتے رہے تو یہ بڑی

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٨٦﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

ہمت اور حوصلے کا کام ہوگا ﴿١٨٦﴾ کتاب اللہ جن کے سپرد کی گئی تھی ان سے جب اللہ نے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا

اقرار لیا کہ انسانوں کے سامنے اس کو ضرور ضرور بیان کرتے رہوگے اور اس

تَكْتُمُوْنَهٗ ۟ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ

کو چھپاؤ گے نہیں تب بھی انھوں نے کتاب اللہ کو پیٹھ کے پیچھے ڈال کر تھوڑے سے مول میں اس اقرار کو

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿١٨٧﴾ لَا تَحْسَبَنَّ

بیچ ڈالا افسوس! کتنے خراب دھندے میں یہ لوگ جا پڑے ﴿١٨٧﴾ عذاب سے دور

الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا

انھیں ہرگز نہ جانو جو اپنے کئے پر اِتراتے ہیں اور جو عمل نہیں کیا اس پر بھی چاہتے ہیں کہ

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ

ان کی تعریف کی جائے، عذاب سے چھٹکارے کا ان کے لئے گمان بھی مت کرو اور ان کو

ف۱۸۴ بینات کہا جاتا ہے کھلے معجزے اور صاف صاف دلیل کو، زُبُر یا صحیفے ان رسالوں کتابوں اور ان تختیوں اور اوراق کو کہتے ہیں جو نصیحت کے لئے بھیجے گئے ہوں اور نور سے بھری مفصل کتابیں توریت، انجیل، زبور وغیرہ اور یہ قرآن مجید جو سب سے آخری آسمانی کتاب ہے۔

ف۱۸۶ جانتے بوجھتے اللہ کی کتاب چھپائی اور ٹکے وصول کرکے عوام کی پسند کا دین بتانے میں لگ گئے، ایسے لوگ اپنا ایمان بیچ کر جتنا بھی مال حاصل کریں تھوڑا ہی کہا جائے گا۔ آیاتِ الٰہی کو چھپانا بہت بڑا جرم ہے۔ علماء اگر عوام کی ہاں میں ہاں ملانے لگیں تو دین کا بندوبست بگڑ جائے گا۔

184. फिर अगर (ऐ मुहम्मद स.अ.व.स.) यह तुम को सच्चा नहीं मानते तो तुम से पहले भी बहुत से रसूलों को झुठलाया जा चुका है जो साफ साफ निशानात लेकर आए थे और सहीफ़े और रौशनी से भरपूर किताबें लेकर आए थे।

184. If they do not consider you truthful; so were Messengers rejected before you, who came with clear messages, and the Book full of enlightenment and inscription.

185. हर जानदार को मौत का मज़ा चखना है और तुम को पूरे बदले तो क़ियामत के दिन ही मिलेंगे, फिर जो आग से बचा लिया गया और जन्नत में दाखिल कर दिया गया वह कामयाब हो गया और दुनिया की ज़िन्दगी का सामान तो धोखा देने वाला है।

185. Everyone has to taste the consequence of death. And only on the Day of Resurrection you shall be paid in full. Then whoever is saved from the Fire, and admitted to paradise, he indeed is successful; and the furnishings of the world is merely a deception.

186. तुम को आज़माया जायेगा माल और जान से और तुम से पहले किताब पाए लोगों से तकलीफ वाले बोल भी तुम को सुनने पड़ेंगे और जो लोग शिर्क करते हैं वह तुम को बहुत सतायेंगे और अगर तुम सब्र से जमे रहे और गुनाह से बचते रहे तो यह बड़ी हिम्मत और हौसले का काम होगा।

186. You shall certainly be tried in your wealth and your life; and you shall certainly hear humiliating words from those who were given Scriptures aforetime, and you shall also be troubled much by those who ascribe aught to ALLAH; but if you persevere patiently and keep away yourselves from sins then, verily, that would be a matter of great courage and energy.

187. अल्लाह की किताब जिन के सुपुर्द की गई थी उन से जब अल्लाह ने इकरार लिया कि इन्सानों के सामने इस को ज़रूर ज़रूर बयान करते रहोगे और इस को छुपाओगे नहीं, तब भी उन्होंने अल्लाह की किताब को पीठ पीछे डाल कर थोड़े से मोल में इस इकरार को बेच डाला, अफसोस कितने खराब धंदे में यह लोग जा पड़े।

187. And when ALLAH took covenant from those whom the Divine Book was entrusted, to make it known and clear to mankind, and not to hide it; but they put it away behind their backs and sold it for some miserable gain. How pitiable is the affair into which they flung themselves!

188. अज़ाब से उन्हें दूर हरगिज़ न जानो जो अपने किये पेर इतराते हैं और जो अमल नहीं किया उसपर भी चाहते हैं कि उनकी तारीफ (प्रशंसा) की जाये, अज़ाब से छुटकारे (मुक्ति) का उनके लिये ख़याल भी मत करो, और उन को तो दर्दनाक अज़ाब दिया जायेगा।

188. Think not ever that they are away from the torment who exult in what they have done; and love to be praised for the deeds which they have not (actually) accomplished; harbour not slightest idea for them that they would be rescued from the torment, but they shall be doomed to a most painful punishment.

منزل۱

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿١٨٨﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
تو دردناک عذاب دیا جائے گا ﴿١٨٨﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی صرف
الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ فِیْ
اللہ کی ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٨٩﴾ آسمانوں اور
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ
زمین کا بنا دینا، اور رات دن کا بدلتے ہوئے آنا جانا اس میں نشانیاں ہیں
لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ
عقل والوں کے لئے ﴿١٩٠﴾ جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے
اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ
اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے بھی اور دھیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کی
فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
پیدائش میں پھر بول اٹھتے ہیں اے ہمارے رب تو نے یہ سب بے مقصد پیدا
هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾
نہیں کیا تمام عیب سے تو پاک ہے ہم کو بچا لے آگ کے عذاب سے ﴿١٩١﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا
اے ہمارے رب بیشک تو جس کو آگ میں داخل کردے بس اس کو تو نے ذلیل کردیا
لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا
اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿١٩٢﴾ اے مالک ہمارے، ہم نے سن لیا ایک منادی کی
یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا
دعوت کو جو صدا لگاتا ہے ایمان لانے کی کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر بس ہم تو ایمان لے آئے، اے رب
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا
تو بخش دے ہمارے گناہ اور ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہم کو وفات دے
مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ
نیک لوگوں کے ساتھ ﴿١٩٣﴾ اے رب ہمارے ہم کو دے، جو وعدہ کیا تو نے اپنے رسولوں کی معرفت اور
وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿١٩٤﴾
ہم کو رسوا نہ کر قیامت کے دن بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿١٩٤﴾

ع ٩/١٠

ف۱۸۸ اپنے عمل پر اترانا حماقت اور ریاکاری ہے لیکن جو کام نہیں کیا اس پر بھی چاہنا کہ لوگ ہماری تعریف کریں یہ ریاکاری کا ذلیل ترین مقام ہے۔

ف۱۹۰، ۱۹۱ چاند، سورج، نظامِ فلکی ستاروں کے مدار ان کے درمیانی فاصلے، گردش پیمائش گرمی دھوپ چھاؤں بارش ہوا، بادل، پانی، زمین میں کھیتی، کشش ثقل، موسم کے تغیرات، یہ سارے دفتر ایک لفظ تخلیق میں سمیٹ دئے گئے ہیں کہ مالک نے ان سب کو بنا کر کام میں لگا دیا تاکہ تم کو نفع پہنچتا رہے، جو عقل مند ہے اس کے غور و فکر اور تلاش و جستجو کا نتیجہ اور حاصل مطالعہ ذکر اللہ ہے۔

ف۱۹۲ یعنی اس کارخانۂ حیات میں انسان کا آنا بے مقصد نہیں بلکہ یہاں پر ایمان اور نیکی کا امتحان لینے کے لئے ہر انسان بھیجا گیا ہے، جو ناکام ہوگا اس کے نصیب میں جہنم کی آگ لکھ دی گئی ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی بھی حمایتی نہ ہوگا۔

ف۱۹۳ یعنی اس دنیا سے ہم جس دن اٹھائے جائیں ہمارا حشر نیک سیرت لوگوں کے ساتھ فرما۔

ف۱۹۴ یعنی تیرے وعدے کے خلاف ہونے کا خطرہ ہم کو نہیں، بلکہ اپنے متعلق ہم کو خطرہ ہے کہ ہمارا ایمان قبول پڑے یا نہ پڑے، اگر ہمارا ایمان قبول نہ ہوا تو پھر تیرے انعام کے وعدے کے ہم مستحق نہ ہوں گے، دنیا میں ہم کافروں کے طعنے سنتے رہے اور قیامت میں بھی کافروں کے سامنے ذلیل ہونا پڑے گا کہ وہ تو کفر کے سبب ذلیل ہوئے لیکن ہم کو یہ طعنے دیں گے کہ تم بھی بدقسمت نکلے کہ ایمان لا کر بھی تمہارا بھلا نہ ہوا ایسی رسوائی اور ذلت سے ہمیں بچا لیجیو، (آمین)

189. आसमानों और ज़मीन की बादशाही सिर्फ अल्लाह की है, और अल्लाह हर चीज़ पर कादिर (कुदरत वाला) है।

189. The dominion of the heavens and the earth belongs to ALLAH only: and ALLAH has power over all things.

| 19 | 9 | 10 |

190. आसमानों और ज़मीन का बना देना और रात दिन का बदलते हुए आना जाना इसमें निशानियां हैं अक़्ल वालों के लिये।

190. Verily! In the creation of the heavens and the earth; and in the coming and going of the day and night in alternation, there are indeed signs for men of understanding.

191. जो अल्लाह का ज़िक्र करते है खड़े और बैठे और करवट पर लेटे हुए भी, और ध्यान करते हैं आसमानों और ज़मीन की पैदाइश में, फिर बोल उठते हैं ऐ हमारे रब तू ने यह सब बे मकसद पैदा नहीं किया तमाम ऐब से तू पाक है हम को बचा ले आग के अज़ाब से।

191. Those who remember ALLAH (always,) standing, sitting, and lying down on their sides, and think deeply about the creation of the heavens and the earth, saying: "Our LORD! You have not created (all) this without purpose; exalted are You above all imperfections! Safeguard us from the torment of the Fire!"

192. ऐ हमारे रब बेशक तू जिस को आग में दाखिल कर दे बस उस को तू ने ज़लील (अपमानित) कर दिया और ज़ालिमों का कोई मददगार नहीं।

192. "O our LORD! Verily whom You admit to the Fire, indeed, You have disgraced him; and there would be no saviour to the unjust (wrong-doers)."

193. ऐ हमारे मालिक हम ने सुन लिया एक मुनादी की दावत को जो आवाज़ लगाता है ईमान लाने की, ईमान लाओ अपने "रब" पर बस हम तो ईमान ले आये, ऐ रब तू बख्श दे हमारे गुनाह और हमारी बुराइयों को मिटा दे और हम को वफात (मौत) दे नेक लोगों के साथ।

193. "O our LORD! Verily, we have heard the call of one who proclaimed to have the true faith, and inviting to believe in our Sustainer; so we have believed. Our LORD! Forgive us our sins and remit from us our evil deeds, and make us die along with the righteous!"

194. ऐ हमारे रब हम को दे जो वादा किया तूने अपने रसूलों के मारफत (ज़रिये से) और हम को रूसवा (बेइज़्ज़त) न कर क़ियामत के दिन, बेशक तू अपने वादे के खिलाफ नहीं करता।

194. "Our LORD! Grant us what you promised through YOUR Messengers, and disgrace us not on the Day of Resurrection; undoubtedly, You never go against Your promise."

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ

ان کے رب نے ان کی دعا قبول کی (اور جواب میں فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے

عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ

کی محنت کو اکارت نہیں ہونے دوں گا چاہے تم میں سے کوئی مرد ہو یا عورت تم آپس میں

بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ

ایک دوسرے کے لئے مددگار ہو پس جو لوگ وطن سے چھوٹے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے

وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے بھی اور قتل بھی کردیئے گئے

عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ

ان سے اتار دوں گا میں ان کے سب گناہ اور ضرور داخل کروں گا ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ

بہتی ہوں گی یہ ثواب پالیا انھوں نے اللہ کے دربار سے اور اچھا بدلہ اور اجر تو وہی ہے جو

حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ

اللہ کے یہاں سے کسی کو مل جائے ﴿۱۹۵﴾ شہروں میں کافروں کی چلت پھرت تم کو فریب میں

كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ

نہ ڈال دے ﴿۱۹۶﴾ چند روز کے سامان کی تھوڑی سی بہار ہے پھر ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

جہنم ہے جو بدترین جگہ ہے ﴿۱۹۷﴾ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہاں پر اللہ کی طرف سے ہمیشہ

فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ

ان کی مہمانی ہوتی رہے گی اور نیک لوگوں کے لئے اللہ کا یہ تحفہ بہت ہی

لِّلْاَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

بہتر ہے ﴿۱۹۸﴾ اور کتاب والوں میں سے بعضے لوگ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور جو قرآن اتارا

وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ

گیا ہے تم پر اسے بھی وہ مانتے ہیں اور ان پر جو اتارا گیا اسے بھی وہ مانتے رہے، اللہ کے خوف سے پگھلتے رہتے

الثلثة

195. उन के रब ने उनकी दुआ कबूल की (और जवाब में कहा) कि मैं किसी कर्म करने वाले की मेहनत को अकारत नहीं होने दूंगा, तुम में से कोई मर्द (आदमी) हो या औरत तुम आपस में एक दूसरे के लिये मददगार हो, बस जो लोग वतन से छूटे और अपने घरों से निकाले गये, और मेरी राह में सताये गये, और लड़े भी और कत्ल भी कर दिये गये, उन से उतार दूंगा मैं सब गुनाह, और ज़रूर दाखिल करूंगा ऐसी जन्नतों में जिन के नीचे नहरें बहती होंगी, यह सवाब (पुण्य, शुभ फल) पा लिया उन्होंने अल्लाह के दरबार से, और अच्छा बदला और अज्र तो वही है जो अल्लाह के यहां से किसी को मिल जाये।	195. So their LORD accepted their supplication (and answered) that: "Never will I allow it to go in vain the task of any of you, be it male or female; you are helpers to one-another. So those who emigrated and were driven out of their homes, and suffered harm in My cause; and who fought and were slain; from all of them I will remit all their evil deeds, and surely admit them into gardens beneath which rivers flow (in Paradise). This reward they achieved from the Sovereignty of ALLAH; and the best recompense and reward is only that which is endowed by ALLAH."
196. शहरों में काफिरों की चलत फिरत तुम को फरेब (धोके) में ना डाल दे।	196. Let not the swaggering about of the disbelievers in cities deceive you;
197. चंद रोज़ के सामान की थोड़ी सी बहार है, फिर उनका ठिकाना जहन्नम है जो बहुत ही बुरी जगह है।	197. the enjoyment of worldly pleasures is limited, but thereafter their ultimate abode would be the Hell; and worst indeed is that place.
198. लेकिन जो लोग अपने रब से डरते रहे, उनके लिये बाग़ हैं जिन के नीचे नहरें जारी हैं, वहां पर अल्लाह की तरफ से हमेशा उनकी मेहमानी होती रहेगी, और नेक लोगों के लिये अल्लाह का यह तोहफा (उपहार) बहुत ही बेहतर है।	198. But, for those who fear their LORD, are gardens beneath which rivers flow; therein they will be entertained for ever, as guest by ALLAH; and this reward from ALLAH, to the righteous is far better.

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
ہیں اور اللہ کی آیات کی دنیا کے تھوڑے مول پر سوداگری نہیں کرتے ان کو
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾
اجر ملے گا ان کے رب کے پاس یقیناً اللہ کو حساب لینے میں دیر نہیں لگتی ﴿۱۹۹﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ
اے ایمان والو! صبر سے ڈٹے رہو اور صبر کی تلقین کرتے رہو اور ایک دوسرے سے بندھے رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾
اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿۲۰۰﴾

ع ۲۰

آیاتها ۱۷۶ (۴) سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (۹۲) رکوعاتها ۲۴

سورۂ نساء مدنی ہے اس میں ۱۷۶-۱۷۷ آیات اور ۲۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے جس نے تم کو ایک ہی جان سے پیدا فرمایا اور اسی سے اس کا
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
جوڑا بھی بنا دیا پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورت بنا کر دنیا میں پھیلا دیئے، اللہ سے
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ
ڈرتے رہو جس کے نام پر رحم کی درخواست کرتے ہو (اور آپس میں واسطہ دیتے ہو) اور رشتے ناتے کا
بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾
بھی خیال رکھو اور بھولو مت کہ اللہ کی تم پر کڑی نگرانی ہے ﴿۱﴾
وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ
اور یتیموں کو ان کے مال دے ڈالو یتیموں کا اچھا مال ہڑپ کرکے بدلے میں خراب
بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ
مت دینا اور اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر ان کا مال کھانا مت اس میں
اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا
بڑا وبال ہے ﴿۲﴾ اور یتیم لڑکیوں کے بارے میں تم کو خوف ہو کہ

تفسیر سورۃ النساء:-
اس سورت کی آیت ۱۷۳ میں لفظ عَذَابًا اَلِيْمًا پر جن علماء نے آیت کا شمار کیا ہے اس لحاظ سے آیتیں ۱۷۷ ہوتی ہیں اور جن کی گنتی کے شمار لفظ عَذَابًا اَلِيْمًا کے آگے وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا تک کے الفاظ اسی آیت ۱۷۳ میں شامل ہیں ان کے حساب سے سورۃ نساء کے آیات کی گنتی ۱۷۶ ہے۔

ف۱ اللہ کے نام پر تمام کام ہوتے ہیں اسی کے نام کا واسطہ دے کر لوگو پیدا کیا جاتا ہے اور کام نکلوائے جاتے ہیں بس اللہ سے ڈرو اور رشتے ناتے کے تعلقات خراب مت کرو معلوم ہوا کہ ناتے داروں سے لڑائی جھگڑا اور مقاطعہ بائیکاٹ سب تقویٰ کے خلاف ہیں ایسے لوگوں پر اللہ کی سخت نگرانی ہے وہ بچ نہیں سکیں گے حدیث شریف میں آیا ہے کہ رزق اور عمر میں برکت چاہتے ہو تو رشتے ناتے والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

ف۲ اس آیت میں سبق ہے یتیم کے والیوں کے لئے اور مسجد و مدرسہ اور دوسرے دینی و ملی اوقاف اور ادارے کے ذمہ داروں اور متولیوں کو بھی چاہئے کہ اس آیت کے حکم کو عمل میں لائیں۔

199. और किताब वालों में से कुछ लोग अल्लाह पर ईमान रखते हैं, और जो कुरआन उतारा गया है तुम पर, उसे भी वह मानते हैं, और उन पर जो उतारा गया उसे भी वह मानते रहे, अल्लाह के ख़ौफ़ से पिघलते रहते हैं और अल्लाह की आयतों की दुनिया के थोड़े मोल पर सौदागरी नहीं करते उन को अज्र मिलेगा उन के रब के पास, बे शक अल्लाह को हिसाब लेने में देर नहीं लगती।

199. And some people among those who were given the Scriptures (aforetime), believe in ALLAH; and in that which has been revealed unto you, and in that which was revealed to them, and they melt down from the fear of ALLAH; and they do not sell Verses of ALLAH for a little price; for them is a reward, and surely, ALLAH delays not in taking of account.

200. ऐ ईमान वालो, सब्र से डटे रहो, और सब्र की तलक़ीन (वसीयत) करते रहो, और एक दूसरे से बंधे रहो और अल्लाह से डरते रहो, ताकि तुम कामयाब हो जाओ।

200. O you believers! Persevere in patience and induce (others) of such patience, and consolidate with each other, and fear ALLAH, so that you may be successful. | 20 | 11 | 11 |

4. निसा

सूरह निसा मदीने में उतारी गई इस में (177) आयतें और चौबीस (24) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करने वाला है"

4. SURAH: AN-NISA

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 177 AYATS AND 24 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent Most Merciful.

1. ऐ इन्सानो ! डरो अपने रब से जिसने तुम को एक जान से पैदा किया और उसी से उसका जोड़ा भी बना दिया, फिर उन दोनों से बहुत से मर्द और औरतें बनाकर दुनिया में फैला दिए, अल्लाह से डरते रहो, जिसके नाम पर रहम की दरख्वास्त करते हो (और आपस में वास्ता देते हो) और रिश्ते नाते का भी खयाल रखो, और भूलो मत कि तुम पर अल्लाह की कड़ी निगरानी है।

1. O mankind! Fear your LORD, Who has created you from a single Soul, and from him created his match also; and from these two created many men and women and scattered them in the world. And fear ALLAH in Whose name you plead mercy (and for Whose sake you ask with each other-). And keep vigil over relationship, and forget not that ALLAH keeps unsparing watch over you.

2. और यतीमों (अनाथों) को उनके माल दे डालो, यतीमों का अच्छा माल हड़प करके बदले में ख़राब मत देना, और अपने मालों के साथ मिला कर उनका माल खाना मत इस में बड़ा वबाल है।

2. And give-up unto orphans their belongings; and do not eat-up their good stuff and give instead your bad things to them; and devour not their property by mixing it to your belongings; therein is a great sin.

فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى

انصاف نہ کر سکو گے تو پھر دوسری عورتیں جو تم کو پسند ہوں ان سے نکاح کر لو دو دو تین تین اور چار چار تک بھی اجازت

وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

ہے پھر اگر ایک سے زیادہ کے ساتھ عدل و انصاف نہ کر سکو گے ایسا اندیشہ ہو تو ایک ہی پر بس کر دو یا

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳

اپنی کنیز (جہاد میں ہاتھ لگی عورت) جس کے تم مالک بن گئے ہو (اس کو تم اپنی بیوی بنا لو) تاکہ بے انصافی سے بچ جاؤ ③

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ

عورتوں کو اُن کے مہر خوش دلی سے ادا کرو پھر اگر وہ اپنی مرضی اور دل کی خوشی سے اس میں سے کچھ

شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗـــــًٔا مَّرِيْۗـــــًٔا ۝۴ وَلَا تُؤْتُوا

چھوڑ دیں تو اچھا سمجھ کر کھا سکتے ہو ④ بے عقل لوگوں کو اپنے

السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا

وہ مال نہ دینا جسے اللہ نے تمہاری گذر بسر کا ذریعہ بنایا ہے ہاں اس

وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

میں اُن کو ضرور کھلاؤ اور پہناؤ اور ان کو بھلی بات کہتے

مَّعْرُوْفًا ۝۵ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ

رہو ⑤ جانچ کرلیا کرو یتیموں کی یہاں تک کہ وہ پہنچ جائیں نکاح کی عمر کو

اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا

پھر اگر تم ان میں سمجھ بوجھ اور صلاحیت دیکھ لو تو اُن کا مال ان کے حوالے کر دو اس جلدی میں

تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ

فضول خرچی کرکے کہ بڑے ہوکر اپنا مال طلب کریں گے ان کا مال کھا نہ جانا یتیم کی خبرگیری کرنے

غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ

والا اگر مالدار ہو تو اُسے ہر طرح بچنا چاہیئے اور محتاج ہو تو واجبی طریقے سے کھا سکتا

بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ

ہے پھر جب یتیموں کا مال ان کے حوالے کرو تو اُن پر گواہ کر لیا کرو

فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝۶ لِلرِّجَالِ

اور حساب لینے کو تو اللہ کافی ہے ⑥ مردوں کے لئے

منزل ۱

ف۳۔ بخاری شریف میں حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ بعض یتیم لڑکیاں لوگوں کی پرورش میں ہوتی تھیں اور لوگ ان لڑکیوں کو مالدار اور قبول صورت پاکر خود ہی نکاح کر لیتے تھے لیکن یتیمی کے سبب انہیں بے سہارا پاکر اُن کا حق ادا کرنے میں کوتاہی کرتے تھے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ یتیم لڑکیوں کے ساتھ عدل و انصاف کرو اور اگر خوف ہو کہ بے سہارا یتیم لڑکی کو بیوی بنا کر انصاف نہ کر سکو گے تو دوسری عورتوں سے نکاح کرو دو تین اور چار میں بھی حرج نہیں لیکن حق ادا کرنے میں کوتاہی کا اندیشہ ہو تو ایک ہی عورت مناسب ہے یا پھر لونڈی یا کنیز پر ہی بس کرو۔ جہاد فی سبیل اللہ میں جو عورتیں پکڑی جائیں یا نزول قرآن سے پہلے جو عورتیں بازاروں میں بکتی تھیں اور لوگ انھیں خرید کر لونڈیوں کی طرح کام لیتے تھے قرآن نے حکم دیا کہ انھیں آزاد کرکے نکاح کر لو ایک بیوی کا درجہ دے کر ان کے ساتھ زندگی گذارو۔ قرآن نے بے سہارا اور یتیم اور مجبور عورتوں کے ساتھ انصاف کا ایک بڑا انقلابی حکم دیا ورنہ اس سے پہلے عورت کا حق ادا کرنے کی بات کہنا بھی جرم تھا۔ قرآن نے زرخرید کنیز (لونڈی) کے ساتھ جہاد میں ہاتھ لگی عورتوں کے ساتھ بھی "مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اس طرح دونوں قسم کی بے سہارا خواتین کو حفاظت اور انصاف کی ضمانت دی گئی۔

ف۴۔ بعض جاہل ماں باپ لڑکی کا مہر خود ہی وصول کر لیتے ہیں اور لڑکی کو نہیں دیتے حالانکہ یہ منع ہے مہر لڑکی کا حق ہے اسی کو اس کا حق دینا چاہیئے پھر اگر عورت کسی کے زور سے نہیں خود اپنی مرضی سے اپنے شوہر کو یا ماں باپ کو مہر میں سے کچھ دیدے

3. और यतीम (अनाथ) लड़कियों के बारे में तुम को खौफ हो कि इन्साफ न कर सकोगे तो फिर दूसरी औरतें जो तुम को पसंद हों उनसे निकाह करलो, दो दो, तीन तीन और चार चार तक भी इजाज़त है फिर अगर एक से ज़्यादा के साथ अदल व इन्साफ न कर सकोगे ऐसा अन्देशा (खतरा) हो तो एक पर ही बस करो, या अपनी कनीज़ (जिहाद में हाथ लगी औरत) जिसके तुम मालिक बन गए हो, (उस को तुम अपनी पत्नी बना लो) ताकि बे इन्साफी से बच जाओ।

3. And if you fear that you shall not be able to deal justly with the orphan-girls, then marry other women of your choice; two or three or four is the limit allowed. But if you fear that you shall not be able to do justice with more than one, then maintain one only; or (marry with) the captive (through war) of whom you have become master; so that you may wardoff injustice.

4. औरतों को उनके महेर दिल की खुशी के साथ अदा करो, फिर अगर वह अपनी मर्ज़ी और खुशी से इसमें से कुछ छोड़ दें तो अच्छा समझ कर खा सकते हो।

4. And pay-off the women their 'Mehar' (bridal money) willingly. But if they, of their own accord, remit any part of it to you, then it is fair for you to consume it.

5. बे अक्ल (मूर्ख) लोगों को अपने वह माल न देना जिसे अल्लाह ने तुमहारे गुज़र बसर का ज़रीया बनाया है, हां इसमें से उनको ज़रूर खिलाओ और पहनाओ और उनको भली बात कहते रहो।

5. And give not unto those who are weak of decision, that property of yours which ALLAH has made a means of your livelihood; but yes! you can offer them food and clothings and speak to them words of kindness.

6. जांच कर लिया करो यतीमों (अनाथों) की, यहां तक कि वह पहुँच जायें निकाह (विवाह) की उम्र को, फिर अगर इन में समझ बूझ और सलाहियत देख लो तो इन का माल इन के हवाले कर दो, इस जल्दी में फुज़ूल खर्ची करके कि बड़े होकर अपना माल मांगेंगे, इन का माल खा न जाना, यतीम (अनाथ) की खबरगीरी (देख रेख) करने वाला अगर मालदार हो तो उसे हर तरह बचना चाहिए और मुहताज हो तो वाजबी तरीके से ले सकता है, फिर जब यतीमों का माल उन के हवाले करो तो उन पर गवाह कर लिया करो और हिसाब लेने को तो अल्लाह काफी है।

6. Have trials of capability of the orphans until they reach the age of marriage; and then; if you find understanding and sound judgement in them, hand-over their property to them. But spend it not wastefully, and hastily, fearing that they shall demand their right of property when they are grown up. The care taker of the orphan should control himself in every respect if he is rich; but if he is poor he could eat what is just and reasonable for him. And when you hand-over their (-orphans'-) property to them, take witness over its delivery; and ALLAH is All-Sufficient in taking accounts.

نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَ
بھی حصہ ہے جب ماں باپ اور قرابت دار مال چھوڑ کر مرجائیں اور عورتوں کو
لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ
بھی حصہ ملے گا اس میں جو چھوڑ کر مریں ماں باپ اور ناتے والے اس میں تھوڑا
مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿٧﴾ وَ اِذَا
ہو یا بہت ہر حال میں حصہ مقرر ہوگیا ہے ﴿٧﴾ اور جب
حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنُ
وراثت کی تقسیم کے وقت رشتے ناتے والوں کے ساتھ یتیم محتاج بھی حاضر ہوں تو اُن کو بھی اس میں سے
فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٨﴾
کھلا دو اور بات کہو تو ان کو بھلے آدمیوں کی طرح اچھی سی بات کہہ دو ﴿٨﴾
وَ لْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا
لوگوں کو یہ خیال کرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنے پیچھے بے بس اور کمزور اولاد چھوڑ کر مر جاتے تو انھیں اپنی اولاد کے بارے میں کتنے اندیشے ہوتے اپنے آپ
خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٩﴾
پر قیاس کر کے خود ڈرتے رہنا چاہیے اور اللہ کی نافرمانی سے ہر طرح بچنا چاہیے اور جب بات کہی جائے تو ٹھیک اور سیدھی بات کہی جائے ﴿٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا
یتیموں کا مال جو لوگ ناانصافی سے کھا جاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ کے انگارے
يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿١٠﴾ ع
بھرتے ہیں اور وہ بھڑکتی آگ میں بہت جلد داخل ہوں گے ﴿١٠﴾
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْۤ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
تمھاری اولاد کے بارے میں اللہ کا ارشاد ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے پھر اگر دو سے زیادہ
الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ
صرف لڑکیاں ہوں تو ترکے میں ان کو دو تہائی ملے گا اور اگر ایک ہی لڑکی وارث ہو تو
ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَ اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ
اسے آدھا دیا جائے، اگر میت کو اولاد ہے تو ماں باپ میں ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا پس اگر میت کو
وَ لِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ
اولاد نہ ہو اور ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو میت کی ماں کو تیسرا حصہ ملنا چاہیے پھر اگر میت کو

تو کچھ حرج نہیں یہ حلال ہے، مہر پر کلی طور پر مالکانہ حق عورت کا اپنا حق ہے وہ جاہے جس طرح خرچ کر سکتی ہے۔
ف۶ یتیم جب بالغ اور ہوشیار ہو جائے تو والی پر لازم ہے کہ اُس کا مال اُسے ادا کر دے اور دو حضرات کو اس پر گواہ بنائے "کافل الیتیم" یعنی نگراں اگر مالدار ہو تو یتیم کے مال کی دیکھ ریکھ اور حفاظت پر اُس کے مال میں سے کوئی اُجرت نہ لے لیکن اگر محتاج ہو تو واجبی طور سے اپنا محنتانہ لے سکتا ہے کوئی حرج نہیں، مگر گواہوں کے روبرو یتیم کا مال جب اسے سونپا جائے تو حساب کتاب سمجھا دیا جائے چوری چھپے کچھ بھی نہ لیا جائے جو کچھ ہو علانیہ ہو اوقاف مساجد اور مدرسوں میں بھی اگر اس حکم قرآنی پر عمل ہوتا رہے تو مسلمانوں میں جھگڑے ختم ہو سکتے ہیں۔
ف۷ مُردہ جو مال چھوڑ کر مرتا ہے اسے ترکہ کہا جاتا ہے کفر اور جاہلیت میں عورت کو ورثہ نہیں دیتے تھے قرآن نے عورت اور مرد دونوں کا حصہ مقرر کر دیا۔
ف۸ میراث کی تقسیم کے وقت خاندان اور برادری کے لوگوں کے ساتھ یتیم مسکین بھی آجاتے ہیں وراثت میں اُن کا حصہ مقرر نہیں مگر اُن کو بھی کچھ نہ کچھ دے ڈالو یا کھانا کھلاؤ اور ایسے محتاجوں کو جھڑکو مت اور بات کرو تو اُن کو بھی بھلا آدمی سمجھ کر بات کرو کسی غریب اور محتاج کو حقیر نہ جانو مالداروں سے لوگ جب بات کرتے ہیں ان کی عزت اور وقار کا خیال رکھتے ہیں قرآن نے یہ تعلیم دی کہ غریب آدمی مال سے غریب ہے، شرافت اور انسانیت کے مرتبے میں اُسے مالدار سے کم نہ جانو اور اس کی دل شکنی مت کرو۔
ف۹ میت کے پیچھے اس کی اولاد بے سہارا ہو جاتی ہے لہٰذا لوگوں کو چاہیے کہ اپنے اوپر قیاس کریں کہ مرتے

ع ۱۲

7. मर्दों के लिए भी हिस्सा है जब माँ-बाप और करीबी रिश्तेदार माल छोड़ कर मर जायें और औरतों को भी हिस्सा मिलेगा उस में जो छोड़ कर मरे माँ बाप और नाते वाले, वह माल थोड़ा हो या बहुत हर हाल में वारिसों का हिस्सा तय (मुकर्रर) हो गया है।

7. There is a share for men and a share for women in the wealth left by parents and those closely related after their death; whether property be small or large, in every aspect a share is determined.

8. विरासत की तकसीम के वक्त रिश्ते नाते वालों के साथ यतीम मोहताज भी हाज़िर हों तो उन को भी उस में से खिला दो और बात कहो तो उन को भले आदमियों की तरह अच्छी सी बात कह दो।

8. And at the time of distribution of inheritance if the orphan or the poor are also present alongwith relatives and heirs, then feed them too out of it; and speak to them words of kindness and justice.

9. लोगों को यह ख़याल करना चाहिये कि अगर वह अपने पीछे बेबस और कमज़ोर औलाद छोड़ कर मर जाते तो उन्हें अपनी औलाद के बारे में कितने अन्देशे होते अपने आप पर खयाल करके खुद डरते रहना चाहिये और अल्लाह की नाफरमानी से हर तरह बचना चाहिये और जब बात कही जाए तो ठीक और सीधी बात कही जाए।

9. People should consider that if they would have left behind, (after their death), weak and helpless offspring how many suspicions about their children's plight they could have? So keeping themselves in their position, one should fear, and keep always, away from disobedience of ALLAH, and speak straight forward-right words- whenever necessary.

10. यतीमों का माल जो लोग ना इन्साफ़ी से खा जाते हैं वह अपने पेट में आग के अंगारे भरते हैं और वह भड़कती आग में बहुत जल्द दाखिल होंगे।

10. Those who unjustly eat-up the property of orphans, they but heap-up only fires into their bellies, and they will be admitted soon in to the blazing Fire. | 1 | 10 | 12 |

إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ

کئی بھائی بہن ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا میت کی وصیت پوری کر دینے کے بعد

أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ

اور میت کے ذمے جو قرض ہو اس کی ادائیگی کے بعد بچے ہوئے مال میں یہ حصے نکالے

السُّدُسُ ۚ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ

جائیں تمہارے ماں باپ ہوں یا اولاد تم کو نہیں معلوم کہ تمہیں نفع پہنچانے میں

آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ

سب سے قریب تر کون ہے یہ سب حصے تو اللہ نے مقرر کر دیے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ

نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

ہی سب علم اور حکمت کا جاننے والا

حَكِيمًا ﴿١١﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ

ہے ⑪ اور تمہاری بیویاں جو مال چھوڑ جائیں اور انھیں اولاد نہ ہو تو ان کے

يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

مال میں تم کو آدھا حصہ ہے اگر وہ اولاد چھوڑ کر مری ہیں تو تم کو ان کے مال میں سے ایک

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ ۚ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا

چوتھائی حصہ ملے گا ان کی جو وصیت ہو اسے پورا کرنے کے بعد اور ان پر جو قرض ہو اسے ادا

أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ

کرنے کے بعد اور تمہاری عورتوں کو تمہارے ترکہ میں سے اگر تم کو اولاد نہ ہو تو ایک چوتھائی ملے گا، پھر

وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا

اگر تم اولاد چھوڑ کر مرو تو تمہاری بیویوں کو آٹھواں حصہ ملے گا جو وصیت جو

تَرَكْتُم ۚ مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ وَ

تم کر گئے تھے اسے پوری کرنے کے بعد اور تم پر باقی رہے قرض کی ادائیگی کے بعد

إِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ

یہ حصہ بانٹی ہوگی اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث کا معاملہ آوے جس کے ماں باپ اور اولاد نہ ہو

أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِن كَانُوا

مگر اس کو بھائی بہن ہوں تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہوگا اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو ایک

والے کی جگہ ہم ہوتے تو ہم کو مرتے وقت اپنی بے بس اولاد کے بارے میں کتنی فکر ہوتی۔ اس احساس کے ساتھ میت کی اولاد کے حقوق اور رشتے والوں میں ایمان والوں کو کوشش کرنی چاہیے۔

۱۱ مُردے کی میراث یہاں مقرر کر دی گئی، اوّل کفن دفن کے خرچ کے بعد قرضہ ہو تو ادا کر دیا جائے اور وصیت کی ہو تو ایک تہائی تک پوری کر دی جائے، پھر جو بچ رہے وہ لڑکے کو دو حصہ اور لڑکی کو ایک حصے کے حساب سے آیت میں حکم کے مطابق تقسیم کر لیا جائے عورت کا حصہ مرد سے آدھا اس لیے بھی ہے کہ عورت ماں باپ میں شوہر اور اپنی اولاد میں ہر جگہ وراثت کی حقدار ہے اور معاشی بوجھ اور روزی روٹی کمانے کی ذمہ داری صرف مرد پر ہے اس لئے عورت کو اکہرا اور مرد کو دوگنا حصہ ہی انصاف کے مطابق ہے مسلمانوں کو چاہیے کہ میت ہوتے پر ترکہ کی تقسیم قرآن و حدیث کے مطابق یعنی اللہ و رسولؐ کے حکم کو سامنے رکھتے ہوئے کریں اور جو بھی صورت ہو علماء کرام کی خدمت میں پیش کر کے ان کے فتوے کے مطابق تقسیم وراثت کو جاری رکھیں تاکہ آسانی کے ساتھ اللہ و رسولؐ کی فرماں برداری ہو سکے۔

11. तुम्हारी औलाद के बारे में अल्लाह का फरमान है कि मर्द का हिस्सा दो औरतों के बराबर है फिर अगर दो से ज़्यादा सिर्फ लड़कियाँ हों तो जायदाद में उन को दोतिहाई मिलेगा और अगर एक ही लड़की वारिस हो तो उसे आधा दिया जाए, अगर मय्यत को औलाद है तो माँ बाप मे हर एक को छठा हिस्सा मिलेगा बस अगर मय्यत को औलाद न हो और माँ बाप ही उस के वारिस हों तो मय्यत की माँ को तीसरा हिस्सा मिलना चाहिए फिर अगर मय्यत को कई भाई बहन हों तो उस की माँ को छठा हिस्सा मिलेगा, मय्यत की वसीयत पूरी कर देने के बाद और मय्यत के ज़िम्मे जो कर्ज़ हो उस की अदायगी के बाद बचे हुए माल में यह हिस्से निकाले जाएं तुम्हारे माँ बाप हों या औलाद तुम को नहीं मालूम कि तुम्हें नफा पहुँचाने मे सब से करीब कौन है, यह सब हिस्से तो अल्लाह ने मुकर्रर कर दिए हैं बेशक अल्लाह ही सब इल्म और हिकमत का जानने वाला है।

11. ALLAH directs you as regards your children's (inheritance): to the male, a portion equal to that of two females; if there are only daughters, more than two, they will get two third in the inheritance; and if only one daughter is as heir, she should be given a half share. If the deceased has left children behind, then for parents a sixth share of inheritance to each will be given. But if the deceased had no children, and the parents are the only heirs, the mother should get a third share. And if the deceased left many brothers and sisters, then mother shall be given sixth share. The distribution of shares of heirs in all cases be done, out of what remains after the fulfilment of legacies and payment of debts incurred by the deceased. You know not who is nearest to you in benefit, among your parents and children; hence these fixed shares are ordained by ALLAH; and verily, ALLAH only is the knower of all facts and reasons.

12. और तुम्हारी बीवियां जो माल छोड़ जायें और उन्हें औलाद न हो तो उन के माल में तुम को आधा हिस्सा है अगर वह औलाद छोड़ कर मरी है तो तुम को उन के माल में से एक चौथाई हिस्सा मिलेगा उनकी जो वसीयत हो उसे पूरा करने के बाद और उन पर कर्ज़ हो उसे अदा करने के बाद और तुम्हारी औरतों को तुम्हारे छोड़े हुए माल में से अगर तुम को औलाद न हो तो एक चौथाई मिलेगा, फिर अगर तुम औलाद छोड़ कर मरो तो तुम्हारी बीवियों को आठवाँ हिस्सा मिलेगा वसीयत जो तुम कर गए उसे पूरी करने के बाद और तुम पर बाकी रहे कर्ज़ की अदायगी के बाद यह हिस्सा बांटी होगी और अगर ऐसे मर्द या औरत की मीरास का मामला आवे जिस के माँ बाप और औलाद न हों मगर उस को भाई बहन हों तो उन में से हर एक का छठा हिस्सा होगा और अगर उस से ज़्यादा हों तो एक तिहाई माल में सब शरीक होंगे यह तकसीम भी वसीयत के पूरा करने और कर्ज़ की अदायगी के बाद होगी, जिस मे किसी का नुकसान न किया गया हो यह अल्लाह की तरफ से वसीयत जानो और अल्लाह भी खूब जानने वाला और बर्दाशत करने वाला है।

12. And in that (inheritance) which your wives leave, your share would be a half if they have no child; but if they leave a child, you get one fourth share out of that which remains after the fulfilment of legacies and the payment of debts they may have incurred. And your wives shall get one fourth share out of what you leave; provided you have no child; but if you leave a child behind, your wives shall get an eighth share in distribution out of what remains after the fulfilment of legacies you had made and payment of debts you had to pay. And if the man or woman whose inheritance is in question, has neither parents nor children, but has brother and sister, then each of them shall get sixth share; but if he has more than that then they all will share in one third of what remains after fulfilment of legacies and payment of debts. Know that the legacy in which no loss is caused to anyone, is from ALLAH. And ALLAH is Ever All-knowing, Most-Forbearing.

اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ

تہائی مال میں سب شریک ہوں گے یہ تقسیم بھی وصیت کے پورا کرنے اور قرض کی ادائیگی کے بعد ہوگی۔

وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً

جس میں کسی کا نقصان نہ کیا گیا ہو یہ خدا کی طرف سے وصیت جانو اور اللہ تعالیٰ بھی خوب جاننے

مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ

والے اور برداشت کرنے والے ہیں (۱۲) یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں ان

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

کو تھام لو جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے گا اللہ اسے داخل فرمادے گا جنت میں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾

جس کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ ہمیش رہا کریں گے اور یہ بڑی زبردست کامیابی ہے (۱۳)

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ

جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی مقرر کی ہوئی حدوں سے نکل بھاگے تو اللہ

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾

اس کو آگ میں ڈال دے گا جہاں وہ ہمیشہ ہمیش کو جا پڑے گا اور اس کو اور بھی زیادہ رسوا کرنے والا عذاب وہاں پر ہوگا (۱۴)

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا

تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کرے تو اپنے میں سے چار گواہ ان پر لاؤ پھر اگر یہ لوگ گواہی دیں تو ان

عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ

کو گھروں میں بند کردو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کردے یا پھر

فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ

اللہ ان کی نجات کی کوئی سبیل نکال

لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ

دے (۱۵) اور تم میں سے دو مرد بدفعلی کریں تو ان دونوں کو مارو پیٹو پھر

فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ

اگر توبہ کریں اور اپنی حالت سدھار لیں تو اُن کا پیچھا چھوڑ دو اللہ بڑا توبہ قبول

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ

کرنے والا مہربان ہے (۱۶) در اصل اللہ تو اُن لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی اور

منزل ۱

ف۱۲ قانونِ وراثت میں عورت کے مال میں خاوند کو آدھا اگر عورت کو اولاد نہیں ہے، لیکن اگر مرنے والی عورت صاحبِ اولاد ہو یا اس مرد سے پہلے کسی سے نکاح کیا تھا اس سے اولاد ہو تو خاوند کو چوتھائی ملے گا اس طرح خاوند کے مال میں بیوی کو چوتھائی ملے گا اگر مرد کو اولاد نہ ہو اور اگر خاوند کو اولاد ہے تو بیوی کو پھر آٹھواں حصّہ ملے گا ہر طرح کا مال نقد، سامانِ تجارت، زیور، مکان، باغ وغیرہ یہ سب سامانِ وراثت میں شامل ہیں، کلالہ اس میّت کو کہتے ہیں جس کے اولاد نہ ہو اور ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں صرف بھائی بہن ہوں اگر سگے نہ ہوں تو اُن کی جگہ سوتیلے بھی حقدار ہوں گے، میراث میں ہر شخص کے رشتے ناتے کے حساب سے الگ الگ معاملہ جاری ہوتا ہے اس لیے تفصیل علماء کرام سے پوچھی جائے تاکہ کسی نادانی کے تحت تقسیم وراثت میں گناہ کا امکان نہ رہے

ع ۲

وصیت ۱/۳ سے زیادہ مال پر معتبر نہیں، جن کو شرعی حصّہ ملتا ہے انہیں زیادہ دلانے کی وصیت بھی نامناسب ہے تاہم وارث قبول کرلیں تو حرج نہ ہوگا میّت پر عورت کا مہر باقی ہو تو وہ بھی قرض مانا جائے گا۔

ف۱۵ زنا پر یہ ابتدائی حکم لگایا گیا کہ چار مسلمان مرد گواہی دیں تو مجرم کو گھر میں نظر بند کردو یہاں تک کہ مرجائے، بعد میں سورۂ نور میں حد نازل ہوئی عربوں کے یہاں قبائلی نظام میں جیل خانے نہیں تھے اس لئے گھروں میں قید کرنے کا حکم نازل ہوا بعد میں جیل خانے قائم ہوئے اور تعزیری قوانین جاری کرنے میں قرآن و سنّت کے احکامات اور منشا کو پورا کرنے کے لئے مسلمانوں نے پورا عدالتی نظام جاری کردیا۔

ف۱۶ دو آدمی آپس میں بدفعلی کریں

13. यह अल्लाह की बांधी हुई हदें हैं उन को थाम लो जो शख़्स अल्लाह और उस के रसूल का हुक्म मान लेगा, अल्लाह उसे जन्नत में दाखिल कर देगा जिस के नीचे नहरें जारी हैं जहाँ वह हमेशा हमेशा रहा करेंगे और यह बड़ी ज़बरदस्त कामयाबी है।

13. These are the limits set by ALLAH; hold them firmly. Whosoever obeys ALLAH and His messenger will be admitted to the Paradise under which rivers flow; they will live there for ever, and that will be the great success.

14. जो शख़्स अल्लाह और उस के रसूल की नाफ़रमानी करेगा और अल्लाह की मुक़र्रर की हुई हदों से निकल भागे तो अल्लाह उस को आग में डाल देगा जहाँ वह हमेशा हमेशा को जा पड़ेगा और उस को और भी ज़्यादा बेइज़्ज़त करने वाला अज़ाब वहाँ पर होगा।

14. Whoever disobeys ALLAH and HIS Messenger and transgresses the limits ordained by ALLAH, will be thrown into the Fire, wherein he will live for ever; and in addition he will have to endure punishments most humiliating.

| 2 | 4 | 13 |

15. तुम्हारी औरतों में जो बदकारी करे तो अपने में से चार गवाह उन पर लाओ फिर अगर यह लोग गवाही दें तो उन औरतों को घरों में बंद कर दो यहाँ तक कि मौत उन का काम तमाम कर दे या फिर अल्लाह उनके छुटकारे का कोई रास्ता निकाल दे।

15. If any of your women are guilty of fornication, take the evidence of four witnesses from amongst you against them, and if they testify, then confine them to houses until death comes to them or ALLAH ordains a way of release for them.

16. और तुम में से दो मर्द, कुकर्म (एक दूसरे से संभोग) करें तो उन को मारो पीटो फिर अगर तौबा करें और अपनी हालत सुधार लें तो उन का पीछा छोड़ दो अल्लाह बड़ा तौबा कबूल करने वाला मेहरबान है।

16. If two males among you commit lewdness, punish them both. And then, if they repent and amend, leave them aside; for ALLAH is Acceptor of repentance, Most Merciful.

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ

جہالت کے سبب کوئی برا کام کر بیٹھیں پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں بس اللہ بھی ان کی توبہ قبول

فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

کرلیتا ہے اللہ تو سب کچھ جاننے والا اور حکمت

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝١٧ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

والا ہے ﴿۱۷﴾ ان کی توبہ ہرگز توبہ نہیں کہلاتی جو برے کام کرتے

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

ہی رہتے ہیں یہاں تک کہ ان میں کسی کے سامنے موت آموجود ہوتی ہے تو کہنے لگا اب

اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ

میں توبہ کرتا ہوں اور ان کی توبہ بھی قبول نہیں جو کفر کی حالت میں مرجاتے ہیں

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٨ يٰٓاَيُّهَا

ان سب کے لیئے ہم نے دکھ کی مار تیار کر رکھی ہے ﴿۱۸﴾ اے ایمان والو! تم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ

کو حلال نہیں کہ زبردستی اور ان کی مرضی کے خلاف عورتوں کے وارث بن جاؤ اور اپنا

كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ

دیا ہوا ان سے واپس لینے کے لیئے ان کو تنگ بھی مت کرو ہاں مگر کسی عورت

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

نے بد چلنی کا کھلا جرم کیا ہو (تو اور بات ہے) عورتوں کے ساتھ تو بھلے طریقے سے گذران

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ

کرو اگر وہ تم کو اچھی نہ لگیں تب بھی، ممکن ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور

فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا

اللہ نے اس میں بہت بھلائی اور خوبی رکھی

كَثِيْرًا ۝١٩ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

ہو ﴿۱۹﴾ اگر تم ایک عورت کی جگہ دوسری کو لانا چاہو اور پہلی کو

زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ

بہت زیادہ مال دے چکے ہو تب بھی اس میں سے کوئی چیز واپس نہ لینا

یہ بڑا ہی گھناؤنا اور ذلیل ترین گناہ ہے اس گناہ میں جب ایک قوم مبتلا ہوئی تو اُن کی اصلاح کے لئے اللہ نے حضرت لوطؑ کو بھیجا جب لوگوں نے اس گناہ کے فعل سے توبہ نہ کی تو اللہ نے پوری قوم کو اُن کی زمین سمیت الٹ کر تباہ کر دیا، جو لوگ ہم جنسی کے اس فعل کو لواطت کہتے ہیں انہیں جاننا چاہیئے کہ ایسے لفظ سے اللہ کے ایک نبی کی انجانے میں بے ادبی ہوتی ہے اس لئے اس فعل کو "عمل قوم لوطؑ" یا فعل بد کہا جائے یا دوسرے بہت سے لفظ ہو سکتے ہیں اللہ کے نبیوں اور رسولوں کی تعظیم لازم ہے میں نہیں کہتا کہ جان بوجھ کر کوئی ایسا لفظ استعمال کرتا ہے بلکہ ایک غلط لفظ شروع میں کسی کی زبان سے چل پڑا ہوگا اور بعد میں لوگ اس طرح بولتے لکھتے رہے لیکن غلطی معلوم ہونے پر اصلاح کرنے میں کیا حرج ہے؟

17. दर असल अल्लाह तो उन लोगों की तौबा कबूल फरमाता है जो नादानी और जहालत के सबब कोई बुरा काम कर बैठें फिर जल्द ही तौबा कर लेते हैं बस अल्लाह भी उन की तौबा कबूल कर लेता है अल्लाह तो सब कुछ जानने वाला और हिकमत वाला है।

17. Truly ALLAH accepts the repentance of those who do evil in foolishness and ignorance; and repent soon afterwards; thus ALLAH accepts their repentance, for ALLAH is full of knowledge and Wisdom.

18. उन की तौबा हरगिज़ तौबा नहीं कहलाती जो बुरे काम करते ही रहते हैं यहाँ तक कि उन में किसी के सामने मौत आ मौजूद होती है तो कहने लगा की अब मैं तौबा करता हूँ और उन की तौबा कबूल नहीं जो कुफ्र की हालत में मर जाते हैं उन सब के लिए हम ने दुख की मार तैयार कर रखी है।

18. It can never be said the (true) repentance of those who continue to do evil deeds until death faces one of them; and then he says; "Now I repent." And their repentance is also not accepted who die in a state of rejection (of faith); for all of them WE have prepared a painful torment.

19. ऐ ईमान वालो ! तुम को हलाल नहीं कि ज़बरदस्ती और उन की मर्ज़ी के खिलाफ औरतों के वारिस बन जाओ और अपना दिया हुआ उन से वापस लेने के लिए उन को तंग भी मत करो हाँ मगर किसी औरत ने बद चलनी का खुला जुर्म किया हो। औरतों के साथ भले तरीके से गुज़रान (गुज़र बसर) करो अगर वह तुम को अच्छी न लगें तब भी, मुमकिन है तुम किसी चीज़ को ना पसंद करो और अल्लाह ने उसमें बहुत भलाई और खूबी रखी हो।

19. O you who believe! It is not lawful for you to become successors of women forcibly and against their will. Nor ill-treat them for taking back what you have given to them; except that any woman has committed a sin of open lewdness. Sustain with women honourably even in case they are not liked by you. It may be that you dislike a thing and ALLAH may have put therein a great deal of good and virtue!

شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ

کیا تم بہتان اور کھلے گناہ سے یہ چیزیں لینا چاہو گے ؟ ﴿۲۰﴾ اور اس طرح

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ

دیا ہوا مال کیوں کر واپس لے سکتے ہو جب کہ تم ایک دوسرے کے سامنے بے پردہ ہو کر لذت حاصل کر چکے ہو

اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا

اور ان عورتوں نے نکاح میں آکر تم سے وفاداری کا پکا وعدہ اور اقرار کیا تھا ﴿۲۱﴾ اور جن عورتوں کو تمہارے

مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ

باپ نکاح میں لا چکے ہیں ان سے ہرگز نکاح نہ کرنا مگر جو پہلے ہو چکا (سو ہو چکا) یہ بڑی بے حیائی اور

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع ۴ ۱۴

بڑے غضب کا کام ہے اور بہت ہی بدچلنی کا راستہ ہے ﴿۲۲﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَ

تم پر حرام کر دی گئیں تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور

عَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَ

خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور جن ماؤں نے تم کو دودھ

اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ

پلایا ہے وہ بھی تم پر حرام ہیں اور دودھ شریک بہنیں اور تمہاری عورتوں کی

وَاُمَّهٰتُ نِسَآىِٕكُمْ وَرَبَآىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ

مائیں بھی تم پر حرام ہیں اور جن عورتوں سے تم صحبت کر چکے ہو

مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا

ان کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہوں وہ بھی حرام ہیں ہاں اگر تم نے

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَحَلَآىِٕلُ اَبْنَآىِٕكُمُ

ان سے صحبت نہ کی ہو تو حرج نہیں تم پر تمہاری صلب کے یعنی سگے بیٹوں کی بیویاں بھی

الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

حرام ہیں اور دو بہنوں کا ایک ساتھ نکاح میں جمع کرنا بھی حرام ہے مگر

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

جو آگے ہو چکا (سو ہو چکا) یقیناً اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۳﴾

20. अगर तुम एक औरत की जगह दूसरी को लाना चाहो और पहली को बहुत ज़्यादा माल दे चुके हो तब भी उसमें से कोई चीज़ वापस न लेना, क्या तुम बोहतान और खुले गुनाह से यह चीज़ें लेना चाहोगे।

20. If you decide to take another wife in place of the former one, and even you had given abundance of wealth to the former, take not the least bit of it back. Would you take the things by slander and open sin?

21. और इस तरह दिया हुआ माल क्यों कर वापस ले सकते हो जब कि तुम एक दूसरे के सामने बे परदा होकर लज़्ज़त हासिल कर चुके हो, और उन औरतों ने निकाह में आकर तुम से वफादारी का पक्का वादा और इकरार किया था।

21. And how could you take back the things given, when you have acquired pleasure by having been unveild before each other? And those women have taken a strong covenant of faithfulness through coming into 'Nikah' (contract of marriage) from you?

22. और जिन औरतों को तुम्हारे बाप निकाह में ला चुके हैं उनसे हरगिज़ निकाह न करना, मगर जो पहले हो चुका (सो हो चुका) यह बड़ी बेशर्मी, और बड़े ग़ज़ब का काम है, और बहुत ही बद चलनी का रास्ता है।

22. And never wed the women whom your fathers have wedded; but what has already passed (is past); indeed this has been a matter most offensive and of great indecency, and an evil way. | 3 | 8 | 14 |

23. तुम पर हराम कर दी गईं तुम्हारी माताएं और बेटियाँ और बहनें और फूफियां और खालाएं और भाई की बेटियाँ और बहन की बेटियाँ और जिन माओं ने तुम को दूध पिलाया है वह भी तुम पर हराम हैं, और तुम्हारी दूध शरीक बहनें और तुम्हारी पत्नियों की माएं भी तुम पर हराम हैं और जिन औरतों से तुम सोहबत (संभोग) कर चुके हो उन की बेटियाँ जो तुम्हारी परवरिश में हों वह भी हराम है, हां अगर तुम ने उनसे सोहबत (संभोग) न की हो तो हर्ज नहीं, तुम पर तुम्हारी नस्ल के यानी सगे बेटों की बिवियां भी हराम हैं और दो बहनों का एक साथ निकाह में जमा करना भी हराम है मगर जो पहले हो चुका (सो हो चुका) बेशक अल्लाह बख्शने वाला मेहरबान है।

23. Forbidden to you (for marriage) are: your mothers, your daughters, your sisters, your father's sisters, your mother's sisters, your brother's daughters, your sister's daughters, your foster mothers who gave you suck are also prohibited to you; and your foster milk suckling sisters, and your wives' mothers are also forbidden to you; and those daughters under your guardianship who are born of your wives, with whom you have had an intercourse are also prohibited to you; but there is no sin if you have not gone in with them (wives); and forbidden to you are the wives of your sons that are from your own loins; and to have two sisters together in wed-lock is also prohibited; but what has already passed (is past). Verily, ALLAH is ever forgiving, Merciful.

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION OF QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-5 (पारा-5)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद
मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

Printed by:
Farid Book Depot (P) LTD
422, Matia Mahal, Urdu Market, Jama Masjid Delhi-6.
Tel: 3265406, Fax: 3279998, Res: 3262486

الجزء الخامس ۵

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور نکاح میں بندھی یعنی شوہر والی عورتیں ان سے بھی نکاح حرام ہے ہاں جن کے مالک ہو گئے

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ

تمہارے سیدھے ہاتھ (یعنی کنیزیں یا جنگ میں پکڑی ہوئی عورتیں تو اور بات ہے) اللہ کی کتاب کے یہ احکام تم پر

اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ

لاگو ہیں اس کے سوا تم کو دوسری عورتوں سے نکاح کرنا حلال ہے، مہر میں مال ادا کر کے عورتوں سے نکاح

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

کر سکتے ہو عفت قائم رکھنے کے ارادے سے، صرف مستی نکالنے کی کوئی اجازت نہیں پھر جن عورتوں کو تم استعمال

فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ

میں لا چکے ہو ان کا مقرر مہر برابر ادا کرو جو فرض ہے مہر مقرر کرنے کے بعد بھی آپس

مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۲۴

کی رضا مندی سے کم یا زیادہ کریں تو کوئی حرج نہیں بیشک اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے (۲۴)

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ

تم میں سے جو شخص آزاد مومن خاندانی عورتوں سے نکاح کی حیثیت نہ رکھتا ہو تو پھر جو تمہارے قبضے میں ایماندار

الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ

والی کنیزیں ہوں اُن سے نکاح کرلو تمہارے ایمان کا حال اللہ کو خوب معلوم

الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ

ہے تم باہم ایک دوسرے کے ساتھی ہو اُن کے آقاؤں کی اجازت کے بعد

بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ

ہی ان کنیزوں سے نکاح کر سکتے ہو، دستور کے مطابق کنیز کو بھی بھلے طریقے سے

اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ

مہر ادا کرو بشرطیکہ پاک دامن ہوں نہ کھلی بدکار ہوں اور چھپی دوستی کرنے والی بھی نہ ہوں

وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ

کنیزیں جب نکاح کے گھیرے میں آجانے کے بعد بدکاری کریں تو آزاد عورتوں کو جو سزا

بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ

ہے اس کی آدھی ان پر ہوگی تم میں سے کنیز کے ساتھ نکاح کی اجازت اس کو ہے جسے

۲۴ عورت سے نکاح میں حسب ذیل باتیں توجہ طلب اور بہت اہم ہیں، عورت حلال ہو حرام نہ ہو اور کسی کے نکاح میں بندھی نہ ہو آزاد ہو ایجاب وقبول زبان سے ہونا چاہیے مہر ادا کر نا مرد قبول کرے تیسرے یہ کہ عورت سے نکاح گھر بسانے کے ارادے سے ہو نہ کہ صرف شہوت مقصود ہو نکاح میں مدت کا ذکر نہ ہو کہ اتنی مدت کے لیے ہم نے نکاح کیا یہ حرام ہوگا، اسی طرح چھپی آشنائی بھی حرام ہے نکاح خفیہ نہ ہو علانیہ ہو تاکہ لوگ شاہد ہوں کم سے کم دو مرد، یا ایک مرد دو عورتیں گواہ ضرور ہوں۔

24. और निकाह में बंधी औरतें यानी शौहर वाली औरतें इनसे भी निकाह हराम है हाँ जिनके मालिक हो गये तुम्हारे सीधे हाथ (यानी कनीज़ें या जंग में पकड़ी हुई औरतें तो और बात है) अल्लाह की किताब के यह आदेश तुम पर लागू हैं इसके सिवा तुमको दूसरी औरतों से निकाह करना हलाल है महेर में माल अदा करके औरतों से निकाह कर सकते हो पाक दामनी कायम रखने के इरादे से, सिर्फ मस्ती निकालने की कोई इजाज़त नहीं फिर जिन औरतों को तुम इस्तेमाल में ला चुके हो उनका तय किया हुआ महेर बराबर अदा करो जो फर्ज़ है, महेर तय करने के बाद भी आपसी सहमती से कम या ज़्यादा करें, तो कोई हर्ज नहीं बेशक अल्लाह जानने वाला और हिकमत वाला है।

24. And also forbidden for marriage are those women who are already having husbands (i.e. Married), except those whom your right hands possess (i.e. slaves or captives of wars). These commandments of ALLAH's Books are ordained for you. And allowed to you are women other than these whom you seek in marriage, offering them their 'Mehr' (bridal money-gifts as their right); desiring chastity, and not to derive mere enjoyment. And when you had an intercourse with those women, give them their 'Mehr' (bridal money) as prescribed; and that is obligatory on your part. There is no blame on you if, even after the fixation of 'Mehr', you increase or give up something (of Mehr) by mutual understanding. Verily, ALLAH is All-knowing, Wise.

25. तुम में से जो आदमी आज़ाद मोमिन खानदानी औरतों से निकाह की हैसियत न रखता हो तो फिर जो तुम्हारे कबजे में ईमान वाली कनीज़ें हों उनसे निकाह कर लो तुम्हारे ईमान का हाल अल्लाह को खूब मालूम है तुम आपस में एक दूसरे के साथी हो इनके मालिकों की इजाज़त के बाद ही इन कनीज़ों से निकाह कर सकते हो, दस्तूर के मुताबिक कनीज़ को भी भले तरीके से महेर अदा करो शर्त यह है कि पाक दामन हों न बदकार हों और छुपी दोस्ती करने वाली भी न हों। कनीज़ें जब निकाह के घेरे में आ जाने के बाद बदकारी करें तो आज़ाद औरतों को जो सज़ा है उसकी आधी सज़ा इन पर होगी तुम में से कनीज़ के साथ निकाह की इजाज़त उसको है जिसे गुनाह कर बैठने का अन्देशा हो और सब्र करो तो तुम्हारे लिए अच्छा है और अल्लाह तो वाकई बख़्शने वाला भी है मेहरबान भी है।

25. And he among you who has no capacity to marry free believing woman let him wed believing slave from among those whom your right hands possess. ALLAH has full knowledge about your Faith; you are supporters of each other. You may wed maid slaves only with the consent of their owners; You have to give them their dowers also according to what is reasonable. They should be chaste, not adulterous nor as taking secret friendship. And after they have been taken in cordon of wed-lock, if they commit indecency, their punishment shall be a half of that of free wedded women. This permission to wed slave is for those among you who is afraid of committing sin; but if practise self-restraint, it is better for you. And ALLAH is, indeed Oft-Forgiving, Most-Merciful. | 4 | 3 | 1 |

الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ
گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو اور صبر کرو تو تمہارے لئے اچھا ہے
تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ يُرِيْدُ
اور اللہ تو واقعی غفور بھی ہے مہربان بھی ہے (٢٥) اللہ
اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ
چاہتا ہے کہ تمہارے لئے صاف صاف احکامات بیان کردے اور چلادے تم کو ان کے صحیح راستے پر
قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ
جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں اور تمہاری کمزوریوں پر توجہ فرمائے اور اللہ تو بڑا جاننے والا حکمت والا ہے (٢٦) گناہوں کے
يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ
کاموں سے تمہاری واپسی پر اللہ نے تو بہ قبول کرنے کا ارادہ فرمالیا اور جو لوگ گندے مزے لینے کے پیچھے پڑے ہیں ان کا
الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ
ارادہ یہ ہے کہ تم کو برائی میں ڈھکیل کر بہت پیچھے لے جائیں (٢٧) اللہ کا ارادہ ہے کہ
اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾
تمہارے تمام بوجھ ہلکے کر ڈالے اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے (٢٨)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق ہڑپ کر کے نہ کھا جانا ہاں آپس میں راضی
بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫
ہو کر تجارت اور سوداگری کی کھلی اجازت ہے اس کے خلاف کر کے اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو
وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾
جبکہ اللہ کا فیصلہ یہ ہے کہ وہ تم پر مہربانی کا معاملہ کرنا چاہتا ہے (٢٩)
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ
اور جو کوئی بھی ظلم و زیادتی سے کسی کا مال ہڑپ کرے گا تو ہم جلد اسے آگ میں جھونک
نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا
دیں گے اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے (٣٠) اگر بچتے رہو گے ان
كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ
بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کردیا گیا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے قصوروں کو معاف کردیں گے اور عزت

ع ۴
۱

و ٢٥ کسی شخص کی مالی حالت اچھی نہ ہو اور خاندانی عورت سے نکاح پر مہر اور گھر خرچ کی طاقت نہ ہو اور صبر کرنے میں ڈرتا ہو کہ کہیں حرام کام نہ ہو جائے تو کسی کی لونڈی یعنی ایمان والی کنیز یا باندی سے اس کے مالک سے اجازت لے کر مہر باندھ کر نکاح کرلیوے جاہلیت میں آپسی لڑائی اور لوٹ مار میں جو عورتیں ہاتھ آجاتیں انھیں لونڈی بنا کر یعنی گھر کی خادمہ بنا کر رکھتے اور بازار میں بٹھا کر ان کے جسم کی کمائی بھی کھاتے اسلام نے اس بیسوائی اور حرام کاری کو بند کردیا اور اس طرح کی عورتیں نیز جنگ میں پکڑی ہوئی عورت کو بھی اس کے آقا سے اجازت لے کر اگر ایمان والی ہے تو نکاح کی اجازت دے دی تاکہ ہر طرح سے بدکاری کا چلن بند ہو جائے جھوٹے نعرے بازی کے مقابل اسلام نے انسانی مسائل کا حل نکالنے کو اہمیت دی ہے۔

26. अल्लाह चाहता है कि तुम्हारे लिए साफ साफ आदेशों को बयान कर दे और चला दे तुम को उनके सीधे रास्ते पर जो तुम से पहले नेक लोग गुज़र चुके हैं और तुम्हारी तौबा कबूल फरमाए। और अल्लाह तो बड़ा जानने वाला हिकमत वाला है।	26. ALLAH desires to make HIS commandments very clear to you, and guide you onto a right way of those before you, and relent towards your needs. And ALLAH is All-knowing, Wise.
27. गुनाहों के कामों से तुम्हारी वापसी पर अल्लाह ने तौबा कबूल करने का इरादा फरमा लिया और जो लोग गन्दे मज़े लेने के पीछे पड़े हैं उनका इरादा यह है कि तुमको बुराई में ढकेल कर बहुत पीछे ले जायें।	27. ALLAH wishes to accept your repentance as you have turned away from matters of sin; and those who follow their lustful desires take you far back by pushing you into sinfulness.
28. अल्लाह का इरादा है कि तुम्हारे सब बोझ हलके कर डाले और इन्सान कमज़ोर पैदा किया गया है।	28. ALLAH's intention is to lighten all your burdens, for, man has been created weakling.
29. ऐ ईमान वालो आपस में एक दूसरे का माल नाहक हड़प करके न खा जाना हाँ आपस में राज़ी हो कर व्यापार और सौदागरी की खुली इजाजत है, इसके खिलाफ़ करके अपने आप को हलाकत में मत डालो जबकि अल्लाह का फैसला यह है कि वह तुम पर मेहरबानी का मामला करना चाहता है।	29. O you who believe! Devour not each other's property unlawfully; but yes! You have been granted open permission for trade and commerce, with mutual good-will. Do not kill yourselves by doing contrary to this; while ALLAH's decision is to endow upon you HIS Mercy.
30. और जो कोई भी जुल्म व ज्यादती से किसी का माल हड़प करेगा तो हम जल्द उसे आग में झोंक देंगे और यह अल्लाह पर बहुत आसान है।	30. And whoever devours somebody's property through aggression and injustice, him WE will soon flung into the Fire; and with ALLAH that is ever easy.
31. अगर बचते रहोगे उन बड़े बड़े गुनाहों से जिनसे तुम को मना कर दिया गया है तो हम तुम्हारे दूसरे कुसूरों को माफ कर देंगे और जन्नत में तुम को इज़्ज़त-व-आदर वाला प्रवेश अता फरमाएंगे।	31. If you save yourselves from great sins from which you have been prohibited, WE will expiate your minor offences and will make you enter into Paradise as a noble and respectable entrance.

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ
ہم تم کو عزت واکرام والا داخلہ عطا فرمائیں گے ﴿٣١﴾ جس بات میں اللہ نے ایک دوسرے پر تم کو بڑائی اور فضیلت عطا
بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا
کی ہے اس کا ارمان مت کرو مرد جیسے عمل کریں گے ویسا بدلہ ان کو ملے گا
اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا
عورتوں نے جیسا عمل کیا ہوگا ویسا حصہ ان کو بھی ملے گا اور اللہ
اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾
سے اس کا فضل مانگتے رہو اور اللہ کو ہر چیز معلوم ہے ﴿٣٢﴾
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ
اور جو مال والدین یا قرابت دار چھوڑ کر مرجائیں اس کے لئے ہم نے حق دار وارث مقرر کردیے
وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ
ہیں اور جن لوگوں سے تمہارا قول و قرار بندھا ہوا ہے ان کو بھی ان کا حصہ دیتے رہو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾ اَلرِّجَالُ ع ٢
اللہ تو ہر چیز کو رو برو دیکھ رہا ہے ﴿٣٣﴾ مرد افسر اور محافظ
قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى
ہیں عورتوں پر ایک دوسرے پر فضیلت کے سبب اللہ نے یہ درجہ عطا فرمایا ہے کہ انھوں نے
بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ
اپنا مال خرچ کیا ہے تو جو نیک خصلت عورتیں ہوتی ہیں وہ ادب والی اور تابع فرمان ہوتی ہیں مردوں کے پوشیدہ
قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ
راز اور اپنے ناموس کی حفاظت اس طرح کرتی ہیں جیسے حفاظت کرنا اللہ نے پسند فرمایا ہے پھر جب تم کو
تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي
عورتوں کی سرکشی کا اندیشہ پڑے تو اول ان کو خوب سمجھا کر زبانی نصیحت کرو پھر نہ
الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا
مانیں تو بستر سے الگ رکھو یا ہلکی، مار مارو پھر اگر تمہارا کہنا مان کر چلنے لگیں تو الزام کے بہانے
عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿٣٤﴾
مت ڈھونڈو، اللہ (تو سب کے اوپر) بڑا عالیشان بلند مرتبہ والا موجود ہے ﴿٣٤﴾

ف٣١ قرآن وحدیث میں جو صاف منع ہے اس سے بچنا ضروری ہے باقی بھول چوک پر معافی کا وعدہ ہے۔ یہ آیت ہم گنہ گاروں سیاہ کاروں کے حق میں بڑی بشارت ہے۔

ف٣٢ کسی کو اللہ نے کوئی فضیلت عطا کی ہے اس کی ہوس کرنے سے حسد اور رشک کی آگ بھڑکتی ہے، اللہ کی نعمت حاصل کرلینا کسی کے بس کی بات نہیں؛ دوسرے کے پاس اللہ کی نعمت دیکھ کر جلنے کڑھنے کے بجائے نعمت کے دینے والے پروردگار سے مانگتے رہنا چاہیے۔ اسی طرح مرد اور عورت ہونا کسی کے بس کی بات نہیں جسے اللہ نے چاہا؛ مرد بنادیا اور جسے چاہا عورت بنادیا، مرد ہونے پر کسی کام میں اجر وثواب بڑھ نہیں جائے گا اور عورت ہونے پر کسی نیکی میں اجر گھٹنے کا نہیں۔

ف٣٣ اکثر لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اکیلے مسلمان ہوئے تھے ان کے رشتے ناتے والے کافر تھے جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دو مسلمانوں کو بھائی بناکر جوڑ دیا کہ مرنے پر وہی ایک دوسرے کے وارث ہوتے تھے لیکن جب ان کے رشتے ناتے والے سب مسلمان ہوگئے تب یہ آیت اتری کہ وراثت کے حقدار والدین اور قرابت دار ہیں اب رہے دوستی کے قول وقرار کے بھائی تو زندگی میں انھیں جو کچھ دینا چاہو دے دو۔

ف٣٤ اللہ نے مرد کو خاندان کی کفالت کا ذمہ دار بنایا اور روزی روٹی کماکر لانے کی ذمہ داری بھی اسی کے سر رکھی اس لیے عورتوں پر مردوں کی بالادستی قائم ہوئی اب اگر عورت گھر سنسار میں رخنہ اندازی کا ذریعہ بنے تو مرد کو چاہیے کہ وعظ ونصیحت کرے، اگر پھر بھی نہ مانے تو خواب گاہ سے الگ کرکے جدا جدا سوئیں۔ اس کے بعد بھی

32. जिस बात में अल्लाह ने एक दूसरे पर तुम को बड़ाई और फ़ज़ीलत अता की है उसका अरमान मत करो मर्द जैसे अमल करेंगे वैसा बदला उनको मिलेगा औरतों ने जैसा अमल किया होगा वैसा हिस्सा उनको भी मिलेगा और अल्लाह से उसका फ़ज़्ल मांगते रहो और अल्लाह को हर चीज़ मालूम है।

32. And desire not that wherewith ALLAH has excelled and gifted superiority one of you above another. Men shall receive the portion of what they earn, and women shall receive the portion of what they earn. And ask ALLAH for grant of HIS bounties; and ALLAH is Knower of every thing.

33. और जो माल माँ बाप या रिश्तेदार छोड़ कर मर जायें उस के लिए हम ने हक़दार वारिस मुकर्रर कर दिए हैं और जिन लोगों से तुम्हारा क़ौल व क़रार (वचन) हुआ है उनको भी उनका हिस्सा देते रहो अल्लाह तो हर चीज़ को रूबरू (प्रत्यक्ष) देख रहा है।

33. To (benefit) everyone, we have appointed sharers and heirs to the property left behind by death of parents and relatives. And give them too their portion whom you have given a word or covenant. Verily, ALLAH is ever a Witness over everything.

5	8	2

34. मर्द अफ़सर और मुहाफ़िज़ हैं औरतों पर, एक दूसरे पर बड़ाई की वजह से अल्लाह ने मर्दों को औरतों पर एक दर्जा अता फ़रमाया, कि उन्होंने अपना माल खर्च किया है, तो जो नेक चलन औरतें होती हैं वह अदब वाली और ताबे फ़रमान (आज्ञा पालन करने वाली) होती हैं मर्दों के छुपे भेद और अपनी पाक दामनी की हिफ़ाज़त इस तरह करती हैं जैसे हिफ़ाज़त करना अल्लाह ने पसन्द फ़रमाया है, फिर जब तुम को औरतों की नाफ़रमानी का अन्देशा पड़े तो पहले उन को खूब समझाकर ज़बानी नसीहत करो फिर न मानें तो बिस्तर से अलग रखो या (हलकी) मार मारो फिर अगर तुम्हारा कहना मान कर चलने लगें तो इल्ज़ाम के बहाने मत ढूंढो, अल्लाह (तो सब के ऊपर) बड़ा आलीशान बुलन्द मरतबे वाला मौजूद है।

34. Men are protectors and maintainers over women. By reason of superiority over one another ALLAH has given this position, that they spend their riches on them. So the righteous women are honourable and devoutly obedient, and protectors of men's inside secrets, and their chastity as well, in a manner which ALLAH has approved. And as to those women whose unruly temperament you fear, advise them thoroughly first; even then if they do not change, avoid them in beds, or beat them (lightly); then in result thereof if they change themselves to obedience, seek not against them means of allegations; for ALLAH is Most High, Great (above you all).

وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ
اگر تم کو ڈر ہو کہ بیوی اور شوہر کی آن بَن سے ضد اور پھوٹ بڑھتی جا رہی ہے تو مرد کے خاندان سے ایک
اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا
پنچ کھڑا کرو اور عورت کے خاندان سے بھی ایک منصف مقرر کرو اگر دونوں صلح چاہیں گے تو اللہ ان کے
يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿٣٥﴾
درمیان ملاپ کرادے گا، اللہ ہی سب کچھ جانتا ہے اور خبر رکھنے والا ہے ﴿٣٥﴾
وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ
اللہ کی بندگی پر قائم رہو اور اس کے ساتھ کسی کو بھی ساجھی نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ
اِحْسَانًا وَّ بِذِی الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ
اچھا سلوک کرو اور رشتے ناتے والوں سے اور یتیموں اور محتاجوں اور قریب کے پڑوسی اور اجنبی دور کے
وَ الْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ
ہمسایے سے بھی اچھا سلوک کرو اور تھوڑی مدت کے لئے پہلو میں بیٹھنے والے اور کروٹ کے ساتھی
بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ
اور راہ چلتے مسافروں اور اپنے قبضے کے نوکر چاکر سب کے ساتھ اچھا سلوک کرتے رہو یقیناً
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ﴿٣٦﴾
اترانے اور بڑائی ہانکنے والے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا ﴿٣٦﴾
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ
بہت برے لوگ ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی تعلیم دیتے ہیں اور اللہ نے جو کچھ انہیں
وَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اَعْتَدْنَا
اپنے فضل سے نوازا ہے اسے چھپا چھپا کر رکھتے ہیں ایسے کفرانِ نعمت کرنے والے لوگوں کے لئے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٣٧﴾ وَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
ہم نے ذلت کی سزا تیار کر رکھی ہے ﴿٣٧﴾ اور جو لوگوں کے دکھاوے کے لئے اپنا
اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا
مال خرچ کرتے ہیں اللہ پر اور آخرت پر جن کا ایمان نہیں (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا
ہے) اور جس کا ساتھی شیطان ہوگیا تو سمجھ لو کہ وہ تو بہت برا ساتھی

عورت قابو میں نہ رہے تو ہلکی مار بھی مار سکتا ہے لیکن منہ پر نہ مارے اور ایسی مار بھی نہ مارے جس کا نشان پڑ جائے اور معاملہ جب ٹھیک ہوجائے اور عورت اطاعت و فرماں برداری کرنے لگ جائے تو اس کی غلطی تلاش کرتا نہ پھرے اور پچھلے واقعات کا ذکر بار بار نہ کرے اور یاد رکھے کہ ہم سب پر اللہ ہر وقت عالیشان حاکم موجود ہے اگر ہمارے ہر قصور پر اللہ پکڑتا رہے تو ہمارا جینا مشکل ہوجائے ہر قصور کی ایک حد ہوتی ہے بار بار عورت پر ہاتھ اٹھانا بھلے آدمیوں کا کام نہیں حدیث شریف میں اچھا آدمی اس کو بتایا گیا ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

وف۳۵ گھر کے گھر میں میاں بیوی نباہ اور صلح پر نہ رہ سکیں اور بگاڑ و اختلاف بڑھنے کا اندیشہ ہو تو عورت اور مرد دونوں کے خاندان سے ایک ایک عادل منصف آدمی معاملہ فیصل کرنے کے لئے مقرر کئے جائیں یہ نہ ہو کہ جاہلوں کی طرح ایک ہی وقت تینوں طلاق دے دے اور اس کے بعد واویلا مچاتا پھرے، اصل تعلیم یہ ہے کہ مرد عورت کے قضیہ میں اوّل نصیحت سے کام لیوے بعد میں عورت نہ مانے تو بستر الگ کردے یا مارے مگر ضرب ہلکی ہو اس کے بعد بھی نباہ نہ ہو تو خاندان کے لوگ تصفیہ کے لئے پنچ مقرر کرکے معاملہ فیصل کریں۔ اگر دونوں کا ارادہ صلح و صفائی کا ہوگا تو اللہ موافقت کرادے گا۔

35. अगर तुम को डर हो कि बीवी और शौहर की अन बन से ज़िद और फूट बढ़ती जा रही है तो मर्द के खानदान से एक पंच खड़ा करो और औरत के खानदान से भी एक इंसाफ करने वाला मुक़र्रर करो अगर दोनों सुलह चाहेंगे तो अल्लाह उनके बीच मिलाप करा देगा अल्लाह ही सब कुछ जानता है और खबर रखने वाला है।

35. And if you fear that because of strained relations between husband and wife opposition or rift is widening, then set-up an arbiter from his family and an arbiter from her family; if these two wish settlement, ALLAH shall bring harmony between those two. For ALLAH only has full knowledge and is acquainted with all things.

36. अल्लाह की बन्दगी पर क़ायम रहो और उसके साथ किसी को भी साझी न बनाओ और माँ बाप के साथ अच्छा सुलूक करो और रिश्ते नाते वालों से और यतीमों और मोहताजों और क़रीब के पड़ोसी और अजनबी दूर के पड़ोसी से भी अच्छा सुलूक करो और थोड़ी देर के लिए पहलू में बैठने वाले और करवट के साथी और राह चलते मुसाफिरों और अपने क़ब्ज़े के नौकर चाकर सबके साथ अच्छा व्यवहार करते रहो बेशक इतराने और बड़ाई हाँकने वाले को अल्लाह पसन्द नहीं फ़रमाता।

36. And observe worship of ALLAH (only), and do not join ought with HIM; and to parents show kindness; and also do good to kinsmen, and orphans, and the needy, and the near neighbour, and the stranger you meet, and the distant neighbour, and the companion by your side, and the wayfarer, and the servants on whom you have a hold; treat them all pleasantly. Verily, ALLAH does not like such as are proud and boastful.

37. बहुत बुरे लोग हैं जो कंजूसी करते हैं और लोगों को भी कंजूसी की तालीम देते हैं और अल्लाह ने जो कुछ उन्हें अपनी कृपा से दिया है उसे छुपा छुपा कर रखते हैं ऐसी नेअमत की नाशुक्री करने वाले लोगों के लिए हमने ज़िल्लत की सज़ा तय्यार कर रखी है।

37. Most inadequate are those people who are miserly and bid people to miserliness; and keep concealed what ALLAH has granted them of HIS bounties. For such as these, unresponsive of divine favours, WE have prepared disgraceful punishment.

38. और जो लोगों के दिखावे के लिए अपना माल खर्च करते हैं अल्लाह पर और आखिरत पर जिनका ईमान नहीं (ऐसे लोगों का साथी शैतान है) और जिसका साथी शैतान हो गया तो समझ लो कि वह तो बहुत बुरा साथी है।

38. And they who spend of their substance to be seen of men, and believe not in ALLAH and the Last Day, (surely, Shaitan becomes their companion); and be it known that whoever has for him Shaitan as a companion, most wicked ally is he!

فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿٣٨﴾ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ
ہے ﴿۳۸﴾ اور اُن کا کیا بگڑ جاتا اگر اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ كَانَ
رکھتے ہوئے اللہ کا دیا ہوا مال خرچ کرتے اور اللہ تو ان کے ہر حال
اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ
کا علم رکھتا ہے ﴿۳۹﴾ بے شک اللہ کی عدالت میں ایک ذرہ برابر کسی کی حق تلفی نہ کی
وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ
جائے گی اگر نیکی ہوگی تو اس کو دُگنا کردے گا اور اپنے پاس سے بہت بڑا
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ
اجر عطا کرے گا ﴿۴۰﴾ پھر اُن کی کیا گت بنے گی جب ہم ہر اُمّت میں سے گواہ لا کھڑا
وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿٤١﴾ؕ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ
کریں گے اور ان سب پر آپ کو گواہ بنا کر لائیں گے ﴿۴۱﴾ جو لوگ منکر ہوئے تھے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ
اور رسولؐ کی نافرمانی کی تھی اس دن آرزو کریں گے کہ کاش انھیں زمین نگل کر برابر کردے اور اللہ سے کوئی بات چھپا کر
وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ؑ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
رکھنا ان کے بس میں نہ ہوگا ﴿۴۲﴾ ایمان والو! جب تم نشہ کی حالت
لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا
میں رہو اور کیا کہتے ہو نہ جانو تو نماز کے قریب مت جاؤ اور جنابت کی حالت میں رہو تو
مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى
جب تک غسل نہ کرلو نماز کے پاس نہ جاؤ ہاں ایسی حالت میں چلتے ہوئے راستے میں (نماز کی جگہ)
تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
سے مجبوری کے سبب گزرنا پڑے تو اور بات ہے اگر بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں کوئی
اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ
پیٹ سانفلا ہو کر آیا ہو یا عورتوں سے ہمبستر ہوئے ہو اور پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے
تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا
تیمم کرلو یعنی ہاتھ پھیر لیا کرو اپنے منھ پر اور ہاتھوں پر اللہ تو

ف۳۸ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے صرف اللہ کی رضا مقصود ہو ریاکاری مطلق نہ ہو پھر اس کی فکر میں کیوں پڑے کہ لوگوں کو میری نیکی معلوم ہو جائے بلکہ صرف اللہ کو معلوم ہونا ہی کافی ہے اور اللہ پر بندے کا ہر فعل وعمل اور نیت ظاہر ہے۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ع ۶

39. और उनका क्या बिगड़ जाता अगर अल्लाह और आखिरत के दिन पर ईमान रखते हुए अल्लाह का दिया हुआ माल खर्च करते और अल्लाह तो उनके हर हाल की खबर रखता है।

39. And what wrong would have been of theirs if they had believed in ALLAH, and the Last Day and with this, they would have spent out of what ALLAH has given to them? For, ALLAH has full knowledge of their events!

40. बेशक अल्लाह की अदालत में एक ज़र्रा बराबर किसी का हक़ मारा न जायेगा अगर नेकी होगी तो उसको दुगना कर देगा और अपने पास से बहुत बड़ा बदला प्रदान करेगा।

40. Undoubtedly, in ALLAH's court nobody's right, even equivalent to the weight of an atom, be usurped; if there is a virtue, HE will double it and give from HIS presence a mighty wage.

41. फिर उनकी क्या गत बनेगी जब हम हर उम्मत में से गवाह ला खड़ा करेंगे और इन सब पर आपको गवाह बना कर लायेंगे।

41. Then what would be their plight when WE will bring out of each community a witness and over all of them to you as a witness?

42. जो लोग इंकारी हुए थे और रसूल (स.अ.व.स.) की नाफ़रमानी की थी उस दिन आरज़ू करेंगे कि काश उन्हें ज़मीन निगल कर बराबर कर दे और अल्लाह से कोई बात छुपा कर रखना इनके बस में न होगा।

42. On that day those who had rejected (the Faith) and disobeyed the Messenger would wish that the earth may gulp them and then be levelled over them! But they will not be able to hide any discourse from ALLAH.

6	9	3

43. ईमान वालो ! जब तुम नशे की हालत में रहो और क्या कहते हो न जानो तो नमाज़ के करीब मत जाओ और नापाकी की हालत में हो तो जब तक स्नान (यानी गुसल) न कर लो नमाज़ के पास न जाओ, हाँ ऐसी हालत में चलते हुए रास्ते में (नमाज़ की जगह) से मजबूरी के कारण गुजरना पड़े तो और बात है अगर बीमार हो या सफर पर हो या तुम में से कोई शौच (पेशाब, पाखाना) करके आया हो या औरत से संभोग किया हो और पानी न मिले तो पाक मिट्टी से "तयम्मुम" कर लो यानी हाथ फेर लिया करो अपने मुँह पर और हाथों पर, अल्लाह तो माफ करने वाला और बख्शने वाला है।

43. O you who believe! Do not approach prayer while you are drunken, until you understand what you say. And do not approach prayer until you have washed yourselves, while you are polluted (by sexual impurity); except when you are helpless and forced to pass-by (through the mosque). And if you are ailing, or on a journey, or one of you comes from privy, or you have been in contact with women, and you do not find water; then take for yourselves clean sand (or earth) and rub therewith your faces and hands. Verily, ALLAH is ever Pardoning, Forgiving.

بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے ﴿۴۳﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا تھا

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾

پھر بھی وہ بھٹکنا مول لے رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی ٹھیک راستے کو چھوڑ دو ﴿۴۴﴾

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى

اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمن کون کون سے ہیں کافی ہے اللہ نگہبانی کے لئے اور کافی

بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ

ہے اللہ مدد کرنے کے لئے ﴿۴۵﴾ یہودیوں میں ایسے بھی ہیں جو کلام کو بے ڈھب کرکے اس کے ٹھکانے کو

الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سن لیا مانیں گے نہیں اور تو بھی سن کر سنایا نہ جائے اور

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا

راعنا کہا انھوں نے اپنی زبان کو موڑ دے کر دین میں عیب لگاتے ہیں اور طعنے دیتے ہیں ان کے لئے

فِي الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا

بہتر تو اس وقت ہوتا جب وہ یہ کہتے کہ ہم نے سن لیا اللہ کا کلام ، اور مان بھی لیا اور کہتے کہ

وَاسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَ

سن لیجئے ہماری رعایت کیجئے تو ان کی بات ٹھیک ہوتی لیکن ان کی کفر بکواس کے سبب

لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾

اللہ نے ان پر لعنت کردی اب ان میں بہت تھوڑے لوگ ایمان لائیں گے ﴿۴۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا

اے وہ لوگو جن کو کتاب دی گئی تھی ایمان لاؤ اس کتاب پر جو ہم نے نازل فرمائی ہے جو تمہارے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ

پاس والی کتاب کو سچ بتلاتی ہے اس سے پہلے کہ ہم چہرے بگاڑ دیں اور (شکل بگاڑ کر) ان کو پیٹھ کی

وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا

طرف پلٹ دیں یا ان پر لعنت کریں جیسے سنیچر والوں پر ہم نے لعنت کی پھٹکار برسائی تھی

و۴۳ فرمایا نشے کی حالت میں نماز سے دور رہو، یہ حکم جب تھا کہ نشہ حرام نہیں ہوا تھا لیکن نماز سے مانع ہوا اسی طرح نیند یا بے ہوشی کی حالت میں اگر اپنے منہ سے کہا ہوا لفظ بھی نہ جانے تو اس حالت کی نماز بھی درست نہیں پھر فرمایا کہ حالت جنابت یعنی عورت سے صحبت کی ہو یا احتلام ہوگیا ہو تو بغیر غسل کئے نماز نہ ہوگی ہاں جب اس پر راستے میں لوگوں کے نماز پڑھنے کی جگہ پڑتی ہو اور حالت جنابت میں پانی لینے کے لئے یا مسلمانوں کے کسی اجتماعی کام کے لئے وہاں سے گزرنا پڑے تو بغیر ٹھہرے اس جگہ سے گزر جائے اس کی مزید تفصیل عربی کی مشہور تفسیر، تفسیر ابن کثیر اور تفسیر جلالین میں بیشتر روایات اور واقعات کے حوالے سے دیکھی جاسکتی ہے اہلِ ایمان مرد یا عورت سفر میں ہو یا ایسا بیمار ہو کر پانی سے نقصان کا اندیشہ ہو، یا پانی ہی نہ ملے اور غسل کی حاجت ہو تو ایسی تمام صورتوں میں تیمم کرلے، تیمم یہ ہے کہ پاک مٹی پر دونوں ہاتھ مارے اور منہ پر پھیرلے دوسری بار پھر دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر کہنیوں تک ہاتھ پھیرلے جنس مٹی ہر وہ چیز ہے جو زمین سے متعلق ہو آگ میں ڈالنے سے راکھ نہ بن سکے، مٹی سے ہی بنی نوع انسان کی پیدائش ہوئی اپنی پیدائش میں جانا گناہ سے بچاؤ ہے، اس لئے مٹی سے تیمم کرنے یعنی چہرے اور ہاتھوں کو ملنے سے بھی طہارت حاصل ہوتی ہے کوئی اگر یہ کہے کہ مٹی کے ملنے سے بظاہر طہارت تو نظر آتی نہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ پانی کے نہ ملنے کی صورت میں دینِ فطرت کی طرف سے کچھ نہ کچھ قاعدہ تو ہونا ہی چاہیے تھا اس کے علاوہ بھی اگر کوئی طریقہ بتلایا گیا ہوتا تب بھی ایسا ہی اعتراض ممکن تھا اس لئے جاننا چاہیے کہ مالک کا

44. भला तुम ने उन लोगों को न देखा जिन को किताब का एक हिस्सा दिया गया था फिर भी वह भटकना मोल ले रहे हैं और चाहते हैं कि तुम भी ठीक रास्ते को छोड़ दो।

44. Have you not seen those who were given a portion of the Book; even then purchasing the wrong path and intending that you too should go astray from the Right Path?

45. अल्लाह खूब जानता है तुम्हारे दुश्मन कौन कौन से हैं, काफ़ी है अल्लाह निगहबानी (संरक्षण) के लिए और काफ़ी है अल्लाह मदद करने के लिए।

45. ALLAH has full knowledge as to who are your enemies; but ALLAH is sufficient as a Protector and ALLAH is sufficient as a Helper.

46. यहूदियों में ऐसे भी हैं जो बात को बेढब करके उसके रूख को बदल देते हैं और कहते हैं हमने सुन लिया मानेंगे नहीं और तू ही सुन कि सुनाया न जाये और "राइना" कहा उन्होंने अपनी ज़बान को मोड़ देकर, दीन में ऐब लगाते हैं और छींटा कशी करते हैं उनके लिए अच्छा तो उस वक्त होता जब वह यह कहते कि हमने सुन लिया अल्लाह का कलाम और मान भी लिया और कहते कि सुन लीजिए हमारी रिआयत कीजिए तो उनकी बात ठीक होती लेकिन उनकी कुफ़्र वाली बकवास की वजह से अल्लाह ने उन पर लानत कर दी अब इनमें बहुत थोड़े लोग ईमान लायेंगे। (46)

46. Among the Jews are some who pervert words and change thereby, the meanings of the speech; and say: "We have heard and we disobey", and "Hear you; O you, without being made to hear!" and with a twist of their tongues said "RAINA"; and scoffing at the faith; and gives an aspersion to the religion. It would have been proper for them if they had said: "We have heard the Message of ALLAH and obey;" and more upright if they should have said: "(Please!) listen"; and "do make us understand." But ALLAH has cursed them for their unbelief, so they shall not believe except a few.

47. ऐ वह लोगो जिनको किताब दी गयी थी ईमान लाओ इस किताब पर जो हमने नाज़िल फरमायी है जो तुम्हारे पास वाली किताब को सच बतलाती है इस से पहले कि हम चेहरे बिगाड़ दें और (शक्ल बिगाड़ कर) उनको पीठ की तरफ पलट दें या इन पर लानत करें जैसे सनीचर (शनीवार) वालों पर हमने लानत की फिटकार बरसायी थी, और अल्लाह ने जो हुक्म कर दिया तो फिर होकर ही रहता है।

47. O you who were given the Book! Believe in the Book which WE have now sent down; it confirms that Scripture which is with you, before that WE may tarnish your faces, and (disfigure them;) turn them upon your backs, or WE may curse them as WE had cursed the people of ('Sabt') Saturdays. And what ALLAH commands is ever fulfilled.

لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا (٤٧)
اور اللہ نے جو حکم کردیا تو پھر ہوکر ہی رہتا ہے (٤٧)
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ
اللہ کبھی ایسے کو نہیں بخشے گا جو اس کے ساتھ کسی کو شریک کرے گا اور اس کے سوا
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى
جس کی چاہے گا مغفرت کردے گا اور جس کسی نے شریک ٹھہرایا اللہ کے ساتھ اس نے بڑا
اِثْمًا عَظِيْمًا (٤٨) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ
طوفان باندھا (٤٨) کیا تم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جو اپنے آپ کو مقدس بتلاتے ہیں بلکہ
بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا (٤٩)
اللہ جس کو چاہے پاکیزگی اور ستھرائی عطا کردے اور کسی پر بھی دھاگے برابر ظلم نہیں ہوگا (٤٩)
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى
دیکھتے جاؤ کہ اللہ پر کیسی جھوٹی باتیں باندھتے ہیں جو کھلا ہوا گناہ ثابت ہونے
بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا (٥٠) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا
کو کافی ہے (٥٠) بھلا تم نے دیکھا ان کا حال جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا
نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ
گیا تھا پھر بھی جبت (بتوں) اور طاغوت پر ایمان رکھتے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے
وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ
ہیں کہ ایمان والوں سے یہ لوگ بہت زیادہ اچھے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا (٥١) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ
راستے پر ہیں (٥١) ایسے لوگوں پر اللہ نے لعنت کردی اور جس
اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا (٥٢) ؕ
کسی پر اللہ نے لعنت کی پھٹکار برسائی تو اس کے لئے کسی کو بھی مددگار نہ پاؤ گے (٥٢)
اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ
کیا خدا کی بادشاہی میں ان کا کچھ حصہ ہے؟ پھر تو یہ لوگوں کو تل برابر
النَّاسَ نَقِيْرًا (٥٣) ۙ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى
بھی نہ دیں گے (٥٣) یا حسد کرتے ہیں ان لوگوں پر جن کو اللہ نے اپنے فضل

منزل ۱

جو حکم ہے وہ ہم پر لازم ہے دوسرے یہ کہ تیمم کا خیال رکھنے سے ہمیشہ پاکی ناپاکی کا دھیان بنا رہے گا اور پانی ملنے یا عذر ختم ہو جانے پر طہارت کی طرف دھیان جائے گا اور نجاست سے پاک ہونے کی فکر بھی رہے گی یہ نعمت کیا کم ہے ثابت ہوا کہ احساس طہارت کو زندہ رکھنے کے لئے یہ حکم ہمارے لئے آسمانی تحفہ ہے مزید تفصیل کے لئے دیکھئے حدیث کی کتاب مشکوٰۃ المصابیح۔ باب تیمم۔ فصل ثالث بحوالہ ابوداؤد شریف۔

ف۴۶ سورۂ بقرہ کی آیت ۱۰۴ میں اس کا ذکر آچکا ہے وہاں دیکھ لیا جائے سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا جس کے معنی ہوتے ہیں ہم نے سنا اور قبول کیا، اس کے بجائے سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا کہتے جس کے معنی ہوتے ہیں ہم نے سنا مگر مانیں گے نہیں۔ عصینا کے معنی ہوتے ہیں ہم نے نہیں مانا یہ لفظ زبان کو پیچ دے کر، مروڑ کر اس طرح کہتے کہ سننے والا اسے اَطَعْنَا سمجھے لیکن کہتے عَصَيْنَا تھے اس شرارت پر اللہ نے انھیں ملعون قرار دیا۔

ف۴۸ شرک آسمانی حکومت سے کھلی بغاوت ہے، شرک کے ساتھ کوئی عمل قابل قبول نہیں، مسلمان کو ہر طرح شرک سے بچنا چاہیے۔

ف۴۹ مذہب کے نام پر دکان داری کرنے والا گروہ ہمیشہ اپنے آپ کو عام انسانوں سے اعلیٰ و برتر مقدس و پاکباز ہونے کا دعویٰ کرتا ہے ایسے ڈھونگی اور بہروپیے لوگوں کے بارے میں جاننا چاہیے کہ تقدیس اور پاکیزگی تو اللہ جسے چاہتا ہے اس کے مرتبے کے مطابق عطا فرماتا ہے جھوٹے دعوے سے کچھ حاصل نہیں اللہ کے حضور کسی کی تقدیس اور پاکیزگی چھپ نہیں سکتی، اور کسی پاکیزہ مرتبے والے کو اجر حاصل کرنے میں ذرا بھی نقصان نہیں ہوگا پھر دنیا میں اپنی بڑائی اور شیخی بگھار کر گناہ مول لینا کہاں کی عقلمندی ہے؟

ع ۷ ۵

48. अल्लाह कभी ऐसे को नहीं बख़शेगा जो उसके साथ किसी को शरीक करेगा और उसके सिवा जिसको चाहेगा माफ कर देगा और जिस किसी ने शरीक ठहराया अल्लाह के साथ उसने बड़ा तूफ़ान बांधा।

48. Surely, ALLAH will never forgive him who sets up something with ALLAH; except that, HE may forgive anyone whom HE wills. And one who has joined aught with ALLAH, he has certainly fabricated a mighty storm.

49. क्या तुमने नहीं देखा उन लोगों को जो अपने आप को पवित्र बतलाते हैं बल्कि अल्लाह जिसको चाहे पवित्रता और सुथराई अता कर दे और किसी पर भी धागे बराबर ज़ुल्म नहीं होगा।

49. Have you not observed those who hold themselves to be pure? Nay, it is ALLAH who cleans and purifies whom HE wills; and none shall be wronged a whit.

50. देखते जाओ कि अल्लाह पर कैसी झूठी बातें बांधते हैं जो खुला हुआ गुनाह साबित होने को काफ़ी है।

50. Look! How they fabricate lies against ALLAH! And enough is that assertion as manifest sin.

7	8	4

51. भला तुमने देखा उनका हाल जिन को किताब का एक हिस्सा दिया गया था फिर भी "जिब्त" और "तागूत" पर ईमान रखते हैं और काफ़िरों के बारे में कहते हैं कि ईमान वालों से यह लोग बहुत ज्यादा अच्छे रास्ते पर हैं।

51. Have you seen them? Who were given a portion of the Book, even then, rely their faith upon idols and devils; and say about the disbelievers that they are better guided as regards the way, than the believers!

52. ऐसे लोगों पर अल्लाह ने लानत कर दी और जिस किसी पर अल्लाह ने लानत की फिटकार बरसाई तो उसके लिए किसी को भी मददगार न पाओगे।

52. They are those whom ALLAH has cursed, and he whom ALLAH curses, you will not find for him any saviour.

53. क्या ख़ुदा की बादशाही में इनका कुछ हिस्सा है? फिर तो यह दूसरे किसी को रत्ती बराबर भी न देंगे।

53. Have they a share in the kingdom of ALLAH? If so they will not give mankind a speck!

مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ
میں سے عطا کردیا سو ہم نے تو ایسا فضل ابراہیم کے گھرانے پر بھی کیا تھا کتاب

اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾
اور دانائی کے ساتھ ہم نے ان کو ایک بڑی سلطنت بھی عطا کی تھی ﴿٥٤﴾

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ
پھر ان میں سے کوئی تو کتاب پر ایمان لاکر امن میں آگیا اور کوئی اس سے ہٹ گیا کہ اس کو جہنم کی

وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا
بھڑکتی آگ کافی ہے ﴿٥٥﴾ جو لوگ منکر ہوئے ہماری آیات کے ان کو ہم

سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُھُمْ
آگ میں ڈال دیں گے جب جب ان کی کھال پک اور گل کر جھڑ جائے گی فوراً ہم دوسری

بَدَّلْنٰھُمْ جُلُوْدًا غَيْرَھَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ
کھال پہلی کھال کی جگہ پر بدل دیں گے تاکہ عذاب چکھتے ہی رہیں اللہ ہی

اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
زبردست حکمت والا ہے ﴿٥٦﴾ جو بھی ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
کام کرکے آئے ان کو ہم جنت کے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی

الْاَنْھٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَھُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ
ہوں گی یہاں پر ہمیشہ ہمیش کو یہ لوگ رہا کریں گے وہاں پر ان کے پاکیزہ اور صاف ستھرے جوڑے

مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُھُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ
باندھے جائیں گے اور ہم ان سب کو گھنی چھاؤں میں جگہ دیں گے ﴿٥٧﴾ اللہ تمہیں حکم

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَھْلِھَا ۙ وَاِذَا
دیتا ہے کہ امانت رکھنے والوں کی امانت انھیں برابر واپس کرو اور جب بھی لوگوں کے درمیان

حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ
جھگڑے کا فیصلہ کرو تو عدل و انصاف سے فیصلے کیا کرو، اللہ تو قرآن کے ذریعے

اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا
تم کو بہترین نصیحت فرماتا ہے بیشک اللہ سب کچھ دیکھتا سنتا

منزل ۱

ف ۵ ظاہر میں مذہبی چودھری بنے پھرتے ہیں، اللہ کے بارے میں نہایت جھوٹی باتیں بتلاتے پھرتے ہیں، مذہب کے نام پر جھوٹی رسمیں ایجاد کرتے ہیں اور عوام کو ان رسموں میں ایسا مشغول رکھتے ہیں کہ سادہ دین فطرت، اور صاف ستھری توحید، اور آخرت کا اصل عقیدہ عوام کے دلوں سے نکل جائے، پھر اپنی یہ دکانداری اللہ کے کسی نبی یا ولی کے نام پر چلاتے ہیں اور ان کو اللہ کے برابر ثابت کرنے میں شور و ہنگامہ کی ہولناک گڑگڑاہٹ سے زبان اور قلم کے آتشیں لاوے جاری کرتے ہیں، بہت سارے لوگوں کو راہ مستقیم سے ہٹا دیتے ہیں اور ایسی زہریلی فضا بنا دیتے ہیں کہ اس کو سرد کرنے کے لئے شہید کے مقدس خون کے چھینٹوں کی ضرورت پیش آجاتی ہے، یہ سب تماشہ آج بھی جاری ہے اس لئے فرمایا کر دیکھتے جاؤ۔ ع ۷

ف ۵۱ یہود کا ایک وفد مکہ گیا، ان میں دو عالم تھے۔ ایک حی بن اخطب، دوسرے کعب بن اشرف ان کو آنحضرت ﷺ سے دشمنی ہوئی، تو مکہ کے مشرکوں سے متفق ہوئے اور ان کی دوستی کے لئے بتوں کی تعظیم کی اور کہا کہ مسلمانوں سے تمہاری راہ بہتر ہے، یہ سب حسد اور بغض کی بنیاد پر تھا کہ نبوت اور ریاست، دین اور رسالت ہمارے سوا کسی اور میں کیوں ہوئی، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ جبت جادو ہے اور طاغوت شیطان ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ بدشگونی کرنا اور خیر و شر معلوم کرنے کے لئے جانوروں کو اڑانا، زمین میں خط کھینچنا کہ چھپی ہوئی بات معلوم ہو یہ سب جبت ہیں (امام احمدؒ)

ٹونے ٹوٹکے، جادو منتر، چوچا فال رمل یہ سب کام جو لوگ بھی کرتے ہیں وہ علمی سطح سے گر پڑتے ہیں پھر کتنا ہوتا ہو تو ان بے وقوفوں کو عقل کی آواز سنائی

54. या हसद करते हैं यानी जलते हैं उन लोगों पर जिन को अल्लाह ने अपने फज़्ल में से अता (प्रदान) कर दिया, सो हमने तो ऐसा फज़्ल इब्राहीम (अलैहिस्सलाम)के घराने पर भी किया था किताब और दानाई के साथ हमने इन को एक बड़ा राज्य भी प्रदान किया था।

54. Or do they envy the people whom ALLAH has granted out of HIS Grace? So such favour WE had granted to the house of Ibrahim also; along with the Book and wisdom WE had granted them a mighty kingdom.

55. फिर उन में से कोई तो किताब पर ईमान लाकर अमन (शान्ति) में आ गया और कोई इस से हट गया तो उसको जहन्नम की भड़कती आग काफी है।

55. Then, among them were some who believed in the Book and entered into 'peace'; and some others who turned aside from it; and enough is for them, the burning Fire of the Hell.

56. जो लोग इंकारी हुए हमारी आयतों के उनको हम आग में डाल देंगे जब जब उन की खाल पक और गल कर झड़ जायेगी फौरन हम दूसरी खाल पहली चमड़ी की जगह पर बदल देंगे ताकि अज़ाब चखते ही रहें अल्लाह ही ज़बरदस्त हिकमत वाला है।

56. Verily, those who disbelieved Our Revelations, them WE will cast into the Fire; and as often as their skins are about to peel off because of roasting and melting, WE shall change them for other skins, so that they may taste the punishment continuously. Truly, ALLAH is Ever Most Powerful, All-wise.

57. जो भी ईमान लाए और नेक काम करके आये उनको हम जन्नत के बाग़ों में दाखिल करेंगे जिन के नीचे नहरें बहती होंगी यहाँ पर हमेशा को यह लोग रहा करेंगे वहाँ पर उनके पाकीज़ा और साफ़ सुथरे जोड़े बांधे जायेंगे और हम उन सब को घनी छाँव में जगह देंगे।

57. But those who believed and came with righteous deeds, WE will admit them to the gardens of Paradise beneath which rivers flow, abiding there for ever; and therein will be made for them pure and clean match to each other; and WE will admit them to a sheltering shade ever deepening.

58. अल्लाह तुम्हें हुक्म देता है कि अमानत रखने वालों की अमानत उन्हें बराबर वापस करो जब भी लोगों के बीच झगड़े का फ़ैसला करो तो न्याय और इन्साफ से फैसले किया करो, अल्लाह तो इस क़ुरआन के ज़रिए तुमको सब से अच्छी नसीहत फरमाता है बेशक अल्लाह सब कुछ सुनता भी है और देखता भी है।

58. ALLAH commands that you should render back what ever is entrusted to you exactly the same to the owners thereof; and that when you judge between them of their disputes, judge with justice and equity. Thus ALLAH gives you excellent exhortation through this Quran; truly, ALLAH (only) is Seer and Hearer of everything.

بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ

ہے ﴿۵۸﴾ اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور رسول کا اور تم میں سے جن لوگوں کو کام

اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ

چلانے کے لئے صاحب اختیار بنایا گیا ہو ان کا بھی کہا مانتے رہو پھر بھی اگر کسی بات پر

تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ

تم میں اختلاف ہو جائے تو سب مل کر رجوع کرو اللہ اور رسول کی طرف اگر تم اللہ اور آخرت کے

اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ

دن پر ایمان رکھتے ہو تو (تم کو یہی کرنا ہوگا) اسی میں تمہاری بھلائی ہے اور اس

خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

کا انجام بھی بہت اچھا ہوگا ﴿۵۹﴾ آپ نے نہ دیکھا ان لوگوں کو جو دعویٰ

يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ

کرتے ہیں کہ ایمان لائے اس پر کہ جو آپ پر نازل ہوا اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى الطَّاغُوْتِ

نازل ہوا مگر ان کے ارادے یہ ہیں کہ اپنے قضیئے طاغوت (شیطان صفت سردار) کی طرف لے جائے ہیں

وَقَدْ اُمِرُوْۤا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ

جب کہ انھیں تو یہی حکم ہوا تھا کہ وہ طاغوت کے منکر ہو کر بغاوت کر دیں شیطان تو بہت چاہتا

اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

ہے کہ ان کو بہکا کر دور لے جا کر پھینک دے ﴿۶۰﴾ اور جب کہا جائے ان سے کہ اللہ نے جو

تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ

کلام نازل فرمایا ہے اس کی طرف آجاؤ اور رسول کے طرف کے ہو جاؤ تو تم نے دیکھ لیا کہ نفاق والے دوغلے لوگ تمہاری

الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَاۤ

طرف آنے میں دوسروں کو بہکاتے ہیں اور خود بھی پہلو بدلتے ہیں ﴿۶۱﴾ پھر کیسا ہی برا حال

اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ

ہوتا ہے ان لوگوں کا جب اپنے ہاتھوں کے کرتوت سے مصیبت کے شکار ہوتے ہیں پھر آتے ہیں اللہ کی قسمیں

جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّاۤ اِحْسَانًا

کھاتے ہوئے آپ کے پاس کہ ہمارا ارادہ تو اچھا تھا اور ہم تو میل ملاپ ہی چاہتے

منزل ۱

دیتی ہے، ایسے لوگ بے یقینی کے ملبے میں دب کر خود بھی مرتے ہیں اور ہدایت کی روشنی سے محروم رہتے ہیں اور اپنے ماننے والوں کو بھی زندہ دفن کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی کتاب کے علم کو چھوڑ کر جو کوئی بھی ایسی حرکت کرے اس کا دین سلامت نہ رہا۔

ف۵۶ یعنی جسم کے چمڑے جل جانے کے بعد قصہ ختم نہ ہوگا بلکہ فوراً دوسرے چمڑے جسم پر پیدا ہوتے جائیں گے تاکہ آگ کے عذاب سے کبھی وقفہ ہی نہ مل سکے (اللہ ہم کو محفوظ رکھے)۔

ع

ف۵۷ جنت میں عورت مرد کا جوڑا بندھے گا ہم نے ازواج کا ترجمہ بیوی یا عورت کے بجائے جوڑا کیا تاکہ معلوم ہو کہ اگر کوئی عورت جنت میں جاکر اپنے کافر خاوند سے چھوٹ گئی تو اسے بھی جنت میں کسی نیک مرد سے بیاہ دیا جائے گا لیکن دونوں جنت میں پہنچ گئے تو کیا کہنا سبحان اللہ یہاں کا جوڑا وہاں بھی باقی ہوگا اسی لئے دنیا میں ہر عورت مرد پر لازم ہے کہ ایمان اور نیک عمل کو لازم پکڑے ورنہ یہاں کے بندھے ہوئے جوڑے ٹوٹ جائیں گے آخرت میں تو صرف ایمان اور عمل صالح کی نسبت سے نئے سماج کی تشکیل ہوگی وہاں منکروں کافروں، مشرکوں کو ایمان والوں سے الگ کر دیا جائے گا۔

ف۵۸ یعنی امانت میں خیانت مت کرو اور جو فیصلہ کرو حق و انصاف سے کرو اللہ کی اس نصیحت پر جس نے بھی عمل کیا اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں سے مالا مال کر دے گا۔

ف۵۹ سماج اور معاشرے میں دین و دنیا کے کاموں پر مقرر صاحب اختیار مسلمان بادشاہ، قاضی مفتی، حاکم چودھری، سردار امام استاد وغیرہ جو بھی اللہ رسول کا حکم جاری کریں ان کی اطاعت لازمی ہے لیکن اگر کسی بات میں ذمے داروں سے اختلاف ہو جائے

59. ऐ ईमान वालो हुक्म मानो अल्लाह का और रसूल का और तुम में से जिन लोगों को काम चलाने के लिए साहिबे इख्तियार (अधिकारी) बनाया गया है उनका भी कहना मानते रहो फिर भी अगर किसी बात पर, तुम में झगड़ा हो जाये तो सब मिल कर पलट आओ अल्लाह और रसूल की तरफ अगर तुम अल्लाह और आख़ेरत के दिन पर ईमान रखते हो तो (तुम को यही करना होगा) इसी में तुम्हारी भलाई है और उसका अंजाम भी बहुत अच्छा होगा।

59. O you who believe! Obey the orders of ALLAH and the Messenger, and obey the men of authority, that is entrusted into them for proper workings, amongst you. Then if you differ in anything amongst yourselves, refer it to ALLAH and HIS Messenger, if you believe in ALLAH and the Last Day; (you ought to do this); only in this is betterment and in it only is fairest determination.

8	9	5

60. आपने न देखा उन लोगों को जो दावा करते हैं कि ईमान लाये उस पर जो आप (स.अ.व.स.) पर उतारा गया और उस पर भी जो आप से पहले उतारा गया मगर उनके इरादे यह हैं कि अपने झगड़े ताग़ूत (शैतान सिफत सरदारों) की तरफ ले जाते हैं जब कि उन्हें तो यही हुक्म हुआ था कि वह शैतान के इन्कारी हो कर बग़ावत कर दें शैतान तो बहुत चाहता है कि उनको बहका कर दूर ले जा कर फेंक दे।

60. Have you not observed them who claim that they have come to believe in what has been sent down to you, and also what has been sent down before you? And yet desiring to go for judgement in their disputes to false deities (chiefs of Shaitanic ilk); whereas they have been commanded to reject and rebel against them; but Shaitan zealously wishes to cheat and throw them faraway.

61. और जब कहा जाये उनसे कि अल्लाह ने जो कलाम नाज़िल फरमाया है उसकी तरफ आ जाओ, और रसूल की तरफ के हो जाओ तो तुमने देख लिया कि बिगाड़ वाले दोगले लोग तुम्हारी तरफ आने में दूसरों को बिचकाते हैं और खुद भी कतराते हैं।

61. And when it is said to them: "come to the scripture which ALLAH has revealed, and be among those who are linked with the Messenger"; you could have seen those people having malice and double dealings; they avert others and avoid themselves to come to you.

62. फिर क्या ही बुरा हाल होता है उनका जब अपने हाथों के करतूत से मुसीबत के शिकार होते हैं फिर आते हैं अल्लाह की कसमें खाते हुये आपके पास कि हमारा इरादा तो अच्छा था और हम तो मेल मिलाप ही चाहते हैं।

62. How regretful condition is theirs, when they are seized by misfortune wrought by their own hands, and then come to you swearing by ALLAH: "We meant only good-will and concord!"

وَتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ
ہیں (٦٢) ان کے دلوں کا حال تو بس اللہ ہی کو معلوم ہے تم ان کے پیچھے نہ پڑو
فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا
ہاں نصیحت ضرور کرتے رہو اور ان کو ایسی بات کہہ کر سمجھاتے رہو جو ان کے دل پر اثر
بَلِيغًا ﴿٦٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ
کرے (٦٣) جو بھی رسول ہم نے بھیجا تو اللہ کا یہ فرمان اس کے ساتھ تھا کہ اس کی اطاعت
بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ
کی جائے اور ایسے لوگ جو خود اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں اگر آپ کے پاس آتے اور اللہ سے اپنے گناہوں
فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا
کی معافی مانگتے اور رسول بھی اللہ کے حضور ان کے حق میں مغفرت کی درخواست کرتے تو یہ لوگ اللہ کو توبہ قبول
اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ
کرنے والا اور مہربان پاتے (٦٤) اے نبیؐ! قسم ہے آپ کے رب کی جب تک یہ لوگ اپنے تمام جھگڑوں
حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي
میں آپ ہی کا حکم قبول نہ کریں گے تب تک ان کو ایمان حاصل نہیں ہوگا۔ اور آپ کے فیصلے پر اپنے دل میں بھی خفا نہ
أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ
ہوں بلکہ آپ کا فیصلہ رضامندی اور خوشی سے قبول کریں اور ہر طرح سے تسلیم کریں (٦٥) اگر ہم
أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا
ان پر یہ حکم لگا دیتے کہ اپنی جان کو ہلاک کرو اور گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو اس حکم پر عمل نہ کر سکتے مگر بہت
مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ
تھوڑے سے لوگ اور اگر وہ صرف اسی پر عمل کرتے جو کچھ ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہت ہی
أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ
اچھا ہوتا اور زیادہ مضبوطی سے ثابت قدمی کا یہی طریقہ
تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾
ہے (٦٦) اور اگر وہ ہمارے حکم کے مطابق ہی کرتے تو ہم ان کو اپنے پاس سے بہت بڑا اجر دیتے (٦٧)
وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ
تب تو ہم ان کو سیدھی راہ پر چلا دیتے (٦٨) اور جو لوگ اللہ اور

منزل ۱

تو فیصلے کے لیے اس قضیے کو اللہ کی کتاب اور اس کے رسول حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی طرف سب مل کر رجوع کریں وہاں سے جو فیصلہ ملے سب مل کر اسے قبول کریں کہ اصل اطاعت تو اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

ف٦٠ صرف دعویٰ کرنے سے کام نہیں چلتا، تمام معاملات میں اللہ اور رسولؐ کے حکم پر راضی ہو کر چلے وہی مسلمان ہے طاغوت کی تفصیل، بقرہ آیت ٢٥٦ میں دیکھ لی جائے۔

ف٦٤ رسول کی اطاعت کرنا لازم ہے جو نافرمانی کرے وہ ظالم ہوا اور ظلم بھی خود اپنی جان پر کیا ایسے لوگ توبہ واستغفار کر کے اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں۔

ف٦٥ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ کا ترجمہ "اپنے تمام جھگڑوں میں" کیا گیا ہے "شجر" کے معنی درخت کے ہوتے ہیں درخت کو شجر اسی لئے کہتے ہیں کہ اس کی شاخیں ڈالیاں ریشے وغیرہ ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں اور الجھے ہوتے ہیں انسان کے سماجی اور معاشرتی معاملات میں بھی الجھن ہوتی ہے اور اختلافات بھی ہوتے ہیں اسی لئے شَجَرَ بَيْنَهُمْ فرمایا گیا ہے ہر مسلمان کو چاہیے کہ زندگی کے تمام معاملات اور دنیا و آخرت کی تمام باتوں میں اللہ کے رسول حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونے اور فیصلے کو اپنے اوپر لازم کرے اور اس فیصلے میں ہر طرح کے جانی و مالی نقصان کو خوشی خوشی قبول کرے اور دل میں بھی اللہ کے رسولؐ کی محبت کو خوب جمائے رکھے چاہے فیصلہ ہمارے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

ف٦٦ یعنی مالک کا حکم اگر یہ ہوتا کہ بندگی ایسی کرو کہ جان ہلاک ہو جائے اور گھر بار عورت چھوڑ کر جنگل میں نکل جاؤ تب بھی آدمی پر لازم تھا کہ اس حکم پر

63. उनके दिलों का हाल तो बस अल्लाह ही को मालूम है तुम इनके पीछे न पड़ो हाँ नसीहत ज़रूर करते रहो और इनको ऐसी बात कह कर समझाते रहो जो उनके दिल पर असर करे।

64. जो भी रसूल हमने भेजा तो अल्लाह का यह फ़रमान (आदेश) उसके साथ था कि उसकी इताअत (आज्ञा पालन) की जाये और ऐसे लोग जो खुद अपने आप पर जुल्म करते हैं अगर आपके पास आते और अल्लाह से अपने गुनाहों की माफी मांगते और रसूल भी अल्लाह से उनके हक में बख़शिश की दरख़ास्त करते तो यह लोग अल्लाह को तौबा कबूल करने वाला और बड़ा मेहरबान पाते।

65. ऐ नबी (स.अ.व.स.)! कसम है आपके पालनहार की जब तक यह लोग अपने सब झगड़ों में आप ही का हुक्म कबूल न करेंगे तब तक उनको ईमान हासिल नहीं होगा और आपके फैसले पर अपने दिल में भी ख़फ़ा न हों बल्कि आपका फैसला राज़ी ख़ुशी से कबूल करें और हर तरह से मान लें।

66. अगर हम इन पर यह हुक्म लगा देते कि अपनी जान को कत्ल करो, और घर बार छोड़ कर निकल जाओ तो इस हुक्म पर अमल न कर सकते मगर बहुत थोड़े से लोग और अगर वह सिर्फ इसी पर अमल करते जो कुछ उनको नसीहत की जाती है तो उनके हक में बहुत ही अच्छा होता और ज़्यादा मज़बूती से साबित क़दमी का यही तरीक़ा है।

67. और अगर वह हमारे हुक्म के मुताबिक़ ही करते तो हम उनको अपने पास से बहुत बड़ा बदला देते।

68. तब तो हम उनको सीधी राह पर चला देते।

63. ALLAH knows what is in their hearts; so do not concern about their integrity, but carry on exhorting them by an effective word that could reach to their inner selves.

64. Whenever WE sent a Messenger, it was always, with the command of ALLAH that he should be obeyed. And if they, who had been unjust to themselves, had come to you and begged forgiveness of ALLAH, and the Messenger too had begged forgiveness for them; they would have found ALLAH. Acceptor of repentance, Most Merciful.

65. O prophet! By your LORD! They can have no true faith until they accept your order as final in all their disputes! And then have no resentment even in their hearts! And they should accept your decree with total acceptance and pleasure, and submit with full submission.

66. If WE had ordered them (saying), "kill yourselves, and go forth from your houses," they could not have acted upon that order, but a few of them. And did they perform what they were exhorted to perform, it would have been far better for them. This is the only way to strengthen firm footings (in the belief).

67. If they had done as per Our order, WE would have given them from our presence a mighty wage.

68. In that case WE would have guided them to a path straight.

وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
رسول کے حکم پر چلتے رہتے ہیں وہ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا
مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ
جیسے نبی، صدیق اور شہید ہونے والے اور نیک لوگ اور یہ کیا
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ
خوب اچھے ساتھی اور رفیق ہیں ﴿۶۹﴾ یہ بڑا ہی فضل ہے اللہ کی طرف سے
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا
اور اللہ کو کافی ہے علم رکھنے والا ﴿۷۰﴾ اے ایمان والو اپنے بچاؤ اور حفاظت کا سامان ساتھ رکھا
حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَ اِنَّ
کرو پھر کوچ کرو جیسا موقع ہو ٹکڑیوں کی شکل میں بھی یا سب کے سب اکٹھے ہو کر بھی ﴿۷۱﴾ اور تم میں سے
مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ
کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو تیاری میں دیر لگا دیتا ہے (اور پیچھے رہ جاتا ہے) پھر اگر تم پر کوئی مصیبت
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾
پڑ جاتی ہے تو کہتا ہے کہ بہت اچھا ہوا اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا ﴿۷۲﴾
وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ
اور اگر تم کو اللہ کا فضل پہنچ جائے تو پھر اس طرح بات کرے گا جیسے تم میں اور اس میں کوئی دوستی
تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ
نہ تھی اور حسرت سے کہے گا کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو آج بہت ہی بڑی کامیابی
فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
حاصل کرلیتا ﴿۷۳﴾ جو لوگ دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے
الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ
بیچنا چاہتے ہوں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں لڑیں۔ جو کوئی اللہ کی راہ میں
يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ
لڑے پھر قتل کر دیا جائے یا غالب آجائے ہم اس کو بہت بڑا
نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ
اجر عطا کریں گے ﴿۷۴﴾ اور اللہ کی راہ میں لڑائی نہ کرلے میں تم کو

منزل ۱

عمل کرے مگر اللہ نے ایسا حکم نہیں دیا لہٰذا آدمی کو چاہیے کہ جو کچھ قرآن کا حکم ہو اور پیغمبر کی سنت ہو اسی پر عمل کرتا رہے اسلام ترکِ دنیا کی تعلیم نہیں دیتا کہ آدمی دنیا کو چھوڑ کر جنگلوں میں نفس کشی کرتا رہے خدا کو صرف وہی بات پسند ہے جو اس نے اپنی کتاب میں فرمائی اور جو کچھ نبی نے کر کے بتایا۔
ف۶۹ نبی اُسے کہتے ہیں جس کے پاس اللہ کی طرف سے وحی آتی ہو، صدیق اُسے کہتے ہیں جس کا دل وحی پر یعنی کلام اللہ پر خود گواہی دینے کے لئے اُبل پڑتا ہے۔ شہید وہ ہے جو اللہ کے حکم پر جان دے کر ثابت کر دیتا ہے کہ میں حق کا گواہ ہوں اور صالح وہ لوگ ہیں جن کی طبیعت نیکی کو قبول رکھتی ہے اور بدی سے نفرت رکھتی ہے۔ اب جو اہلِ ایمان اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے تابع رہیں تو ان کو آخرت میں انبیاء صدیقین شہداء اور صالحین کی دوستی اور پڑوس اور ساتھ میسر ہوگا سبحان اللہ
ف۷۰ یعنی اللہ جانتا ہے کہ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے درجہ میں عام لوگ نہیں آسکتے لیکن جو ایمان لاکر ان کی راہ پر چل پڑے گا، اللہ اسے مزید اپنے لطف و کرم سے نواز دے گا۔
ف۷۱ جنگ میں ہتھیار لے کر چلے جتنا بن پڑے ساتھ رکھے۔ لڑائی میں کوچ کرنے پر جیسا موقع ہو چھوٹے چھوٹے دستوں کی شکل میں یا سب کے سب ایک ساتھ مل کر دھاوا بول دیں فوج کا سردار جس طرح حالات کی مناسبت سے حکم دے ویسا عمل کرنا ضروری ہے۔
ف۷۲، ۷۳ یہ حال ہے منافق کا کہ حالات سخت ہوں تو جنگی تیاری میں دیر لگا کر بہانہ کر کے گھر میں بیٹھ رہے اگر ایمان والوں کو نقصان پہنچے تو خوش ہو جائے کہ بہت اچھا ہوا میں بچ گیا اور اگر اہلِ ایمان کامیاب ہوں تو حسد کرے کہ موقع ہاتھ سے نکل گیا، اگر لڑائی

69. और जो लोग अल्लाह और रसूल के हुक्म पर चलते रहते हैं वह उनके साथ होंगे जिन पर अल्लाह ने इनाम फ़रमाया जैसे नबी-सिद्दीक़ – और शहीद होने वाले और नेक लोग और यह क्या खूब अच्छे साथी और दोस्त हैं।

69. And whoever remains obedient to ALLAH and the Messenger, then they shall be with those whom ALLAH has blessed: from among the Prophets, the Truthful (to their covenant with ALLAH), and the Martyrs, and the Righteous. And how excellent are these as a company!

70. यह बड़ा ही फ़ज़्ल है अल्लाह की तरफ़ से और अल्लाह तो काफ़ी है इल्म रखने वाला।

70. This is a great bounty from ALLAH; and ALLAH is sufficient as Knower.

9	11	6

71. ऐ ईमान वालो अपने बचाव और हिफ़ाज़त का सामान साथ रखा करो फिर कूच करो जैसा मौक़ा हो टुकड़ियों की शक्ल में भी या सब के सब इकट्ठे होकर भी।

71. O you who believe! Keep with yourselves the provision of your guard and safety; and then sally forth as per occasion in small groups or all together.

72. और तुम में कोई कोई ऐसा भी है जो तैयारी में देर लगा देता है (और पीछे रह जाता है) फिर अगर तुम पर कोई मुसीबत पड़ जाती तो कहता है कि बहुत अच्छा हुआ अल्लाह ने मुझ पर इनाम किया कि मैं उनके साथ मौजूद न था।

72. And there is among you, who delays in preparation of assignment (and thereby would linger behind); then, if an ill befalls you, he says: "Well, ALLAH has been gracious to me in that I was not present with them."

73. अगर तुम को अल्लाह का फ़ज़्ल पहुँच जाये तो फिर इस तरह बात करेगा जैसे तुम में और उसमें कोई दोस्ती न थी और हसरत से कहेगा कि काश मैं भी इनके साथ होता आज बहुत बड़ी कामयाबी हासिल कर लेता।

73. And if a bounty comes to you from ALLAH, then, as if there had been no affection between you and him, he says: "Oh! I wish I had been with them! Then I would have achieved a great success.

74. जो लोग दुनिया की ज़िन्दगी को आख़िरत के बदले बेचना चाहते हों उनको चाहिए कि अल्लाह की राह में लड़ें जो कोई अल्लाह की राह में लड़े फिर क़त्ल कर दिया जाये या विजयी हो जाये हम उसको बहुत बड़ा अज्र अता करेंगे।

74. Let those, who aspire to sell the life of this world for the Hereafter, fight in the cause of ALLAH; and whoever fights in the Cause of ALLAH, and is slain or triumphs, WE shall bestow on him a great reward.

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

کیا عذر ہوسکتا ہے جب کہ بہت سے مرد عورت اور کمزور بچے تک دکچل دیے

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ

گئے ہیں اور بے بسی میں) دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار اس بستی سے

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

ہم کو نکال لے جس کے رہنے والے بڑے ظالم ہیں۔ اب تو کسی کو اپنی طرف سے ہمارا حمایتی بنا کر

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

کھڑا کردے اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کسی خاص مددگار کو بھیج دے ﴿۷۵﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جو ایمان والے ہیں وہ تو صرف اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو منکر ہیں وہ طاغوت

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ

کی راہ میں لڑتے ہیں تو تم بھی شیطان کے حمایتیوں کو قتل کردو یقیناً

الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ اَلَمْ تَرَ

شیطان کا داؤ پیچ بہت ہی کچا ہے ﴿۷۶﴾ کیا تم نے

اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا

نہیں دیکھا ان لوگوں کو جن سے کہا گیا تھا کہ ابھی اپنے ہاتھوں کو روک رکھو اور

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ

نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب ان پر لڑائی کا حکم لگایا گیا تو ان میں

الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ

سے ایک ٹولی لوگوں سے ایسی ڈرنے لگی جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے بلکہ اس

اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ

سے بھی زیادہ ڈر ان کو پڑ گیا اور کہنے لگے کہ اے رب ہمارے تو نے ہم پر لڑائی

عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ

کیوں فرض کردی تھوڑی مدت اور ڈھیل ہم کو کیوں نہ دی تم کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ تھوڑا سا ہے

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۟

اور صرف اللہ سے ڈرنے والوں کی آخرت بہت ہی بہتر ہے اور تمہارا وہاں دھاگے برابر

میں شریک ہوتا تو خوب اپنا نام چمکتا اور مجاہد کہلاتا اور مالِ غنیمت ہاتھ آجاتا۔

ف ۷۵ معلوم ہوا کہ جہاد کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ظلم بند کرنے کے لئے خود ظالموں جابروں پر حملہ کرکے ان کے پنجے سے مظلوم اہلِ ایمان کو چھڑایا جائے یہ جہاد فی سبیل اللہ کی ایک قسم ہے۔

ع

75. और अल्लाह की राह में लड़ाई न करने में तुम को क्या उज़्र (मजबूरी) हो सकती है जब की बहुत से मर्द, औरत और कमज़ोर बच्चे तक (कुचल दिये गये हैं और वे बसी में) दुआ करते हुये कहते हैं कि ऐ हमारे पालनहार इस बस्ती से हम को निकाल ले जिसके रहने वाले बड़े ज़ालिम हैं अब तू किसी को अपनी तरफ से हमारा सहायक बना कर खड़ा कर दे और हमारे लिए अपने पास से किसी ख़ास मददगार को भेज दे।

75. And on what pretext you could remain abstain now, from fighting in the Cause of ALLAH? When many among men, women and weak children are (oppressed and being helpless) supplicating thus: "O our LORD! Rescue us from this town whose people are oppressors; and raise for us from YOU, one who will protect, and raise for us from YOU, one who will help!"

76. जो ईमान वाले हैं वह तो सिर्फ अल्लाह की राह में लड़ते हैं और जो इन्कारी हैं, वह "ताग़ूत" (यानी शैतान) की राह में लड़ते हैं तो तुम भी शैतान के मददगारों को कत्ल करो यकीनन शैतान का दावपेच बहुत ही कमज़ोर है।

76. Those who believe fight only in the way of ALLAH, and those who disbelieve fight in the way of the devil; so you ought to kill the supporters of Shaitan. Verily, the craft of Shaitan is ever feeble.

| 10 | 6 | 7 |

77. क्या तुमने नहीं देखा उन लोगों को जिन से कहा गया था कि अभी अपने हाथों को रोक रखो और नमाज़ को क़ायम रखो और ज़कात देते रहो फिर जब उन पर लड़ाई का हुक्म लगाया गया तो उनमें से एक टोली लोगों से ऐसी डरने लगी जैसे अल्लाह से डरना चाहिए बल्कि उस से भी ज़्यादा डर उनको पड़ गया और कहने लगे कि ऐ रब हमारे, तू ने हम पर लड़ाई क्यों फर्ज़ कर दी थोड़ी मुददत और ढील हम को क्यों नहीं दी, तुम कह दो कि दुनिया का फ़ायदा थोड़ा सा है और सिर्फ अल्लाह से डरने वालों की आख़िरत बहुत ही अच्छी है तुम्हारा वहाँ धागे बराबर भी नुक़्सान न होगा।

77. Have you not seen those who were told to hold back their hands, and establish regular prayer, and pay the poor due? But when the fighting was ordained for them, a section of them took fright of people in a manner that should have been for ALLAH only; or even more! And they said: "Our LORD! Why have you ordained for us fighting? Why have you not granted us further respite for a short period (even)?" Say; "short is the enjoyment of this world! And the Hereafter is for those only who fear ALLAH, and that is far better; and you shall not be put to loss there, not even to the extent of a whit of thread."

وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿۷۷﴾ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ
بھی نقصان نہ ہوگا ﴿۷۷﴾ جہاں بھی تم رہوگے موت ہر حال میں تم کو
الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَإِن تُصِبْهُمْ
آپکڑے گی اگر مضبوط قلعے میں بھی محفوظ رہوگے (تب بھی موت سے بچ نہیں سکتے) اگران کو
حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ
کوئی کامیابی ہوتی ہے تو (ٹھیک ہے) کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے آئی لیکن اگران کو ناکامی
سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ
ہاتھ آتی ہے (تو نبی کی تدبیر پر الزام رکھ کر) کہتے ہیں کہ یہ تمہاری وجہ سے ہوئی۔ آپ کہہ دو کہ سب
اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ
کچھ اللہ کی طرف سے ہی ہوتا ہے ان لوگوں کا کیا ہی بُرا حال ہے کہ کوئی بات ٹھیک سے کچھ ہی نہیں
حَدِيثًا ﴿۷۸﴾ مَّا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا
پاتے ﴿۷۸﴾ اے آدمی تجھ کو جو کچھ بھی راحت اور خوشحالی آئے تو وہ سب کچھ اللہ کی طرف سے
أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ
ہوتی ہے اور اگر کوئی تکلیف آپڑے تو اُس کا سبب تیرا نفس ہے اور اے نبیؐ ہم نے آپ کو
لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿۷۹﴾ مَّن يُطِعِ
انسانوں تک پیغام پہنچانے کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اس پر اللہ کی گواہی کافی ہے ﴿۷۹﴾ جس نے رسول کا حکم
الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ
مانا اس نے دراصل اللہ کا حکم مان لیا اور جو اُلٹا پھر گیا تو ہم نے آپ کو ان کی نگرانی کے لئے تو بھیجا
عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ
نہیں ہے ﴿۸۰﴾ خود آکر کہتے ہیں کہ ہم کو حکم ماننا قبول ہے اور آپ
عِندِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ
کے پاس سے باہر جاکر بعض لوگ رات میں چھپ کر آپ کے قول کے خلاف مشورہ
وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ
کرتے ہیں یہ لوگ جو بھی چھپا کر طے کرتے ہیں اللہ نے سب کچھ لکھ رکھا ہے اب تم ان کی
عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۸۱﴾ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ
پرواہ مت کرو اور اللہ پر بھروسہ قائم رکھو سب کام بنانے کو اللہ کافی ہے ﴿۸۱﴾ کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں

منزل ۱

نوٹ ایمان والے بہت ستائے جاتے تھے اور مشرک ان کو بہت ایذا دیتے تھے اللہ نے مسلمانوں کو جوابی ہاتھ اٹھانے کو منع کر کے نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا اور لڑنے سے روک دیا تھا تاکہ نماز اور زکوٰۃ کے سہارا پکڑ کر اچھی سی تربیت ہو جائے اور خوب اچھی طرح تقویٰ کی مشق کر کے جان و مال کی محبت سے چھٹکارا حاصل کر کے پہلے تیار ہو جائیں ایک مدت کے بعد لڑائی کا حکم اپنے وقت پر آگیا تو کچھ لوگ کنارہ کشی اختیار کرنے لگے اور آدمیوں سے خطرہ کر کے گھبرانے لگے اب بھی مسلمانوں کو چاہیے ہاتھ نہ اٹھائیں بلکہ صبر و ضبط سے کام لے کر نماز و زکوٰۃ کا بندوبست قائم کریں پھر جیسے حالات سامنے ہوں حسن تدبیر سے حل کریں اور کبھی ہاتھ اٹھانے کا موقع آئے تو اللہ کا نام لے کر اٹھ کھڑے ہوں اور دو دو ہاتھ کر ڈالیں اس ترتیب کے بغیر لڑائی کی بات نے بنے کام بھی بگڑ سکتے ہیں۔

نوٹ ایک بار لڑائی کا فیصلہ ہونے پر موت سے ڈر کر قدم پیچھے نہیں ہٹانا چاہیے فتح ہو لے پر اللہ ہی کی طرف نسبت کرنا چاہیے لیکن اگر ناکامی ہو تو اپنی کمزوری پر نظر ڈالنے کے بجائے سردار کو طعنہ دینا اطاعت کے خلاف بات ہے آج بھی مسلمانوں کو اپنے سرداروں کی بات ہر طرح ماننا چاہیے کام کا بننا بگڑنا سب کچھ اللہ کے ہاتھ ہے۔

نوٹ بندے کو چاہیے کہ بھلائی اور کامیابی نیز فتح کو اللہ کا انعام اور فضل سمجھے اور تکلیف و ناکامی کو اپنی کوتاہی کا سبب جانے نبی کو اللہ نے اپنا پیغام دے کر بھیجا ہے اس پر عمل کا نتیجہ ہر آدمی کے ایمان اور اطاعت سے ظاہر ہوگا سب کے اعمال کو اللہ خوب دیکھ رہا ہے اسی کا مشاہدہ کافی ہے

نوٹ یہ حال ہے منافق کا جو دو دل

78. जहाँ भी तुम रहोगे मौत हर हाल में तुमको आ पकड़ेगी अगर मज़बूत किलों में भी महफूज़ रहोगे (तब भी मौत से बच नहीं सकते) अगर उनको कामयाबी होती है तो (ठीक ही) कहते हैं कि यह अल्लाह की तरफ से आयी लेकिन अगर उनको नाकामी हाथ आती है (तो नबी की तदबीर पर इलज़ाम रख कर) कहते हैं कि यह तुम्हारी वजह से हुई आप कह दो कि सब कुछ अल्लाह की तरफ से ही होता है उन लोगों का क्या ही बुरा हाल है कि कोई बात ठीक से समझ नहीं पाते।

78. Death shall overtake you where so ever you may be; even though you secure yourselves in strong förtress (you can not escape from death). If they get any success (well,) they say: "this is from ALLAH!" but if they face any failure, (blame Prophet's strategy) and say: "this is because of you." Say you: "All things are from ALLAH." What a pitiable condition is of them that they do not understand any thing correctly!

79. ऐ आदमी तुझ को जो कुछ भी सुख चैन और खुशहाली आये तो वह सब कुछ अल्लाह की तरफ से होती है और अगर कोई तकलीफ आ पड़े तो इस का संबंध और सबब ऐ इन्सान तेरी तरफ है। और ऐ नबी हमने आप को इन्सानों तक पैग़ाम पहुँचाने के लिए रसूल बना कर भेजा है इस पर अल्लाह की गवाही काफ़ी है।

79. O man! Whatever of luxury and happiness reaches you, it is all from ALLAH; but whatever of evil befalls you, is from your own self. And O Prophet! WE have sent you as a messenger towards the mankind; and ALLAH is sufficient as a Witness over it.

80. जिसने रसूल का हुक्म माना उसने वाक़ई अल्लाह का हुक्म मान लिया और जो उलटा फिर गया तो हमने आपको उनकी निगरानी के लिए तो भेजा नहीं है।

80. He who obeys the Messenger, has indeed obeyed ALLAH; and he who turns away, then WE have not sent you as a watcher over them.

81. खुद आकर कहते हैं कि हम को हुक्म मानना कबूल है और आपके पास से बाहर जाकर कुछ लोग रात में छुप कर आप की बात के खिलाफ सलाह करते हैं यह लोग जो भी छुपा कर तय करते हैं अल्लाह ने सब कुछ लिख रखा है अब तुम इनकी परवाह मत करो और अल्लाह पर भरोसा क़ायम रखो सब काम बनाने को अल्लाह काफ़ी है।

81. They present themselves and say: "We submit to your command." But when they leave you, a section of them secretly plan by night, against what you say. Hence ALLAH records all that they secretly decide; so have no anxiety on their account and put your trust in ALLAH. Indeed ALLAH is sufficient as a Disposer of all affairs.

الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ
کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو یہ اس میں بڑا
اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ
اختلاف پاتے ﴿٨٢﴾ اور جب ان کے پاس کوئی خبر آتی ہے امن کی یا خوف
اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ
کی تو اس کو خوب مشہور کرکے افواہ پھیلا دیتے ہیں اور اگر یہ لوگ اس خبر کو رسول اللہ
اِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ
کے پاس پہنچا دیتے یا اپنے ذمہ دار لوگوں کے حوالے کرتے تو اس کی جانچ پڑتال کرنے والے اس کی
مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ
صحیح حقیقت کا پتہ لگا لیتے اگر تم پر اللہ کا فضل و کرم اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو کچھ کو چھوڑ کر دوسرے لوگ
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا
شیطان کے پیچھے چل پڑ سکتے تھے ﴿٨٣﴾ بس آپ تو لڑتے جاؤ اللہ کی راہ میں آپ پر صرف اپنی
تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ
جان کی ذمہ داری ہے اور تاکید کرکے ایمان والوں کا حوصلہ بڑھاتے رہو ایسا کروگے تو بہت قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ
اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ
انکاری لوگوں کی لڑائی کا زور توڑ ڈالے گا اور اللہ کا زور جنگ بہت زیادہ سخت ہے اور لڑائی کو بند کر دینے میں بھی اس کی
اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ
طرف سے کڑی کاروائی ہوتی ہے ﴿٨٤﴾ جو کوئی اچھے کام کی سفارش کرے تو اس میں سے ایک حصہ اس کے
نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ
نصیب میں بھی آئے گا اور جو کوئی بُرے کام کی سفارش کرے تو اس پر بھی اس بُرے کام کا بوجھ آپڑے گا
لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾
اور اللہ تو ہر چیز پر نگہبان ہے اور ہر وقت موجود ہے ﴿٨٥﴾
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ
اور تم کو جب کوئی سلام کرے تو اس سے بہتر الفاظ میں یا ویسے ہی الفاظ میں سلام کا جواب
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
لوٹا دیا کرو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ﴿٨٦﴾ اللہ کے سوا کوئی بھی

النصف

بات کرتا ہے، منہ پر اقرار کرے اور پیٹھ پیچھے خفیہ کاروائی سے نقصان پہنچانے کے لئے جماعت کے اندر اپنی ٹولی بنائے۔

ف۸۲ مخلوق کی بات اپنے حال کے مطابق ہوتی ہے غصہ میں مہربانی کی طرف دھیان نہیں ہوتا اگر کسی پر خوش ہوئے تو اس کی غلطی کو ٹال گئے کسی نے کوتاہی کی تو احسان کرنا بند کر دیا لیکن قرآن جو اللہ کا کلام ہے اس میں ہر چیز کے بیان میں جہاں ایک چیز کو اجاگر کرنا ہوتا ہے وہیں دوسرے پہلو پر بھی نظر ہوتی ہے اوپر کی آیات میں منافق لوگوں کا بیان تھا مگر سب کو ایک ساتھ نہیں کہا بلکہ یہ فرمایا کہ ان میں کے بعضے ایسے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ ایسا غلط کام کرتے ہیں اگر یہ کسی مخلوق کا کلام ہوتا تو غصہ کی حالت میں سبھوں کو ایک ساتھ نشانہ بنا دیا جاتا اور فوراً معلوم ہو جاتا کہ بدلے اور انتقام میں قصورواروں کے ساتھ بے قصوروں کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ چنانچہ معلوم ہوا کہ یہ اللہ کا کلام ہے اسی لئے اس میں کوئی تفاوت نہیں ہے۔

ف۸۳ کہیں سے کوئی اچھی یا بری خبر ملے تو مسلمان کو چاہئے کہ اپنے امیر سردار یا نائب تک اس خبر کو پہنچا دے جب تک ذمہ دار لوگ صحیح حالات کا پتہ لگا کر اعلان نہ کریں تب تک عوام میں اس خبر کو شہرت نہ دینا چاہئے اس طریقہ سے لوگوں کو بدگمانی سے بچایا جا سکتا ہے۔

82. क्या ये लोग क़ुरआन में ग़ौर नहीं करते अगर यह अल्लाह के सिवा किसी और का कलाम होता तो ये इसमें बड़ा फ़र्क़ पाते।

82. Do they not then ponder in the Qur'an? Had it been from other than ALLAH, they would surely have found therein much contradictions.

83. जब उनके पास कोई ख़बर आती है अमन की या ख़ौफ़ की तो उसको ख़ूब मशहूर करके अफ़वाह फैला देते हैं और अगर यह लोग उस ख़बर को अल्लाह के रसूल के पास पहुंचा देते या अपने ज़िम्मेदार लोगों के हवाले करते तो इसकी जाँच पड़ताल करने वाले उसकी सही हक़ीक़त का पता लगा लेते अगर तुम पर अल्लाह का फ़ज़्ल व करम और उसकी रहमत न होती तो कुछ को छोड़ कर दूसरे लोग शैतान के पीछे चल पड़ते।

83. When there comes to them any news of peace, or fear they spread it around and make it known among the people. But if only they had referred it to the Messenger, or to those charged with authority among them; the proper investigators would have investigated about its facts. Had it not been for the Grace and Mercy of ALLAH upon you, many amongst you would have followed Shaitan, save a few of you.

84. बस आप तो लड़े जाओ अल्लाह की राह में आप पर सिर्फ़ अपनी जान की ज़िम्मेदारी है और ताकीद करके ईमान वालों का हौसला बढ़ाते रहो ऐसा करोगे तो बहुत क़रीब है कि अल्लाह इन्कारी लोगों की लड़ाई का ज़ोर तोड़ डालेगा और अल्लाह की जंगी ताकत बहुत ज़्यादा सख़्त है और लड़ाई को बन्द कर देने में भी उसकी तरफ़ से कड़ी कार्यवाही होती है।

84. Then fight in the Cause of ALLAH; you are not responsible except for yourself; and encourage the believers; then it may be that ALLAH will cripple the might of the disbelievers. And ALLAH is stronger in Might, and chastises severely, if the fight is closed abruptly (against HIS will).

85. जो कोई अच्छे काम की सिफ़ारिश करे तो उसमें से एक हिस्सा उसके नसीब में भी आयेगा और जो कोई बुरे काम की सिफ़ारिश करे तो उस पर भी उस बुरे काम का बोझ आ पड़ेगा और अल्लाह तो हर चीज़ पर निगेहबान है और हर समय मौजूद है।

85. He who intercedes for a good cause, his shall be a portion therefrom; and he who intercedes for an evil cause, his shall be also a responsibility thereof; and ALLAH is ever Witness and Controller of everything.

86. और तुमको जब कोई सलाम करे तो उस को अच्छे शब्दों में या वैसे ही शब्दों में सलाम का जवाब लौटा दिया करो बेशक अल्लाह हर चीज़ का हिसाब लेने वाला है।

86. When you are greeted by some one, greet in return with better words than that, or at least return it equally. Certainly ALLAH is Account Taker of all things.

إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ
معبود نہیں وہ تم سب کو قیامت کے دن لاکر جمع کرے گا اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ کی بات سے
وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا (۸۷) فَمَا لَكُمْ فِي
زیادہ سچ بات اور کس کی ہو سکتی ہے؟ (۸۷) تم کو کیا ہو گیا کہ تم
الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا ۚ
منافقوں کے بارے میں فیصلہ کرنے میں دو طرف ہو رہے ہو اللہ نے تو ان کے کرتوت کے سبب انھیں
أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَن يُضْلِلِ
الٹا پھیر دیا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جسے اللہ نے راہ سے دور پھینک دیا اسے تم ہدایت پر لے آؤ گے؟ اور خوب سمجھ
اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا (۸۸) وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ
لو کہ جس کو اللہ راہ نہ دے تم اس کے واسطے کبھی راہ نہ پاؤ گے (۸۸) یہ تو چاہتے ہیں تم بھی انکاری بن جاؤ جیسے یہ
كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۖ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ
انکاری ہیں تاکہ تم اور وہ سب برابر ہو جاؤ بس اب تم ان میں سے کسی کو اپنا ساتھی نہ
أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا
بناؤ جب تک اللہ کی راہ میں یہ لوگ ہجرت کرکے (تمہارے پاس) نہ آجائیں اور اگر اس
فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ ۖ وَلَا
بات کو وہ قبول نہ رکھیں تو اُن کو جہاں بھی پاؤ پکڑو مارو اور پھر اُن میں سے کسی کو بھی اپنا
تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (۸۹) إِلَّا الَّذِينَ
ساتھی اور مددگار مت بناؤ (۸۹) البتہ وہ لوگ جو کسی
يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ
ایسی قوم کے ساتھ رہتے ہیں جس سے تمہارا کوئی صلح نامہ طے ہو گیا ہے یا ایسے لوگ جو تمہارے پاس
حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَن يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا
اس غرض سے آتے ہیں کہ ان کے سینے تنگ ہو چکے ہیں کہ آیا تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں کیا کریں
قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ
ان کے سمجھ میں نہیں آتا۔ اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر زور آزمائی کرنے دیتا اور تم سے یہ لوگ لڑنے بھی لگتے
فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ
بس اگر ایسے لوگ تم سے کنارہ کش رہیں اور لڑائی نہ کریں اور تمہاری طرف صلح کا ہاتھ بڑھائیں تو

ع ۱۱/۸

ف۸۸ یہ ان لوگوں کا حال ہے جو کافروں کے علاقے میں رہتے تھے اور جنگی کاروائی میں مسلمانوں کے لئے ایک بڑا مسئلہ بن گئے تھے جو دل سے تو اسلام کو قبول نہیں رکھتے تھے مگر ظاہر میں جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی جماعت سے ملاپ بھی جتاتے تھے اس غرض سے کہ مسلمانوں کی فوج اگر ہماری قوم پر آپڑے تو اس تعلق کے سبب ہماری جان و مال کی حفاظت ہو سکے یہ منافقین موقع آنے پر دوغلا پن بھی بتاتے اور جنگی کاروائی میں مسلمانوں کے خلاف سازش میں شریک ہو جاتے تھے مسلمانوں کو لڑائی میں اُن کے خلاف کھل کر فیصلہ کرنے میں دقت ہو جاتی تھی بلکہ لڑائی میں اُن کے ظاہری ایمانی تعلق کا لحاظ رکھنا ضروری ہو جاتا، ان ہی کی وجہ سے کبھی کبھی مسلمانوں میں آپس میں اختلاف پڑا، ایک گروہ کا خیال ہوا کہ اُن سے تعلق توڑ دیا جائے تاکہ ایک طرف ہو جائیں دوسرے گروہ نے کہا کہ ان سے تعلق باقی رکھنا چاہئے تاکہ وہ کھل کر ایمان لے آئیں اللہ نے فرمایا جس کو میں راہ نہ دوں اسے تم کیا راہ بتا سکو گے؟

ف۸۹ آیت نمبر ۸۸ میں جن لوگوں کا ذکر تھا اس آیت میں صاف حکم آگیا کہ اگر اپنے ایمان میں وہ سچے ہیں تو مسلمانوں کے ساتھ وہ ہجرت کریں ورنہ جہاد کی کاروائی میں ان کا بچاؤ نہیں کیا جائے گا

87. अल्लाह के सिवा कोई भी मअबूद नहीं वह तुम सब को क़ियामत के दिन ला कर जमा करेगा इसमें कोई शक नहीं और अल्लाह की बात से ज़्यादा सच बात और किस की हो सकती है।	87. ALLAH! There is none to be worshipped but HE; surely, HE will gather you together on the Day of Resurrection about which there is no doubt; and who could be more truthful in discourse than ALLAH? 11 11 8
88. तुमको क्या हो गया कि तुम मुनाफ़िक़ों के बारे में फैसला करने में दो तरफ हो रहे हो अल्लाह ने तो उनके करतूत के सबब उन्हें उल्टा फेर दिया क्या तुम ये चाहते हो कि जिसे अल्लाह ने राह से दूर फेंक दिया उसे तुम हिदायत पर ले आओगे? और खूब समझ लो कि जिस को अल्लाह राह न दे तुम उसके वास्ते कहीं से राह न पाओगे।	88. What is the matter with you that you are divided into two sides in deciding about hypocrites, whereas ALLAH has turned them reversed because of their evil deeds? Do you wish to guide him, whom ALLAH has thrown out of the way? And understand well, that whom ALLAH gives not the way (of rectitude) you will never find for him the way from any where.
89. यह तो चाहते हैं तुम भी इन्कारी बन जाओ जैसे यह इन्कारी हैं ताकि तुम और वह सब बराबर हो जाओ बस अब तुम उनमें से किसी को अपना साथी न बनाओ जब तक अल्लाह की राह में यह हिजरत (स्वदेशत्याग) करके (तुम्हारे पास) न आ जायें और इस बात को वह कबूल न रखें तो उनको जहाँ भी पाओ पकड़ो मारो और फिर उनमें से किसी को भी अपना साथी और मददगार मत बनाओ।	89. They wish that you too should become rejecters as they are; so that you and they all become equal. So take not as friend any of them till they emigrate in the way of ALLAH (and come to you). But if they do not accept this, catch hold of them and beat them wherever you find them, and take no one as friend or helper from them.
90. अलबत्ता वह लोग जो किसी ऐसी क़ौम के साथ रहते हैं जिस से तुम्हारा कोई सुलह नामा तय हो गया है या ऐसे लोग जो तुम्हारे पास इस मकसद से आते हैं कि उनके सीने तंग हो चुके हैं कि तुमसे लड़ें या अपनी क़ौम से लड़ें क्या करें उनके समझ में नहीं आता अगर अल्लाह चाहता तो इन को तुम पर ज़ोर आज़माई करने देता और तुम से यह लोग लड़ने भी लगते बस अगर ऐसे लोग तुम से अलग रहें और लड़ाई न करें और तुम्हारी तरफ सुलह का हाथ बढ़ायें तो अल्लाह ने तुम्हारे लिए उनके ख़िलाफ लड़ने का रास्ता नहीं रखा।	90. Except those who live along with a community, between you and whom, there is a treaty (of peace),- or those who approach you with their hearts restraining from fighting with you, as well as fighting their own people,- confused as to what to do and not to do; had ALLAH willed, HE would have given them power over you and they would have fought too;- so if they withdraw from you, and fight not against you, and offer you peace, then ALLAH has kept no way open for you to fight against them.

السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾

اللہ نے تمہارے لئے ان کے خلاف لڑنے کا راستہ نہیں رکھا ﴿۹۰﴾

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَ

دوسرے کچھ ایسے لوگ بھی تم پاؤ گے جو چاہتے تو ہوں گے کہ تم سے اور اپنی قوم سے

يَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا

بے خطر ہو کر امن سے رہیں مگر جب کسی فتنہ فساد میں انھیں پلٹایا جاتا ہے تو اس میں

فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ

اوندھے منھ کود پڑتے ہیں پھر ایسے لوگ اگر تمہارے مقابلے سے نہ ہٹ جائیں اور

وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

صلح سے پیش نہ آئیں اور اپنے ہاتھ نہ روک لیں تو جہاں انھیں پاؤ پکڑلو اور مار

ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا

ڈالو ان پر ہاتھ اٹھانے کے لئے ہم نے تم کو کھلی اجازت دے دی

مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا

ہے ﴿۹۱﴾ ان جانے میں بھول چوک کے سوا ایمان والے کا کام نہیں کہ ایمان والے

خَطَاً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

کو مار ڈالے اور جس نے کسی مومن کو بھول سے بھی قتل کر دیا تو اسے ایک مسلمان (غلام) کی گردن آزاد

مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

کرنی ہوگی اور قتل کے پورے ہرجانے کی رقم مقتول کے گھر والوں کو سونپنی ہوگی مگر وہ لوگ

يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ

اس رقم کو خود ہی معاف کر دیں تو اور بات ہے پھر اگر یہ مقتول مسلمان کسی ایسی قوم کا

مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ

ہو جو تمہاری دشمن ہو تو صرف ایک مسلمان (غلام) کی گردن آزاد کرنی ہوگی۔ اور اگر یہ مقتول کسی

مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ

ایسی قوم کا آدمی تھا جن کے ساتھ تمہارا صلح نامہ ہو چکا ہے تو خون بہا کی پوری مقدار

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ

اس مقتول کے عزیزوں کو دینا ہوگا اور ایک مسلمان (غلام) کی گردن بھی آزاد کرنی ہوگی

ف۔ جن کافروں کے ساتھ مسلمانوں کا سمجھوتہ ہو گیا ہو یا ایسے غیر مسلم جو نہ تو مسلمانوں سے لڑنا چاہتے ہیں اور نہ ان کی طرف سے لڑنا چاہتے ہیں ان کے خلاف بھی لڑنا منع ہے۔

ف۔ کچھ لوگ نہ تم سے لڑنا چاہتے ہیں نہ اپنی قوم سے مگر فتنہ و فساد کی افواہ میں ان کے ارادے بدل جائیں اور اپنی قوم کا غلبہ دیکھ کر مسلمانوں پر ٹوٹ پڑیں تو تم بھی ان پر ہاتھ چلا دو۔

91. दूसरे कुछ ऐसे लोग भी तुम पाओगे जो चाहते होंगे कि तुम से और अपनी क़ौम से बेखतर हो कर अमन से रहें मगर जब किसी फ़ितना फ़साद में उनहें उलझाया जाता है तो उसमें औंधे मुँह कूद पढ़ते हैं फिर ऐसे लोग अगर तुम्हारे मुक़ाबले से न हट जायें और सुलह से पेश न आयें और अपने हाथ न रोक लें तो जहाँ उन्हें पाओ पकड़ लो और मार डालो उन पर हाथ उठाने के लिए हमने तुम को खुली इजाज़त दे दी है।

91. Surely, you will find others desiring that they may be secured from you and may be secured from their people as well, and thus live in peace; but when they are tempted to any mischief or disturbance they jump headlong thereto. If they withdraw not from warring against you, nor offer you peace, nor restrain their hands, take hold of them and slay them wherever you find them; WE have given you open permission to lay hands on them.

12	4	9

92. अनजाने में भूल चूक के सिवा ईमान वाले का काम नहीं कि ईमान वाले को मार डाले और जिसने किसी मोमिन को भूल से भी क़त्ल कर दिया तो उसे एक मुसलमान (ग़ुलाम) की गर्दन आज़ाद करनी होगी और क़त्ल के पूरे हरजाने की रकम मक़तूल के घर वालों को सौंपनी होगी मगर वह लोग इस रक़म को खुद ही माफ कर दें तो और बात है फिर अगर ये मक़तूल मुसलमान किसी ऐसी क़ौम का हो जो तुम्हारी दुश्मन हो तो सिर्फ एक मुसलमान (ग़ुलाम) की गर्दन आज़ाद करनी होगी और अगर ये मक़तूल किसी ऐसी क़ौम का आदमी था जिनके साथ तुम्हारा सुलह नामा हो चुका है तो "खून बहा" की पूरी रक़म उस मक़तूल के रिश्तेदारों को देनी होगी और एक मुसलमान (ग़ुलाम) की गर्दन भी आज़ाद करनी होगी फिर जिसको ग़ुलाम आज़ाद करने की ताक़त न हो तो उसे दो महीने के लगातार रोज़े रखने होंगे यह तौबा होगी अल्लाह से गुनाह माफ करवाने की। और अल्लाह तो खूब जानता है और हिकमत वाला है।

92. It is not for a believer to kill a believer except that it be by a mistake, or a mischance. And whosoever kills a believer even by mistake, he must set free a believing (slave) and the full compensation amount (blood money-"Deiyat") be given to the deceased's family; unless they, (the family members), themselves forgo that amount; and that would be an exceptional thing. If the deceased belonged to a people at war with you and he was a believer, then only one believing (slave) must be freed; and if he belonged to a people with whom you have a treaty of mutual alliance, then compensation full (blood-money) must be paid to his family and a believing (slave) should also be freed. Then whoso finds this, freeing a slave, beyond his means, on him is the fasting for two months in succession in order to seek repentance from ALLAH; and ALLAH is Ever all-knowing, All-Wise.

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً

پھر جس کو غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ ہو تو اُسے دو مہینے کے لگاتار روزے رکھنے ہوں گے یہ توبہ

مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ

ہوگی اللہ سے گناہ معاف کروانے کی اور اللہ کو خوب جانتا ہے اور حکمت والا ہے ﴿۹۲﴾ اور جو کوئی

يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا

کسی ایمان والے کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیش کو قید ہوگا

فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا

اور اس پر اللہ کا غضب ٹوٹ پڑا اور اللہ نے ایسے پر لعنت کی پھٹکار برسائی اور اس کے لئے بڑا زبردست عذاب تیار

عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ

کر رکھا ہے ﴿۹۳﴾ اے ایمان والو جب تم اللہ کے راستے میں باہر نکلو تو جانچ پڑتال سے کام لیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى

کرو اور جو تم پر سلام کہے اس کو مت کہو کہ تم مومن نہیں ہو کیا تم بھی چاہنے لگے دنیا کی

اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ

زندگانی کا مال و اسباب تو جان لو کہ اللہ کے پاس بہت مال غنیمت ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ

تم بھی اس کے پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ

اب تحقیق سے کام کرنا، اللہ تمہارے سب کاموں کی

اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي

خبر رکھتا ہے ﴿۹۴﴾ ایمان والوں

الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ

میں جو لوگ بدن کے نقصان یا واجبی سبب کے بغیر گھر بیٹھ رہتے ہیں اور جو لوگ

الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ

جان اور مال لگا کر اللہ کی راہ میں جہاد میں حصہ لیتے ہیں دونوں برابر نہیں ہیں

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

اللہ نے بیٹھنے والوں سے ان مجاہدین کو درجے میں زیادہ بڑائی عطا فرمائی ہے جو اللہ کے

ف۹۲ غلطی یا انجانے میں کسی مسلمان نے کسی مسلمان کا قتل کر دیا تو قاتل کے ذمہ مقتول کے وارثوں کو ہرجانے کی رقم دینی ہوگی حدیث کے مطابق یہ رقم ایک سو اونٹ یا دو سو گائے یا دو ہزار بکریاں ہونی چاہیے یا ان میں سے کسی بھی ایک کی بازار میں جو قیمت ہو وہ رقم مقرر ہوگی۔ مثلاً آج ایک گائے کی قیمت پندرہ سو روپے ہے تو دو سو گائے کی مارکیٹ قیمت تین لاکھ روپے ہونی چاہیے۔ خون بہا کی رقم کے ساتھ قاتل پر لازم ہے کہ ایک مسلمان کی گردن آزاد کرے یا ساٹھ روزے رکھے جو مسلسل بلاناغہ رکھنے ہوں گے۔ اگر بیچ میں ایک روزہ بھی چھوڑ دیا تو گنتی ٹوٹ جائے گی۔ مقتول کے وارث کسی دشمن قوم کے ہوں تو خون کا ہرجانہ نہیں دینا ہوگا لیکن اگر مقتول کے وارث جس علاقے میں رہتے ہوں وہاں کے لوگوں سے اسلامی حکومت کا سمجھوتہ یا صلح نامہ ہو تو خون کا ہرجانہ مقتول کے وارثوں کو دینا ہوگا اور توبہ کے لئے ایک مومن غلام کا آزاد کرنا یا پھر دو مہینے مسلسل روزے رکھنے ہوں گے۔

ف۹۳ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ جو کوئی جان بوجھ کر کسی مسلمان کو قتل کر ڈالے وہ دوزخی ہے۔ اس کی توبہ بھی قبول نہیں لیکن اگر بدلے میں قتل کر دیا جائے یا اس گناہ کے کفارہ کی شکل جو آیت نمبر ۹۲ میں بتائی گئی اس کے مطابق عمل کی صورت نکلنے پر گناہ سے پاک ہو جائے گا۔

93. और जो कोई किसी ईमान वाले को जान बूझ कर कत्ल कर डाले उसकी सज़ा जहन्नम है जिस में वह हमेशा हमेशा को कैद होगा और उस पर अल्लाह का गज़ब टूट पड़ा और अल्लाह ने ऐसे पर लानत की फिटकार बरसाई और उसके लिए बड़ा ज़बरदस्त अज़ाब तैयार कर रखा है।

93. And whoever kills a believer intentionally his requital is Hell, wherein he shall be imprisoned for ever, and the Wrath and the Curse of ALLAH are upon him; and a great punishment is prepared for him.

94. ऐ ईमान वालो जब तुम अल्लाह के रास्ते में बाहर निकलो तो जाँच पड़ताल से काम लिया करो और जो तुम को सलाम कहे उसको मत कहो कि तू मोमिन नहीं है क्या तुम भी चाहने लगे दुनिया की ज़िन्दगी का सामान और माल, तो जान लो कि अल्लाह के पास बहुत माले ग़नीमत है तुम भी इसके पहले ऐसे ही थे फिर अल्लाह ने तुम पर एहसान किया अब सूझ बूझ से काम करना, अल्लाह तुम्हारे सब कामों की खबर रखता है।

94. O you who believe! Investigate and verify (the truth) when you proceed in the Cause of ALLAH, and do not say to anyone who offers you a greeting: "You are not a believer!" Would you too aim at substance and goods of the worldly life? Know well that with ALLAH has abundance of booties; and even thus were you aforetime, then ALLAH conferred an obligation on you; therefore, henceforth, be cautious in discriminating. ALLAH is ever Well-Aware of what you do.

95. ईमान वालों में जो लोग बदन के नुक्सान या किसी वजह के बग़ैर घर बैठे रहते हैं और जो लोग जान और माल लगा कर अल्लाह की राह में जिहाद में हिस्सा लेते हैं दोनों बराबर नहीं हैं, अल्लाह ने घर बैठने वालों से उन मुजाहिदीन को दर्जे में ज्यादा बड़ाई अता फ़रमाई है जो अल्लाह के रास्ते में जान व माल को दाव पर लगा देते हैं नेक बदले का वादा तो सब से है मगर मुजाहिदीन का बदला घर बैठने वालों के मुकाबले में फ़ज़ीलत में बहुत ही ज़्यादा है।

95. Not equal are those believers who sit at home, without having reasonable excuse or disabled body, and those who strive hard and fight in the cause of ALLAH with their wealth and their lives. ALLAH has excelled in grades those who strive hard and put at stake their wealth and their lives in the Cause of ALLAH, above those who sit at home. Though, to all ALLAH has promised reward, but ALLAH has preferred in merits to those who strive, in comparison to those who sit at home.

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ
راستے میں جان و مال کو داؤ پر لگا دیتے ہیں، نیک اجر کا وعدہ تو سب سے
الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ
ہے مگر مجاہدین کا اجر گھر بیٹھنے والوں کے مقابلے میں فضیلت میں بہت ہی
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ
زیادہ ہے ﴿۹۵﴾ یہ سب درجے اللہ کی طرف سے ملتے ہیں جو مغفرت اور رحمت کا سبب
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ
ہیں اور اللہ تو بڑا بخشش کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۹۶﴾ یقیناً جو لوگ خود اپنا نقصان کرنے میں لگے
الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ
رہے، ان کی جان قبض کرنے کے لئے جب فرشتے پہنچے تو ان سے پوچھا کہ تم کس حال میں
قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ
لے تو وہ جواب میں فرشتوں سے کہتے ہیں کہ ہم ملک میں بے بس تھے فرشتے جواب میں
تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ
بولتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین میں اتنی گنجائش نہ تھی کہ تم ہجرت کر کے کہیں اور چلے جاتے
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾
بس ایسوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور یہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿۹۷﴾
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَ
مگر جو پرائے بس میں ہیں آدمی، عورتیں یا لڑکے، ملک سے باہر نکلنے کا کوئی حیلہ بہانہ بھی
الْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ
نہیں پاتے اور سفر کے راستے سے بھی بے خبر ہیں (تو اور بات
سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ
ہے) ﴿۹۸﴾ بس امید ہے کہ ایسوں کو تو اللہ معاف دے گا اور اللہ تو
وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ
بڑی آسانی دینے والا اور بخش دینے والا ہے ﴿۹۹﴾ اور جو کوئی وطن چھوڑ کر اللہ کی
سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا
راہ میں نکل پڑا وہ زمین میں گنجائش کے بڑے موقعے پائے گا اور جو کوئی اپنا گھر بار

ف ۹۵ دین اور امت کا کام کرنے والے صف اول کے مسلمانوں کی تین قسمیں بیان ہوئیں۔ ایک وہ جو لڑائی میں جان و مال سے شریک ہیں دوسرے وہ جو ہر طرح سے قابل ہیں لیکن جہاد میں شریک نہیں ہوئے مگر گھر بیٹھے اسلام کی خدمت کرتے رہے تیسرے وہ لوگ جو بدن کے نقصان کے سبب مثلاً بیماری کمزوری یا لنگڑے اندھے ہونے کی وجہ سے جہاد میں شریک نہیں ہو سکتے۔ درجے سب کے الگ الگ ہوئے مگر نیکی میں وعدہ ہر ایک سے رحمت اور بخشش کا ہے۔

ع ۱۳ ۵ ۱۰

ف ۹۷ کسی جگہ مسلمانوں کو اپنے دین اور ایمان پر کفار تکلیفیں دیں اور ہر طرف سے تنگ کرنا شروع کر دیں اور ایمان سے پھیرنا چاہیں تو مسلمان کو لازم ہے کہ موقع پاتے ہی وہ علاقہ چھوڑ کر چلا جائے مگر ایمان اور دین کو ہرگز نہ چھوڑے اگر کفر سے دب کر ایمان گنوا بیٹھا تو موت کے وقت ایسے لوگوں سے فرشتے اسی طرح سوال کریں گے جیسا کہ اس آیت میں بتایا گیا ہے۔

ف ۹۸،۹۹ لاچار اور بے سہارا چلنے پھرنے اور موقع کی تلاش نیز راستے سے ناواقف لوگ دل سے مسلمان بنے رہیں اور ظاہر نہ ہوں تو ان کی معافی کی امید ان دونوں آیتوں سے معلوم ہوئی اور یہ لوگ ہجرت نہ کرنے کے الزام سے بری ہیں۔

96. यह सब दर्जे अल्लाह की तरफ से मिलते हैं जो बख़शिश और रहमत का सबब हैं और अल्लाह तो बड़ा बख़शिश करने वाला और रहम करने वाला है।

96. These all grades are, endowed by ALLAH, and are means to acquire forgiveness and Mercy; and ALLAH is ever Forgiving, Merciful.

13	5	10

97. बेशक जो लोग खुद अपना नुक़सान करने में रहे उनकी जान निकालने के लिए जब फरिश्ते पहुंचे तो उन से पूछा कि यह तुम किस हाल में मिले. तो वह जवाब में फरिश्तों से कहते हैं कि हम मुल्क में बेबस थे फरिश्ते जवाब में बोलते हैं कि क्या अल्लाह की जमीन में इतनी गुंजाइश न थी कि तुम हिजरत करके कहीं और चले जाते बस ऐसों का ठिकाना जहन्नम है और यह बहुत ही बुरा ठिकाना है।

97. Verily, as for those to whom the Angels appear at the time of death to take into custody their lives, while they were wronging themselves, they (Angels) asked: "How in this condition you have met?" In reply to the Angels they say: "We were weak on the earth!" To this Angels say: "Was not the earth of ALLAH spacious enough for you to migrate therein?" The abode for such, is the Hell, and it is the most evil destination.

98. मगर जो पराए बस में हैं आदमी औरतें या लड़के मुल्क से बाहर निकलने का कोई हीला, बहाना भी नहीं पाते और सफर के रास्ते से भी बेख़बर हैं तो और बात है।

98. But excepted are: helpless men, women or children, who cannot find any source to migrate from the country nor are they aware of the ways of journey.

99. बस उम्मीद है कि ऐसों को तो अल्लाह माफी देगा और अल्लाह तो बड़ी आसानी देने वाला और माफ करने वाला है।

99. For these, there is a hope that ALLAH will forgive them; and ALLAH is giver of great relaxation and forgiveness.

وَّسَعَةً ؕ وَمَنۡ يَّخۡرُجۡ مِنۡۢ بَيۡتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى
چھوڑ کر اللہ اور اس کے رسول کی طرف چل پڑا پھر راستے میں اسے موت آپکڑے تب
اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ثُمَّ يُدۡرِكۡهُ الۡمَوۡتُ فَقَدۡ وَقَعَ
بھی اس کا اجر اللہ کی طرف ہے اور اللہ تو بڑا بخشنے والا
اَجۡرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝١٠٠ ع ۱۴
بڑا مہربان ہے ۝١٠٠
وَاِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ
اور جب تم زمین میں سفر کی حالت میں ہو یا اگر تم کو خوف ہو کہ کافر
اَنۡ تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنۡ خِفۡتُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَكُمُ
تم کو ستائیں گے تو تم پر گناہ نہیں کہ نماز میں سے کچھ کم کردو کافر لوگ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ اِنَّ الۡكٰفِرِيۡنَ كَانُوۡا لَكُمۡ عَدُوًّا
تو واقعی تمہارے کھلے ہوئے دشمن ہیں
مُّبِيۡنًا ۝١٠١ وَاِذَا كُنۡتَ فِيۡهِمۡ فَاَقَمۡتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ
۝١٠١ جنگ کے وقت اے نبی جب آپ مسلمانوں میں موجود ہوں اور
فَلۡتَقُمۡ طَآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ مَّعَكَ وَلۡيَاۡخُذُوۡۤا اَسۡلِحَتَهُمۡ
ان کو نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوں تو چاہیے کہ ان میں کی ایک جماعت آپ
فَاِذَا سَجَدُوۡا فَلۡيَكُوۡنُوۡا مِنۡ وَّرَآئِكُمۡ ۖ وَلۡتَاۡتِ
کے ساتھ کھڑی ہوجائے اور اپنے ہتھیار ساتھ لئے رہے پھر جب یہ جماعت سجدہ کرلے تو تم سے
طَآئِفَةٌ اُخۡرٰى لَمۡ يُصَلُّوۡا فَلۡيُصَلُّوۡا مَعَكَ
ہٹ کر چلی جائے اور دوسری جماعت جو ابھی تک نماز ادا نہیں کرسکی تھی ان کی جگہ آکر آپ کے ساتھ
وَلۡيَاۡخُذُوۡا حِذۡرَهُمۡ وَاَسۡلِحَتَهُمۡ ۚ وَدَّ الَّذِيۡنَ
نماز ادا کرے اور یہ بھی اپنے بچاؤ کا سامان اور ہتھیار ساتھ رکھیں کافر تو چاہتے ہیں کہ کسی
كَفَرُوۡا لَوۡ تَغۡفُلُوۡنَ عَنۡ اَسۡلِحَتِكُمۡ وَاَمۡتِعَتِكُمۡ
طرح تم اپنے ہتھیار اور سامانِ جنگ سے ذرا بےخبر ہوئے کہ وہ تم پر یکبارگی
فَيَمِيۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ مَّيۡلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ
حملہ کرکے سب مل کر ٹوٹ پڑیں ہاں اگر بارش کی تکلیف یا بیماری کی

ف۱۰۰ کفر کی تکالیف سے تنگ آکر جو شخص ایمان کی حفاظت کے لئے اللہ کے راستے میں وطن اور گھربار چھوڑ کر نکل جائے تو اسے اللہ کی طرف سے بہت ہی گنجائش اور کشادگی ملے گی، اور پھر اگر راستے میں وفات ہوجائے اور ہجرت کے پیش نظر کام انجام نہ دے سکے تب بھی اللہ کے حضور اس کا اجر ثابت ہے۔

ف۱۰۱ حدیث میں آتا ہے کہ حالت سفر یا دشمن کے خوف کے سبب ظہر عصر عشاء کی نمازوں میں چار رکعت کے بجائے دو دو رکعت ہی ادا کی جائیں سفر میں سنت پڑھنا ضروری نہیں البتہ فجر کی دو سنتیں اور عشاء کی وتر پڑھنا چاہیے۔

100. और जो कोई वतन छोड कर अल्लाह की राह में निकल पडा वह जमीन मे गुन्जाइश के बडे मौके पायेगा और जो कोई अपना घर बार छोड कर अल्लाह और उसके रसूल की तरफ चल पड़ा फिर रास्ते में उसे मौत आ पकड़े तब भी उसका अज्र अल्लाह की तरफ है और अल्लाह तो बड़ा बखशने वाला और मेहरबान है।

100. He who emigrates from his home-land in the Cause of ALLAH shall find in the earth plentiful refuge to live by. And whosoever leaves his home and attachments as a fugitive unto ALLAH and HIS Messenger, but death overtakes him on his way, even then his reward is incumbent upon ALLAH. And ALLAH is ever forgiving, Most-Merciful.

14	4	11

101. और जब तुम ज़मीन में सफर की हालत में हो या अगर तुम को खौफ हो कि काफिर तुम को सताएंगे तो तुम पर गुनाह नहीं कि नमाज़ में कसर कर लो यानी कुछ कम कर दो काफिर लोग तो वाकई तुम्हारे खुले हुए दुश्मन हैं।

101. And when you are journeying on earth, or if you apprehend that disbelievers would upset you, then there is no sin on you to shorten your prayer. Verily, the disbelievers are ever unto you open enemies.

102. जंग के वक्त ऐ नबी (स.अ.व.स.) जब आप मुसलमानों में मौजूद हों और उनको नमाज़ पढ़ाने के लिए खड़े हों तो चाहिए कि इनमें की एक जमात आपके साथ खड़ी हो जाये और अपने हथियार साथ लिए रहे फिर जब यह जमात सजदा करले तो तुमसे हट कर चली जाये और दूसरी जमात जो अभी तक नमाज़ अदा नहीं कर सकी थी उनकी जगह आकर आपके साथ नमाज़ अदा करे और वह भी अपने बचाव का सामान और हथियार साथ रखें काफिर तो चाहते हैं कि किसी तरह तुम अपने हथियार और जंग के सामान से जरा बेखबर हुए कि वह तुम पर अचानक हमला करके सब मिल कर टूट पड़ें। हाँ अगर बारिश की तकलीफ या बीमारी की वजह से कभी अपने हथियार उतार रखो तो कोई गुनाह नहीं और तब भी बचाव का जरूरी सामान तो साथ रखा ही करो बेशक अल्लाह ने काफ़िरों के लिए जिल्लत का अज़ाब तैयार कर रखा है।

102. O Prophet! When you are present among believers on a battle field and lead them in prayer; let one party of them stand-up in prayer with you taking their arms with them; and when they have prostrated themselves, let them go behind you; and the other party should take former's place with you who has not yet prayed, but they too should take with them their arms and precautions. Those who disbelieve wish, if you were negligent of your arms and your baggage, to attack you in a single rush. But there is no sin on you if you put away your arms because of the inconvenience of rain or because you are ill; still take every precaution for your safety. Verily ALLAH has prepared a humiliating torment for the disbelievers.

عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ
وجہ سے کبھی اپنے ہتھیار اتار رکھو تو کوئی گناہ نہیں اور تب بھی بچاؤ
مَّرْضٰۤى اَنْ تَضَعُوْۤا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ
کا سامان تو ساتھ ہی رکھا کرو بلاشبہ اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا
اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا (۱۰۲) فَاِذَا
عذاب تیار کر رکھا ہے (۱۰۲) پھر جب
قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ
نماز سے فارغ ہو چکو تو کھڑے، بیٹھے، اور لیٹے ہوئے اللہ کا ذکر جاری رکھو پھر جب
عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ
اطمینان کی حالت ہو جائے تو (درستی سے) قائم رکھو نماز کو، بیشک نماز تو ایمان
اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (۱۰۳)
والوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے (۱۰۳)
وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ
اور تم ان لوگوں کا پیچھا کرنے میں سستی مت کرنا اگر تم تکلیف اور درد اٹھا رہے ہو تو یہ لوگ بھی
فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ
تمہاری طرح بے آرام ہو کر دکھ اٹھا رہے ہیں اور تم تو (اس تکلیف اٹھانے پر) اللہ سے اجر کی امید باندھ کر کام میں
مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (۱۰۴) اِنَّاۤ
لگے ہو جب کہ ان کو کوئی ایسی امید نہیں اللہ سب کچھ جانتا ہے اور حکمت والا ہے (۱۰۴) یقیناً
اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ
ہم نے آپ کی طرف کتاب نازل فرما دی حق کی بنیاد پر تاکہ انسانوں کے درمیان آپ فیصلہ کر سکیں اس
بِمَاۤ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا (۱۰۵)
انصاف پر جو اللہ نے آپ کو بتایا ہے اور تم دغا بازوں کی وکالت نہ کرنا (۱۰۵)
وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (۱۰۶)
اور اللہ سے مغفرت کی درخواست کرتے رہو یقیناً اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے (۱۰۶)
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ
اور ان لوگوں کی طرفداری میں کوئی بحث نہ کرو جو اپنے جی میں دغا رکھتے ہیں بیشک جو لوگ دغا باز

ع ۱۵ / ۱۲

ف ۱۰۲ یہ صلوٰۃ الخوف کا بیان ہے مقابلہ کے وقت مسلمانوں کی فوج نماز ادا کرنے کی غرض سے دو حصوں میں ہو جائے ایک گروہ دشمن کے مقابلے میں رہے اور ایک گروہ آدھی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرے۔ اور سجدے کے بعد لڑائی کی جگہ سنبھال کر دوسرے حصے کو بقیہ نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنے کے لئے فارغ کرے۔ اس وقت نماز میں چلنا پھرنا جائز ہے۔ اب تو مسلمان حالتِ امن میں بھی نماز کے پابند نہیں ہیں جب کہ اسلام نے عین لڑائی کے وقت بھی نماز با جماعت ادا کرنے کے طریقے بتائے۔

و ۱۰۳ سفر یا خوف کے وقت نماز کے آداب کے لحاظ سے کچھ نہ کچھ کوتاہی رہ جاتی ہے۔ یہ سب معاف ہے لیکن جب حالات پُر امن ہو جائیں۔ تو نماز کو ٹھیک طور سے قائم رکھنا چاہیے اور وقت پر ادا کرنی چاہیے۔

103. जब नमाज़ पूरी कर चुको तो खड़े, बैठे और लेटे हुए अल्लाह का ज़िक्र जारी रखो फिर जब इतमिनान की हालत हो जाये तो (दुरुस्ती से) क़ायम रखो नमाज़ को बेशक नमाज़ तो ईमान वालों पर वक्त की पाबन्दी के साथ फ़र्ज़ है।

103. Then when you are freed from the prayer, remember ALLAH standing, sitting, and lying down on your sides. And in secured position, (free from danger,) establish prayers (perfectly). Verily, the prayers are enjoined upon believers at fixed hours, with punctuality of timings.

104. और तुम उन लोगों का पीछा करने में सुस्ती मत करना अगर तुम तकलीफ़ और दर्द उठा रहे हो तो यह लोग ठीक तुम्हारी तरह बे आराम होकर दुख उठा रहे हैं और तुम तो (इस तकलीफ़ उठाने पर) अल्लाह से अज्र की उम्मीद बांध कर काम में लगे हो जबकि उनको ऐसी कोई उम्मीद नहीं अल्लाह सब कुछ जानता है और हिकमत वाला है।

104. And do not be lazy in pursuit of them; if you are suffering hardship and trouble, then surely they too are disquiet and discomfort like you. But you have a hope from ALLAH for the reward (in exchange for all the troubles) you are bearing, whereas they do not have any such expectation. And ALLAH is All-knowing, All-wise.

15	4	12

105. बेशक हमने आपकी तरफ किताब नाज़िल फरमा दी हक़ की बुनियाद पर ताकि इन्सानों के बीच आप फ़ैसला कर सकें उस इन्साफ़ पर जो अल्लाह ने आपको बताया है और तुम दग़ाबाज़ों की वकालत न करना।

105. Surely, WE have sent down to you the Book in truth, that you might judge among men by that judgement which ALLAH has shown you, so be not a pleader for the treacherous.

106. और अल्लाह से माफ़ी की दरख़ास्त करते रहो बेशक अल्लाह माफ करने वाला और मेहरबान है।

106. And seek the Forgiveness of ALLAH; certainly, ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.

107. और उन लोगों की तरफ़दारी में कोई बहस न करो जो अपने जी में कपट रखते हैं बेशक जो लोग दग़ाबाज़, गुनहगार हैं अल्लाह उनसे मुहब्बत नहीं करता।

107. And argue not in favour of those who conceive deceit in their selves. Verily, ALLAH does not love those who are deceitful and indulge in crime.

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۱۰۷ ۚ يَّسْتَخْفُوْنَ
گنہگار ہیں اللہ ان سے محبت نہیں کرتا (۱۰۷) لوگوں سے اپنا حال
مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ
چھپانے میں بڑے ماہر ہیں لیکن اللہ سے تو اپنا حال چھپا ہی نہیں سکتے جب رات کو خفیہ مشورے
اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ
کی بات اللہ کی مرضی کے خلاف کرتے ہیں تب بھی اللہ ان کے پاس موجود ہوتا ہے ان کے
اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۱۰۸ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ
سارے کام پر اللہ نے گھیرا ڈال دیا ہے (۱۰۸) مسلمانو سنتے ہو؟ کہ تم نے دنیا کی زندگی میں ایسے
عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ
لوگوں کی طرفداری میں بحث و تکرار کرلی لیکن قیامت کے دن ان کے جھگڑے میں کون پڑے گا
عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۱۰۹
اور کون ہے جو ان کی وکالت کر سکے گا؟ (۱۰۹)
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ
اور جو کوئی برا عمل کرے یا خود اپنا ہی نقصان کرے پھر اس کے بعد اللہ سے مغفرت کی درخواست
اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۱۰ وَمَنْ يَّكْسِبْ
کرے تو وہ اللہ کو مغفرت کرنے والا مہربان پائے گا (۱۱۰) اور جو کوئی گناہ کرے گا تو خود
اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اپنے آپ ہی کا نقصان کرے گا اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۱۱۱ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ
والا ہے (۱۱۱) اور جو کوئی خطاکاری اور گناہ تو خود کرے اور پھر کسی بے گناہ
يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۱۱۲ ۧ ۱۶ ع ۱۲
پر تہمت لگادے تو اُس نے بڑا بہتان باندھا اور کھل کر گناہ سمیٹ لے (۱۱۲)
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ
اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک ٹولی نے آپ
طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ
کو غلط فہمی میں ڈالنے کی ترکیب بنائی تھی اور یہ کیا کسی کو جھانسہ دے سکیں گے۔

وف۱۰۷ اللہ کو آدم کی اولاد سے محبت ہے کہ اللہ نے ان کو خاص طور پر پیدا کیا اور اپنے خلیفہ کی نسل میں وجود کا جامہ عطا فرمایا لیکن جو دغابازی اور گناہ سے باز نہیں آتا تو پھر اللہ کی محبت سے محروم ہو جاتا ہے۔ اسی لئے جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ان کی وکالت سے روک دیا گیا جیسا کہ آیت نمبر ۱۰۵ میں فرمایا گیا۔

وف۱۰۹ دنیا میں کوئی اپنے رشتے ناتے والے یا دوست کی طرفداری میں بڑھ لگتا ہے لیکن قیامت کے دن کوئی کسی کے معاملے میں نہ پڑے گا۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اس آیت کو پیش نظر رکھ کر اپنا حال درست فرمائیں۔

108. लोगों से अपना हाल छुपाने में बड़े माहिर हैं लेकिन अल्लाह से तो अपना हाल छुपा ही नहीं सकते जब रात को गुप्त मश्वरे की बात अल्लाह की मर्ज़ी के खिलाफ़ करते हैं तब भी अल्लाह उनके पास मौजूद होता है इनके सारे काम पर अल्लाह ने घेरा डाल दिया है।

108. They are experts in hiding their disposition from people; but they can never hide their disposition from ALLAH; for HE is present with them even when, by night they devise secret plans together against ALLAH's will. ALLAH has encompassed all that they do.

109. मुसलमानो सुनते हो ? तुमने दुनिया की ज़िन्दगी में ऐसे लोगों की तरफ़दारी में बहस व तकरार कर ली लेकिन क़ियामत के दिन उनके झगड़े में कौन पड़ेगा और कौन है जो इनकी वकालत कर सके ?

109. Do you hear O Muslims? That you have argued and contended in favour of such people in the life of this world; but who will plead in their case on the Day of Resurrection? And who will dare to undertake their advocacy?

110. और जो कोई बुरा अमल करे या खुद अपना ही नुक़्सान करे फिर उसके बाद अल्लाह से माफ़ी की दरख़्वास्त करे तो वह अल्लाह को माफ करने वाला मेहरबान पायेगा।

110. And he who works an evil or wrongs his own soul, and thereafter begs forgiveness of ALLAH, shall find ALLAH Forgiving, Merciful.

111. और जो कोई गुनाह करेगा तो खुद अपने आप ही का नुक़्सान करेगा और अल्लाह सब कुछ जानने वाला और हिकमत वाला है।

111. And he who commits sin, will harm his own self; and ALLAH is ever knowing, Wise.

112. और जो कोई अपराध और गुनाह तो खुद करे और फिर किसी बेगुनाह पर इल्ज़ाम लगा दे तो उसने बड़ा बोहतान बांधा और खुल कर गुनाह समेट लिए।

112. And he who commits a fault or a sin, and thereafter casts it on an innocent one, then surely, he has borne a calumny and amassed sins open handedly.

16 | 8 | 13

اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ

مگر خود اپنے آپ کو گمراہ کر رہے ہیں یہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور اللہ نے تو آپ پر کتاب اور حکمت

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ

نازل فرمائی اور آپ کو وہ باتیں سکھائی ہیں جو آپ نہیں جانتے تھے اور اللہ کا واقعی آپ

تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ

پر بہت ہی بڑا فضل ہے ﴿۱۱۳﴾ (لوگوں کی

فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ

اور) ان کے بہت سے خفیہ مشوروں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی ہاں مگر کوئی صدقہ دینے یا نیک

مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ

کام کرنے کرانے کی بات چلائے اور لوگوں میں اصلاح ہوجائے (اور جھوٹ نہ پڑے اس کے لئے کوئی بات پوشیدہ

ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا

رکھے) اور پھر ایسے سب کام اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کی نیت سے کرے تو ہم ایسے شخص کو بہت بڑا اجر عطا

عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

کریں گے ﴿۱۱۴﴾ اور جو کوئی خلاف کرے رسول کے جب کہ کھل کر ظاہر ہو چکی اس پر سیدھی

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ

راہ کی بات، اور چلے ایمان والوں کی راہ سے الگ راہ پر تب تو ہم بھی اس کو دھکیل کر پھینک دیں گے جس طرف وہ مڑنے لگا

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع ۱۴

تھا اور ڈال دیں گے پھر اس کو جہنم میں اور یہ بہت ہی بُری جگہ ہوگی جہاں یہ پہنچ گیا ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ

اللہ اسے کبھی نہیں بخشے گا جو کسی کو اس کا شریک بنائے اور اس کے سوا جسے بھی چاہے گا بخش دے گا

ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ

اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو بھی شریک ٹھہرایا وہ بڑی دور کی گمراہی میں

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ

جا پڑا ﴿۱۱۶﴾ اللہ کے سوا زنانی چیزوں کو پکارتے ہیں اور شیطان

وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وقف لازم

مردود کی دعوت پر چل پڑے ہیں ﴿۱۱۷﴾ شیطان پر اللہ نے لعنت کی

۱۱۶، ۱۱۷ مشرکین اکثر زمانے تخیلات اور تصورات کی من گھڑت ایجادوں کو پتھروں اور تصویروں میں اُتار کر انھیں اپنی حاجت روائی کے لئے پکارتے ہیں، دراصل یہ شیطانی دعوت ہے۔

113. और अगर आप पर अल्लाह का फज़्ल और उसकी रहमत न होती तो उन में से एक टोली ने आप को गलत फहमी में डालने की तरकीब बना ली थी और यह क्या किसी को झांसा दे सकेंगे मगर खुद अपने आपको गुमराह कर रहे हैं यह तुम्हारा कुछ भी नही बिगाड़ सकेंगे और अल्लाह ने तो आप पर किताब और हिकमत नाजिल फरमाई और आप को वह बातें सिखाई हैं जो आप नहीं जानते थे और अल्लाह का वाकई आप पर बहुत ही बड़ा फज़्ल है।

113. Were not the grace of ALLAH and HIS mercy upon you, a group of them had prepared a scheme to involve you in misunderstanding. But how could they make anyone to fall into error, while they have been misleading their ownselves? They shall not be able to harm you in aught; as ALLAH has sent down to you the Book and Wisdom, and taught you those things which you knew not. Indeed, ever great is the Grace of ALLAH unto you.

114. (लोगों की बैठक और) उनके बहुत से छुपे मशवरे में कोई भलाई नहीं होती हां मगर कोई सदका देने या नेक काम करने कराने की बात चलाये और लोगों में सुधार इसलाह हो जाये (और फूट न पड़े इसके लिए कोई बात छुपाये) और फिर ऐसे सब काम अल्लाह की रज़ामन्दी हासिल करने के इरादे से करे तो हम ऐसे आदमी को बहुत बड़ा अज्र अता करेंगे।

114. No welfare is there in much of (people's meetings and) secret talks; Yes, but, one who commands charity or enjoins the good and righteous deeds, or reconciliation among mankind, and he does all such works solely for seeking the good pleasure of ALLAH, him WE shall give a mighty reward.

115. और जो कोई खिलाफ करे रसूल के जबकि खुलकर ज़ाहिर हो चुकी उस पर सीधी राह की बात और चले ईमान वालों की राह से अलग राह पर तब तो हम भी उसको ढकेल कर फेंक देंगे जिस तरफ वह मुड़ने लगा था और डाल देंगे फिर उसको जहन्नम में और यह बहुत ही बुरी जगह होगी जहां यह पहुंच गया।

115. And whoever opposes the Messenger, after the right path has been shown clearly to him; and follows other way than that of the believers, then WE shall also push him towards that to which he has turned himself; and then throw him into the Hell; and that is the most evil place where he reached.

116. अल्लाह उसे कभी नहीं बख़्शेगा जो किसी को उसका शरीक बनाये और उसके सिवा (दूसरे गुनाहों पर) जिसे चाहेगा बख्श देगा, और जिसने अल्लाह के साथ किसी को भी शरीक ठहराया वह बड़ी दूर की गुमराही में जा पड़ा।

116. Verily ALLAH shall not forgive that aught be associated with HIM, and HE shall forgive all else to whom HE wills; and he who associates aught with ALLAH has certainly strayed far away.

117. अल्लाह के सिवा ज़नानी चीज़ों को पुकारते हैं और शैतान मरदूद की दावत पर चल पड़े हैं।

117. They invoke female deities beside ALLAH, and go on following headlong to the call of Shaitan the accursed.

وَّقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾
اس نے کہا تھا کہ میں اپنا فرضی حصّہ (جعلی طور پر) تیرے بندوں سے وصول کروں گا ﴿۱۱۸﴾
وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ
اور بہکا دوں گا ان کو اور بڑی دور کی سمجھاتا رہوں گا کہ میرا بھی حکم ماننے لگیں پھر جانوروں کے کان پھاڑ دیں گے
اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ
اور ان کو جھانسہ دوں گا کہ اللہ کی بنائی ہوئی صورت کے اُلٹ پھیر میں لگ جائیں گے اور جو کوئی
وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ولی بنالے بس وہ کھلے ہوئے نقصان
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ ؕ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا
میں ڈوب گیا ﴿۱۱۹﴾ شیطان ان سے (جھوٹا) وعدہ کرتا ہے اور باطل
يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ
خیالی کے چکّر میں ڈالتا ہے اور شیطان کے سب وعدے دغا اور فریب کے سوا کچھ بھی نہیں ﴿۱۲۰﴾ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنّم ہے
جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ
اور وہاں سے بھاگنے کا کوئی راستہ نہیں پاسکیں گے ﴿۱۲۱﴾ اور جو لوگ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
ایمان پر قائم رہے اور نیک عمل میں لگے رہے ان کو ہم داخل کریں گے ایسی جنّتوں میں جن کے نیچے نہریں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ
بہتی ہوں گی وہیں ان کا رہنا بسنا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہوگا یہ اللہ کا وعدہ ہے
حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ
سچا سچا اور اللہ سے بڑھ کر سچی بات اور کس کی ہوگی؟ ﴿۱۲۲﴾ جنّت کا داخلہ
بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ
تمہاری خیالی تمنّا سے نہیں ہوگا اور اہل کتاب کی خیالی باتوں کا بھی کوئی وزن نہیں پس جو کوئی بُرا عمل کرے گا
سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا
اس کی سزا پائے گا اور اللہ کے سوا کسی کو اپنا ولی اور مددگار نہ
وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ
پائے گا ﴿۱۲۳﴾ اور جو کوئی نیک کام کرکے آئے گا چاہے وہ مرد ہو یا عورت

ف۱۱۸، ۱۱۹ ابلیس نے کہا تھا کہ مال تیرا دیا ہوا اور بندے بھی تیرے بنائے ہوئے لیکن میں انھیں ایسے چکّر میں ڈالوں گا کہ بتوں اور بزرگوں کے نام کے بکرے کاٹیں گے اور ان کی نیاز پر دیگ پکائیں گے جانوروں کے کان پھاڑیں گے ان کے گلے میں کوڑیاں ڈالیں گے پھر کسی بت یا بزرگ کے نام چھوڑیں گے لڑکے کی چوٹی رکھ کر تیس بڑھا کر زنانہ لباس پہنائیں گے کان میں بالیاں ڈالیں گے ناک میں نتھنی پہنائیں گے اور غیر اللہ کے آستانوں پر منّت لے کر ان کے سر مونڈنے لے جائیں گے، مسلمانوں کو ایسی مشرکانہ حرکتوں سے بچنا لازم ہے، اپنے بزرگان دین سے ایسا معاملہ ہرگز نہ کریں کافر بھی ایسی حرکت بتوں کے ساتھ کرتے ہیں بزرگ جان کر ہی کرتے ہیں اور شیطان کا قول اپنے حق میں سچ ثابت کرتے ہیں، اللہ ہم کو اپنی پناہ میں رکھے۔

ف۱۲۲، ۱۲۳ مذہب کے نام پر کچھ لوگوں نے غلط قسم کے عقائد عام کر دیئے اور اپنی مذہبی دکانداری کو خوب چمکایا، قرآن نے صاف کہہ دیا کہ بخشش کا دارومدار صرف ایمان اور نیک عمل پر ہے، وہاں اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار کسی کے کام نہ آسکے گا گذشتہ کتاب یافتہ اقوام نے بھی ایسا گمان باندھ لیا تھا کہ ہم خاص بندے ہیں ہمارے گناہوں پر پکڑ نہ ہوگی اگر ہوئی بھی تو پیغمبر ہمیں بچا لیں گے۔

118. शैतान पर अल्लाह ने लानत की उसने कहा था कि मैं अपना ख़याली हिस्सा (जाली तौर पर) तेरे बन्दों से वसूल करूंगा।

118. ALLAH has accursed Shaitan, who has said: "I will surely take an allotted portion of YOUR slaves (by seducing them)."

119. और बहका दूंगा उनको और बड़ी दूर की सुझाता रहूंगा कि मेरा भी हुक्म मानने लगें फिर जानवरों के कान फाड़ देंगे और उनको झांसा दूंगा कि अल्लाह की बनाई हुई सूरत के उलट फेर में लग जायेंगे और जो कोई अल्लाह को छोड़ कर शैतान को अपना दोस्त बना ले बस वह खुले हुए नुक़्सान में डूब गया।

119. "And I will mislead them, and fill them with vain desires, so that they will obey me too; then they shall slit the ears of the cattle; and I will tempt them so that they will be involved in changing and altering the faces (nature) created by ALLAH". And he who takes Shaitan, instead of ALLAH, for a helper, has surely been submerged into manifest loss.

120. शैतान उन से (झूठा) वादा करता है और झूठे ख़यालों के चक्कर में डालता है और शैतान के सब वादे झूठ और फ़रेब के सिवा कुछ भी नहीं।

120. Shaitan makes (false) promises to them, and put them into the wheel of vain desires. And Shaitan's all promises are nothing but bluff and frauds.

121. ऐसे लोगों का ठिकाना जहन्नम है और वहां से भागने का कोई रास्ता नहीं पा सकेंगे।

121. The dwelling of such people is Hell, and they will find no way of escape from it.

122. और जो लोग ईमान पर क़ायम रहे और नेक अमल में लगे रहे उन को हम दाख़िल करेंगे ऐसी जन्नतों में जिनके नीचे नहरें बहती होंगी वहीं उनका रहना बसना हमेशा हमेशा के लिए होगा यह अल्लाह का वादा है सच्चा और अल्लाह से बढ़ कर सच्ची बात और किस की होगी ?

122. But those who believe and do deeds of righteousness, WE shall admit them to the gardens (of Paradise) under which rivers flow; therein shall they live-and remain for ever. This is ALLAH's promise with truth and reality; and whose words can be truer than of ALLAH?

123. जन्नत का दाख़ला तुम्हारी फ़र्ज़ी इच्छा से नहीं होगा और अहले किताब लोगों की बनावटी बातों का भी कोई वज़न नहीं बस जो कोई बुरा अमल करेगा उसकी सज़ा पायेगा और अल्लाह के सिवा किसी को अपना दोस्त और मददगार न पायेगा।

123. The entrance to the Paradise will not be in accordance with your desires, and no weight carries the vain desires of the people of the Scriptures; but, whosoever works evil will have the punishment thereof; and he will not find any protector or helper besides ALLAH;

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
ہاں مگر ہو ایمان والا تو ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے اور کسی پر تل برابر بھی
وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ
ظلم نہ ہوگا ﴿١٢٤﴾ اور دین میں اس سے بہتر کون ہوگا جس
اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ
نے اللہ کے حکم پر اپنا سر جھکا دیا اور نیکی میں لگ گیا اور ابراہیم کی ملت پر چل
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾
پڑا جو سب سے کٹ کر ایک اللہ کی طرف کا ہوگیا تھا اور اللہ نے بھی ابراہیم کو اپنا دوست بنالیا ﴿١٢٥﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ وَكَانَ
اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب کا سب اللہ کا ہے اور سب چیزوں کو
اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِى
اللہ نے اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے ﴿١٢٦﴾ (یتیم) عورتوں سے نکاح کے حکم کا آپ
النِّسَآءِ ۗ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
سے فتویٰ پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تم کو اس کی اجازت دیتا ہے اور جو کچھ اس کے پہلے
فِى الْكِتٰبِ فِىْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ
تم کو کتاب میں سے پڑھ کر سنایا گیا ہے یتیم لڑکیوں کے بارے میں ہے کہ ان کا جو کچھ حق نکلتا
مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ
ہے وہ دیتے نہیں تھے اور (ان کے مال یا حسن کے سبب) ان سے نکاح بھی کرنا چاہتے ہو (تو
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى
اب تم کو اس اجازت کے بعد حق ادا کرنے میں کوتاہی نہیں کرنی ہے) اور یتیم بے بس بچوں کے متعلق
بِالْقِسْطِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بھی یاد رکھو کہ تم کو یتیموں کے بارے میں انصاف پر کھڑے رہنا ہے اور جو نیکی بھی کرو گے اللہ کو ہر حال
بِهٖ عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا
میں معلوم ہے ﴿١٢٧﴾ اور اگر کسی عورت کو ڈر پڑ گیا ہو اپنے خاوند کے لڑائی جھگڑے سے یا جی بھر
نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا
جانے سے خاوند بے رخی کرتا ہو تو ان دونوں کو کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کوئی صلح سمجھوتہ کرلیں اور صلح

منزل ١

ف ١٢٥، ١٢٦ آدمی کے لئے سب سے بہترین دین یہ ہے کہ اپنا سر اللہ کے حکم کے آگے جھکا دے، نیک کام کرے اور ملتِ ابراہیمی پر چل پڑے، ابراہیم نے اپنے آپ کو صرف ایک اللہ کی بندگی کے راستے پر ڈال دیا، اللہ نے انھیں پسند فرمایا اور اپنا دوست بنالیا لیکن ابراہیم اللہ کے خلیل ہونے کے باوجود اپنے باپ کو اللہ کے عذاب سے چھڑا نہ سکے اسی طرح حضرت نوح اور لوط علیہما السلام باوجود نبی ہونے کے اپنی بیویوں کو اللہ کے عذاب سے نہیں بچا سکے، اب مشرک لوگ کس دلیل پر ولیوں اور بزرگوں کا سہارا بنا کر گناہ پر دلیر ہیں کیا ان کو معلوم نہیں کہ زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے۔
١٨ ع ١١ ١٥

ف ١٢٧ اسی سورت کے پہلے رکوع میں یتیم لڑکیوں کے بارے میں یہ احکام نازل ہوئے کہ یتیم لڑکیاں یا جن کے ساتھ یتیم بچے ہوں ایسی عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کا اندیشہ ہو تو پھر اس گناہ کا خطرہ مول نہ لیتے ہوئے دوسری عورتوں سے نکاح کرنا اچھا ہے مثال کے طور پر کسی یتیم لڑکی کا کوئی والی نہ ہو مگر اس کے چچا یا خالہ کا بیٹا ہو اور وہ اس سے نکاح کا ارادہ رکھتا ہو لیکن اس کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کا اندیشہ ہو تو اس سے نکاح نہ کرے کسی اور کے نکاح میں دے تاکہ آپ اس کا والی اور حمایتی بنا رہے، چنانچہ مسلمانوں میں یتیم لڑکیوں سے نکاح کرتے میں ڈر پڑ گیا بعض یتیم لڑکیاں مالدار اور قبول صورت ہوتے پر ان کے والی خود اپنے نکاح میں لانے کے خواہش مند تھے اور چاہتے تھے کہ جو خاطر تواضع ہم کریں گے، کوئی دوسرا نہ کر سکے گا اور بعض موقعوں پر بچے والی بیوہ بھاوج کا نکاح دیور سے

124. और जो कोई नेक काम करके आयेगा चाहे वह मर्द हो या औरत हाँ मगर हो ईमान वाला तो ऐसे लोग ही जन्नत में दाख़िल होंगे और किसी पर तिल बराबर भी ज़ुल्म न होगा।

124. and whosoever comes with righteous deeds, be it male or female; yes, but having true faith, only such people shall enter into paradise. And no injustice, not even to the size of a speck, will be done to anyone.

125. और दीन में उस से अच्छा कौन होगा जिसने अल्लाह के हुक्म पर अपना सर झुका दिया और नेकी में लग गया और इब्राहीम की मिल्लत पर चल पड़ा जो सब से कट कर एक अल्लाह की तरफ का हो गया था और अल्लाह ने भी इब्राहीम को अपना दोस्त बना लिया।

125. And who could be better in religion than one who submits himself to ALLAH, and does righteous deeds, and follows the religion of Ibrahim; who had cut himself from every thing and turned towards ALLAH alone? And ALLAH did take Ibrahim as an intimate friend.

126 . और आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब का सब अल्लाह का है और सब चीज़ों को अल्लाह ने अपने घेरे में ले रखा है।

126. And to ALLAH belongs all that is in the heavens and all that is in the earth. And ALLAH is Ever Encompassing all things.

| 18 | 11 | 15 |

127. यतीम (अनाथ) औरतों से निकाह के हुक्म का आप से फतवा पूछते हैं आप कह दीजिए कि अल्लाह तुम को इसकी इजाज़त देता है और जो कुछ इसके पहले तुम को किताब में से पढ़ कर सुनाया गया है। यतीम (अनाथ) लड़कियों के बारे में है कि उनका जो कुछ हक निकलता है वह देते नहीं थे और (उनके माल या खूबसूरती के कार.ा) उनसे निकाह भी करना चाहते हो तो अब तुम को इस इजाजत के बाद हक् अदा करने में कोताही (सुस्ती) नहीं करनी है। और यतीम बेबस बच्चों के संबंध में भी याद रखो कि तुम को यतीमों के बारे में इन्साफ पर खड़े रहना है और जो नेकी भी करोगे अल्लाह को हर हाल में मालूम है।

127. They ask your decree concerning marriage with (orphan) women. Say: "ALLAH gives you permission for that. And whatever has been recited to you from the Book before this, is about orphan girls to whom you do not give what is prescribed for them, and yet, (for the sake of their property or their beauty,) you desire to marry them. (so now after this permission) you should not evade to offer their rights. And remember, concerning orphan children who are oppressed, that you have to stand firm on justice to them.

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ

میں خیر ہے اگرچہ نفس کا جھکاؤ تنگ دلی کی طرف ہوجاتا ہے پھر بھی احسان کرتے جاؤ اور پرہیزگاری

الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا

سے کام لو اور بچ جاؤ کہ اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (١٢٨) وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

ہے (١٢٨) اگر تم چاہو تب بھی ایک وقت میں کئی عورتوں کے ساتھ

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا

یکساں سلوک نہیں کر سکو گے تو پھر ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف زیادہ جھک جاؤ اور دوسری کو معلق

كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

ادھر لٹکتی چھوڑ رکھو۔ اور اگر معاشرت کو ٹھیک رکھو گے اور بچنے کی باتوں سے بچتے رہو گے تو اللہ قصور معاف کرنے والا

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (١٢٩) وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا

اور رحم کرنے والا ہے (١٢٩) پھر اگر (نباہ نہ ہوا اور) دونوں الگ ہوگئے تب بھی اللہ ہر ایک کو

مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا (١٣٠) وَلِلّٰهِ مَا

دوسرے کی محتاجی سے محفوظ کردے گا اللہ بڑی کشادگی اور حکمت والا ہے (١٣٠) اور آسمانوں اور زمین

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ

میں جو کچھ بھی ہے سب اللہ کا ہے اور یقیناً ہم نے وصیت فرمادی تھی ان لوگوں کو جو تم سے پہلے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

کتاب پاچکے تھے اور تم کو بھی۔ یہی کہتے ہیں کہ اللہ کی نافرمانی (کے وبال) سے بچتے رہو اور اگر نہ مانو گے

وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

تو بلاشبہ آسمانوں اور زمین میں سب کا سب صرف اللہ کا ہے۔ اللہ کو کسی کی کچھ بھی پرواہ اور حاجت نہیں وہ

وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا (١٣١) وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

تو ہر طرح کی تعریفوں کا مستحق ہے (١٣١) اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (١٣٢) اِنْ يَّشَاْ

ہے اور اللہ کافی ہے کام بنانے کے لئے (١٣٢) اے انسانو!

يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ

اگر وہ چاہے تو تم کو یہاں سے ہٹادے اور لے آوے دوسروں کو، اور

منزل ۱

کرادینے میں خاندان اور اس عورت کی بہتری سامنے آتی تب ایسے لوگوں نے فتویٰ پوچھا اور یہ آیت نازل ہوئی جس میں کہا گیا کہ پہلا حکم جو نازل ہوا تھا وہ اس لئے کہ ان کے حقوق کی ادائیگی میں کاہلی برتی جاتی تھی اب اگر کوئی یتیم لڑکی کے ساتھ حقوق کی پامالی کرنے کا اندیشہ نہ رکھے تو کھلی اجازت ہے۔ اس اجازت میں وہ عورتیں بھی آگئیں جو اپنے ساتھ پہلے شوہر کے یتیم بچے لئے ہوئے تھیں ان عورتوں سے نکاح کا خواہشمند چاہے تو نکاح کرے بہت اچھی بات ہے مگر ہر جگہ یتیم کے حقوق کی ادائیگی کا خیال رکھے۔ بخاری شریف میں عروہ بن زبیرؓ کے سوال پر حضرت عائشہؓ کے جواب کی روشنی میں یہ خلاصہ ہم نے لکھا ہے۔

ف ١٢٨ مرد کو عورت سے رغبت کم ہوگئی ہو یا کسی بیماری، بانجھ پن یا کسی اور سبب سے عورت یہ اندیشہ کرے کہ شاید یہ آدمی مجھے اب چھوڑ دے گا تو ایسے موقع پر عورت کو یہ مشورہ دیا گیا کہ کسی طرح اسی گھر میں صلح سمجھوتہ کرکے اس مرد کو طلاق دینے سے روکنے کے لئے اپنے بعض حقوق کو چھوڑ دینا گوارا کرے اور اس طرح مرد و عورت رہیں یعنی کوئی تصفیہ آپس میں ہوجائے تاکہ طلاق کی نوبت مل جائے اور اسی کو بہتر سمجھا گیا ہے ایسے موقع پر اپنے نفس پر بعض چیزوں کا بار پڑتا ہے اور اپنی خواہش اور جذبات کو توڑنا ضروری ہوتا ہے جسے دوسرے جان نہیں سکتے۔ مگر پھر بھی مرد کا کام ہے کہ احسان اور تقویٰ کی روش پر چل کر طلاق سے رک جائے تاکہ عورت پر عرصۂ حیات تنگ نہ ہو اور بقیہ زندگی گذارنے میں اسے دقت نہ ہو۔

ف ١٢٩ کوئی آدمی دوسری عورت بیاہ کر لایا تو ایک سے زیادہ عورتوں میں پورا پورا عدل و انصاف اور ہر طرح

128. और अगर किसी औरत को डर पड़ गया हो अपने शौहर के लड़ाई झगड़े से या जी भर जाने से शौहर के रूखी करता हो तो उन दोनों को कुछ गुनाह नहीं कि आपस में कोई सुलह समझौता कर लें और सुलह में भलाई है, यह बात अलग है कि दिल का झुकाव तंगदिली की तरफ हो जाता है फिर भी एहसान करते जाओ और परहेज़गारी से काम लो और सच जानो कि अल्लाह को तुम्हारे सब कामों की ख़बर है।

128. And if a woman fears clash and conflict on her husband's part, or she is deserted due to satiation, there is no sin on them both if they make terms of peace-settlement- between themselves; and there is always betterment in reconciliation. Though human beings are swayed by greed, act kindly and keep away from evil; and know well, that ALLAH is well-acquainted with what you do.

129. अगर तुम चाहो तब भी एक वक़्त में कई औरतों के साथ बराबर सुलूक नहीं कर सकोगे तो फिर ऐसा भी न करना कि एक ही की तरफ़ ज़्यादा झुक जाओ और दूसरी को बीच में अधर लटकती छोड़ रखो और अगर व्यवहार को ठीक रखोगे और बचने की बातों से बचते रहोगे तो अल्लाह ग़लती माफ़ करने वाला है रहम करने वाला है।

129. You will never be able to do perfect justice, always, with all the wives, even if it is your ardent desire; hence do not incline too much to one only, and leave the other hanging in between. And if you do justice, and keep away from all that is forbidden, then ALLAH is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.

130. फिर अगर (निबाह न हुआ और) दोनों अलग हो गये तब भी अल्लाह हर एक को दूसरे की मुहताजी से महफ़ूज़ कर देगा अल्लाह बड़ा विशाल और हिकमत वाला है।

130. And then if (reconciliation has failed, and) they got separated, then ALLAH will provide in abundance to everyone and shield against dependency to one another. And ALLAH is All-Sufficient, All-wise.

131. और आसमानों और ज़मीन में जो कुछ भी है सब अल्लाह का है और यक़ीनन हम ने वसीयत फ़रमा दी थी उन लोगों को जो तुम से पहले किताब पा चुके थे और तुम को भी यही कहते हैं कि अल्लाह की नाफ़रमानी से बचते रहो और अगर न मानोगे तो बेशक आसमानों और ज़मीन में सब का सब सिर्फ़ अल्लाह का है। अल्लाह को किसी की कुछ भी परवाह और ज़रूरत नहीं वह तो हर तरह की तारीफ़ों के क़ाबिल है।

131. And to ALLAH belongs all that is in the heavens and the earth. And assuredly WE had recommended to the people of the Scripture before you, and the same WE say to you also, that guard yourselves from (the consequences of) disobedience of ALLAH! And if you dissent; then, verily, ALLAH's is whatsoever is in the heavens and the earth, ALLAH has in no way any need of anybody; HE is worthy of All-Praise.

132. और अल्लाह का है जो कुछ आसमानों और ज़मीन में है और अल्लाह काफ़ी है काम बनाने के लिए।

132. And to ALLAH belongs whatever is in the heavens and the earth, and ALLAH is ever Sufficient as a disposer of affairs.

اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ
اللہ کو اس پر قدرت ہے ﴿۱۳۳﴾ جو کوئی چاہے ثواب دنیا کا تو بس اللہ
الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ
کے پاس تو دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے اور اللہ خوب سننے والا اور
اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
خوب دیکھنے والا ہے ﴿۱۳۴﴾ اے ایمان والو! قائم رہو انصاف پر اگرچہ
قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ
تمہارا اپنا نقصان ہو یا ماں باپ کا یا رشتہ داروں کا ہرحال میں اللہ کے لئے گواہی دو
اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا
اگر کوئی مالدار ہو یا حاجت مند تو اللہ تم سے زیادہ ان کا خیرخواہ ہے انصاف
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
کرتے وقت جی کی چاہ پر مت چلو۔ اگر تم دبی زبان سے یا لگی لپٹی گول مول
وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بات کہو گے ہرحال میں اللہ تمہارے سب کاموں کی خبر رکھتا
خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
ہے ﴿۱۳۵﴾ اے ایمان والو! ایمان پر جمے رہو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور
رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ
اس کتاب پر بھی جو اللہ نے اپنے اس رسول پر نازل فرمائی ہے اور ایمان رکھو
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
اس کتاب پر بھی جو اس نے اس کے پہلے نازل کی تھی اور جو کوئی انکاری ہوا اللہ کا اور فرشتوں کا اور اس
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا ۢ
کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا، اور آخرت کے دن کا سو وہ بھول بھٹک کر بہت دور
بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ
جا پڑا ﴿۱۳۶﴾ یقیناً جو لوگ ایمان لاکر انکاری ہو گئے پھر ایمان میں آئے۔ پھر انکاری ہو گئے
كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
پھر انکار میں بڑھتے چلے گئے اللہ ان کو بخشنے والا نہیں ہے اور ان کو سیدھی

منزل ۱

برابری کا سلوک ممکن نہیں، لیکن خدا سے ڈرنے والے کو چاہیئے کہ صرف ایک طرف زیادہ مائل نہ ہو جائے کہ دوسری کو اُدھر لٹکا دے اور اس بیچاری کو زندگی کی تمام سہولتوں سے محروم کر دے بلکہ جتنا ہو سکے گھر میں حسن سلوک کا خیال رکھے تب ہی قصور پر معافی کا وعدہ ہے جان بوجھ کر ظلم کرنے والے کو معافی نہیں ملے گی۔ ع ۱۹ ۱۲

ف ۱۳۱، ۱۳۲ تین مرتبہ فرمایا کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے صرف اللہ رب العزت کا ہے ہر انسان اسی کا بندہ ہے جو کچھ بھی ہے اسی کا بنایا ہوا ہے تمام کائنات اسی کی ملکیت ہے اب اگر کوئی غیر کو خالق مالک جانے تو وہ منکر ہوا، اللہ کو اس کی کچھ پرواہ نہیں کہ لوگ اسے مانیں، وہ بلاشبہ خالق و مالک ہے لوگ کہیں تب ہو گا۔ ایسا نہیں۔ دنیا میں بادشاہ کو اگر لوگ بادشاہ مانیں تو ٹھیک ورنہ وہ عام آدمی کی طرح ہے، معلوم ہوا کہ وہ ماننے کا محتاج ہوتا ہے لیکن اللہ اس کا بالکل محتاج نہیں، وہ غنی ہے اس کو کسی کی پرواہ نہیں۔

ف ۱۳۵ انصاف کرتے وقت حق کے گواہ بنو، دل لگتی نہ کہو بلکہ خدا لگتی کہو، چاہے اس گواہی سے اپنا یا اپنے عزیز و اقارب کا نقصان ہی کیوں نہ ہو جائے بلکہ گواہی دینے میں یا قضیے کا فیصلہ کرنے میں امیر و غریب کا لحاظ بھی چھوڑ دو، اللہ تم سے زیادہ مہربان ہے مگر وہ انصاف میں کسی کا لحاظ نہیں کرتا۔ تم اللہ والے ہو تو اسی راہ پر قائم رہو۔

ف ۱۳۶ جو ظاہر میں اعلان کر کے مسلمان ہیں ان کو لازم ہے کہ اللہ پر رسولؐ پر قرآن اور پہلی تمام آسمانی کتابوں پر اور تمام نبیوں، فرشتوں اور آخرت کے دن پر دل سے تعظیم کے ساتھ ایمان پر قائم رہیں ایمان کی باتیں سنتے سناتے رہیں تاکہ ایمان کی باتیں دنیا میں جاری رہیں۔

133. ऐ इन्सानो ! अगर वह चाहे तो तुम को यहां से हटा दे और ले आवे दूसरों को और अल्लाह को इस पर कुदरत है।

134. जो कोई चाहे सवाब दुनिया का तो बस अल्लाह के पास तो दुनिया और आख़िरत दोनों का सवाब मौजूद है और अल्लाह खूब सुनने वाला और खूब देखने वाला है।

133. O mankind! If HE wills, HE can remove you from here, and bring others instead; surely, ALLAH has power over that.

134. He who seeks the reward of this world, then ALLAH has both, the reward of this world and the Hereafter. And ALLAH is ever Hearing, All-Seer.

19	8	16

135. ऐ ईमान वालो ! कायम रहो इन्साफ़ पर अगर तुम्हारा अपना नुकसान हो या माँ बाप का या रिश्तेदारों का हर हाल में अल्लाह के लिए गवाही दो अगर कोई मालदार हो या ज़रुरत मंद, तो अल्लाह तुम से ज़्यादा उनका शुभ चिंतक है। इन्साफ़ करते वक़्त जी की चाह पर मत चलो अगर तुम दबी ज़बान से या लगी लिपटी गोल मोल बात कहोगे हर हाल में अल्लाह तुम्हारे सब कामों की खबर रखता है।

135. O you believers! Stand out firmly for justice: whatever be the situation, even though it be against yourselves, or your parents, or your relatives;- be you, the bearer of testimony for ALLAH's sake. If the concerned is rich or poor, ALLAH is a better well-wisher to both, than you. Follow not the heart-felt desires against implementing justice. If you say something distortedly or timorously, in any case, ALLAH is well aware of all your doings.

136 . ईमान वालो ईमान पर जमे रहो अल्लाह पर और उसके रसूल पर और उस किताब पर भी जो अल्लाह ने अपने इस रसूल पर नाजिल फ़रमायी है और ईमान रखो उस किताब पर जो उसने इसके पहले नाज़िल की थी और जो कोई इन्कारी हुआ अल्लाह का, फरिश्तों का, उसकी किताबों का और आख़िरत के दिन का तो वह भूल भटक कर बहुत दूर जा पड़ा।

136. O you believers! Believe firmly in ALLAH, and HIS Messenger, and the Book (Qur'an), which HE has bestowed upon this, (HIS) Messenger, and believe in the Scripture which HE has sent down before him. And whosoever disbelieves in ALLAH, HIS angels, HIS Books, HIS Messengers and the Last Day; then indeed he has strayed far away.

137. बेशक जो लोग ईमान लाकर इन्कारी हो गये फिर ईमान में आये फिर इन्कार में बढ़ते चले गये अल्लाह उनको माफ करने वाला नहीं है और उनको सीधी राह भी नहीं दिखायेगा।

137. Verily, those who disbelieved after coming into the belief, then again believed in, thereafter again rejected the faith, and went on increasing in disbelief; ALLAH will not forgive them, nor guide them onto the right way.

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۱۳۷ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

راہ بھی نہیں دکھائے گا (۱۳۷) منافق جو دوغلے لوگ ہیں ان کو دکھ کی مار

عَذَابًا اَلِيْمًا ۱۳۸ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

پڑنے کی بشارت دے دو (۱۳۸) یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان والوں کو چھوڑ کر منکروں کو اپنا ساتھی

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ

بناتے ہیں۔ کیا وہ ان کی دوستی سے عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ بیشک عزت تو سب

فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۱۳۹ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي

کی سب اللہ کے لئے ہے (۱۳۹) اور بیشک اللہ تو حکم اتار چکا تم پر کتاب

الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ

میں کہ جب بھی تم سنو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جا رہا ہے یا اللہ کی آیات کا مذاق اڑایا

يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ

جائے تو ان کے ساتھ ہرگز مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ دوسری بات میں لگ جائیں

حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ڮ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ

ورنہ تم بھی ان کے ہی جیسے ہو جاؤ گے سچ جانو کہ اللہ منافقوں اور کافروں

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَۨا ۱۴۰ الَّذِيْنَ

کو جہنم میں ایک ہی جگہ جمع کرنے والا ہے (۱۴۰) یہ منافق (یعنی

يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا

دوغلے لوگ) تو موقع کی تاک میں لگے بیٹھے ہیں اگر تم کو اللہ کی طرف سے فتح مل گئی تو

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ڮ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا

کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو (وقتی فتح کا) کچھ حصہ ہاتھ لگا تو ان کو خوشامد

اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ

سے، کہتے ہیں کہ کیا ہم نے تم پر گھیرا نہ ڈال دیا تھا (اس کے بعد بھی) ایمان والوں کے وار سے تم کو ہم نے

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ

بچایا ہے۔ خوب سن لو کہ ان کا اور تمہارا اصل فیصلہ تو اللہ قیامت کے دن فرما دے گا اور اللہ تو ایمان والوں

عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۱۴۱ ۧ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ

کے خلاف کافروں کو غلبہ کی راہ ہرگز نہیں دے گا (۱۴۱) منافق لوگ اللہ کو دغا دیتے ہیں اللہ تو ان کے فریب

ف ۱۳۷ جو لوگ ظاہر میں مسلمان رہے اور دل سے بھٹکتے رہے اور ایمان پر قرار نہیں پکڑا اگر آخر میں بے یقین مر گئے تو کافر کے برابر ہیں ان کے لئے معافی نہیں اور صرف ظاہری اسلام سے آخرت میں کام نہیں بن سکتا (موضح القرآن میں حضرت شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلویؒ کے قول کے مطابق)

ف ۱۴۰ یہ حکم قرآن پاک کی چھ نمبر کی سورۂ انعام میں آیت نمبر ۶۸ میں نازل ہو چکا تھا کہ جب تم دیکھو لوگ ہماری آیات کے بارے میں بکواس کرتے ہیں تو ان سے دور ہٹ جاؤ یہاں تک کہ وہ دوسری باتوں میں مشغول ہوں اور کبھی شیطان کے بھلاوے سے ایسا ہو بھی جائے تو نصیحت کرنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو۔

ف ۱۴۱ یہ منافق کی اصل خصلت ہے کہ ایمان والوں کے ساتھ رہ کر داؤں میں رہتا ہے۔ اگر مومنین فتح پا جائیں تو یہ سب کے آگے آگے دوڑے گا اور اگر کافروں کو کچھ فتح ملی تو ان سے اپنا حق الخدمت وصول کرنے پر زور دے گا کہ ہم نے تم کو ہر طرح سے گھیر لیا تھا پھر بھی ایمان والوں سے موقع پا کر تم کو بچایا اس لئے ہم کو محنت مزدوری ملنی چاہیئے۔

ع ۲۰ / ۱۴

138 . मुनाफ़िक जो दोगले लोग हैं उनको दुख की मार पड़ने की बशारत दे दो।

138. Give glad tidings to the hypocrites who are two-faced, that there is for them a painful torment.

139. यह ऐसे लोग हैं कि ईमान वालों को छोड़ कर इन्कारियों को अपना साथी बनाते हैं क्या यह उनकी दोस्ती से इज़्ज़त हासिल करना चाहते हैं ? बेशक इज़्ज़त तो सब की सब अल्लाह के लिए है।

139. Such as these who take the unbelievers for friends instead of the believers. Do they seek honour with them? Verily, then, to ALLAH belongs all honour.

140. और बेशक अल्लाह तो हुक्म उतार चुका तुम पर किताब में कि जब भी तुम सुनो कि अल्लाह की आयतों का इन्कार किया जा रहा है या अल्लाह की आयतों का मज़ाक उड़ाया जाये तो उनके साथ कभी मत बैठो यहां तक की वह दूसरी बात में लग जायें वरना तुम भी उनके ही जैसे हो जाओगे सच जानो की अल्लाह मुनाफ़िकों और काफ़िरों को जहन्नम में एक ही जगह जमा करने वाला है।

140. And it has already been revealed to you in the Book (Quran) that when you hear the Verses of ALLAH are being denied or they are mocked at, then sit not with them, until they engage in a talk other than that; otherwise you too would surely become like them. Know with certainty, that ALLAH will collect the hypocrites and disbelievers all together in the Hell.

141. मुनाफ़िक़ (यानी दोगले लोग) तो मौके की तलाश में लगे-बैठे हैं अगर तुमको अल्लाह कि तरफ से फतह मिल गयी तो कहेंगे कि क्या हम तुम्हारे साथ न थे और अगर काफ़िरों को (वक़्ती फतह का) कुछ हिस्सा हाथ लगा तो उनको (ख़ुशामद से) कहते हैं कि क्या हमने तुम पर घेरा न डाल दिया था (इसके बाद भी) ईमान वालों के वार से तुम को हमने बचाया है खूब सुन लो कि उनका और तुम्हारा असल फैसला तो अल्लाह कियामत के दिन फरमा देगा और अल्लाह दो ईमान वालों के ख़िलाफ़ काफ़िरों को कोई रासता हर्गिज़ नहीं देगा।

141. These hypocrites (two-faced people) watch about a chance for you. If you gain victory from ALLAH, they say: "Were we not with you?" And if the disbelievers gain a portion of (time-bound success,) they say, (flattering them): "Did we not encircle you? (even then) we had protected you from the blow of the believers." Hear attentively, that final judgement, as of you and of them, will ALLAH deliver on the Day of Resurrection. However, never will ALLAH grant to the disbelievers a way to triumph over the believers.

| 20 | 7 | 17 |

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا
ہیں ان کو ہی پھنسا دے گا اور جب نماز کی طرف کھڑے ہوتے تو ہارے جی سے کسمساتے ہوئے
كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا
کھڑے ہوتے ہیں وہ بھی لوگوں کو دکھلانے کے لئے اور اللہ کو بہت تھوڑا یاد کرتے
قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ
ہیں (۱۴۲) بیچ میں ادھر لٹک کر ڈانواں ڈول ہیں نہ اِن کی طرف ہوئے اور نہ اُن کی طرف کے ہو سکے اور جس
وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
کو اللہ راستے سے دور پھینک دے تم اس کے لیے ہرگز راہ نہ
سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
پاؤ گے (۱۴۳) اے ایمان والو! تم مومنوں کو چھوڑ کر منکروں کو
الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اَتُرِيْدُوْنَ
اپنا دوست نہ بنانا۔ کیا تم اللہ کی طرف سے سزا پانے کا کھلا ہوا
اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾ اِنَّ
الزام اپنے آپ پر لگانا چاہو گے؟ (۱۴۴) بیشک
الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ
منافق لوگ جہنم کے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم کسی کو بھی ان کا مددگار
تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا
نہ پاؤ گے (۱۴۵) مگر جو توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں
وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ
اور اللہ کے دامنِ رحمت کو تھام لیں اور اپنا دین اللہ کے لئے خالص کرلیں، تب یہ لوگ
مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
ایمان والوں کے ساتھی مانے جائیں گے اور اللہ بہت ہی جلد ایمان والوں کو اجرِ عظیم عطا
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ
کرے گا (۱۴۶) اگر تم نے شکر مانا اور ایمان پر جمے رہے تو تم کو عذاب
شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾
دے کر اللہ کیا کرے گا اور اللہ تو بڑا قدردان اور سب کچھ جانتا ہے (۱۴۷)

142. मुनाफ़िक लोग अल्लाह को दगा देते हैं अल्लाह तो उनके फरेब में उनको ही फंसा देगा और जब नमाज़ की तरफ खड़े होते हैं तो हारे जी से कुसमुसाते हुए खड़े होते हैं वह भी लोगों को दिखाने के लिए और अल्लाह को बहुत थोड़ा याद करते हैं।

142. Verily, the hypocrites seek to deceive ALLAH, but ALLAH will involve them in their own fraud. And when they stand up to pray, they stand disinclined with laziness, and that too to make a show to the people, and thus remember ALLAH but little.

143. बीच में अधर लटक कर डांवा डोल हैं न इनकी तरफ हुए और न उनकी तरफ के हो सके और जिसको अल्लाह रास्ते से दूर फेंक दे तुम उसके लिए हार्गिज़ राह न पाओगे।

143. In the doldrums vacillating they are, neither to these nor to those, and he, whom ALLAH throws away from the path, you will not find for him a way (to the truth).

144. ऐ ईमान वालो ! तुम मोमिनों को छोड कर मुनकिरों को अपना दोस्त न बनाना क्या तुम अल्लाह की तरफ से सज़ा पाने का खुला हुआ इल्ज़ाम अपने आप पर लगाना चाहोगे ?

144. O you believers! Do not take disbelievers instead of believers for friends. Do you wish to offer ALLAH a manifest proof of your being subject to punishment?

145. बेशक मुनाफ़िक लोग जहन्नम के सबसे निचले दर्जे में होंगे और तुम किसी को भी उनका मददगार न पाओगे।

145. Verily, the hypocrites will be in the lowest depths of the fire, and you will not find for them any helper;

146. मगर जो तौबा कर लें और अपना सुधार कर लें और अल्लाह की रहमत के दामन को थाम लें और अपना दीन अल्लाह के लिए खालिस कर ले तब ऐसे लोग ईमान वालों के साथी माने जायेंगे और अल्लाह बहुत ही जल्द ईमान वालों को बड़ा बदला प्रदान करेगा।

146. except those who repent, and amend themselves and hold fast to ALLAH's (source of) forgiveness and purify their religion for ALLAH only; then they will be regarded as believers' companions; and ALLAH will soon grant a great reward to the believers.

147. अगर तुमने शुक्र माना और ईमान पर जमे रहे तो तुमको अजाब दे कर अल्लाह क्या करेगा? और अल्लाह तो बडा कद्रदान और सब कुछ जानता है।

147. What will ALLAH do with chastising you if you have thanked HIM, and become firm in the belief? And ALLAH is Ever All-Appreciative (of good), All-Knowing.

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-6 (पारा-6)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ
بُری بات کا ظاہر کرنا اللہ کو پسند نہیں مگر جس پر ظلم ہوا ہو تو اور بات ہے۔ اللہ
ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا
تو سب کچھ سنتا جانتا ہے ﴿١٤٨﴾ اگر تم نے ظالم کے کرتوت کھول
اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا
سنائے تو حرج نہیں یا مخفی رکھ کر برائی کو معاف کر دیا تو جانو کہ اللہ بڑی قدرت رکھنے کے باوجود بھی معاف
قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَ
کرتے رہتا ہے ﴿١٤٩﴾ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کے انکاری ہیں اور اس ارادے
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
میں ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں میں فرق نکالیں اور کہتے بھی ہیں کہ ہم بعض کو مانیں گے
نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ
اور بعض کو نہیں مانیں گے اور چاہتے ہیں کہ کفر اور ایمان کے بیچ ایک اور
يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ
راہ نکال لیں ﴿١٥٠﴾ ایسے لوگ تو پکے کافر ہیں اور ہم نے
حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ
ایسے منکروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿١٥١﴾ اور جو لوگ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
بھی ایمان رکھیں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور تمام رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
فرق نہیں مانتے بس یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ ان کو اجر سے نواز دے گا اور اللہ تو بڑا بخشش
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ ع
فرمانے والا مہربان ہے ﴿١٥٢﴾ اہل کتاب سوال کرتے ہیں کہ تم ان پر آسمان سے (لکھی ہوئی) کتاب
عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ
اتار لاؤ تو موسیٰ سے اس سے بھی بڑے بڑے مطالبے ایسے ہی لوگ کر چکے ہیں یہاں تک
مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ
کہہ دیا کہ اللہ کو ہمارے سامنے دکھلا دو۔ ان کے اس ظلم کے سبب ان پر بجلی ٹوٹ پڑی پھر

ف ۱۴۹ کسی کے عیب نکالنا اور لوگوں کے سامنے اس کی برائی بیان کرنا انتہائی غلط بات ہے ہاں اگر کسی پر ظلم ہوا ہو تو شکایتیں وہ بیان کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پورے طور سے قادر ہونے کے بعد بھی سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا بلکہ آدمی کو سدھرنے کا بار بار موقع دیتے رہتا ہے بندہ بھی اسی طرح معافی دیتا رہے تو زیادہ اچھا ہے۔

ف ۱۵۰ ایمان باللہ اس کے تمام رسولوں پر ایمان لانے سے قائم رہتا ہے جو کوئی ایک رسول کو مانے اور دوسرے کا انکار کرے وہ کافر ہے۔ ایمان والا وہی ہے جو تمام نبیوں پر ایمان لائے۔ کسی ایک نبی کے انکار سے ایمان کی پوری عمارت گر جاتی ہے۔

ف ۱۵۲ سچے اہل ایمان وہ لوگ ہیں جو اللہ کے تمام رسولوں پر ایمان رکھیں۔ جب نبیوں میں تفریق کی گئی تو دین کا بندوبست بگڑ گیا اور لوگوں میں پھوٹ پڑنے لگی چنانچہ اب جو لوگ تمام نبیوں پر ایمان لا کر تفریق نہیں کرتے وہی سچے مومن ہیں۔

148. बुरी बात का चर्चा करना अल्लाह को पसंद नहीं मगर जिस पर ज़ुल्म हुआ हो तो और बात है। अल्लाह तो सब कुछ सुनता–जानता है।

148. ALLAH does not like that the evil should be uttered in public; except by him who has been wronged; and ALLAH is ever Hearing, Knowing.

149. अगर तुम ने ज़ालिम के करतूत खोल सुनाए तो हर्ज नहीं या छुपाए रख कर बुराई को माफ़ कर दिया तो जानो की अल्लाह बड़ी कुदरत रखने के बावजूद भी माफ़ करते रहता है।

149. There is no harm if you have openly described the doings of an oppressor, or otherwise concealed, and pardoned for the evil caused to you; then know that ALLAH, having all competence, forgives again and again.

150. बेशक जो लोग अल्लाह और उसके रसूलों के इन्कारी हैं और इस इरादे में हैं कि अल्लाह और उस के रसूलों में फ़र्क़ निकालें और कहते भी हैं कि हम कुछ रसूलों को मानेंगे और बाकी को नहीं मानेंगे और चाहते हैं कि कुफ़्र और ईमान के बीच एक और राह निकाल लें।

150. Verily, those who deny ALLAH and HIS Messengers and wish to make distinction between ALLAH and HIS Messengers and say too that "We believe in some and reject others" and intend to adopt a way in between denial and belief;

151. ऐसे लोग तो पक्के काफ़िर हैं और हम ने ऐसे इन्कार करने वालों के लिए ज़लील (अपमानित) करने वाला अज़ाब तैयार कर रखा है।

151. such are the absolute disbelievers, and WE have prepared a humiliating chastisement for the unbelievers.

152. और जो लोग भी ईमान रखें अल्लाह पर और उस के रसूलों पर और तमाम रसूलों में से किसी एक में भी फ़र्क़ नहीं मानते बस यही वह लोग हैं कि अल्लाह उन को अज्र (इनाम) से नवाज़ देगा और अल्लाह तो बड़ा बख़्शिश फ़रमाने वाला मेहरबान है।

152. And as for those people who believe in ALLAH and HIS Messengers and do not differentiate between any one of them (Messengers), they are the people whom ALLAH will give their reward thereof; and ALLAH is ever Forgiving, Merciful.

21 | 11 | 1

153. किताब वाले सवाल करते हैं कि तुम उन पर आसमान से (लिखी हुई) किताब उतार लाओ तो मूसा (अ.स.) से इस से भी बड़ी बड़ी मांगें ऐसे ही लोग कर चुके हैं यहाँ तक कह दिया कि अल्लाह को हमारे सामने दिखला दो। उन के इस ज़ुल्म के सबब उन पर बिजली टूट पड़ी फिर बहुत सी निशानियाँ पहुँच जाने के बाद भी गाय के बच्चे को पकड़ बैठे और उस को पूजने लगे तब भी हम माफ़ करते रहे और हम ने तो मूसा (अ.स.) को रौशन और साफ़ दलील अता की थी।

153. The people of the Scripture ask you to cause a book (written,) to descend upon them from heaven. But they have asked Moosa for even greater demands than that. To this extent they reached that they said "Show us ALLAH openly." Thereupon thunderbolt seized them, because of their such wickedness. Then they took a calf for worshipping even though numerous signs had come to them. Yet WE pardoned them. And WE bestowed upon Moosa a manifest and clear authority.

الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ
بہت سی نشانیاں پہنچ جانے کے بعد بھی گائے کے بچے کو پکڑ بیٹھے اور اس کو پوجنے لگے تب
مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا
بھی ہم معاف کرتے رہے اور ہم نے تو موسیٰؑ کو روشن اور صاف
مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ
دلیل عطا کی تھی (۱۵۳) اور ہم نے ان سے قول و قرار لینے کے لئے
بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا
طور پہاڑ ان پر اُدھر لٹکا دیا اور ہم نے یہ حکم دیا کہ شہر کے دروازے میں اللہ کو سجدہ کرتے
لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا
ہوئے داخل ہونا اور ہم نے ان کو یہ حکم بھی دیا کہ سنیچر کے دن میں کوئی زیادتی مت کرنا اور ہم نے ان سے پکا اقرار
غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ
لے کر ہی چھوڑا (۱۵۴) پھر انھوں نے ہم سے جو اقرار کیا تھا اس سے مکر گئے اور اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے
اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا
لگے یہاں تک کہ اللہ کے نبیوں کو ناحق قتل کیا اور یہ بھی بکواس کرنے لگے تھے کہ ہمارے دل
غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ
غلاف میں محفوظ ہیں۔ ایسا نہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں کو بند کر دیا بس ان میں کے تھوڑے ہی لوگ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ
ایمان لائیں گے (۱۵۵) اور ان کے کفر کے سبب اور جو مریمؑ پر بڑا بہتان لگانے والی ان کی بکواس تھی اس کی
بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ
وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی پھٹکار برسا دی (۱۵۶) اور ان کا یہ جھوٹا دعویٰ کہ ہم نے قتل کر ڈالا مریمؑ کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا
رسول تھا حالانکہ نہ تو وہ اس کو قتل کر سکے اور نہ سولی پر چڑھا سکے لیکن ان کے آگے عیسیٰؑ کی صورت بن گئی جس کا ان کو شبہ پڑ گیا
صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا
اور جو لوگ اس بارے میں کئی کئی باتیں اختلاف کی کرتے ہیں وہ سب شک و شبہ کی باتیں ہیں اس بات کا ان
فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا
کو کوئی علم اور صحیح خبر نہیں بس اٹکل اور گمان پر چل نکلے ہیں اور یہ یقینی بات ہے کہ

۱۵۳ بنی اسرائیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے کہ آسمان سے لکھی ہوئی کتاب لے آؤ ہم ہاتھ میں لے کر چھو کر پڑھ لیں تب جا کر ایمان لائیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ ان کے بڑکھوں نے موسیٰ علیہ السلام سے اس سے کہیں بڑھ کر سوال کئے تھے یہاں تک کہ اللہ کے دیدار اور درشن کرانے کا مطالبہ بھی کر ڈالا کہاں تو انبیاء علیہم السلام سے توحید پسند مانگتے تھے اور کہاں ایسی بدعقلی کہ گائے کا بچہ پوجنے لگے۔ انبیاء علیہم السلام ہمیشہ حق بات اور صاف صاف دلیل سے توحید کی دعوت دیتے رہے مگر مخالفین ان کی دعوت کو نئے نئے اعتراضات سے دباتے رہے تاکہ لوگوں کے دلوں میں شبہ پڑ جائے اور یہ عظیم کام یعنی دعوت الی اللہ ختم ہو کر رہ جائے لیکن اللہ نے انھیں عقل سلیم دی اور غور و فکر کے لئے صحت مند فکر عطا کی انھیں کبھی کسی طرح کا شک نہیں ہوا۔ اگر کوئی چاہے کہ اپنی آنکھوں سے اللہ کا دیدار کر کے ایمان لائے گا تو ایمان لانے کے بجائے موت کا انتظار کرنا چاہیئے کہ مرنے کے بعد "ملک الموت" اُسے اُس کے رب کے حضور حاضر کر کے بتا دے گا۔

154. और हम ने उन से कौल व करार (वचन) लेने के लिए तूर पहाड़ उन पर अधर लटका दिया और हम ने यह हुक्म दिया कि शहर के दरवाज़े में अल्लाह को सजदा करते हुए दाखिल होना और हम ने उन को यह हुक्म भी दिया की शनिवार के दिन में कोई ज़्यादती मत करना और हम ने उन से पक्का वचन लेकर ही छोड़ा।

154. And with a view to obtain their consent on the covenant, WE raised high over them the mount Toor; and said to them; "Enter the gate of the city while prostrating ALLAH;" and also ordered them not to violate the commandment of Saturday. Thus WE took from them a firm covenant.

155. फिर उन्होंने हम से जो वादा किया था उस से मुकर गए और अल्लाह की आयतों का इंकार करने लगे यहाँ तक कि अल्लाह के नबियों को नाहक़ क़त्ल किया और यह भी बकवास करने लगे थे कि हमारे दिल गिलाफ़ में सुरक्षित हैं। ऐसा नहीं है बल्कि अल्लाह ने उन के कुफ्र के सबब उन के दिलों को बंद कर दिया है। बस उनमें के थोड़े ही लोग ईमान लायेंगे।

155. Then they broke the covenant made with US by denying ALLAH's Verses, and to the extreme of it, killed the Prophets without any justification, and saying, "Our hearts are wrapped safe in coverings." Nay, but ALLAH has sealed their hearts because of their disbelief; so, they will not believe but a few;

156. और उन के कुफ्र के सबब और जो मरयम पर बड़ा बोहतान (कलंक) लगाने वाली उनकी बकवास थी उसकी वजह से हम ने उन पर लानत की फिटकार बरसा दी।

156. and because of their disbelief and uttering against Maryam a grave false charge ALLAH has cursed upon them;

157. और उन का यह झूठा दावा कि हम ने क़त्ल कर डाला मरयम के बेटे ईसा मसीह को जो अल्लाह का रसूल था जब कि न तो वह उस को क़त्ल कर सके न सूली पर चढ़ा सके लेकिन उन के आगे ईसा जैसी सूरत बन गई जिसका उन को शक पड़ गया और जो लोग इस बारे में कई कई बातें इख्तिलाफ़ की करते हैं वह सब शक व शुबह की बातें हैं इस बात की उन को कोई जानकारी और सही खबर नहीं बस अटकल और गुमान पर चल निकले हैं, और यह यकीनी बात है ईसा को वह लोग हरगिज़ क़त्ल नहीं कर सके।

157. and because of their false claim (boasting,) that "We put to death Messiah, Isa, Son of Maryam, a messenger of ALLAH;" though they could not kill him nor did they send him to the cross, but a resemblance of face appeared before them and they got confused about Isa. And those who are at variance concerning him are talking merely controversial and doubtful matters, as they have no true knowledge or source thereof; they but follow conjecture and surmise. And as a matter of fact they could not kill him.

اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

عیسیٰؑ کو وہ لوگ ہرگز قتل نہ کر سکے ﴿۱۵۷﴾ بلکہ اللہ نے عیسیٰؑ کو اپنی طرف

اِلَيْهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ

بلندی پر اٹھا لیا اور اللہ تو بڑا غالب اور حکمت والا ہے ﴿۱۵۸﴾ اہل کتاب میں کوئی ایسا نہ ہوگا

الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جو اپنی موت سے پہلے عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن عیسیٰؑ ان اہل کتاب کے (غلط عقیدوں کے)

يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

خلاف گواہی دیں گے ﴿۱۵۹﴾ ان یہود بنے لوگوں کے ظلم کے سبب اور اللہ کی

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ

راہ سے بہت سے لوگوں کو روکنے کی وجہ سے ہم نے (ناراض ہوکر) بہت سی چیزیں جو حلال تھیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا

ان پر حرام کر دیا ﴿۱۶۰﴾ اور ان کے بیاج لینے کے سبب جب کہ ان کو اس سے

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۗ وَاَعْتَدْنَا

منع کیا گیا تھا اور لوگوں کے مال ناحق ہڑپ کر لینے کی وجہ سے (ان پر بہت ناخوش ہو کر ہم نے ایسا کیا)

لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ

اور ان میں جو منکر ہیں ان کے لئے تو ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۶۱﴾ لیکن ان میں سے وہ لوگ جو صحیح

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

علم پر ثابت ہیں، اور ان میں کے ایمان والے بھی جو مانتے ہیں اس کلام کو جو آپ پر اتارا گیا اور آپ سے

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ

پہلے جو کچھ نازل فرمایا گیا اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور نماز پر قائم ہیں، اور زکوٰۃ کے دینے والے

وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

ہیں اور ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر۔ ایسوں کو

الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ

ہم اجر دیں گے جو بہت ہی بڑا ہوگا ﴿۱۶۲﴾ ہم نے وحی بھیجی

اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ

آپ کی طرف جیسی وحی بھیجی تھی نوحؑ کی طرف اور ان کے بعد دوسرے نبیوں کی طرف

منزل ۱

ف ۱۵۷ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت مریمؑ کے بیٹے ہیں بن باپ کے صرف اللہ کے حکم سے اپنی ماں کے پیٹ میں رہے۔ پیدائش کے وقت ظاہر ہے کہ اس زمانے میں بہت چرچا ہوا ہوگا اللہ نے ان کو ماں کی گود ہی سے گفتار کی طاقت عطا کر دی تھی۔ اور کئی طرح کے بہت سے نورانی معجزات تھے جن سے ثابت ہو گیا تھا کہ یہ بچہ اللہ کی طرف سے کوئی خاص الخاص اور اہم آدمی ہوگا۔ جب تک بچپن کا زمانہ تھا ادب و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے رہے لیکن جب اللہ کا دین لوگوں کو بتانا شروع کیا اور شرک و بدعت سے منع کیا تو پیٹ کے پجاری یہودی عالم اور سرمایہ دار جاہل عوام حضرت عیسیٰؑ کے خلاف ہو گئے۔

ف ۱۵۹ ہم نے اس آیت کا ترجمہ بہت سے علماء ربانی کے ترجمے کے مطابق کیا ہے۔ بسلف میں اکثر لوگ اس کے قائل ہیں کہ اہل کتاب کا ہر فرد اپنے مرنے سے ذرا پہلے عالم نزع میں ہوتا ہے تو حضرت عیسیٰؑ کے نبی ہونے کی تصدیق کرتا ہے اور مسیح کو اللہ کا بیٹا دنیا کی زندگی میں مانتا رہا اس سے توبہ کرنے لگتا ہے لیکن عالم نزع میں اس کی توبہ قبول نہیں ہوتی۔ اسی لئے فرمایا کہ مسیح قیامت کے دن ایسے لوگوں کے خلاف گواہی دیں گے۔

(بحوالہ التفسیر کشف الرحمٰن)

ف ۱۶۰، ۱۶۱ موسیٰؑ کے بعد بار بار یہود بگڑتے رہے اور ہر موقع پر اللہ نے ان کو راہ حق دکھانے کے لئے ان میں سے نبی بھیج کر سدھرنے کا موقع دیا لیکن خود تو کیا راہ حق اختیار کرتے الٹے خدا کی مخلوق کو توحید، آخرت اور دین حق سے دور بھگانے کا سبب بنے قبروں کو

ع ۲۲ / ۲

158. बल्कि अल्लाह ने ईसा (अ.स.) को अपनी तरफ बुलंदी पर उठा लिया और अल्लाह तो बड़ा ग़लबे वाला और हिकमत वाला है।

158. But, rather, ALLAH raised Isa unto HIMself, and ALLAH is ever Mighty, Wise.

159. किताब पाने वालों में कोई ऐसा न होगा जो अपनी मौत से पहले ईसा (अ.स.) पर ईमान न लाए, और क़ियामत के दिन ईसा (अ.स.) इन किताब वालों के (ग़लत अक़ीदों के) खिलाफ़ गवाही देंगे।

159. And there would be none among the people of the Scripture but shall surely believe in Isa before his death; and on the Day of Judgement Isa shall witness against (unethical belief of) the people of the Scripture.

160. इन यहूदी बने लोगों के ज़ुल्म के सबब और अल्लाह के रास्ते से बहुत से लोगों को रोकने की वजह से हम ने (नाराज़ होकर) बहुत सी चीज़ें जो उन पर हलाल थीं हराम कर दीं।

160. So because of the transgression of those who altered themselves as Yahood, and for their hindering many from ALLAH's Way, WE (having displeased with them) made unlawful to them some good things which had been allowed to them;

161. और उन के ब्याज लेने के सबब जबकि उन को इस से मना किया गया था और लोगों के माल नाहक हड़प कर लेने की वजह से (उन पर बहुत नाखुश होकर हम ने ऐसा किया) और उन में जो इन्कारी हैं उन के लिए तो हम ने दुखःदाई अज़ाब तैयार कर रखा है।

161. and also because of their taking usury, whereas they were prohibited from taking it, and their devouring of men's wealth wrongfully, (WE ordained thus, having been displeased greatly with them). And for the deniers among them WE have prepared a painful torment.

162. लेकिन उन में से वह लोग जो सही इल्म पर साबित हैं, और उन में के ईमान वाले भी जो मानते हैं इस कलाम को जो आप पर उतारा गया और आप से पहले जो कुछ उतारा गया उस पर भी ईमान रखते हैं नमाज़ पर क़ायम हैं, और ज़कात के देने वाले हैं और ईमान रखते हैं अल्लाह पर, और आख़िरत के दिन पर, ऐसों को हम अज्र (बदला) देंगे, जो बहुत ही बड़ा होगा।

162. But those of them who are well-grounded in knowledge, and believers in general, all who believe in what has been revealed to you, and what was revealed before you, and establish regular prayers, and pay the Zakat and who believe in ALLAH and the Last Day, on such WE shall bestow a mighty reward.

22 | 10 | 2

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اور ہم نے وحی کی تھی ابراہیمؑ اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کو اور یعقوبؑ کو

وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ

بھی اور ان کی اولاد کو اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ

وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ وَرُسُلًا قَدْ

اور سلیمانؑ کو اور ہم نے داؤدؑ کو زبور عطا فرمائی ﴿١٦٣﴾ اور اس کے پہلے ہم نے بہت سے

قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

رسولوں کے حالات آپ کو سُنا دیئے ہیں اور بہت سے رسولوں کے واقعات ہم نے آپ کو

عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ رُسُلًا

نہیں بتائے اور اللہ نے موسیٰؑ سے کلام فرمایا بات بول کر ﴿١٦٤﴾ ان سب

مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ

رسولوں کو خوشی کی خبر دینے والے اور ڈر سُنانے والے بنا کر بھیجا گیا تاکہ رسولوں کے آنے کے بعد انسانوں

حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾

کی اللہ پر کوئی حجت، حیلہ باقی نہ رہے اور اللہ تو بڑا زبر دست حکمت والا ہے ﴿١٦٥﴾

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ

لیکن اللہ اس پر خود گواہ ہے کہ جو آپ پر اتارا گیا، وہ اللہ نے اپنے علم سے نازل کیا اور

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ ؕ

فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور (حق کی گواہی) دینے کے لئے اللہ ہی کافی ہے ﴿١٦٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ

جو لوگ منکر ہوئے اور اللہ کی راہ میں چلنے سے اٹک گئے وہ لوگ گمراہی میں

ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا

بہت دور نکل گئے ہیں ﴿١٦٧﴾ بیشک بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا اور (حق کو دبایا

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾

یعنی) ظلم کیا اللہ ان کو کبھی نہیں بخشے گا اور ان کو ہدایت کا طریقہ بھی نہیں بتائے گا ﴿١٦٨﴾

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ

ہاں ایسے لوگوں کو صرف جہنم کا طریقہ ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور اللہ پر یہ

منزل ۱

سیدھے کے جادو ٹونے کے پیچھے پڑے۔ سود جیسی حرام چیز کھانے لگے۔ ان کے علماء اور پیر و فقیر بھی ایسی ہی حرکتوں میں گرفتار تھے۔

یہاں تک کہ حضرت عیسیٰؑ کو ہر طرح کی تکلیف پہنچانے کا سبب یہی لوگ بنے۔ اللہ نے ان پر ناراض ہوکر ایسے بے باک مجرموں پر خود انھیں میں کے جعلی اور ڈھونگی مذہبی چودھری اور پیٹ کے پجاری، مذہبی دکانداروں کو مسلط کر دیا جنھوں نے آئے دن اللہ کے حلال کو حرام اور اس کے حرام کو حلال کرکے پورے دین کو ان کے لئے شک وشبہ کا پلندہ بنا کر رکھ دیا۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھئے۔ الانعام 147-146

ف۱٦٤ اللہ نے اشارے میں اور جی میں خیال ڈال کر یعنی الہام سے اور فرشتوں کے ذریعہ وحی بھیج کر اکثر کلام فرمایا ہے لیکن حضرت موسیٰؑ سے انسانی بولی میں بات کرکے بھی کلام فرمایا ہے اسی لئے حضرت موسیٰؑ کو کلیم اللہ کہا جاتا ہے۔

ف۱٦٥ یعنی اگر رسول نہ بھیجے جاتے تو عذر کی جگہ انسانوں کو باقی رہتی کہ ہم کو مرضی نام رضی بتائی نہیں گئی کہ ہم کس طرح زندگی گذاریں اس لئے رسول بھیج دیئے کہ الزام باقی نہ رہے۔ یہ اللہ کی حکمت اور تدبیر ہے اگر زبردستی کرتا اور رسول نہ بھیج کر بھی انسانوں کو بُرے اعمال پر سزا دیتا، تو اس پر بھی قادر تھا لیکن ایسا نہیں کیا بلکہ راستہ بتا کر الزام میں پکڑا۔

ف۱٦٦ اس کلام میں اللہ نے خاص اپنا علم نازل فرمایا اور اللہ نے حق کو ظاہر فرما دیا، اس کلام اور اس نبی سے انسانوں کو بہت بہت ہدایت ہوئی۔

ف۱٦٨ کفر اور ظلم یعنی نافرمانی اور شرک پر اڑ جانے سے بخشش حرام ہو جاتی ہے اور ہدایت کا راستہ بھی بند ہو جاتا ہے۔

163. हम ने संदेश भेजा आप की तरफ़ जैसा संदेश भेजा था हमने नूह (अ.स.) की तरफ़ और उन के बाद दूसरे नबियों की तरफ़ और हमने "वहय" की थी इब्राहीम, इसमाईल और इसहाक को और याकूब को भी और उनकी औलाद को भी हमने यही संदेश भेजा और ईसा और अय्यूब(अ.स.) और यूनुस (अ.स.) और हारुन (अ.स.) और सुलेमान (अ.स.) को, और हम ही ने दाऊद (अ.स.) को ज़बूर दी थी।	163. Assuredly, WE have sent unto you Revelation as WE revealed unto Nuh and after him unto prophets: Ibrahim, Ismail, and Ishaque and Yaqoob and to his sons also, and to Isa, Aiyoob and Yunus and Haroon and to Sulaiman also; and WE gave Dawood the Zabur (psalms).
164. और इस के पहले हम ने बहुत से रसूलों के हालात आप को सुना दिये हैं और बहुत से रसूलों के वाक़ेआत हम ने आप को नहीं बताए और अल्लाह ने मूसा (अ.स.) को सम्बोधित किया उनकी भाषा में बात बोल कर।	164. And WE have narrated to you events of some of the Messengers before this, and of others of whom WE have not narrated to you; and to Moosa, ALLAH spoke directly in speech.
165. इन सब रसूलों को ख़ुशी की ख़बर देने वाले और डर सुनाने वाले बना कर भेजा गया ताकि रसूलों के आने के बाद इंसानों की अल्लाह पर कोई हुज्जत, हीला बाक़ी न रहे और अल्लाह तो बड़ा ज़बरदस्त हिकमत वाला है।	165. They, all the messengers, were sent as heralds of glad tidings and as warners; so that the people might have no argument of plea at their disposal against ALLAH after the Messengers; and ALLAH is ever Mighty, Wise.
166. लेकिन अल्लाह इस पर ख़ुद गवाह है कि जो आप (मुहम्मद स.अ.व.स.) पर उतारा गया, वह अल्लाह ने अपने इल्म से उतारा है और फ़रिश्ते भी गवाही देते हैं और (हक़ की) गवाही देने के लिए तो अल्लाह ही काफ़ी है।	166. But ALLAH HIMself bears witness that whatever HE revealed to you, HE sent it down you with HIS own knowledge; and the Angels also bear witness, although ALLAH is All-Sufficient as a Witness (over the truth).
167. जो लोग इन्कारी हुए और अल्लाह की राह में चलने से अटक गए वह लोग गुमराही में बहुत दूर निकल गए हैं।	167. Surely, those who denied and hold back themselves from the Way of ALLAH, strayed far away in error.
168. बेशक बात यह है कि जिन लोगों ने कुफ़्र किया और (हक़ को दबाया यानी) ज़ुल्म किया अल्लाह उन को कभी नहीं बख़्शेगा और उन को हिदायत का तरीक़ा भी नहीं बताएगा।	168. Verily, ALLAH will not forgive to those who disbelieved and (concealed the truth, and thereby)committed evil, nor will HE show them the Way of guidance;

ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرًا ﴿١٦٩﴾ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ
بات آسان ہے ﴿١٦٩﴾ اے انسانو! تمہارے پاس تمہارے
جَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا
رب کی طرف سے رسول آچکا ٹھیک بات لے کر، بس اب ایمان لاؤ تو تمہارا بھلا
لَّکُمْ ؕ وَاِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ
ہوگا اور اگر نہیں مانوگے تو خوب سمجھ لو کہ آسمانوں اور زمین کا سب کچھ صرف اللہ کا
الْاَرْضِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ﴿١٧٠﴾ یٰۤاَھْلَ
ہے اور اللہ تعالیٰ تو بڑا علم والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿١٧٠﴾ اے اہل کتاب
الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ
تم اپنے دین کی بات میں حد سے آگے مت نکلو اور اللہ کی شان میں حق اور سچ کے سوا
اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
کچھ نہ بولو۔ عیسیٰ مسیحؑ جو تھے مریمؑ کے بیٹے تھے اور اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت)
وَکَلِمَتُہٗ ۚ اَلْقٰھَاۤ اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْہُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ
تھے جو اللہ نے مریمؑ کی طرف پہنچایا تھا اور اس کے یہاں کی روح میں سے ایک روح تھے پس تم ایمان
وَرُسُلِہٖ ۫ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَۃٌ ؕ اِنْتَھُوْا خَیْرًا لَّکُمْ ؕ اِنَّمَا
لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور تین مت کہو اور یہ حرکت چھوڑ دوگے تو تمہارا بھلا ہوگا۔ اللہ
اللّٰہُ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَہٗۤ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ وَلَدٌ ۘ لَہٗ مَا
تو صرف ایک واحد معبود ہے اور اولاد ہونے کے عیب سے پاک ہے (اور کیوں نہ ہو) آسمانوں
فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ﴿١٧١﴾
اور زمین کا سب کچھ اسی ایک کی ملکیت ہے اور اللہ تو اپنے کام کی خبر رکھنے کو اکیلا کافی ہے ﴿١٧١﴾
لَنْ یَّسْتَنْکِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّکُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰہِ وَلَا
مسیح ہوں یا مقرب فرشتے کسی کو بھی خدا کا بندہ بن کر رہنے سے انکار نہیں ہوسکتا اور جو کوئی
الْمَلٰٓئِکَۃُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ یَّسْتَنْکِفْ عَنْ
بھی اللہ کی عبادت کا انکاری ہوا اور اپنی بڑائی جتائی، تو اللہ اپنے حضور پیشی میں سب
عِبَادَتِہٖ وَیَسْتَکْبِرْ فَسَیَحْشُرُھُمْ اِلَیْہِ جَمِیْعًا ﴿١٧٢﴾
کو اکٹھے جمع کرکے رہے گا ﴿١٧٢﴾

منزل ١

١٧١ اہلِ کتاب یعنی عیسائی لوگوں نے حضرت عیسیٰؑ کی غیر معمولی پیدائش پر بعد کے مخالف لوگوں کے اعتراض سے گھبرا کر بہت سے جھوٹے عقیدے تراش لئے اور خدا کو باپ، مریمؑ کو خدا کی بیوی اور عیسیٰ مسیحؑ کو خدا کا بیٹا قرار دیا اور کبھی باپ بیٹا، روح القدس اور کبھی تو حضرت عیسیٰؑ ہی کو خدا جاننے لگے۔ اللہ ایسی باتوں سے ناراض ہوکر یہ شرکیہ باتیں ہیں اصل حقیقت یہ ہے کہ ساری دنیا میں عورت مرد سے حاملہ ہوتی ہے اور جب حمل قرار پاجاتا ہے تو اللہ اس میں اپنی طرف سے روح یعنی جان ڈال دیتا ہے تب زندہ آدمی بنتا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ کے معاملے میں اللہ نے کسی مرد کے نطفے کے بغیر صرف اپنا فرمان مریمؑ کی طرف ڈال دیا اور عیسیٰؑ نے اپنی ماں کے پیٹ میں قرار پایا اور جیسی دوسری روحیں تھیں اس میں کی ایک روح ان کی بھی تھی۔ ان کی پیدائش خاص طور پر اللہ کے کلمہ یعنی حکم سے ہوگئی۔ ایسا ہونے سے بندہ کچھ خدا نہیں ہوگیا نہ خدا کا بیٹا ہوا۔ اولاد رکھنا عیب کی بات ہے کہ آدمی بوڑھا ہو تو اولاد کام کاج سنبھالے اور وارث بنے ایسا عیب جس نے اللہ پر لگایا وہ مشرک ہے۔ اللہ اپنے سب کاموں کی دیکھ بھال کے لئے خود ہی کافی ہے اس لئے اسے نہ پیش کار کی حاجت، نہ وزیر کی، نہ اولاد کی، سب اس کے بندے اور غلام ہونے میں ہی خیر مناتے ہیں چاہے فرشتے ہوں، انبیاء ہوں یا اولیاء۔

وقف لازم

ع ٢

169. हाँ ऐसे लोगों को सिर्फ जहन्नम का रास्ता मिलेगा जिस में वह हमेशा रहेंगे और अल्लाह के लिए यह बात आसान है।

170. ऐ इन्सानो ! तुम्हारे पास तुम्हारे रब की तरफ से रसूल आ चुका—ठीक बात लेकर बस अब ईमान लाओ तो तुम्हारा भला होगा और अगर नहीं मानोगे तो खूब समझ लो कि आसमानों और ज़मीन का सब कुछ सिर्फ अल्लाह का है और अल्लाह तो बड़ा इल्म वाला और बड़ी हिकमत वाला है।

171. ऐ किताब वालो (यहूदी व ईसाई) तुम अपने दीन की बात में हद से आगे मत निकलो और अल्लाह की शान में हक और सच के सिवा कुछ न बोलो। ईसा मसीह जो थे, मरयम के बेटे थे, और अल्लाह के रसूल और उसका फरमान (खुशी की बशारत) थे, जो अल्लाह ने मरयम की तरफ पहुँचाया था और उसके यहाँ की रूह में से एक रूह थे अब तुम ईमान लाओ अल्लाह पर और उस के रसूलों पर, तीन हैं ऐसा मत कहो और यह हरकत छोड़ दोगे तो तुम्हारा भला होगा। अल्लाह तो सिर्फ एक अकेला (ईश्वर) है और औलाद (संतान) होने के ऐब से पाक है (और क्यों न हो) आसमानों और ज़मीन का सब कुछ उसी एक की मिल्कियत (स्वामित्व) है और अल्लाह तो अपने काम की खबर रखने को अकेला काफ़ी है।

172. मसीह या अल्लाह के करीबी फरिश्ते हों किसी को भी अल्लाह का बन्दा (गुलाम, दास) बनकर रहने से इन्कार नहीं हो सकता और जो कोई भी अल्लाह की इबादत (भक्ति) का इन्कारी हुआ और अपनी बड़ाई बताई तो अल्लाह अपने सामने पेशी में सब को इकट्ठे जमा करके रहेगा।

169. Yes! But, such people shall find a way of Hell, to dwell therein forever; and this is ever easy for ALLAH.

170. O mankind! Assuredly, there has come to you the Messenger with the truth from your LORD; so believe in him that it may be well for you; but if you disbelieve, then certainly, to ALLAH belongs all that is in the heavens and the earth; and ALLAH is ever All-knowing, All-Wise.

171. O people of the Book! Do not over-step the limits in your religion, and do not utter in excellence of ALLAH ought but the truth and legitimacy. The Messiah, Isa was son of Maryam, and a messenger, and a Word (glad tiding) of ALLAH. HE was the Word which ALLAH bestowed on Maryam, and a Spirit out of spirits created by HIM. Believe therefore, in ALLAH and HIS messengers, and do not say "Three- (trinity)." If you desist from this blasphemy it would be well for you; for ALLAH is the Only One worth worshipping ("Ilah"). Far Exalted is HE above the derogation of having a son; (and why could not be HE so? when) HIS only is whatever is in the heavens and the earth; and ALLAH only is All-Sufficient as a Disposer of HIS works. | 23 | 9 | 3 |

172. May he be Messiah or the Angels, nearest to ALLAH, could never reject to be a slave of ALLAH; and whosoever rejects HIS worship, and is proud, then HE will gather them all together unto HIS presence.

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ

پھر جو لوگ ایمان پر قائم رہے، اور نیک عمل کرکے آئے ہوں ان کو تو ان کا اجر

اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا

بھرپور دے گا اور اللہ اپنے فضل سے اور بھی زیادہ دے گا اور جو لوگ انکاری ہوئے اور اپنی بڑائی

وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۷۳ وَّلَا يَجِدُوْنَ

بتاتے تھے اللہ ان کو بہت ہی دکھ دینے والا عذاب دے گا ۝۱۷۳ اور یہ لوگ اللہ کے حضور کسی

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝۱۷۴ يٰۤاَيُّهَا

غیر اللہ کو اپنا ولی اور مددگار نہ پائیں گے ۝۱۷۴ اے انسانو!

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف

اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝۱۷۵ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا

کھلا ہوا نور اتار دیا ہے ۝۱۷۵ اب جو لوگ اللہ پر ایمان لائیں گے اور اس دلیل کو مضبوطی سے

بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ

پکڑ رکھیں گے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد ان کو اپنی رحمت میں داخل دے گا اور ان پر اپنا فضل کرے گا اور اپنی

اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۱۷۶ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ

طرف آنے کے سیدھے راستے پر چلا کر ان کو منزل مقصود تک پہنچا دے گا ۝۱۷۶ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں کلالہ کے بارے میں (یعنی

يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ

ایسی میت جس کے ماں باپ اور اولاد موجود نہ ہوں) آپ کہہ دو کہ خدا تم کو کلالہ کے بارے میں حکم سناتا ہے کہ

وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ

اگر کوئی مرد ایسا مرجائے جس کے اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اس کے آدھے مال کی وہ حقدار ہوگی

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

اس طرح بہن مرجائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس بہن کے تمام مال کا وارث اس کا بھائی ہوگا۔ پھر

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً

اگر کسی کلالہ کی دو بہنیں ہوں تو اس کے ترکہ سے ان دونوں بہنوں کو دو تہائی حصہ ملے گا اور اگر

فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

کلالہ کے کئی بھائی اور کئی بہنیں ہوں تو مرد کو عورت سے دوگنا حصہ ملے گا اللہ نے بیان فرما دیا اب

ف ۱۷۳، ۱۷۴ جاہل عوام یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ کے حضور اُن کے شریک ان کو چھڑا لیں گے اور اللہ کے دربار میں ان کا خوب دباؤ ہے۔ یہاں دنیا دیا کر ڈھونڈھنے سے بھی کوئی ولی اور مددگار نہیں ملے گا۔

173. फिर जो लोग ईमान पर कायम रहे और नेक अमल करके आए हों उन को तो उन का बदला (श्रम) भरपूर मिलेगा और अल्लाह अपनी मेहरबानी से और भी ज़्यादा देगा और जो लोग इंकारी हुए और अपनी बड़ाई बताते थे अल्लाह उन को बहुत ही दुख देने वाला अज़ाब देगा।

174. और यह लोग अल्लाह के सामने किसी ग़ैर–अल्लाह को अपना वली मददगार न पायेंगे।

175. ऐ इन्सानो ! तुम्हारे पास तुम्हारे पालनहार की तरफ से बहुत बड़ी कसौटी आ चुकी है और हम ने तुम्हारी तरफ खुला हुआ नूर (पूर्ण प्रकाश) उतार दिया है।

176. अब जो लोग अल्लाह पर ईमान लायेंगे और इस दलील (कुरआन) को मज़बूती से पकड़ रखेंगे तो अल्लाह बहुत जल्द उन को अपनी रहमत में दाखिला देगा और उन पर अपना फज़्ल (कृपा) करेगा और अपनी तरफ आने के सीधे रास्ते पर चला कर मंज़िले मकसूद तक पहुँचा देगा।

177. आप से फतवा (धर्मादेश) पूछते हैं कलाला के बारे में (यानी ऐसी मय्यत जिस के माँ बाप और औलाद (संतान) मौजूद न हों) आप कह दो कि अल्लाह तुम को कलाला के बारे में हुक्म सुनाता है कि अगर कोई मर्द ऐसा मर जाए जिस के औलाद न हो और उस की एक बहन हो तो उस के आधे माल की वह हिस्सेदार होगी। इस तरह बहन मर जाए और उस के औलाद न हो तो उस बहन के तमाम माल का वारिस उस का भाई होगा। फिर अगर किसी कलाला की दो बहनें हों तो उस के तर्के (छोड़े हुए माल जायदाद) से उन दोनों बहनों को दो तिहाइ (TWO THIRD) हिस्सा मिलेगा और अगर कलाला के वारिस कई भाई और बहनें हों तो मर्द को औरत से दुगना हिस्सा मिलेगा। अल्लाह ने बयान फरमा दिया; अब भटकते मत फिरना और अल्लाह तो हर चीज़ की खूब जानकारी रखता है।

173. Then, as for those who believed and did deeds of righteousness, HE shall award them their wages in full, and more out of HIS bounty. But as for those who refuse (HIS worship), and were proud, HE will punish them with a painful torment;

174. and they will not find for themselves beside ALLAH any protector or helper.

175. O mankind! Verily, there has come to you a most convincing proof from your LORD! And WE have sent down to you a clear light (Quran).

176. So, as for those who believed in ALLAH and hold fast that argument, soon HE will admit them to HIS Mercy and Grace; and shall guide them onto a straight path leading to HIM, and cause them to arrive their destination.

177. They ask you for a legal verdict regarding inheritance of (kalalah), a deceased having neither parents nor children as heirs. Say: "ALLAH directs you thus in the matter of a person without a heir in the direct line, (kalalah): If a man dies without having a child, but he has a sister, then she shall have half of the inheritance. And conversely, if sister dies leaving no child, then the brother (of the deceased woman) would inherit her whole wealth. However, if there be two sisters to the deceased, then they shall share two-thirds of what he left. And if the deceased has both brothers and sisters, several in number, as heirs, the male will have twice the share of the female. Thus ALLAH has made clear HIS verdict to you, lest you wander and err; and ALLAH has full knowledge of everything." 24 | 6 | 4

اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿١٧٦﴾

بھٹکتے مت پھرنا اور اللہ تو ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے ﴿١٧٦﴾

آیاتہا ١٢٠ (٥) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (١١٢) رکوعاتہا ١٦

سورۂ مائدہ مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی اس میں ١٢٠ آیات اور ١٦ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ۵ اُحِلَّتْ لَکُمْ

اے ایمان والو اپنے قول و قرار کو پورا کرو تمہارے لئے چرنے والے پالتو چار پائے یعنی مویشی جانور حلال کر دیئے

بَہِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ غَیْرَ مُحِلِّی

گئے ہیں مگر جو حرام ہیں وہ بھی تم کو آگے پڑھ کر سنا دیئے جائیں گے اور یہ بھی کہ تم لوگ حج کے موقع پر حالت احرام

الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ ﴿١﴾

میں شکار حلال نہیں بیشک اللہ جو ارادہ فرماتا ہے اس کا فیصلہ سنا دیتا ہے ﴿١﴾

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰہِ وَلَا

اے ایمان والو! اللہ کے نام لگی چیزوں کی بے ادبی نہ کرنا اور ادب کے مہینوں کا لحاظ رکھو

الشَّہْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْہَدْیَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَاۤ

اور قربانی کے جانور اور اللہ کی نیاز کے وہ جانور جن کے گلے میں اللہ تعالیٰ کی نیاز کے نشان کے لئے

آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّہِمْ

پٹے پڑے ہوں ان پر ہاتھ نہ ڈالو اور جو لوگ اللہ کے محترم گھر کی زیارت کو آئیں ان کا ادب

وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ

رکھو یہ لوگ اپنے رب کا فضل اور اس کی رضامندی حاصل کرنے کو آتے ہیں۔ اور جب احرام

شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ

اتار چکو تب شکار کر سکتے ہو اور کسی قوم کی دشمنی کے سبب کہ انہوں نے تم کو ادب

تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا

والی مسجد میں آنے سے روک دیا تھا ان پر زیادتی کرنے کا جرم ہرگز مت کرنا نیکی اور پرہیزگاری

عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ

کے کام میں ایک دوسرے کا ساتھ دو اور گناہ اور زیادتی کا ساتھ مت دینا ڈرتے رہو اللہ سے کہ اللہ کی پکڑ بہت

ف١٧٦ کلالہ ایسی میت کو کہتے ہیں جو مرتے وقت اولاد اور ماں باپ نہ چھوڑے، بلکہ اس کے صرف بھائی یا بہن زندہ ہوں صرف ایک بہن ہو تو آدھا مال اس کا ہوگا۔ دو بہنیں ہوں تو دو تہائی مال دو بہنیں مل کر بانٹ لیں، اور اگر کئی بھائی بہن ہوں تو جتنا بہن کا حصہ لگے گا اس کا دوگنا بھائی کو ملے گا اسی طرح میت اگر بہن کی ہو اور اس کی اولاد، ماں باپ یا شوہر کوئی نہ ہو، بلکہ صرف ایک بھائی زندہ ہو تو اس بہن کے تمام مال کا بھائی وارث ہوگا سورۂ نساء کی آیت نمبر ١٢ میں کلالہ کا بیان ہے آسان راستہ یہ ہے کہ ترکہ کی تقسیم میں جیسے حالات ہوں لکھ کر علماء کرام سے فتویٰ پوچھ کر ترکہ تقسیم کرنا چاہیئے۔

ف١ اس میں بَہِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ کا لفظ استعمال ہوا ہے، بیل، بھیڑ، اونٹ، بکری یہ زیادہ گھریلو پالتو چوپائے ہیں، عام طور پر لوگ انہیں اپنے گھروں میں پالتے ہیں، ان سے ملتے جلتے ہرن اور نیل گائے وغیرہ بھی حلال ہیں جو چرنے والے ہیں البتہ شیر، گدھا، چیتا، خچر، سانپ، کوا، چوہا وغیرہ یہ سب حدیث کے مطابق حرام ہیں، اس لئے ہم نے ترجمہ میں چرنے والے پالتو جانور یعنی مویشی چار پائے کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ تاکہ شبہ نہ رہے حرام جانور کا آگے آیت ٣ میں مزید بیان آئے گا۔

5. सूरह मायदा

सूरह मायदा मदीना में अवतरण हुई इस में एक सौ बीस (120) आयतें और सोलह (16) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करने वाला है"

1. ऐ ईमान वालो ! अपने क़ौल व करार (बोल वचन) को पूरा करो। तुम्हारे लिए चरने वाले पालतू चारपाए यानी मवेशी जानवर हलाल कर दिये गए है मगर जो हराम हैं वह भी तुम को आगे पढ़ कर सुना दिये जायेंगे और यह भी सुन लो कि हज के मौक़े पर एहराम की हालत में शिकार हलाल नहीं बेशक अल्लाह जो इरादा फरमाता है उस का हुक्म सुना देता है।

2. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह का नाम लगी चीज़ों की बेअदबी (अनादर) न करना और अदब के महीनों का ख़याल रखो और क़ुर्बानी के जानवर और अल्लाह की नियाज़ के वह जानवर जिन के गले में अल्लाह की नियाज़ के लिए निशान के पट्टे पड़े हों उन पर हाथ न डालो और जो लोग अल्लाह के (इज़्ज़त वाले) घर की ज़ियारत को आयें उन का अदब रखो वह लोग अपने रब का फ़ज्ल मेहरबानी उसकी रज़ामंदी पाने को आते हैं। और जब एहराम उतार चुको तब शिकार कर सकते हो, और किसी क़ौम की दुश्मनी के सबब उन्होंने तुम को अदब वाली मस्जिद में आने से रोक दिया था, उन पर ज़्यादती करने का जुर्म हरगिज़ मत करना। नेकी और परहेज़गारी के काम में एक दूसरे का साथ दो और गुनाह (पाप) और ज़्यादती में साथ मत देना। डरते रहो अल्लाह से कि अल्लाह की पकड़ बहुत सख़्त है।

5. SURAH: AL-MAIDAH

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 120 AYATS AND 16 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent Most Merciful.

1. O you who believe! Fulfil your obligations. Lawful to you are all four-footed animals-pastured-pet-grazing-cattle. But those which are not lawful shall also be announced to you hereinafter. And be informed that the game (hunting) is not permitted to you while you assume "Ahram" (sanctity) during "Hajj" or "Umra" pilgrimage. Verily, ALLAH ordains what HE wills.

2. O you who believe! Violate not the sanctity of the symbols of ALLAH, nor of sacred Months, nor of the animals brought for sacrifice, nor the garlanded animals marked by garlands on their necks in the name of ALLAH, nor the people coming to the Sacred House of Worship of ALLAH (at Makka), seeking the bounty and good pleasure of their LORD. And when you have put-off the state of sanctity (Ahram), you may hunt. And let not the enmity for a people, because they once stopped you to visit Sacred Mosque, incite you to commit the crime of transgression on your part. Cooperate with each other in virtue and piety; and do not cooperate in sin and transgression. Fear ALLAH; verily, ALLAH is severe in punishment.

ع ٢

الْعِقَابِ ۝٢ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ
سخت ہے ۝٢ اب سنو! تم پر حرام کیا گیا مُردار جانور اور خون اور سؤر کا گوشت اور جس جانور
الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ
پر اللہ کے سوا کسی دوسرے کا نام لیا گیا ہو یہ بھی حرام ہے اور گلا گھونٹ کر، جو جانور مارا گیا یا چوٹ لگنے سے
وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ
مرا ہو یا اونچے سے گر کر مرا ہو یا کسی دوسرے جانور نے سینگ مار کر ہلاک کر دیا ہو یہ سب حرام
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۝ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ
ہیں) اور (وہ بھی حرام ہے)، جس کو کوئی درندہ پھاڑ کھایا ہو مگر اس میں جان ہو اور ذبح کر لو تو اور بات ہے اور
أَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَئِسَ
جو آستانوں پر ذبح کئے جائیں وہ بھی حرام ہیں اور، جو تقسیم کیا جائے، جوئے سٹے کی طرح معلوم کرنے کے لئے
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ
پانسے ڈالے جائیں یہ سب کام گناہ کے ہیں۔ آج تمہارے دین سے منکروں کی آس ٹوٹی (اور وہ مایوس ہوگئے)
الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ
اب ان سے کبھی نہ ڈرنا صرف مجھ سے ہی ڈرتے رہنا آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور اپنی نعمت
نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ
تم پر پوری کر دی اور تمہارے لئے صرف دین اسلام کو منظور فرما کر راضی ہو چکا ہوں پس جو کوئی شخص بھوک
فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
میں بے بس ہو گیا ہو اور گناہ کی طرف جھک پڑنے کا اس کا ارادہ نہ ہو تو اللہ بیشک بخشنے والا اور مہربان
رَحِيمٌ ۝٣ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ
ہے ۝٣ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا کچھ حلال کیا گیا ہے آپ کہہ دو کہ تمہارے لئے تمام پاکیزہ اور
الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ
ستھری چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور یہ، جو تم شکاری جانوروں کو تعلیم دے کر سدھا (شکار کو زخمی کرنے کے لئے) چھوڑتے ہو جیسا اللہ
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا
نے تم کو سکھایا ہے تو کھا سکتے ہو اس میں سے جو شکاری جانوروں نے تمہارے لئے شکار کو زخمی کرکے روک رکھا ہو ہاں مگر
اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝٤
اللہ کا نام تو اس پر ضرور لے لیا کرو اور خوب ڈرتے رہو اللہ سے سچ تو یہ ہے کہ اللہ کو حساب لینے کچھ دیر نہیں لگے گی ۝٤

ف٢ ادب کے مہینے چار ہیں ذوالقعدہ، ذی الحجہ، محرم اور رجب۔ قربانی کے جانور جو کعبہ کو لے جاتے تھے ان کے گلے میں اللہ کی نیاز کا نشان ایک پٹہ باندھا جاتا تھا اس سے یہ بھی اللہ کا نام لگی چیز ہوئی۔

ف٣ آیت نمبر۱ میں فرمایا تھا کہ جو حرام ہیں وہ بھی تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے وہ اس آیت میں بتا دیئے گئے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ گولی لگنے یا کنویں میں گر کر مر جانے یا پہاڑ سے گر پڑنے پر جو جانور مر جائے وہ بھی حرام ہو گیا۔ اگر جان باقی ہو اور اللہ کا نام پکار کر ذبح کیا جائے تو حلال ہوگا، قبروں، درگاہوں یا بتوں پر یا ایسی جگہ جہاں لوگ استھان بنائے ہوئے ہوں وہ سب آستانے ہیں یہاں پر ذبح کئے ہوئے جانور بھی حرام ہیں ایسی جگہ پر حرمت کی اصل وجہ خبیث عقیدہ ہوتا ہے، اللہ نے آج دین مکمل کر دیا اور اسلام کو دین پسند فرمایا اب تمام کافر مسلمانوں سے مایوس ہو گئے کہ ہمارے کفر و شرک کی بات اب کوئی مسلمان نہ سنے گا، نہ مانے گا حرام جانور اور غیر اللہ کے نام کے جانور اور غیر اللہ کے نام سے پکائے ہوئے کھانے اور غیر اللہ کی نیاز یہ سب مشرکوں کے یہاں بڑی عقیدت و لذت سے کھائے جاتے ہیں مسلمان اسے پلید جانتا ہے لیکن بھوک سے نڈھال ہو کر بے بس ہو اور خدا کی نافرمانی کی طرف دل نہ جھکا ہو صرف جان بچانے کے لئے کسی نے مجبوری سے ایسا کچھ کھا لیا تو اللہ مغفرت فرمانے والا اور مہربان ہے۔

ف٤ شکار کو جھپٹنے، پکڑنے، اور زخمی کرنے کے لئے جن جانوروں کو تعلیم دی جاتی ہے جیسے کہ شکاری کتا، باز وغیرہ، یہ شکاری جانور اگر سدھا کر تعلیم

3. अब सुनो ! तुम पर हराम किया गया मरा हुआ जानवर और ख़ून और सूअर का गोश्त और जिस जानवर पर अल्लाह के सिवा किसी दूसरे का नाम लिया गया हो, वह भी हराम है, और गला घोंट कर जो जानवर मारा गया या चोट लगने से मरा हो या ऊंचे से गिर कर मरा हो, या किसी दूसरे जानवर ने सींग मार कर हलाक कर दिया हो (यह सब हराम हैं) और (वह भी हराम हैं) जिस को किसी दरिन्दे ने फाड़ खाया हो, मगर उस में जान हो और अल्लाह का नाम लेकर ज़िबह कर लो तो और बात है। और जो आस्तानों पर (यानी देवी देवता और क़ब्रों पर भेंट बली चढ़ाने के लिए) ज़िबह किये जायें वह भी हराम हैं। और जो बांटा जाए जुव्वे सट्टे की तरह मालूम करने के लिए पाँसे डाले जायें यह सब काम गुनाह के हैं। आज तुम्हारे दीन से इन्कारियों की आस टूटी (और वह मायूस (निराश) होगए) अब उन से कभी न डरना सिर्फ मुझ से ही डरते रहना आज मैंने तुम्हारे लिए तुम्हारे दीन को मुकम्मल (पूर्ण) कर दिया और अपनी नेअमत तुम पर पूरी कर दी और तुम्हारे लिए सिर्फ इस्लाम दीन को मंजूर करके राज़ी हो चुका हूँ। बस जो कोई व्यक्ति भूख से बेबस हो गया हो और गुनाह की तरफ झुक पड़ने का उस का इरादा न हो तो अल्लाह बेशक बख़्शने वाला मेहरबान है।

3. Now listen! Forbidden to you are: dead animals, and blood, and the flesh of swine, and any animal dedicated to other than ALLAH-that is to say-on which ALLAH's name has not been mentioned while slaughtering, and that which has been killed by strangling, and that which is dead due to a violent blow, and that has died by a head-long fall from height; or gored by the horns of an animal (all these are unlawful to you). And (it is also forbidden) that which has been partly eaten by a wild animal-unless you are able to slaughter it before its death-; and that which is sacrificed on the altars (sacred stones) are also unlawful to you. Also prohibited to you is partition -seeking luck or decision by draws and lots- such as done by gambling and speculations-; all these are disobedience of ALLAH, and sins. This day, those who disbelieved have given up all hope (and they have been despaired) of your religion; so henceforth never fear of them, but fear of ME only. This day I have completed MY favour upon you, and have been pleased to ordain for you "Islam" only as your Way of life. But as for him who is forced by extreme hunger, with no inclination to sin, then surely, ALLAH is Forgiving, Merciful.

4. आप से पूछते हैं कि उन के लिए क्या कुछ हलाल किया गया है आप कह दो कि तुम्हारे लिये तमाम पाक और सुथरी चीज़ें हलाल कर दी गई हैं और यह जो तुम शिकारी जानवरों को सिखा, सिधा कर शिकार को जख्मी करने के लिए छोड़ते हो, जैसा कि अल्लाह ने तुम को सिखाया है, तो खा सकते हो उस में से जो शिकारी जानवरों ने तुम्हारे लिए शिकार को जख़्मी करके रोक रखा हो, हाँ मगर अल्लाह का नाम तो उस पर ज़रूर ले लिया करो और खूब डरते रहो अल्लाह से, सच तो यह है कि अल्लाह को हिसाब लेते कुछ भी देर नही लगेगी।

4. They ask you what is lawful to them. Say: "Allowed to you are all the pure and clean foods. And those beasts of prey which you have trained as hounds, taught them to injure and catch hold for you; in the manner as directed to you by ALLAH; eat of what they have caught for you; but do mention ALLAH's name over it. And fear most ALLAH; verily, ALLAH is Swift in reckoning.

منزل ۲

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
آج تمھارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئی ہیں اوران لوگوں کا کھانا بھی تم کو حلال ہے جن کو تم سے پہلے
الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ
کتاب دی گئی تھی اور تمھارا کھانا بھی ان کو حلال ہے اور پاکدامن ایمان والی عورتیں تم پر حلال ہیں اور جن
مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان میں سے نیک چلن عورتیں تم کو حلال ہیں جب کہ تم ان کا مہر ادا کردو نکاح میں لاکر
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ
گھر بسانے کی نیت ہو صرف مستی نکالنے کے لئے یا چھپی دوستی کی اجازت نہیں پھر جو ایمان لاکر کفر
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
میں جا پڑا تو بس اس کے عمل برباد ہوگئے اور آخرت میں
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ
ایسا آدمی نقصان اٹھانے والوں میں سے
الْخٰسِرِيْنَ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى
ہوگا ۝۵ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے کھڑے ہونے
الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
لگو تو اپنے چہروں کو دھو لیا کرو اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولیا کرو اور اپنے
وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ
سروں پر مسح کرلو (یعنی گیلے ہاتھوں پونچھ لیا کرو) اور اپنے پیروں کو ٹخنوں سمیت دھولیا کرو اور اگر غسل
كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى
کی حاجت ہو یعنی جنابت میں ہو تو ناپاکی دور کرنے کو اچھی طرح نہا کر پاک ہوجاؤ اور اگر بیمار
سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرورسے آیا ہو یا تم نے عورتوں
النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
سے صحبت کی ہو پھر پانی نہ ملے تو تیمم کرلو پاک مٹی سے یعنی ہاتھ پھیرلو اپنے منہ
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
پر اور ہاتھوں کو مل لو تم کو مشکل میں ڈالنے کا اللہ ارادہ نہیں رکھتا لیکن

دے کر شکار کرنے کے لئے چھوڑے جائیں کہ شکار کو روک رکھیں یعنی زخمی کرکے مالک کے لئے روک رکھیں اور پھر اس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح کیا جائے تو حلال ہے۔ بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ شکاری جانور کو چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے کر چھوڑا تب بھی شکار حلال ہوگیا۔ واللہ اعلم۔ لیکن ہمارے نزدیک پہلی بات زیادہ صحیح ہے اور اس میں گناہ سے بچاؤ ہے دوسری بات میں مشکوک ہونے کا شبہ دکھائی دیتا ہے۔

ف معلوم ہوا کہ ہم سے پہلے جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان کی پارسا نیک چلن لڑکیوں سے ہم نکاح کرسکتے ہیں لیکن آج دنیا میں جو یہودی اور عیسائی پائے جاتے ہیں وہ اہل کتاب ہو کر بھی توحید و رسالت کے منکر ہیں اور کسی طرح توریت و انجیل پر ان کا ایمان و عمل ٹھیک نہیں جیسے کہ انگریز لوگ سور کھاتے ہیں شراب پیتے ہیں اور بدن سے ناپاک رہتے ہیں طہارت کا کچھ بھی خیال نہیں کرتے تو ان کی لڑکیوں سے آج کے ماحول میں نکاح کرنا اچھی بات نہیں اہل کتاب کہتے بھی اسی کو ہیں جو آسمانی کتاب پاکر اس کے حکموں پر چلے ایمان سے کفر میں جا پڑنے کا خطرہ نہ ہو تو کسی اہل کتاب لڑکی سے کوئی مسلمان نکاح کرنے تو جائز ہے اور یہ بھی یاد رہے کہ مسلمان عورت کا نکاح کسی اہل کتاب مرد سے جائز نہیں

ع

5. आज तुम्हारे लिए सब पाकीज़ा (पवित्र) चीज़ें हलाल कर दी गई हैं और उन लोगों का खाना (भोजन) भी तुम को हलाल है जिन को तुम से पहले किताब दी गई थी और तुम्हारा खाना (भोजन) भी उन को हलाल है और पाक दामन ईमान वाली औरतें तुम पर हलाल हैं और जिन को तुम से पहले किताब दी गई थी उन में से नेक चलन औरतें तुम को हलाल हैं जबकि तुम उनका महर अदा कर दो, निकाह में लाकर घर बसाने की नियत हो, सिर्फ मस्ती निकालने के लिए या छुपी दोस्ती की इजाज़त नहीं, फिर जो ईमान लाकर कुफ़्र में जा पड़ा तो बस उसके अमल (कर्म) बरबाद हो गए और आखिरत में ऐसा आदमी नुकसान उठाने वालों में होगा।

5. Made lawful to you this day are all clean things; and the food of the people of the Scripture is also lawful to you, and yours is lawful to them. And lawful to you in marriage are chaste women from the believers, and chaste woman from those who were given the Scripture before your time; when you have given their due "Maher"-bridal money-; desiring to take them in legal wed-lock to offer them permanent partnership in life; and not to seek fleeting pleasure of passion, nor to take them as secret companions. And whoso rejects the Faith after believing in, then all his works will go in vain; and in the Hereafter he will be of the losers. | 1 | 5 | 5 |

6. ऐ ईमान वालो ! जब तुम नमाज़ के लिए खड़े होने लगो तो अपने चेहरों को धो लिया करो और अपने दोनों हाथों को कोहनियों तक धो लिया करो और अपने सरों पर मसह कर लो (यानी गीले हाथ सर पर फेर लिया करो) और अपने पैरों को टखनों तक धो लिया करो और अगर नहाने की ज़रूरत हो यानी जनाबत में हो तो नापाकी दूर करने को अच्छी तरह नहा कर पाक हो जाओ और अगर बीमार हो या सफ़र में हो या तुम में से कोई जाए ज़रूरत (यानी टट्टी पेशाब) से आया हो या तुम ने औरतों से सम्भोग किया हो फिर पानी न मिले तो तयम्मुम कर लो पाक मिट्टी से यानी हाथ फेर लो अपने मुँह पर और हाथों पर मल लो तुम को मुश्किल में डालने का अल्लाह इरादा नहीं रखता लेकिन वह तो यह चाहता है कि तुम को पाक साफ़ रहने की आदत पड़े ताकि तुम पर अपनी नेअमत पूरी कर दे कि तुम उस के शुक्र गुज़ार बने रहो।

6. O you who believe! When you are about to stand-up for prayer, wash your faces and your both hands unto the elbows, and wipe your heads (by passing wet hands over your heads), and wash your feet unto the ankles. If you are in a state of requiring total bath, that is, because you are polluted, then to remove all impurity, bathe your whole body well and get yourselves purified. But if you are ill or on a journey, or any of you comes from answering the call of nature, or you have been in contact with women, and you do not find water, then perform "Tayammum" (betake) to clean earth and wipe therewith your faces and hands. ALLAH does not mean to lay upon you a hardship but HE wants to purify you, and to complete HIS favour upon you, that you may be thankful to HIM.

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
وہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک صاف رہنے کی عادت پڑے تاکہ تم پر اپنی نعمت
وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَاذْكُرُوْا
پوری کردے کہ تم اس کے شکر گذار بنے رہو ⑥ اللہ کی جو نعمت
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ
تم پر ہوتی رہی ہے اسے یاد رکھو اور اللہ سے تمہارا کیا ہوا قول و قرار مت بھولو جب کہ تم نے (ایمان لاکر) یہ کہا کہ ہم
اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
نے سنا اور مان لیا تو بس اب اللہ کی نافرمانی سے ہر طرح بچتے رہو بیشک اللہ تو سینے کی چھپی باتوں کو
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بھی جان لیتا ہے ⑦ اے ایمان والو! اللہ کے واسطے انصاف
كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جاؤ اور کوئی قوم تمہاری دشمن ہوجائے تو اس کی دشمنی
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ
میں انصاف چھوڑ دینے کا جرم مت کرنا بلکہ ہر حال میں عدل و انصاف پر قائم رہو کہ تقویٰ (پرہیزگاری)
لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨
حاصل کرنے کا یہی راستہ نزدیک پڑتا ہے پس اللہ کی نافرمانی سے دور رہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے ⑧
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ
اللہ نے ایمان والوں سے جو نیک کام کرتے ہیں گناہوں کی معافی دینے کا اور بہت بڑے اجر کا
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
وعدہ کرلیا ہے ⑨ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
جھوٹ مانا ایسے لوگ آگ کے ڈھیر میں بند کئے جائیں گے ⑩ اے ایمان والو! اللہ
اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ
کی اس نعمت کو یاد رکھو جب کہ ایک قوم نے تم پر ہاتھ ڈالنے کا ارادہ کیا تھا کہ اللہ نے
اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ
تمہارے مقابلے میں ان کے ہاتھ روک دیئے۔ صرف اللہ سے ڈرتے رہو اور ایمان

ف۶ وضو کے چار فرض ہیں جس کے بغیر نماز نہیں ہو سکتی (۱) منہ دھونا یعنی پورا چہرہ دھونا (۲) دونوں ہاتھ کہنی تک دھونا (۳) سر کا مسح یعنی سر پر پانی سے گیلے تر ہاتھ پھیرنا (۴) اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھونا۔ باقی سنتِ رسول کے مطابق پہلے ہاتھ پہونچوں تک دھونا، کلی کرنا ناک میں پانی چڑھانا وغیرہ یہ سب تعلیم حدیث سے معلوم ہوئی کامل وضو کرنے کے لئے سنتِ رسول کو نمونہ بنانا چاہیے اور وضو کا دستور مسلمانوں میں ٹھیک ایسا ہی چلا آرہا ہے۔ سورۃ النساء آیت ۴۳ میں تیمم کا بیان گذر چکا ہے کسی کو غسل کی حاجت ہو گئی یعنی احتلام ہو گیا ہو بیماری یا سفر میں ہو، عورت سے لگا ہو پھر پانی بھی نہ ملے تو غسل کی جگہ تیمم کی اجازت دی گئی ہے۔ اللہ نے دین میں بہت آسانیاں رکھ کر ہم پر بڑا احسان فرمایا۔

ف۷ اللہ کی کتاب اور اس کے دین اسلام کی یہ خوبی ہے کہ دشمن کے ساتھ بھی انصاف کرنے کا حکم دیا۔ کسی کی مخالفت میں آدمی ابھر کر انصاف کا دامن چھوڑ دے وہ تقویٰ حاصل نہیں کرسکتا۔

7. अल्लाह की जो नेअमत तुम पर होती रही है उसे याद रखो और अल्लाह से तुम्हारा किया हुआ वचन मत भूलो जबकि तुम ने (ईमान लाकर) यह कहा कि हम ने सुना और मान लिया तो बस अब अल्लाह की नाफ़रमानी से हर तरह बचते रहो बेशक अल्लाह तो सीने की छुपी बातों को भी जान लेता है।

7. And remember ALLAH's constant favour on you, and forget not HIS covenant with which HE has bound you when (believing in) you said: "We hear and we obey." So now, save yourselves in every respect from disobedience of ALLAH; verily, ALLAH is All-Knower, even, of the secrets of your hearts.

8. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह की खातिर इन्साफ की गवाही देने के लिए खड़े हो जाओ कोई कौम तुम्हारी दुश्मन हो जाए तो उस की दुश्मनी में इन्साफ छोड़ देने का जुर्म मत करना बल्कि हर हाल में अदल व इंसाफ पर कायम रहो कि तक्वा (परहेज़गारी) हासिल करने का यही रास्ता नज़दीक पड़ता है बस अल्लाह की नाफ़रमानी से दूर रहो ौर जो कुछ तुम करते हो अल्लाह को उस की ख़बर है।

8. O you who believe! Stand out firmly to offer evidence of justice for the sake of ALLAH. And let not the enmity of a people incite you to commit a sin of deviation from justice, but always be firm on justice, that is nearer to attain piety (consciousness). Keep away from disobedience of ALLAH; surely, ALLAH is well-acquainted with what you do.

9. अल्लाह ने ईमान वालों से, जो नेक काम करते हैं गुनाहों की माफ़ी देने का और बहुत बड़े अज्र (बदले) का वादा कर लिया है।

9. ALLAH has promised those who believe and do works of righteousness that for them there is forgiveness of their sins and a great reward.

10. और जिन लोगों ने कुफ़्र किया और हमारी आयतों को झूठ जाना ऐसे लोग आग के ढेर में बंद किये जायेंगे।

10. And those who disbelieve and belie our Messages, they shall be closed in the heap of the Fire.

11. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह की उस नेअमत को याद रखो जब कि एक कौम ने तुम पर हाथ डालने का इरादा किया था कि अल्लाह ने तुम्हारे मुकाबले में उन के हाथ रोक दिए। सिर्फ अल्लाह से डरते रहो और ईमान वालों को तो सिर्फ अल्लाह पर भरोसा रखना चाहिये।

11. O you who believe! Remember ALLAH's favour unto you, when a community desired to stretch out their hands against you; but ALLAH withheld their hands from you. So fear ALLAH only, and the believers should rely on ALLAH Alone. 2 6 6

منزل ۲

ع ۳

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع
والوں کو تو صرف اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے ﴿۱۱﴾
وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا
اور اللہ نے بنی اسرائیل سے بھی ایسا ہی قول و قرار لیا تھا اور ہم نے ان میں بارہ سردار
مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ
مقرر کردیئے تھے اور اللہ نے یہ فرما دیا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز
لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ
قائم رکھوگے اور زکوٰۃ دیتے رہوگے اور میرے رسولوں پر ایمان رکھوگے اور ان کا
بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
ساتھ دوگے اور اللہ کو اچھی طرح قرض دیتے رہوگے تو میں تمہارے گناہ
لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ
معاف کردوں گا اور تم کو ایسی جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
نہریں بہتی ہوں گی اس کے بعد جو تم میں سے انکاری ہوگیا وہ ٹھیک
مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ
راستہ سے دور جا پڑا ﴿۱۲﴾ پھر جب انھوں نے
مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ
اپنا قول و قرار توڑ ڈالا تو ہم نے ان پر لعنت کی پھٹکار برسادی اور ان کے دل سخت کردیئے۔
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا
اب یہ اللہ کے کلام (کے معنی) بدلنے کی ہیرا پھیری کا کام کرتے ہیں (یعنی اصل بات کو الٹ پھیر کرنے میں استادی
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ
بتاتے ہیں) اور جو نصیحت انھیں دی گئی تھی اس کا بڑا حصہ بھلا چکے ہیں اب تم ان کی خیانت اور دغابازی کی اطلاع
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
پاتے ہی رہوگے اس عیب سے ان کے بہت تھوڑے لوگ بچے ہیں بس تم بھی ان کو نظر انداز کردو اور چھوڑ دو اللہ تو نیک سیرت
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى
لوگوں کو پسند کرتا ہے ﴿۱۳﴾ اور ایسا ہی اقرار ہم نے ان لوگوں سے بھی لیا تھا جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ

ف ۱۲ آیت ۱۲ میں جیسا ایمان والوں سے قول و قرار لیا گیا تھا پچھلی امتوں سے بھی جو اہلِ کتاب تھے اللہ نے ایسا ہی اقرار لیا تھا۔

ف ۱۳ ہر ایمان والے کو چاہیئے کہ پچھلے اہل کتاب کے بگاڑ کے اسباب کا دھیان کرے اور ان جیسی حرکت نہ کرے ہم مسلمانوں میں بھی یہ روگ ایک طبقہ میں خوب ہے اللہ بچائے۔

12. और अल्लाह ने बनी इसराईल से भी ऐसा ही कौल व करार लिया था। और हम ने बारह सरदार उन में बना दिये थे। और अल्लाह ने यह भी फ़रमा दिया कि मैं तुम्हारे साथ हूँ तुम नमाज़ क़ायम रखोगे और ज़कात देते रहोगे, और मेरे रसूलों पर ईमान रखोगे, और उनका साथ दोगे, और अल्लाह को अच्छी तरह क़र्ज़ देते रहोगे, तो मैं तुम्हारे गुनाह माफ़ कर दूंगा, और तुम को ऐसी जन्नतों में दाखिल करूंगा जिन के नीचे नहरें बहती होंगी। इस के बाद जो तुम में से इन्कारी हो गया वह ठीक रास्ते से दूर जा पड़ा।

12. And ALLAH took such covenant from the children of Israil; and WE appointed twelve leaders among them; And ALLAH said; "Surely I am with you if you establish regular prayer and pay the poor-due; and believe in My Messengers and support them; and lend to ALLAH a goodly loan, I will expiate for you your sins, and will admit you to Gardens beneath which rivers flow (in Paradise). But if any of you after this, disbelieves, he has indeed gone astray from the Straight Path.

13. फिर जब उन्होंने अपना वचन तोड़ डाला तो हम ने उन पर लानत की फिटकार बरसा दी और उन के दिल सख़्त कर दिए। अब यह अल्लाह के कलाम के मतलब को बदलने की हेराफेरी का काम करते हैं (यानी असल बात को उलट फेर करने में उस्तादी बताते हैं) और जो नसीहत (शिक्षा) उन्हें दी गई थी उसका बड़ा हिस्सा भुला चुके हैं। अब तुम उन की ख़यानत और दग़ा बाज़ी की खबर पाते ही रहोगे इस बुराई से उन के बहुत थोड़े लोग बचे हुए हैं बस तुम भी उन को नज़र अंदाज़ कर दो और छोड़ दो, अल्लाह तो नेक स्वभाव वाले लोगों को पसंद करता है।

13. And when they broke their this covenant. WE accursed them, and made their hearts grow hard. Now they pervert the (meanings of the) words of ALLAH (i.e. shows the calibre of changing the facts from their right places) and have abandoned a good portion of that with which they were exhorted. And you will not cease to discover deceit and fraud in them. Only a few of them are spared of this crime; yet, you too overlook and leave them. Verily, ALLAH loves the people having merits of virtues.

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ص فَأَغْرَيْنَا
ہیں پس جب یہ بھی بڑا حصہ اس سبق کا بھول بھال چکے جو انھیں یاد کرایا گیا تھا
بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط وَسَوْفَ
تب ہم نے ان کو آپس کی دشمنی بغض اور کینہ کپٹ میں قیامت تک لگا دیا اور
يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ
بہت جلد اللہ ان کے کرتوت کھول کر رہے گا ⑭ اے کتاب والو !
قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ
تمہارے پاس ہمارا رسول آگیا ہے کھول کر بیان کرتا ہے کتاب کی بہت سی اُن باتوں کو جو تم چھپا
تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُم
رکھی تھیں اور بہت سی باتوں کو نظر انداز کر دیتا ہے، بے شک اللہ کی طرف سے اب تمہارے
مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ
پاس روشنی اور بیان کرنے والی کتاب آچکی ہے ⑮ اللہ اس کتاب سے سلامتی کے راستوں
مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم
پر لے آتا ہے ہر اس شخص کو جو اللہ کی رضا کے طریقوں پر چلنا چاہے اور
مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ
ان کو اندھیاریوں سے نکال کر نور کی طرف اپنے خاص حکم سے رہنمائی فرماتا ہے اور
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ
ان کو چلا دیتا ہے سیدھی سیدھی راہ پر ⑯ بے شک وہ لوگ کافر ہوگئے جنھوں نے یہ کہا کہ بے شک مسیح
اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط قُلْ فَمَن يَمْلِكُ
بیٹا تھا مریمؑ کا وہی اللہ ہے آپ کہہ دو کہ کسی چیز میں بھی اللہ کے یہاں کسی کا کچھ بس چلتا
مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ
ہے؟ اگر وہ ارادہ کرے مریمؑ کے بیٹے مسیحؑ کو ہلاک کر ڈالنے کا اور ان کی ماں کو اور
مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ط وَلِلَّهِ
زمین میں جتنے ہیں سب کو اکٹھا مار ڈالے (تو کیا کوئی ان کو اللہ سے بچا سکتا ہے)؟ آسمانوں اور
مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط يَخْلُقُ
زمین میں اور ان سب کے بیچ بادشاہی صرف ایک اکیلے اللہ کی ہے جیسی چاہتا ہے مخلوق

ف ۱۴ معلوم ہوا کہ اللہ سے قول و قرار میں جب اُمت پھر جاتی ہے اور اللہ کی کتاب سے لاپرواہی برتنے لگتی ہے تب آپس کی پھوٹ حسد اور کینہ کپٹ اور ٹولی بازی میں لگ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے۔

ف ۱۵ پچھلی کتاب والوں نے اللہ کے کلام سے اثر پکڑنا چھوڑ دیا اور اللہ کے حکموں پر دل کی محبت کے ساتھ عمل کرنا چھوڑ کر جھوٹی رسموں اور شرکیہ باتوں میں اپنے آپ کو ڈال دیا تھا اللہ نے نبی بھیج کر پچھلی کتابوں کی تعلیم جو لوگوں نے چھپا رکھی تھی ظاہر کر دی اور بہت سی چھوٹی چھوٹی باتوں کو نظر انداز کر دیا گیا تاکہ دین کی مضبوط بنیاد پر لوگ قائم ہو جائیں اور اختلاف کم ہو جائے۔

14. और ऐसा ही वचन हम ने उन लोगों से भी लिया था जो कहते है कि हम नसारा (ईसाई) हैं। बस जब यह भी बड़ा हिस्सा उस पाठ का भूल चुके जो उन्हें याद कराया गया था तब हम ने उन को आपस की दुश्मनी और छल कपट में क़ियामत तक लगा दिया और बहुत जल्द अल्लाह उन के करतूत खोल कर रहेगा।

14. And the same covenant WE took from those who say of themselves: "WE are Christians." But when they too discarded and became heedless of a good part of the Message that was sent to them, WE caused enmity, hatred, malice and insincerity among them till the Day of Resurrection. And soon will ALLAH declare what they have been performing all along.

15. ऐ किताब वालो ! तुम्हारे पास हमारा रसूल आ गया है। खोल कर बयान करता है किताब की बहुत सी उन बातों को जो तुम ने छुपा रखी थीं और बहुत सी बातों को नज़र अंदाज़ कर देता है, बेशक अल्लाह की तरफ से अब तुम्हारे पास रौशनी और बयान करने वाली किताब आ चुकी है।

15. O people of the Scripture! Now has come to you OUR Messenger explaining to you much of that which you used to hide from the Scripture, and passing over much. Indeed now there has come to you from ALLAH a light and a plain (explanatory) Book (this Quran);

16. अल्लाह इस किताब से सलामती के रास्तों पर ले आता है, हर उस शख्स को जो अल्लाह की मर्ज़ी के तरीके पर चलना चाहे और उन को अन्धकार से निकाल कर प्रकाश की तरफ अपने खास हुक्म से उनकी रहनुमाई (मार्ग दर्शन) करता है। और उन को चला देता है सीधे सीधे रास्ते पर।

16. Wherewith ALLAH guides all those who seek HIS good pleasure, to ways of safety, and HE brings them out of darkness, by HIS Command, unto the light and guides them onto a straight Path.

17. बेशक वह लोग काफिर हो गए जिन्होंने यह कहा कि ईसा मसीह, बेटा था मरयम का, वही अल्लाह है। आप कह दो कि किसी चीज़ में भी अल्लाह के यहाँ किसी का कुछ चलता है ? अगर वह (अल्लाह) इरादा करे मरयम के बेटे मसीह को हलाक कर डालने का और उन की माँ, और ज़मीन में जितने हैं सब को इकट्ठा मार डाले (तो क्या कोई इन में से किसी एक को भी अल्लाह से बचा सकता है ?) आसमानों और ज़मीन में और इन सब के बीच बादशाही सिर्फ एक अकेले अल्लाह की है। जैसी चाहता है मख़लूक पैदा करता है और अल्लाह तो हर चीज़ पर शक्ति शाली है।

17. Certainly they become disbelievers who said: "Massiah, son of Maryam is 'ALLAH' himself." You say: "Could anybody have a least power over anything with ALLAH? If HE were to destroy the Massiah, son of Maryam, and his mother, and all those who are on earth together, (could anyone save them from ALLAH)? And to ALLAH belongs the dominion of the Heavens and the earth, and all that is between them; HE creates whatever creation HE wills; and ALLAH is Able to do all things!"

مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۷﴾ وَ قَالَتِ
پیدا کرتا ہے اور اللہ کو ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۷﴾ اور یہودی
الْیَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ
اور نصرانی تو یہ بھی بکواس کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے محبوب ہیں آپ فرمادو
فَلِمَ یُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ
کہ پھر تمہارے گناہوں کے سبب اللہ تم کو عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ جیسے اس کے بنائے
خَلَقَ ؕ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ
ہوئے دوسرے ہیں ویسے ہی تم بھی بشر ہو وہ جس کو چاہے گا بخش دے گا اور جس کو چاہے گا
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ؗ وَ اِلَیْهِ
عذاب دے گا آسمانوں اور زمین اور اس کے بیچ کی بادشاہی صرف اللہ کی ہے اور سب کی واپسی اللہ
الْمَصِیْرُ ﴿۱۸﴾ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا
کی طرف ہے ﴿۱۸﴾ اے اہلِ کتاب ہمارا یہ رسول تمہارے پاس حق بیان کرنے اس وقت
یُبَیِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا
آیا ہے جب کہ ایک مدت سے رسولوں کا آنا بند تھا تاکہ تم اب یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس تو
جَآءَنَا مِنْۢ بَشِیْرٍ وَّ لَا نَذِیْرٍ ؗ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِیْرٌ
کوئی خوشخبری دینے والا یا ڈر سنانے والا آیا ہی نہیں۔ بس اب تو آچکا تمہارے پاس بشارت
وَّ نَذِیْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۹﴾ وَ اِذْ قَالَ
دینے والا اور ڈر سنانے والا۔ اور اللہ تو ہر بات پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱۹﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی
مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ
قوم سے کہا کہ اے برادرانِ قوم اللہ کی اس نعمت کو خوب یاد رکھو جب کہ اس نے تم میں
اِذْ جَعَلَ فِیْكُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّ اٰتٰىكُمْ
نبی پیدا کئے اور تم کو حکومت عطا کی اور کچھ چیزیں تم کو ایسی بھی دیں جو سارے جہاں میں
مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۰﴾ یٰقَوْمِ ادْخُلُوا
کسی کو بھی نہیں ملیں ﴿۲۰﴾ اے قوم اس مقدس
الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا
زمین میں (بے کھٹکے) داخل ہوجاؤ اللہ نے تمہارے حق میں اس کو لکھ دیا ہے اور پیٹھ

منزل ۲

ف۱۷ لوگوں نے جب بھی اللہ کے کسی نبی یا ولی کی شان اس کی حد سے آگے بڑھا دی تب توحید کے عقیدے میں گڑبڑ پیدا ہوگئی اور اسی راستے سے پیغمبروں کی اُمت میں شرک آیا۔ اللہ نے صاف فرمادیا کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوں، ان کی والدہ ہوں یا زمین آسمان کا کوئی بھی ہو کسی کو بھی خدا مار ڈالے تب بھی بچانے کوئی نہیں آسکتا تب عام مخلوق کی کیا حیثیت ہے؟ صرف اللہ کی عظمت اور ہیبت سے ڈرتے رہنا چاہیے سب کا بادشاہ صرف وہی ہے۔

ف۱۸ آدمی جب مشرک ہوجاتا ہے تو اس کی عقل ٹھکانے نہیں رہتی پہلے تو رسول کو خدا کا بیٹا بنایا اب خود ہی اللہ کے بیٹے بن جانے کے دعوے کرنے لگے۔
توبہ! توبہ!

ف۱۹ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد قریب چھ سو سال کا زمانہ نبی کی آمد سے خالی تھا۔ اب اللہ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔

ع ۲

18. और यहूदी और नसरानी तो यह भी बकवास करते हैं कि हम अल्लाह के बेटे हैं और उस के प्यारे हैं। आप फ़रमा दो कि फिर तुम्हारे गुनाहों के सबब अल्लाह तुम को अज़ाब क्यों देता है ? बल्कि जैसे उस के बनाए हुए दूसरे हैं वैसे ही तुम भी आदमी हो। वह जिस को चाहेगा बख़्श देगा और जिस को चाहेगा अज़ाब देगा आसमानों और ज़मीन और इस के बीच की बादशाही सिर्फ अल्लाह की है और सब की वापसी अल्लाह की तरफ है।

18. And the Jews and Christians say: "We are the children of ALLAH and HIS loved ones!" say: "Why then does HE punish you for your sins?" Nay, you are also but human beings as others, part of HIS creation. HE shall forgive whom HE wills, and shall punish whom HE wills. And to ALLAH only belongs the dominion of the heavens and the earth and all that is between them; and to HIM is the return of all.

19. ऐ किताब वालो ! हमारा यह रसूल तुम्हारे पास हक (सत्य) बयान करने उस वक़्त आया है जब कि एक मुद्दत से रसूलों का आना बंद था ताकि तुम अब यह न कह सको कि हमारे पास तो कोई खुशखबरी देने वाला या डर सुनाने वाला आया ही नहीं। बस अब तो आ चुका तुम्हारे पास खुशखबरी देने वाला और डर सुनाने वाला। और अल्लाह तो हर बात पर कुदरत (समर्थता) रखता है।

19. O people of the Book! There has come OUR this Messenger to make manifest the truth unto you, after a break in the series of messengers. Lest you say: "There came unto us no bringer of glad tidings and no warner!" So now has come unto you a bringer of glad tidings and a warner. And ALLAH is Able to do all things.

| 3 | 8 | 7 |

20. और जब मूसा (अ.स.) ने अपनी कौम से कहा कि ऐ मेरी कौम के भाइयो अल्लाह की उस नेअमत को खूब याद रखो जब कि उस ने तुम में नबी पैदा किये और तुम को बादशाहत दी और तुम को कुछ चीज़ें ऐसी भी दीं जो सारी दुनिया में किसी को नहीं मिलीं।

20. And when Moosa said to his people! "O my people! Remember well the favour of ALLAH to you, when HE made Prophets among you, and bestowed upon you kingdom, and gave you some such things which were not found by anybody in the whole of the world."

21. ऐ कौम इस मुक़द्दस (पवित्र) ज़मीन में (बेखटके) दाखिल हो जाओ अल्लाह ने तुम्हारे हक़ में इस को लिख दिया है और पीठ फेर कर उलटे मत भागो कि बड़े नुक़सान में जा पड़ोगे।

21. "O my people! Enter (without hitch) the Holy land; ALLAH has assigned it in your favour; and turn not back in flight; for then, you will be put to a great loss."

تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾ قَالُوْا
پھیر کر الٹے مت بھاگو کہ بڑے نقصان میں جا پڑو گے ﴿٢١﴾ وہ بولے
يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا
اے موسیٰؑ اس جگہ تو بڑے زبردست لوگ رہتے ہیں جب تک وہاں سے ایسے لوگ نکل
حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا
نہ جائیں گے ہم وہاں جا ہی نہیں سکتے ہاں اگر یہ لوگ وہاں سے نکل جائیں تب تو ہم داخل ہونے کو
دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ
تیار ہیں ﴿٢٢﴾ تب ان ڈرپوک لوگوں میں سے دو آدمی ایسے بھی تھے جن پر خدا نے انعام
اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ
کیا تھا بول پڑے کہ (شہر پر حملہ کرنے کے لئے) صرف دروازے میں داخل ہو جاؤ۔ جیسے ہی داخل
فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ
ہوگے تم ہی غالب ہو جاؤ گے اور ایمان والے ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا
رکھو ﴿٢٣﴾ جواب میں قوم بولی اے موسیٰؑ جب تک وہاں طاقت ور دشمن موجود ہیں ہم
مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا
ہرگز کسی حال میں بھی وہاں داخل نہیں ہو سکتے اب تم اور تمہارا رب دونوں وہاں جاکر لڑائی چھیڑ دو
هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا
ہم تو اسی جگہ بیٹھے رہیں گے ﴿٢٤﴾ موسیٰؑ نے کہا کہ اے میرے رب میرے اختیار میں تو سوائے
نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾
میری جان اور میرے بھائی کے اور کوئی نہیں اب تو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے بیچ فیصلہ فرما دے ﴿٢٥﴾
قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ
رب نے ارشاد فرمایا کہ وہ ملک ان کے لئے چالیس برس تک حرام ہوگا تب تک وہ ایسے ہی زمین
يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۗ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ
پر مارے مارے پھریں گے اور تم اس نافرمان قوم پر افسوس کرنا
الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ
چھوڑ دو ﴿٢٦﴾ اب آپ آدم کے دو بیٹوں کا قصہ ان کو ٹھیک ٹھیک سنا دو جب دونوں

ف٢٢ دورِ موسیٰؑ کا یہ واقعہ اسرائیل مسلمانوں کا ہے جو قوم شرک میں جا چکی نامرد ہو جاتی ہے۔ اللہ کے نبی نے وعدہ دیا کہ ملکِ شام میں داخل ہو جاؤ۔ خدا نے اسے تمہارے لئے مخصوص فرما دیا ہے تو کہنے لگے وہاں بڑے طاقت ور لوگ رہتے ہیں۔ ہم وہاں داخل نہیں ہوں گے ہاں اگر وہ لوگ وہاں سے بھاگ جائیں تب ہم بہادر لوگ سینہ تان کر شہر فتح کریں گے۔

ف٢٣،٢٤،٢٥،٢٦ اسرائیل مسلمانوں کے پاس مصر سے ہجرت کے بعد کوئی وطن نہیں تھا جنگلوں اور صحراؤں میں پڑاؤ ڈالے یہ قوم زندگی کے دن پورے کر رہی تھی اور جب وطن کی امنگ ان میں بہت شدت سے اٹھی تب اللہ نے ارضِ فلسطین پر حملہ کر کے وطن حاصل کرنے کا حکم دیا مگر بزدلی کی حد ہے وہ تو یہ مطالبہ کرنے لگے کہ ایک قوم وطن خالی کر کے چلتی بنے پھر ہم بلا مقابلہ ان کے ملک کے حاکم ہو جائیں تب اللہ ان پر ناراض ہوا اور چالیس برس تک ارضِ فلسطین میں ان کا داخلہ رک گیا۔ اس کے بعد اللہ نے نئی نسل کو اس علاقہ میں فتح دے کر انھیں وطن دیا۔

22. वह बोले, ऐ मूसा ! उस जगह तो बड़े ज़बरदस्त लोग रहते हैं जब तक वहां से ऐसे लोग निकल न जायेंगे हम वहां जा ही नहीं सकते। हाँ अगर वह लोग वहाँ से निकल जायें तब तो हम दाखिल होने को तैयार हैं।

22. They said: "O Moosa! In it are a people of great strength; and we can never enter into it so long as they do not depart. But yes! If they depart, we are ready to enter into it."

23. तब उन डरपोक लोगों में से दो आदमी ऐसे भी थे, जिन पर अल्लाह ने इनाम किया था बोल पड़े कि (शहर पर हमला करने के लिए) सिर्फ दरवाज़े में दाखिल हो जाओ। जैसे दाखिल होगे तुम ही कामयाब हो जाओगे और ईमान वाले हो तो अल्लाह ही पर भरोसा रखो।

23. But among those coward people, there were two, who were gifted by ALLAH; they exclaimed: "that (to attack on city), just enter through the gates, and as you enter it, you will overcome; and put your trust in ALLAH if you are believers indeed!"

24. जवाब में कौम बोली, ऐ मूसा जब तक वहाँ ताकतवर दुश्मन मौजूद हैं हम हरगिज़ किसी हाल में भी वहाँ दाखिल नहीं हो सकते। अब तुम और तुम्हारा रब (पालनहार) दोनों जाकर लड़ाई छेड़ दो हम तो इसी जगह बैठे रहेंगे।

24. Yet in reply the people said: "O Moosa! We shall never, not in any case, march towards it, so long as mighty enemy remains there. So go forth you and your LORD, both initiate the fight; we are sitting right here."

25. मूसा (अ.स.) ने कहा, ऐ मेरे रब ! मेरे इख़्तियार में तो सिवाये मेरी जान और मेरे भाई के और कोई नहीं अब तू हमारे और इस नाफ़रमान कौम के बीच फैसला फरमा दे।

25. Moosa said "O my LORD! I have power only over myself and my brother; so YOU decide between us and these wicked people."

26. अल्लाह ने फ़रमाया कि वह मुल्क उन के लिए चालीस साल तक हराम होगा। तब तक वह ऐसे ही ज़मीन पर मारे मारे फिरेंगे और तुम इस नाफ़रमान कौम पर अफ़सोस करना छोड़ दो।

26. The Sustainer (ALLAH) said: "Verily, then, the (promised) land shall be forbidden to them for forty years; and they shall wander in distraction throughout (the period); So do not sorrow over the fate of these disobedient people.

4 7 8

اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ

نے قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہو گئی اور دوسرے کی نہیں تب دوسرے نے پہلے

مِنَ الْاٰخَرِؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ

سے کہا کہ میں تجھ کو قتل کر ڈالوں گا تب پہلا بولا (بات دراصل یہ ہے کہ) نافرمانی سے بچنے والوں

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ

کی قربانی اللہ قبول کرتا ہے ﴿۲۷﴾ اگر تو نے مجھے قتل کرنے کو ہاتھ چھوڑا تب بھی میں

لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ

تجھ کو قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا مجھے تو اللہ ربّ العالمین سے بڑا

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ

خوف لگتا ہے ﴿۲۸﴾ میں چاہتا ہوں

اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ

کہ میرے اور تیرے دونوں کے گناہ تو اکیلا ہی سمیٹ لے اور آگ میں جانے والا

النَّارِۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَۚ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ

تو ہی بن جا بس ظالموں کی یہی سزا ہے ﴿۲۹﴾ پھر بھی اس کے جی نے اپنے

نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

بھائی کے خون کرنے پر اُسے اُکسایا اور اس نے اپنے بھائی کو مار ہی ڈالا اور نقصان اٹھانے والا بن گیا ﴿۳۰﴾

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ

پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین میں کرید کرنے لگا تاکہ اُسے یہ دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش

كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ

کو کس طرح چھپائے تب قاتل بول پڑا کہ ہائے افسوس! مجھ پر میں اس کوّے

اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ

جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش کو دفن کرنے کی تدبیر کر سکتا

اَخِيْۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ۚۛ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ

پھر تو وہ بہت ہی پچھتایا ﴿۳۱﴾ اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا

لازم کر دیا کہ کسی کا خون کر دینے کی وجہ کے سوا یا زمین میں فساد پھیلانے کے جرم کے بغیر

النصف

ف۳۱ معلوم ہوا کہ مُردے کو دفن کرنے کی تعلیم اللہ تعالیٰ نے کوّے کے ذریعہ دی ہے، کوّوں میں آج بھی دیکھا جا سکتا ہے کہ کوّے کی میّت پر وہ جمع ہو کر غم کا اظہار کرتے ہیں، جو لوگ لاشوں کو جلاتے ہیں ان کا طریقہ غلط ہے نیز مُردے کو دفن کرنے کا طریقہ آسمانی کتابوں کو ماننے والی تمام امتوں میں رہا ہے جو غیر آسمانی مذہب رکھتے ہیں ان میں بہت تھوڑے لوگوں کے یہاں مُردوں کو جلانے کا رواج ہے لیکن یہ لوگ بھی صرف شادی شدہ میّت کو جلاتے ہیں غیر شادی شدہ اور نابالغ بچوں کو یہ بھی دفن کرتے ہیں پھر ایک پہلو پر ہر عقلمند آدمی کو غور کرنا چاہیئے کہ جلائے ہوئے مُردوں کے اجزاء بہتے ہوئے پانی میں ڈال دینے سے حیاتِ انسانی کے لئے پانی میں ہزاروں قسم کے مہلک جراثیم کا اندیشہ ہے اس کے علاوہ مُردوں کو جلاتے وقت جو بدبو پھیلتی ہے اس سے بھی صحتِ عامّہ کے خراب ہونے کے قوی اندیشے ہیں۔

27. अब आप (स.अ.व.स) आदम (अ.स.) के दो बेटों का किस्सा उन को ठीक ठीक सुना दो। जब दोनों ने कुर्बानी पेश की तो उन में से एक की कुर्बानी कबूल (स्वीकार) हो गई। और दूसरे की नहीं तब दूसरे ने पहले से कहा कि मैं तुझ को कत्ल कर डालूंगा तब पहला बोला (बात दर असल यह है कि) नाफरमानी से बचने वालों की कुर्बानी अल्लाह स्वीकार करता है।

27. And recite to them the true tale of the two sons of Adam; when both offered an offering, and it was accepted from one of them, and was not accepted from the other. Then latter said to the former: "I will surely kill you!" On that, the former said: "(as a matter of fact,) ALLAH accepts the sacrifice of only those who are scared of (HIS) disobedience."

28. अगर तूने मुझे कत्ल करने को हाथ छोड़ा तब भी मैं तुझ को कत्ल करने के लिए अपना हाथ नहीं उठाऊंगा। मुझे तो अल्लाह रब्बुल आलमीन (सारी दुनिया के पालने वाले) से बड़ा डर लगता है।

28. "If you do raise your hand against me to kill me, I shall not be raising forth my hand against you to kill you; verily, I fear ALLAH most, the LORD of the worlds."

29. मैं चाहता हूँ कि मेरे और तेरे दोनों के गुनाह तू अकेला ही समेट ले, और आग (जहन्नम) में जाने वाला तूही बन जा बस ज़ालिमों की यही सज़ा है।

29. "Verily, I intend to let you gather alone, my sins as well as yours, and be the one destined to the fire; and that is the recompense of the oppressors."

30. फिर भी उस के जी (मन) ने अपने भाई का खून करने पर उसे उकसाया और उस ने अपने भाई को मार ही डाला और नुकसान उठाने वाला बन गया।

30. Even then his self incited him to kill his brother, so he murdered him and become one of the losers.

31. फिर अल्लाह ने एक कौआ भेजा जो ज़मीन कुरेद (खोद) कर उसे यह दिखाने लगा कि अपने भाई की लाश को किस तरह छुपाये तब कातिल बोल पड़ा कि हाय अफसोस मुझ पर ! मैं इस कौऐ जैसा भी न हो सका कि अपने भाई की लाश को दफन करने की तदबीर (उपाय) कर सकता फिर तो वह बहुत ही पछताया।

31. Then ALLAH sent a crow who scratched the ground to show him to hide the dead body of his brother. Then the murderer exclaimed: "Woe unto me! I am incapable of being even like this crow, so that I might cover the corpse of my brother!" And thus he was of the ashamed.

بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
کسی ایک انسان کو بھی کوئی مار ڈالے تو یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے تمام انسانوں کو قتل
النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا
کر ڈالا اور جس نے کسی ایک آدمی کی جان بچائی تو گویا اس نے تمام انسانیت کی جان
النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ز
بچائی اور یہ واضح احکام لے کر ان کے پاس ہمارے رسول برابر آتے رہے پھر بھی
ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ
ان میں بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ ملک میں (خون خرابے کے لئے) ہاتھ چھوڑتے ہی رہتے
لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ
ہیں ﴿٣٢﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور ملک میں
وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا
فساد کرانے کو دوڑ دھوپ کرتے ہیں ان کو تو اس جرم کی سزا میں قتل کر ڈالنا چاہیئے یا ان کو
اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ
سولی پر چڑھایا جائے (یعنی پھانسی دی جائے) یا ایک طرف کا ہاتھ اور دوسری طرف کا پیر
خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ
کاٹ دیا جائے یا پھر ان کو ملک سے باہر کر دیا جائے یہ رسوائی کی سزا ان کو دنیا کی زندگی میں
خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
ہے اور آخرت میں تو ان کے لئے بڑا زبردست عذاب
عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا
ہے ﴿٣٣﴾ مگر جو لوگ پکڑے جانے کے پہلے توبہ کر چکے ہوں تو جان لو کہ اللہ بھی
عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا
معاف کرنے والا مہربان ہے ﴿٣٤﴾ اے ایمان
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ
والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کے
وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ
راستے میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو سکو ﴿٣٥﴾ بیشک

منزل ٢

ف٣٢ خدا کے نزدیک ایک آدمی کا ناحق خون پوری انسانیت کا خون ہے اور ایک آدمی کی جان بچانے والا پوری انسانیت کی جان بچانے کا ثواب پائے گا۔ اللہ کے سب نبی یہی تعلیم لے کر آئے لیکن فسادی لوگ زمین پر اب بھی دست درازی سے باز نہیں آئے تو اگلی آیت میں ان کے لئے حکم صاف صاف بتا دیا کہ قتل کر دیئے جائیں یا پھر جیسا جرم ہو اس کے مطابق انھیں قانونی سزا دی جائے۔

ف٣٣ جو لوگ ناحق فساد برپا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے باغی ہیں ایسے لوگوں کو جیسا ان کا جرم ہو ویسی سزا حاکم وقت دے سکتا ہے چاہے قتل کیا جائے یا ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پیر کاٹ دیا جائے یا پھر ایسے باغیوں کو ملک بدر کر دیا جائے۔

ف٣٥ جاہل لوگ اس آیت سے غلط معنیٰ لیتے ہیں جو پیغمبر نے نہیں بتائے اور نہ اللہ کے نبی کے صحابہ نے بتائے یعنی کوئی تو قبروں کو پوجنے لگا اور اُس کا وسیلہ پکڑا اور صاحب قبر سے مدد مانگنے لگا کوئی کچھ اور کرنے لگا یہاں تو صاف حکم ہے کہ وسیلہ تلاش کرو یعنی ڈھونڈتے جاؤ۔ یہ تو نہیں کہا کہ پیر لوہے وسیلہ پکڑو وسیلہ کے معنیٰ ہیں واسطہ، ذریعہ، تقرب حاصل کرنا، اس کے لئے سب سے زیادہ اثر کرنے والا راستہ اللہ کو سجدہ کرنا ہے، قرآن میں فرمایا گیا کہ سجدہ کرتے رہو اور تقرب یعنی اللہ کی نزدیکی حاصل کرتے رہو ہمارے یہاں کے بعض مشرک لوگ قبروں کو سجدہ کرنے لگے اور اللہ کے غضب میں گھر گئے، یہ آیت بھی جہاد یعنی ہر طرح کی محنت کرنے کی طرف رہنمائی کرتی ہے پھر نہ ان لوگوں کو کیا ہوا کہ قبر پرستی، تعویذ داری اور ایسے بہت سے شرک و بدعات جو آگ میں جانے کا

ع ٥/٩

32. इसी वजह से हम ने बनी इस्राईल पर यह लाज़िम कर दिया कि किसी का खून कर देने की वजह के सिवा, या धरती में फसाद फैलाने के जुर्म के बग़ैर किसी एक इंसान को भी कोई मार डाले तो यह समझा जायेगा कि उस ने सारे इंसानों को क़त्ल कर डाला और जिस किसी ने एक आदमी की जान बचाई तो मानो उस ने सारे इंसानों की जान बचाई। और यह खुले हुक्म लेकर उन के पास हमारे रसूल बराबर आते रहे फिर भी उन में बहुत से लोग ऐसे हैं कि मुल्क मे (खून खराबे के लिए) हाथ छोड़ते ही रहते हैं।

32. Because of that WE ordained for the Children of Israil that if anyone killed a person-not in retaliation of the murder, or for the crime of spreading mischief in the land, it shall be deemed as if he had killed all mankind; and if anyone saved a life, it would be as if he saved the life of all mankind. And indeed, there came to them OUR messengers with all these clear messages, yet, even after that, many of them continued stretching hands for (chaos and murders) in the land.

33. जो लोग अल्लाह और उसके रसूल से जंग करते हैं और मुल्क में फसाद करने की दौड़ धूप करते हैं उन को तो इस जुर्म की सज़ा में क़त्ल कर डालना चाहिये या उन्हें सूली पर चढ़ाया जाये (यानी फांसी दी जाए) या एक तरफ का हाथ और दूसरी तरफ का पैर काट दिया, जाये या फिर उन को देश निकाला दे दिया जाये। यह रूसवाई (अपमान) वाली सज़ा उन्हें दुनिया की जिंदगी में है, और आखिरत में तो उन के लिए बड़ा ज़बरदस्त अज़ाब है।

33. The recompense of those who wage war against ALLAH and HIS Messenger and do mischief in the land is only that they should be killed for that crime, or they should be crucified (hanged till death) or their hands and their feet be cut off on the opposite sides, or be exiled from the land. That is their disgraceful punishment in this world, and a great torment is theirs in the Hereafter;

34. मगर जो पकड़े जाने के पहले तौबा कर चुके हों तो जान लो कि अल्लाह भी माफ करने वाला मेहरबान है।

34. except for those who have already repented before their arrest; then know that ALLAH is Oft Forgiving, Merciful.

| 5 | 8 | 9 |

35. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह से डरते रहो और उसकी तरफ वसीला तलाश करो और उसके रास्ते में जिहाद करो (प्रयत्नशील रहो) ताकि तुम कामयाब हो सको।

35. O you who believe! Be conscious of ALLAH, and seek the means of approach to HIM; and strive hard in HIS Cause, so that you may be successful.

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
جو لوگ کافر ہیں اگر یہ لوگ عذاب سے چھوٹنے کے لئے زمین میں جو کچھ ہے سب کا سب
وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
چھڑوائی میں دے ڈالیں اور اتنا ہی اور بھی لے آئیں تب بھی قیامت کے دن عذاب سے چھٹکارے
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ
کے لئے قبول نہ کیا جائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب جاری رہے گا ﴿٣٦﴾ ارادہ کریں گے کہ
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫
آگ سے نکل جائیں مگر کسی طرح بھی نہیں نکل سکیں گے اور ان پر ہر وقت قائم رہنے
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ
والا عذاب ہوگا ﴿٣٧﴾ چوری کرنے والے اور چوری کرنے والی
فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ
کے ہاتھ کاٹ دو ان کے کرتوت کی یہی سزا مناسب ہے اور اللہ کی طرف سے دوسروں کے لئے
اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ
عبرت کا ذریعہ بھی اور اللہ تو بڑا غالب حکمت والا ہے ﴿٣٨﴾ پھر جو بھی گناہ کے بعد توبہ کرے اور اپنے عمل
ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
درست کرے تو بیشک اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا بے شک اللہ بخشش کرنے والا
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
مہربان ہے ﴿٣٩﴾ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ
صرف اللہ کی ہے جس کو چاہے سزا دے جس کو چاہے معاف کردے اور اللہ تو
لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰٓاَيُّهَا
ہر بات پر قدرت رکھتا ہے ﴿٤٠﴾ اے پیغمبر
الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ
آپ کو ان لوگوں کے حالات غم میں نہ ڈالیں جو منہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور ان کے دل ایمان
مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ
نہیں لائے جو کفر میں جا گھسنے میں بڑی تیزی بتاتے ہیں اور ان کی حالت پر بھی غم نہ کرو جو یہودی

وسیلہ تو بن سکتے ہیں ان کو یہ بھولے آدمی اپنی نادانی سے ہلکت قسم کے جاہل مذہبی رہنماؤں کے پھندے میں پھنس کر جو پیٹ بھرنے کے لئے دین بیچتے ہیں ان کے دھوکے میں آکر نجات کا وسیلہ سمجھ بیٹھے ہیں۔ اگر نیک عمل کے سوا کوئی آدمی وسیلہ ہو سکتا ہے تو پھر سب کا وسیلہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ چاہیے کہ پھر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا وسیلہ ہر کوئی پکڑے اور جیسا اللہ کے رسول نے ایمان اور عمل بتایا ویسے ہی کرتے رہیں اسی میں نجات ہے بس وسیلہ ہر روز ایمان اور نیک عمل میں لگے رہنے سے حاصل ہوتا رہے گا۔ ورنہ نہیں مسلمان کو یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اس آیت کا مطلب صحابہ کرام میں سے کسی نے بھی یہ نہیں سمجھا کہ قبر پر جا کر وسیلہ کی دہائی دینے سے کام بنے گا بلکہ ان میں سے ہر ایک ایمان اور عمل صالح میں دوڑ لگاتا ہوا نظر آئے گا۔
ف ٢ کسی کو تعجب ہو کہ چوروں اور ڈاکوؤں کی توبہ بھی قبول کر لیتا ہے اور ان کے بھی قصور معاف فرما دیتا ہے تو بتایا کہ اللہ تو زمین و آسمان میں ہر جگہ کا بادشاہ ہے اپنی رعیت میں چاہے مجرم کو سزا دے چاہے معاف کردے کیونکہ اللہ کے حضور صرف شرک ہی ایسا گناہ ہے جو ناقابلِ معافی ہے باقی گناہوں میں معافی اس کے چاہنے سے ہو سکتی ہے۔

36. बेशक जो लोग काफिर हैं अगर यह लोग अज़ाब से छूटने के लिए ज़मीन में जो कुछ है सब का सब छुड़वाई में दे डालें, और उतना ही और भी ले आयें तब भी क़ियामत के दिन अज़ाब से छुटकारे के लिए क़बूल न किया जायेगा और उनको दुखदाई अज़ाब रहेगा।

36. Surely, those who have disbelieved, if they offer all that is in the earth, and as much again therewith to ransom themselves thereby from the torment on the Day of Resurrection, it would never be accepted of them, and theirs would be a painful torment unending.

37. इरादा करेंगे कि आग से निकल जायें मगर किसी तरह भी नहीं निकल सकेंगे और उन पर हमेशा क़ायम रहने वाला अज़ाब होगा।

37. They will long to get out of the Fire, but never, in any way, will they get out therefrom; and theirs will be a lasting torment.

38. चोरी करने वाले और चोरी करने वाली के हाथ काट दो उन के करतूत की यही सज़ा मुनासिब है और अल्लाह की तरफ़ से दूसरों के लिए इबरत (शिक्षाप्रद) का ज़रिया भी, और अल्लाह तो बड़ा ज़बरदस्त हिकमत वाला है।

38. Cut-off the hands of the thief, male or female, as a recompense for that which they committed, a befitting punishment and an admonition for others from ALLAH. And ALLAH is All-Powerful, All-Wise.

39. फिर जो भी गुनाह के बाद तौबा कर के अपने अमल (काम) सुधार ले तो बेशक अल्लाह उसकी तौबा क़बूल फरमायेगा बेशक अल्लाह बख्शिश करने वाला मेहरबान है।

39. But whoso repents after his crime and amends his doings, ALLAH shall certainly accept his repentance. Verily, ALLAH is Forgiving, Merciful.

40. क्या तुम को मालूम नहीं कि आसमानों और ज़मीन की बादशाही सिर्फ अल्लाह की है ? जिस को चाहे सज़ा दे जिस को चाहे माफ़ कर दे और अल्लाह तो हर बात पर कुदरत रखता है।

40. Do you not know that ALLAH's is the kingdom of the heavens and the earth? HE punishes whom HE wills; and forgives whom HE wills; and ALLAH has power over all things.

قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمّٰعُونَ
بنے ہیں اور جھوٹ بات سنتے ہیں دوسری قوم جو تمہارے پاس نہیں آئی اس کے
لِلْكَذِبِ سَمّٰعُونَ لِقَوْمٍ اٰخَرِينَ ۙ لَمْ يَاْتُوكَ ۭ
لئے جاسوسی بھی کرتے ہیں بات کو اس کے ٹھکانے سے ہٹاکر مطلب
يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُولُونَ
بدل ڈالتے ہیں اور کہتے بھی ہیں کہ اگر تم کو یہ حکم ملے تو قبول
اِنْ اُوتِيتُمْ هٰذَا فَخُذُوهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ
رکھنا اور یہ نہ ملے تو حکم ٹال دینا پھر اے نبی اگر اللہ نے
فَاحْذَرُوا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ
کسی کو فتنے میں پڑے رہنے دینے کا ارادہ کرلیا تو تم ہرگز کسی معاملہ میں اس کو اللہ
لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۭ اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ
سے بچانے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ ان لوگوں کے دلوں کو (دغابازی سے) پاک رکھنے
اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ
کا اب اللہ کا ارادہ نہیں ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں تو ان کے
وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (٤١) سَمّٰعُونَ
لئے بڑا زبردست عذاب ہے (٤١) بات سننے کو بیٹھے
لِلْكَذِبِ اَكّٰلُونَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَآءُوكَ فَاحْكُمْ
ہیں کہ جھوٹی خبر پھیلا سکیں حرام کا مال خوب لوٹ کر کھاتے ہیں اگر آپ کے پاس
بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ
آتے ہیں تو چاہے فیصلہ کردو چاہے انھیں نظرانداز کردو اور اگر ان کو نظرانداز کروگے
فَلَنْ يَّضُرُّوكَ شَيْئًا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
تب بھی آپ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے اور اگر ان کے بیچ آپ فیصلہ کریں تو انصاف سے فیصلہ کریں
بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ (٤٢) وَكَيْفَ
بے شک انصاف کرنے والوں سے اللہ محبت رکھتا ہے (٤٢) اور آپ کے
يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيهَا حُكْمُ اللّٰهِ
پاس اپنے جھگڑے کا فیصلہ کیسے لا سکتے ہیں جب کہ ان کے پاس توریت میں اللہ کا حکم موجود ہے

ف٢٣ یہ حال بیان فرمایا یہود کے لوگوں کا پیٹ بھرنے والے بازاری عالموں کا آج بھی یہی حال ہے جھوٹی باتیں پھیلانا تاکہ اصلاح نہ ہو اور حرام کا مال جیسے غیر اللہ کے نام کے کھانے، بکرے، مرغے، چڑھاوے، نذر و نیاز ڈکارتے رہنا کسی کو بھی اطمینان سے حق کے راستے پر چلنے نہیں دینا، سچ ہے کہ جو آدمی اللہ کے حکم جان لینے کے بعد نافرمانی پر اُتر آیا وہ راہِ حق سے دور جا پڑا۔

41. ऐ पैगम्बर (स.अ.व.स.) ! आप को उन लोगों के हालात दुख में न डालें जो मुँह से कहते हैं हम ईमान लाए, और उन के दिल ईमान नहीं लाए जो कुफ़्र में जा घुसने में बड़ी तेज़ी बताते हैं और उन की हालत पर भी ग़म न करो जो यहूदी बने हैं और झूठ बात बड़े शौक़ से सुनते हैं दूसरी कौम जो तुम्हारे पास नहीं आती उस के लिए जासूसी भी करते हैं, बात को उस के ठिकाने से हटा कर मतलब बदल डालते हैं, और कहते भी हैं कि अगर तुम को यह हुक्म मिले तो कबूल रखना और यह न मिले तो हुक्म को टाल देना फिर ऐ नबी! अगर अल्लाह ने किसी को फ़ितने में पड़े रहने देने का इरादा कर लिया तो तुम हरगिज़ किसी मामले में उस को अल्लाह से बचाने का कोई इख्तियार नहीं रखते। इन लोगों के दिलों को (दग़ाबाज़ी से) पाक रखने का अब अल्लाह का इरादा नहीं उन के लिए दुनिया में भी ज़िल्लत (अपमान) है, और आखिरत में तो उन के लिए बड़ा ज़बरदस्त अज़ाब है।

41. O Messenger! Let not the circumstances of those, who say with their mouths "We believe" but their hearts have no faith, grieve you. They hasten to fall into disbelief. And also not grieve over the condition of those who have become Jews, listeners of lies, and spying for those who do not come to you. They change the words from their places to distort the meanings; and say; "If you are given such and such order, accept it; but if you are not given this, then evade it." O Messenger! You can do nothing to save him in any way, to whom ALLAH has decided to let him remain in error; those are the ones whose hearts ALLAH does not want to purify now (from disloyalty). For them there is a disgrace in the world, and in the Hereafter a great torment.

42. बात सुनने को बैठते हैं, कि झूठी खबर फैला सकें हराम का माल खूब डट कर खाते हैं अगर आप के पास आते हैं तो चाहे फ़ैसला कर दो, चाहे उनको टाल दो, और अगर उनको टाल दोगे तब भी आप का कुछ बिगाड़ नहीं सकते, और अगर उन के बीच आप फ़ैसला करें तो इन्साफ से फ़ैसला करें, बेशक इन्साफ करने वालों से अल्लाह मुहब्बत करता है।

42. They sit to hear the discourse so as to spread thereafter lies; and devour any thing forbidden at choke-full. So if they come to you, either judge between them or turn away from them. And if you turn away from them, they cannot hurt you in the least. But if you judge, judge between them with equity. Verily, ALLAH loves those who judge equitably.

ع ۷

ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾
پھر اس کے بعد بھی یہ حکم ماننے سے کتراتے ہیں اور اصل میں یہ لوگ ایمان والے نہیں ﴿٤٣﴾
اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ
بیشک توراۃ بھی ہم نے نازل کی تھی جس میں ہدایت اور نور تھا اسلام لانے والوں
بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا
پر اور یہودی بن جانے والوں پر اللہ کے نبیوں نے اسی کتاب کا فیصلہ لاگو کیا اور تمام خداپرست
وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ
درویش اور عالم لوگ بھی اسی کتاب کے حکم کو ماننے کے پابند بنائے گئے اس لئے کہ یہ سب کے
اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ
سب اللہ کی کتاب کی حفاظت کے ذمہ دار اور اللہ کے حکم کو جاری کرنے کے گواہ بنائے گئے تھے
وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
(ہم نے یہ حکم دیا کہ) بس تم انسانوں کا ڈر مت رکھنا اور ڈرنا تو صرف مجھ ہی سے، اور میری آیتوں
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
کو تھوڑے مول بیچنا مت اور (سن لو کہ) جو شخص بھی اس فیصلہ اور حکم کو نہ مانے جو اللہ نے نازل فرمایا ہے (تو جان لو کہ) ایسے
الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَاۤ اَنَّ النَّفْسَ
لوگ کافر ہیں ﴿٤٤﴾ اور ہم نے (توریت میں) ان پر حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ
بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ
کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت
وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ
اور زخموں کا بدلہ بھی اسی طرح برابر دلایا جانا چاہئے پھر جس نے بدلہ لینے کے اپنے حق کو صدقہ کردیا
قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ
یعنی معاف کردیا تو مارنے والے کو چھوڑا جاسکتا ہے اور جو کوئی اس حکم کو لاگو نہ کرے ،
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
جو اللہ نے نازل فرمایا ہے تو ایسے لوگ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ
ظالم ہیں ﴿٤٥﴾ ہم نے ان کے پیچھے ان ہی کے نشان پر مریمؑ کے بیٹے عیسٰیؑ کو بھیجا

ف۳۵ توریت میں فوجداری قانون نازل کیا گیا کہ کوئی کسی آدمی کو جان سے مار دے تو قصاص میں اسے بھی قتل کیا جائے اسی طرح کوئی آنکھ پھوڑ دے تو اس کی بھی آنکھ پھوڑ دی جائے اور کسی نے کسی کی ناک کاٹ لی تو فوجداری قانون میں اس کی بھی ناک کاٹ لی جائے اور کوئی کسی کے کان کتر لے تو اس کے بھی اتنے ہی کان کاٹ لے جائیں اور کوئی کسی کو مار کر دانت توڑ دے تو اس کے بھی دانت توڑ دیے جائیں اور جیسا بھی زخم کوئی کسی کو لگائے بدلے اور انصاف میں ایسا ہی زخم مجرم کو لگانا چاہیئے ہاں یہ اور بات ہے کہ مار کھانے والا مارنے والے کو معاف کردے یعنی اپنا حق چھوڑ دے تو ملزم کو معافی دی جاسکتی ہے ورنہ نہیں۔ توریت کی کتاب خروج باب ۲۱ آیت ۲۳، ۲۴ اور کتاب استثناء باب ۱۹ آیت ۲۱ میں دیکھا جاسکتا ہے۔

43. और आप के पास अपने झगड़े का फ़ैसला कैसे ला सकते हैं ? जब कि उन के पास तौरात में अल्लाह का हुक्म मौजूद है। फिर उस के बाद भी यह हुक्म मानने से कतराते हैं। और असल में यह लोग ईमान वाले नहीं।

43. But how do they come to you for the decision in their disputes; while they have the Taurat in which is the decision of ALLAH ? Yet even after that, they are disinclined to accept your decision; (because) in truth they are not believers.

6	9	10

44. बेशक, तौरात भी हम ने उतारी थी जिस में हिदायत (सन्मार्ग) और रौशनी थी, इस्लाम लाने वालों पर और यहूदी बन जाने वालों पर अल्लाह के नबियों ने इसी किताब का फ़ैसला लागू किया और तमाम खुदा परस्त लोग और दरवेश (संत) और आलिम (ज्ञानी) लोग भी इसी किताब के हुक्म को मानने के पाबंद बनाये गये, इस लिए कि यह सब के सब अल्लाह की किताब की हिफ़ाज़त के ज़िम्मेदार और अल्लाह के हुक्म को जारी करने के गवाह बनाये गए थे। (हम ने यह हुक्म दिया कि) बस तुम इन्सानों का डर मत रखना, और डरना तो सिर्फ़ मुझ ही से और मेरी आयतों को थोड़ी सी कीमत लेकर बेचना मत, और (सुन लो कि) जो शख़्स (व्यक्ति) भी इस फ़ैसले को न माने, जो अल्लाह ने उतारा है (तो जान लो कि) ऐसे लोग काफ़िर हैं।

44. Verily, WE did send down the Taurat, therein was guidance and light. The Prophets of ALLAH gave decisions according to the commandments of this Book only, in disputes of those who surrendered to ALLAH, and of those who became Jews. So also divines and the priests were committed to follow the orders of this Book only; because they were entrusted not only the protection of ALLAH's Book and its promulgation, but also they were witnesses thereto. (WE ordained that) keep no fear of the mankind, but fear ME only, and sell not my messages for a paltry price; (and listen), whosoever does not act according to that decision and order which ALLAH has revealed, (then be known that) it is they who are the disbelievers.

45. और हम ने (तौरात में) उन पर हुक्म लिख दिया था कि जान के बदले जान, और आँख के बदले आँख, और नाक के बदले नाक, और कान के बदले कान, और दांत के बदले दांत, और ज़ख्मों का बदला भी इसी तरह बराबर दिलाया जाना चाहिये। फिर जिस ने बदला लेने के अपने हक को सदका कर दिया यानी माफ़ कर दिया तो मारने वाले को छोड़ा जा सकता है। और जो कोई इस हुक्म को लागू न करे, जो अल्लाह ने उतारा है तो ऐसे लोग ज़ालिम हैं।

45. And WE ordained (through Taurat) our decree for them: "Life for life, eye for eye, nose for nose, ear for ear, tooth for tooth, and reprisal for wounds should also be made to offer accordingly. But if one forgoes his right of retaliation by way of charity, i.e. pardons the culprit, then the latter could be freed." And he who does not judge according to what ALLAH has revealed, then, it is they who are the oppressors.

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ
جو اپنے سے پہلے نازل ہونے والی توریت کی تصدیق کرتے تھے اور ہم نے ان کو ہدایت اور
وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا
نور سے بھری ہوئی انجیل عطا کردی جو اپنے سے پہلی کتاب توریت کی تعلیم کو سچ سچ
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً
ثابت کرتی تھی اور پرہیزگاروں کو ہدایت اور نصیحت کی راہ کھول کر
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ
بتادی گئی ﴿۴۶﴾ اور انجیل والوں پر لازم ہے کہ جو کچھ اللہ نے انجیل میں نازل فرمایا ہے
اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
اسی کے مطابق فیصلہ کریں اور جو شخص بھی اللہ کے نازل فرمائے مطابق فیصلہ نہ کرے یا نہ مانے تو بس یہ لوگ فاسق ہیں یعنی بڑے
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
ہی بے ڈھنگے نافرمان اور بے حکم لوگ ہیں ﴿۴۷﴾ اور ہم نے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلے آنے والی
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ
کتابوں کو سچا کر دکھاتی ہے اور ان سب کتابوں پر نگہبان اور محافظ ہے تو بس اب ان کے درمیان اللہ کی نازل کی ہوئی
مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اسی کتاب یعنی قرآن کے مطابق فیصلہ کرو جب کہ تمہارے پاس کھلا ہوا حق آچکا ہے تو ان کی کسی خواہش کو قبول نہ کرو تم میں
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ
سے ہر ایک کے لئے ہم نے شریعت اور راہ عمل کا دستور مقرر کردیا ہے اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی
جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
دین پر چلنے والی اُمت بنا ڈالتا لیکن (اس نے ایسا نہیں کیا اور) تمہارے لئے اپنے دیئے ہوئے
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ
حکم میں آزمائش اور امتحان رکھ دیا ہے اب تم نیک باتوں کی طرف جلدی دوڑ کر چل پڑو اللہ کی
اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے تمہارے آپسی اختلافات کی اصل حقیقت کی خبر وہ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاَنِ احْكُمْ
اس وقت تم کو بتلا دے گا ﴿۴۸﴾ اور اس کا حکم یہ ہے

ف۴۷ انجیل آیت سے یہ مضمون چل رہا ہے کہ اللہ کے نازل کیے ہوئے کلام کے مطابق جو لوگ فیصلہ نہیں کرتے اور نہیں مانتے یہ لوگ کافر ہیں اور فاسق ہیں اور ظالم ہیں۔ اس آیت میں ایک باریک مضمون بھی ہے جسے جاننا چاہیے وہ یہ کہ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ فرمایا گیا یعنی اہل انجیل کو چاہیے کہ وہ اسی طرح اپنے فیصلے کریں جیسے اللہ نے انجیل میں نازل فرمایا ہے۔ معلوم ہوا کہ انجیل میں ایک تو وہ چیزیں ہیں جو کبھی علماء اور پیروں فقیروں نے اور پادریوں اور مذہبی چودھریوں نے شامل کردی ہیں اور ایک طرف وہ باتیں ہیں جو اللہ نے خود نازل فرمائی ہیں اس سے صاف معلوم ہوا کہ موجودہ انجیل جن کی تعداد یہ لوگ چار بتاتے ہیں ان میں بہت سی باتیں لوگوں نے ڈالی نکالی ہیں تاہم اب بھی اللہ کا خالص کلام اس کے اندر پھر بھی موجود ہے لیکن اس کے ساتھ انجیل میں ہم کو اللہ کے احکام کے علاوہ حضرت عیسیٰؑ کے ملفوظات اور حالات کے ساتھ غلو کرنے والے معتقدین کے بہت سے اقوال بھی ساتھ ساتھ پڑھنے پڑتے ہیں تب کہیں اس میں سے چھان پھٹک کے بعد اصل کلام الٰہی کچھ کچھ مل پاتا ہے۔ سیدنا مسیحؑ کے اقوال، سیرت، تعلیم، اور ملفوظات، ارشادات و احکامات کو بہت سے لوگوں نے کتابی شکل میں جمع کرکے ترتیب دی ہے جیسے کہ انجیل متی، انجیل مرقس، انجیل لوقا، انجیل یوحنا، انجیل مانی، انجیل مرقیون اور انجیل برناباس۔ ان تمام کتابوں میں پہلی چار کو عیسائی مانتے ہیں۔ باقی کو سب نہیں مانتے اور انجیل برناباس تو بڑی حد تک قرآن کے مطابق ہے لیکن بہت سے عیسائی عالم اس کو نہیں مانتے۔

46. हम ने उन के (यानी पहले के नबियों के) पीछे उन ही के निशान (पद चिन्हों) पर मरयम के बेटे ईसा को भेजा जो अपने से पहली उतरी हुई किताब तौरात की तस्दीक़ (पुष्टि) करते थे। और हम ने उन को हिदायत और नूर (प्रकाश) से भरी हुई इन्जील अता (प्रदान) कर दी जो अपने से पहली किताब तौरात की तालीम को सच सच साबित करती थी। और परहेज़गारों को हिदायत और नसीहत की राह खोल कर बता दी गई।

46. And in their foot steps WE sent Isa, son of Maryam who confirmed Taurat that was sent before him. And on him WE bestowed the Book "Injeel" that was full of guidance and light; attested with truth, the instructions of revealed Book-Taurat- that was sent before it (Injeel). Through this Divine Book the Path of guidance and admonition was made manifest for all the pious.

47. और इन्जील वालों पर लाज़िम है, कि जो कुछ अल्लाह ने इन्जील में उतारा है उसी के मुताबिक फ़ैसला करें। और जो शख्स भी अल्लाह के उतारे हुए अनुसार फ़ैसला न करे या न माने तो बस यह लोग फ़ासिक हैं यानी बड़े ही बेढंगे, नाफ़रमान, और बे हुक्म लोग (अवज्ञाकारी) हैं।

47. And it is obligatory on the people of Injeel to judge by what ALLAH has revealed into the Injeel; and he who does not judge or agree according to what ALLAH has sent down, then it is they who are treacherous, most-unreasonable, rebellions, disobedient people.

48. और हम ने यह किताब आप पर हक़ के साथ उतारी है जो अपने से पहले आने वाली किताबों को सच्चा कर दिखाती है और उन सब किताबों पर निगहबान और मुहाफ़िज़ (रक्षा करने वाली) है। तो बस अब इन के बीच अल्लाह की उतारी हुई इसी किताब यानी कुरआन के अनुसार फ़ैसला करो, जब कि तुम्हारे पास खुला हुआ सच आ चुका है तो इन की किसी आरज़ू को कबूल न करो, तुम में से हर एक के लिए हम ने शरीअत (धर्म विधान) और राहे अमल का दस्तूर तय कर दिया है। अगर अल्लाह चाहता तो सब को एक ही दीन पर चलने वाला बना डालता लेकिन (उसने ऐसा नहीं किया और) तुम्हारे लिए अपने दिये हुए हुक्म में परिक्षा और इम्तेहान रख दिया है। अब तुम भली बातों की तरफ जल्दी दौड़ कर चल पड़ो अल्लाह की तरफ तुम सब को लौट कर जाना है। तुम्हारे आपसी झगड़ों की अस्ल हकीकत की खबर वह उस वक़्त (कियामत में) तुम को बतला देगा।

48. And WE have sent down to you this Book (Qur'an) with truth, confirming Scriptures revealed before it. As it is a protector and a guardian over all the divine Books revealed so far, judge between them according to this Book Quran, that ALLAH has revealed unto you; and do not follow any of their desires when an open truth has come to you. To every one among you WE have ordained a law and a way of life; had ALLAH so willed HE would have made you all a single community following one doctrine only, (but HE willed it not), in order that HE may take trial of you therein and examine you by what HE has given you. So strive as in a race to virtues. To ALLAH is the return of you all; then HE shall declare to you the real fact wherein you had the differences among you.

بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
کہ تم ان کے درمیان فیصلہ اس کتاب کے مطابق کرو جو اللہ نے تمہاری طرف نازل فرمائی ہے اور

وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
ان کی من چاہی بات پر نہ چلو اور چوکنے رہو کہ کہیں وہ تم کو اللہ کے نازل کئے ہوئے کسی حکم سے پھسلا

اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
نہ ڈالیں پھر اگر یہ لوگ اپنی حرکت سے باز نہ آئیں تو جان لو کہ اللہ نے ان کے بعض گناہوں کے سبب ان کو

اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
مصیبت میں ڈالنے کا ارادہ فرمالیا ہے اور سچ تو یہ ہے کہ بہت سے لوگ بے حکم

النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۴۹ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ
ہوتے ہیں ۴۹ اب کیا یہ لوگ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں اور جو

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۵۰ ع
لوگ یقین والے ہیں ان کے لئے اللہ کے فیصلے سے اچھا فیصلہ اور کس کا ہو سکتا ہے؟ ۵۰

الربع

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى
ایمان والو! تم یہودی اور نصرانی کو رفیق نہ بناؤ وہ ایک دوسرے کے دوست

اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ
ہیں اور تم میں سے جو کوئی بھی ان کی دوستی کے چکر میں پڑا وہ انھیں میں سے

مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
ہے ایسے بے انصاف لوگوں کو اللہ راہ نہیں

الظّٰلِمِيْنَ ۵۱ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
بتائے گا ۵۱ اب تم بھی دیکھ لوگے کہ جن کے دل میں روگ ہے بڑی تیزی

يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا
سے ان میں جا گھستے ہیں (بزدلی سے) کہتے ہیں ہم کو ڈر ہے کہ ہم پر گردش نہ آجائے

دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ
سو قریب ہے اللہ فتح کو ظاہر فرمادے یا کوئی اور حکم اپنے پاس سے بھیج دے تو یہ

مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ
لوگ صبح ہوتے ہی اپنی چھپی ہوئی تدبیر پر شرمندہ ہو کر

وقف لازم / وقف غفران / وقف منزل عند البعض

49. और उस का हुक्म यह है कि तुम उन के बीच फ़ैसला इस किताब के मुताबिक करो, जो अल्लाह ने तुम्हारी तरफ उतारी है और उन की मनचाही बातों पर मत चलो और चौकन्ने रहो कि कहीं वह तुम को अल्लाह के उतारे हुए किसी हुक्म से फिसला न डालें, फिर अगर यह लोग अपनी हरकत से न रुकें तो जान लो कि अल्लाह ने उन के कुछ गुनाहों के सबब उन को मुसीबत में डालने का इरादा फरमा लिया है और सच तो यह है कि बहुत से लोग बेहुक्म होते हैं।

49. And its order is that, you judge between them according to this Book which ALLAH has revealed unto you; and follow not their vain desires, and beware of them lest they tempt you away from any part of the Order that ALLAH has sent down to you. And if they desist not from their mischiefs, then know that ALLAH wishes to afflict them for some of their sins. And truly, Most of men are disobedient (to ALLAH).

50. अब क्या यह लोग जाहिलियत (अज्ञान) का फ़ैसला चाहते हैं ? और जो लोग यक़ीन (विश्वास रखने) वाले हैं उन के लिए अल्लाह के फ़ैसले से अच्छा फ़ैसला किस का हो सकता है ?

50. Do they then seek the judgement of (the Days of) Ignorance? And who is better in judgement than ALLAH for the people who have firm faith?

7	7	11

51. ईमान वालो ! तुम यहूदी और नसरानी (ईसाई) को दोस्त न बनाओ वह एक दूसरे के दोस्त हैं और तुम में से जो कोई भी उन की दोस्ती के चक्कर में पड़ा वह उन के जैसा हो गया। ऐसे बेइन्साफ लोगों को अल्लाह रास्ता नहीं बतायेगा।

51. O you who believe! Do not take the Jews and the Christians for friends; friends they are to each other; and if any of you befriends them, verily, then, he is one of them. Indeed, ALLAH will not guide those people who are unjust.

52. अब तुम भी देख लोगे कि जिन के दिल में रोग है बड़ी तेज़ी से उन में जा घुसते हैं (बुज़दिली) से कहते हैं हम को डर है कि हम पर गर्दिश (कोई मुसीबत) न आ जाये। सो क़रीब है अल्लाह फतह को ज़ाहिर फरमा दे या कोई और हुक्म अपने पास से भेज दे। तो यह लोग सुबह होते ही अपनी छुपी हुई तदबीर पर शर्मिंदा (लज्जित) होकर रहेंगे।

52. Now you shall also see that those in whose hearts is a disease, hurry to their friendship; and (cowardly) say: "We fear lest some misfortune may befall us!" But may be, ALLAH may bring a victory, or some other decree from Himself, then they shall on the morning, find themselves regretful for what they have been keeping secret in their minds.

نٰدِمِيْنَ ؕ (٥٢) وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ
رہیں گے (٥٢) تب ایمان والے بول اٹھیں گے کہ کیا یہی لوگ ہیں جو اب تک
الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ
بڑا زور لگا کر اللہ کی قسمیں کھا کھا کر یہ کہتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان کے اعمال برباد
لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ (٥٣)
ہوگئے اور بہت جلد نقصان ان کے گلے پڑ گیا (٥٣)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ
اے ایمان والو! جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ بھی آگے
فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ
لائے گا ایسی قوم کو جن سے اللہ محبت کرے گا اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہوں گے۔
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ز
ایمان والوں پر نرم دل ہوں گے اور منکروں کے مقابلے میں سخت دل ہوں گے
يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ
جہاد کریں گے اللہ کی راہ میں اور کسی ملامت کرنے والے کے الزام سے نہیں ڈریں گے یہ
لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
فضل ہے اللہ کا دے گا جس کو چاہے گا اور اللہ تو بڑی کشادگی والا اور
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (٥٤) اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ
سب کے حال سے واقف ہے (٥٤) تمہارا دوست اللہ ہے اور اس
وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
کا رسول اور وہ لوگ جو ایمان میں آئے جو قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ (٥٥) وَمَنْ يَّتَوَلَّ
ہیں زکوٰۃ اور اللہ کے آگے جھکتے رہتے ہیں (٥٥) اور جو کوئی بھی اللہ سے
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ
دوستی رکھے اور اس کے رسول سے اور جو ایمان میں آئے ان سے دوستی رکھے تو بس ایسے لوگ اللہ کی
اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ع (٥٦) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — ع ١٢
جماعت کے لوگ ہیں اور یہی غالب ہوں گے (٥٦) اے ایمان والو جو تمہارے دین کو کھیل تماشہ بنا کر ہنسی مذاق

منزل ٢

و٥٢ یہود و نصاریٰ برسرِ جنگ تھے اور ہر طرح اللہ کے نبی کو اور ایمان والوں کو تکلیف دینے کی فکر میں لگے رہتے تھے اس لئے ایمان والوں سے فرمایا کہ ان سے دوستی، رفاقت، رازداری کے سب تعلقات ختم کردو تو جو بزدل اور دوغلے لوگ تھے وہ دل میں یہ خطرہ چھپائے رکھتے کہ کہیں مخالف کامیاب ہوگئے تو ہماری بھی خیر نہیں اس لئے ان سے بھی بنائے رکھو کہ ہماری دوستی وقت پر کام آئے اللہ نے فرمایا کہ فتح اب ایمان والوں کی ہوگی، یا اور کوئی بات یعنی خود یہودی اور نصرانی اپنے علاقے چھوڑ کر بھاگ کھڑے ہوں گے تب یہ دوغلے لوگ بہت پشیمان ہوں گے کہ ہائے ہم نے کیا غلطی کی اور یہ اتنی جلدی ہوگیا جیسے کہ شام کسی نے فیصلہ کیا اور صبح ہوتے ہی اپنے کئے پر پچھتایا۔

53. तब ईमान वाले बोल उठेंगे कि क्या यही लोग हैं जो अब तक बड़ा ज़ोर लगा कर अल्लाह की कसमें खा खा कर यह कहते थे कि हम तुम्हारे साथ हैं ऐसे लोगों के अमल (कर्म)बरबाद हो गये और बहुत जल्द नुक़सान उन के गले पड़ेगा।

53. And those who believe will exclaim; "Are these the men who swore their strongest oath by ALLAH that they were with you? All that they did has been in vain, and they have become the losers.

54. ऐ ईमान वालो जो कोई तुम में से अपने दीन (मज़हब) से फिर जायेगा तो अल्लाह भी आगे ऐसी कौम को लायेगा जिन से अल्लाह मुहब्बत करेगा और वह अल्लाह से मुहब्बत करते होंगे। ईमान वालों पर नरम दिल होंगे, और इंकार करने वालों के मुकाबले में सख़्त दिल होंगे, जिहाद, (मेहनत करते रहेंगे) अल्लाह के रास्ते में, और किसी मलामत (निंदा) करने वाले के इल्ज़ाम से नहीं डरेंगे। यह फ़ज़्ल (कृपा, दया) है अल्लाह का जिस को चाहेगा देगा। और अल्लाह तो बडी गुंजाइश देने वाला और सब के हाल को जानता है।

54. O you who believe! Whoever from you turns back from his religion, then ALLAH shall soon bring forward the people whom ALLAH shall love and they will love ALLAH; gentle towards the believers, and stern against the rejecters (of Faith), striving hard in the Way of ALLAH, and never afraid of the blame from the blamers. This is the grace of ALLAH, HE bestows it on whom so HE wills. And ALLAH is Bountiful, All-Aware of HIS creatures' needs.

55. तुम्हारा दोस्त अल्लाह है। और उस का रसूल, और वह लोग जो ईमान में आये। जो कायम रखते हैं नमाज़ को और देते हैं ज़कात, और अल्लाह के आगे झुकते रहते हैं।

55. Your friend is but ALLAH, and HIS Messenger, and those who have come to believe in-those who establish the prayer, and pay the poor-due, and they bow down before ALLAH.

56. और जो कोई भी अल्लाह से दोस्ती रखे, और उस के रसूल से, और जो ईमान में आए उन से दोस्ती रखे तो बस ऐसे लोग अल्लाह की जमात (गिरोह) के लोग हैं और यही ग़ालिब (कामयाब) होंगे।

56. And whoever befriends ALLAH and HIS Messenger, and those who have believed, then it is they who are the partisans of ALLAH's party, and it is they who will be triumphant.

8	6	12

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَ
اڑاتے ہیں ایسے لوگ جو کہ تم سے پہلے کتاب پانے والے ہوں
لَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
یا کافر ہوں اُن کو اپنا دوست نہ بناؤ اللہ
وَ الْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ
سے ڈرتے رہو اگر تم ایمان والے
مُّؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوهَا
ہو ﴿٥٧﴾ اور جب تم نماز کے لئے (اذان) پکارتے ہو تو یہ لوگ اس کا مذاق اڑاتے
هُزُوًا وَّ لَعِبًا ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾
ہیں اور کھیل بناتے ہیں اس وجہ سے کہ ایسے لوگ بے عقل ہیں ﴿٥٨﴾
قُلْ يٰأَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّآ إِلَّآ
آپ کہو اے اہلِ کتاب تم نے کیا عیب پایا ہم میں بجز اس کے کہ ہماری یہ بات تم
أَنْ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَآ أُنْزِلَ
کو بُری لگی کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہماری طرف نازل کی گئی اور جو کچھ اس کے پہلے نازل کیا
مِنْ قَبْلُ ۙ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فٰسِقُونَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ
گیا تھا اس پر بھی ہم ایمان لائے اور تم میں کی تو بہت بڑی تعداد اللہ کے حکم چھوڑ چکی ہے ﴿٥٩﴾ اے نبیؐ صاف کہہ دو کیا
أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
میں تم کو خبر دوں کہ اللہ کے دربار میں کس کی بڑی گت بننے والی ہے؟ بس جن پر اللہ نے لعنت کی پھٹکار
مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ
ڈالی اور جن پر اللہ کا غضب ٹوٹ پڑا اور جن میں کچھ کو تو اللہ نے بندر بنا دیئے اور
الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ أُولٰٓئِكَ
کچھ کو سوّر بنا ڈالے اور جنھوں نے شیطان کو پوجا یہی بدے بدتر ہیں درجہ
شَرٌّ مَّكَانًا وَّ أَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾ وَ
میں اور بہک کر سیدھی راہ سے بھاگ کھڑے ہوئے ہیں ﴿٦٠﴾ دیہ
إِذَا جَآءُوكُمْ قَالُوٓا آمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ
بہروپیے ہیں) جب تمہارے پاس آتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم ایمان میں داخل ہوئے جب کہ داخلہ کا اعلان کرتے وقت

؁٥٧ کتاب پائے ہوئے لوگ یا ایسے لوگ جو کافر ہیں اگر ہمارے دین کو کھیل اور ہنسی مذاق میں اڑانے لگیں تو ان سے دوستی نہیں کرنی چاہیئے بلکہ ترکِ تعلق کیا جانا چاہیئے اور نماز، اذان، یا دین کی کسی بات کو بھی اگر کوئی ہنسی کھیل بنالے تو اس کا بھی یہی حکم ہے کہ ان کی دوستی اور رفاقت ترک کردینی چاہیئے۔

؁٥٩ اہلِ کتاب ہو کر اذان میں اللہ کی بڑائی کے بول کا اور نماز میں رکوع اور سجدے کا مذاق اڑاتے اور مسلمانوں کی کھلی اڑا کے توہین کرتے تب اللہ بہت ہی ان پر ناراض ہوا کہ کیا تم نماز اور اذان کو برا جانتے ہو؟ تو سُن لو کہ اس سے بڑھ کر تمھارا کیا حال ہوگا اور کیا کچھ تم پر بیتے گی، یعنی لعنت اور غضب اور تمھارے پرکھے بھی ایسی حرکت پر بندر اور سوّر بنا دیئے گئے اور خدا کو چھوڑ کر شیطان کی پوجا کرتے ہو؟ شرم نہیں آتی کہ ایمان والوں کی نماز جو دل کو پگھلا دینے والی ہے اس کا اثر لینے کے بجائے نماز کو ہلکا جان کر اس کی توہین کرتے ہو۔

57. ऐ ईमान वालो ! जो तुम्हारे दीन (मजहब) को खेल तमाशा बनाकर हँसी मजाक उड़ाते हैं ऐसे लोग चाहे तुम से पहले किताब पाने वाले हों या इन्कारी हों उन को अपना दोस्त न बनाओ अल्लाह से डरते रहो अगर तुम ईमान वाले हो।

57. O you who believe! Do not take as friends, those who make a play and pastime, and mockery and fun of your religion; may they be from those who have been given Scriptures before you, or from disbelievers. And fear ALLAH if you are (true) believers.

58. और जब तुम नमाज़ के लिए (अज़ान) पुकारते हो तो यह लोग उस का मजाक उड़ाते हैं और खेल बनाते हैं इस वजह से कि ऐसे लोग बे अकल हैं।

58. And when you call for the prayer (Azan), they make a mockery and fun of it; that is because they are the people who have no understanding.

59. आप कहो ऐ किताब वालो ! तुम ने हमारे अन्दर क्या बुराई देखी, यही ना कि हम एक अल्लाह पर ईमान लाये, और जो (किताब) हमारे तरफ़ उतारी गई और जो कुछ इस से पहले उतारा गया था उस पर भी हम ईमान लाए। और तुम में की बहुत बड़ी संख्या अल्लाह के हुक्म छोड़ चुकी है।

59. Say: "O people of the Scriptures! What imperfection did you find in us except that we believe in ALLAH and in (the Book) which has been sent down unto us, and in that which has been sent down before us; while most of you have renounced ALLAH's commandments?"

60. ऐ नबी ! साफ कह दो, क्या मैं तुम को खबर दूँ कि अल्लाह के दरबार में किस की बुरी गत बनने वाली है ? बस जिन पर अल्लाह ने लानत की फिटकार डाली और जिन पर अल्लाह का ग़ज़ब (प्रकोप) टूट पड़ा और जिन में कुछ को तो अल्लाह ने बंदर बना दिये और कुछ को सुअर बना डाले और जिन्होंने शैतान की पूजा यही बद से बदतर हैं दर्जे में और बहक कर सीधे रास्ते से भाग खड़े हुए हैं।

60. O Prophet say openly: "Shall I inform you whose case is going to be worst before ALLAH's law-court? It is they, whom ALLAH has accursed, and on whom ALLAH's wrath crashed, and some of whom- HE has changed into monkeys; and to some swines-; and worshippers of ("Shayateen") false deities. These are in worse to worst plight, and are far more astray from the Right Path."

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا

کفر کو بھی ساتھ ساتھ لائے تھے اور کفر کو ساتھ لے کر ہی ایمان سے نکل بھاگے اللہ کو خوب معلوم ہے کہ وہ کیا

يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ

چھپا رہے تھے ﴿٦١﴾ اور تم دیکھتے ہو کہ ان میں کے بہت سے لوگ دوڑ دوڑ کر گھستے ہیں گناہ اور

وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

زیادتی کے کاموں میں اور حرام کا مال کھانے پر بھی ٹوٹ کر گرتے ہیں کتنے برے برے کام ہیں جو یہ لوگ کرتے ہی

يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ

رہتے ہیں ﴿٦٢﴾ ان کے عالم اور درویش اور ان کے پیر و فقیر لوگ ان کو گناہ کی بکواس کرنے اور

عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا

حرام کے مال کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے (اور منع بھی کیسے کرسکتے ہیں جب کہ خود ہی) ایسی بڑی بڑی حرکت

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ

کرتے رہتے ہیں ﴿٦٣﴾ یہودی بکتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ تنگ ہے ان ملعون لوگوں

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ

کے ہاتھ ہی تنگ ہیں ان کے اس قول کے سبب ان پر لعنت کی پھٹکار ہے جبکہ اللہ تعالیٰ

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّا

کے دونوں ہاتھ کشادہ اور کھلے ہیں خرچ کرتا ہی رہتا ہے جس طرح اور جب چاہے اور اس حکم

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا

پر جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل فرمایا گیا ہے ان کی شرارت اور کفر و انکار اور بڑھنے لگا

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

اور ہم نے بھی ڈال دی ہے ان میں آپس کی عداوت اور بغض و دشمنی قیامت کے دن تک، یہ لوگ

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ

جب جب لڑائی کی آگ سلگاتے ہیں اللہ اس کو بجھا دیتا ہے اور ملک میں دنگا فساد

فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾

کرنے کو بھی بہت دوڑ لگاتے ہیں اور اللہ تو فساد کرنے والوں کو پسند ہی نہیں کرتا ﴿٦٤﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ

اور اگر یہ کتاب پائے لوگ ایمان میں آجاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان کی برائیوں

ف۶۳ یہود کے عالم، مشائخ اور مذہبی چودھریوں کی طرف خطاب کا رُخ ہے کہ اپنی عوام کو دین کے خلاف بات کرنے اور اناپ شناپ چڑھاوے اور پوری چکاری کے ناحق مال حرام کھانے سے روکتے کیوں نہیں اور آخر میں یہ بھی اشارہ دیا کہ خود اسی کرتوت میں پھنسے ہوئے ہیں۔ دوسروں کو منع وہ کرسکتا ہے جس کا دامن داغ دھبوں سے پاک ہو۔

وقف لازم

61. (यह बहरूपिये हैं) जब तुम्हारे पास आते हैं कहते हैं कि हम ईमान में दाखिल हुए जब कि दाखले का एलान करते वक्त कुफ्र को भी साथ साथ लाये थे और कुफ़ को साथ लेकर ही ईमान से निकल भागे अल्लाह को खूब मालूम है कि वह क्या छुपा रहे थे।

61. (They are impostors) when they come to you, they say: "We believe!" but in fact they brought disbelief along with them at the time of this their declaration. And with the same disbelief they ran away too from the true Faith; for ALLAH knows well what they were hiding.

62. और तुम देखते हो कि उन में के बहुत से लोग दौड़ दौड़ कर घुसते हैं गुनाह और ज़्यादती के कामों में। और हराम का माल खाने पर भी टूट कर गिरते हैं, कितने बुरे बुरे काम हैं जो यह करते ही रहते हैं।

62. And you see many of them hastening towards sin and transgression, and plunging to devour unlawful things. Evil indeed is that which they have been doing.

63. इन के आलिम और दरवेश (धर्म गुरू) और उन के पीर व फकीर लोग उन को गुनाह की बकवास करने और हराम के माल खाने से क्यों नहीं मना करते (और मना भी कैसे कर सकते हैं जब कि खुद ही) ऐसी बुरी बुरी हरकत करते रहते हैं।

63. Why do not their learned men, and divines, and saints and spiritual beggars forbid them from uttering sinful words and from eating illegal things? (And how could they forbid, when they themselves are involved in); Evil indeed is that they have been doing.

64. यहूदी बकते हैं कि अल्लाह का हाथ तंग है, इन फिटकारे हुए लोगों के हाथ ही तंग हैं। इन के इस कहने के सबब इन पर लानत की फिटकार है जब कि अल्लाह के दोनों हाथ खुले हैं ख़र्च करता ही रहता है जिस तरह और जब चाहे। और इस हुक्म पर जो तुम्हारे रब की तरफ से उतारा गया है, उन की शरारत और कुफ़ व इन्कार और बढ़ने लगा और हम ने भी डाल दी है उन में आपस की नफरत, जलन व दुश्मनी क़ियामत के दिन तक। यह लोग जब जब लड़ाई की आग भड़काते हैं, अल्लाह उस को बुझा देता है और मुल्क में दंगा फसाद करने को भी बहुत दौड़ लगाते हैं। और अल्लाह तो फसाद करने वालों को पसंद ही नहीं करता।

64. The Jews say: "ALLAH's hand is tied-up." Tied-up be their own hands and cursed be they for what they have uttered. Nay, but ALLAH's both hands are widely outstretched; HE spends of HIS Bounty as and when HE wills. Verily, the revelation that has come to you from your LORD increases in most of them their obstinate rebelliousness and disbelief; and WE have cast among them enmity, hatred and rivalry till the Day of Resurrection. Whenever they kindle the fire of war, ALLAH puts it out,; and they strive to spread double corruption on earth, while ALLAH approves not the corrupters.

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ
پر پردہ رہنے دیتے اور نعمت والی جنّتوں میں اُن کو داخلہ عطا فرماتے ﴿٦٥﴾ اور اگر یہ لوگ توراۃ
اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
اور انجیل کو قائم رکھتے اور جو کچھ اُن کے رب نے اُن کی طرف نازل فرمایا اس پر قائم رہتے تو اپنے اوپر سے
مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ
روزی کھاتے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے بھی اُن کو روزی مل جاتی کچھ لوگ تو اب بھی درمیانی راہ پر
مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا
قائم ہیں اور اکثر لوگ اُن میں کے بہت ہی خراب کام کرتے
يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
ہیں ﴿٦٦﴾ اے رسول! جو کچھ تم پر تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا
مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ
ہے اسے پہنچا دو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اس کے پیغام کا حق ادا نہیں کیا انسانوں کے
وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى
مقابلہ میں اللہ برابر تمہاری حفاظت کرتا رہے گا بیشک انکار کرنے والوں کو اللہ ہدایت
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى
دینے والا نہیں ﴿٦٧﴾ آپ کہہ دو کہ اے اہلِ کتاب کسی چیز میں تمہاری راہ کا
شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ
اعتبار نہیں جب تک توریت اور انجیل پر قائم نہ ہو جاؤ اور جو بات تمہارے رب نے تم پر نازل
اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ
کی ہے (پس اس پر قائم رہو تب راستہ پاؤ گے) اور اے نبی! جو کچھ تم پر کلام اُتارا گیا ہے اس
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ
کے سبب اُن میں سے بہت سوں کی شرارت اور انکار بڑھے گا مگر تم انکاری لوگوں
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
کے حال پر افسوس نہ کرنا ﴿٦٨﴾ یقین جانو کہ جو لوگ ایمان لائے
الَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ
اور جو یہودی بن گئے یا صابی یا عیسائی ہوں جو بھی شخص اللہ اور آخرت کے دن

منزل ٢

ف٦٦ یعنی توریت انجیل کو تو یہ لوگ زبانی مانتے ہیں لیکن آسمانی کتابوں پر قائم نہیں اگر قائم رہتے تو اللہ نے جو قرآن اُتارا اُسے تسلیم کر کے قرآن کو اللہ کا خوف ہوتا اور اس کے بتائے ہوئے راستہ پر چل پڑتے۔ تب اُن کو روزی روٹی کی فکر بھی کم ہوتی اوپر سے بھی کھاتے اور اپنے قدموں تلے بھی روزی پاتے یعنی زمین و آسمان سے برکت والا رزق پاتے اس آیت سے جاننا چاہیے کہ جو لوگ روزی روٹی کی دوڑ دھوپ میں اللہ کے حکموں کو ترک کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں بلکہ فراخت سے رزق حاصل کرنے کا ذریعہ اللہ کا نازل کیا ہوا کلام ہے جس پر قائم رہ کر آدمی معاش کی فکر میں گم ہونے سے نجات پا جاتا ہے اور روزی کا حاصل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

ع ٩ ١٠ ١٢

ف٦٧ معلوم ہوا کہ اللہ نے اپنے نبی کو قرآن مجید کا پیغام دوسرے انسانوں تک پہنچانے کا حکم دیا اس لئے اُمّت پر بھی لازم ہے کہ اللہ کا پیغام دوسرے لوگوں تک برابر پہنچا دیں ورنہ اللہ کے فرمان کا حق ادا نہ ہوگا اب رہا ہدایت کا معاملہ تو جو لوگ انکار کا راستہ نہیں چھوڑیں گے ان کو اللہ بھی ہدایت سے محروم رکھے گا۔

ف٦٩ اللہ کے کلام کو جو لوگ چھوڑ دیں پھر دین میں جھگڑے نکالیں ان کا کچھ بھی اعتبار نہیں۔ یہودی اور نصرانی اس حال پر آ گئے تب فرمایا کہ جب تک توریت اور انجیل پر قائم نہیں ہوتے تب تک تمہارا ٹھیک ٹھکانہ نہیں اور جو اگلی کتابوں پر قائم ہوگا وہ اس قرآن پر بھی ایمان لانے میں آگے آگے ہوگا اب یہ فرمان اللہ نے نازل فرمایا اس پر قائم ہو جاؤ لیکن ان میں جو لوگ شریر اور منکر تھے ان کی جب کلام کھینچی گئی تو اور بھڑک گئے ایسے لوگوں کے حال پر افسوس نہ کر کے اپنا کام کئے جانا یعنی اللہ کے کلام کو پہنچاتے رہنا ہی نبی کا کام ہے۔

65. और अगर यह किताब पाए लोग ईमान में आ जाते और परहेज़गारी इख़्तियार करते तो हम उन की बुराइयों पर परदा रहने देते और नेअमत वाली जन्नतों में उन को दाखिल कर देते।

65. And had the people of the Scripture believed and warded off evil, WE would have let their misdeeds veiled, and admitted them to the Gardens of pleasure (in Paradise).

66. और अगर यह लोग तौरात और इन्जील पर कायम रहते और जो कुछ उन के रब ने उन की तरफ उतारा उस पर कायम रहते तो अपने ऊपर से रोज़ी खाते और अपने पाँव के नीचे से भी उन को रोज़ी मिल जाती कुछ लोग तो अब भी दरमियानी राह पर कायम हैं और बहुत सारे लोग उन में बहुत ही खराब काम करते हैं।

66. And if only they had acted according to the Taurat and the Injeel and what has (now) been sent down to them from their LORD, they would surely have gotten provision from above them, and from underneath their feet. There are from among them people who are still on the middle course, but many of them do evil deeds.

| 9 | 10 | 13 |

67. ऐ रसूल (स.अ.व.स.) ! जो कुछ तुम पर तुम्हारे रब की तरफ से उतारा गया है, उसे पहुँचा दो। और अगर तुम ने ऐसा न किया तो उस के पैगाम का हक़ अदा नहीं किया। इन्सानों के मुकाबले में अल्लाह बराबर तुम्हारी हिफ़ाज़त करता रहेगा बेशक इन्कार करने वालों को अल्लाह हिदायत देने वाला नहीं।

67. O Messenger! Preach the message which has been sent down to you from your LORD; if you do it not, then you have not at all discharged the duty of conveying the Message; ALLAH will protect you from mankind. Verily, ALLAH guides not the people who disbelieve.

68. आप कह दो कि ऐ किताब वालो ! किसी बात में तुम्हारा भरोसा नहीं जब तक तौरात और इन्जील पर कायम न हो जाओ। और जो बात तुम्हारे रब ने तुम पर उतारी है (उस पर कायम रहो तब ही रास्ता पाओगे)। और ऐ नबी, जो कुछ तुम पर कलाम उतारा गया है उस के सबब उन में से बहुत सों की शरारत और इन्कार बढ़ेगा, मगर तुम इन्कारी लोगों के हाल पर अफ़सोस न करना।

68. Say: "O people of the Scripture! You could not be relied upon in any matter, till you establish yourselves on Taurat and Injeel; and what has been (now) sent down unto you from your LORD; (act according to these, then only you shall find the guidance)". And O Prophet! The message which has been revealed unto you will surely, increase in many of them their obstinate rebelliousness and disbelief; so feel not sorrow over the people who disbelieve.

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ
پر ایمان رکھتے ہوئے نیک عمل لے کر آئے گا ایسے لوگوں کو کچھ بھی خوف
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا
اور غم نہ ہوگا ﴿٦٩﴾ ہم نے بنی اسرائیل سے
مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا
وعدہ لیا اور (ان کے سدھار کے لئے) بہت سے رسول ہم بھیجتے رہے جب بھی کوئی رسول
كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ
ان کے پاس آیا تو اس کی تعلیم ان کے جی کو اچھی نہیں لگتی تھی پھر بہت سے رسولوں کو ان لوگوں نے
فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا
جھٹلایا اور کتنوں کا خون بھی کر ڈالا ﴿٧٠﴾ (اس حرکت کے بعد بھی)
تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ
یہ لوگ سمجھتے رہے کہ ان کا کچھ بھی نہ بگڑے گا اور انجام سے اندھے بہرے بنے رہے تب
عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
بھی اللہ ان کی توبہ قبول کرنے کو تیار تھا مگر پھر بھی ان کی اکثریت اندھی بہری بنی رہی اور ان
بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
کے کرتوت اللہ خوب دیکھ رہا ہے ﴿٧١﴾ یقین جانو کہ وہ لوگ کافر ہوگئے جنھوں نے کہا کہ
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ
اللہ تو بس وہی مسیحؑ ہے جو مریمؑ کا بیٹا ہے اور جب کہ مسیحؑ نے تو یہ کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ
عبادت کرو صرف اللہ کی جو میرا بھی رب ہے اور تمھارا بھی رب ہے، سچ جانو کہ جس
اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
شخص نے بھی اللہ کے ساتھ کسی کو بھی شریک ٹھہرایا تو بس اللہ نے ایسے شخص پر
الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾
جنت کو حرام کردیا اور دوزخ کو اس کا ٹھکانہ بنادیا ایسے ظالموں کا تو کوئی بھی مددگار نہیں ﴿٧٢﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ
یقیناً وہ لوگ کافر ہوگئے جنھوں نے یہ کہا کہ اللہ تین میں کا ایک ہے (جب کہ حقیقت یہ ہے کہ)

منزل۲

۶۹ جیسا کہ امام رازی فرماتے ہیں صابی فرقہ وہ تھا جو اصل میں حضرت ابراہیمؑ پر ایمان لایا تھا مگر بعد میں علم کتاب علم نبوی کو چھوڑ کر علم نجوم کے پیچھے پڑ گیا پھر طویل زمانہ گذرنے پر ان میں سے بعض لوگ آسمان کے تاروں کے اثرات کے بہت قائل ہوتے ہوں گے اس لئے بعض علماء نے ان کو ستارہ پرست یا دہریے بھی کہا۔ پتہ نہیں اب یہ فرقہ کس حال میں ہے سورۂ بقرہ آیت ۶۲ میں بھی ان کا ذکر یہود و نصاریٰ کے بعد آیا ہے بہرحال جو بھی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور نیک عمل کر کے اللہ کے دربار میں پہنچ گیا اس کے پچھلے گناہ معاف ہیں اور اس کو کسی عذاب یا پکڑ کا اندیشہ نہیں رہے گا اور دنیا میں جو چیز اس کے ہاتھ سے نکل گئی اس کا کوئی غم بھی اُسے نہ ہوگا۔

۷۲،۷۱ معلوم ہوا کہ جو لوگ اللہ کے پیغمبروں کو اللہ کا ساجھی دار بتاتے ہیں یا خود انھیں اللہ بتاتے ہیں وہ سب مشرک اور کافر ہیں۔ آج کے کچھ نام کے مسلمان بھی بہت سے بزرگوں کو اللہ کے اختیارات میں شریک بتا کر شرک کرتے ہیں اللہ انھیں توبہ کی توفیق عطا کرے ورنہ ان کی مغفرت نہیں ہوگی۔ مشرک پر جنت حرام ہے۔

69. यकीन जानो कि जो लोग ईमान लाए, और जो यहूदी बन गये, या साबी, या ईसाई हों, जो भी व्यक्ति अल्लाह और आखिरत के दिन पर ईमान रखते हुए नेक अमल लेकर आयेगा ऐसे लोगों को कुछ भी डर और ग़म नहीं होगा।

69. Surely, those who believe, and those who become Jews, and the Sabians, and the Christians,-whosoever believed in ALLAH and the Last Day, and brought righteousness, on them shall have no fear, nor shall they grieve.

70. हम ने बनी इस्राईल से वादा लिया और उन के सुधार के लिए बहुत से रसूल हम भेजते रहे। जब भी कोई रसूल उनके पास आया तो उस की तालीम उन के मन को अच्छी नहीं लगती थी। फिर बहुत से रसूलों को उन लोगों ने झुठलाया और कितनों का खून भी कर डाला।

70. Assuredly, did WE take a bond from the Children of Israil, and (for their rectification) WE sent messengers to them. Whenever there came to them a messenger with knowledge their souls did not like,- a group of them they called the messengers liars, and others among them they killed.

71. (इस हरकत के बाद भी) यह लोग समझते रहे कि उन का कुछ भी न बिगड़ेगा और अंजाम से अन्धे बहरे बने रहे तब भी अल्लाह उन की तौबा कबूल करने को तैयार था मगर फिर भी उन की (बड़ी संख्या) अन्धी बहरी बनी रही और उन के करतूत अल्लाह खूब देख रहा है।

71. (Even after their these dealings,) they imagined that no harm would come to them; and shut their eyes and ears against the outcome of their doings. Even after that ALLAH was to relent towards them, to accept their forgiveness; but many of them yet remained blinded and deafened. And ALLAH is Beholder of their activities.

72. यकीन जानो कि वह लोग काफिर हो गये जिन्होंने कहा कि अल्लाह तो बस वही मसीह है जो मरयम का बेटा है। और जब कि मसीह ने तो यह कहा था कि ऐ बनी इस्राईल ! इबादत करो सिर्फ अल्लाह की जो मेरा भी रब है और तुम्हारा भी रब है। सच जानो कि जिस किसी ने भी अल्लाह के साथ किसी को शरीक (साझीदार) ठहराया तो बस अल्लाह ने ऐसे व्यक्ति पर जन्नत को हराम कर दिया और दोज़ख को उस का ठिकाना बना दिया। ऐसे ज़ालिमों का तो कोई भी मददगार नहीं।

72. Assuredly, they become disbelievers who say: "ALLAH is the Massiah, son of Maryam," whereas the Massiah had said: "O children of Israil! Worship ALLAH only, who is my LORD and your LORD as well." Verily, whosoever sets up partner in worship with ALLAH, then ALLAH has forbidden Paradise for him, and the Fire would be his abode; and for such cruel people, there is no one to help.

ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنْ
ایک واحد معبود کے سوا کوئی بھی بندگی کے لائق نہیں جو لوگ اپنی بکواس کو نہیں چھوڑیں گے

لَّمْ یَنْتَهُوْا عَمَّا یَقُوْلُوْنَ لَیَمَسَّنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
ان میں سے جس نے بھی یہ کفریہ حرکت کی ایسے کافروں کو دردناک

مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۞۷۳ اَفَلَا یَتُوْبُوْنَ اِلَى
عذاب گھیر لے گا ۞۷۳ بھلا یہ لوگ اب بھی اللہ کی طرف رجوع ہوکر توبہ

اللّٰهِ وَ یَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۞۷۴
نہیں کریں گے؟ اور اپنے گناہ کی معافی کیوں نہیں چاہتے؟ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ۞۷۴

مَا الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ
مسیح جو مریمؑ کے بیٹے تھے بس ایک رسول تھے اُن سے پہلے بھی بہت سے رسول آچکے تھے اور اُن

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّیْقَةٌ ؕ كَانَا
کی ماں بڑی سچی (ولی صفت) خاتون تھیں دونوں ماں بیٹے کھانا کھاتے تھے دیکھتے جاؤ ہم

یَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَیْفَ نُبَیِّنُ لَهُمُ الْاٰیٰتِ
کس طرح صاف صاف دلیل سے اُن کو سمجھاتے ہیں پھر اُن کو بھی دیکھو لوگ اُلٹے

ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى یُؤْفَكُوْنَ ۞۷۵ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ
ہوکر کیسے خبطی جیسی باتیں کرتے ہیں ۞۷۵ کہہ دو کیا تم اللہ کے سوا اُن

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ
کی عبادت میں لگے ہو جو تمہارے نقصان اور نفع کا کوئی اختیار نہیں رکھتے

وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۞۷۶ قُلْ یٰۤاَهْلَ
اور اللہ تو بڑا سننے والا اور بڑا علم والا ہے ۞۷۶ تم کہہ دو اے اہل کتاب اپنے

الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ غَیْرَ الْحَقِّ وَ لَا
دین میں ناحق زیادتی والی باتیں شامل نہ کرو اور ایسے لوگوں کی من چاہی باتوں پر مت چلو

تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ
جو اس کے پہلے خود گمراہ ہو چکے تھے اور بہت لوگوں کو گمراہ کر گئے

اَضَلُّوْا كَثِیْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ۞۷۷ ع
اور برابر کے سیدھے راستے سے دور جا پڑے ۞۷۷

وقف لازم

ف۳ حضرت عیسٰیؑ کے بعد لوگ کئی کئی فرقے ہوگئے ایک فرقے نے کہا وہ اللہ تھا جو صورت مسیح میں دنیا میں آیا دوسرے فرقے نے بکواس کی کہ خدائی کے تین حصے ہوگئے ایک اللہ دوسرا مسیح تیسرا روح القدس اور ایک ظالم بدعتی فرقہ تو حضرت مریمؑ کو خدا کی بیوی مسیح کو خدا کا بیٹا قرار دینے لگا اللہ کی لعنت ہو ایسے جھوٹے لوگوں پر اس قسم کے باطل عقیدہ کی اصل جڑ یہ ہے کہ حضرت عیسٰی مسیح کو بشریت یعنی آدمیت اور دائرۂ بندگی سے خارج کرکے خدائی صفت ثابت کرنے کا شیطانی چکر عیسائی لوگوں پر خوب چلا اور آج تک ان کے بعض فرقے اس گمراہی میں سڑ گل کر مشرک بنے ہوئے ہیں۔

ف۴ یعنی اپنے پلید گناہ سے تو انھیں توبہ کرلینی چاہیے اور ایسے زبردست بہتان اور کھلے شرک پر اللہ سے معافی مانگنی چاہیے اور آئندہ اس حرکت سے باز آنا چاہیے۔

ف۵ جو کسی نیک بخت خاتون مریم صدیقہ کا بیٹا ہو اور ماں بیٹے دونوں کھانا کھاتے ہوں وہ خدا یا خدا کا جز کیسے ہوسکتے ہیں پھر جو کھانا کھائے اُسے حاجت بھی جانا ضروری ہے اور آدمی کا یہ بڑا عیب ہے اللہ کی ذات ہر طرح کے عیب سے پاک ہے۔

ع ۱۰

73. बेशक वह लोग काफ़िर हो गये जिन्होंने यह कहा कि अल्लाह तीन में का एक है। जब कि सच्चाई यह है कि एक वाहिद (अकेले) मअबूद (अल्लाह) के सिवा कोई भी बन्दगी के लायक नहीं जो लोग अपनी बकवास को नहीं छोड़ेंगे उन में से जिस ने भी ये कुफ़्रिया हरकत की ऐसे काफ़िरों को दर्दनाक अज़ाब घेर लेगा।

73. Assuredly, they become disbelievers who say: "ALLAH is the one of the three." (Whereas the fact is that,) except that ONE ("Ilah") there is none who has right to be worshipped. And if they desist not from their fallacy, there shall comprehend a painful torment to those of them who have thus disbelieved.

74. भला यह लोग अब भी अल्लाह की तरफ़ पलट कर तौबा नहीं करेंगे ? और अपने गुनाह की माफ़ी क्यों नहीं चाहते ? जब कि अल्लाह तो बख़्शने वाला मेहरबान है।

74. Why do they not then submit before ALLAH and repent and ask HIS forgiveness for their sins? For, ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.

75. मसीह जो मरयम के बेटे थे, बस एक रसूल थे। उन से पहले भी बहुत से रसूल आ चुके थे। और उन की माँ बड़ी सच्ची (वली सिफ़त) शरीफ़ ख़ातून थीं, दोनों माँ बेटे खाना खाते थे। देखते जाओ हम किस तरह साफ़ साफ़ दलील (सबूत) से उन को समझाते हैं। फिर उन को भी देख लो कि उल्टे हो कर कैसे ख़ब्ती (पागलों) जैसी बातें करते हैं।

75. The Massiah, son of Maryam was but a Messenger; many were the Messengers that passed away before him. His mother was a (saintly) lady, committed to the Truth. They both, mother and son, used to eat (earthly) food. Look how WE explain them by clear evidences; and yet see to them also, how deviated are they (from the Truth) and talk like crazy!

76. कह दो क्या तुम अल्लाह के सिवा उनकी इबादत (भक्ति) में लगे हो जो तुम्हारे नुकसान और फ़ायदे का कोई इख़्तियार नहीं रखते और अल्लाह तो बड़ा सुनने वाला बड़ा जानने वाला है।

76. Say: "How do you worship besides ALLAH something which has no power either to harm or to benefit you? Whereas it is ALLAH who is the All-Hearer, All-Knower."

77. तुम कह दो, ऐ किताब वालो ! अपने दीन में नाहक़ ज़्यादती वाली बातें शामिल न करो और ऐसे लोगों की मन चाही बातों पर मत चलो जो इस के पहले ख़ुद रास्ते से भटक चुके थे और बहुत लोगों को सन्मार्ग (रास्ते) से भटका कर गए और बराबर के सीधे रास्ते से दूर जा पड़े।

77. Say: "O people of the Book! Exceed not the limits in your religion by adding in something that is not true; and do not follow the wishful desires of people who went astray in times gone by, and who misled many, and strayed away from the Right-Path.

10 | 11 | 14

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ
بنی اسرائیل میں سے جو لوگ کافر ہو گئے اُن پر داوٗدؑ اور مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ کی
دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا
زبان سے لعنت کی گئی اور پھٹکار کی گئی اس لئے کہ وہ نافرمان ہوئے اور حد سے نکل جاتے
يَعْتَدُوْنَ ۝۷۸ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ
تھے ۝۷۸ خدا کے ناپسند کاموں سے منع نہیں کرتے تھے بلکہ خود ہی اس میں
فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۷۹ تَرٰى كَثِيْرًا
مبتلا تھے کتنا بُرا فعل تھا جو یہ لوگ کرتے تھے ۝۷۹ تم دیکھو گے کہ ان میں
مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ
بہت سے لوگ کافروں سے محبت اور دوستی کا تعلق رکھتے ہیں کیا ہی برا سامان انھوں نے اپنے
لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ
واسطے آگے بھیج دیا اب تو اللہ ان پر بہت ناراض ہو گیا اور عذاب میں یہ لوگ ہمیشہ پڑے
هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝۸۰ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ
رہیں گے ۝۸۰ اور اگر یہ لوگ اللہ اور نبی پر اور جو کچھ نبی پر اُتارا گیا اس پر
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ
ایمان رکھنے والے ہوتے تو ان (منکروں) کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں کے بہت سے لوگ اللہ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸۱ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ
کا حکم چھوڑ کر بھاگ نکلے ہیں ۝۸۱ ایمان والوں سے دشمنی اور عداوت میں سب
عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ
لوگوں سے زیادہ سخت یہودی اور مشرک لوگوں کو تم پاؤ گے اور دوستی میں ایمان والوں کے
وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
زیادہ قریب تم اُن لوگوں کو پاؤ گے جو اپنے آپ کو نصاریٰ (یعنی عیسائی) کہتے ہیں اس لئے
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ
کہ ان میں سمجھ دار عالم اور درویش لوگ موجود ہیں اور یہ
قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۸۲
لوگ اپنی بڑائی نہیں ہانکتے ۝۸۲

78. बनी इसराईल में से जो लोग काफिर हो गए उन पर दाऊद और मरयम के बेटे ईसा (अ.स.) की ज़बान से लानत की फिटकार की गई। इस लिए कि वह नाफ़रमान हुए और हद से निकल जाते थे।

78. Those among the children of Israil who disbelieved were cursed by the tongue of Dawood and Isa, son of Maryam. That was because they disobeyed and were ever transgressing beyond bounds.

79. अल्लाह के नापसंद कामों से मना नहीं करते थे, बल्कि खुद ही उस में फँसे हुए थे। कितना बुरा काम था जो यह लोग करते थे।

79. They used not to forbid from deeds, that are not approved by ALLAH; on the contrary they themselves were involved into committing. How vile was that, they used to do!

80. तुम देखोगे कि उन में बहुत से लोग काफिरों से मुहब्बत और दोस्ती का सम्बंध रखते हैं। क्या ही बुरा सामान उन्होंने अपने वास्ते आगे भेज दिया। अब तो अल्लाह उन पर बहुत नाराज़ हो गया और अज़ाब में यह लोग हमेशा पड़े रहेंगे।

80. You will see many of them maintaining relations of love and friendship with the disbelievers! How grave deposition they have sent forward for themselves! So ALLAH's wrath fell upon them and in torment they will abide for ever.

81. और अगर यह लोग अल्लाह और नबी पर, और जो कुछ नबी पर उतारा गया उस पर ईमान रखने वाले होते तो इन (काफिरों) को दोस्त न बनाते, लेकिन उन में के बहुत से लोग अल्लाह का हुक्म छोड़ कर भाग निकले हैं।

81. And had they believed in ALLAH, and in the Prophet, and in what has been revealed to him, they would not have taken them (disbelievers) for friends; but many of them flee away from ALLAH's ordinance.

82. ईमान वालों से दुश्मनी और कपट में सब लोगों से ज़्यादा सख़्त यहूदी और मुशरिक लोगों को तुम पाओगे और दोस्ती में ईमान वालों के ज़्यादा करीब तुम उन लोगों को पाओगे, जो अपने आप को नसारा (यानी ईसाई) कहते हैं। इस लिए कि उन में समझदार आलिम (ज्ञानी) और दरवेश (संत) लोग मौजूद हैं और यह लोग अपनी बड़ाई नहीं हांकते।

82. Verily, you will find among mankind the Jews and the disbelievers strongest in enmity and hatred towards the believers; and surely, you will find the nearest in affection of friendship to the believers, those who call themselves Christians. That is because amongst them are, men of understanding, scholars, and monks, and they are not boastful (proud).

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-7 (पारा-7)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
اور جب ایسے لوگ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول کی طرف نازل کیا گیا تو تم دیکھو گے اُن
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ
کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں اس لئے کہ انھوں نے حق کو پہچان لیا، کہتے ہیں اے
رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا
ہمارے رب ہم ایمان لائے ہم کو سچ کی گواہی دینے والوں میں لکھ لے (۸۳) اور ہم کیوں نہ ایمان
لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ
لائیں اللہ پر جب کہ حق ہمارے پاس آچکا اور ہم تمنا رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہم کو
يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ
نیک لوگوں میں شامل فرمادے (۸۴) ان کے اس قول
اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
کے سبب اللہ نے ثواب میں ان کو جنت کے باغ عطا کرنے کا فیصلہ فرمادیا جن کے نیچے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ
بہتی ہیں جہاں ہمیشہ ہمیشہ کو رہنا اور بسنا ہے نیکی کرنے والوں کا یہ خوب اچھا بدلہ ہے (۸۵) اور جو لوگ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع
انکاری ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہ لوگ آگ کے ڈھیر (یعنی جہنم) میں رہیں گے (۸۶)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ
اے ایمان والو! اللہ نے جو ستھری اور پاک چیزیں تمہارے لئے حلال کردی
اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
ہیں اُن کو حرام نہ کرو اور حد سے آگے نہ بڑھو بیشک زیادتی کرنے والوں کو اللہ پسند
الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠
ہی نہیں کرتا (۸۷) اور کھاؤ اللہ کے دیئے رزق میں سے حلال اور پاک چیزیں
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ
اور اللہ کی نافرمانی سے بچو جس پر تم ایمان رکھتے ہو (۸۸) تمہاری بیہودہ اور
اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا
فضول قسموں پر اللہ تم کو نہیں پکڑتا لیکن جان بوجھ کر پکے ارادے سے تم نے قسم کھائی تو پکڑ ہوگی ایسی قسم

ف اس سے موجودہ زمانہ کے نصاریٰ مراد نہیں بلکہ اُس زمانے میں جن میں یہ صفت موجود تھی اور وہ طالبِ حق تھے اور جب حق کو انھوں نے پہچان لیا تو قبول کرکے آغوشِ اسلام میں آگئے۔

83. और जब ऐसे लोग इस कलाम (वाणी) को सुनते हैं जो रसूल की तरफ़ उतारा गया तो तुम देखोगे कि उनकी आँखों से आँसू बहने लगते हैं इसलिए कि उन्होंने सच को पहचान लिया, कहते हैं ऐ हमारे रब हम ईमान लाए हम को सच की गवाही देने वालों में लिख ले।	83. And when such people listen to what has been sent down to the Messenger; you see their eyes over flowing with tears because of the truth they have recognised. They say: "Our LORD! We believe so write us down among the witnesses of the Truth."
84. और हम क्यों न ईमान लायें अल्लाह पर जब कि सच हमारे पास आ चुका और हम तमन्ना रखते हैं कि हमारा रब हम को भी नेक लोगों में शामिल फ़रमा दे।	84. "And why should we not believe in ALLAH and in that which has come to us of the truth? And we hope that our LORD will admit us alongwith the righteous people."
85. उन के यह कहने के सबब अल्लाह ने सवाब में उन को जन्नत के बाग़ीचे देने का फ़ैसला फ़रमा दिया जिन के नीचे नहरें बहती हैं जहाँ हमेशा हमेशा उनको रहना और बसना है नेकी करने वालों का यह ख़ूब अच्छा बदला है।	85. So because of what they said, ALLAH has decided to give them in reward, gardens of Paradise beneath which rivers flow, therein they shall abide forever; and that is the best recompense of doers of good.
86. और जो लोग इंकारी हुए और हमारी आयतों को झुठलाया यह लोग आग के ढेर (यानी जहन्नम) में रहेंगे।	86. And those who disbelieved and belied OUR messages, they shall be the inmates of heap of Fire (that is Hell). 11 9 1
87. ऐ ईमान वालो अल्लाह ने जो साफ़ सुथरी और पाक चीज़ें तुम्हारे लिए हलाल कर दी हैं उन को हराम न जानो, और हद से आगे न बढ़ो बेशक ज़्यादती करने वालों को अल्लाह पसंद ही नहीं करता।	87. O you who believe! Forbid not to yourselves the clean and pure things which ALLAH has made lawful to you; and trespass not the bounds; verily, ALLAH does not like the transgressors.
88. और खाओ अल्लाह के दिये रोज़ी (रिज़्क) में से हलाल और पाक चीज़ें और अल्लाह की नाफ़रमानी से बचो जिस पर तुम ईमान रखते हो।	88. And eat of that which ALLAH has provided you as lawful and pure things and be conscious of ALLAH in Whom you believe.

عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ
توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو کھانا کھلاؤ جیسا درمیانی درجہ کا اپنے گھر والوں
مَسٰكِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِیْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ
کو کھلاتے ہو یا دس مسکینوں کو کپڑا پہنا دو یا ایک گردن آزاد کردو پھر جو کوئی یہ نہ کر سکے
اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ؕ
تو تین دن کے روزے رکھے جب ایسی قسم کھا بیٹھو تو یہ تمہاری قسموں کا کفارہ یعنی اُتار
ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَیْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَ احْفَظُوْۤا
ہے اور حفاظت کرتے رہو (اور تھامے رہو) اپنی قسموں کو، اللہ نے تمہارے لیے
اَیْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
اپنے احکامات یوں صاف صاف بیان فرما دیئے تاکہ تم شکر
تَشْكُرُوْنَ ۝۸۹ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ
مانو ۝۸۹ اے ایمان والو! شراب اور جُوا اور بتوں کے
وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
استھان اور فال نکالنے کے پانسے یہ سب گندے پلید اور شیطانی کام ہیں اِن
الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰ اِنَّمَا یُرِیْدُ
سب سے بچتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ۝۹۰ شیطان کے بڑے
الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِی
ارادے ہیں کہ شراب اور جوے کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت دشمنی اور بغض ڈال
الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ وَ یَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ
دے اور اللہ کے ذکر اور نماز سے تم کو روک دے یہ بات جان کر تم کو اب اِن
الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝۹۱ وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ
کاموں سے رُک جانا ہے ۝۹۱ اور حکم مانو اللہ کا اور
وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ
حکم مانو رسول کا اور نافرمانی سے بچتے رہو پھر اگر تم نے منہ موڑا تو جان لو کہ
فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝۹۲ لَیْسَ
ہمارے رسول کے ذمّہ پیغام کو صاف صاف پہنچا دینا ہے ۝۹۲ جو لوگ

منزل ۲

ف۸۹ قسم کا بیان سورۃ البقرۃ آیت ۲۲۵ میں آیا ہے۔ ناکارہ اور فضول قسم وہ جو منہ سے نکلے اور دل کو خبر نہ ہو تو اس پر پکڑ نہ فرمانے کی رعایت دی جیسے کوئی تکیہ کلام کی طرح بار بار ان سے یوں ہی نکل جائے لیکن پکے ارادے سے قصد کر کے جس بات پر قسم کھائی جائے پھر آگے اُس کے خلاف کرے تو تین باتوں میں سے ایک کرے یعنی اوّل دس محتاجوں کو کھانا کھلائے پکا کر پیٹ بھر دو وقت روٹی سالن یا اگر کچا اناج دیوے تو ہر ایک کو دو سیر گیہوں یا چار سیر جو ایک مسکین کو دس دن دونوں وقت کھانا کھلانے سے بھی کفارہ ادا ہو جائے گا یا کپڑا پہنائے تاکہ بدن واجبی طور پر دس مسکینوں کا ڈھک جائے یا ایک غلام آزاد کرے اگر یہ تینوں میں سے کوئی بھی کام نہ کر سکے تو پھر تین دن کے مسلسل لگاتار روزے رکھے اور زبان کو پابند بنائے قسم کھانے کی عادت نہ ڈالے۔

ف۹۰ شراب اور جوے سے مسلمانوں کو بچنا ضروری ہے ساتھ ہی بتوں کے آستانے جو شرک کے اڈے ہیں یا ایسے مقامات جہاں غیر اللہ کو مشرک پکارتے ہیں اور ان کی نذر نیاز چڑھاتے ہیں ان کو سجدے کرتے ہیں اور ایسی جگہ پر اکثر ناچ گانے اور مرد عورتوں کے خوب جمگھٹ میلے بھی لگتے ہیں ایسے مقامات پر نہیں جانا چاہیے اور فال گیر کے گورکھ دھندے جو جاہل عوام میں خوب مقبول ہوتے ہیں۔ کل کیا ہونے والا ہے کس کی قسمت کب چمکے گی ایسے جوتشی بتانے والے اور فال نکالنے والے پیٹ بھرو لوگ نادان عوام کو جھوٹ موٹ بتاتے ہیں مسلمان کو چاہیے کہ ایسی گندی شیطانی حرکتوں سے باز رہے۔

89. तुम्हारी बेहूदा और फ़ुज़ूल कसमों पर अल्लाह तुम को नहीं पकड़ता लेकिन जान बूझ कर पक्के इरादे से तुम ने कसम खाई तो पकड होगी ऐसी कसम तोड़ने का कफ़्फारा यह है कि दस मिसकीनों को खाना खिलाओ जैसा दरमियानी दर्जे का अपने घर वालों को खिलाते हो या दस मोहताजों को कपड़ा पहना दो या एक गर्दन आज़ाद कर दो फिर जो कोई यह न कर सके तो तीन दिन के रोज़े रखे जब ऐसी कसम खा बैठो तो ये तुम्हारी कसमों का कफ़्फारा (प्रायश्चित) यानी उतार है और हिफाज़त करते रहो (थामे रहो) अपनी कसमों को. अल्लाह ने तुम्हारे लिए अपने आदेश यूँ साफ साफ बयान कर दिये ताकि तुम अल्लाह का शुक्र मानो।

89. ALLAH will not take you to task for your vain and unintentional oaths; but HE shall take you to task for what you have sworn deliberately and with firm intention. The compensation for breaking such oaths is to feed ten poor persons with the food of average standard which you feed your own household; or to clothe them; or to free a slave. But he who cannot afford, for him is a fasting of three days. This is the expiation for the oaths, when you have sworn in. But protect, (bear in mind.) your oaths. Thus ALLAH makes clear unto you HIS commandments that you may be grateful.

90. ऐ ईमान वालो ! शराब और जुआ और बुतों के स्थान और फाल निकालने के पाँसे, ये सब गन्दे पलीद और शैतानी काम हैं इन सब से बचते रहो ताकि तुम कामयाब हो जाओ।

90. O you who believe! Intoxicants, gambling, idolatrous altars, dice to seek luck, all these are only an abomination, evil and are satanic works. So shun all these, in order that you may be successful.

91. शैतान के बड़े इरादे हैं कि शराब और जुए के ज़रिये तुम्हारे बीच अदावत दुशमनी और नफ़रत डाल दे और अल्लाह के ज़िक्र और नमाज़ से तुम को रोक दे यह बात जान कर तुम को अब इन कामों से रुक जाना है।

91. Shaitan wants only to breed enmity and hatred between you by means of intoxicants and gambling; and hinder you from remembrance of ALLAH and prayer. Having been fully aware of, you should now desist from all such works.

92. और हुक्म मानो अल्लाह का और हुक्म मानो रसूल का और नाफ़रमानी से बचते रहो फिर अगर तुम ने मुँह मोड़ा तो जान लो कि हमारे रसूल के ज़िम्मे पैग़ाम को साफ साफ पहुँचा देना है।

92. Obey ALLAH and obey the Messenger; and beware of disobedience. But if you turn away, than know that upon OUR messenger rests only to convey the message in the clearest way.

عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا
ایمان لائے اور نیک کام کئے ان پر گناہ نہیں جو پہلے کھا چکے جب کہ آگے چل کر پرہیزگار
طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ہوگئے اور ایمان میں آگئے اور اچھے عمل کرنے لگے پھر پرہیزگاری پر قائم رہے اور ایمان پر جمے
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ
رہے پھر اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہے اور نیکی پر چلے اور اللہ تو محبت فرماتا ہے
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ
نیکی کرنے والوں سے ﴿۹۳﴾ اے ایمان والو! اللہ تم کو آزمائے گا۔ حالتِ احرام
اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ
میں ایسے موقع پر جب کہ تمہارے ہاتھ اور نیزے آسانی سے شکار تک پہنچ جائیں گے تاکہ اللہ
لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ
اپنے علم سے ظاہر کرکے بتادے کہ بن دیکھے اس سے ڈرنے والا کون ہے پھر جس کسی نے اس کے بعد
ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا
زیادتی کی تو اس کے لئے دردناک سزا ہے ﴿۹۴﴾ اے ایمان والو! تم شکار نہ کرو جس
الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
وقت تم احرام کی حالت میں ہو اور کوئی تم میں سے جان بوجھ کر احرام کی حالت میں شکار مار دے تو بدلہ ہے
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ
اس مارے ہوئے شکار کے جانور برابر ہم پلہ مویشی چوپائے کا، فیصلہ کریں اس کا تم میں سے دو انصاف پسند
مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ
آدمی، یہ نیاز کا ہدیہ پہنچایا جائے کعبہ تک یا پھر اس گناہ کا اُتار یعنی کفارہ محتاجوں کو کھانا کھلانے سے
اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا
ہوگا یا اسی کے برابر روزے رکھے جائیں تاکہ احرام کی حالت میں شکار کرنے والا اپنے کئے کی سزا چکھے۔ جو
اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَ
پہلے ہوچکا اسے اللہ نے معاف کردیا۔ اب جو کوئی پھر یہ حرکت کرے تو اللہ اس سے انتقام لے گا اور
اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ
اللہ بڑا زبردست بدلہ لینے والا ہے ﴿۹۵﴾ (ہاں احرام کی حالت میں) دریا کا شکار کرنا اور اس

منزل ۲

ف۹۳ جاہلیت میں اگر کسی نے حرام چیز کھائی تھی پھر ایمان لایا اسلام قبول کرلیا اور جو چیز منع ہوئی اُسے چھوڑ دیا پھر اگر آگے ایمان اور نیکی پر جما رہا تو اس کے پچھلے گناہ معاف ہوئے۔

ف۹۴ احرام کی حالت میں ہتھیار سے شکار مارنا منع ہے اور ہاتھ سے صحیح سلامت بھی پکڑنا منع ہے کعبہ والے شہر مکہ مکرمہ کے ادب میں شکار مارنا بلکہ ڈرانا بھگانا بھی منع ہے مگر موذی جانور سانپ بچھو، باؤلا کتا یا شیر چیتے کو مار ڈالنا منع نہیں کہ ان سے آدمی کی جان کو خطرہ ہے اور یہ چیزیں کھانے کے لئے شکار نہیں کی جاتیں بلکہ ان سے اپنی حفاظت یا دوسروں کو تکلیف سے بچانا مقصود ہوتا ہے۔

ع ۱۲ / ۲

ف۹۵ اگر احرام کی حالت میں شکار پکڑ لیا تو فرض ہے کہ چھوڑ دے اور اگر شکار مار دیا تو اس کے برابر یعنی اس کی قیمت کا جانور مویشی میں سے بھیڑ بکری گائے یا اونٹ کعبہ تک اللہ کی نذر کرکے بطور نیاز پہنچادے اور ذبح کردے خود نہ کھائے بلکہ محتاجوں اور مسکینوں کو کھلا دے یا اس کی قیمت کا اناج لے کر ہر مسکین کو دو سیر گیہوں یا جتنے مسکینوں کو دینا پڑے اتنے دنوں کے روزے رکھے اور اس کا فیصلہ دو انصاف پسند اور معتبر مسلمان ٹھہرائیں اس آیت سے معلوم ہوا کہ اسلام میں پنچایتی نظام کی بڑی اہمیت ہے۔ عدل و انصاف کی بات کفارہ کے جانور، مسکینوں کو کھانا دینے اور روزے کے دن طے کرنے میں دو معتبر آدمی فیصلہ کریں وہ ماننا ضروری ہوا اسی طرح دوسرے معاملات میں بھی مسلمانوں کو چاہیئے کہ پنچ اور حکم مقرر کرکے فیصلہ قبول کریں۔

93. जो लोग ईमान लाये और नेक काम किये उन पर गुनाह नहीं जो पहले खा चुके जब कि आगे चल कर परहेज़गार हो गये और ईमान में आ गये और अच्छे अमल करने लगे फिर परहेज़गारी पर कायम रहे और ईमान पर जमे रहे फिर अल्लाह की नाफरमानी से बचते रहे और नेकी पर चले और अल्लाह तो मुहब्बत करता है नेकी करने वालों से।

93. On those, who believe and do righteous works, there is no sin for what they ate in the past; if thereafter they become conscious (of ALLAH) and believed in (the truth) and do good deeds; and remained firm on the belief, and shall again abstain from sinning and disobedience of ALLAH, and go on doing righteous deeds. And ALLAH loves the doers of good. | 12 | 7 | 2 |

94. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह तुम को आजमाएगा एहराम की हालत में ऐसे मौके पर जब कि तुम्हारे हाथ और नेज़े आसानी से शिकार तक पहुँच जायेंगे ताकि अल्लाह अपने इल्म से ज़ाहिर करके बता दे कि बिन देखे उस से डरने वाला कौन है फिर जिस किसी ने इस के बाद ज्यादती की तो उसके लिए दर्दनाक सज़ा है।

94. O you who believe! ALLAH shall surely test you, while you are in Pilgrims' outfit (Ahram -) with something that is well within the reach of your hands or your lances for the Hunting game. So that ALLAH may show, with HIS knowledge, him who fears ALLAH, though HE is unseen. Then whoever transgresses thereafter, for him there is a painful torment.

95. ऐ ईमान वालो ! तुम शिकार न करो जिस वक्त तुम एहराम की हालत में हो और कोई तुम में से जान बूझ कर एहराम की हालत में शिकार मार दे, तो उसका बदला है इस मारे हुए शिकार के जानवर बराबर हम पल्ला मवेशी चौपाए का, जिस का फैसला करें, तुम में से दो इन्साफ पसंद आदमी, नियाज़ का हदया पहुंचाया जाये काबा तक या फिर इस गुनाह का उतार यानी कफ़्फारा मोहताजों को खाना खिलाने से होगा या इसी के बराबर रोज़े रखे जायें ताकि एहराम की हालत में शिकार करने वाला अपने किये की सज़ा चखे जो पहले हो चुका उसे अल्लाह ने माफ कर दिया। अब जो कोई फिर यह हरकत करे तो अल्लाह उस से बदला लेगा और अल्लाह ज़बरदस्त बदला लेने वाला है।

95. O you who believe! Kill not game while you are in a state of sanctity- (Ahram -) and he among you who kills it intentionally, the penalty is an offering of an eatable, domestic, four legged animal, equivalent to the one he killed, as adjudged by two just men among you. And this confessed offering be brought to "Kaaba" (house of Worship); or, for compensation, he should feed poor persons, or its equivalent in fasting; so that he who has killed the game in a state of sanctity may taste the enormity of his act. ALLAH has forgiven what is past, but whosoever commits it again, ALLAH will take retribution from him; and verily, ALLAH is Mighty, LORD of retribution.

وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ
کا کھانا تم کو حلال ہے یہ تمہارے اور مسافروں کے لئے فائدے کا سامان ہے اور جب تک احرام میں
صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ
ہو خشکی کے زمینی جانوروں کا شکار تم پر حرام ہے اور ڈرو اس اللہ سے جس کے حضور تم کو جمع
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹۶ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ
کیا جائے گا ۝۹۶ اللہ نے کعبہ کو جو گھر ہے ادب و احترام کے لائق انسانوں
الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ
کے قیام کا مدار اور ذریعہ بنا دیا ہے اور حرمت والے مہینے اور اللہ کی نذر و نیاز میں قربانی کے جانور
وَالْقَلَآئِدَ ۗ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي
اور جن کی گردنوں میں اللہ کی نذر کے نشان کے پٹے پڑے ہوں (اللہ کا نام لگی یہ چیزیں ادب کے قابل ہیں)
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
اس واسطے تم جان لو کہ اللہ خوب علم رکھتا ہے ان سب چیزوں کا جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم
عَلِيْمٌ ۝۹۷ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ
رکھتا ہے ۝۹۷ یہ بھی جان لو کہ اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے اور اللہ بخشنے والا
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۹۸ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَ
مہربان بھی ہے ۝۹۸ رسول پر ذمہ ہے صرف پہنچا دینے کا اور جو ظاہر کرو گے یا
اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝۹۹ قُلْ لَّا يَسْتَوِي
چھپاؤ گے اس کا علم اللہ کو ہے ۝۹۹ آپ فرما دو کہ تم کو ناپاک
الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا
چیز کی زیادہ تعداد بہت تعجب میں ڈالے تب بھی گندی ناپاک چیزیں پاک اور ستھری چیز کے
اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰۰ يٰٓاَيُّهَا
برابر نہیں، تو اے عقل والو ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ۝۱۰۰ اے ایمان والو!
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ
ایسی بات مت پوچھو کہ اگر اس کا جواب مل جائے تو تمہارا حال برا ہو جائے اور اگر یہ باتیں ایسے وقت میں
تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ
پوچھو گے جب کہ قرآن نازل فرمایا جا رہا ہے تو تم پر اس کا جواب ظاہر کر دیا جائے گا اس کے پہلے جو ہو چکا

۹۵ اس کی تفصیل اسی سورۃ کی آیت ۹۵ میں گذر چکی وہاں دیکھ لی جائے۔

ع ۱۳

96. (हाँ एहराम की हालत में) समुद्र का शिकार करना और उसका खाना तुम को हलाल है यह तुम्हारे और मुसाफिरों के लिए फायदे का सामान है और जब तक एहराम में हो तो ज़मीनी जानवरों का शिकार तुम पर हराम है और डरो उस अल्लाह से जिस के सामने तुम को जमा किया जायेगा।

96. Yes! In a state of sanctity- (Ahram-) lawful to you is the pursuit of water-game, and its eating; that is a provision of benefit for you and those who travel; but forbidden to you is the game of the land, while you are in a state of sanctity- (Ahram). And fear ALLAH to Whom you shall be gathered.

97. अल्लाह ने "काबा" को जो घर है अदब व एहतेराम के लायक इंसानों के कयाम की जगह बना दिया है और आदर (अदब) वाले महीने और अल्लाह की नज़र व नियाज़ में कुर्बानी के जानवर और जिन की गरदनों में अल्लाह की मिन्नत के निशान के पटटे पड़े हों (अल्लाह का नाम लगी यह चीज़ें आदर अदब के काबिल हैं) इस वास्ते तुम जान लो की अल्लाह खूब ज्ञान रखता है उन सब चीज़ों का जो आसमानों में और जो ज़मीन में है और अल्लाह हर चीज़ का जानने वाला है।

97. ALLAH has made the "Kaaba", the sacred House, worthy of respect and esteem, an asylum of security and the source of maintenance for the mankind; and so also the Sacred months, and the animals of offerings, and for the confession garlanded animals marked with the belts of ALLAH's name on their necks; (all these are to be honoured being linked with ALLAH's name). So you should know that ALLAH has knowledge of all that is in the heavens and all that is in the earth; and that ALLAH is Knower of everything.

98. यह भी जान लो कि अल्लाह बहुत सख्त सज़ा देने वाला है और अल्लाह बख्शने वाला मेहरबान भी है।

98. Know this, that ALLAH is severe in chastising and that ALLAH is forgiving too, Most Merciful.

99. रसूल पर ज़िम्मा है सिर्फ पहुँचा देने का और जो जाहिर करोगे या छुपाओगे उस का इल्म अल्लाह को है।

99. The Messenger's duty is but to convey the Message; and ALLAH knows all that you reveal and all that you conceal.

100. आप फरमा दो कि तुम को नापाक चीज़ की बड़ी तादाद ताज्जुब में डाले तब भी कोई भी गंदी नापाक चीज़ पाक और सुथरी चीज़ के बराबर नहीं हो सकती, तो ऐ अक्ल वालो डरते रहो अल्लाह से ताकि तुम कामयाब हो जाओ।

100. Say: "even if the abundance of evil and impure things may surprise you much, they are not equal to pure and clean things. So fear ALLAH, O men of understanding, in order that you may be successful".

| 13 | 7 | 3 |

تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾

اللہ نے معاف کر دیا اور اللہ تو بڑا ہی مغفرت فرمانے والا اور سنبھلنے کا موقع دینے والا ہے ﴿١٠١﴾

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا

تم سے پہلے کے لوگ بھی ایسے ایسے سوالات کر کے (جواب آنے پر) کافر ہو چکے

كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ

ہیں ﴿١٠٢﴾ بحیرہ سائبہ وصیلہ اور حام جیسی رسمی باتوں پر چلنا اور ماننا اللہ نے تو نہیں

وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بتایا لیکن یہ کافر ہیں جو اللہ پر جھوٹی باتیں باندھ کر ایسی رسوم چلاتے

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾

ہیں اور ان کی اکثریت بے عقل ہے ﴿١٠٣﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى

اور جب ایسے بے عقلوں سے کہا جاتا ہے کہ ان فضول رسموں کو چھوڑ کر چلے آؤ اس کتاب کی طرف جو اللہ نے نازل

الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ

فرمائی اور اس کے رسول کی طرف تو جواب میں کہتے ہیں کہ جس طریقے پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے وہی ہم کو کافی

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾

ہے بھلا اگر ان کے باپ دادے کسی چیز کا علم نہ رکھتے ہوں اور ہدایت کا راستہ بھی ان کو معلوم نہ ہو تب بھی؟ ﴿١٠٤﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

اے ایمان والو! تم پر لازم ہے اپنی فکر کرو اپنی خبر لو جب تم سیدھے راستے پر چلتے رہو گے

مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

تو جو بہک گیا وہ تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکے گا۔ اللہ کے پاس تم سب کو پلٹ کر جمع ہونا ہے پھر

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہی تم کو بتائے گا کہ کیا کچھ تم کرتے تھے ﴿١٠٥﴾ اے ایمان والو! جب تم میں سے

شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ

کسی کو موت آپہنچے تو وصیت کے وقت شہادت کے لئے تمہارے درمیان تم میں سے دو انصاف پسند

الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

آدمی گواہ ہونے چاہئے یا تمہارے غیر بھی دو گواہ بن سکتے ہیں اگر تم زمین میں کہیں سفر پر ہو اور تم کو موت

منزل ۲

ف ١٠١ و ١٠٢ یعنی سوال در سوال کی عادت نہ ڈالو کہ یہ کیسا وہ کیسا بلکہ اللہ نے جو فرمایا اس پر عمل کرو اور جو نہ فرمایا اُسے معاف جانو تو اس میں دین آسان رہتا ہے اور اگر ہر بات کا جواب آتا رہے تو دین پر چلنا مشکل ہو اور عمل بن نہ پڑے جیسے اگلے لوگ کہ بہت پوچھ پرچھ اور حجت بحث اور سوال جواب میں تکرار کر کے دین کو اُلجھا دیا اور خود بھی بے یقین ہوئے اور ان کے بعد میں آنے والے لوگ ان گتھیوں کو سلجھا نہ سکے اور شک و شبہ میں پڑ کر وہ بھی کفر میں جا گرے۔

ف ١٠٣ یہ چار رسمیں عربوں میں جاری تھیں۔ ١۔ اناڑی لوگ کسی جانور کے کان پھاڑ کر بطور نذر و نیاز کسی بُت کو بزرگ جان کر اس کے نام پر اُسے چھوڑ دیتے اس کو بحیرہ کہا جاتا جیسے ہمارے ملک میں بہت سے جاہل مسلمان اپنی اولاد کے کان چھید کر نذر و نیاز میں بزرگوں کے نام کی بالیاں نتھنیاں پہناتے ہیں یا کڑے باندھتے ہیں یا بالوں کی لٹیں چھوڑتے ہیں۔ دوسری رسم تھی سائبہ کہ کسی جانور کو کسی مورتی کی نیاز میں بیماری سے شفا پانے کے وہم میں آزاد کر دیتے جیسے ہمارے ملک ہندوستان میں ہندو لوگ بیل سانڈ کو چھوڑتے ہیں۔ وصیلہ اُس کو کہتے تھے کہ اگر کسی جانور کا پہلا بچہ نر پیدا ہو تو اُسے غیر اللہ کے نام پر ذبح کرتے یا کوئی اونٹنی دو مرتبہ مادہ جنے۔ حام کی رسم یہ تھی کہ کسی اونٹ کا پوتا سواری کے قابل ہوتا تو یہ اونٹ مقدس مان لیا جاتا۔

101. ऐ ईमान वालो ऐसी बात मत पूछो कि अगर उसका जवाब मिल जाये तो तुम्हारा हाल बुरा हो जाये और अगर यह बातें ऐसे वक्त में पूछोगे जब कि कुरआन उतारा जा रहा है तो तुम पर उस का जवाब ज़ाहिर कर दिया जायेगा इसके पहले जो हो चुका अल्लाह ने माफ़ कर दिया और अल्लाह तो बड़ा ही मग़फ़िरत फ़रमाने वाला और संभलने का मौका देने वाला है।

101. O you who believe! Ask not about things which if answered to you, may annoy you; and if you ask about them while the Qur'an is being revealed, they may be disclosed to you. ALLAH has pardoned that which is past; and ALLAH is Oft-Forgiving, and dispenser of giving a chance to amend.

102. तुम से पहले के लोग भी ऐसे ऐसे सवालात करके (जवाब आने पर) काफ़िर हो चुके हैं।

102. People before you have asked such questions, (and on getting answers thereof) became disbelievers therein.

103. बहीरा, साइबा, वसीला, और हाम, जैसी रसमी बातों पर चलना और मानना अल्लाह ने तो नहीं बताया लेकिन यह काफ़िर हैं जो अल्लाह पर झूठी बातें बांध कर ऐसी रसमें चलाते हैं और उन में अधिक तर लोग बेअकल हैं।

103. ALLAH has not sanctioned to believe in such superstitions of "Bahirah, Saeba, Wasila or Haam;" but it is the disbelievers who have fabricated a lie against ALLAH, and try to push along such superstitions; and majority of them have no sense.

104. और जब ऐसे बेअकलों से कहा जाता है कि इन बेकार रसमों को छोड़ कर चले आओ उस किताब की तरफ़ जो अल्लाह ने उतारी और उस के रसूल की तरफ़ तो जवाब में कहते हैं कि जिस तरीके पर हम ने अपने बाप दादों को पाया है वही हम को काफ़ी है भला अगर उन के बाप दादे किसी चीज़ का इल्म न रखते हों और हिदायत का रास्ता भी उन को मालूम न हो तब भी ?

104. And when such foolish people are said; "leave those absurd things and come to this Book, which ALLAH has revealed, and towards HIS Messenger!" They reply "enough is the traditional way on which we found our forefathers following!" What! Even though their forefathers had no knowledge whatsoever, and were unaware of the guidance!

105. ऐ ईमान वालो ! तुम पर लाज़िम है अपनी फ़िक्र करो अपनी ख़बर लो जब तुम सीधे रास्ते पर चलते रहोगे तो जो बहक गया वह तुम्हारा कुछ भी बिगाड़ नहीं सकेगा। अल्लाह के पास तुम सब को पलट कर जमा होना है फिर वही तुम को बतायेगा कि क्या कुछ तुम करते थे।

105. O you who believe! It is obligatory on you to think and to take care of your own selves; if you follow the right guidance, no harm he can do to you who is in error. The return of you all is to ALLAH; then HE will declare to you about all that, which you used to do.

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةُ
کی مصیبت آپڑے تو اگر تم کو ان گواہوں پر شک پڑے تو نماز کے بعد ان دونوں کو روک کر
الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ
کھڑا کرو پھر یہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ اگر تم کو شک ہے تو ہم مال کے لیے اپنی قسموں کو
اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِیْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ۙ وَلَا
بیچنے والے نہیں۔ چاہے کوئی ہمارا قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اور ہم اللہ کے نام کی گواہی نہیں
نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِیْنَ ۝۱۰۶ فَاِنْ عُثِرَ
چھپاتے اگر ہم نے ایسا کیا تو ہم گنہگار ہوں گے (۱۰۶) پھر اگر ایسی اطلاع
عَلٰۤی اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ یَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا
ملے کہ یہ دونوں تو جھوٹی گواہی کا گناہ کرکے حق دبا چکے ہیں تو میت کے قریبی لوگوں میں
مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْاَوْلَیٰنِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ
سے جن کا حق دبایا گیا ہے دوسرے دو آدمی اُن کی جگہ پر کھڑے ہوں اللہ کی قسم کھا کر یہ دونوں
لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَیْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ
بیان دیں کہ ہماری شہادت پہلے دو گواہوں کی شہادت سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی اگر
اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۱۰۷ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ یَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ
ہم نے ایسا کیا تو ہم ظالموں میں شمار ہوں گے (۱۰۷) ایسا کرنے سے قریب ہے کہ لوگ شہادتوں کے اصلی رُخ پر آجائیں گے
عَلٰی وَجْهِهَاۤ اَوْ یَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَیْمَانٌۢ بَعْدَ اَیْمَانِهِمْ ؕ
یا پھر خوف پڑ جائے گا کہ اُن کی قسمیں دوسروں کی قسموں کے بعد رد کردی جائیں گی اور ڈرتے رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ
اللہ سے اور دھیان سے سنتے جاؤ اور اللہ تو فاسق لوگوں کو راستہ ہی نہیں
الْفٰسِقِیْنَ ۝۱۰۸ یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَاۤ
بتایا کرتا (۱۰۸) جس دن اللہ تمام رسولوں کو جمع کرے گا تب ارشاد فرمائے گا کہ تم کو کیا جواب دیا گیا
اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝۱۰۹
تب وہ عرض کریں گے کہ ہم کو معلوم نہیں بیشک تو اور صرف تو ہی چھپی ہوئی باتوں کا خوب جاننے والا ہے (۱۰۹)
اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِیْ
جب اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ مریم کے بیٹے تجھ کو اور تیری والدہ کو جو نعمت میں نے عطا کی ہے آپ

منزل ۲

ف ۱۰۶، ۱۰۷ مرتے وقت اگر مسلمان چاہے کہ اپنے مال و اسباب کی تفصیل بتا کر مرے کہ کون سا مال کتنا اور کہاں ہے، کس کس کے پاس امانت ہے، کس کا کیا لینا دینا ہے، کس کا قرض ہے وغیرہ وغیرہ تو ایسے وقت میں دو عادل مسلمان گواہ کر لیے جائیں اگر حالت سفر کی ہو تو دو غیر بھی گواہ بنائے جا سکتے ہیں لیکن بعد میں وارثوں نے اگر تفتیش کھڑا کیا کہ گواہوں نے کچھ چھپا لیا ہے یا زیادتی کی ہے تو گواہوں کو عصر کی نماز کے بعد قسم دلا کر پوچھا جائے مگر بعد میں یہ پتہ چلے کہ ان گواہوں نے جھوٹی قسم کھا کر گناہ مول لیا ہے تو جواب میں وارثوں میں سے دو شخص جو میت سے قریبی رشتہ رکھتے ہوں اپنی قسم پیش کریں اس طرح معاملہ کی اصلی نوعیت سامنے آنے میں آسانی ہو گی جیسا کہ اگلی آیت میں بیان فرمایا۔

ف ۱۰۸ گواہوں کے قسم کھانے کے بعد اگر یہ اطلاع ملے کہ انھوں نے جھوٹی قسم کھا کر میت کا مال تو دبا لیا ہے یا کسی کا مال کسی کو دلایا ہو یا میت پر کسی کے جھوٹ موٹ کا قرض بتا کر میت کے وارثوں کا نقصان کیا ہے تو ان کے مقابلے میں میت کے وارثوں میں سے دو آدمی ان کی جگہ پر کھڑے ہو کر اللہ کی قسم کھا کر یہ کہیں کہ مرتے وقت میت پر گواہوں کی قسم سے ہماری قسم برحق اور بہت سچی ہے سماج میں اگر ایسا دستور بنا رہے تو گواہی اصلی رُخ پر آئے گی اور جھوٹی گواہی دینے میں لوگوں کو ہمت نہیں ہو گی۔ ع ۱۴

ف ۱۰۹ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبیوں سے یہ پوچھے گا کہ میں نے تم کو جن لوگوں کی طرف پیغام دے کر بھیجا تھا انھوں نے تمہاری دعوت کو قبول کیا یا نہیں پیغمبر حوالہ رکھیں گے اللہ کے علم پر کہ ہم کو دل کی خبر نہیں یہ سُنا دیا اُن کو جو مغرور ہیں پیغمبروں

106. ऐ ईमान वालो ! जब तुम में से किसी को मौत आ पहुँचे तो वसीयत के वक़्त शहादत (गवाही) के लिए तुम्हारे दरमियान तुम में से दो इन्साफ पसंद आदमी गवाह होने चाहिये या तुम्हारे ग़ैर भी दो गवाह बन सकते हैं अगर तुम ज़मीन (धरती) पर कहीं सफ़र पर हो और तुम को मौत की मुसीबत आ पड़े तो अगर तुम को उन गवाहों पर शक पड़े तो नमाज़ के बाद उन दोनों को रोक कर खड़ा करो फिर यह दोनों अल्लाह की क़सम खायें कि अगर तुम को शक है तो हम माल असबाब के लिए अपनी क़समों को बेचने वाले नहीं। चाहे कोई हमारा नज़दीकी रिशते दार ही क्यों न हो और हम अल्लाह के नाम की गवाही नहीं छुपाते अगर हम ने ऐसा किया तो हम गुनहगार होंगे।

106. O you who believe! When death approaches any of you, and you make a bequest, then take the testimony of two just men of your own folk, or two others from outside, if you are travelling through the land and the calamity of death befalls you. Detain them both after the prayer if you are in doubt about them. Then these two should swear by ALLAH saying: "If you be in doubt, (we swear) we shall not barter our oath for any worldly gain in this, even though he be our near relative; and we shall not hide the testimony of ALLAH, for then indeed we should be of the sinful."

107. फिर अगर ऐसी ख़बर मिले कि यह दोनों तो झूठी गवाही का गुनाह कर के हक़ दबा चुके हैं तो मय्यत के करीब लोगों में से जिन का हक़ दबाया गया है दूसरे दो आदमी उन की जगह पर खड़े हों अल्लाह की क़सम खाकर यह दोनों बयान दें कि हमारी शहादत पहले दो गवाहों की शहादत से ज़्यादा सच्ची है और हम ने ज़्यादती नहीं की अगर हम ने ऐसा किया तो हम ज़ालिमों में शुमार होंगे।

107. If then it gets known that, these two had committed the sin of false testimony by suppressing the truth, let two others stand forth in their places, nearest in kin from among those whose lawful right is disallowed, and swear by ALLAH saying: "We affirm that our testimony is truer than that of both of them; and that we have not trespassed the truth; for then we would have been among the wrong doers."

108. ऐसा करने से करीब है कि लोग शहादतों के असली रूख पर आ जायेंगे या फिर गवाहों को डर पड़ जायेगा कि उन की क़समें दूसरों की क़समों के बाद रद्द कर दी जायेंगी और डरते रहो अल्लाह से और ध्यान से सुनते जाओ और अल्लाह तो झूठी गवाही पर अड़े रहने वालों को रास्ता ही नहीं बताया करता।

108. In doing so, it is more likely that people will realise the true nature and shape of the testimony; or else they will fear that their oaths would be rejected after the acceptance of others' counter oaths. And fear ALLAH, and listen carefully, for ALLAH guides not the people who are violating HIS commandments.

14	8	4

109. जिस दिन अल्लाह तमाम रसूलों को जमा करेगा तब इर्शाद फरमायेगा कि तुम को क्या जवाब दिया गया तब वह अर्ज़ करेंगे कि हम को मालूम नहीं बेशक तू और सिर्फ़ तू ही छुपी हुई बातों का खूब जानने वाला है।

109. On the Day when ALLAH will gather all the Messengers together and say to them: "What was the response you received?" they will say: "We have no knowledge, verily, YOU, only YOU are the All-Knower of all that is hidden"

عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ
یاد رکھیو جب میں نے روح القدس سے تیری مدد فرمائی تب ماں کی گود میں اور ادھیڑ عمر میں
الْقُدُسِ ۗ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ
تو نے لوگوں سے کلام کیا جب میں نے تجھ کو کتاب کا علم دیا اور دانشمندی کی تعلیم
عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ
فرمائی اور توریت اور انجیل سکھائی اور جب تو نے بنائی میرے حکم پر مٹی سے
تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا
پرندے کی صورت پھر اس میں پھونک مار دیتا تو وہ میرے حکم سے ہو جاتا اُڑتا پرندہ اور
فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ
ماں کے پیٹ کے اندھے کو، اور سفید داغ والے کوڑھی کو میرے حکم سے تو نے
بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ
اچھا کیا اور میرے حکم سے تو نے مُردوں کو نکال کھڑا کیا اور جب میں نے بنی اسرائیل
اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ
کو تیرے مقابلے میں روک دیا (تو میری اس نعمت کو بھی یاد رکھنا) اور جب تو
كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ
اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تو اُن میں جو کافر تھے کہنے لگے یہ کھلی ہوئی جادوگری کے سوا کچھ نہیں ﴿۱۱۰﴾ اور جب
اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا
میں نے حواریوں کے جی میں یہ بات ڈال دی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو
اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
انھوں نے عرض کیا کہ ہم ایمان لائے تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں ﴿۱۱۱﴾ جب ان حواریوں نے (جو عیسیٰؑ کے
يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ
صحابی تھے) عرض کیا کہ اے عیسیٰؑ مریمؑ کے بیٹے کیا تیرا رب ہماری یہ درخواست قبول کرے گا کہ کھانے سے
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ
بھرا خوان ہم پر آسمان سے اُتار دے، عیسیٰؑ بولے اگر ایمان والے ہو تو اللہ سے ڈر کر بات
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ
بولا کرو ﴿۱۱۲﴾ جواب میں وہ بولے کہ ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان

نصف الربع

کی شفاعت پر تاکہ انھیں معلوم ہو کر اللہ کے آگے کوئی کسی کے دل پر گواہی نہیں دے گا اور کوئی کسی کی شفاعت نہیں کرتا اس معنی میں سورۂ اعراف کی آیت ۵۳ اور ۶ دیکھو لی جائے۔

ف۱۱۰ اس آیت سے بہت سی باتیں معلوم ہوئیں پیغمبر کے تمام معجزات اللہ کے حکم سے ہوتے ہیں بغیر اس کے حکم کے کوئی معجزہ دکھانا نبی کے بس کی بات نہیں ہے، ماں کی گود میں لوگوں سے بات چیت کرنا بغیر کسی کے سکھائے صرف اللہ کے حکم سے بغیر پڑھے توریت اور انجیل کا علم حاصل کر لینا مٹی سے پرندے جیسی شکل بنا کر پھونک مارا تو یہ پرندہ اُڑنے لگا اور اندھے اور کوڑھی کو چنگا کر دینا یہاں تک کہ اللہ کے حکم سے مُردوں کو کھڑا کر دینا یہ سب حکم خداوندی کے بغیر ممکن نہیں اور دشمنوں کے ہاتھ جب انھیں پکڑنے کے لئے اُٹھے تب اللہ ہی نے اُن کو محفوظ رکھا۔

ف۱۱۱ معلوم ہوا کہ ہر نبی پر ایمان لانے والے مسلم ہوتے ہیں یعنی اسلام قبول کرتے ہیں بعد میں لوگ پھوٹ کر الگ الگ اپنے نام رکھ لیتے ہیں لیکن جڑ بنیاد میں پہلے تو یہ مسلم ہی تھے۔

ف۱۱۲ معلوم ہوا کہ حضرت عیسیٰؑ کے صحابی جن کو حواری کہا جاتا ہے حضرت عیسیٰؑ کو خدا کا بیٹا جانتے مانتے نہیں تھے بلکہ مریمؑ کا بیٹا کہتے تھے خدا کا بیٹا ہونا اُن کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا لیکن بعد میں مشرک، بدعتی عیسائی لوگوں نے حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں زیادہ بکواس کر کے غلط باتیں منسوب کیں کسی نے ان کو اللہ بتایا کسی نے اللہ کا بیٹا بتایا۔

110. जब अल्लाह ने फ़रमाया कि ऐ ईसा, मरयम के बेटे, तुझ पर और तेरी माता पर जो उपकार मैं ने किये हैं उसे याद रखना, जब मैं ने "रूहुलकुदुस" (पवित्र आत्मा) से तेरी मदद की, तब माँ की गोद में और अधेड़ उम्र में तूने लोगों से कलाम (बात चीत) किया, जब मैं ने तुझ को किताब का इल्म दिया और दानिशमंदी की तालीम फ़रमाई और तौरात और इन्जील सिखाई और जब तू बनाता मेरे हुक्म पर मिट्टी से परिंदे की सूरत फिर उस में फूँक मार देता तो वह मेरे हुक्म से हो जाता उड़ता परिंदा और माँ के पेट से अन्धे को और सफ़ेद दाग़ वाले कोढ़ी को मेरे हुक्म से तूने अच्छा किया और मेरे हुक्म से तूने मुर्दों को निकाल खड़ा किया और जब मैंने "बनी इसराईल" को तेरे मुक़ाबले में रोक दिया (तो मेरे इस उपकार को भी याद रखना) और जब तू उन के पास खुली निशानियाँ ले कर आया तो उन में जो काफ़िर (इंकारी) थे, कहने लगे यह खुली हुई जादूगरी के सिवा कुछ नहीं।

110. When ALLAH said: "O Isa, son of Maryam! Remember MY favour to you and to your mother; when I supported you with the Holy Spirit (Jibreel), so that you spoke to the people in the cradle and in maturity as well; and when I imparted to you the knowledge of the Book, and power of understanding-(wisdom-), and taught you Taurat and Injeel; and when you made out of the clay, as it were, the figure of a bird by MY permission, and you breathed into it and it became flying bird, by MY permission; and you healed those born blind and lepers by MY permission; and when you caused the dead to come forth alive by MY permission; and when I restrained the children of Israil from you; (so do remember my favours,) and when you came to them with clear proofs, those of them who disbelieved said; "this is nothing but evident magic."

111. और जब मैं ने "हवारियों" के जी में यह बात डाल दी कि मुझ पर और मेरे रसूल पर ईमान लाओ तो उन्होंने कहा कि हम ईमान लाए तू गवाह रह कि हम मुसलमान हैं।

111. And when I (ALLAH) put in the hearts of the disciples (of Isa) to believe in ME and MY Messenger, they said: "We believe, and bear witness that we are Muslims."

112. जब उन "हवारियों" ने (जो मरयम के बेटे ईसा के साथी थे) अर्ज़ किया कि ऐ ईसा मरयम के बेटे क्या तेरा रब हमारी यह दरख़्वास्त (अर्ज़ी) क़बूल करेगा कि खाने से भरा हुआ ख़्वान (भोजन भरा थाल) हम पर आसमान से उतार दे, ईसा बोले अगर ईमान वाले हो तो अल्लाह से डर कर बात बोला करो।

112. And when those disciples, (who were companions of Isa) said: "O Isa, son of Maryam! Would your LORD accept our request to bestow upon us a tray of food from the Heaven?" Isa said: "have fear of ALLAH, while you speak, if you are indeed believers!"

قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا

ہو جائے اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور اس بات پر ہم گواہ

مِنَ الشّٰهِدِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ

بھی رہیں گے ﴿١١٣﴾ تب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ نے خدا سے دعا کی کر

رَبَّنَآ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُونُ لَنَا

اے اللہ ہمارے رب نازل فرما ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک تھال تاکہ ہمارے ساتھ والے اور بعد والے

عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ

لوگوں کے لئے وہ دن عید رہے اور تیری طرف کی ایک نشانی ہو جائے اور ہم کو رزق عطا فرما تو بہت ہی بہتر رزق

خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللّٰهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ

دینے والا ہے ﴿١١٤﴾ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ میں کھانے کا تھال تو تم پر اتار دوں گا مگر اس کے بعد

فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّيٓ أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّآ

جو کوئی تم میں سے انکاری ہوگا تو پھر اسے ایسا عذاب کروں گا کہ سارے جہانوں میں

أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِينَ ﴿١١٥﴾ وَإِذْ قَالَ اللّٰهُ

کسی کو ایسا عذاب نہ کیا ہوگا ﴿١١٥﴾ اور (قیامت کے دن) جب

يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي

اللہ فرمائے گا اے عیسیٰؑ مریمؑ کے بیٹے کیا تو نے لوگوں سے یہ کہا تھا کہ اللہ کے علاوہ مجھ کو اور میری ماں کو دو معبود او بنا لینا،

وَأُمِّيَ إِلٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۖ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُونُ

عیسیٰؑ عرض کریں گے اے اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے میرے لئے یہ کب لائق تھا کہ میں ایسی بات کہوں جس کا مجھ کو

لِيٓ أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي ۚ بِحَقٍّ ۖ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ

کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو ضرور علم ہے جو میرے جی میں ہے تجھ کو

عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۖ

وہ سب معلوم ہے اور جو تیرے علم میں ہے وہ میں نہیں جانتا سب چھپی باتوں کا جاننے

إِنَّكَ أَنْتَ عَلّٰمُ الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَآ

والا تو اور صرف تو ہی ہے ﴿١١٦﴾ میں نے تو ان سے صرف وہی کہا تھا جو تو نے

أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ

مجھے حکم دیا کہ بندگی کرو صرف ایک اللہ کی جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اور جب تک میں

منزل ۲

ف۱۱۳ پکا پکایا تیار تازے کھانے سے بھرا ہوا تھال یا کھانے کا خوان آسمان سے اُترے اور بغیر محنت کے تم کو کھانا ملے تو یہ ایک معجزہ ہوا۔ ایسی خرقِ عادت طلب پر حضرت مسیحؑ نے ان کو ڈانٹا کہ اللہ سے ڈرو تب جواب میں حواری عرض کرنے لگے کہ آسمانی کھانے کی تمنا کے ساتھ ہم کو تسلی ہو جائے کہ آپ کی سب باتیں سچی ہیں اور ہم اس کی گواہی دیں گے تب حضرت عیسیٰؑ نے دعا کی جیسا اگلی آیت میں اشارہ ہے۔

ف۱۱۵ اس سے معلوم ہوا کہ نبی سے اگر معجزہ مانگا جائے اور معجزہ ظاہر ہونے پر کوئی انکار کر دے تو وہ سارے جہان میں سب سے زیادہ عذاب کا مستحق ہوگا مسلمان کو چاہیے کہ اللہ رسول کے فرمان کو حکم اور دلیل سے مان لے اور خرقِ عادت طلب نہ کرے۔

ع ۱۵ ۷ ۵

ف۱۱۶ حشر کا میدان ہے مخلوق ساری حساب کے لیے حاضر کر دی گئی ہے مقدمے ہو رہے ہیں عیسیٰؑ ابن مریمؑ کی بھی عدالت میں طلبی ہوگی اور اللہ پوچھے گا کیا تم نے کہا تھا کہ مجھ کو اور میری والدہ کو بھی پوجنا تب حضرت عیسیٰؑ عرض کریں گے کہ یہ ناحق بات میں کیسے کہہ سکتا تھا۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

113. जवाब में वह बोले कि हम चाहते हैं कि उस में से खायें और हमारे दिलों को इतमिनान (संतोष) भी हो जाए और हम जान लें कि आप ने हम से सच कहा है और इस बात पर हम गवाह भी रहेंगे।

113. In reply they said: "we mean that we may eat thereof, and may set our hearts at rest, (stronger in Faith), and we get assured that you have indeed spoken the truth to us; and that we ourselves be its witnesses.

114. तब मरयम के बेटे ईसा (अ.स.) ने ख़ुदा से दुआ की, कि ऐ अल्लाह हमारे रब उतार हम पर आसमान से खाने का एक थाल ताकि हमारे साथ वाले और बाद वाले लोगों के लिए वह दिन ईद का हो जाये और तेरी तरफ़ की एक निशानी हो जाये और हम को रोज़ी दे तू बहुत ही बेहतर रोज़ी देने वाला है।

114. Then Isa, Son of Maryam, said: "O ALLAH, Our LORD! Send us from heaven a tray of food that there may be for us -for the first and last of us- a festival and a sign from YOU; and provide us sustenance, for YOU are the Best of Sustainers."

115. अल्लाह ने कहा कि मैं खाने का थाल तो तुम पर उतार दूँगा मगर इस के बाद जो कोई तुम में से इन्कारी होगा तो फिर मैं उसे ऐसी (यातना) अज़ाब दूँगा कि सारे जहानों (संसारों) में किसी को ऐसी यातना नहीं दी होगी।

115. ALLAH said: "though I am going to send down the tray of food unto you, but whoever of you disbelieves thereafter, I will punish him with a torment such as I have not inflicted on anyone among MY creatures of the worlds."

| 15 | 7 | 5 |

116. और (क़ियामत के दिन) जब अल्लाह कहेगा ऐ ईसा मरयम के बेटे, क्या तूने लोगों से यह कहा था कि अल्लाह के सिवा मुझ को और मेरी माँ, दोनों को भी पूज्य बना लेना, ईसा कहेंगे ऐ अल्लाह तू हर ऐब से पाक है मेरे लिए यह कब लायक़ था कि मैं ऐसी बात कहूँ जिस का मुझ को कुछ भी हक़ नहीं था अगर मैंने ऐसा कहा होता तो तुझ को ज़रूर मालूम है जो मेरे जी में है और जो तू जानता है वह मैं नहीं जानता सब छुपी बातों का जानने वाला तो तू और सिर्फ़ तू ही है।

116. And when ALLAH will say (on the Day of Resurrection): "O Isa, Son of Maryam! Did you say unto people, 'worship me and my mother as two more gods beside ALLAH?'" Isa will say: "over and above are YOU from any imperfection! How could it beseem to me to say that, to which I had no right (to say)! Had I said such a thing YOU would surely have known it. YOU know what is (even) in my inner-self; whereas I do not know what is in YOUR knowledge! Truly, YOU, only YOU, are the All-Knower of all that is hidden and unseen."

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ

اُن میں رہا مجھے اُن کا حال معلوم رہا پھر جب تونے مجھے اٹھالیا تو (میں اُن کے حال سے واقف نہ رہا) صرف تو ہی

اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۱۱۷

اُن کا نگراں تھا اور تو ہر چیز پر بذات خود موجود ہے اور خوب واقف ہے ۱۱۷

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ

اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف کردے تو تو ہی

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۱۱۸ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ

بڑا زبردست اور حکمت والا ہے ۱۱۸ اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰؑ یہ وہ دن ہے کہ سچوں کو صرف

الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اُن کا سچ نفع دے گا اُن ہی کے لئے جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جہاں وہ

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا

ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے ان سے اللہ راضی ہوگیا اور یہ لوگ اللہ سے راضی

عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۱۱۹ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

ہوگئے یہ بڑی کامیابی ہے ۱۱۹ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے

الْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۲۰ ع

بیچ ہے سب اللہ کی بادشاہی میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۱۲۰

(اٰیاتہا ۱۶۵/۱۶۶) (۶) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (۵۵) (رکوعاتہا ۲۰)

سورۂ انعام مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۰ رکوع ہیں اور آیت کی گنتی ۱۶۵/۱۶۶ ہے ؎

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیاریوں اور روشنی کو

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ڛ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۱

بھی اسی نے بنایا پھر بھی جو کافر ہیں وہ اپنے رب کے برابر دوسروں کو مانتے ہیں ۱

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَ

وہی اللہ ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا فرمایا پھر یہاں رہنے کی ایک مدت مقرر کردی اور تم سب

منزل ۲

یعنی میں جب تک ان میں موجود تھا ان کی حالت مجھے معلوم تھی جب تونے مجھے اٹھالیا تو اس کے بعد کا حال مجھے کچھ بھی معلوم نہیں کہ میرے پیچھے میرے بارے میں انہوں نے کیا حرکتیں کیں اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ کے نبی عیسیٰؑ جیسے بھی نہیں جانتے کہ ان کے پیچھے ان کی اُمت نے ان کو کیا کچھ بڑھا چڑھا کر شرکیہ حرکتیں کرنی جاری کردیں اب جو لوگ خدا کے نیک بندوں کو اپنے حال سے واقف جانتے ہیں انھیں حاجت روا اور مشکل کشا بتاتے ہیں ان کی قبروں پر دہائی دیتے ہیں انھیں مدد کو پکارتے ہیں ان سے اولاد طلب کرتے ہیں جان لیں کہ ان کی حالت کی خبر اللہ کے نیک بندوں کو نہیں ہے عقل و انصاف سے سوچو کہ وہ جنت میں اللہ کی نعمت میں رہیں یا قبروں میں مدفون ہوکر لوگوں کی عرضیاں سنتے رہیں اور ان کے مرغے بکرے کھانے چڑھاوے کا حساب کتاب رکھیں اور لوگوں کو اولاد و نوکری تندرستی وغیرہ دینے کا کام کرتے رہیں۔ ع ۱۶

۱۱۸ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حشر کے دن اپنی اُمت کے ان لوگوں کے بارے میں اللہ سے عرض کریں گے جنھوں نے اللہ کے ساتھ عیسیٰؑ اور مریمؑ کو بھی حاجت روا مانا تھا کہ اے اللہ اب یہ تیرے ہی بندے ہیں چاہے تو انھیں عذاب میں ڈال دے چاہے معاف فرمادے جواب میں مالک کا یہ حکم ہوگا اے عیسیٰؑ آج تو سچوں کو سچ نفع دے گا یعنی جھوٹے مشرک آج جھوٹ نہیں سکتے جو خدا کے بندوں کو خدا کے ساتھ شریک بتلاتے تھے۔

تفسیر سورۂ انعام

اس سورت کی آیت نمبر ۷۳ میں لفظ کُنْ فَيَكُوْنُ پر جن علماء نے آیت کا شمار کیا اس لحاظ سے آیتیں ۱۶۶ اور

117. मैंने तो इन से सिर्फ वही कहा था जो तूने मुझे हुक्म दिया कि बन्दगी करो सिर्फ एक अल्लाह की जो मेरा भी रब है और तुम्हारा भी रब है और जब तक मैं उन में रहा मुझे उन का हाल मालूम रहा फिर जब तूने मुझे उठा लिया तो (मैं उन के हाल से अंजान रहा) सिर्फ तू ही उन को देखने वाला था और तू ही हर चीज़ पर आप ही गवाह मौजूद है।

117. "I did say to them only that, which YOU had commanded me to say; that 'worship only ALLAH who is my LORD and yours LORD as well; and I was a witness over them so long as I dwelt amongst them, but when YOU took me up, (I could have no knowledge of them; only) YOU were the Watcher over them; and YOU are a Witness to all things, All-Aware."

118. अगर तू इन को यातना दे तो यह तेरे ही बन्दे है और अगर तू इन को माफ़ कर दे तो तू ही बड़ा ज़बरदस्त और हिकमत वाला है।

118. "If you punish them then verily, they are YOUR bond-men, and if you forgive them, then verily YOU, only YOU are the Mighty, the Wise."

119. अल्लाह कहेगा कि ऐ ईसा यह वह दिन है कि सच्चों को सिर्फ उन का सच नफ़ा देगा उन ही के लिए जन्नत के बाग़ हैं जिन के नीचे नहरें बहती हैं। जहां वह हमेशा हमेशा रहेंगे, उन से अल्लाह राज़ी हो गया और वह अल्लाह से राज़ी हो गए यह बड़ी कामयाबी है।

119. ALLAH will say: "O Isa! This is a Day on which the truthful will be benefited from their truth; for them only are gardens beneath which rivers flow (in paradise)-they shall abide therein forever. Well-pleased is ALLAH with them and well-pleased are they with ALLAH. This is an achievement supreme!

120. आसमानों और ज़मीन और जो कुछ इन के बीच है सब अल्लाह की बादशाही में है और वह हर चीज़ पर कादिर है।

120. ALLAH's is the kingdom of the heavens and the earth and whatever is therein; and HE is able to do all things. | 16 | 5 | 6 |

6. अनआम

सूरह अनआम मक्का में उतारी गई है इस में (166) आयतें और बीस (20) रुकूअ हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करने वाला है।"

1. सब तारीफ़ (प्रशंसा) अल्लाह के लिए है जिस ने आसमानों और ज़मीन को पैदा किया और अंधयारियां और उजाले को भी उसी ने बनाया, फिर भी जो इन्कारी हैं वह अपने रब के बराबर दूसरों को मानते हैं।

6. SURAH: AL-ANAAM.

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 166 AYATS AND 20 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent Most Merciful,

1. All praise be to ALLAH who created the heavens and the earth, and originated the darkness and the light, yet those who disbelieve hold others as equal with their LORD.

اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ

کی حاضری کا ایک وقت بھی مقرر فرما دیا (جس کا علم صرف اسی کو ہے) پھر بھی تم شک میں پڑے ہو ② آسمانوں اور زمین

فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ

میں ہر جگہ وہی اللہ ہے، تمہارے چھپے اور ظاہر سب کو جانتا ہے اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو سب

وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ

کچھ اس کے علم میں ہے ③ ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی بھی نشان ان

اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④ فَقَدْ

کے سامنے لایا جائے بس کترا کر بات کو ٹال جاتے ہیں ④ اب جو

كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

حق ان کے پاس آیا تو اسے بھی انھوں نے جھٹلا دیا جس بات کو انھوں نے ہنسی میں

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

ٹال دیا ہے اس کے انجام کی خبر ان کو بہت جلد لگنے والی ہے ⑤ کیا انھوں نے نہیں

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ

دیکھا کہ ان سے پہلے کے زمانے میں کتنی آبادیوں کو ہم نے ہلاک کر ڈالا جب کہ زمین میں ہم نے ان کے

مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ص

قدم خوب جما دیئے تھے اور ان کو بہت طاقت ہم نے دی تھی اتنی طاقت ہم نے تم کو نہیں دی، ہم ان پر

وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

آسمان سے خوب بارش کرتے رہے اور ان کے نیچے ہم نے نہریں جاری کر دیں مگر ان کے گناہوں کے سبب

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ⑥

ان کو ہلاک و برباد کر دیا اور ان کے بعد دوسرے زمانے کے لوگوں کو پیدا کیا ⑥

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ

اور اگر ہم تم پر کسی کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ لوگ اپنے ہاتھوں سے اسے چھو

بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

لیتے تب بھی انکاری لوگ یہی کہتے کہ یہ کھلا ہوا جادو

مُّبِيْنٌ ⑦ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ

ہے ⑦ کہتے ہیں کہ اس نبی کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا، اور اگر

ہیں اور جن کی گنتی کے شمار میں الفاظ کُنْ فَیَکُوْنُ کے آگے قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ تک کے الفاظ اسی آیت ۷۳ میں شامل ہیں ان کے حساب سے اس سورۃ کی آیات کی گنتی ۱۶۵ ہے۔

ف قرآن مجید وحی کے ذریعے جبرئیل علیہ السلام کے واسطے سے صاحب قرآن محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک پر نازل فرمایا گیا اگر کاغذ کے کسی ورق پر لکھا ہوا بھیجا جاتا اور لوگ اس کو ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب بھی جو بدنصیب ضدی ہیں وہ یہی کہتے کہ یہ جادو ہے قرآن مجید کے مضامین ہدایت کے لئے کافی ہیں جن کو ہدایت سے کچھ کام نہیں صرف اعتراض کرنا جانتے ہیں کہ ایسی کتاب لاؤ ویسی کتاب لاؤ، مگر کچھ بھی آئے تب بھی جنھیں نہیں ماننا ہے وہ پھر کوئی بہانہ بنا کر بات کو ٹال دیں گے جیسے کہ ۱۷، سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۰ سے ۹۳ تک میں آگے بیان ہے۔

2. वही अल्लाह है जिस ने तुम को मिट्टी से पैदा फ़रमाया फिर यहाँ रहने की एक मुद्दत तय कर दी और तुम सब की हाज़री का एक वक़्त भी तय कर दिया (जिसका ज्ञान) सिर्फ़ उसी को है। फिर भी तुम शक में पड़े हो।

2. HE is ALLAH only who has created you out of clay; and then decreed a term of stay here; and decreed another time for you to be resurrected- (the knowledge thereof is with HIM only)- and yet you doubt!

3. आसमानों और ज़मीन में हर जगह वही अल्लाह है जो तुम्हारी छुपी और खुली बातों को जानता है। और जो कुछ तुम करते हो उन सब को भी वह जानता है।

3. HE is ALLAH in the heavens and on the earth; HE Knows your secret and your open and HE knows what you earn.

4. उनके रब की निशानियों में से कोई भी निशान उनके सामने लाया जाये, बस कतरा कर बात को टाल जाते हैं।

4. Whatever a sign, out of the signs of their LORD, is brought before them, they evade and turn away therefrom.

5. अब जो सच उनके पास आया तो उसे भी उन्होंने झुठला दिया, जिस बात को उन्होंने हँसी में टाल दिया है उसके अंजाम की खबर उनको बहुत जल्द लगने वाली है।

5. Assuredly, they belied the Truth that has now come to them; so there shall come to them the news of their ultimate result of what they have mocked at.

6. क्या उन्होंने नहीं देखा कि उन से पहले के ज़माने में कितनी आबादियों को हम ने बरबाद कर डाला जब कि ज़मीन में हम ने उन के कदम खूब जमा दिए थे और उन को बहुत ताकत हम ने दी थी इतनी ताकत हमने तुम को नहीं दी, हम उन पर आसमान से खूब बारिश करते रहे और उन के नीचे हम ने नहरें जारी कर दीं मगर उन के गुनाहों के सबब हम ने उन को बरबाद कर दिया और उन के बाद दूसरे ज़माने के लोगों को पैदा किया।

6. Have they not seen how many a generation before them WE have destroyed, whose feet WE had established firm on earth, and had given them much strength such as WE have not given to you? WE poured down on them rain from the sky in abundance, and made the rivers flow under them; yet WE destroyed and ruined them for their sins, and produced after them a generation of others.

7. और अगर तुम पर हम किसी काग़ज़ पर लिखी हुई किताब उतारते और यह लोग अपने हाथों से उसे छू लेते तब भी इन्कारी लोग यही कहते कि यह खुला हुआ जादू है।

7. And even if WE had sent down unto you a Message written on paper, so that they could touch it with their hands, the disbelievers would have said: "This is nothing but magic manifest."

اَنۡزَلۡنَا مَلَكًا لَّقُضِىَ الۡاَمۡرُ ثُمَّ لَا يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۸﴾ وَلَوۡ جَعَلۡنٰهُ

ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو پھر قصہ ہی ختم ہو جاتا ان کو انتظار اور ڈھیل کا پھر وقت ہی نہیں دیتے (۸) اور اگر ہم کسی فرشتے

مَلَكًا لَّجَعَلۡنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّا يَلۡبِسُوۡنَ ﴿۹﴾

کو رسول بنا کر بھیجتے تو صورت تو ہم اُس کو آدمی کی دیتے اور جو شک ابھی ہم نے ان میں پایا ہے اسی شک میں یہ لوگ تب بھی رہتے (۹)

وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ

اے نبی آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اُڑایا جا چکا ہے پھر جن لوگوں نے رسولوں کی بات کو ہنسی میں ٹال

سَخِرُوۡا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۱۰﴾ قُلۡ

دیا تھا ان کو اسی عذاب نے آگھیرا جس کا مذاق اُڑایا کرتے تھے (۱۰) ان سے

سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ انْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کہہ دو کہ زمین میں چل پھر کر دیکھ لو پھر غور سے نگاہ ڈالو کہ حق کو جھٹلانے والوں کا انجام

الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۱﴾ قُلۡ لِّمَنۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

کیسا ہوا (۱۱) ان سے سوال کرو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے اور

قُلۡ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفۡسِهِ الرَّحۡمَةَ ؕ لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ اِلٰى

تم ہی جواب میں کہو کہ صرف اکیلے اللہ کا ہے اس نے اپنے ذمہ رحمت لکھ رکھی ہے وہ تم کو ضرور جمع کر کے رہے گا

يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ اَلَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ

قیامت کے دن جس میں کوئی شک وشبہ نہیں جنھوں نے (اللہ کی رحمت سے محروم ہو کر) اپنا نقصان خود ہی کر لیا بس

فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ ؕ

وہی ایمان نہیں لائیں گے (۱۲) اسی کا ہے جو بستا ہے رات میں اور دن میں اور وہی ہے

وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۳﴾ قُلۡ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا

سننے والا اور جاننے والا (۱۳) آپ کہو اللہ کے سوا کیا کسی اور کو اپنا مددگار بنالوں ؟

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ يُطۡعِمُ وَلَا يُطۡعَمُ ؕ

جب کہ آسمانوں اور زمین کا بنانے والا صرف وہی اللہ ہے اور وہی سب کو کھلاتا ہے اور خود کچھ نہیں کھاتا،

قُلۡ اِنِّىۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَسۡلَمَ وَلَا

کہہ دو مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام پر رہوں اور تم کبھی بھی شرک کرنے

تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۴﴾ قُلۡ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ

والوں میں نہ ہونا (۱۴) کہہ دو کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی

ف یعنی فرشتے کو بھیجنے سے مسئلہ تو حل نہیں ہو سکتا فرشتہ اپنی شکل میں آتا تو یہ دیکھتے ہی اس دنیا میں بے ہوش ہو کر سیدھے عالم آخرت پہنچائے جاتے اور سوچنے سمجھنے کا کوئی موقع بھی اُن کو پھر نہیں ملتا جیسے موت کے وقت فرشتوں کو دیکھ کر ان کا حال ہوتا ہے پھر اگر فرشتے کو نبی کی ذمہ داری دیتے تب بھی آدمی بنا کر بھیجتے تو آج جو ان کو شک و شبہ ہے اسی کو دہراتے رہتے تو فائدہ کیا ہوتا جہاں بات ہے وہیں اٹکی اس لئے سیدھا طریقہ یہ ہے کہ قرآن اور نبی کی بات کو دھیان سے سُن کر فیصلہ کریں، مطالبات کا چکر چھوڑ دیں۔

۱۲ مشرک لوگ جس کسی کو بھی پوجتے ہیں، سب کھاتے پیتے اور پاخانہ پیشاب کرتے ہیں، سوتے اور مرتے بھی ہیں۔ اگر مشرک کو اتنی ہی سمجھ آجاوے کہ جس کو خود بھوک پیاس اور قابلِ شرم حاجت لگے ایسے محتاج سے دعا کرنا یا اُسے نفع ونقصان پہنچانے والا جاننا ماننا یا اللہ کا شریک بتانا بڑی حماقت ہے تو وہ شرک ہی نہ کرے گا مخلوق کی ہر طرح کی حاجت کا انتظام خالق نے کر دیا ہے خود اُسے کچھ بھی حاجت نہیں اور نہ کسی حاجت کا محتاج سبحان اللہ سبحان اللہ! ایسے پاک معبود کو چھوڑ کر دوسرے کو پوجے وہ پلید ہے۔ باقی رہے وہ لوگ جو بے جان چیزیں مثلاً پتھر، جھاڑ، پہاڑ، دریا، سمندر، ستارے، سورج چاند وغیرہ کو پوجتے ہیں وہ بھی مشرک ہیں۔

8. कहते है कि इस नबी के साथ कोई फ़रिश्ता क्यों नहीं भेजा गया, और अगर हम किसी फ़रिश्ते को भेजते तो फिर क़िस्सा ही खत्म हो जाता, उन को इन्तेज़ार और ढील का फिर वक़्त ही नहीं देते।	8. And they say: "Why has not an angel been sent down with him?" Had WE send down an Angel, the affair would have been finished and no stay or respite would be granted to them.
9. और अगर हम किसी फ़रिश्ते को रसूल बनाकर भेजते तो शक्ल तो हम उस को आदमी की ही देते और जो शक अभी हम ने उन में पाया है उसी शक में यह लोग तब भी रहते।	9. And had WE sent an Angel as Our Messenger unto them, essentially the appearance would have to be given to him as that of a man! Then the doubt which they hold now, would have remained as it is, about the Messenger!
10. ऐ नबी आप से पहले भी बहुत से रसूलों का मज़ाक उड़ाया जा चुका है फिर जिन लोगों ने रसूलों की बात को हँसी में टाल दिया था उन को उसी प्रकोप ने आ घेरा जिस का वह मज़ाक उड़ाया करते थे।	10. O Prophet! Many Messengers were mocked before you; then those who took lightly the warning of the messengers, were surrounded by the very thing that they used to mock at. 1 10 7
11. उन से कह दो कि ज़मीन में चल फिर कर देख लो फिर ग़ौर से नज़र डालो कि सच को झुठलाने वालों का अन्जाम क्या हुआ।	11. Say to them: "Travel in the land and see; then again look thoroughly, what was the end of those who rejected the truth".
12. उन से सवाल करो कि आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है वह किस का है ? और तुम ही जवाब में कहो कि सिर्फ़ अकेले अल्लाह का है, उसने अपने ज़िम्मे रहमत लिख रखी है वह तुम को ज़रूर जमा करके रहेगा क़ियामत के दिन जिस में कोई शक व संदेह नहीं जिन्होंने ने (अल्लाह की रहमत से दूर होकर) अपना नुक़्सान खुद ही कर लिया बस वही ईमान नहीं लायेंगे।	12. Ask them: "whose is all that is in the heavens and the earth?" and say you yourselves in reply: "ALLAH's alone" HE has prescribed for HIMself Mercy towards everyone. Indeed, HE will gather you all together on the Day of Resurrection about which there is no doubt. They have destroyed themselves (by losing ALLAH's Mercy), and they will not believe.
13. उसी का है जो बसता है रात में और दिन में और वही है सुनने वाला और जानने वाला।	13. HIS is whatsoever dwells in the night and the day; and HE is the Hearer, the Knower.
14. आप कहो अल्लाह के सिवा क्या किसी और को अपना मददगार बनालूं ? जबकि आसमानों और ज़मीन का बनाने वाला सिर्फ़ वही अल्लाह है और वही सब को खिलाता है और खुद कुछ नहीं खाता, कह दो मुझ को यह हुक्म हुआ है कि सब से पहले मैं इस्लाम पर रहूँ और तुम कभी भी शिर्क करने वालों में न होना।	14. Say: "shall I take as helper any other than ALLAH? When the Creator of the heavens and the earth is ALLAH alone? And it is HE who feeds, but is not fed?" Say: "I am commanded that I be the first who surrenders himself; and that: be you not, ever, of the polytheists."

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ
کروں تو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۱۵﴾ جس کسی سے بھی عذاب
عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱٦﴾
اس دن ہٹا لیا گیا تو اس پر اللہ نے بڑا ہی رحم کیا اور یہ کھلی ہوئی کامیابی ہے ﴿۱٦﴾
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ
اور اللہ اگر تم کو دکھ پہنچادے تو اس کے سوا کوئی اُسے دور کرنے والا نہیں اور اگر تم کو راحت
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾
پہنچادے تو بھی ہر چیز پر وہی قدرت رکھتا ہے ﴿۱۷﴾
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾
اپنے بندوں پر اُسی کا زور چلتا ہے اور وہی ہے حکمت والا اور خبر رکھنے والا ﴿۱۸﴾
قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۟ شَهِيْدٌۢ
تم کہو بڑی سے بڑی کون سی گواہی قبول کروگے ؟ اور کہہ دو میرے اور تمہارے درمیان اللہ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۟ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ
گواہ ہے، اور یہ قرآن میری طرف اتارا گیا ہے تاکہ میں اس سے تم کو خبردار کردوں اور
بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ
جس تک یہ پہنچ جائے (وہ دوسروں کو خبردار کردے) کیا تم اب بھی یہ کہے جاؤ گے کہ اللہ کے ساتھ اور
اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ
بھی معبود ہیں، آپ کہہ دو کہ ایسی جھوٹی گواہی میں تو نہیں دے سکتا آپ کہہ دو کہ فقط وہی ایک
وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
اکیلا معبود ہے اور میں قبول نہیں رکھتا جو تم شریک کرتے ہو ﴿۱۹﴾ جن کو ہم نے کتاب دی ہے
الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ
وہ اس (نبی) کو پہچان جاتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جنھوں نے خود اپنا ہی
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ
نقصان کرنا ہے وہی نہیں مانتے ﴿۲۰﴾ اس سے بڑا ظالم کون
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ
ہے جو اللہ پر بہتان باندھے یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے، بے شک ظالم لوگوں کو وہ ہرگز

ف۱۶ حساب کے دن جس سے عذاب ٹل گیا اس نے بڑی کامیابی حاصل کرلی۔

ف۲۰ یعنی جن کو آسمانی کتاب کا کچھ بھی پتہ ہوگا وہ اس نبی کو اور اس قرآن کو اسی طرح پہلی نظر میں فوراً پہچان لے گا جیسے کوئی اپنے بیٹے کو پہچان لیتا ہے۔

معانقہ وقف لازم وقف غفران

ع ۲

15. कह दो कि अगर मैं अपने रब की नाफ़रमानी करूँ तो एक बड़े दिन के प्रकोप से डरता हूँ।

15. Say you: "I fear of the torment of a Mighty Day, if I disobey my LORD."

16. जिस किसी से भी अज़ाब उस दिन हटा लिया गया तो उस पर अल्लाह ने बड़ा ही रहम किया और यह खुली हुई कामयाबी है।

16. From whom the torment is averted on that Day, ALLAH has surely been Merciful to him. And that would be the obvious success.

17. और अल्लाह अगर तुम को दुख पहुँचा दे तो उस के सिवा कोई उसे दूर करने वाला नहीं, और अगर तुम को राहत (सुख) पहुँचा दे तो भी हर चीज़ पर वही कुदरत रखता है।

17. And if ALLAH inflicts on you sorrow, none can remove it, and if HE gives you happiness, then HE only holds sway over everything.

18. अपने बन्दों पर उसी का ज़ोर चलता है और वही है हिक्मत वाला और खबर रखने वाला।

18. And HIS is the governing power over HIS creatures, and HE is the Wise, the Aware.

19. तुम कहो बड़ी से बड़ी कौन सी गवाही कबूल करोगे? और कह दो मेरे और तुम्हारे बीच अल्लाह गवाह है, और यह कुरआन मेरी तरफ उतारा गया है ताकि मैं इस से तुम को खबरदार कर दूँ और जिस तक यह पहुँच जाये (वह दूसरों को ख़बरदार कर दे) क्या तुम अब भी यह कहे जाओगे कि अल्लाह के साथ और भी इबादत के लायक हैं, आप कह दो कि ऐसी झूठी गवाही मैं तो नहीं दे सकता आप कह दो कि सिर्फ वही एक अकेला बन्दगी के लायक है, और मैं कबूल नहीं रखता जो तुम शिर्क करते हो।

19. Say you,: "What is the greatest evidence that you would approve?" Say: "ALLAH, the Most Great is witness between me and you. And this Quran has been revealed to me that I may therewith warn you, and whomsoever it may reach (should warn others). Would you still go on saying that besides ALLAH there are other deities?" Say: "I can not bear such false witness," Say: "Verily, HE is the ONE and Only deity and I do not approve what you join in worship with HIM:"

20. जिन को हमने किताब दी है वह इस (नबी) को पहचान जाते हैं जैसे अपने बेटों को पहचानते हैं जिन्हों ने खुद अपना ही नुकसान करना है वही नहीं मानते।

20. Those to whom WE have given the book recognise him (the Prophet) as they recognise their own sons; yet those who have resolved to destroy themselves will not believe.

| 2 | 10 | 8 |

21. उस से बड़ा जालिम कौन है जो अल्लाह पर झूठी बातें बांधे, या अल्लाह की आयतों को झुठलाए, बेशक जालिम लोगों को वह हरगिज़ सफल नहीं होने देता।

21. And who is a greater unjust than he who fabricates a lie against ALLAH or belies HIS revelations? Verily, to unjust HE will never let achieve the success.

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
نجات نہیں دے گا (٢١) اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ان لوگوں سے
لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
کہیں گے جنھوں نے شرک کیا تھا کہ تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم کو بہت دعویٰ اور گھمنڈ
تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
تھا (٢٢) پھر ان کا فتنہ ان پر ہی ٹوٹ پڑے گا اور یہی بولیں گے کہ اللہ جو ہمارا رب ہے اس کی
رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓي
قسم کھا کر کہتے ہیں ہم شرک کرنے والے نہ تھے (٢٣) دیکھو اپنے آپ پر انھوں نے کیسا جھوٹ بول دیا، اور جو
اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ
جھوٹے قصے وہ بنایا کرتے تھے سب غائب ہو گئے (٢٤) اور اُن میں سے
مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ
کچھ تو ایسے ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں جب کہ ہم اُن کے دلوں پر غلاف پاتے ہیں اب وہ
يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا
اس کو نہیں سمجھ سکتے اور اُن کے کانوں میں ڈاٹ پڑی ہے اور اگر یہ لوگ سب کی سب نشانیاں دیکھ لیں
يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ جب تمہارے پاس آتے ہیں تو صرف آپ سے جھگڑا کرنے اور
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ
جو کافر ہیں وہ یہ کہنے آتے ہیں کہ یہ تو صرف اگلوں کی کہانیاں ہیں (٢٥) اور یہ
يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــــَٔـوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ
لوگ اس قرآن سے دوسروں کو روکتے ہیں اور خود بھی دور بھاگتے ہیں اور نہیں سمجھتے کہ اپنے آپ
اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرٰٓي اِذْ وُقِفُوْا عَلَي
کو تباہ و برباد کر رہے ہیں (٢٦) اور اگر تم دیکھو ان کی حالت اُس وقت جب کہ آگ پر
النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
کھڑے کیے جائیں گے تب چیخ اٹھیں گے ہائے ہائے کاش ہم کو پھر دنیا میں واپس بھیجا جائے تو ہم اپنے رب کی آیات کبھی
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
نہیں جھٹلائیں گے اور ایمان والوں میں شامل رہیں گے (٢٧) نہیں نہیں بلکہ ان کا پہلے کا چھپایا ہوا بھرم کھل گیا

منزل ٢

ف ٢٢،٢٣،٢٤ دنیا میں جو لوگ بھی شرک کرتے ہیں وہ ساتھ میں اللہ کو بھی مانتے ہیں اور اپنے شریکوں یعنی کسی کے شریک خیالی دیوی دیوتا جن فرشتے یا اولیاء ہوتے ہیں جن کو یہ لوگ خدا کے دربار میں زور آور سمجھتے ہیں اور بڑا گھمنڈ و دعویٰ کرتے رہتے ہیں کہ ہم کچھ بھی کریں ہماری بخشش یہ لوگ کروا کر ہی دم لیں گے اسی لیے دنیا میں ان کی خوب نذر و نیاز کرتے ہیں مدد کو پکارتے ہیں اُن کے نام کی دہائی دیتے ہیں، کبھی چوٹیاں رکھتے ہیں یا اُن کے نام پر بال منڈاتے ہیں اور بالیاں پہنتے ہیں یا ہاتھوں میں کڑے ڈالتے ہیں ان سے دعائیں مانگتے ہیں منت میں مرغ بکرے بھی کاٹتے ہیں بعض کی قبروں کا طواف کرتے ہیں اور قبروں کو چومتے چاٹتے بھی ہیں اور ان کے نام کے جھوٹے قصے کہانیاں واقعات گھڑ کر پیٹ بھر لوگ اپنا دھندہ بھی چلاتے ہیں اور ہر کوئی اس شرک کو دین اور مذہب سمجھتا ہے شرک کو شرک نہیں مانتے بلکہ وسیلہ دہائی دعا ذریعہ واسطہ تقرب جیسی لفظی جنگ میں مصروف رہتے ہیں اس لئے قیامت میں قسم کھا جائیں گے کہ ہم مشرک نہیں تھے اسی لئے فرمایا کہ دیکھو اپنے آپ پر خود ہی جھوٹ بول دیا۔

ف ٢٧،٢٨ جب جہنم کے کنارے کھڑا کر کے انھیں روکا جائے گا تو انھیں کچھ امید بندھے گی کہ شاید پھر دنیا میں واپس جانے کا موقع ملے اسی امید پر بھی میں چھپی بات ظاہر کریں گے کہ اگر ہم کو پھر دنیا میں واپس بھیجا جائے تو شرک چھوڑ کر ایمان والوں کے ساتھ رہیں گے۔ آیت ٢٣ میں ان کا بیان آیا ہے کہ ہم شرک نہیں کرتے تھے اب اقرار تو کر لیا کہ شرک تو کرتے تھے اگر پھر دنیا میں ایک بار جانا نصیب ہو تو شرک سے دور رہیں گے اس تدبیر سے اللہ تعالیٰ

22. और जिस दिन हम उन सब को जमा करेंगे फिर उन लोगों से कहेंगे जिन्होंने शिर्क किया था कि तुम्हारे वह शरीक कहा है जिन का तुम को बहुत दावा और घमंड था।

22. And on the Day, when WE shall gather them all together then say to those who associated partners in worship, "Where are your associate gods for whom you were so boastful and respecting?"

23. फिर उन का उपद्रव उन ही पर टूट पड़ेगा और यही बोलेंगे कि अल्लाह जो हमारा रब है उस की कसम खा कर कहते हैं कि हम शिर्क करने वाले न थे।

23. Then their detriment will befall on themselves and exclaim: "By ALLAH, our LORD! We have not been associaters."

24. देखो अपने आप पर उन्होंने कैसा झूठ बोल दिया, और जो झूठे किस्से वह बनाया करते थे सब गायब हो गये।

24. See! How they lied against themselves! And all those false imagery which they used to fabricate will have disappeared from them.

25. और उन में से कुछ तो ऐसे हैं जो तुम्हारी तरफ कान लगाए रहते हैं जबकि हम उन के दिलों पर पर्दा पाते हैं अब वह इस को नहीं समझ सकते और उन के कानों में डाट पड़ी है और अगर यह लोग सब की सब निशानियाँ देख लें तब भी उन पर ईमान नहीं लायेंगे यहां तक कि जब आप के पास आते हैं तो सिर्फ आप से झगड़ा करने और जो काफिर है वह यह कहने आते है कि यह तो सिर्फ अगलों की कहानियाँ है।

25. And of them there are some, who apparently listen to you, but WE have found veils over their hearts, that is why they understand not; moreover plugged are their ears so that if they see one and all signs, they will not believe therein; in as much as they come to you but to dispute, and those who disbelieve say: "These are nothing but tales of the men of old."

26. और यह लोग इस कुरआन से दूसरों को रोकते हैं और खुद भी दूर भागते है और नहीं समझते कि अपने आप को तबाह व बरबाद कर रहे हैं।

26. And such people prohibit others from Qur'an, and they themselves withdraw from it; and they, (by doing so), destroy and ruin not but their ownselves; yet they perceive it not.

27. और अगर तुम देखो उन की हालत उस वक्त जब कि आग पर खड़े किए जायेंगे तब चीख उठेंगे हाय, हाय काश हम को फिर दुनिया में वापस भेजा जाए तो हम अपने रब की आयतों को कभी नहीं झुठलायेंगे और ईमान वालों में शामिल रहेंगे।

27. If you could but see when they will be held over the Fire (of Hell), then they will exclaim! "Would that we were sent back to the world, we will never deny the messages of our LORD, and we would be among the believers!"

يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ
اور اگر واپس بھیجے جائیں تب بھی وہی کچھ کرنے لگیں گے جس سے ان کو منع کیا گیا تھا اور یقیناً یہ
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا
لوگ جھوٹے ہیں ﴿۲۸﴾ اور کہتے ہیں کہ ہم کو صرف دنیا کی زندگی ہے اور ہم کچھ دوسری بار زندہ
نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۭ
کرکے نہیں اُٹھائے جا سکتے ﴿۲۹﴾ اور اگر اس وقت تم ان کی حالت دیکھو جب اپنے رب کے پاس یہ لوگ
قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا
کھڑے کئے جائیں گے تو فرمائے گا کیا ابھی میرے حضور تمہاری حاضری سچ نہیں ہے جواب میں بولیں گے ہاں ہمارے
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
رب کی قسم (یہ سچ ہے) ثابت ہو گئی (تب رب یہ فرمائے گا اپنے انکار کے سبب عذاب چکھو ﴿۳۰﴾ یقیناً بڑے نقصان میں پڑے وہ لوگ جنھوں
بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا
نے اللہ سے ملاقات ہونے کی اطلاع کو جھوٹ جانا، جب اچانک وہ گھڑی آ جائے گی تب چیخ اٹھیں گے
يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ
ہائے افسوس ہم سے اس معاملے میں بڑا قصور ہوا، اور اپنی پیٹھوں پر اپنے گناہوں کے بوجھ لاد کر حاضر ہوں گے
عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ
تو کیسا ہی بُرے بوجھ اٹھائے ہوں گے ﴿۳۱﴾ دنیا کی زندگی تو کھیل
الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
اور تماشہ ہے اصل مقام تو آخرت کا گھر ہے، جو نہایت اچھا اور بہتر ہے اُن لوگوں کے لئے جو اللہ کی
لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ
نافرمانی سے بچ کر چلتے ہیں تو کیا تم عقل سے کام نہ لو گے؟ ﴿۳۲﴾ اے نبی ہم جانتے ہیں کہ جو بکواس
لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ
یہ لوگ کرتے ہیں اس سے آپ کو رنج ہوتا ہے لیکن یہ صرف آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم لوگ تو اللہ
الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ
کی آیات کے مخالف ہیں ﴿۳۳﴾ آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے
مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰي مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى
جا چکے ہیں اس تکذیب پر انھوں نے صبر کیا اور انھیں بہت ستایا گیا یہاں تک کہ ان کو ہماری مدد آپہنچی

منزل ۲

نے ان کے دل میں چھپی بات خود ان کے منہ سے ظاہر کرا دی کسی کو یہ شبہ ہو کہ جہنم کو آنکھوں سے دیکھ لینے کے بعد پھر دنیا میں اگر شرک بھلا کیوں کوئی کرے گا اس کا جواب یہ ہے کہ اول اگر کسی کو بھیجا گیا تو جو کچھ اس نے آخرت میں دیکھا ہے سب کچھ بھلا کر پہلے کی طرح ہی اُسے پیدا کریں گے تب ظاہر ہے کہ ابھی جو کر کے آیا ہے وہی سب کچھ پھر کرکے آئے گا اس لئے دوسری بار دنیا میں بھیجنا فضول ہوگا دوسرا جواب یہ ہے کہ کسی ایک دو آدمی یا صرف دوزخی لوگوں کے مطالبے پر فقط ان کو بھیجنے سے کچھ حاصل نہیں نیک لوگوں کو حتیٰ کہ پیغمبروں اور کتابوں کو بھی پھر بھیجنا ضروری ہوگا اور نیک لوگ جو جنت کا پروانہ حاصل کر چکے ہوں گے کسی طرح بھی دنیا میں کافروں اور مشرکوں کی خاطر پھر دنیا میں آ کر بسنے اور دوبارہ امتحان میں بیٹھنے کے لئے ہرگز تیار نہ ہوں گے پتہ نہیں دوسری بار ایمان اور عمل صالح ساتھ لانے میں کامیاب ہوں یا نہ ہوں ہم کیوں یہ خطرہ مول لیں، اب کافر تو اپنے کرتوت کا مزہ چکھیں دنیا میں ہم ایمان والوں کو کہاں چین سے بیٹھنے دیا تھا کہ اب صرف ان کی خاطر ہم جنت چھوڑ کر دنیا بسانے جائیں۔

ع ۳

28. नहीं नहीं बल्कि उन का पहले का छुपाया हुआ भरम खुल गया गॉर अगर लौटा दिए जायें तब भी वही कुछ करके आयेंगे जिस से उन को मना किया गया था और यकीनन यह लोग झूठे हैं।

28. Nay, Nay, but manifest has become to them, what they had been hiding before; and if they are sent back, they would surely repeat the same, for which they were prohibited; and indeed they are liars.

29. और कहते हैं कि हम को सिर्फ दुनिया की ज़िन्दगी है हम कुछ दूसरी बार ज़िन्दा करके नहीं उठाए जा सकते।

29. And they say: "There is but for us, the life of this world, and we could not be raised (again) alive, second time.

30. और अगर उस वक़्त तुम उन की हालत देखो जब अपने रब के पास यह लोग खड़े किए जायेंगे तो फरमायेगा "क्या अभी मेरे सामने तुम्हारी हाज़री सच नहीं है" ? जवाब में बोलेंगे हां हां हमारे रब की क़सम (यह तो सच सच साबित हो गई) तब रब यह फरमायेगा अपने इंकार के सबब अब यातना (अज़ाब) चखो।

30. And if you could but see, when they will be made to stand in front of their LORD! HE will say: "Is not this raising you alive and brought before ME true?" They will reply: "Yes! By our LORD! (This has been proved true!)". Then the LORD will say; "Taste then the torment for your denial."

| 3 | 10 | 9 |

31. यक़ीनन बड़े नुक़सान में पड़े वह लोग जिन्हों ने अल्लाह से मुलाकात होने की खबर को झूठ जाना, जब अचानक वह घड़ी आयेगी तब चीख उठेंगे हाय अफसोस हम से इस मामले में बड़ा कुसूर हुआ, और अपनी पीठों पर अपने गुनाहों के बोझ लाद कर हाज़िर होंगे, तो क्या ही बुरे बोझ लादे हुये होंगे।

31. Indeed losers are they who treated the warning of meeting with ALLAH as false; until all of a sudden that Hour comes, and thereat they will exclaim! "Alas for us! that we committed a grave mistake in this matter." And they will be presented with their burdens of sins on their back; and how evil would have been that burden which they will bear!

32. दुनिया की ज़िन्दगी तो खेल और तमाशा है असल मुक़ाम तो आखेरत का घर है जो बहुत अच्छा और बेहतर है उन लोगों के लिए जो अल्लाह की नाफरमानी से बच कर चलते हैं तो क्या तुम अक़्ल से काम न लोगे।

32. The life of this world is but a sport and pastime! The real resort is the dwelling of the Hereafter, which is better and most appropriate for those who fear from disobedience of ALLAH. Will you not then, use your wisdom?

33. ऐ नबी (स.अ.व.स.) हम जानते हैं जो बकवास यह लोग करते हैं उस से आप को दुख होता है लेकिन यह सिर्फ आप को नहीं झुठलाते बल्कि यह ज़ालिम लोग तो अल्लाह की आयतों के मुख़ालिफ हैं।

33. O Prophet! Well do WE know that it grieves you what they say; but it is not you only that they deny, but it is the Message of ALLAH that these wrong doers deny.

اٰتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ
اور اللہ کے فرمان کو بدلا نہیں جاسکتا بہت سے رسولوں کے واقعات احوال
مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ
آپ تک پہنچ چکے ہیں ﴿٣٤﴾ پھر بھی ان کا منہ موڑنا تم کو بھاری لگتا ہے
اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ
تو اگر تم سے ہو سکے تو زمین میں سرنگ ڈھونڈ لو یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگاکر ان کے لئے
اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ فَتَاْتِیَهُمْ بِاٰیَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
کوئی معجزہ لادو، اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو خود ہی ہدایت پر جمع
لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿٣٥﴾ النصف
کر دیتا سو تم نادانوں میں شامل نہ ہونا ﴿٣٥﴾
اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ؔ ؕ وَالْمَوْتٰى یَبْعَثُهُمُ
حق بات کو مانیں گے وہ جو سنتے ہیں، رہے مُردے تو اللہ ہی ان کو اٹھا کر کھڑا
اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ
کرے گا پھر اس کی طرف وہ لائے جائیں گے ﴿٣٦﴾ اور کہتے ہیں اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی نشانی
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَةً
کیوں نہیں اتاری گئی تم کہہ دو کہ اللہ تو قادر ہے نشانی بھیجنے پر، لیکن
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ
اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿٣٧﴾ زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ہو یا پرندہ ہو
وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا
جو اڑتا ہے اپنے دو پروں سے، یہ تمہاری طرح کی ایک جماعت ہیں ہم نے اپنے دفتر میں درج
فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِیْنَ
کرنے میں کسی چیز کو نہیں چھوڑا پھر سب اپنے مالک کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے ﴿٣٨﴾ جو لوگ ہماری
كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ یَّشَاِ اللّٰهُ
آیتوں کو جھٹلاتے ہیں بہرے گونگے ہیں اندھیرے میں پڑے ہیں، اللہ جس کو چاہے
یُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ یَّشَاْ یَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿٣٩﴾
گمراہ کردے، اور جس کو چاہے ڈال دے سیدھی راہ پر ﴿٣٩﴾

منزل ٢

ف ٣٥ مخالفین ہمیشہ فرمائشی معجزہ طلب کرتے تھے اگر یہ دکھاؤ تو ایمان لائیں، وہ دکھاؤ تو ایمان لائیں، حضرت کا بھی جی چاہا کہ کوئی معجزہ دکھایا جائے تو ان کی ضد ٹوٹے اور ایمان قبول کریں تب یہ آیت نازل ہوئی کہ معجزہ دکھا دینا یا ہدایت پر کسی کو چلا دینا یہ نبی کے بس کی بات نہیں اگر اللہ کو منظور ہوتا کہ سب ہدایت پر جمع ہو جائیں تو وہ ایسا کر سکتا تھا، آیت میں صاف بیان ہے کہ مخالفین کی حرکت تم سے برداشت نہیں ہوتی تو کر سکو تو زمین میں کوئی سرنگ لگا لو یا آسمان میں سیڑھی ڈال کر کوئی نشانی لا کر ان کا منہ بند کر دو معلوم ہوا کہ خدا کی مرضی کے بغیر معجزہ یا کرامت یا کسی کو ہدایت دینا سوا انبیاء کے بس کی بھی بات نہیں، اب وہ راہ بھولے مسلمان اس آیت سے عبرت حاصل کریں جو ایسے معاملات میں خدا کے نیک بندوں کو مشکل کشا اور حاجت روا مانتے ہیں۔

وقف منزل
وقف غفران
النصف

ف ٣٦ حق بات کو جو سننا بھی پسند نہ کرے وہ کیا ہدایت پائے گا ایسے لوگ تو مُردے ہیں اور مُردوں کو جب اللہ زندہ کر کے اٹھائے گا تبھی اٹھیں گے۔

ف ٣٧ مخالف لوگ جاہل بے علم ہیں ورنہ یہ قرآن تو لاکھوں نشانیوں کا ایک نشان ہے جس کو جاننا ماننا ہو اس کو کافی ہے۔

34. आप से पहले भी बहुत से रसूल झुठलाए जा चुके हैं, तो झुठलाये जाने पर उन्होंने सब्र किया और उन्हें बहुत सताया गया यहाँ तक कि उन को हमारी मदद आ पहुँची और अल्लाह के फरमान को बदला नहीं जा सकता बहुत से रसूलों के किस्से और हालात आप तक पहुँच चुके हैं।	34. Many messengers have been belied before you; but they bore with patience that denial; also they were persecuted heavily, till OUR help reached them. ALLAH's decision can not be altered. There has already reached to you the information (and news) of some messengers.
35. फिर भी उन का मुहँ मोड़ना तुम को भारी लगता है तो अगर तुम से हो सके तो ज़मीन में सुरंग ढूंढ लो या आसमान में कोई सीढी लगाकर उन के लिए कोई निशानी ला दो, अगर अल्लाह चाहता तो उन सब को खुद ही हिदायत पर जमा कर देता, सो तुम नादानों में शामिल न होना।	35. Even then, if their aversion is hard upon you, then seek out, if you can, a tunnel in the earth or a ladder to the sky, and bring for them a miracle! Had ALLAH willed, HE HIMself would have gathered them, one and all, onto the guidance; so be not among the ignorants.
36. सच बात को मानेंगे, वह जो सुनते हैं, रहे मुर्दे, तो अल्लाह ही उन को उठा कर खड़ा करेगा फिर उस की तरफ वह लाए जायेंगे।	36. They shall respond to the Truth, who listen; but as for the dead, ALLAH will raise them up and thereafter to HIM they will be returned.
37. और कहते हैं इस के रब की तरफ से इस पर कोई निशानी क्यों नहीं उतारी गई तुम कह दो कि अल्लाह तो कुदरत रखता है निशानी भेजने की, लेकिन अक्सर लोग ज्ञान नहीं रखते।	37. And they say: "Why is not a sign sent down to him from his LORD?" Say: "ALLAH is certainly able to send down a sign, but most of them know not."
38. धरती पर चलने वाला कोई जानदार हो या परिन्दा हो, जो उड़ता है अपने दो परों से, यह तुम्हारी तरह की एक एक जमाअत (समूह या दल) हैं। हमने अपने दफ्तार में दर्ज करने में किसी चीज़ को नहीं छोड़ा, फिर सब अपने मालिक (यानी अल्लाह) की तरफ इकट्ठे किए जायेंगे।	38. There is not a moving creature on earth, nor a bird that flies with its two wings, but are communities like you. WE have neglected nothing in the Book of Record; then unto their LORD they all shall be gathered.
39. जो लोग हमारी आयतों को झुठलाते हैं बहरे, गूंगे हैं, अन्धेरे में पडे हैं, अल्लाह जिसे चाहे गुमराह कर दे, और जिस को चाहे डाल दे सीधी राह पर।	39. And those who belie OUR signs are deaf and dumb and in darkness. ALLAH sends astray whom HE wills and HE guides on to the Straight Path whom HE wills.

منزل ۲

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ
آپ کہہ دو کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک ٹوٹ پڑے یا آخری گھڑی آجائے تو کیا کسی غیر اللہ
اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾ بَلْ اِيَّاهُ
کو پکاروگے (بتاؤ جواب دو) اگر تم سچے ہو ﴿٤٠﴾ بلکہ ایسا وقت آنے
تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَ
پر تو صرف اسی کو پکاروگے پھر اگر چاہے تو تمہاری پکار پر دکھ کو دور کردے اور تم جن کو شریک بتاتے ہو ایسے
تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰۤى اُمَمٍ
وقت میں ان سب کو بھول بھال جاتے ہو ﴿٤١﴾ اور تم سے پہلے بھی بہت سی اُمتوں کی طرف ہم نے
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
رسول بھیجے تھے، پھر ان اُمتوں کو سختی اور تکلیف میں پکڑا، تاکہ وہ ڈھیلے
يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَاۤ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
پڑیں ﴿٤٢﴾ پھر یہ کیوں نہ ہوا کہ جب ان پر ہمارا عذاب آگیا تو ڈھیلے پڑتے اور گڑگڑاتے
وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا
بلکہ اُن کا حال یہ بنا ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان نے اُن کے عمل اُن کی نگاہ میں اچھے
يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
کر دکھائے تھے ﴿٤٣﴾ پس جب وہ نصیحت بھی یہ لوگ بھلا چکے جو ان کو یاد دلائی گئی تھی تو ہم
اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ ۭ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ
نے اُن پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جو کچھ انھیں دیا گیا اس پر خوب اترانے لگے تب اچانک
بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
ہم نے انھیں پکڑ لیا پھر ہر طرف سے اُن کی آس ٹوٹ کر رہ گئی ﴿٤٤﴾ پھر تو ایسی ظالم قوم کی جڑ کاٹ دی گئی اور
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ
تمام تعریف تو صرف اللہ ربّ العالمین کے لئے ہے ﴿٤٥﴾ آپ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ
کہہ دو بھلا تم نے کبھی یہ سوچا کہ اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دل پر مہر لگادے
عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ
یعنی بند کردے تو پھر کون غیر اللہ ہے جو یہ سب چیزیں تم کو واپس لادے گا دیکھو کیسی صاف

ف ۴۱،۴۰ نازک وقت میں اور اچانک ٹوٹنے والی مصیبت میں کٹر مشرک بھی صرف اکیلے ایک اللہ کو پکارتے ہیں اور جن کو خدا کا شریک بنا کر دعائیں مانگتے ہیں ان کو بھول بھال جاتے ہیں مگر نبی کی تعلیم یا اللہ کی کتاب سے سمجھانے پر شرک نہیں چھوڑتے بلکہ اپنی ضد پر اڑے رہتے ہیں۔

ف ۴۴،۴۲ بندے کو کبھی سختی تنگدستی، بیماری اور تکلیف میں تنبیہ کی جاتی ہے کہ اللہ کی طرف گڑگڑا کر جھک پڑے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور اپنا ایمان اور عمل نبی کی تعلیم کے مطابق کرے لیکن جن کے دل سخت ہو جاتے ہیں اور شیطان ان کے کرتوت ان کی نگاہ میں اچھے کر دکھاتا ہے اور بار بار کی نصیحت پر اور بگڑتے جاتے ہیں تب اللہ دوسری طرح سے انھیں عذاب میں ڈالتا ہے وہ یہ کہ ہر چیز کے دروازے کھول کر مال کی فراوانی کر دیتا ہے لیکن اس مال میں برکت نہیں ہوتی عذاب چھپا ہوتا ہے تب اچانک عذاب میں پکڑے گئے کہ اب چھوٹنے سے مایوس ہیں یہ آزمائش بہت عجیب ہوتی ہے جسے اللہ بچائے وہی بچ سکتا ہے۔

رکوع ۱۰

40. आप कह दो कि अगर तुम पर अल्लाह का प्रकोप अचानक टूट पड़े या आखरी घड़ी (क़ियामत) आ जाए तो क्या किसी ग़ैर अल्लाह को पुकारोगे ? (बताओ जवाब दो ?) अगर तुम सच्चे हो।

40. Say: "if ALLAH's torment comes upon you suddenly or the Hour comes upon you; would you then call upon to other than ALLAH? (Answer, if) you are truthful.

41. बल्कि ऐसा वक्त आने पर तो सिर्फ उसी को पुकारोगे फिर अगर चाहे तो तुम्हारी पुकार पर दुख को दूर कर दे और तुम जिन को शरीक बताते हो ऐसे वक्त में उन सब को भूल भाल जाते हो।

41. Yes! To HIM alone you would call upon on such moment; then if HE willed, HE would remove that distress for which you called upon HIM. And you would forget all, at that time, whatever partners you now join with HIM. 4 11 10

42. और तुम से पहले भी बहुत सी उम्मतों की तरफ हम ने रसूल भेजे थे, फिर उन क़ौमों को सख़्ती और तकलीफ में पकड़ा, ताकि वह ढीले पड़ें।

42. Assuredly, WE sent messengers to several communities before you, then WE seized them with adversity and distress; so that they may be softened by these calamities.

43. फिर यह क्यों न हुआ कि जब उन पर हमारा प्रकोप आ गया तो ढीले पड़ते और गिड़ गिड़ाते, बल्कि उनका हाल यह बना कि उन के दिल सख़्त हो गए और शैतान ने उन के कर्मों को उन की निगाह में अच्छे कर दिखाए थे।

43. Why then, did they not softened and implored when OUR torment reached them? But their hearts became hardened; and Shaitan made fair-seeming to them that, which they used to do.

44. बस जब वह नसीहत भी यह लोग भुला चुके जो इन को याद दिलाई गई थी तो हम ने उन पर हर चीज़ के दरवाज़े खोल दिए यहाँ तक कि जो कुछ उन्हें दिया गया उस पर खूब इतराने लगे तब अचानक हम ने उन्हें पकड़ लिया फिर हर तरफ से उन की आस टूट कर रह गई।

44. So, when they forgot the admonition too, wherewith they were reminded, WE opened upon them the doors of everything; until when they exaggerated on what they were given, WE seized them all of a sudden, and their hope was shattered from all corners.

45. फिर तो ऐसी ज़ालिम क़ौम की जड़ काट दी गई और तमाम तारीफ़ (प्रशंसा) तो अल्लाह रब्बुल आलमीन (सारे संसार के रब) के लिए है।

45. Then the root of such unjust community was cut-off. And all the praise are to ALLAH alone, the LORD of the worlds.

46. आप कह दो भला तुम ने कभी यह सोचा कि अगर अल्लाह तुम्हारे कान और आँखें छीन ले और तुम्हारे दिल पर सील लगा दे यानी बंद कर दे तो फिर कौन ग़ैर अल्लाह है जो यह सब चीज़ें तुम को वापस लाकर देगा ? देखो कैसी साफ निशानियाँ हम ने खोल कर बयान कर दीं और ज़रा उन को भी देखो कि कैसे फिरे हुए हैं।

46. Say: "Have you ever thought? If ALLAH were to take away your hearing, and sight and seal up your hearts, who is there other than ALLAH, who can bring them back to you?" See how variously WE have propounded the Signs; and look to them also, how yet, perverted are they!

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ
نشانیاں ہم نے کھول کر بیان کردیں اور ذرا اُن کو بھی دیکھو کہ کیسے بھیرے ہوئے ہیں ﴿۴۶﴾ کہہ دو
اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً
کیا دیکھا نہیں تم نے اگر اللہ کا عذاب اچانک یا کُھلم کُھلا تم پر آپڑے تو ظالم قوم
هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ
کے سوا اور کون ہلاک ہوگا ؟ ﴿۴۷﴾ رسولوں کو بھیجنے کا
الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ
ہمارا مقصد یہ ہے کہ وہ خوشخبری سُنادیں اور ڈر سُنادیں پھر جو ایمان لایا اور اپنی اصلاح کرلی
وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾
تو ایسے لوگوں کو کوئی اندیشہ نہیں اور کوئی غم نہیں ﴿۴۸﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا
اور جن لوگوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو، ان کی اس بدی کے سبب عذاب انھیں
يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
گھیرلے گا ﴿۴۹﴾ اے نبی تم فرمادو کہ میں نے تم سے کبھی یہ نہیں کہا کہ اللہ کے خزانے میرے
وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ
پاس ہیں اور میں نے یہ بھی نہیں کہا کہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور میں تم سے یہ بھی نہیں کہتا کہ میں کوئی
اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى
فرشتہ ہوں میں تو چل پڑا اس وحی پر جو میری طرف کی گئی، تم فرمادو کیا اندھا اور آنکھ والا دونوں برابر
وَالْبَصِيْرُ ۗ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ
ہوسکتے ہیں ؟ کیا پھر بھی تم سوچتے نہیں ؟ ﴿۵۰﴾ اور آپ اس کتاب کے ذریعے اُن لوگوں
يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ
کو خبردار کردیں جو اپنے رب کے حضور جمع ہونے کا خوف رکھتے ہیں کہ وہاں اللہ کے سوا ان کا کوئی
دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا
ولی نہیں ہوگا اور وہاں شفاعت کرنے والا بھی نہیں ملے گا تاکہ یہ لوگ پرہیزگار بن جائیں ﴿۵۱﴾ اور جو
تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
لوگ صبح اور شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اس کی رضامندی کے طالب ہیں اُن کو اپنی مجلس سے دور

منزل ۲

ف۵۰۔ جو لوگ اللہ کے نبی یا رسول کو تمام خزانوں کا مالک یا عالم الغیب بتاتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ نبی آدمی کی جنس نہیں ہوتا ایسے لوگ قرآن سے جاہل ہیں نہیں جانتے کہ نبی نے جو دعویٰ خود نہیں کیا وہ ہم کیوں ان کا نام لے کر کرنے لگیں اگلی امتوں نے بھی اپنے نبیوں اور رسولوں کے لئے ایسی من گھڑت باتیں بناکر اللہ کے نبی سے ہدایت لینے کے بجائے اسے خدائی صفات میں شریک بناکر اپنا نبی کھودیا سورۂ اعراف کی آیت ۱۸۸ اور سورۂ ہود کی آیت ۳۱ دیکھ لی جائیں پھر بھی کوئی آدمی مسلمان ہوکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے علم غیب پر ضد کرے وہ حق بات سے دور جا پڑا ہاں اللہ نے اپنے نبی کو غیب کی اطلاع دی ہے اور غیب کا اظہار کیا ہے اطلاع اظہار اور علم غیب میں زمین آسمان کا فرق ہے اطلاعِ غیب کے لئے سورۂ آلِ عمران آیت ۱۷۹ اور اظہارِ غیب کے لئے سورۂ جن آیت ۲۶، ۲۷ دیکھ لی جائیں اسی طرح جو لوگ نبی یا رسول کا علم عام انسانوں کی طرح بتاتے ہیں وہ بھی سخت غلطی پر ہیں جس کے پاس فرشتہ آکر وحی کرجائے اور اللہ کا پیغام پہنچا جائے اور جسے معراج میں اللہ کے حضور حاضری کا شرف ہو جنت اور دوزخ جسے دکھائی گئی ہو ان کا علم تمام انسانوں سے بڑھ چڑھ کر ہے۔ اس معنیٰ میں نبی کا علم ہر طرح کامل ہوتا ہے۔

ع ۵
۱۱

47. कह दो क्या देखा नहीं तुम ने, अगर अल्लाह का प्रकोप अचानक या खुल्लम खुल्ला तुम पर आ पड़े तो ज़ालिम कौम के सिवा और कौन बरबाद होगा ?

47. Say you: "Have you not seen? If ALLAH's chastisement comes upon you suddenly or openly, who would be, other than the unjust, destroyed?

48. रसूलों को भेजने का हमारा मकसद यह है कि वह खुशखबरी सुना दें और डर सुना दें, फिर जो ईमान लायें और सुधर जावें तो ऐसे लोगों को कोई डर नहीं और कोई ग़म नहीं होगा।

48. Our purpose to send the messengers is that they should convey glad tidings, and warnings; then whoever believes and amends, shall have no fear, nor grief.

49. और जिन लोगों ने झुठलाया हमारी आयतों को उन को इस बदी के सबब अज़ाब (प्रकोप) उन्हें घेर लेगा।

49. But those who rejected OUR signs, the torment will encompass them, for their such evil.

50. ऐ नबी (स.अ.व.स.) तुम फ़रमा दो कि मैं ने तुम से कभी यह नहीं कहा कि अल्लाह के ख़ज़ाने मेरे पास हैं और मैं ने यह भी नहीं कहा कि मैं ग़ैब का इल्म (ज्ञान) रखता हूँ और मैं तुम से यह भी नहीं कहता कि मैं कोई फ़रिश्ता हूँ। मैं तो चल पड़ा उस "वहय" पर जो मेरी तरफ़ की गई, तुम फ़रमा दो क्या अन्धा और आँख वाला दोनों बराबर हो सकते हैं ? क्या फिर भी तुम सोचते नहीं ?

50. Say you, O Prophet! "I have never told you that with me are the treasures of ALLAH, nor that I know the unseen, nor I tell you that I am an Angel. I but follow, what is revealed to me." Say: "Are the blind and the seeing equal? Will you not think then.""?

5	9	11

51. और आप इस किताब के ज़रिये उन लोगों को ख़बरदार कर दें। जो अपने रब के सामने जमा होने का डर रखते हैं कि वहाँ अल्लाह के सिवा उन का कोई दोस्त नहीं होगा और वहीं सिफ़ारिश करने वाला भी नहीं मिलेगा, ताकि यह लोग परहेज़गार (बुरी बातों से बचने वाले) बन जायें।

51. And you warn, through this Book, to those who fear that they shall be gathered before their LORD; thereat they shall find neither a protector nor an intercessor for them besides ALLAH; so that they may become conscious (of HIM).

يُرِيدُونَ وَجْهَهُۥ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن

نہ کرنا تم پر ان کے حساب کی کچھ بھی ذمہ داری نہیں اور تمہارے حساب میں کسی چیز کے یہ

شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ

بھی جواب دار نہیں، اگر تم نے ان کو اپنی مجلس سے دور کیا تو تم بے انصاف لوگوں

فَتَكُونَ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم

میں ہو جاؤ گے ﴿٥٢﴾ اور ہم نے ان کو ایک دوسرے کے سبب

بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوٓا۟ أَهَٰٓؤُلَآءِ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَيْهِم مِّنۢ

آزمائش میں ڈال رکھا ہے کہ فتنے میں پڑکر یہ (مالدار) لوگ (ایسے غریبوں کے لئے) کہتے ہیں کہ کیا اللہ نے ہمارے

بَيْنِنَآ ۗ أَلَيْسَ ٱللَّهُ بِأَعْلَمَ بِٱلشَّٰكِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا جَآءَكَ

درمیان صرف ان پر احسان کر دیا؟ تو کیا شکر گذار لوگوں کو اللہ اچھی طرح نہیں جانتا؟ ﴿٥٣﴾ اور جب آپ کے پاس وہ

ٱلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِـَٔايَٰتِنَا فَقُلْ سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ

لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ فرما دو تم پر سلام ہو تمہارے رب نے رحمت

رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ ٱلرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُۥ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ

کی نوازش اپنے ذمے لازم کرلی ہے، یہ بھی کہ تم لوگ تم میں سے کوئی نادانی سے کچھ برا عمل

سُوٓءًۢا بِجَهَٰلَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۢ بَعْدِهِۦ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُۥ

کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بس اللہ یقیناً مغفرت فرمانے والا

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ وَلِتَسْتَبِينَ

مہربان ہے ﴿٥٤﴾ اور اسی طرح ہم اپنی آیات کھول کر صاف صاف بیان فرماتے ہیں تاکہ مجرموں

سَبِيلُ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾ قُلْ إِنِّى نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱلَّذِينَ

کے راستہ کا بیان بھی کھل کر سامنے آجائے ﴿٥٥﴾ آپ کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان کی بندگی سے مجھے منع

تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۚ قُل لَّآ أَتَّبِعُ أَهْوَآءَكُمْ ۙ

کر دیا گیا، کہہ دو کہ میں تمہاری من چاہی پر نہیں چل سکتا، ایسا کروں تو میں بھی بہک جاؤں گا

قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾ قُلْ

اور صحیح راستہ چلنے والوں میں شامل نہیں رہا ﴿٥٦﴾ آپ فرما دو

إِنِّى عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى وَكَذَّبْتُم بِهِۦ ۚ مَا عِندِى

کہ میں تو اپنے رب کی طرف سے آئی ہوئی صاف دلیل پر قائم ہوں اور تم اسے جھوٹ جانتے ہو، اب جو

ف٥٥ بندہ اگر نادانی سے گناہ کر بیٹھے اور توبہ کرکے اصلاح کرلے تو اس نے اپنے مالک کو خوش کرلیا، پھر جرم کے راستے پر اڑنا اور بار بار گناہ کرنا کیا معنی؟ اسی لئے فرمایا کہ مجرموں کا راستہ صاف ظاہر ہوگیا کہ مالک اگر توبہ قبول ہی نہ رکھتا اور کسی طرح بھی گناہ معاف کرنے کو تیار نہ ہوتا تو بندوں کی جان مل جاتا کہ توبہ کرنے سے جب کچھ فائدہ نہیں تو گناہ کئے جاؤ لیکن جب وعدہ فرمالیا کہ توبہ قبول کروں گا اور معافی دوں گا پھر بھی کوئی اس کا فائدہ نہ اٹھائے اور گناہ پر دلیر رہے وہ مجرم ہے۔

ف٥٦ مشرک لوگ جس سے من چاہا اس سے دعا کی اور اسے پکارا مگر سچے مومنین اور ایک اللہ کے ماننے والوں کو ایسا کرنا منع ہے اگر کسی کو اللہ کے سوا پکارا تو بہک گئے اور ہدایت کی راہ والوں کی جماعت سے خارج ہوگئے۔

ع٦

52. और जो लोग सुबह और शाम अपने रब को पुकारते हैं और उस की रज़ामंदी चाहते हैं उन को अपनी महफिल से दूर न करना, तुम पर उन के हिसाब की कुछ भी जिम्मेदारी नहीं और तुम्हारे हिसाब में किसी चीज़ के यह भी जवाबदार नहीं, अगर तुम ने इन को अपनी मजलिस से दूर किया तो तुम बेइन्साफ लोगों में हो जाओगे।

52. And do not keep them away from your company, who invoke their LORD during morning and in the evening as well, and seek HIS good pleasure. You are not responsible for their accountability, nor are they accountable, in anyway, for you. Still, if you keep them away from your company, you would be counted among the unjust people.

53. और हम ने उन को एक दूसरे के सबब आज़माइश में डाल रखा है कि फ़ितने में पड़ कर यह (मालदार) लोग (ऐसे गरीबों के लिए) कहते हैं कि क्या अल्लाह ने हमारे दरमियान सिर्फ उन पर एहसान कर दिया ? तो क्या शुक्र गुज़ार लोगों को अल्लाह अच्छी तरह नहीं जानता ?

53. And WE have tried some of them by means of others; for that these (wealthy) people say, (about poor believers), "Are those they whom ALLAH has favoured among us?" What then? Is not ALLAH the Best Knower of the thankful?

54. और जब आप के पास वह लोग आयें जो हमारी आयतों पर ईमान रखते हैं तो आप फ़रमा दो तुम पर सलाम हो तुम्हारे रब ने रहमत की नवाज़िश अपने ज़िम्मे लाज़िम करली है, यह भी सुन लो कि तुम में से कोई नादानी से कुछ बुरा काम कर बैठे फिर उस के बाद तौबा कर ले और सुधार कर ले तो बस अल्लाह यक़ीनन माफ करने वाला मेहरबान है।

54. And when those who believe in OUR signs come to you, say them "Peace be on you!" Your LORD has prescribed mercy on HIMself; and listen this too, that any of you who does an evil through ignorance, then repents and amends; then verily, ALLAH is Forgiving, Merciful.

55. और इसी तरह हम अपनी आयतें खोल कर साफ साफ बयान फ़रमाते है, ताकि मुजरिमों के रास्ते का बयान भी खुल कर सामने आ जाए।

55. And thus do WE explain clearly our revelations in details so that the way of the sinners may become manifest.

| 6 | 5 | 12 |

56. आप (स.अ.व.स.) कह दो कि जिन को तुम अल्लाह के सिवा पुकारते हो उनकी बन्दगी से मुझे मना कर दिया गया, कह दो कि मैं तुम्हारी मनचाही पर नहीं चल सकता, ऐसा करूँ तो मैं भी बहक जाऊँगा और सही रास्ता चलने वालों में शामिल नहीं रहा।

56. Say: "I have been forbidden to worship those whom you invoke besides ALLAH." Say; "I will not follow your vain desires; if I did, I would go astray, and I would not be one of the rightly guided,"

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ

تم (عذاب کی) جلدی مچاتے ہو اس کو لے آنا میرے بس کی بات نہیں اس کا حکم صرف اللہ کے اختیار میں ہے وہی حق بات صاف

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِىْ مَا

صاف بیان فرماتا ہے اور وہی سب سے اچھا فیصلہ فرمانے والا ہے ﴿۵۷﴾ آپ فرما دو کہ جس عذاب کی تم جلدی مچاتے ہو اگر وہ

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِىَ الْاَمْرُ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ؕ

میرے اختیار میں ہوتا تو میرے اور تمھارے درمیان فیصلہ کب کا ہو چکا ہوتا، ظالموں

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا

کو تو اللہ ہی سمجھ لے گا ﴿۵۸﴾ غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں جن کو

يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، زمین جنگل اور دریا کی سب چیزوں کا علم اسی کو ہے کوئی پتہ

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ

بھی جھڑتا ہے تو اس کے علم میں ہوتا ہے اور کوئی دانہ زمین کی اندھیاریوں میں ہو، کوئی گیلی

ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ

یا سوکھی چیز ہو مگر ہر ایک کو اللہ نے صاف صاف بیان کرنے والی کتاب میں درج

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰٮكُمْ بِالَّيْلِ وَ

کر دیا ہے ﴿۵۹﴾ وہی اللہ ہے جو رات میں تمھاری جان اپنے قبضے میں رکھتا

يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ

ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہوتے ہو اسے بھی وہ جانتا ہے اور دن میں تم کو وہی اٹھا دیتا ہے تاکہ

لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ

اس طرح مقرر کی ہوئی مدت پوری ہو جائے پھر تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ ع

جانا ہے پھر وہ تم کو بتا دے گا تم کیا کچھ کر کے آئے ہو ﴿۶۰﴾ اور اپنے بندوں کو اس نے ہر طرح سے

عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ

جکڑ رکھا ہے اور تم پر حفاظت کرنے والے (پہرے دار) بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾

کو موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی جان نکال لیتے ہیں اور کسی طرح کی بھی کوتاہی یا قصور نہیں کرتے ﴿۶۱﴾

ف۵۷، ۵۸ منکر کہتے ہیں کہ ہم تمھاری بات جب نہیں مانتے تو ہم پر عذاب کیوں نہیں ڈال دیتے جواب آیا کہ عذاب کا بھیجنا نبی کے ہاتھ میں ہوتا تو کب کا فیصلہ ہو جاتا وہ تم کو اتنی ڈھیل ہی کیوں دیتا لیکن ظالموں سے اچھی طرح نپٹنے والا اللہ اس عذاب کو اپنے پاس رکھے ہوئے ہے وقت پر اسی کا حکم جاری ہوگا۔
تب حق بات کا فیصلہ ہو جائے گا۔
ف۶۰ آدمی سوتا ہے یا جاگتا ہے اس سے ہزاروں ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور آخری گھڑی تک جو مدت پوری ہوتی ہے اس کا انتظام بھی سونے جاگنے اور رات دن کے آنے جانے کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔

ع ۵ / ۱۲

57. आप (स.अ.व.स.) फ़रमा दो कि मैं तो अपने रब की तरफ़ से आयी हुई साफ़ दलील पर क़ायम हूँ और तुम उसे झूठ जानते हो, अब जो तुम (अज़ाब की) जल्दी मचाते हो, उस को ले आना मेरे बस की बात नहीं इस का हुक्म सिर्फ़ अल्लाह के अधिकार में है वही हक़ बात साफ़ साफ़ बयान करता है और वही सब से अच्छा फ़ैसला करने वाला है।

57. Say: "I am on clear proof from my LORD, and you belie it, and not in my power is to bring that (torment) for which you hasten on; decision of it rests with ALLAH alone; HE declares the truth very clearly; and HE is the Best of Deciders."

58. आप फ़रमा दो कि जिस (अज़ाब) की तुम जल्दी मचाते हो अगर वह मेरे बस में होता तो मेरे और तुम्हारे बीच फ़ैसला कब का हो चुका होता, ज़ालिमों को तो अल्लाह ही समझ लेगा।

58. Say: "If the torment which you so impatiently demand, would have been in my power to bring, the matter would have been settled long ago; but as for unjust, ALLAH will comprehend them."

59. ग़ैब की कुंजियाँ उसी के पास है, जिन को उस के सिवा कोई नहीं जानता, ज़मीन, जंगल और समुद्र की सब चीज़ों का ज्ञान उसी को है, कोई पत्ता भी झड़ता है तो उस के इल्म में होता है, और कोई दाना धरती की अन्धयारियों में हो, कोई गीली या सूखी चीज़ हो मगर हर एक को अल्लाह ने साफ़ साफ़ बयान करने वाली किताब में दर्ज कर दिया है।

59. With HIM are the keys of the unseen, none knows them but HE. And HE only knows all things of the earth, forest and sea; not a leaf falls but HE knows it; there is not a seed grain in the darkness of the earth, nor anything wet or dry, but ALLAH has recorded them in the Book that shows everything very clearly.

60. वही अल्लाह है जो रात में तुम्हारी जान अपने क़ब्ज़े में रखता है और जो कुछ तुम दिन में करते हो उसे भी वह जानता है और दिन में तुम को वही उठा देता है ताकि इस तरह मुक़र्रर की हुई मुद्दत पूरी हो जाए, फिर तुम सब को उसी की तरफ़ लौट कर जाना है, फिर वह तुम को बता देगा तुम क्या कुछ करके आए हो।

60. It is ALLAH only who takes during night your souls in HIS custody, and has knowledge of all that you commit by day. Then HE raises you up again in the day time that a term allotted be fulfilled. Thereafter to HIM you all have to return; and then HE shall declare what you used to do.

7	5	13

61. और अपने बन्दों को उस ने हर तरह से जकड़ रखा है और तुम पर हिफ़ाज़त करने वाले (पहरेदार) भेजता है, यहाँ तक कि जब तुम में से किसी को मौत आती है तो हमारे भेजे हुए फ़रिश्ते उस की जान निकाल लेते हैं और किसी तरह की भी कोताही या क़ुसूर नहीं करते।

61. And HE has all powers over HIS slaves, and sends (guards) protectors over you; until when death approaches any one of you, the Angels sent by US takes out his soul and therein they commit not any error or negligence.

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ قف
پھر یہ لوٹائے جاتے ہیں اللہ کی طرف جو ان کا سچا مالک ہے ، یاد رکھو کہ حکم تو صرف اسی کا چلتا ہے اور
وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ
وہ بہت تیزی سے حساب لینے والا ہے ﴿٦٢﴾ تم کہہ دو کہ جنگل اور دریا کی اندھیاریوں سے تم کو
ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ
نجات کون دیتا ہے (جب پھنس جاتے ہو) تو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے دبی آواز میں (کس سے) فریاد کرتے ہو کہ اگر
لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾
ہم کو تو نے اس مصیبت سے نجات دی تو ہم ضرور شکر کرنے والے ہوں گے ﴿٦٣﴾
قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ
کہہ دو کہ (ایسی دعا تو صرف اللہ سے کرتے ہو) اور صرف اللہ ہی تم کو ہر بلا سے نجات دیتا ہے (اور سختی اور خطرے سے وہی بچاتا ہے) پھر تم ہو
تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
کہ اسی کے ساتھ شرک کرتے ہو ﴿٦٤﴾ کہہ دو کہ وہ تو اس پر بھی قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے عذاب اتار دے
عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ
یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیج دے یا ٹولیاں بنا کر آپس میں تم کو بھڑا دے ، اور تم کو
شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ
ایک دوسرے کی مار کا مزہ چکھا دے ، دیکھو، ہم کس طرح نشانیاں صاف صاف بیان کرتے ہیں تاکہ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ
یہ لوگ سمجھ سکیں ﴿٦٥﴾ اور اس قرآن کو تمہاری
قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ ؕ
قوم نے جھٹلایا جب کہ یہ سراسر حق ہے تم کہہ دو کہ میں تمہارا وکیل نہیں ہوں ﴿٦٦﴾
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ؗ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ
ہر خبر کے پورا ہونے کا ایک وقت ہے بس تم کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا ﴿٦٧﴾ اور جب تم دیکھو کہ یہ لوگ
الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
ہماری آیتوں میں نکتہ چینی کر کے بحث بازی کرتے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ کسی دوسری بات میں
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ
یہ لوگ مشغول ہوں اور کبھی ایسا ہو کہ شیطان تم کو بھلا دے ، تو یاد

ف ٦٢ جن کو مالک بنا رکھے تھے وہ سب مر کر دفن تھے اور جو مشرک ان کو اپنی دعاؤں میں پکارا کرتا تھا ایسا شخص جب خود موت کے شکنجے میں پھنسا اور لوٹا کر اپنے سچے مالک کے حضور پہنچا دیا گیا تب عقل ٹھکانے آئی کہ یہاں تو صرف ایک اللہ کا حکم چلتا ہے۔

ف ٦٣ خُفْيَةً خاموشی سے دل ہی دل میں دعا صرف اللہ سے کرتے ہیں اور اپنے معبودوں کو پکارنے میں گڑگڑانے کی ایسی مشق انھیں نہیں ہوتی معلوم ہوا کہ یہ فطری دعا ہے جس میں آدمی بے بس ہو کر صرف ایک اکیلے اللہ کو پکارتا ہے۔

ف ٦٤ سخت مصیبت کے وقت منکری اور کٹر مشرک بھی سب کو چھوڑ چھاڑ کر صرف اللہ کی طرف متوجہ ہو کر دعا کرتا ہے۔

62. फिर यह लौटाए जाते हैं अल्लाह की तरफ़ जो उन का सच्चा मालिक है, याद रखो कि हुक्म तो सिर्फ़ उसी का चलता है और वह बहुत तेज़ी से हिसाब लेने वाला है।

62. Then they all are taken back to ALLAH, their true Master. Remember! His decision only prevails; and HE is the Swiftest in taking account.

63. तुम कह दो कि जंगल और समुद्र की अंधियारियों से तुम को छुटकारा कौन देता है ? (जब फंस जाते हो) तो गिड़गिड़ा कर और चुपके चुपके दबी आवाज़ में (किस से) फ़रियाद करते हो ?, कि अगर हम को तूने इस मुसीबत से बचा लिया तो हम ज़रूर शुक्र करने वाले होंगे।

63. Say: "Who rescues you from the darkness of the forest and sea when (entrapped,) you call upon (whom?) in humility and secrecy and low voice, and lament that "If YOU save us from this danger, we will surely be of thanks giving?'"

64. कह दो कि (ऐसी दुआ तो सिर्फ़ अल्लाह से करते हो) और सिर्फ़ अल्लाह ही तुम को हर बला से छुटकारा देता है (और सख़्ती और ख़तरे से वही बचाता है) फिर तुम हो कि उसी के साथ शिर्क करते हो।

64. Say: "(such invocation you make to ALLAH only,) and ALLAH only rescues you from every evil (and saves you from hardship and danger), even then you worship others besides HIM!"

65. कह दो कि वह तो इस पर भी अधिकार रखता है कि तुम पर तुम्हारे ऊपर से (अज़ाब) प्रकोप उतार दे, या तुम्हारे पांव के नीचे से अज़ाब भेज दे या टोलियाँ बनाकर आपस में तुम को भिड़ा दे, और तुन को एक दूसरे की मार का मज़ा चखा दे, देखो हम किस तरह निशानियाँ साफ साफ बयान करते हैं ताकि यह लोग समझ सकें।

65. Say: "HE is also able to send chastisement on you from above you or from beneath your feet, or making different groups among you, confound you with each other, and to make you taste the violence of one another." See how variously WE explain the signs, so that they may understand!

66. और इस कुरआन को तुम्हारी कौम ने झुठलाया जबकि यह बिलकुल सच है, तुम कह दो कि मैं तुम्हारा वकील नहीं हूँ।

66. And your people have denied this Quran, whereas it is entirely truth; so you tell them: "I am not your pleader."

67. हर ख़बर के पुरा होने का एक वक़्त है बस तुम को बहुत जल्द मालूम हो जायेगा।

67. For the fulfilment of every news, there is a time prescribed; very soon you will come to know that.

الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾
آجانے پر ایسی ظالم قوم کے ساتھ مت بیٹھنا ﴿۶۸﴾
وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
ایسے لوگوں کے حساب کی کوئی ذمّہ داری پرہیزگاروں پر نہیں، لیکن نصیحت (کر دینا اچھی بات ہے)
وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ
تاکہ یہ لوگ اپنی حرکتوں سے بچنے لگیں ﴿۶۹﴾ اور چھوڑ دو ان لوگوں کو اُن کے
اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
حال پر جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے، اور دنیا کی زندگی نے اُن کو دھوکے میں
الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ
ڈال دیا ہے ہاں اس قرآن کے ذریعے نصیحت تو کرتے رہو کہ کوئی شخص اپنے کرتوت میں پھنس نہ
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ
جائے کہ پھر اللہ کے سوا کوئی ولی اور شفاعت کرنے والا (ڈھونڈنے سے بھی اسے) نہیں مل
تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
پائے گا، اور ایسا شخص چھوٹنے کے لئے جرمانے کے بدلے میں ہر طرح کی چیزیں دے ڈالے تب بھی قبول
اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ
نہیں کی جائیں گی، یہ لوگ اپنے کرتوتوں میں الٹے پھنس گئے ان کو کھولتا ابلتا گرم پانی پینے کو دیا جائے گا
اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ
اور ان کے کفر کے سبب انھیں دردناک عذاب ہوگا ﴿۷۰﴾ آپ فرما دو کہ کیا ہم اللہ کے سوا ان کو پکاریں جو
اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا
ہمیں نفع بھی نہ دے سکیں اور ہمارا کچھ نقصان بھی ان کے بس میں نہیں اور کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں بعد اس
بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ
کے کہ اب تو اللہ ہم کو ہدایت فرما چکا ہے، اور کیا ہم اس آدمی کی طرح ہو جائیں جس کو شیطانوں نے جنگل میں
فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى
بھٹکا کر حیران کر ڈالا ہو جب کہ دوسری طرف اس کے ساتھی اس کو آواز دے رہے ہوں کہ صحیح راستے کی
الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ
طرف ہمارے پاس آجا، کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے، اور ہم کو حکم دے

68. और जब तुम देखो कि यह लोग हमारी आयतों में नुकता चीनी करके बहस बाज़ी करते हैं तो उन से अलग हो जाओ यहाँ तक कि किसी दूसरी बात में यह लोग लग जायें और कभी ऐसा हो कि शैतान तुम को भुला दे, तो याद आ जाने पर ऐसी ज़ालिम कौम के साथ मत बैठना।

68. And when you see the people contradicting OUR Verses, and argue falsely therefore, stay away from them till they plunge in a discourse other than that. And if Shaitan causes you to forget, then after the remembrance, sit not in the company of those unjust people.

69. ऐसे लोगों के हिसाब की जिम्मेदारी परहेज़ करने वालों पर नहीं, लेकिन नसीहत (कर देना अच्छी बात है) ताकि यह लोग अपनी हरकतों से बचने लगें।

69. Those who are obedient to ALLAH are in no way responsible on account of such people, but to admonish (is desirable), so that they may avoid their (evil) doings.

70. और छोड़ दो उन लोगों को उन के हाल पर जिन्हों ने अपने दीन को खेल तमाशा बना रखा है, और दुनिया की ज़िंदगी ने उन को धोखे में डाल दिया है। हाँ, इस कुरआन के जरिये नसीहत तो कर ही दो कि कोई व्यक्ति अपने करतूत में फंस न जाए कि फिर अल्लाह के सिवा कोई दोस्त और सिफारिश करने वाला (ढूँढने से भी उसे) नहीं मिल पायेगा, और ऐसा व्यक्ति छूटने के लिए बदले में हर तरह की चीजें दे डाले तब भी कबूल नहीं की जायेंगी, यह लोग अपने करतूतों में उल्टे फंस गये, इन को खौलता, उबलता गरम पानी पीने को दिया जायेगा और उन के इस पाप के सबब उन्हें दर्दनाक यातना होगी।

70. And leave them in their own nature, who have taken their religion as a play and pastime; and whom the life of the world has beguiled; but, yes! Do admonish them with this Quran, lest anybody be apprehended because of his deeds and then for him, there shall be no protector or intercessor (howsoever he may search), besides ALLAH; and when, even if he offers every thing as ransom against the decree, will not be accepted from him. Those are they who have been trapped in their own doings; for them shall be drink of boiling, hot water, and a painful torment because they used to disbelieve. | 8 | 10 | 14 |

71. आप कह दो कि क्या हम अल्लाह के सिवा उन को पुकारें जो हमें नफा भी न दे सकें और हमारा कुछ नुकसान भी उन के बस में नहीं और क्या हम उल्टे पाँव फिर जायें, बाद इस के कि अब तो अल्लाह हम को सही रास्ता दिखा चुका है, और क्या हम उस आदमी की तरह हो जायें जिस को शैतानों ने जंगल में भटका कर हैरान कर डाला हो, जब कि दूसरी तरफ उस के साथी उस को आवाज़ दे रहे हों, कि सही रास्ते की तरफ हमारे पास आ जा, कह दो कि अल्लाह का मार्ग-दर्शन ही असल हिदायत है, और हम को हुक्म दे दिया गया है कि हम संसार के पालनहार के (आधीन हो जाएँ यानी) मुस्लिम हो जायें।

71. Say: "Shall we invoke others besides ALLAH, that can neither profit us nor any harm is in their power? And shall we turn on our heels now, when ALLAH has guided us aright? And shall we be like one whom devils have confused and made him wandering through forests bewildered? And to whom, from other side, his companions are calling to guidance, 'come to us towards the Right path'"? Say: "Verily, the guidance of ALLAH is the real guidance, and we are commanded to submit ourselves to the LORD of the worlds."

منزل ٢

وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَ اَنْ اَقِيْمُوا

دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے لئے مسلم ہو جائیں ﴿٧١﴾ اور ہم کو یہ بھی حکم دیا گیا کہ

الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِیْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾

نماز قائم رکھو، صرف اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ اسی کی طرف تم سب کو جمع کیا جائے گا ﴿٧٢﴾

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

اور وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا کیا اور جس دن وہ کہے گا کہ ہو جا، بس حشر

وَ يَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٧٣﴾ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ

کا دن قائم ہو جائے گا ﴿٧٣﴾ اسی کا قول برحق ہے جس دن صور پھونکا جائے گا

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ

تو سچی بادشاہی اسی کی ظاہر ہو جائے گی۔ وہی جاننے والا ہے چھپے اور ظاہر کا اور

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

دانا اور خبر رکھنے والا ہے ﴿٧٣﴾ اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ

اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ

آزر سے کیا تم بتوں کو معبود بنا بیٹھے ہو؟ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم کھلی ہوئی

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِيْمَ

گمراہی میں ہے ﴿٧٤﴾ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم کو آسمانوں

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لِيَكُوْنَ مِنَ

اور زمین کی بادشاہی دکھائی تاکہ وہ یقین رکھنے والوں میں

الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ

ہو جائیں ﴿٧٥﴾ بس ابراہیم پر رات کا اندھیرا چھایا تو انھوں نے ایک ستارہ دیکھا کہا یہ میرا

قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ

رب ہے؟ پھر جب وہ ستارہ غائب ہو گیا تو ابراہیم بولے میں (ایک بار بھی) ڈوبنے والوں کو (رب بنانا) پسند

الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ

نہیں کرتا ﴿٧٦﴾ جب چاند کو دیکھا چمکتا ہوا کہا یہ میرا رب ہے؟ بس جب وہ بھی ڈوب گیا،

فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ

تو ابراہیم نے کہا اگر میرا پروردگار مجھ کو ہدایت نہ فرماتا تو میں بھی بھٹکنے

ف اللہ کے غیر کو جو پکارے اور اس سے دعا کرے اس کی مثال ایسی ہے کہ شیطان اس کو اُچک کرلے بھاگا اور جنگل میں پھینک دیا، اب یہ دیوانہ حیران و پریشان ہے ادھر جو صرف اللہ کو پکارنے والے ہیں وہ رب العالمین کے مسلم بندے ہیں ان کی دعوت جاری ہے کہ ہمارے پاس آجاؤ معلوم ہوا کہ جو شخص بھی اللہ کے سوا کسی کو پکارے وہ دین اسلام کے خلاف ہے۔

ف ان کی قوم بتوں کو پوجتی تھی۔ بتوں کو توڑ کر ان پر حجت قائم کردی اور ستاروں کو بھی پوجتے تھے ان پر حجت قائم کرنے کو چمکتا تارا دیکھ کر پھر رد کردیا کہ جو ایک بار بھی ڈوبے میں اُسے رب نہ بناؤں تو یہ بار بار ڈوبے، اسے کیسے رب بنایا جاسکتا ہے، اسی طرح چاند اور سورج کو دلیل بنا کر حجت قائم کردی کہ یہ سب فانی ہیں اور کام میں لگے ہیں، کسی کے حکم کے تابع ہیں ان کو کیا رب بنانا جو کسی کے حکم کے محتاج ہیں اور ہماری چاکری کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔

72. और हम को यह भी हुक्म दिया गया कि नमाज़ क़ायम रखो, सिर्फ़ अल्लाह से डरो और जान लो कि उसी की तरफ़ तुम सब को जमा कर लिया जायेगा।

72. "And we are also commanded to establish prayer and to fear HIM only, and it is HE to whom you all shall be gathered."

73. और वही अल्लाह है जिस ने आसमानों और ज़मीन को ठीक ठाक पैदा किया और जिस दिन वह कहेगा कि हो जा, बस हश्र (क़यामत) का दिन क़ायम हो जायेगा।

73. It is HE who has created the heavens and the earth with a sole purpose (and in truth); and on the day, when HE will say: "Be!" The Day of Resurrection would be established.

74. उसी (अल्लाह) का कहा सच है जिस दिन सूर फूँका जायेगा तो सच्ची बादशाही उस की ज़ाहिर हो जायेगी। वही जानने वाला है छिपे और खुले का, और हिकमत वाला और ख़बर रखने वाला है।

74. HIS word is the truth. And when the trumpet will be blown, HIS real sovereignty will become manifest. HE is the Knower of the unseen and the seen, All-Wise, Well-Aware of all things.

75. और जब कहा इब्राहिम (अलैहिस्सलाम) ने अपने पिता आज़र से, क्या तुम बुतों को मअबूद बना बैठे हो ? मैं देखता हूँ कि तुम और तुम्हारी क़ौम खुली हुई गुमराही में है।

75. And when Ibrahim said to his father-Azar-: "Have you set up idols as your deities? Verily, I see you and your people in manifest error."

76. और इसी तरह हम ने इब्राहीम (अ.स.) को आसमानों और ज़मीन की बादशाही दिखाई ताकि वह यक़ीन रखने वालों में हो जायें।

76. Thus did WE show Ibrahim the Kingdom of heavens and the earth, in order that he might become of the convinced.

77. बस इब्राहीम (अ.स.) पर रात का अंधेरा छाया तो उन्होंने एक सितारा देखा, कहा यह मेरा रब है, फिर जब वह सितारा ग़ायब हो गया तो इब्राहीम बोले मैं (एक बार भी) डूबने वालो को (रब बनाना) पसंद नहीं करता।

77. And when the darkness of night covered him, he saw a star above him. He said: "This is my LORD!" But when it set, he said "I prefer not (as my Sustainer) one that vanishes (even once)."

78. जब चाँद को देखा चमकता हुआ कहा यह मेरा रब है ? फिर जब वह भी डूब गया तो इब्राहीम (अ.स.) ने कहा अगर मेरा पालनहार मुझ को सही मार्ग न दिखाता तो मैं भी भटकने वालों ही में रहता।

78. When he saw the moon, shined in splendour, he said: "This is my LORD" but when that too set, he said: "Were it not that my LORD kept me guiding, I too, would have remained among wanderers."

مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً

والوں ہی میں رہتا ﴿۷۷﴾ جب سورج کو جگمگاتا دیکھا بولے یہ میرا رب ہے؟

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ

یہ تو خوب بڑا ہے مگر جب وہ بھی ڈوب گیا تو ابراہیم نے آواز لگا دی کہ اے برادران قوم تم جو شرک

يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ

کرتے ہو میں اس سے بیزار (ہونے کا اعلان کرتا) ہوں ﴿۷۸﴾ میں نے اپنا چہرہ اس اللہ کی

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا

طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور اسی ایک کی طرف کا ہو کر اعلان

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ

کرتا ہوں کہ میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿۷۹﴾ بس اُن کی قوم نے اُن سے حجت شروع کر دی

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا

تب ابراہیم بولے کیا تم اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑا کرتے ہو جب کہ اس نے تو مجھے سیدھی راہ بتا دی ہے

تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ

اور اللہ کے ساتھ تم جن کو شریک کرتے ہو میں اُن سے نہیں ڈرتا بس! مگر میرا رب جو کچھ چاہے وہی ہوگا میرے رب نے

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ

ہر چیز کو اپنے علم کے گھیرے میں لے رکھا ہے کیا اب بھی تم اس نصیحت کو قبول نہ کرو گے ﴿۸۰﴾ اور میں ان سے

اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ

کیسے اور کیوں ڈر جاؤں گا جن کو تم خدا کا شریک بناتے ہو جب کہ تمہارا یہ حال ہے کہ اللہ نے شرک پر کوئی دلیل نہیں

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ

اُتاری پھر بھی تم کو اللہ کے ساتھ شریک بنانے میں ڈر نہیں لگتا، اب تم کو کچھ علم ہو تو بتاؤ کہ ہم دونوں فریق

الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾

میں نجات حاصل کر کے امن کا حقدار کون بنے گا ﴿۸۱﴾

وقف لازم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ

جو لوگ ایمان لا کر اپنے ایمان کو شرک جیسے ظلم کی ملاوٹ سے بچائے رکھتے ہیں نجات اور امن صرف

لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ

اُن کے لئے ہے، اور یہی لوگ ہدایت پا گئے ﴿۸۲﴾ اور ہماری یہ دلیل جو ابراہیم کو اُن

ع ۹

ف۷۹ مشرک لوگ خالق ہر چیز کا اللہ کو مانتے ہیں لیکن اپنی حاجت اور مراد کے لئے بزرگوں کے بُت یا قبریں بنا کر اُن سے حاجت طلب کرتے ہیں، یا پیغمبروں اور ولیوں اور شہیدوں اور پیروں کو مدد کے لئے پکارتے ہیں بعضے اُن میں سے ایسے بھی ہیں، جو ستاروں کو چاند اور سورج کو حتیٰ کہ جھاڑ پہاڑ، ندی، نالہ، سمندر سے حاجت مراد مانگتے مانگتے تھک گئے تو سانپ، شیر، بچھڑے گائے بھی استعمال کروا لئے توبہ! توبہ!

ف۸۰ نماز شروع کرتے وقت اس آیت کو پڑھنا چاہیے۔

79. जब सुरज को जगमगाता देखा बोले यह मेरा रब है? यह तो खूब बड़ा है मगर जब वह भी डूब गया तो इब्राहीम (अ.स.) ने आवाज़ लगा दी कि ऐ मेरी कौम के भाईयों ! तुम जो शिर्क करते हो मैं उस से अलग (होने का एलान करता) हूँ।

80. मैं ने अपना चेहरा उस अल्लाह की तरफ कर लिया है, जिस ने आसमानों और ज़मीन को पैदा किया और उसी एक की तरफ का होकर ऐलान करता हूँ कि मैं अल्लाह का सह भागी ठहराने वालों में से नहीं हूँ।

81. बस उन की कौम ने उन से झगड़ना शुरू कर दिया, तब इब्राहीम (अ.स.) बोले क्या तुम अल्लाह के बारे में मुझ से झगड़ा करते हो जब कि उस ने मुझे सीधी राह बता दी है और अल्लाह के साथ तुम जिन को शरीक बनाते हो, मैं उन से नहीं डरता मगर मेरा रब जो कुछ चाहे वही होगा मेरे रब ने हर चीज़ को अपने ज्ञान के घेरे में ले रखा है, क्या अब भी तुम नसीहत को कबूल न करोगे।

82. और मैं उन से कैसे और क्यों डर जाऊँगा जिन को तुम अल्लाह का सहभागी बनाते हो, जब कि तुम्हारा यह हाल है कि अल्लाह ने अपना शरीक बनाने पर कोई दलील नहीं उतारी, फिर भी तुम को अल्लाह के साझीदार बनाने में डर नहीं लगता, अब तुम को कुछ ज्ञान हो तो बताओ कि, हम दोनों दलों में छुटकारा हासिल कर के अमन का हकदार कौन बनेगा ?

83. जो लोग ईमान लाकर अपने ईमान को शिर्क जैसे जुल्म की मिलावट से बचाए रखते हैं, नजात और अमन सिर्फ उन के लिए है, और यही लोग सही रास्ता पा गए।

79. Then when he saw the sun shining bright he said: "This is my LORD! This is the greatest!" Then when that also set, Ibrahim proclaimed that: "O my people! I (declare, being) relinquished of what you associate (others) with ALLAH."

80. "Verily, I have turned my face towards ALLAH, who has created the heavens and the earth; and being upright, towards HIM alone, declare that I am not of the associators."

81. Thereat his people carried on argument with him, then Ibrahim said: "Do you contend with me concerning ALLAH, while HE has guided me onto a straight path? I am not at all afraid of them whom you associate with ALLAH in worship. Certainly, that is bound to happen what my LORD wills! My LORD has comprehended everything within the boundary of HIS knowledge. Will you not, even then, accept the admonition"?

82. "Why for, and how, should I fear those whom you associate in worship with ALLAH, while you fear not that you have joined in worship with ALLAH, things for which HE has not sent down to you any authority? Now if you have some sense, tell me, out of us- the two contenders- who will get freed and the right of security"?

83. It is those who believe, and save their belief from adulteration of worshipping others besides ALLAH, for them only there are salvation and security; and they are the guided ones. 9 | 13 | 15

مَنزل ٢

اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
کی قوم کے مقابلے میں ہم نے عطا کی تھی، ہم جسے چاہتے ہیں اسی کے درجے بلند کرتے ہیں، بیشک آپ کا
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ
رب بڑا ہی دانا اور علم والا ہے ﴿٨٣﴾ اور ہم نے ان کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ عطا فرمائے، ہر ایک
كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ
کو ہم نے ہدایت دی اور اس کے پہلے نوحؑ کو بھی ہم نے ہدایت دی تھی، اور اسی کی اولاد میں داؤد
وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ
اور سلیمانؑ ہوئے، اور ایوبؑ اور یوسفؑ بھی اور موسیٰؑ اور ہارونؑ بھی (اسی کی اولاد میں تھے) اور اسی طرح ہم
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ
نیکی کرنے والوں کو کیا ہی اچھا بدلہ دیتے ہیں ﴿٨٤﴾ اور زکریاؑ، یحییٰؑ، عیسیٰؑ، الیاسؑ، یہ سب نیک لوگ بھی
كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَ
(اسی کی اولاد میں تھے) ﴿٨٥﴾ اور اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ بھی،
لُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ
اور ہر ایک کو ہم نے جہاں کے لوگوں پر فضیلت عطا کی تھی ﴿٨٦﴾ اور ان کے باپ اور اولاد، اور
ذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى
ان کے بھائیوں میں سے بھی (کچھ لوگوں) کو ہم نے پسند فرمایا اور ان کو سیدھے راستے کی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ
ہدایت عطا کردی ﴿٨٧﴾ یہ اللہ کی ہدایت ہے اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے اس پر چلادیتا
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
ہے، اور اگر یہ لوگ بھی شرک کرتے تو ضرور اُن کے کئے کرائے سب عمل غارت اور برباد
يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَ
ہو جاتے ﴿٨٨﴾ اور ہم نے اپنے اُن بندوں کو کتاب اور دانائی اور نبوت عطا فرمائی
النُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا
پھر اگر یہ منکر لوگ اسے نہ مانیں گے، تو ہم نے دوسرے لوگ تیار رکھے ہیں جو اس
لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
نعمت کا انکار نہیں کریں گے ﴿٨٩﴾ یہ سب (نبی ہیں) جن کو اللہ نے ہدایت دی پس تم بھی ان کی ہدایت

ف٨٦ تمام جہاں میں فضیلت والے بڑائی والے اور مرتبے میں سب سے اعلیٰ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے نبی یا رسول بناکر بھیجا اسی لئے کسی غیر نبی کو نبی جیسے آداب والقاب نہیں لگانا چاہیئے۔

ف٨٧ حضرت نوحؑ کے بعد حضرت ابراہیمؑ کی اولاد میں بڑے بڑے رسول اور نبی اللہ نے بھیجے یہ لوگ ایک دوسرے کی اولاد تھے۔ کوئی کسی کا بھائی تھا۔ تو کوئی باپ تھا۔ کوئی بیٹا تھا معلوم ہوا کہ جو لوگ اللہ کے نبیوں اور رسولوں کو انسانیت آدمیت اور بشریت سے نکال کر کچھ اور بتاتے ہیں ان کا خیال غلط ہے۔

ف٨٨ اوپر کی آیات سے اٹھارہ نبیوں کا تذکرہ چلا آرہا تھا اور اُن کی فضیلت بیان کی گئی اس آیت میں بتادیا کہ اگر یہ نبی اور پیغمبر بھی ذرا سا شرک کرتے تو ان کے سب عمل برباد ہوجاتے تمام انسانوں کو اس آیت میں شرک کے بھیانک جرم ہونے کا خیال دلایا گیا ہے تاکہ ہر کوئی اپنا بچاؤ کرے اور شرک چھوڑ دے ورنہ کوئی نبی و رسول شرک بھلا کیوں کرے گا جب کہ توحید کے داعی تو نبی اور رسول ہوئے ہیں تم نادان لوگوں کو اس میں دریا نصیحت ہے کہ شرک سے دور رہو ورنہ کوئی عمل بھی کام نہ آئے گا جب بڑے بڑوں کو یہ کہہ دیا تو حقیر لوگوں کی کیا بساط۔

ف٨٩ کتاب، حکمت، نبوت اور رسالت آدمیوں کو دی جائے تو اولادِ آدم یعنی پوری انسانیت کے لئے دائمی عزت اور فضیلت ہے لیکن کافروں نے یہ فضیلت کسی بشر کے لئے تسلیم کرنے سے انکار کرکے خود انسانیت کی توہین کی اس لئے فرمایا کہ اس نعمت

84. और हमारी यह दलील जो इब्राहीम (अ.स.) को उन की कौम के मुकाबले में हम ने दी थी, हम जिसे चाहते हैं, उसी के दर्जे बुलन्द करते हैं, बेशक, आप का रब बड़ा ही हिकमत वाला और जानने वाला है।

84. This was the argument which WE gave to Ibrahim against his people. WE raise in degrees whom WE please; certainly your LORD is All-Wise, All-Knowing.

85. और हम ने उन को इसहाक (अ.स.) और याकूब (अ.स.) अता फरमाए, हर एक को हम ने सही मार्ग बताया और इस के पहले नूह (अ.स.) को भी हम ने सन्मार्ग दिखाया था, और उसी की औलाद में दाऊद और सुलैमान (अ.स.) हूए और अय्यूब और यूसुफ (अ.स.) भी और मूसा और हारून (अ.स.) भी (उसी की औलाद में थे) और इसी तरह हम नेकी करने वालों को क्या ही अच्छा बदला देते हैं।

85. And WE bestowed upon him Ishaque and Yaqoob, each of them WE guided; and before him WE guided Nooh also; and among his progeny only were Dawood, Sulaiman, Aiyoob, and Yusuf also, and Moosa and Haroon too. Thus do WE reward, how admirable, to the righteous.

86. और ज़करिया (अ.स.), यहया (अ.स.), ईसा (अ.स.) इलयास (अ.स.), इन सब पैगम्बरों से नेकी का चलन दुनिया में खूब आम हुआ।

86. And Zakariyah, Yahya, Isa and Iliyaas each one of them was of the righteous (in his progeny only).

87. और इसमाईल (अ.स.) और अल यसअ (अ.स.) और यूनुस और लूत (अ.स.) भी, और इन में से हर एक को हम ने संसार के लोगों पर बड़ाई अता की थी।

87. And also Ismail and Al-Yasa and Yunus and Lut; each of them WE preferred above all the people of the worlds.

88. और उन के बाप और औलाद और उन के भाईयों में से भी (कुछ लोगों) को हम ने पसंद किया और उन को सही रास्ते की समझ प्रदान की।

88. And also some of their fathers and their children and their brethren, WE chose (some of) them, and WE guided them to a straight path.

89. यह अल्लाह का सन्मार्ग है, अपने बन्दों में जिसे चाहता है इस पर चला देता है और अगर यह लोग भी शिर्क करते तो जरूर उन का किया धरा सब काम बरबाद हो जाता।

89. This is the guidance of ALLAH with which HE guides whomsoever HE wills of HIS servants; but if they had joined in worship others with ALLAH, certainly their deeds even, would have been rejected and destroyed.

90. और हम ने अपने उन बन्दों को किताब और दानिशमंदी और नबूवत दी, फिर अगर यह इन्कारी लोग इसे न मानेंगे, तो हम ने दूसरे लोग तैयार कर रखे हैं जो इस बात का इंकार नहीं करेंगे।

90. And to those of our servants WE gave the Book and Judgement and Prophethood; still, if these deniers do not believe, WE have readied other people who would not decline this OUR bounty.

اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰی
کی پیروی کرو تم کہہ دو کہ اس پر تم سے کسی اجر کا سوال میں نہیں کرتا، یہ تو تمام جہاں والوں کے لئے
لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۰﴾ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ
نصیحت ہے ﴿۹۰﴾ انھوں نے اللہ کی قدر نہ جانی، جیسے قدر کرنے کا حق ہے جب انھوں نے یہ کہا کہ اللہ نے
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰی بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ
کسی بشر پر کوئی چیز نہیں اُتاری، آپ کہہ دو کہ وہ کتاب کس نے اُتاری تھی جو موسیٰ لے کر آئے تھے، جو روشنی اور
الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰی نُوْرًا وَّ هُدًی لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ
ہدایت تھی انسانوں کے لئے جس کو تم نے ورق ورق نقل کر رکھا ہے کچھ حصّہ کو ظاہر کرتے ہو، اور بہت کو چھپاتے
قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ
بیٹھے ہو، اس کتاب سے تم کو وہ باتیں سکھائی گئی تھیں جو تم اور تمہارے باپ، دادا نہیں جانتے تھے، آپ
تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَ لَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ
کہہ دو کہ اللہ نے ہی یہ کتاب (موسیٰ پر) نازل کی تھی، پھر ان کو ان کی حرکتوں میں الجھے رہنے کو چھوڑ دو کہ اپنے کھیل میں
یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ
مشغول رہیں ﴿۹۱﴾ اور یہ کتاب بھی کیا خوب ہے کہ ہم نے اس کو نازل فرمایا برکت والی ہے تصدیق کرکے
بَیْنَ یَدَیْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ الَّذِیْنَ
سچا ثابت کرتی ہے اس تعلیم کو جو اس کے پہلے آئی ہوئی کتابوں میں تھی تاکہ آپ اس مرکزی بستی کے لوگوں، اور اس کے
یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ
آس پاس کی تمام انسانی آبادی کو آگاہ کر دو، جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر بھی ایمان لے آئیں گے اور اپنی نمازوں
یُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا
کی حفاظت میں لگ جائیں گے ﴿۹۲﴾ اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باتیں لگا دے یا اس پر کسی چیز کی وحی نہ کی گئی ہو،
اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَ لَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ
پھر بھی کہے کہ میری طرف وحی آئی ہے، اور وہ بھی بڑا ہی ستم گر ہے جو یہ کہے کہ، اللہ نے جو کچھ نازل کیا ہے میں بھی ویسا
مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ
ہی کلام نازل کر سکتا ہوں اور کاش تم دیکھتے اس منظر کو جب یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں گھیر لئے گئے
الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ
ہوں گے، اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا کر کہیں گے کہ، نکالو اپنی جانوں کو، آج تم کو ذلّت کا عذاب دیا

منزل ۲

کے یا انکاری ہیں تو دوسری قوم ہم نے مخصوص رکھی ہے جو اس نعمت کو پاکر باغ باغ ہو جائے گی اور اس کی قدر کرے گی کہ اولادِ آدم میں نبیوں اور رسولوں کا انتخاب فرماکر ہمارے رب نے انسانوں کی عزت اور عظمت کو بڑھا دیا۔

ع ۱۰ ۱۹

اس تقریر سے معلوم ہوا کہ جو لوگ نبی اور رسول کو بندہ اور بشر نہیں مانتے اُن کی نیت میں یہ خرابی ہے کہ کسی طرح اطاعت سے چھٹکارا حاصل کریں۔ یہ کہہ کر کہ نبی تو نِرا بشر ہے ہم تو آدمی ہیں ہزار ہا حاجات رکھتے ہیں ہم ان کی اطاعت کیسے کر سکتے ہیں پھر شیطان کا یہ مکر و فریب قریب قریب ہر نبی کے مقابلے میں چلایا گیا کہ تم بشر ہو، آدمی ہو اس لئے تم نبی یا رسول نہیں ہو سکتے اور بعد والوں نے جب نبی کو مان لیا تو اُن میں سے بہت سے لوگ پُرانے کافروں کی بولی تھوڑے ہیر پھیر سے بولنے لگے کہ، چونکہ یہ نبی یا رسول تھے اس لئے بشر آدمی نہیں تھے کچھ اور تھے ایسا کہہ کر انھوں نے نبی پر ایمان لاکر بھی اطاعت سے چھٹی کرالی، ظاہر ہے نبی یا رسول کی اطاعت لازمی ہے لیکن جب وہ غیر آدمی ہو تو اس کی زندگی کا نمونہ انسانوں کو مشکل پڑے گا۔

91. यह सब (नबी हैं) जिन को अल्लाह ने मार्ग दर्शन दिया, सो तुम भी उन्हीं के मार्ग पर चलो, तुम कह दो कि इस पर तुम से किसी बदले का सवाल मैं नहीं करता, यह तो पूरे संसार वालों के लिए नसीहत है।

91. Those are (all messengers.) whom ALLAH had guided; so follow you too, their guidance. Say: "No wage do I ask of you for this. It is but an admonition to the worlds." | 10 | 8 | 16 |

92. उन्हों ने अल्लाह की कद्र न जानी, जैसी कद्र करने का हक है, जब उन्हों ने यह कहा कि अल्लाह ने किसी इंसान पर कोई चीज़ नहीं उतारी, आप कह दो कि वह किताब किस ने उतारी थी, जो मूसा (अ.स.) ले कर आए थे, जो प्रकाश और मार्ग-दर्शक थी इंसानों के लिए जिस को तुम ने पन्ने पन्ने में नकल कर रखा है, कुछ हिस्से को बताते हो, और बहुत को छुपाए बैठे हो, उस किताब से तुम को वह बातें सिखाई गई थीं, जो तुम और तुम्हारे बाप, दादा नहीं जानते थे, आप कह दो कि अल्लाह ने ही यह किताब (मूसा पर) उतारी थी, यह कह कर उन को उन की हरकतों में उलझे रहने को छोड़ दो कि अपने खेल में व्यस्त रहें।

92. They did not respect ALLAH with the respect due to HIM; when they said: "On no human being has ALLAH sent down anything at all." Say you: "then who sent down the Book with which Moosa came? which was a light and a guidance to mankind; which you have copied into separate paper sheets; some of it you disclose, and much of it you conceal? Moreover, you were imparted through that Book knowledge which neither you nor your forefathers knew?" Say: "ALLAH only has revealed (on Moosa) that Book." Saying this much, leave them confused in their vain play of discussion.

93. और यह किताब (कुरआन) भी क्या खूब है कि हम ने इस को उतारा, बरकत वाली है, तस्दीक कर के सच्चा साबित करती है उस तालीम को जो इस के पहले आई हुई किताबों में थी, ताकि आप इस केंद्रीय बस्ती (मक्का) के लोगों, और उस के आस पास की सारी इंसानी आबादी को सचेत कर दो, जो लोग आखेरत पर ईमान रखते हैं, वह इस पर भी ईमान ले आयेंगे और अपनी नमाज़ों की रक्षा में लग जायेंगे।

93. And how honoured is this Book that WE have revealed! It is blessed; confirms that truth which still remains unchanged in the revelations which were bestowed before it; so that you may warn thereby to the people of the township, centrally located, (mother of towns,-Makka-,) and all those who live around it. Those who believe in the Hereafter, will believe herein, the Book; and they would constantly engage themselves in establishing the prayer.

94. उस से बड़ा ज़ालिम कौन होगा जो अल्लाह पर झूठ बातें लगा दे या उस पर किसी चीज़ की "वहय" न की गई हो, फिर भी कहे कि मेरी तरफ "वहय" आती है, और वह आदमी भी बड़ा ही ज़ालिम है जो यह कहे कि अल्लाह ने जो कुछ उतारा है मैं भी वैसी ही वाणी (कलाम) उतार सकता हूँ और काश तुम देखते उस हालत को जब यह ज़ालिम लोग मौत की सख्तियों में घेर लिए गए होंगे और फरिश्ते अपने हाथ बढ़ा कर कहेंगे कि निकालो अपनी जानों को आज तुम को अपमान जनक यातना दी जायेगी, इसलिए कि तुम अल्लाह पर झूठ बात बोला करते थे और उस की आयतों के मुकाबले में अपनी बड़ाई हाँकते थे।

94. And who could be more unjust than he, who invents lies against ALLAH, or says: "I receive inspiration," whereas he is not inspired in any thing? And he is also most wicked who says: "I can reveal similar to what ALLAH has revealed." And if you could but see that scene, when those unjust are encircled in the agonies of death, while the Angels would be stretching forth their hands and saying: "Deliver your souls! This day you shall be recompensed with the torment of degradation; because of what you used to utter against ALLAH, other than truth; and your boasting against HIS revelations.

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى
جائے گا، اس لئے کہ تم اللہ پر ناحق بات بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں کے مقابلے
اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ
میں اپنی بڑائی سمجھتے تھے ﴿۹۳﴾ (موت کے
جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ
بعد ان کی پیشی پر رب فرمائے گا) تم اکیلے اکیلے آگئے جیسے ہم نے تم کو اوّل بار پیدا کیا تھا اور جو کچھ تم کو ہم نے
مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ
دیا تھا وہ بھی اپنے پیٹھ پیچھے چھوڑ کر آگئے اور تمہارے ساتھ وہ شفاعت کرنے والے بھی ہم کو نظر نہیں آرہے ہیں
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۚ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ
جن کے بارے میں تم کو بڑا گھمنڈ تھا اور دعویٰ تھا کہ یہ ہمارے دربار میں تمہاری شفاعت کریں گے۔ آج تو تمہارے
وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ
رشتے ناتے بھی سب کٹ گئے اور تم جن پر تکیہ کئے ہوئے تھے وہ سب آج غائب ہوگئے ﴿۹۴﴾ دانے اور گٹھلی کا پھاڑنے والا تو اللہ ہے،
وَالنَّوٰى ۚ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ
وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے، اور وہی بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے یہ تمہارا اللہ ہے
الْحَيِّ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَ
پھر تم کیسے اُلٹے بہک کر جا رہے ہو ﴿۹۵﴾ رات کی اندھیری کے بعد صبح کو
جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ
پھاڑ کر وہی نکالتا ہے اسی نے رات کو آرام کا سبب بنادیا اور سورج اور چاند کو حساب سے گردش کرنے پر لگا دیا
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ
یہ اندازہ باندھا ہوا ہے بڑے غالب اور علم والے کا ﴿۹۶﴾ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ دریا اور
لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
جنگل کی اندھیاریوں میں راستہ معلوم کر سکو۔ یقیناً ہم نے تفصیل سے نشانیاں بیان فرمادیں اس قوم کے لئے
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
جو جانتی سمجھتی ہے ﴿۹۷﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا فرمادیا پھر تمہارے لئے
وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
ایک ٹھکانہ، اور ایک سپرد ہونے کی جگہ مقرر فرمادی، سمجھ رکھنے والوں کے لئے ہم نے اس میں بڑی صاف صاف

منزل ۲

ف۹۵ موت کے بعد پہلی پیشی پر ہی مشرک کو معلوم ہو جائے گا کہ ایمان اور عمل صالح کے سوا کچھ کام نہ آیا۔ مال و دولت، حکومت، کنبہ و قبیلہ، اولاد، ملک سب کو چھوڑ چھاڑ کر موت میں آکر بے بس ہو چکے اور اب یہاں اللہ نے ان کو ایک اور پھٹکار برسائی کہ اکیلے آئے ہو تمہارے سفارشی ہم کو دکھتے ہی نہیں وہ کہاں گئے بلکہ جن پر شفاعت کا تکیہ تھا اور ان کے سہارے شرک ہانکتے تھے وہ نیک ہوں گے تو جنت میں جا چکے ہوں گے، مجرموں اور مشرکوں کے ساتھ کیوں ہوں گے اور اگر ڈھونگی اور بدکار و مکار ہوں گے یا بت وغیرہ ہوں گے تو وہ جہنم کا ایندھن بننے اپنے مقام پر جا چکے ہوں گے اب بے چارے مشرک بے یار و مددگار ہو کر اللہ کی رحمت سے مایوس ہو چکے ہوں گے اسی لئے فرمایا کہ شفاعت کرنے والے سب غائب ہوگئے آج کے زمانے کے نام کے مسلمان جن کو نماز، روزے، زکوٰۃ، توحید سے کچھ لگاؤ نہیں رہا جو پیروں فقیروں کی قبروں پر تکیہ لگائے ہوئے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ ان کی شفاعت کریں گے حشر کے دن معلوم ہوگا کہ کس دلیل سے اپنے شرک کو اسلام ثابت کرتے ہیں۔

ع ۱۱

ف۹۶ پو پھٹتی ہے اور صبح نمودار ہوتی ہے فجر کا وقت بڑا سہانا اور بابرکت ہوتا ہے یہ اللہ کی قدرت کا مظہر ہے، اسی طرح سورج چاند برابر چکر لگاتے جا رہے ہیں اور دن رات کا حساب لگانے میں ہم کو سہولت ہے یہ سب غالب، زبردست، قدرت والے کا نشان ہے۔

95. (मौत के बाद उन की पेशी पर रब फ़रमायेगा) तुम अकेले ही आ गए, जैसे हम ने तुम को पहली बार पैदा किया था और जो कुछ तुम को हम ने दिया था वह भी अपनी पीठ पीछे छोड़ कर आ गए और तुम्हारे साथ वह सिफ़ारिश करने वाले भी हम को नज़र नहीं आ रहे हैं, जिन के बारे में तुम को बड़ा घमंड था और दावा था कि वह हमारे दरबार में तुम्हारी सिफ़ारिश करेंगे, आज तो तुम्हारे रिश्ते नाते भी सब कट गए और तुम जिन पर दावा किए हुए थे वह सब आज ग़ायब हो गए।

95. (After their death, when they are brought before ALLAH; HE will say) "you have come all alone, even as WE created you for the first time, and have left behind your backs what WE had granted you; and WE do not see along with you, your intercessors for whom you had great pride and claim that they will intercede in your behalf in OUR court? Now all relations between you and them have been cut off; and all that on which you banked upon have disappeared to day!"

| 11 | 4 | 17 |

96. दाने और गुठली को फाड़ने वाला तो अल्लाह है, वही जानदार को बेजान से निकालता है, और वही बेजान को जानदार से निकालता है, यह तुम्हारा अल्लाह है, फिर तुम कैसे उल्टे बहक कर जा रहे हो।

96. ALLAH is the Cleaver of seed and the fruit-stone; HE brings forth the living from the lifeless, and HE only brings forth the lifeless from the living. Such is your ALLAH, then how are you deluded?

97. रात की अँधियारी के बाद सुबह को फाड़ कर वही निकालता है, उसी ने रात को आराम का सबब बना दिया और सूरज और चाँद को हिसाब से गर्दिश करने पर लगा दिया, यह, अंदाज़ा बांधा हुआ है बड़े प्रभावशाली और ज्ञान वाले का।

97. HE is the Cleaver of the dawn out of darkness of the night. And HE has appointed, the night a means of resting, and the sun and the moon, in a course, to move around. This is the estimation of the Mighty the Knowing.

98. वही तो है जिस ने तुम्हारे लिए सितारे बनाए, ताकि समुंद्र और जंगल की अंधयारियों में रास्ता मालूम कर सको, यक़ीनन हम ने तफ़सील से निशानियाँ बयान कर दीं उस क़ौम के लिए जो जानती समझती है।

98. It is HE who has made for you the stars, that you may be guided with them in the darkness of the sea and the forest. Surely, WE have expounded the signs for the people who know and understand.

99. वही तो है जिस ने तुम को एक जान से पैदा कर दिया फिर तुम्हारे लिए एक ठिकाना, और एक सुपुर्द होने की जगह तय कर दी, समझ रखने वालों के लिए हम ने इस में बड़ी साफ़ साफ़ बातें बयान कर दीं।

99. It is HE who has created you from a single soul, and provided for you an abode and a storage. Indeed, WE have explained in this very clearly OUR messages for the people who understand.

يَفْقَهُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا

باتیں بیان فرمادیں (۹۹) اور وہ اللہ ہی ہے جو آسمان سے پانی برساتا ہے (اور اس نے فرمایا کہ) پھر ہم نے اس

بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ

پانی سے اُگنے والی ہر چیز نکالی اور اس میں سے ہری سبز کھیتی نکالی جس میں سے ہم ایسے دانے نکالتے ہیں جو ایک دوسرے

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ

پر سوار یعنی چڑھے ہوئے ہوتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں لٹکتے ہوئے پھل کے گچھے (پھلوں سے لدے ہوئے بوجھل

وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا

ہو کر جھکے پڑتے ہیں) اور باغیچے انگور، زیتون اور انار جن کے پھل (رنگ اور ذائقہ میں) آپس میں ملتے ہیں اور الگ الگ

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ

بھی، درختوں میں پھل جب آتا ہے تو ایک نظر ڈال کر اسے غور سے دیکھو اور جب پھل پکتا ہے تب بھی دھیان کرو، ایمان

اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

والی قوم کے لئے اس میں بھرپور نشانیاں ہیں (۱۰۰) (اس کے باوجود) یہ لوگ

شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ

جناتوں کو اللہ کا شریک بتاتے ہیں جب کہ جناتوں کا خالق بھی اللہ ہے، اور انھوں نے اللہ کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بے جانے

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

بوجھے پھاڑ نکالے اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے اور ان کی بکواس سے بلند و اعلیٰ ہے (۱۰۱) کسی کے نمونہ بتائے بغیر اس اکیلے

وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ

نے آسمانوں اور زمین کو وجود میں لا دیا، کوئی اس کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جب کہ اس کی بیوی نہیں اس نے ہر چیز کو پیدا فرمادیا

وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

اور سب کی سب چیزوں کا اُسے علم ہے (۱۰۲) بس یہ ہے اللہ جو تمھارا

رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ

رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، خالق ہے ہر چیز کا بس تم صرف اسی کی بندگی کرو اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۳﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ

اکیلا خود ہر ہر چیز کی نگرانی کر رہا ہے (۱۰۳) آنکھیں اور نگاہیں اس کو پا نہیں سکتیں اور وہ سب آنکھوں اور نگاہوں

الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ

کو پا جاتا ہے، وہ بڑا ہی باریک بین بھید جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے (۱۰۴) آپ فرما دو کہ تمھارے پروردگار کی طرف سے تمھارے

منزل ۲

ف۹۹ معلوم ہوا کہ پیدا ہونے کے پہلے زمین میں تھے۔ وہ بھی عارضی ٹھکانہ تھا وہاں سے نکالے گئے ماں کے پیٹ میں رہے یہاں بھی کچھ ماہ رہ کر دنیا میں آئے اور دنیا میں وقتِ مقررہ گذار کر جب مرے تو قبر میں گاڑ دیئے گئے یہاں سے بھی حشر و حساب کے دن نکالے جائیں گے اور یہ سب ٹھکانے عارضی اور تھوڑے دن کے ہیں پھر جب نیکی اور بدی کا تول ہوگا تو قیامت کے بعد ہر ایک اپنے ایمان و عمل سے جنت یا شرک و بدی سے دوزخ میں جا پہنچے گا اور یہی جگہ سپرد ہونے اور سونپے جانے کی ہے اب کہیں اور جانا نہیں ہے۔

ف۱۰۰ کھیت اور باغات میں جب خوب پھل آتا ہے تو ڈالیاں پھل ہو کر جھکی پڑتی ہیں صورت شکل مقدار رنگ و بو اور مزہ کے اعتبار سے پھل ایک دوسرے سے ملتے بھی ہیں اور ہر ایک کے الگ الگ رنگ ع ۱۲ و ذائقے بھی پھر جب پھل درخت کو لگے اور تیار ہونے پر پک جائے تب ہر ہر موڑ پر نگاہ ڈالنے سے بنانے والے قادر مطلق اللہ پر ایمان لانے میں مومن کا دل اُچھلنے لگتا ہے۔

ف۱۰۱ کوئی کسی کو اللہ کا شریک بتائے تو وہ اللہ کی مخلوق ہوگا، عرب والے بیٹے اور بیٹیاں اللہ کے لئے بتاتے تھے جیسے ہندوستان میں دیوی دیوتاؤں کا ڈھکوسلہ چل پڑا ہے جسے اللہ نے پیدا فرمایا ہو اُسے اللہ کا شریک بتانا اپنے آپ کو احمق بنانا ہے۔

ف۱۰۲ یعنی آسمان و زمین کا کسی نے نقشہ بنا کر اُسے نہیں دیا تھا کہ اس طرح بنایا جائے بلکہ اکیلے نے خود ہی بنا دیا، اسے اولاد، بیوی کی کیوں

100. और वह अल्लाह ही है जो आसमान से पानी बरसाता है (और उस ने फ़रमाया कि) फिर हम ने उस पानी से उगने वाली हर चीज़ निकाली और उस में से हरी हरी खेती निकाली, जिस में से हम ऐसे दाने निकालते हैं जो एक दूसरे पर सवार यानी चढ़े हुए होते हैं और खजूर के गाभे में लटके हुए फल के गुच्छे (फलों से लदे हुए भारी होकर झुके पड़ते हैं) और बाग़ीचे अंगूर, ज़ैतून और अनार जिन के फल (रंग और मज़े में) आपस में मिलते हैं और अलग अलग भी पेड़ों में फल जब आता है तो एक नज़र डाल कर उसे ग़ौर से देखो और जब फल पकता है तब भी ध्यान करो, ईमान वाली क़ौम के लिए इस में भर पूर निशानियाँ हैं।

100. And it is ALLAH only, who sends down water from the sky, (and HE said) with it WE bring forth vegetation of all kinds, and out of it WE bring forth green stalks from which WE produce also growing seed grains, lined, up and on, one another. And out of the date-palm and its spathe come forth in clusters dates (hanging low due to weight). And gardens of grapes, olives, and pomegranates bring forth their produces; each fruit similar in kind yet different (in colour and taste).Look at their fruits when they begin to bear on their trees, and observe minutely the ripeness thereof. Verily, in these things there are ample signs for people who believe.

101. (इस के बावजूद) यह लोग जिन्नातों को अल्लाह का साझीदार बताते हैं जब कि जिन्नातों को पैदा करने वाला भी अल्लाह है, और उन्हों ने अल्लाह के लिए बेटे-बेटियाँ बे जाने बूझे फाड़ निकाले अल्लाह तो हर ऐब से पाक है और इन की बकवास से बुलन्द व महान है।

101. (In spite this) they attribute the Jinn as associates of ALLAH; though the Creator of the Jinn also is ALLAH only; and they imputed falsely, without knowledge, sons and daughters to ALLAH. Far above any incompleteness is HE, and high above their assertion. | 12 | 6 | 18 |

102. किसी के नमूना बताए बग़ैर उस अकेले ने आसमानों और ज़मीन को बना दिया कोई उस का बेटा कैसे हो सकता है ? जब कि उस की बीवी नहीं उस ने हर चीज़ को पैदा कर दिया और सब की सब चीज़ों की उसे ख़बर है।

102. HE alone, having no need of model, is the Originator of the heavens and the earth. How should HE have a son when there is for HIM no spouse? HE has created everything and HE is the Knower of everything.

103. बस यह है अल्लाह जो तुम्हारा रब है, उस के सिवा कोई पूज्य नहीं, हर चीज़ का पैदा करने वाला है, बस तुम सिर्फ उसी की बंदगी करो और वह अकेला खुद हर हर चीज़ की निगरानी कर रहा है।

103. Such is ALLAH, your LORD! There is none to be worshipped but HE; the Creator of all things. So worship HIM alone, the Guardian over everything.

104. आँखें और निगाहें उस को पा नहीं सकतीं और वह सब आँखों और निगाहों को पा जाता है, वह बड़ा ही बारीकी से देखने वाला, भेद जानने वाला और ख़बर रखने वाला है।

104. Eyes or vision can not grasp HIM, but HE comprehends all sights and vision. HE is the most Subtle, Well-Acquainted and Knower of all things.

رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ؕ
پاس صاف صاف دکھائی دینے والی بصیرت کی بات آچکی ہے جو بھی آنکھ کھول کر اسے دیکھ لے گا اس کا خود کا بھلا ہوگا جو اندھا بنا رہا تو
وَمَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿١٠٥﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ وَ
اس کا اندھا پن اسی پر پڑے گا اور میں کچھ تم پر نگہبانی کرنے نہیں آیا ﴿١٠٥﴾ اسی طرح ہم اپنی آیات صاف صاف بیان فرماتے ہیں کہ یہ لوگ بھی کہہ
لِیَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِتَّبِعْ مَاۤ
دیں کہ تم نے پڑھ کر سنا دیا اور تاکہ ہم دانشمندوں کے لئے یہ آیات خوب ظاہر کر دیں ﴿١٠٦﴾ آپ کے رب کے
اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ
جو وحی آپ کی طرف بھیجی ہے اس کی اتباع کرتے رہو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شرک کرنے والوں کو ان کے
الْمُشْرِكِیْنَ ﴿١٠٧﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ
حال پر چھوڑ دو ﴿١٠٧﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو ایسا انتظام کر سکتا تھا کہ یہ لوگ شرک کر ہی نہیں سکتے اور ہم نے تم کو ان پر
عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿١٠٨﴾ وَلَا تَسُبُّوا
نگہبان نہیں بنایا، اور ان کے کاموں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری بھی تم پر نہیں ہے ﴿١٠٨﴾ اور اللہ کے سوا جن
الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَیْرِ
لوگوں سے یہ دعا کرتے ہیں، پکارتے ہیں ان کو تم برا مت کہو پھر تو یہ بھی جہالت کی وجہ سے جواب میں اللہ کی شان
عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَیَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ
میں بے ادبی کریں گے، اسی طرح ہم نے ہر امت کے لئے ان کے اعمال کو زینت دیدی، آخر ان سب کا پلٹ کر آنا
مَّرْجِعُهُمْ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٩﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
ان کے رب کے پاس ہے پھر وہ ان کو بتا دے گا کہ وہ کیسے کیسے اعمال کر کے آئے ہیں ﴿١٠٩﴾ یہ لوگ بڑا زور لگا لگا کر اور اللہ کی قسمیں
جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ لَّیُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ
کھا کھا کر یہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی نشانی یعنی معجزہ لایا جائے تو ضرور اس پر (فوراً) ایمان لے آئیں گے، آپ
اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا یُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَاۤ اِذَا جَآءَتْ
کہہ دو کہ نشانیاں تو خدا کے اختیار میں ہیں اور تم کیا جانو کہ نشانیاں آجانے پر بھی یہ لوگ ایمان لانے
لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿١١٠﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ
والے نہیں ہیں ﴿١١٠﴾ ہم بھی ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹا کر دیں گے جیسے پہلی بار نشانی دیکھنے پر
یُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿١١١﴾ ع ١٣/١٩
ایمان نہیں لائے (اب بھی نہ لائیں گے)، تب انھیں چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں ﴿١١١﴾

منزل ۲

حاجت ہوگی؟ جو خود ہر چیز کا ذاتی علم رکھتا ہے اسے کسی نائب پیشکار یا وزیر کی ضرورت ہی نہیں کبھی اسے فنا نہیں، موت نہیں کہ کسی کو وارث بنانے کی ضرورت پیش آئے ہر ہر عیب و نقص سے پاک ہے وہ اللہ سبحان اللہ! سبحان اللہ!

ف١٠٨ اللہ نے اس دنیا کا نظام اس طرح بنایا ہے کہ انسان کو حق بات بتانے کے لئے آسمانی کتابیں اور نبی بھیجے ادھر انسان کو عقل بھی دی تاکہ حق بات کو پہچان بھی سکے، اب جو لوگ اس کا فائدہ نہ اٹھاتے ہوئے محض جہالت ضد اور نادانی سے شرک کرتے ہیں ان کو زبردستی توحید پر لانا کسی نبی کا کام نہیں، اگر زور اور زبردستی سے شرک کو چھڑانا منظور ہوتا تو اللہ خود اس کا انتظام کر سکتا تھا لیکن اسے انسان کا امتحان لینا منظور تھا اسی لئے ہر ایک کو موقع دیا تاکہ حق و ناحق میں قبول و ناقبول کی آزادی رہے نبی کا کام صرف حق بات ظاہر کر دینا ہے

105. आप कह दो कि तुम्हारे पालनहार की तरफ से तुम्हारे पास साफ साफ दिखाई देने वाली बात आ चुकी है जो भी आँख खोल कर उसे देख लेगा उस का खुद का भला होगा जो अन्धा बना रहा तो उसका अन्धापन उसी पर पड़ेगा और मैं कुछ तुम पर निगहबानी करने नहीं आया।

106. इसी तरह हम अपनी आयतें साफ साफ बयान करते हैं कि यह लोग भी कह दें कि तुम ने पढ़ कर सुना दिया और ताकि हम समझ रखने वालों के लिए यह आयतें खूब अच्छी तरह खोल दें।

107. आप के रब ने जो "वहय" आप की तरफ भेजी है उसके मुताबिक चलते रहो अल्लाह के सिवा कोई इबादत के लायक नहीं, और शक करने वालों को उन के हाल पर छोड़ दो।

108. और अगर अल्लाह चाहता तो ऐसा इन्तेज़ाम कर देता कि यह लोग शिर्क कर ही नहीं सकते और हम ने तुम को उन पर निगहबान नहीं बनाया और उन के कामों की देख भाल की ज़िम्मेदारी भी तुम पर नहीं है।

109. और अल्लाह के सिवा जिन लोगों से यह दुआ करते हैं, पुकारते हैं, उन को तुम बुरा मत कहो फिर तो यह भी नासमझी की वजह से जवाब में अल्लाह की शान में बेतुकी बातें कहेंगे, इसी तरह हम ने हर ज़माने के लोगों को इस हाल में पाया कि उन के काम उन की निगाहों में अच्छे कर दिखाये गये, आखिर उन सब का पलट आना उन के रब (अल्लाह) के पास है फिर वह उन को बता देगा कि वह कैसे कुछ काम कर के आए हैं।

110. यह लोग बड़ा ज़ोर लगा लगा कर और अल्लाह की क़समें खा खा कर यह कहते हैं कि उन के पास कोई निशानी यानी मोअजेज़ा लाया जाए तो ज़रूर उस पर (तुरंत) ईमान ले आयेंगे, आप कह दो कि निशानियाँ तो अल्लाह के अधिकार में हैं और तुम क्या जानो कि निशानियाँ आ जाने पर भी यह लोग ईमान लाने वाले नही हैं।

111. हम भी उन के दिलों और आँखों को उल्टा कर देंगे, जैसे पहली बार निशानी देखने पर ईमान नहीं लाए (अब भी न लायेंगे) तब हम इन्हें छोड़ देंगे कि अपनी शरारत में भटकते फिरें।

105. (Say you:) Surely, there has come to you from your LORD most clear evidences; so whosoever sees, will do so for the good of his own self; and whosoever blinds himself, then the harm of his blindness will fall upon him only. And I have not come to keep watch over you.

106. Thus do WE explain variously OUR Verses so that these people may also say: "you have read and made us to listen;" and that WE may make this matter very clear for the people who have knowledge.

107. Follow what has been revealed to you from your LORD! There in none worth worshipping but HE! And leave the polytheists in their disposition.

108. Had ALLAH willed, HE could have improvised a way, that they could not take others besides HIM in their worship. And WE have not made you to keep and eye over them; nor are you responsible to dispose of their affairs.

109. And do not revile those whom they supplicate and invoke besides ALLAH, lest they insult ALLAH spitefully, without knowledge. Thus fair-seeming to every community WE have made their doings; then to their LORD is their return, and HE shall then inform them how deeds they have wrought.

110. And they swear their strongest oaths by ALLAH that if there came to them a sign or a miracle they would surely and instantly believe therein. Say: "Signs are but with ALLAH only." And what will make you perceive that even if signs have come they would not believe!

111. And WE shall turn their hearts and eyes away (from guidance); even as they perceived, but disbelieved for the first time, (this time too they will not believe). Then WE shall leave them in their transgression perplexed. | 13 | 10 | 19 |

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-8 (पारा-8)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र क़ुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

اور اگر ہم ان پر فرشتے اتار دیتے اور مُردے ان سے بات کرلیتے، اور ہم ہر چیز ان کے سامنے لاکر رکھ دیتے تب

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا

بھی جو ایمان لانے والے نہیں ہیں وہ ایمان لاکر نہیں دیں گے، ہاں اللہ چاہے تو

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾

اور بات ہے لیکن ان کی اکثریت نری جاہل ہے (١١١)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ

اسی طرح ہم نے ہر نبی کے مقابلہ میں شیطان صفت انسانوں کو اور جناتوں کو دشمنی میں بہت

وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

آگے پایا، چھپے اشارے کرتے ہیں ایک دوسرے کی طرف، چکنی چپڑی باتوں اور دھوکے بازی میں مصروف

غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾

ہیں، اگر اللہ چاہتا کہ ایسا نہ کرسکیں تو ہرگز نہیں کرسکتے تھے بس تم ان کو چھوڑ دو تاکہ انھیں جتنا کچھ سمیٹنا ہو سمیٹ لیں (١١٢)

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے ان کے دل تو ایسی غلط باتوں کی طرف جھکیں گے۔ اور وہ ایسے ہی راستے

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ

کو پسند کریں گے جو کچھ یہ کمانا چاہیں کما لیں (١١٣) (تم یہ اعلان کرو

اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ

کہ) کیا اب بھی میں اللہ کے غیر کا فیصلہ قبول کروں، جب کہ اس نے کتاب مفصّل تمہاری طرف اتار دی ہے،

الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ قرآن تمہارے رب کی طرف

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ

سے تم پر حق کی بنیاد پر اتارا گیا ہے سو تم شک کرنے والوں کے ساتھ

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ

مت رہو (١١٤) اور آپ کے رب کی باتیں انصاف میں پوری سچ

عَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ

ثابت ہیں اس کی بات کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی خوب سننا اور خوب

١١٣ اللہ چاہتا تو زور اور جبر سے ہر کسی کو ایمان پر قائم کر دیتا اس کے لیے کیا مشکل تھا کہ جو ایمان نہ لاتا اس کو اندھا کر دیتا یا کوڑھی بنا دیتا یا حلق میں اناج پانی اٹک کر رہ جاتا جب تک کہ ایمان قبول نہ رکھے مگر اللہ نے اپنی اس قدرت کا استعمال یہاں نہیں کیا بلکہ انسان کو آزادی عطا کی کہ حق و باطل کے درمیان فرق کو جان کر سچ پر ایمان لائے اور اجر پائے یا جان بوجھ کر غلط فیصلہ کر کے کفر پر جا مرے اور دوزخ میں جائے اپنے عمل کا بدلہ پانے کا یہی طریقہ تھا اس لیے پیغمبروں کو بھیجا، کتابیں نازل کیں اور کفر و ایمان کے بیچ مقابلہ رکھا تاکہ آدمی کو سوچنے سمجھنے کا موقع ملے اور جسے جو کچھ حاصل کرنا ہو کر لے۔

112. और अगर हम उन पर फरिश्ते उतार देते और मुर्दे उन से बात कर लेते, और हम हर चीज़ उनके सामने लाकर रख देते तब भी जो ईमान लाने वाले नहीं हैं वह ईमान लाकर नहीं देंगे, हाँ अल्लाह चाहे तो और बात है लेकिन इन की बहुत बड़ी संख्या निरी जाहिल (अज्ञानी) है।

112. And even if WE had sent down unto them Angels, and the dead had spoken unto them, and WE had gathered together all things before their very eyes, those who had resolved not to believe, would not have brought the Faith; Yes! But if ALLAH wills- is a different matter- still, majority of them is simply ignorant.

113. इसी तरह हम ने हर नबी के मुकाबले में शैतान सिफ़त इन्सानों और जिन्नों को दुश्मनी में बहुत आगे पाया, छुपे इशारे करते हैं एक दूसरे की तरफ़, चिकनी चुपड़ी बातों और धोके बाज़ी में मसरूफ़ (व्यस्त) हैं, अगर अल्लाह चाहता कि ऐसा न कर सकें तो हरगिज़ नहीं कर सकते थे बस तुम उन को छोड़ दो ताकि उन्हें जितना झूठ समेटना हो समेट लें।

113. And in this way, WE have found among mankind and the Jinn, many of satanic ilk, far ahead in enmity against every Prophet. They inspire secretly to gesture one another, and are busy to beguile with their deceptive speeches to the people. Had ALLAH willed, not to let them, they could never have been able to do so. Therefore, you too leave them to amass evil as much as they desire.

114. जो लोग आखेरत का यक़ीन नहीं रखते उन के दिल तो ऐसी गलत बातों की तरफ़ झुकेंगे और वह ऐसे ही रास्ते को पसंद करेंगे तो जो कुछ यह कमाना चाहें कमा लें।

114. Those who do not believe in the Hereafter, their hearts would incline towards such a lie and deceit, and they may remain pleased to be on that way; so let them earn what they wish.

115. (तुम यह एलान करो कि) क्या मैं अब भी अल्लाह के गैर का फैसला कबूल करूं ? जब कि उस ने तफसील से भरी हुई किताब तुम्हारी तरफ़ उतार दी है, जिन लोगों को हम ने किताब दी है वह जानते हैं कि यह कुरआन तुम्हारे रब की तरफ से तुम पर हक की बुनियाद पर उतारा गया है सो तुम शक करने वालों के साथ मत रहो।

115. (You declare that) "Should I, even now, accept the judgement of others than ALLAH, when HE has revealed the detailed Book unto you?" They, whom WE have given the Book before, know that this Qur'an is revealed unto you from your LORD, in truth; so be not you, of those who doubt.

116. और आप के रब की बातें इन्साफ में पूरी पूरी सच साबित हैं उस की बात को कोई बदलने वाला नहीं और वही ख़ूब सुनता और ख़ूब जानता है।

116. And discourses of your LORD are perfect in truth and justice; none can change His words; and HE is the All-Hearer, the All-Knower.

الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۶﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِى الْاَرْضِ

جانتا ہے ﴿۱۱۶﴾ اور زمین کی آبادی میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ان کے کہنے پر چلے تو

يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

تم کو اللہ کا راستہ ہی بھلا دیں گے یہ سب تو صرف گمان اور وہم پر چلتے ہیں،

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

اور بری اٹکل دوڑاتے ہیں ﴿۱۱۷﴾ تمھارا رب خوب جانتا ہے کہ اس کی

مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

راہ سے دور کون جا پڑا اور یہ بھی جانتا ہے کہ کون اس کے راستے پر ٹھیک ٹھیک چل رہا ہے ﴿۱۱۸﴾

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ

اگر تم اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو وہی کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ

گیا ہو ﴿۱۱۹﴾ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اُسے نہ کھانے کا تمھارے پاس کیا سبب ہے، جب کہ

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا

اس نے تم پر جو کچھ حرام کیا وہ تو صاف صاف تم کو بتا چکا ہے، ہاں کبھی لاچار اور بے بس ہو جاؤ،

مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ

تو اور بات ہے، اور بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جو نادانی سے اپنی من چاہی باتوں کا سہارا

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

لے کر بہکاتے ہیں، کچھ شک نہیں کہ حد سے باہر نکل جانے والے تمھارے رب کے علم میں ہیں ﴿۱۲۰﴾

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ

ظاہر کا یا چھپا ہوا، ہر طرح کا گناہ چھوڑ دو، جو لوگ گناہ کمانے میں لگے ہیں وہ اپنے کیے کی

الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا

سزا عنقریب پا کر رہیں گے ﴿۱۲۱﴾ اور اس میں سے مت

مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ

کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو کہ بے شک یہ کھلا گناہ ہے، یقیناً جو شیاطین ہیں وہ اپنے دوستوں

الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ

کے خیال میں ایسی بات ڈالتے ہیں کہ تم سے وہ جھگڑا کریں اور اگر تم ان کے کہنے میں آ گئے تو تم

۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰ مشرک لوگ کہتے تھے کہ مسلمان اپنا مارا کھاتے ہیں اور خدا نے مارا اُسے حرام کہتے ہیں۔ اس کا جواب دیا کہ یہ سب فریب کی باتیں ہیں، مارنے والا سب کا اللہ ہے لیکن اللہ کے نام کو برکت ہے جو اس کے نام پر ذبح ہوا وہی حلال ہے۔ اس کے علاوہ جو جانور مر گیا وہ مردار ہے حرام ہے۔

117. और ज़मीन की आबादी में ज़्यादा लोग ऐसे हैं कि अगर उन के कहने पर चले तो तुम को अल्लाह का रास्ता ही भुला देंगे यह सब तो सिर्फ गुमान और वहम पर चलते हैं और निरी अटकल दौड़ाते हैं।

117. And if you obey most of those on earth, they will mislead you far away from ALLAH's path. They follow nothing but conjectures and superstitions; and move on their fancies.

118. तुम्हारा रब खूब जानता है कि उस के रास्ते से दूर कौन जा पड़ा और यह भी जानता है कि कौन उस के रास्ते पर ठीक ठीक चल रहा है।

118. Verily, your LORD knows best who has strayed from HIS Way, and knows well as to who is the rightly guided.

119. अगर तुम अल्लाह की आयतों पर ईमान रखते हो तो वही खाओ जिस पर अल्लाह का नाम लिया गया हो।

119. Eat of that only over which the name of ALLAH has been pronounced, if you are believers in HIS revelations.

120. जिस पर अल्लाह का नाम लिया गया हो उसे न खाने का तुम्हारे पास क्या सबब है जब कि उस ने तुम पर जो कुछ हराम किया वह तो साफ साफ तुम को बता चुका, हाँ कभी लाचार और बेबस हो जाओ तो और बात है और बहुत से लोग ऐसे भी हैं जो नादानी से अपनी मन चाही बातों का सहारा लेकर बहकाते हैं, कुछ शक नहीं कि हद से बाहर निकल जाने वालों को तुम्हारा रब खूब जानता है।

120. Why should you not eat of that on which ALLAH's name has been pronounced? While HE has explained to you clearly what is forbidden to you; exception thereto lies under compulsion or in sheer necessity! And there are many who lead mankind astray by their own desires, through lack of knowledge. Certainly, your LORD knows best the transgressors.

121. खुल्लम खुल्ला या छुपा हुआ, हर तरह का गुनाह छोड़ दो, जो लोग गुनाह कमाने में लगे हैं वह अपने किये की सज़ा बहुत जल्द पाकर रहेंगे।

121. Leave every kind of sin, open or secret. Surely those who are busy in earning sins shall be requited soon for what they have earned.

122. और उस में से मत खाओ जिस पर अल्लाह का नाम न लिया गया हो बेशक यह खुला गुनाह है, यकीनन जो शैतान लोग हैं वह अपने दोस्तों के खयाल में ऐसी बात डालते हैं कि तुम से वह झगड़ा करें और अगर तुम उन के कहने में आ गए तो तुम भी मुश्रिक हो कर रह जाओगे।

122. And do not eat of that over which ALLAH's name has not been pronounced; for sure, it is an open sin. And certainly devils do inspire their friends to dispute with you; and if you are trapped in their scheme, you too would become their associate indeed.

| 14 | 11 | 1 |

منزل۲

اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾ ع اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا
بھی مشرک ہو کر رہ جاؤ گے ﴿١٢١﴾ بھلا جو مُردہ تھا پھر ہم نے اس کو
فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ
زندہ کر دیا ، اور اس کے لیے روشنی جاری کر دی جسے لے کر وہ لوگوں میں چلنے لگا کیا
كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ
وہ اس کی طرح ہوگا جو اندھیاریوں میں پڑا ہے ؟ اور وہاں سے نکلتا ہی نہیں ، اسی
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ
طرح کافروں کی نظر میں صرف ان کے اعمال ہی اچھے دکھتے ہیں ﴿١٢٢﴾ اسی طرح ہم نے
جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ
ہر بستی میں وہاں کے بڑے رئیسوں کو جرم کرتے ہوئے پایا کہ بستی میں یہ لوگ بہت چال چلتے رہے اور ان کی چالیں
وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا
وقت آنے پر تو وہ اُن کے خلاف پڑیں گی مگر وہ اپنی حرکتوں میں کچھ ایسے الجھ چکے تھے کہ ان کا انجام ان کی سمجھ سے باہر ہو گیا ﴿١٢٣﴾ اور
جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ
جب کبھی اُن کے پاس نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جو چیز اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے ہم کو بھی دی جائے ورنہ ہم ہرگز
اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ
نہیں مانیں گے (جب کہ حقیقت یہ ہے کہ) اللہ کو اپنے پیغام کا کام کس سے لینا ہے اس کی مصلحت کو وہی خوب
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ
جانتا ہے ایسے کٹر مجرموں کو اللہ کے دربار سے بہت جلد ذلت کی سزا ملنے والی ہے ، اور ان کی اس چال بازی
شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ
کا ان کو بہت سخت عذاب بھگتنا پڑے گا ﴿١٢٤﴾ اللہ تو بس کسی شخص کے لیے ہدایت کا
يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ
ارادہ فرمالے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جس کے لیے یہ ارادہ فرمالے کہ اسے بھٹکتے
يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ
چھوڑ دیتا ہے تو اس کے سینے میں تنگی اور گھٹن ڈال دیتا ہے پھر اس کی حالت ایسی ہوتی
فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
ہے جیسے گویا آسمان پر اسے زبردستی چڑھایا جا رہا ہو اس طرح اللہ ان لوگوں کو گندگی میں پھینک دیتا ہے جو ایمان کو

۱۲۳ کافروں کے لیے یہ ایک بڑی بدنصیبی کی بات ہے کہ ان کا اپنا عمل ہی انھیں بہت اچھا اور زینت و آرائش سے بھرپور دکھتا ہے اور اہل ایمان کا عمل کتنا ہی اچھا ہو انھیں بُرا لگتا ہے۔

وقف لازم

123. भला जो मुर्दा था फिर हम ने उस को जिन्दा कर दिया, और उस के लिए रौशनी जारी कर दी जिसे ले कर वह लोगों में चलने लगा क्या वह उस की तरह होगा जो अंधयारियों में पड़ा है ? और वहाँ से निकलता ही नहीं, इसी तरह काफ़िरों की नज़र में सिर्फ़ उन के अपने काम ही अच्छे दिखते हैं।

123. Is he who was dead, then WE gave him life, and set for him light, wherewith he started walking among mankind, could he be like him, who is in the darkness and wherefrom he could not come out? In this way, in the eyes of disbelievers fair-seeming are their own doings only.

124. इसी तरह हम ने हर बस्ती में वहाँ के बड़े धनी लोगों को जुर्म करते हुए पाया कि बस्ती में यह लोग बहुत चाल चलते रहे और उन की चालें वक्त आने पर खुद उन के ख़िलाफ पड़ीं (मगर वह अपनी हरकतों में ऐसे उलझ चुके थे) कि उन का अंजाम उन की समझ से बाहर हो गया।

124. And even so WE found in every town great ones as sinners; they used to plot greatly in the township. But in time their scheming fell against themselves only. (But they were so confused in their deeds that) they could not understand the outcome of their involvement.

125. और जब कभी उन के पास निशानी आती है तो कहते हैं जो चीज़ अल्लाह के रसूलों को दी गई है हम को भी दी जाए वरना हम हरगिज़ नहीं मानेंगे (जब कि हकीकत यह है कि) अल्लाह को अपने पैग़ाम का काम किस से लेना है उस की मसलेहत (हकीकत) को वही ख़ूब जानता है, ऐसे कट्टर मुजरिमों को अल्लाह के दरबार से बहुत जल्द ज़िल्लत की सज़ा मिलने वाली है, और उन को इस चाल बाज़ी का बहुत सख़्त अज़ाब भुगतना पड़ेगा।

125. And when there comes to them a sign, they say: "We shall not believe until we are given similar of that is given to the messengers of ALLAH." (Whereas the fact is that) ALLAH knows best as to wherein lies the efficacy of His messengership. Such staunch sinners will soon be punished with disgraceful torment from ALLAH, and they shall have to endure heavy penalty for what they used to plot.

126. अल्लाह तो बस किसी शख़्स के लिए हिदायत का इरादा फ़रमा ले तो उस का सीना इस्लाम के लिए खोल देता है और जिस के लिए यह इरादा फ़रमा ले कि उसे भटकते छोड़ देना है तो उस के सीने में तंगी और घुटन डाल देता है (फिर उस की हालत ऐसी होती है) जैसे आसमान पर उसे ज़बरदस्ती चढाया जा रहा हो इसी तरह अल्लाह उन लोगों को गंदगी में फेंक देता है जो ईमान को कबूल नहीं रखते।

126. And to whom ALLAH wills to guide, HE opens up his heart for total submission to ALLAH; but to whom HE wills to let astray, HE makes his heart narrow and constricted; (then his condition crops up) as if he is forcibly mounted towards the sky. Thus ALLAH throws such people into abomination who reject the Faith.

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ

قبول نہیں رکھتے ﴿۱۲۵﴾ اور یہی آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے جو لوگ نصیحت قبول کرنے والے ہیں

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ

ان کے لئے تفصیل سے ہم نے اپنی آیتیں بیان فرمادی ہیں ﴿۱۲۶﴾ ان کے لئے ان کے

السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا ولی ہے یہ بدلہ ہے ان کے اعمال کا ﴿۱۲۷﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ

اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا اے جماعت جنّاتوں کی تم نے انسانوں کو خوب پھانسا دیا،

مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا

اور جو انسانوں میں ان کے دوست ہوں گے وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ایک دوسرے سے ہم نے

اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ

خوب کام نکالا اور اس میعاد کے وقت پر آپ نے جو ہمارے لئے مقرر فرمادیا تھا، ہم سب آپ کے دربار میں

اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا

اکٹھے حاضر ہوچکے ہیں، رب کا ارشاد ہوگا اب تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے جس میں تم کو ہمیشہ رہنا ہے، اس سے صرف وہی بچ

مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ

سکیں گے جنھیں اللہ بچانا چاہے گا بیشک تمہارا رب حکمت والا اور علم والا ہے ﴿۱۲۸﴾ اور اسی طرح ہم ان

نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۵ ۲

ظالموں کو ان کے کرتوت کے سبب ایک دوسرے کا ساتھی بنادیں گے ﴿۱۲۹﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

اے جماعت جنّاتوں اور انسانوں کی کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے؟ جو تمہیں

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

میرے احکامات سناتے تھے اور اس دن کی ملاقات سے تمہیں ڈراتے بھی تھے، جواب میں یہ عرض کریں گے،

هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ

ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے، جب کہ آج ان کو دنیا کی زندگانی نے دھوکے میں ڈال رکھا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

ہے اور حشر کے دن یہ اپنے اوپر خود ہی گواہی دیں گے کہ وہ کافر

ف۱۲۶ جس کی عقل اس پر چلے کہ ہر دلیل کو حیلہ بہانہ بنا کر رد کرنے پر تُلا ہو اور اپنی بات کسی طرح نہ چھوڑے۔ یہ نشان ہے گمراہی کا۔

127. और यही आप के रब का सीधा रास्ता है जो लोग नसीहत कबूल करने वाले हैं उन के लिए तफसील (विस्तार) से हमने अपनी आयतें बयान कर दी हैं।

127. And this is the path of your LORD, leading straight, WE have detailed OUR revelations for a people who abide by admonition.

128. उन के लिए उन के रब के पास सलामती (शान्ति) का घर है और वही उन का दोस्त है यह बदला है उन के कर्मों का।

128. For them will be the home of peace with their LORD! And HE will be their Protector; that is the recompense for what they have been doing.

129. और जिस दिन वह उन सब को जमा करेगा, ऐ जिन्नों के गिरोह तुम ने इन्सानों को खूब झाँसा दिया, और जो इन्सानों में उन के दोस्त होंगे वह कहेंगे ऐ हमारे रब ! एक दूसरे से हम ने खूब.काम निकाला और इस मीयाद (मुद्दत) के वक्त पर आप ने जो हमारे लिए मुकर्रर फरमा दिया था, हम सब आप के दरबार में इकट्ठे हाज़िर हो चुके हैं, रब कहेगा अब तुम्हारा ठिकाना दोज़ख है जिस में तुम को हमेशा रहना है, इस से सिर्फ वही बच सकेंगे जिन्हें अल्लाह बचाना चाहेगा बेशक तुम्हारा रब हिक्मत वाला और इल्म वाला है।

129. And on the Day when HE will gather them all together (and say) "O you assembly of Jinns! You have seduced many of the mankind!" and their friends among mankind will say: "Our LORD! much business we derived from one another and now we have reached out appointed term, which you did appoint for us." Their LORD will say: "the Fire shall be your dwelling place wherein you have to live for ever. And only they shall be spared from it whom ALLAH would have willed to save. Certainly, your LORD is Wise, Knowing.

130. और इसी तरह हम इन ज़ालिमों को इन के करतूत के सबब एक दूसरे का साथी बना देंगे।

130. And thus do WE make those unjust, supporters to one another, because of that which they used to earn.

15	8	2

131. ऐ जिन्नों और इन्सानों के गिरोह क्या तुम्हारे पास तुम ही में से रसूल नहीं आये थे ? जो तुम्हें मेरे हुक्म सुनाते थे और इस दिन की मुलाकात से तुम्हें डराते भी थे, जवाब में वह कहेंगे हम को अपने गुनाहों का इकरार है, जब कि आज उन को दुनिया की ज़िंदगानी ने धोखे में रखा है और हिसाब के दिन वह अपने ऊपर खुद ही गवाही देंगे कि वह काफिर थे।

131. O you assembly of Jinns and mankind! Did not there come to you messengers from amongst you, recounting to you My Messages, and Warnings of the meeting of this day of yours?" They shall say: "We confess our sins!" Whereas today, it is the life of this world that has deceived them; and on the Day of Resurrection they shall bear witness against themselves that they were disbelievers.

كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

تھے ﴿١٣٠﴾ یہ اس لئے ہوا کہ تیرا رب انسانی آبادیوں کے ظلم کے باوجود بھی ان کو بے خبری میں

بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا

ہلاک کرنے والا نہیں ﴿١٣١﴾ اور ہر ایک کے لئے درجہ مقرر ہے ان

عَمِلُوْا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ

کے عمل کے لحاظ سے اور جو کام بھی یہ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ہے ﴿١٣٢﴾ اور تمہارا رب

الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ

غنی ہے (یعنی اسے کسی کی پرواہ نہیں) اور بڑی رحمت والا ہے، اگر چاہے تو تم سب کو ہٹا دے اور تمہاری

مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ

جگہ جسے چاہے لا بٹھائے، جیسے ایک دوسری قوم کی اولاد میں تم کو پیدا

قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ

کر دیا ﴿١٣٣﴾ تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے وہ آ کر رہے گا اور تم (فرار ہو کر) تھکا

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ

نہیں سکتے ﴿١٣٤﴾ کہہ دو کہ اے میری قوم اپنی جگہ تم عمل کیے جاؤ اور میں بھی عمل کرتا ہوں بہت

عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ

جلد تم کو معلوم ہو جائے گا کہ عاقبت کا گھر کس کا بگڑ گیا اور کس کا بن گیا یہ بات یقینی جانو کہ وہ ظالموں

الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا

کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دے گا ﴿١٣٥﴾ اور اللہ نے انھیں کھیتیاں اور

ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا

چارپائے عطا کیے اس میں سے ایک حصہ اللہ کا نکالتے ہیں، اور اپنے خیال سے کہتے ہیں یہ اللہ کا ہے

لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَاۗىِٕنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَاۗىِٕهِمْ

اور یہ ہمارے شریکوں کا ہے تو جو حصہ ان کے شریکوں کے لیے نکالتے ہیں اس کو اللہ کی طرف

فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰي

کبھی نہیں ڈالیں گے لیکن اللہ کا حصہ اپنے شریکوں کی نیاز میں ڈال دیتے

شُرَكَاۗىِٕهِمْ ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ

ہیں۔ کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں ﴿١٣٦﴾ اسی طرح بہت سے مشرکوں کو بھلا کر

منزل ۲

۱۳۲ رسولوں کو بھیج کر باخبر کیا پھر جب نہیں مانے تب ہلاک کیا۔ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۱۵ بھی دیکھئے۔

۱۳۵ دنیا میں بہت سے مجرم فرار ہو جاتے ہیں، حاکم وقت ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک ہار کر بیٹھ جاتا ہے اور مجرم کو پکڑنے سے عاجز ہو جاتا ہے۔ اللہ کو اس طرح کوئی عاجز نہیں کر سکتا۔ بھاگ کر کوئی جائے گا بھی کہاں؟ جہاں بھی پہنچ جائے اللہ کی بادشاہی اور اسی کے ملک میں ہوگا۔

۱۳۷ مشرکین نذر و نیاز کا بڑا اہتمام کرتے ہیں چونکہ خدا کو مانے بغیر بھی چارہ نہیں اس لیے اس کے نام کی نیاز کھیتی مویشی میں برائے نام نکال دی خدا کی نیاز ہمیشہ غریبوں، مسکینوں اور محتاجوں کے کام آتی ہے لیکن جو اپنے بزرگوں یا بتوں کے نام کی نذر و نیاز ہو وہ تو مجاوروں اور پنڈتوں کے پیٹ میں جگہ پاتی ہے اس میں کسی غریب کا کوئی حصہ نہیں مذہبی چودھریوں اور دینی دکانداروں نے اپنے سادہ دل عوام کو نذر و نیاز میں ایسا راسخ کر دیا کہ اب اگر تقسیم کے وقت اللہ کی نیاز میں کوئی بڑھیا اور اچھی چیز چلی گئی تو اسے واپس لے کر غیر اللہ کی نذر میں لگا دیا بدلے میں اللہ کے حصہ میں ناقص چیز ڈال دی یوں کہہ کر کہ اللہ تو غنی ہے بے نیاز ہے اسے کیا پرواہ مگر ہمارے یہ بزرگ اگر بگڑ جائیں تو انھیں سمجھانا مشکل ہوگا پھر خیر نہیں اس لیے کبھی ایسا ہو کہ اللہ کے نام کوئی ناقص بکرا یا خراب اناج ہی رہ گیا تو پھر غیر اللہ والی نیاز میں سے اچھی چیز اللہ کے حصے میں نہیں ڈالیں گے اور یہ کر بھی کیسے سکتے ہیں جب کہ غیر اللہ کی نیاز تمام تر ان کے مذہبی پیشواؤں کے پیٹ میں آگ بھرنے کے کام آتی ہے جب کہ اللہ کے نام کی نیاز تو محتاجوں، بیکسوں، بیواؤں، یتیموں کے کام لگتی ہے۔ اسی لئے فرمایا کہ کیا برا فیصلہ کرتے ہیں۔ کتنے ظالم اور بے انصاف ہیں۔

132. यह इसलिए हुआ कि तेरा रब इन्सानी आबादियों के ज़ुल्म के बावजूद भी उन को बेख़बरी में हलाक करने वाला नहीं।	132. This is because your LORD would not destroy township even after injustice, while their people are unaware!
133. और हर एक के लिए दर्जा मुक़र्रर है उन के कर्म के मुताबिक और जो काम भी यह करते हैं अल्लाह उन से बेख़बर नहीं है।	133. For all there will be ranks according to what they did, and your LORD is not unaware of what they do.
134. और तुम्हारा रब ग़नी है (यानी उसे किसी की परवाह नहीं) और बड़ी रहमत वाला है अगर चाहे तो तुम सब को हटा दे और तुम्हारी जगह जिसे चाहे ला बिठाये, जैसे एक दूसरी क़ौम की औलाद में तुम को पैदा कर दिया।	134. And your LORD is Self-Sufficient (in no need of any body), full of Mercy. If HE wills, HE can remove you all, and in your place, make whom HE wills, as your successors! Even as HE raised you from the seed of other people.
135. तुम से जो वादा किया जा रहा है वह आकर रहेगा और तुम (कहीं भी फ़रार होकर) थका नहीं सकते।	135. Certainly what you are promised is sure to arrive; and you can not avoid it (by absconding).
136. कह दो कि ऐ मेरी क़ौम अपनी जगह तुम अमल किए जाओ और मैं भी अमल करता हूँ, बहुत जल्द तुम को मालूम हो जायेगा कि आख़ेरत (यानी मरने के बाद) का घर किस का बिगड़ गया और किस का बन गया यह बात यक़ीनी जानो कि वह ज़ालिमों को हरगिज़ कामयाब नहीं होने देगा।	136. Say: "O my people! Work according to your way, and I too, am working; and soon you will come to know that whose dwelling in the Hereafter is ruined and whose is adorned. And certainly, HE will not let the unjust to prevail.
137. और अल्लाह ने उन्हें खेतियाँ और चार पाये प्रदान किए उस में से एक हिस्सा अल्लाह का निकालते हैं, और अपने ख़्याल से कहते हैं यह अल्लाह का है और यह हमारे शरीकों का है तो जो हिस्सा उन के शरीकों के लिए निकालते हैं उस को अल्लाह की तरफ़ कभी नहीं डालेंगे लेकिन अल्लाह का हिस्सा अपने शरीकों की नियाज़ में डाल देते हैं, कैसा बुरा फ़ैसला करते हैं।	137. And they set aside for ALLAH a share of tilth and cattle HE has given to them; and they say according to their fancy: "This is for ALLAH!" and "This is for our associates (of ALLAH)!" Then, what is for their associates, they never relocate towards ALLAH; but the portion consigned to ALLAH, they relocate in their associates' offering. How vile is the way they judge!

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ
دکھایا اپنی ہی اولاد کا قتل ان کے شریکوں نے، تاکہ برباد کرڈالیں ان کو، اور ان کا
وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ
دین بھی ان پر مشکوک کردیں، اور اللہ چاہتا تو یہ کام نہ کر سکتے تھے، سو تم چھوڑ دو
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ
وہ جانیں اور ان کا جھوٹ ﴿١٣٧﴾ اور گھمنڈ اور دعوے سے کہتے ہیں
وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ
یہ چارپائے اور فلاں قسم کی کھیتی منع ہے اسے کوئی نہ کھائے گا مگر ہم جس کو کہیں، اور
وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ
بعض جانور ایسے ہیں جن کی پیٹھ پر سواری کرنا بھی حرام بتاتے ہیں اور جانوروں کے ذبح پر اللہ کا نام بھی
اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا
نہیں لیتے، یہ سب اللہ پر جھوٹی اور بناوٹی باتیں ہیں، اللہ بہت جلد ان کے کرتوت کی سزا
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ
ان کو دے گا ﴿١٣٨﴾ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو کچھ فلاں مویشی کے پیٹ میں ہے
الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ
خاص ہمارے مرد کھائیں گے اور حرام ہے ہماری عورتوں پر، اور اگر مرا ہوا نکلے تو سب
وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ
اس کے کھانے میں شریک ہیں اللہ بہت جلد ان ڈھکوسلوں کی سزا اُن کو دے گا
وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ
وہ تو بہت ہی دانا اور جاننے والا ہے ﴿١٣٩﴾ اور بہت نقصان میں رہے وہ
قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا
لوگ جنھوں نے حماقت اور جہالت کے سبب اپنی اولاد کو قتل کیا اور جو کچھ رزق اللہ نے حلال
رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا
کیا تھا اللہ پر جھوٹی باتیں بنا کر اسے بھی حرام کرڈالا، خوب بھٹک چلے ہیں، اب یہ راہ پانے والے نہیں
مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ ع
رہے ﴿١٤٠﴾ وہی اللہ ہے جس نے باغ پیدا کیے، جن کی بیل چھتریوں پر چڑھائی

138. इसी तरह बहुत से मुश्रिकों को अच्छा कर दिखाया , अपनी ही औलाद का कत्ल उन के शरीकों ने ताकि बरबाद कर डालें और उन को उन के दीन के बारे में भी शक में डाल दें, और अल्लाह चाहता तो यह काम वह न कर सकते थे, सो तुम छोड़ दो वह जानें और उन का झूठ।

138. And in this way, their so called associates have made fair-seeming, to many idolaters, the killing of their own children; so that thereby they may lead them to self-destruction, and make, even their religion, doubtful to them. Had ALLAH willed, they could not have done so; therefore leave them to bear their lies to themselves.

139. और घमंड और दावे से कहते हैं यह चार पाये और फलाने किस्म की खेती मना है, उसे कोई न खायेगा मगर हम जिस को चाहें और कुछ जानवर ऐसे हैं जिन की पीठ पर सवारी करना भी हराम बताते हैं और जानवरों के जिब्ह पर अल्लाह का नाम भी नहीं लेते, यह सब अल्लाह पर झूठी और बनावटी बातें हैं, अल्लाह बहुत जल्द उन के करतूत की सज़ा उन को देगा।

139. And with pride and force, they declare that such and such cattle and crop are forbidden; and none shall eat of them but whom we allow. And (they say) there are some animals whose backs are forbidden to be rode on; and cattle over which they do not pronounce the name of ALLAH, while slaughtering. All these are lies and fabrication against ALLAH. HE will soon requite them for what they used to fabricate.

140. और यह भी कहते हैं कि जो फलाने जानवर के पेट में है उसे खास हमारे मर्द खायेंगे और हराम है हमारी औरतों पर और अगर मरा हुआ निकले तो सब उस के खाने में शरीक हैं अल्लाह बहुत जल्द इन ढकोसलों की सजा उन को देगा वह तो बहुत दानिशमंद और जानने वाला है।

140. And they also say: "What is in the bellies of such and such cattle is for our males alone, and forbidden to our females, but if it is born dead, then all have shares to eat therein." ALLAH will soon punish them for their falsehood attributed to ALLAH. Verily, HE is All-wise, All-Knower.

141. और बड़े नुकसान में रहे वह लोग जिन्होंने मूर्खता और अज्ञान के सबब अपनी औलाद को कत्ल किया और जो कुछ रिज्क अल्लाह ने हलाल किया था अल्लाह पर झूठी बातें बना कर उसे भी हराम कर डाला, खूब बहक चले हैं, अब वह राह पाने वाले नहीं रहे।

141. Assuredly, lost are they who slay their offspring foolishly and without knowledge; and have forbidden what ALLAH had provided for them; inventing a lie against ALLAH. They have gone far astray, now they remained not the guided ones. 16 11 3

منزل ۲

وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ
جاتی ہے، اور ایسے باغ بھی جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے جاتے، اور کھجور اور کھیتیاں جن کے
وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ
مزے الگ الگ، اور زیتون اور انار یہ سب پیداوار کے پھل رنگ اور مزہ میں ایک دوسرے
كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ٘
ملتے جلتے بھی ہیں اور جدا جدا بھی ہوتے ہیں بس پھل آویں تو کھاؤ اور جب پھلوں کے کاٹنے کا دن آوے تو اللہ کا حق اسی دن ادا
وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ
کرو فضول خرچی مت کرنا اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں فرماتا جو فضول خرچی کرتے ہیں ﴿۱۴۱﴾ اور جانوروں
الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
میں تو کچھ ایسے ہیں کہ جو بوجھ اٹھاتے ہیں اور کچھ تمہارے سامنے بچھے ہوئے ہیں اللہ نے جو رزق تم کو عطا کیا ہے اسے
وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾
کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر مت چلو، یقیناً وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے ﴿۱۴۲﴾
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ
آٹھ نر مادہ کے جوڑے ہیں، بھیڑ میں سے دو، بکری میں سے دو، ان سے پوچھو کہ کیا اللہ نے ان دونوں
اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا
کے نر حرام کیے تھے یا دونوں مادہ حرام کردی تھیں؟ یا وہ بچہ حرام کر دیا تھا جو دونوں مادہ
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ
(اپنے) پیٹ میں لیے ہوئے ہیں، علم کی روشنی میں مجھے بتا دو
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ
اگر تم سچے ہو ﴿۱۴۳﴾ اور اسی طرح اونٹ میں بھی نر مادہ کا جوڑا
الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
اور گائے میں بھی آپ ان سے یہ بھی پوچھو کہ کیا اللہ نے دونوں نر حرام کر دیئے تھے یا دونوں
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ
مادہ یا وہ بچہ حرام کر دیا تھا جو ان دونوں ماداؤں کے پیٹ میں لدا ہو، کیا تم حاضر
شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
اور موجود تھے جب اللہ نے تم کو یہ حکم دیا تھا؟ پھر اس سے بڑا ظالم کون جو

ف ۱۴۲ حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق آسمانی بارش سے اگر زمین خود کی ہو اس میں باغ اور کھیت کی پیداوار ہو ہاتھ لگے یعنی جس دن کاٹی جائے اسی دن اس کا دسواں حصہ اللہ کا حق نکال کر محتاجوں مسکینوں کو ادا کرے اور اگر باغ یا کھیتی میں سینچائی خود کی ہو تو بیسواں حصہ ادا کرے یہ بھی معلوم ہوا کہ کسان یا باغبان اپنی پیداوار میں برکت پاکر فضول خرچی نہ کرے بیجا نہ اڑائے اور نہ ایسی باطل رسم اور تہوار منائے جیسے مشرک لوگ فصل پکنے پر ڈھول تماشے کرتے ہیں اور ناچتے کودتے ہیں بلکہ مومن کو چاہیئے کہ اللہ کا حق نکال کر اس کا شکر ادا کرے۔
ف ۱۴۳ اونٹ بیل پر سامان لاد کر ان سے خدمت لی جاتی ہے اور کھانے کے کام بھی آتے ہیں اور جو بھیڑ بکری، مرغی وغیرہ ہیں یہ سب پست قد ہوتے ہیں اور انسان کے آگے دبے اور بچھے ہوئے ہیں جب چاہا استعمال کیا۔
ف ۱۴۴، ۱۴۵ حرام و حلال میں مشرک لوگ بے سند باتیں دین کے نام پر جاری کرتے رہے کبھی نر کو حرام کبھی کوئی مادہ حرام کرلی یا کبھی ان کے پیٹ میں لدا ہوا بچہ حرام کر دیا کبھی مردار کو حلال کبھی حلال طیب کو منع کر لیا۔ ان سے ان آیات میں سوال کیا گیا کہ کیا یہ مسئلے تم کو اللہ نے بتائے تھے تو اس وقت تم موجود تھے ظاہر ہے من گھڑت باتیں بنانے والوں کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں۔

142. वही अल्लाह है जिस ने बाग पैदा किये, जिन की बेल छतरियों पर चढ़ाई जाती है, और ऐसे बाग भी जो छतरियों पर नहीं चढ़ाये जाते और खजूर और खेतियाँ जिन के मजे अलग अलग, और जैतून और अनार यह सब पैदावार के फल, रंग और मजे में एक दूसरे से मिलते जुलते भी हैं और अलग अलग भी होते हैं बस फल आवें तो खाओ और जब फलों के काटने का दिन आवे तो अल्लाह का हक उसी दिन अदा करो, फुज़ूल खर्ची मत करना अल्लाह ऐसे लोगों को पसंद नहीं करता जो फुज़ूल खर्ची करते हैं।	142. And it is HE who has produced gardens, whose cripple plants are trellised, and gardens untrellised; and date-palm, and the corn of different tastes; and olives, and pomegranates. All fruits of these produce are alike and unlike too, in colour and tastes. Eat of the fruits when they ripen, and give ALLAH's due of them on the same day of harvesting; and waste not; for HE does not approve the wasters.
143. और जानवरों में तो कुछ ऐसे हैं कि जो बोझ उठाते हैं और कुछ तुम्हारे सामने बिछे हुए रहते हैं अल्लाह ने जो रिज्क तुम को अता किया है उसे खाओ और शैतान के कदमों पर मत चलो, यकीनन वह तुम्हारा खुला हुआ दुश्मन है।	143. And of the cattle there are some which carry burden for you; and some which are submitted before you (but unable to carry burden). Eat of what ALLAH has provided for you and follow not the foot-steps of Shaitan, for, surely he is to you an open enemy.
144. आठ नर मादा के जोड़े हैं, भेड़ में से दो, बकरी में से दो, उन से पूछो कि क्या अल्लाह ने उन दोनों के नर हराम किये थे या दोनों की मादा हराम कर दी थी ? या वह बच्चा हराम कर दिया था जो दोनों मादा (अपने) पेट में लिए हुए हैं, ज्ञान की रौशनी में मुझे बता दो अगर तुम सच्चे हो।	144. ALLAH has created eight pairs; of the sheep two (male and female) and of the goats two. Ask them: "Has ALLAH forbidden the two males or the two females? Or what the wombs of the females contain? Declare to me with certification of knowledge if you are truthful."
145. और इसी तरह ऊँट में भी नर मादा का जोड़ा और गाय में भी, आप उन से यह भी पूछो कि क्या अल्लाह ने दोनों नर हराम कर दिये थे या दोनों मादा ? या वह बच्चा हराम कर दिया था जो इन दोनों मादाओं के पेट में लदा हो ? क्या तुम हाजिर व मौजूद थे जब अल्लाह ने तुम को यह हुक्म दिया था ? फिर उस से बड़ा ज़ालिम कौन जो अल्लाह पर झूठा इल्ज़ाम लगा दे और लोगों को बगैर ज्ञान के भटका दे, बेशक अल्लाह तो ऐसी बे इन्साफ कौम को हिदायत नहीं करता।	145. And of the camels two (male and female), and of cow two, HE has created. You ask them "Is it the two males HE has forbidden or the two females, or what the wombs of the females contain? Were you present and in existence when ALLAH enjoined this on you? Then who could be greater unjust than he, who fabricates a lie against ALLAH, to lead mankind astray, without knowledge? Certainly ALLAH does not guide such unjust -wrong doing- community."

17 4 4

افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا لِّیُضِلَّ النَّاسَ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ؕ اِنَّ
اللہ پر جھوٹا بہتان لگادے اور لوگوں کو بغیر علم کے بھٹکادے ، بے شک اللہ تو ایسی
اللّٰہَ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۴۴﴾ ۧ قُلۡ لَّاۤ اَجِدُ فِیۡ
بے انصاف قوم کو ہدایت نہیں کرتا ﴿۱۴۴﴾ آپ کہہ دو کہ جو کچھ میری طرف
مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطۡعَمُہٗۤ اِلَّاۤ اَنۡ
وحی سے حکم آیا ہے میں تو اس میں کوئی چیز کسی کھانے والے پر حرام نہیں پاتا، مگر یہ کہ مُردہ ہوا
یَّکُوۡنَ مَیۡتَۃً اَوۡ دَمًا مَّسۡفُوۡحًا اَوۡ لَحۡمَ خِنۡزِیۡرٍ فَاِنَّہٗ
خون بہتا ہوا ، یا سوٴر کا گوشت کہ یہ تو پلید ہے یا گناہ کی چیز جس پر پکارا جائے
رِجۡسٌ اَوۡ فِسۡقًا اُہِلَّ لِغَیۡرِ اللّٰہِ بِہٖ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَیۡرَ
اللہ کے سوا کسی اور کا نام ، تب بھی کوئی عاجز اور بھوک سے بے بس ہو جائے ، اور
بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّکَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَی الَّذِیۡنَ
بغاوت یا بار بار کھانے کا ارادہ نہ رکھے تو بیشک تمہارا رب تو بھی معاف کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۴۵﴾ اور ان یہودی
ہَادُوۡا حَرَّمۡنَا کُلَّ ذِیۡ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الۡبَقَرِ وَالۡغَنَمِ
بن جانے والوں پر ہر ناخن والا جانور ہم نے حرام کردیا تھا اور گائے بکری کی چربی بھی حرام کردی
حَرَّمۡنَا عَلَیۡہِمۡ شُحُوۡمَہُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتۡ ظُہُوۡرُہُمَاۤ
تھی مگر جو پیٹھ پر لگی چربی ہو انتڑیوں پر یا ہڈیوں سے لگی ہوئی چربی ہو (صرف وہی کھانے کی ان کو اجازت تھی)
اَوِ الۡحَوَایَاۤ اَوۡ مَا اخۡتَلَطَ بِعَظۡمٍ ؕ ذٰلِکَ جَزَیۡنٰہُمۡ بِبَغۡیِہِمۡ ۫ۖ
اور یہ سب ان کی شرارت اور بغاوت کے سبب ہم نے سزا دی تھی ، اور ہم تو سچ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنۡ کَذَّبُوۡکَ فَقُلۡ رَّبُّکُمۡ ذُوۡ
کہنے والے ہیں ﴿۱۴۶﴾ یہ لوگ اگر اب بھی آپ کو جھٹلاتے ہیں تو کہہ دو کہ تمہارے
رَحۡمَۃٍ وَّاسِعَۃٍ ۚ وَلَا یُرَدُّ بَاۡسُہٗ عَنِ الۡقَوۡمِ
رب کی رحمت میں بڑی سمائی ہے ، اور مجرم قوم سے اس کا عذاب پھیرا نہیں
الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۴۷﴾ سَیَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡا لَوۡ شَآءَ
جا سکتا ﴿۱۴۷﴾ اب تو یہ مشرک لوگ یوں بھی کہیں گے اگر خدا چاہتا تو ہم
اللّٰہُ مَاۤ اَشۡرَکۡنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ شَیۡءٍ ؕ
اور ہمارے باپ دادا شرک نہ کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے اسی طرح ان سے پہلے

ف ۱۳۷ اسلام چھوڑ کر یہودی بنے تو اللہ نے ان پر ڈھونگی اور عالم نما جاہلوں کو مسلط کر دیا جو رات دن ان کو غلط سلط مسئلے خدا کے نام پر بتاتے اور ان کی زندگی کو اپنے جال میں پھنسائے رکھتے۔ یہ سزا تھی ان کی شرارت اور بغاوت کی۔ سیدھے دین کو الجھن میں ڈال کر خود بد دین ہوگئے۔

ف ۱۳۸ یعنی دونوں باتیں ہیں ایک تو رحمت میں بڑی گنجائش ہے کہ اب تک بچے ہیں۔ دوسرے یہ کہ اگر عذاب آگیا تو کسی طرح بھی ٹالا نہیں جا سکتا۔

146. आप कह दो कि जो कुछ मेरी तरफ "वहय" से (आसमानी हुक्म) आया है मैं तो उस में कोई चीज़ किसी खाने वाले पर हराम नहीं पाता, मगर यह कि मुर्दार हो या खून बहता हुआ, या सूअर का गोश्त कि यह सब पलीद है, या गुनाह की चीज़ जिस पर पुकारा जाये अल्लाह के सिवा किसी और का नाम, तब भी कोई मजबूर और भूख से बेबस हो जाये और बग़ावत या बार बार खाने का इरादा न रखे तो बेशक तुम्हारा रब तो यह भी माफ करने वाला मेहरबान है।

146. Say you; "I do not find in the order given to me through revelation, anything forbidden to be eaten by one who wishes to eat it, except it be a dead animal, or running blood, or flesh of swine-(pork) for, that surely is impure- or, sinful object over which is invoked the name of any other than that of ALLAH; even then, if one is forced by uncontrollable hunger or necessity, and not intending to transgress the immediate need, or eating again and again; then certainly your LORD is Forgiving of that too, and is Most Merciful."

147. और उन यहूदी बन जाने वालों पर हर नाखून वाला जानवर हम ने हराम कर दिया था और गाय, बकरी की चर्बी भी हराम कर दी थी मगर जो पीठ पर लगी चर्बी हो या अंतड़ियों या हड्डीयों से लगी हुई चर्बी हो और यह सब उन की शरारत और बग़ावत के सबब हम ने सज़ा दी थी और हम तो सच सच कहने वाले हैं।

147. And unto those who become Jews, WE forbade every animal with claws; and WE forbade the fat of the cow and the goat; except what adheres to their backs or their entrails, or mixed up with a bone (that much was allowed to eat). And all this prohibition was in the nature of punishment for their mischief and rebellion; and verily, WE are truthful.

148. यह लोग अगर अब भी आप को झुठलाते है तो कह दो कि तुम्हारे रब की रहमत में बड़ी समाई है और मुजरिम कौम से उस का अज़ाब फेरा नहीं जा सकता।

148. Now even then they belie you, say: "Your LORD is the Owner of Vast Mercy, and HIS wrath shall not be turned aside from the guilty people."

149. अब तो यह मुश्रिक लोग यूँ भी कहेंगे अगर अल्लाह चाहता तो हम और हमारे बाप दादा शिर्क न करते और न हम किसी चीज को हराम करते इसी तरह इन से पहले लोगों ने भी झुठलाया था यहाँ तक कि हमारे अज़ाब को चख कर ही दम तोड़ा, आप उन से कहो क्या तुम्हारे पास इन बातों पर कोई इल्मी दलील है तो हमारे सामने लाओ, बल्कि तुम तो सिर्फ अटकल और गुमान की बे दलील बातें हांकते हो।

149. Those who ascribe partners with ALLAH will say: "Had ALLAH willed we, or our forefathers, would not have associated, neither could we have forbidden any thing (against HIS will)." Likewise belied those before them, until they tasted OUR wrath. Say you: "Have you any authority -(knowledgeable proof)- that you can bring before us? Nay, but you are following only your fancy and conjecture; and disseminate baseless claims."

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا
لوگوں نے بھی تکذیب کی تھی یہاں تک کہ ہمارے عذاب کو چکھ کر ہی دم توڑا، آپ ان سے
بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ
کہو کیا تمہارے پاس ان باتوں پر علمی دلیل ہے تو ہمارے سامنے اسے لاؤ، بلکہ تم تو
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾
صرف اٹکل اور گمان پر چل نکلے ہو اور بے دلیل باتیں ہانکتے ہو ﴿۱۴۸﴾
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
اعلان کر دو کہ بس اللہ کی حجت اور دلیل ہی (پہنچ کر) غالب رہی اور اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ساتھ ہدایت پر جمع
اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ
کر دیتا ﴿۱۴۹﴾ کہہ دو کہ ذرا اپنے گواہوں کو تو لے آؤ جو گواہی دے سکیں کہ اللہ نے یہ اور یہ حرام کیا
اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
ہے پھر اگر یہ لوگ اپنی بات پر گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور ان کی من
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا
چاہی باتوں پر مت چلنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور آخرت پر ایمان
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع قُلْ
نہیں رکھتے اور اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں ﴿۱۵۰﴾ آپ
تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ
فرما دو کہ آؤ میں تم کو پڑھ کر سنا دوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے
شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
وہ یہ کہ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو، اور تنگدستی کی وجہ سے
مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، تم کو بھی ہم نے رزق دیا اور ان کو بھی ہم ہی دیں گے اور بے حیائی ظاہر کی ہو یا چھپی ہو
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
اس کے قریب نہ جاؤ اور ناحق کسی جان کو قتل نہ کرو، جس کا قتل اللہ نے
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ
حرام کیا ہے یہ حکم اس نے تم کو بتایا ہے تاکہ تم عقل سے

ف۱۴۹ مشرک کہتے تھے کہ اگر ہمارے کام اللہ کو ناپسند ہوتے تو ہم کو کرنے ہی نہ دیتا۔ اس کا جواب یہاں فرمایا گیا کہ ایسی باتیں اگلے لوگ بھی کیا کرتے تھے۔ آخر اللہ کے عذاب میں آگر رہے پھر تم کیوں اپنی بدبختی پر اڑے رہ کر بے ثبوت باتوں پر چل پڑے ہو۔

ف۱۵۰ معلوم ہوا کہ اللہ چاہتا تو یہ بھی کر سکتا تھا کہ سب کو ایک ہی صحیح راستے پر لگا دیتا مگر انسان کی تخلیق میں یہ ارادہ فرمایا کہ اسے اختیار دیا جائے کہ وہ غلط اور صحیح راستے کا انتخاب کر کے جزا و سزا کا مستحق بنے۔

ع ۱۸

ف۱۵۱ حرام اور حلال پر اللہ کے حکم کی سند چاہیے۔ کتاب اور پیغمبر کی تعلیم چاہیے۔ جو لوگ خود کسی چیز کو حرام و حلال ٹھہراتے ہیں یا کسی کے کہنے ماننے پر چلتے ہیں وہ دوسروں کو خدا کا درجہ دیتے ہیں۔ ایسے بے ایمان لوگ آج بھی پائے جاتے ہیں۔

150. एलान कर दो कि बस अल्लाह की हुज्जत और दलील पहुँचकर ग़ालिब रही, और अल्लाह चाहता तो तुम सब को एक साथ हिदायत पर जमा कर देता।

150. Declare that, ALLAH's argument and proof only (reached, and) prevailed. Had ALLAH so willed, HE would have gathered you all together on the Guidance.

151. कह दो कि ज़रा अपने गवाहों को तो ले आओ जो गवाही दे सकें कि अल्लाह ने यह और यह हराम किया है फिर अगर यह लोग अपनी बात पर गवाही दें तो तुम उन के साथ गवाही न देना और उन की मनचाही बातों पर मत चलना जो हमारी आयतों को झुठलाते हैं और आख़िरत पर ईमान नहीं रखते और अपने रब के बराबर दूसरों को ठहराते हैं।

151. Say: "Bring forward your witnesses who can testify that ALLAH has forbidden this and that. Then, even if they testify, their versions, you testify not with them; and follow not their vain desires who belie OUR messages and those who believe not in the Hereafter; while they hold others as equal (in worship) with their LORD.

| 18 | 6 | 5 |

152. आप फ़रमा दो कि आओ मैं तुम को पढ़ कर सुना दूँ जो तुम्हारे रब ने तुम पर हराम किया है वह यह कि उस के साथ तुम किसी चीज़ को शरीक मत बनाओ और माँ–बाप के साथ एहसान करो और रोज़ी रिज़्क की तंगी की वजह से अपनी औलाद को क़त्ल न करो, तुम को भी हम ने रिज़्क दिया और उन को भी हम ही देंगे और बेशर्मी खुली हो या छुपी हो उस के क़रीब न जाओ और नाहक किसी जान को क़त्ल न करो; जिस का क़त्ल अल्लाह ने हराम किया है यह हुक्म उस ने तुम को बताये हैं ताकि तुम अक़्ल से काम लो।

152. Say you: "Come, I shall recite what your LORD has forbidden to you: associate not any thing or being with HIM; and be good and kind to your parents; kill not your children because of poverty -WE it is who provided you sustenance, and shall provide to them also- and approach not indecencies whether openly or in secret; and slay not anyone, unjustly, whom ALLAH has forbidden. This HE commands you, that you may reflect by reason."

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا
کام لو ﴿۱۵۱﴾ اچھی نیت کے سوا یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ
بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا
یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے، اور ناپ تول انصاف سے پورا کرو، ہم کسی
الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا
نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا نہیں چاہتے، اور جب بات بولو تو انصاف سے بولو،
وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ
چاہے کوئی رشتہ ناتہ والا ہو، اور اللہ کو دیا ہوا اپنا قول پورا کرو،
وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
ان باتوں کی اللہ نے تاکید کی ہے، تاکہ خوب یاد
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا
رکھو ﴿۱۵۲﴾ اور یہ بھی یاد رکھو کہ یہی میری سیدھی راہ ہے
فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ
بس تم اسی پر چلے چلو، اور دوسرے راستوں پر مت چلو ورنہ تم اس کی راہ سے پھوٹ کر تفرقہ
سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ
میں پڑ جاؤ گے۔ یہ فرمان اس نے تمہارے نام جاری کیا تاکہ تم اس کی نافرمانی سے بچ کر چلو ﴿۱۵۳﴾ پھر ہم
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ
نے نیک لوگوں پر نعمت پوری کرنے کے لیے موسیٰؑ کو کتاب دی، جس میں ہر چیز کی تفصیل
تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ
اور ہدایت و رحمت کا تمام بیان تھا تاکہ لوگ اپنے رب کی ملاقات پر
رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ ع ۱۹
ایمان لائیں ﴿۱۵۴﴾ اور یہ برکت والی کتاب بھی ہم نے اتاری ہے بس اب تم اس کی
فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا
اتباع کرو، اور اللہ کی نافرمانی سے بچو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۵۵﴾ اب تم یہ نہیں کہہ سکتے
اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰي طَاۗىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠
کہ ہم سے پہلے دو جماعتوں پر کتاب نازل کی گئی تھی اور ہم تو ان کے پڑھنے

۱۵۱، ۱۵۲ ان دونوں آیات میں اللہ کے دس احکام بتائے گئے ہیں۔
۱- اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرنا
۲- ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا۔
۳- اولاد کو قتل نہ کرنا۔
۴- ظاہر و باطن میں بےشرمی سے بچتے رہنا۔
۵- ناحق خون خرابہ نہ کرنا۔
۶- یتیم کا مال کھانے سے بچتے رہنا۔
۷- ناپ تول کی میزان پوری رکھنا
۸- بات انصاف کی کہنا چاہے رشتے ناتے والوں کے خلاف پڑتی ہو کوئی پرواہ نہ کرنا۔
۹- اللہ کے قول و قرار کا پابند رہنا۔
۱۰- ان سب باتوں کو خوب یاد رکھنا۔

153. अच्छी नियत के सिवा यतीम के माल के करीब न जाओ यहाँ तक कि वह अपनी जवानी को पहुँच जाये और नाप तौल इन्साफ से पूरा करो, हम किसी जान पर उस की ताकत से ज्यादा बोझ डालना नहीं चाहते और जब बात बोलो तो इन्साफ से बोलो, चाहे कोई रिश्ते नाते वाला हो और अल्लाह को दिया हुआ अपना कौल पूरा करो, इन बातों की अल्लाह ने ताकीद की है, ताकि इनको खूब याद रखो।

153. "And do not approach the substance of an orphan, except with good intention to improve it, until he reaches maturity; and fill up the measure and balance with equity. WE burden not a soul except according to its capacity. And when you speak, speak of justice, (with truth,) even if a near relative is concerned; and fulfil the Covenant of ALLAH. He commands you of these, so that you may remember well."

154. और यह भी याद रखो कि यही मेरी सीधी राह है बस तुम इसी पर चले चलो और दूसरे रास्तों पर मत चलो वरना तुम उस की राह से फूट कर झगड़े में पड़ जाओगे, यह फरमान उस ने तुम्हारे नाम जारी किया ताकि तुम उस की नाफरमानी से बच कर चलो।

154. And remember (these commandments,) that is only MY Straight Path; so follow it then, and do not follow other ways; otherwise you shall be deviated from HIS Path and fall into dissension. This HE ordains you so that you may be saved from HIS disobedience.

155. फिर हम ने नेक लोगों पर नेअमत पूरी करने के लिए मूसा (अ.स.) को किताब दी, जिस में हर चीज़ की तफसील और हिदायत व रहमत का तमाम बयान था ताकि लोग अपने रब की मुलाकात पर ईमान लायें।

155. Then, WE gave Moosa the Book to complete OUR favour upon those who would do right wherein was detailed explanation of everything, and a guidance and a mercy so that the people might believe in the meeting with their LORD.

| 19 | 4 | 6 |

156. और यह बरकत वाली किताब भी हम ने उतारी है बस अब तुम इस का पालन करो और अल्लाह की नाफरमानी से बचो ताकि तुम पर रहम किया जाये।

156. And this is the Blessed Book which WE have revealed, so follow it, and save yourselves from ALLAH's disobedience, so that you may receive Mercy.

157. अब तुम यह नहीं कह सकते कि हम से पहले दो जमाअतों पर किताबें उतारी गई थीं और हम तो इन के पढ़ने पढ़ाने से बे खबर थे।

157. Now you can not plea that the Book was sent only to two communities before us, and we were, in fact, unaware of their reading or reciting.

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ
پڑھانے سے بے خبر تھے (۱۵۷) اب تم یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ
اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ج
اگر ہم پر کتاب نازل کی جاتی تو ہم ہدایت میں ان سے بھی بہتر ثابت ہوتے، سو اب
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ج
تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے صاف صاف دلیل ہدایت و رحمت آچکی ہے،
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ
اب اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیات کو جھٹلائے اور
عَنْهَا ط سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا
ان سے منہ موڑے، ہم بہت جلد ایسے لوگوں کو بہت بُری سزا دیں گے
سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ
جو ہماری آیات سے منہ موڑتے ہیں (۱۵۸) کیا اب یہ لوگ اس
اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ
انتظار میں ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں، یا تیرا پروردگار ہی آجائے، یا پھر تیرے
بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ط يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ
رب کی اور کوئی آیت آجائے جس دن تیرے رب کا ایسا کوئی نشان آیا تو پھر کسی ایسے
لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
آدمی کا ایمان لانا کچھ بھی نفع نہیں دے گا جو پہلے ایمان نہیں لایا تھا یا ایمان لاکر اپنے ایمان
اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ط قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا
میں کچھ نیک کام نہ کرچکا ہو، کہہ دو کہ ایسا وقت آنے کا تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی انتظار
مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا
کرتے ہیں (۱۵۹) جو لوگ اپنے دین میں تفرقہ ڈال کر پھوٹ گئے اور کئی کئی فرقے
شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ط اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ
بن گئے، اے نبی آپ کا ان سے کسی چیز میں بھی تعلق نہیں رہا، ان کا فیصلہ اللہ کی طرف ہوگا،
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
پھر وہی ان کو بتائے گا کہ کیا کچھ عمل کرکے آئے ہیں (۱۶۰) اور جو کوئی بھی نیکی لے آئے گا

منزل ۲

ف ۱۵۷ یعنی توریت اور انجیل جو عبرانی اور سریانی زبان میں ہوتے سے عرب لوگ اس کے نہ جاننے کا عذر بہانہ بنا سکتے تھے مگر اب خالص عربی زبان میں قرآن نازل کیا گیا تب یہ عذر باقی نہ رہا۔ معلوم ہوا کہ قرآن مجید کے ترجمے دنیا کی زبانوں میں کر کے ہمارے علماء کرام نے بڑی اہم خدمت انجام دی تاکہ غیر عربی زبان والے کو اللہ کا کلام سمجھنے میں آسانی ہو۔

ف ۱۵۸ قرآن مجید کے نازل ہوجانے کے بعد اب کسی کو یہ کہنے کا موقع نہیں رہا کہ خدائی ہدایت ہمارے پاس ہوتی تو ہم ہر کسی سے آگے بڑھ کر دکھا دیتے۔

ف ۱۵۹ معلوم ہوا کہ فرشتے کو سگی آنکھ سے دیکھ لینا یا اللہ تو دو سامنے ظاہر ہوجائے۔ یا ایسا کوئی زبردست نشان آیا تو پھر ایمان لانا کچھ کام کا نہیں اور اگر پہلے ایمان رکھتا تھا مگر ایمان میں کچھ نیکی بھلائی نہیں لایا وہ بھی نفع میں نہیں رہا۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ مرنے سے پہلے اپنا ایمان اور نیک عمل خوب اچھی طرح بنا سنوار کر خدا کے دربار میں حاضر ہونے کو تیار رہے۔ سکرات کے پہلے اس کا انتظام ہر آدمی کو خود ہی کرنا چاہیے ورنہ مرنے کے بعد تو ہر کوئی ایمان لاکر رہے گا۔ اور نیک کام کرنے کی لاکھ تمنا کرے گا مگر کچھ نفع نہیں پائے گا۔

ف ۱۶۰ اپنے دین میں تفرقہ اور پھوٹ ڈال کر جن لوگوں نے الگ الگ ٹولیاں بنالیں ان کا تعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں رہا۔ یہ بڑی بھیانک اطلاع ہے۔ ہر مسلمان کو تفرقہ بازی سے بچنا چاہیے اور دین میں متحد رہ کر چھوٹی چھوٹی باتوں کو نظر انداز کردینا چاہیے تاکہ امت کا اجتماعی نظام بکھرنے نہ پائے اس کا خوب خیال رکھنا چاہیے۔ دین میں تفرقہ شرک کرنے سے یا سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں کوئی نئی بات یعنی بدعت کرنے سے ہوتا ہے۔ ایسا کرنے سے توحید و رسالت کے عقیدے میں فرق پڑتا ہے اور فرقے وجود میں آتے ہیں۔

158. अब तुम यह भी नहीं कह सकते कि अगर हम पर किताब उतारी जाती तो हम उन से कहीं ज्यादा सीधे रास्ते पर होते, सो अब तुम्हारे पास तुम्हारे रब की तरफ से साफ साफ दलील हिदायत व रहमत आ चुकी है, अब उस से बड़ा ज़ालिम कौन होगा जो अल्लाह की आयतों को मानने से रूक जाए हम बहुत जल्द ऐसे लोगों को बहुत बुरी सज़ा देंगे जो हमारी आयतों से मुँह मोड़ते हैं।

158. And now, you can not even plea, that "If only the Book had been sent down to us, we would surely have been proved better guided than they". So now has come unto you a clear proof from your LORD, a guidance and mercy. Now, who could be a greater unjust than one, who belies the signs of ALLAH and turns away therefrom? Soon WE will requite them with an evil torment because of their turning away from OUR signs.

159. क्या अब यह लोग इस इन्तेज़ार में हैं कि उन के पास फ़रिश्ते आ जायें, या तेरा पालनहार ही आ जाए, या तेरे रब की और कोई आयत आ जाये जिस दिन तेरे रब का ऐसा कोई निशान आया तो फिर किसी ऐसे आदमी का ईमान लाना कुछ भी फायदा नहीं देगा जो पहले ईमान नहीं लाया था या ईमान लाकर अपने ईमान में कुछ नेक काम न कर चुका हो, कह दो कि ऐसा वक्त आने का तुम भी इन्तेज़ार करो और हम भी इन्तेज़ार करते हैं।

159. Do they then, wait for any thing other than that, the Angels should come to them or that your LORD should come, or that some of the signs of your LORD should come? On the day when certain of the signs of your LORD will appear, no profit will it do to a person to believe then, if he believed not before, nor had earned good by performing righteousness through his Faith. Say: "Wait you for such happening, we too are waiting."

160. जो लोग अपने दीन में फूट पड़ गये और कई कई टोलियां बन गए, ऐ नबी आप का उन से किसी चीज़ में भी कोई सम्बंध नहीं रहा, उनका फैसला अल्लाह की तरफ होगा, फिर वही उन को बतायेगा कि क्या कुछ अमल करके आये हैं।

160. Those who have split their religion and break up into various sects, O Prophet theirs remain not any link with you, in anyway! Their decision rests with ALLAH only, then HE will declare them what they have done.

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا
اس کو دس گنا ملے گا، اور جو کوئی برائی لے کر آیا سو وہ اسی کے برابر سزا
يُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِىْ
پائے گا، اور ظلم تو کسی پر بھی نہیں کیا جائے گا ﴿١٦٠﴾ آپ کہہ دو کہ مجھ کو
هَدٰىنِىْ رَبِّىْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا
ہدایت دی میرے رب نے سیدھی راہ کی، دین بہت مضبوط اور قائم رہنے والا
مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾
ابراہیمؑ کی ملت جو سب سے کٹ کر ایک اللہ کی طرف کا ہو گیا تھا، اور شرک کرنے والوں میں نہیں تھا ﴿١٦١﴾
قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ
آپ کہہ دو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور مرنا صرف اللہ ربّ العالمین
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ
کے لیے ہے ﴿١٦٢﴾ میں کسی کو بھی اس کا شریک ساجھے دار نہیں مانتا اور مجھے اسی اعلان کا
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِىْ رَبًّا
حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے مسلمان ہوں ﴿١٦٣﴾ کہہ دو کیا اب بھی میں اللہ کے سوا کسی اور کو رب تلاش
وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ ؕ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
کروں؟ جب کہ ہر ہر چیز کا رب تو صرف وہی (مالک) ہے اور (سن لو) کہ جو کوئی بھی گناہ کرے گا تو اس کا
اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى
وبال اسی پر پڑے گا، اور کوئی بھی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا، پھر تم کو اپنے رب کے حضور لوٹ کر
رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾
جانا ہی ہے، سو تم جن باتوں میں جھگڑے کرتے ہو اس اختلاف کی اصل حقیقت تم کو وہی بتائے گا ﴿١٦٤﴾
وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰۤئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ
اس نے تم کو زمین پر نائب بنایا اور ایک دوسرے پر تم کو رتبے اور درجے عطا کئے تاکہ اپنے دیئے ہوئے حکموں
فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ
میں تم کو آزمائے، بے شک تمہارا رب بہت جلد پکڑنے والا ہے، اور بڑا مغفرت
رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾ النصف ع ٢٠
کرنے والا مہربان بھی بے شک وہی ہے ﴿١٦٥﴾

ف١٦٣ جو کسی کو بھی اللہ کا شریک نہ جانے وہی اپنے دعوے میں سچا مسلمان ہے۔

161. और जो कोई भी नेकी लेकर आयेगा उस को दस गुना मिलेगा और जो कोई बुराई लेकर आया तो वह उसी के बराबर सज़ा पायेगा और ज़ुल्म तो किसी पर भी नहीं किया जायेगा।

161. Whosoever will come with virtue shall have ten times the like thereof; and whoever will come with evil deed shall have punishment equivalent to its sin only; and injustice will never be done to anybody.

162. आप कह दो कि मुझ को हिदायत दी मेरे रब ने सीधी राह की, दीन बहुत मज़बूत और कायम रहने वाला इब्राहीम (अ.स.) के तरीके पर जो सब से कट कर एक अल्लाह की तरफ का हो गया था और शिर्क करने वालों में नहीं था।

162. Say you: "My LORD has guided me to a straight path -the perfect religion, ever true, faith of Ibrahim- who was upright, having set aside himself from others, was submissive only to ALLAH alone, and was not of the polytheists."

163. आप (स.अ.व.स.) कह दो कि मेरी नमाज़ और मेरी कुरबानी और मेरा जीना और मरना सिर्फ अल्लाह रब्बुल आलमीन के लिए है।

163. Say: "Verily, my prayer, my sacrifice, my living and my dying, are for ALLAH only, the LORD of the worlds."

164. मैं किसी को भी उस का शरीक साझीदार नहीं मानता और मुझे इसी एलान का हुक्म दिया गया है और मैं सब से पहले मुसलमान हूँ।

164. "I believe not in any partner or associate with HIM; and I have been commanded to declare this; and I am the first of the Muslims."

165. कह दो क्या अब भी मैं अल्लाह के सिवा किसी और को रब तलाश करूँ ? जब कि हर हर चीज़ का रब तो सिर्फ वही (अल्लाह) है और सुन लो कि जो कोई भी गुनाह करेगा तो उस का वबाल उसी पर पड़ेगा, और कोई भी किसी दूसरे का बोझ नहीं उठा सकेगा, फिर तुम को अपने रब के पास लौट कर जाना ही है, सो तुम जिन बातों में झगड़े कर चुके हो उस इख्तेलाफ की असल हकीकत तुम को वही बतायेगा।

165. Say: what! "shall I seek a LORD other than ALLAH,? while HE is only the LORD (Creator) of everything. And (listen!) whoever commits sin; affliction thereof would be on himself only; no person shall be able to bear others burden. After all unto your LORD is your return, then, HE will declare to you, that reality wherefor you have been disputing.

166. उस ने तुम को ज़मीन पर नायब (प्रतिनिधी) बनाया और एक दूसरे पर रूतबे और दर्जे अता किये ताकि अपने दिये हुए में तुम को आज़माए, बेशक तुम्हारा रब बहुत जल्द पकड़ने वाला है, और बड़ा माफ़ करने वाला मेहरबान भी बेशक वही है।

166. And HE it is WHO causes you to inherit the earth as a generation coming after generation, and raised some of you over others in position and degrees, so that HE might try you in what HE has bestowed on you. Surely your LORD is Swift in retribution, and certainly HE is Oft-Forgiving, Most Merciful. | 20 | 11 | 7 |

آیاتہا ۲۰۶ | (۷) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (۳۹) | رکوعاتہا ۲۴

سورۃ الاعراف مکہ میں نازل ہوئی اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓصٓ ۚ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

الف لام میم صاد ﴿۱﴾ یہ کتاب آپ کی طرف نازل فرمائی گئی ہے، بس آپ کے سینے میں اب کوئی تنگی نہ رہے گی

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

تاکہ اس کتاب کے ذریعے خبردار کردو اور نصیحت ہو جائے ایمان والوں کو ﴿۲﴾

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ

چل پڑو اس پر جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اور اس کے سوا دوسرے دوستوں کی اتباع

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَكَمْ مِّنْ

نہ کرنا، تم لوگ بہت کم نصیحت مانتے ہو ﴿۳﴾ اور کتنی بستیاں ہم نے

قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿۴﴾

ہلاک کردیں جن پر راتوں رات ہمارا عذاب ٹوٹ پڑا یا اس وقت جب کہ بستی والے دوپہر کو بے فکر ہو کر آرام سے کررہے تھے ﴿۴﴾

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

جب ہمارا عذاب ان پر آپڑا تو ان کے سب دعوے دھرے رہ گئے اور چیخ پڑے کہ بے شک ہم

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ

ہی ظالم تھے ﴿۵﴾ بس ہم کو ضرور پوچھنا ہے ان لوگوں سے جن کی طرف رسول بھیجے گئے

وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا

تھے اور رسولوں سے بھی ہم ضرور پوچھیں گے ﴿۶﴾ پھر تمام واقعات ہم اپنے علم کی بنیاد پر خود بھی بیان فرمائیں گے اور ہم

كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿۷﴾ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ

کہیں غائب تو نہیں ہو گئے تھے ﴿۷﴾ اور اس دن اعمال کا وزن برحق ہوگا، بس پھر جس کا پلہ بھاری ہوا وزن میں

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸﴾ وَمَنْ خَفَّتْ

تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہوں گے ﴿۸﴾ اور جس کا پلڑا وزن میں

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا

ہلکا ہوا تو بس ایسے لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا، اس لئے کہ انھوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ

ف۵ کھاتے پیتے لوگ آرام اور خوشحالی کی زندگی میں اللہ اور آخرت کو بھول کر بڑی ڈینگیں مارنے لگتے ہیں۔ ایسے گھمنڈی لوگوں پر اچانک عذاب ٹوٹ پڑے تو اپنے سب دعوے بھول کر اپنے ظلم کا اقرار کرتے ہیں لیکن عذاب دیکھ کر کوئی گناہ کا اقرار کرے تو فائدہ بھی نہیں۔

ف۶،۷ یعنی حشر کے دن سوال ہوگا امتوں سے کہ رسولوں کی دعوت کا انھوں نے کیا جواب دیا اور رسول سے بھی سوال ہوگا کہ حق بات کس طرح پہنچائی جو اصل واقعہ ہوگا اس کو اللہ تعالیٰ خود بیان فرمادے گا ہر جگہ ہر وقت خود ہی آپ موجود تھا۔ دوسروں سے پوچھنے کا مقصد صرف مقدمہ کی گواہی انصاف سے قائم ہو اور تمام مخلوق جان لے کہ واقعی اس دربار میں ہر ایک کے ساتھ انصاف ہوا۔

ف۸،۹ قیامت کے دن اعمال تولے جائیں گے۔ نیک عمل میں جس کا پلڑا بھاری ہوا وہ کامیاب ہوا اور جس کے عمل وزن میں کم ہوئے وہ نقصان میں پڑا کہ دنیا میں اللہ کی آیات پر اگر غور کرتا تو مرنے سے پہلے اپنا نامۂ اعمال سدھار سکتا تھا۔

7. आराफ़

सूरह आराफ़ मक्का में उतारी गई इसमें दो सौ छः (206) आयतें और चौबीस (24) रुकूअ़ हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करने वाला है।"

1. अलिफ़–लाम–मीम–साद।
2. यह किताब आप (स.अ.व.स.) की तरफ़ उतारी गई है, बस आप के सीने में अब कोई तंगी न रहेगी ताकि इस किताब के ज़रिये ख़बरदार कर दो और नसीहत हो जाये ईमान वालों को।
3. चल पड़ो उस पर जो तुम्हारे रब की तरफ़ से तुम पर उतारा गया है और इस के सिवा दूसरे संगी साथियों की इत्तेबा (अनुसरण) न करना, तुम लोग बहुत कम नसीहत मानते हो।
4. और कितनी बस्तियाँ हम ने हलाक कर दी जिन पर रातों रात हमारा अज़ाब टूट पड़ा या उस वक़्त जब कि बस्ती वाले दोपहर को बेफ़िक्र हो कर आराम से सो रहे थे।
5. जब हमारा अज़ाब उन पर आ पड़ा तो उन के सब दावे धरे रह गये और चीख़ पड़े कि बेशक हम ही ज़ालिम थे।
6. बस हम को ज़रूर पूछना है उन लोगों से जिन की तरफ़ रसूल भेजे गये थे और रसूलों से भी हम ज़रूर पूछेंगे।
7. फिर तमाम वाक़ियात हम अपने इल्म की बुनियाद पर ख़ुद भी बयान फ़रमायेंगे और हम कहीं गायब तो नहीं हो गये थे ?
8. और उस दिन कर्मों का वज़न हक़ के साथ होगा, बस फिर जिस का पल्ला वज़न में भारी हुआ तो ऐसे लोग ही कामयाब होंगे।

7. SURAH: AL-ARAAF

REVEALED AT MAKKA (CONTAINS) 206 AYATS AND 24 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent Most Merciful.

1. Alif. Laam. Meem. Suad.
2. This is the Book revealed unto you, now there shall not remain any straitness in your chest; so you warn thereby, and that it may be an admonition to the faithful.
3. Go on following what has been sent down to you from your LORD, and do not follow any patrons beside ALLAH. Yet little of admonitions you take to heart.
4. And a great number of townships WE destroyed, upon them OUR torment came by night, or while they were sleeping, unaware, during their afternoon rest.
5. When OUR torment came upon them, all their claims proved baseless and cried out: "Indeed, we have been the unjust."
6. Then WE will surely question those people unto whom OUR messengers were sent, and verily, WE shall also question the messengers.
7. Then WE shall narrate unto them their all events on the basis of OUR own knowledge, for WE have not been absent.
8. And the weighment of deeds on that Day will be true. So, as for those whose scale will be heavy, by good deeds they would be the successful.

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ (٩) وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
نا انصافی برتی تھی (۹) اور ہم نے زمین میں تم کو جگہ دی اور اس میں تمہارے لئے زندگی
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (١٠) ع
کے گذران کا سامان بھی رکھا پھر بھی تم نے بہت ہی کم شکر ادا کیا (۱۰)
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ
ہم نے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری صورتیں بنادیں پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ
کرو، ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا، وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل
السّٰجِدِيْنَ (١١) قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ
نہ ہوا (۱۱) رب نے فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا اس کے بعد پھر تجھے کیا رکاوٹ
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ
پیش آئی کہ تونے سجدہ نہ کیا؟ ابلیس نے کہا میں آدم سے بہتر ہوں تونے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے
طِيْنٍ (١٢) قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ
پیدا کیا (۱۲) رب نے فرمایا اتر جا یہاں سے، تیری یہ نالائقی ہے کہ یہاں اپنی بڑائی ہانکنے لگا،
تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ (١٣) قَالَ
اب تو یہاں سے نکل جا تو ہلکٹ اور ذلیلوں میں شامل ہے (۱۳) ابلیس نے کہا
اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (١٤) قَالَ اِنَّكَ مِنَ
کہ مجھے اس دن تک مہلت دے جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے (۱۴) رب نے فرمایا جا تجھے یہ
الْمُنْظَرِيْنَ (١٥) قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
مہلت دی گئی (۱۵) اس نے عرض کیا کہ جب تونے مجھے بدراہ کیا میں ضرور بیٹھوں گا ان کی
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ (١٦) ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ
تاک میں تیری سیدھی راہ پر (۱۶) پھر ان پر آؤں گا آگے سے اور پیچھے سے اور
اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ
داہنے سے بھی اور بائیں سے بھی، اور ان کی اکثریت کو تو
شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ (١٧) قَالَ
شکر گذار نہ پائے گا (۱۷) رب نے

ف۱۲ ابلیس کے دل کی بات اللہ کو معلوم تھی پوچھنے کا مقصد صرف یہ تھا کہ کارروائی کرنے کے لئے انصاف کے تقاضوں کے تحت ملزم کی زبان سے بات اگلوائی جائے ورنہ اللہ کو تو پوچھے بغیر ہر ایک کے دل کی بات معلوم ہے۔

ف۱۴ مرنے پیچھے ایک دن تمام لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے اور آدم کی نسل زمین پر حشر تک چلے گی۔ یہ بات شیطان کو معلوم ہو چکی تھی اس لئے آخری دن تک اس نے ڈھیل اور مہلت مانگ لی۔

ف۱۶ شیطان نے انسان کو دھوکہ فریب دینے میں اکثر سیدھی راہ پر بیٹھ کر کام کیا ہے۔

ف۱۷ قوت، فہم، خیال، عقیدہ وعقل کا غلط استعمال، مغالطہ، حسد، تکبر، گھمنڈ، سرکشی، غفلت، ناعاقبت اندیشی، بےفکری، حرص، حبِ دنیا، شرک، آبا پرستی، فساد، بدامنی، چغلی، غیبت، زنا، بےحیائی یہ سب شیطانی فریب آدمی کی درگت بناتے ہیں۔

9. और जिस का पलड़ा वज़न में हल्का हुआ तो बस ऐसे लोगों ने अपने आप को नुकसान में डाला, इस लिए कि उन्होंने हमारी आयतों के साथ नाइन्साफी बरती थी।	9.	And as for those whose scale will be light, in good deeds they are those who will lose their own selves; because they denied and rejected OUR revelations.
10. और हम ने ज़मीन में तुम को जगह दी और उस में तुम्हारे लिए ज़िंदगी के गुज़रान का सामान भी रखा फिर भी तुम ने बहुत ही कम शुक्र अदा किया।	10.	And assuredly, WE established you in the earth, and appointed for you therein, provisions for your life; yet little thanks do you return.
		1 | 10 | 8
11. हम ने तुम को पैदा किया फिर तुम्हारी सूरतें बना दीं फिर फरिश्तों को हुक्म दिया कि आदम को सजदा करो, इब्लीस (शैतान) के सिवा सब ने सजदा किया, वह सजदा करने वालों में शामिल न हुआ।	11.	And surely, WE created you, and then gave you figure (faces), then WE commanded the angels to prostrate for Adam. They prostrated except Iblis(Shaitan), who declined to be of those who prostrated.
12. रब ने फरमाया जब मैं ने तुझ को हुक्म दिया इस के बाद फिर तुझे क्या रुकावट पेश आई कि तू ने सजदा न किया ? इब्लीस ने कहा मैं आदम से अच्छा हूँ मुझे तू ने आग से पैदा किया और इस को मिट्टी से पैदा किया।	12.	(ALLAH) Said: "What prevented you, that you did not prostrate when I commanded you?" Iblis said: "I am better than Adam. YOU created me from fire, and him YOU created from clay."
13. रब ने फरमाया उतर जा यहीं से, तेरी यह नालायकी है कि अपनी बड़ाई हाँकने लगा, अब तू यहीं से निकल जा तू ह्ल्कट और ज़लीलों में शामिल है।	13.	(ALLAH) said: "Get down from here! It is abasement for you to speak high of you (before ME). Get out from here! For you are of those humiliated and disgraced."
14. इब्लीस ने कहा मुझे उस दिन तक छूट दे जिस दिन लोग कब्रों से उठाये जायेंगे।	14.	(Iblis) Said: "Allow me respite till the Day they are raised up from the graves!"
15. रब ने फरमाया जा तुझे यह मोहलत दी गई।	15.	(ALLAH) said: "Go! Have it that respite, you are given!"
16. उस ने कहा कि जब तूने मुझे रास्ते से भटका दिया तो मैं ज़रूर बैठूँगा उन की ताक में तेरी सीधी राह पर।	16.	(Iblis) Said: "Because YOU have sent me astray, surely I will sit in wait against them on YOUR straight Path."
17. फिर उन पर आऊँगा आगे से और पीछे से और दाहिने से भी और बायें से भी और उन में के बहुतों को तू शुक्र करने वाला न पायेगा।	17.	"Then surely, I will come upon them, from before them and behind them; from their right and from their left, and YOU will not find most of them as thankful ones."

اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ

فرمایا نکل جا یہاں سے مردود، کھدیڑا ہوا۔ جو کوئی بھی ان میں سے تیری راہ چلا میں

مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَ يٰٓاٰدَمُ

تم سب کو اکٹھا جہنم میں بھر دوں گا ﴿۱۸﴾ اور اے آدمؑ

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا

تو اور تیرا جوڑا رہو، بسو، اس جنّت میں، بس کھاؤ جہاں سے چاہو اور پاس

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

مت جانا اس درخت کے، اگر گئے تو اپنا ہی نقصان کرنے والے ہو جاؤ گے ﴿۱۹﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا

پھر بہکایا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ ان کی ڈھکی ہوئی شرم کی جگہ جو ایک دوسرے سے

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ

چھپائی گئی تھی اُن کے سامنے کھولدے اور کہا کہ تم کو کچھ معلوم بھی ہے کہ تمہارے رب نے اس درخت

هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا

سے تم کو کیوں منع کیا ہے مگر صرف اس لئے کہ کہیں تم دونوں فرشتے ہی بن جاؤ گے یا ہمیشہ جینے والے

مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ

ہو جاؤ گے ﴿۲۰﴾ اور دونوں کے سامنے ابلیس نے یہ بات قسم کھا کر کہی کہ میں تو تمہارا

النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

بھلا چاہتا ہوں ﴿۲۱﴾ اس طرح فریب دے کر ان دونوں کو پھسلا دیا پھر جب ان دونوں نے اس

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ

درخت میں سے جیسے ہی چکھا، ان دونوں کے شرم کی جگہ کھل گئی اور جنّت کے پتّے اپنے اوپر ڈھانکنے

وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ

لگے اور آواز دی ان کے رب نے کہ کیا میں نے تم کو منع نہ کیا تھا کہ اس درخت کے پاس

تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ

ہی مت جانا اور تم سے نہ کہہ دیا تھا کہ شیطان تم دونوں کا کھلا ہوا دشمن

مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتۃ وَ اِنْ لَّمْ

ہے ﴿۲۲﴾ دونوں عرض کرنے لگے اے رب ہم تو اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے اور اگر اب تو ہم کو معاف

ف۱۸ یعنی اسے ذلیل کر کے دھکا دے کر دھتکار پھٹکار کر کھدیڑ دیا گیا۔

ف۱۹ آدم کی اصل جگہ جنّت ہے دنیا میں صرف امتحان کے لئے بھیجا گیا ہے مبارک ہے وہ جو ایمان اور عمل صالح سے اپنے رب کو راضی کر کے پھر اپنا مقام حاصل کر لیوے۔

ف۲۱ شیطان کی پہلی شکست یہ تھی کہ رب کا حکم نہ مانا اور راندۂ درگاہ ہوا۔ اور دوسری بار یہ تھی کہ آدمؑ اور اُن کی بیوی کو جھوٹی قسم کھا کر کہا کہ اس درخت سے تم کو رب نے اسی لئے منع کیا ہے کہ جیسے ہی اس میں سے تھوڑا سا بھی کھا لیا تو فرشتے بن جاؤ گے یا ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہو گے۔ جب کہ درخت کی یہ خاصیت تھی کہ لباس اُتر جائے آدمی ننگا ہو جائے اور شاید پیشاب پاخانہ بھی لگا ہوگا اسی لئے وہاں سے اُتار کر اس زمین پر بھیج گئے کہ ایسی حالت کا انتظام زمین پر ہے۔

ف۲۲ معلوم ہوا کہ شرم کی جگہ کا چھپانا انسان کی فطرت ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ درخت میں سے دونوں نے کھا لیا تھا جو لوگ یہ الزام لگاتے ہیں کہ یہ درخت صرف عورت نے کھایا تھا وہ غلط بولتے ہیں اور عورت ذات کے مرتبہ کو گراتے ہیں۔

18. रब ने फरमाया निकल जा यहाँ से मरदूद, खदेड़ा हुआ जो कोई भी उन में से तेरी राह चला मैं तुम सब को इकट्ठा जहन्नम में भर दूँगा।

18. (ALLAH) said: "Get out from here disgraced and expelled. Whoever of them will follow you, then surely, I will fill Hell with you all."

19. और ऐ आदम तू और तेरा जोड़ा रहो, बसो, इस जन्नत में, बस खाओ जहाँ से चाहो और उस झाड़ के पास मत जाना और गए तो अपना ही नुक्सान करने वाले हो जाओगे।

19. "And O Adam! Dwell you and your spouse in Paradise, and eat thereof as you wish, but approach not this tree, otherwise you would be doing wrong to your own selves."

20. फिर बहकाया उन दोनों को शैतान ने ताकि उन की ढंकी हुई शर्म की जगह जो एक दूसरे से छुपाई गई थी उन के सामने खोल दे और कहा कि तुम को कुछ मालूम भी है कि तुम्हारे रब ने उस पेड़ से तुम को क्यों मना किया है मगर सिर्फ इस लिए कि कहीं तुम दोनों फरिश्ते ही बन जाओगे या हमेशा जीने वाले हो जाओगे।

20. Then Shaitan whispered wickedly to the twain, in order that what lay hidden from them of their shame, might be uncovered to each other; and said: "Could you comprehend why your LORD has forbidden this tree for you? Only because, lest you will become angels or become of the immortals!"

21. और दोनों के सामने इब्लीस ने यह बात कसम खाकर कही कि मैं तो तुम्हारा भला चाहता हूँ।

21. And he swore to them both, saying: "I am desiring good of you!"

22. इस तरह धोखा दे कर उन दोनों को फिसला दिया, फिर जब उन दोनों ने उस पेड़ में से जैसे ही चखा, उन दोनों के शर्म की जगह खुल गई और जन्नत के पत्ते अपने ऊपर ढाँकने लगे और आवाज़ दी उन के रब ने कि क्या मैं ने तुम को मना न किया था ? कि उस पेड़ के पास जाना ही मत और तुम से न कह दिया था कि शैतान तुम दोनों का खुला हुआ दुश्मन है ?

22. In this way he misled them with deception. Then no sooner they tasted of the tree, their shame became manifest to them and they began to cover themselves with leaves from the Garden. And their LORD called out to them: "Did I not forbid you to approach this tree? And tell you, Verily, Shaitan is an open enemy unto you?"

منزل ٢

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (٢٣) قَالَ
نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ فرمائے گا تو ہم نقصان میں پڑے رہ جائیں گے (٢٣) رب نے
اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ
فرمایا یہاں سے اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے اور تمہارے لئے زمین میں عارضی ٹھکانہ اور
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (٢٤) قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ
تھوڑی مدت کے لئے گذر بسر کا سامان بھی رکھ دیا ہے (٢٤) رب نے حکم فرما دیا کہ تم کو اسی زمین پر زندگی
فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ (٢٥) يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
گذارنا ہے اور مر کر اسی میں جاؤ گے اور پھر اسی میں سے نکالے جاؤ گے (٢٥) اے آدم کی اولاد، ہم نے تم پر
قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ
لباس اتارا ہے جو تمہاری شرم کی جگہ کو ڈھانکتا ہے اور کپڑوں میں زینت اور رونق بھی ہے اور سب سے بہتر پوشاک
وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
پرہیزگاری کا لباس ہے یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ یہ لوگ
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (٢٦) يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ
یاد رکھیں (٢٦) اے آدم کی اولاد شیطان کہیں تم کو بہکا نہ دے
كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
جیسا تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوایا اور ان کا لباس اتروا دیا اور ایک دوسرے کے سامنے
لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ
ننگا بھی کرا دیا، وہ اور اس کا پورا قبیلہ ایسی جگہ سے دیکھ کر تمہاری تاک میں ہے کہ اس کے داؤ گھات
حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ
کو تم دیکھ نہیں پا رہے ہو جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ہم ان کو شیطان کی دوستی میں
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ (٢٧) وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا
پڑا چھوڑ دیتے ہیں (٢٧) اور یہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم
وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ
نے اپنے باپ دادوں کو اسی طرح پایا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہم کو یہی حکم دیا ہے آپ کہہ دو کہ بے حیائی کا حکم اللہ تعالیٰ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
تو ہرگز نہیں دیتا، کیوں جھوٹ بولتے ہو اللہ تعالیٰ پر جب کہ تم کو اس کا کچھ

ع ١٥/٩

۲۳، ۲۵ دنیا کی زندگی میں انسان اور شیطان کی کھلی جنگ ہے شیطان یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ اولادِ آدم نالائق مخلوق ہے جنت میں رہنے کے قابل نہیں انسان اس کے مقابلے میں اپنے رب کا راستہ اختیار کرکے ایمان اور عمل صالح لے کر اس دنیا کا سفر پورا کرکے اپنے رب کے دربار میں پہنچ جائے تو اس لڑائی میں انسان کی جیت ہے ورنہ جو حال ابلیس کا ہوگا وہی حال اُس کی راہ پر چلنے والوں کا ہوگا۔

۲۶ ننگا رہنا انسانی فطرت کے خلاف ہے اسی لئے لباس کو تنزیل فرمایا۔ انسان کے سوا جتنے جاندار زمین میں پائے جاتے ہیں کوئی لباس نہیں پہنتا سب ننگے رہتے ہیں جو لباس سے نفرت کرکے ننگا ہوا وہ انسان سے جانور بن گیا پوشاک اور لباس اللہ تعالیٰ کے رسولوں کی سنّت ہے۔

۲۷ جس نے ہمارے ماں باپ کو بے لباس کیا اور دنیا میں بھی وہ اور اس کا قبیلہ ہم پر وار کرنے کے فراق میں ہے ہم اس سے دوستی کیوں کریں دنیا میں جن لوگوں نے مذہب کے نام پر کپڑے اتار دیئے اور ننگے رہنے لگے آج کے بہت سے فرنگی جو ننگا رہنے کی تبلیغ کرتے ہیں یہ سب شیطان کے دوست ہیں انسانیت کے ناقدرے ہو کر اپنے باپ کے دشمن کی فوج میں داخل ہو گئے۔

23. दोनों अर्ज़ करने लगे ऐ रब हम तो अपनी जानों पर ज़ुल्म कर बैठे और अगर अब तू हम को माफ़ न करेगा और हम पर रहम न फ़रमायेगा तो हम नुक़्सान में पड़े रह जायेंगे।

24. रब ने फ़रमाया यहाँ से उतर जाओ तुम एक दूसरे के दुश्मन रहोगे और तुम्हारे लिए ज़मीन में कुछ देर का ठिकाना और थोड़ी मुद्दत के लिए गुज़र बसर का सामान भी वहाँ रख दिया गया है।

25. रब ने हुक्म फ़रमा दिया कि तुम को इसी ज़मीन पर ज़िंदगी गुज़ारना है और मर कर इसी में जाओगे और फिर इसी में से निकाले जाओगे।

26. ऐ आदम की औलाद हम ने तुम पर लिबास उतारा है जो तुम्हारी शर्म की जगह को ढाँकता है और कपड़ों में शान शोभा और ख़ूबसूरती भी है और सब से अच्छी पोशाक परहेज़गारी का लिबास है यह अल्लाह की निशानियों में से है ताकि यह लोग इसे याद रखें।

27. ऐ आदम के बेटो कहीं तुम को शैतान बहका न दे जैसा तुम्हारे माँ बाप को जन्नत से निकलवाया और उन के कपड़े उतरवा दिये और एक दूसरे के सामने बे लिबास करा दिया वह और उस का पूरा क़बीला ऐसी जगह से देख कर तुम्हारी ताक में है कि उस के दाव घात को तुम देख नहीं पा रहे हो, जो लोग ईमान नहीं रखते हम उन को शैतान की दोस्ती में पड़ा छोड़ देते हैं।

28. और यह लोग जब कोई बेहयाई (अश्लीलता) का काम करते हैं तो कहते हैं कि हम ने अपने बाप दादों को इसी तरह पाया है और अल्लाह ने हम को यही हुक्म दिया है, आप कह दो कि बेहयाई का हुक्म अल्लाह तो हरगिज़ नहीं देता, क्यों झूठ बोलते हो अल्लाह पर जब कि तुम को इस की कुछ भी जानकारी नहीं।

23. The twain said: "We committed injustice to ourselves! If YOU now forgive us not, and bestow not upon us YOUR Mercy, we shall certainly be of the losers!"

24. (LORD) said: "Get you down; you shall be enemy to one another! And on earth for you, there shall be a dwelling and prevision for a short duration."

25. (LORD) said: "On it you shall live, and therein you shall be burried after death, and from it you shall be raised up.

| 2 | 15 | 9 |

26. O children of Adam! We have sent down to you a garment covering your shame wherein is an adornment and etiquette. And the best raiment is the garment of righteousness. This is of the signs of ALLAH, that they may remember.

27. O children of Adam! Let not Shaitan deceive you, as he got your parents out of Paradise, and divested them of their garment and thus uncovered them to each other. Surely, he and his tribe behold you to trap from a place which you can not see. Certainly, WE leave them trapped in Shaitan's company who do not believe (in the Truth).

28. And when they commit an indecency, they say: "WE found our forefathers doing it, and ALLAH has commanded us of it." Say you: "Assuredly, ALLAH never commands of indecency. Why do you tell a lie? When you know nothing of it!

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۟ وَ اَقِیْمُوْا
بھی علم نہیں ﴿٢٨﴾ کہہ دو کہ میرا رب صرف ٹھیک بات کا حکم دیتا ہے اور ہر سجدے کے
وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ
وقت اپنے چہرے سیدھے رکھو اور صرف اُسی سے دعا کرو، خالص دین اُسی کا قبول رکھو، جیسے تم کو
لَهُ الدِّیْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَرِیْقًا هَدٰی
اُس نے پہلی بار بنایا ہے پھر تم دوسری بار بھی بنو گے ﴿٢٩﴾ ایک گروہ کو راہ پا گیا
وَ فَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
اور ایک گروہ پر گمراہی ثابت ہو گئی، یقیناً انھوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا اولیاء
الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ یَحْسَبُوْنَ
بنا لیا، اور خود اس گمان میں ہیں کہ بڑے ہدایت یافتہ
اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ
لوگ ہیں ﴿٣٠﴾ اے آدم کی اولاد مسجد کی ہر حاضری کے وقت سجدہ کرنے کے لئے زینت
كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ
اور رونق کا خیال رکھتے ہوئے لباس پہنے رہو اور کھاؤ اور پیو، بس حد سے مت گذرنا، بیشک اللہ ان لوگوں سے محبت
لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿٣١﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْۤ
نہیں رکھتا جو حد کے اندر نہیں رہتے ﴿٣١﴾ تم کہہ دو کہ اللہ کی بنائی زینت کو اور کھانے کی پاکیزہ چیزوں کو کس
اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِیَ
نے حرام کیا جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے واسطے پیدا کی ہیں، کہہ دو کہ یہ سب چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان
لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ
والوں کے لئے دی گئی ہیں اور قیامت میں تو خاص اور صرف ان ہی کے لئے ہوں گی، اسی طرح ہم نے
الْقِیٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾
نشانیاں صاف صاف بیان کردیں اُن لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں ﴿٣٢﴾
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
آپ کہہ دو کہ میرے رب نے تو منع کیا ہے بے حیائی کے کاموں سے چاہے کھلے ہوں یا چھپے ہوں اور گناہ
وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا
سے اور زیادتی اور ناحق باتوں سے منع کیا اور اللہ کے ساتھ جو شریک بناؤ اُسے حرام کر دیا جس کی

منزل ٢

ف٢٨ جوگی، سنیاسی، راہب، اور تارک دنیا، ننگ دھڑنگ لوگ بھنگ، چرس، گانجہ، شراب، ناچ رنگ میں مست، مالِ حرام ڈکارنے والے یہ آج بھی پائے جاتے ہیں ان میں جو بے حیا لوگ ہیں وہ اپنے کالے کرتوتوں کی نسبت اپنے باپ داداؤں کی طرف کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ کا ہم کو یہی حکم ہے توبہ توبہ۔

ف٣٠ کسی آدمی کی بڑی ہی بدقسمتی ہے کہ گمراہ ہو کر یہ سمجھے کہ میں بہت صحیح راستہ پر ہوں۔

ف٣١ جس زمانے میں قرآن نازل ہوا مکہ میں بعض جاہل ایسے بھی تھے کہ یوں تو کپڑے پہنتے، لیکن جب کعبہ کا طواف یا عبادت کرتے تو ننگے ہو جاتے ہم کو اللہ تعالیٰ نے پابند کیا کہ مسجد میں اور ہر سجدہ کے وقت پوشاک لباس کو ٹھیک سے پہن لیں اور کھانے پینے میں بھی فضول کی پابندیاں اور رسومات نہ ڈالیں یہ اس لئے فرمایا کہ تارک دنیا اور لنگر لنگوٹی والے ننگے رہیں اور بھوکے پیاسے رہیں اور نفس کشی کریں تو یہ بات خدا کو پسند نہیں۔ آدمی کو چاہیے کہ ہر معاملہ میں حد کے اندر رہے یہیں سے علماء نے یہ مسئلہ نکالا ہے کہ نماز میں مرد کو کمر سے گھٹنوں تک اور عورت کو سارا بدن ڈھانکنا فرض ہے اور نہایت باریک کپڑا کہ بدن یا بال نظر آویں ٹھیک نہیں۔

ع ٢ / ١٠

ف٣٢ دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے لباس زینت، رزق حلال، پاک چیزیں رکھی گئی ہیں مومن منکر سب ساتھ ایک زمین پر بستے ہیں اس لئے کافر بھی یہاں اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ قیامت میں صرف ایمان والے ان چیزوں کا استعمال کریں گے کافر منکر محروم کر دیے جائیں گے مگر بعض بدنصیب کافر ایسے بھی ہیں جو اس دنیا میں تنگ رہنا زیادہ پسند کرتے ہیں اور حلال چیزوں سے بچتے ہیں جیسے کھانا پینا، بیوی بچے وغیرہ، قیامت کے عذاب کا ابھی سے تجربہ شروع کر دیا (شاباش)۔

29. कह दो कि मेरा रब सिर्फ़ ठीक बात का हुक्म देता है और हर सज्दे के वक़्त अपने चेहरे सीधे रखो और सिर्फ़ उसी से दुआ करो, खालिस दीन उसी का कबूल रखो, जैसे तुम को उस ने पहली बार बनाया है फिर तुम दूसरी बार भी बनोगे।

29. Say: "My LORD commands equity only; and that set your faces aright at every prostration; and invoke HIM only, observing your faith pure for HIM. Even as HE has created you into being for the first time, so shall you be brought into being once again.

30. एक गिरोह तो राह पा गया और एक गिरोह पर गुमराही साबित हो गई, यकीनन उन्होंने अल्लाह को छोड़ कर शैतानों को अपना औलिया (यानी दोस्त) बना लिया, और खुद इस गुमान में हैं कि बड़े सही रास्ता पाये लोग तो सिर्फ़ वही हैं।

30. A group has received the guidance and upon another group straying has been justified. Assuredly they have taken the devils as patrons instead of ALLAH and they fancy that are most guided ones.

31. ऐ आदम की औलाद मस्जिद की हर हाज़िरी के वक़्त सजदा करने के लिए शोभा का ख्याल रखते हुए लिबास पहने रहो और खाओ और पियो बस हद से मत गुज़रना, बेशक अल्लाह उन लोगों से मुहब्बत नहीं रखता जो हद के अन्दर नहीं रहते।

31. O Children of Adam! Put on decent and fair clothing on every attendance of Mosque for prostrating: and eat and drink, but transgress not the limits. Surely, ALLAH does not like those who remain not within limits. | 3 | 6 | 10 |

32. तुम कह दो अल्लाह की बनाई ज़ीनत (यानी शोभा) को और खाने की पाकीज़ा चीज़ों को किस ने हराम किया ? जो अल्लाह ने अपने बन्दों के वास्ते पैदा की हैं, कह दो कि यह सब चीज़ें दुनिया की ज़िंदगी में ईमान वालों के लिए दी गई हैं और क़ियामत में तो ख़ास और सिर्फ़ उन ही के लिए होंगी, इस तरह हम ने निशानियाँ साफ़ साफ़ बयान कर दीं उन लोगों के लिए जो जानते हैं।

32. Say you: "Who has forbidden the adornment and the pure things of food to eat, that ALLAH has produced for His slaves?" Say: "they are, in the life of this world, given for those who believe; and exclusively for them would be all these things on the Day of Resurrection." Thus WE explain clearly OUR signs for people who have knowledge.

33. आप कह दो मेरे रब ने तो मना किया है बे हयाई के कामों से चाहे खुले हों या छुपे हों और गुनाह से और ज़्यादती और नाहक बातों से मना किया और अल्लाह के साथ जो शरीक बताते हो उसे हराम कर दिया जिस की कोई सनद और दलील उस ने नहीं उतारी और अल्लाह की निसबत बताकर ऐसी बात मत कहो जो तुम को नहीं मालूम।

33. Say you:. "My LORD has forbidden the indecencies -the open thereof and the hidden thereof- and sin, and oppression, and injustice, and that you associate any thing or being with ALLAH, for which HE has sent down no warranty, or has given no authority; and you donot say things about ALLAH of which you have no knowledge."

منزل ۲

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى
کوئی سند اور دلیل اس نے نہیں اتاری اور اللہ کی نسبت تم ایسی بات مت کہو جو تم کو
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ
نہیں معلوم (۳۳) ہر امت کا ایک وقت ہے اُن کا مقرر کردیا ہے پھر جب
اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾
ان کی میعاد ختم ہوگی تو ایک گھڑی بھر بھی نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے (۳۴)
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ
اے آدم کی اولاد جب بھی تم میں رسول آئیں وہ تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائیں پھر جو
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
سنبھل کر چلا اور اپنی اصلاح کرلی تو ایسے لوگوں پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ کبھی غمگین
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
نہیں ہوں گے (۳۵) اور جن لوگوں نے ہماری باتوں کو جھوٹ جانا اور اس
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
کے مقابلہ میں اپنی بڑائی بگھارتے رہے یہ لوگ آگ میں جانے والے ہیں اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہنے
خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
والے ہوں گے (۳۶) پھر اس سے بڑا ظالم کون جو جھوٹ باندھے اللہ پر، یا اس کے حکموں
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ
کو جھوٹ جانے ایسے لوگوں کی جان لینے کو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے آئیں گے تب تک یہ اپنے
مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ
نصیب میں کا لکھا ہوا پائیں گے پھر جب ان کو موت کے وقت آن دبائیں گے فرشتے بولیں گے کہ جن کو تم اللہ کے
قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا
سوا پکارتے تھے وہ کہاں ہیں؟ جواب میں یہ بولیں گے کہ ہم سے سب غائب ہوگئے
ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
اور (مرنے کے وقت) اپنے کافر ہونے پر خود ہی گواہی
كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
دیں گے (۳۷) رب کا فرمان جاری ہوگا کہ تم داخل ہو جاؤ آگ میں، جتنا توں

ف ۳۳ مشرک سماج کی بڑی خرابی یہ ہے کہ اللہ نے جو حرام کیا اس سے باز نہیں آئیں گے جیسے بے حیائی بیہودہ کام گناہ زیادتی ناحق باتیں شرک، بے سند جھوٹی اور من گھڑت رسمیں وغیرہ لیکن حلال کو حرام کرلیں گے اور دین میں بے سند باتیں جو نہ اللہ کی کتاب سے ثابت ہوں نہ اس کے نبی کی سنت سے ثابت ہوں فقط جھوٹے قصے کہانیوں سے مذہب کی کھوکھلی عمارت اٹھاتے ہیں آج کے نام کے مسلمان بھی سیکڑوں جعلی تہوار، ہزاروں رسومات، ناچ گانے، باجے گاجے، جھنڈی منڈوا، ڈھولک مجیرہ، صحنک کونڈے، تعزیہ سواری، عرس، صندل، بنڈل نہ جانے کیا کیا خرافات کرتے ہیں اور اسی کو دین اسلام سمجھ کر مرے جاتے ہیں حتیٰ کہ بکرے اور رنڈیوں کے ناچ بھی بزرگوں کی قبروں پر ثواب کے لئے کرتے ہیں شاید شیطان بھی شرما جائے کہ شرک و نافرمانی میں یہ میرے بھی چچا نکلے انھیں مزید بہکانے میں شیطان کو اب اپنا وقت خرچ کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔

ف ۳۵ اللہ نے اولادِ آدم کو زمین پر رہنے کے لئے جگہ دی اور گزران کے لئے سامانِ زندگی عطا فرمایا۔ ساتھ ساتھ انسان کی ہدایت کے لئے رسول بھیجے اور کتابیں نازل فرمائیں تاکہ آدم کے بیٹے اللہ کی نافرمانی سے بچ کر اپنی اصلاح بھی کرلیں۔

ف ۳۷ معلوم ہوا کہ جو بھی اللہ کے غیر سے یہاں دعا کرتا ہے اس کی موت کے وقت فرشتے سوال کریں گے کہ تمہارے وہ مددگار کہاں ہیں جن کو تم پکارتے تھے؟ جواب میں مرنے والا اپنے کفر کے اقرار میں کہے گا سب بھاگ گئے گم ہوگئے وقت پر کوئی کام نہ آیا، ہر عقلمند آدمی کو اس آیت سے عبرت حاصل کرنی چاہیے اب جو لوگ یہاں نبیوں کو ولیوں کو پکارتے ہیں

34. हर उम्मत (गिरोह) का एक वक़्त हम ने मुक़र्रर कर दिया है फिर जब उन की मुद्दत ख़त्म होगी तो एक घड़ी भर भी न पीछे रह सकेंगे और न आगे बढ़ सकेंगे।

34. Every community has its appointed term; when their term is over, neither can they delay it nor can they advance it for a moment.

35. ऐ आदम की औलाद जब भी तुम में रसूल आयें वह तुम को हमारी आयतें पढ़ कर सुनायें फिर जो संभल कर चला और अपना सुधार कर लिया तो ऐसे लोगों को कोई डर नहीं होगा और कभी दुखी नहीं होंगे।

35. O children of Adam! Whenever there come to you messengers from among you, reciting to you My Verses, then whosoever becomes conscious, and amends himself, on them shall have no fear, nor shall they grieve.

36. और जिन लोगों ने हमारी बातों को झूठ जाना और उस के मुक़ाबले में अपनी बड़ाई हांकते रहे यह लोग आग में जाने वाले हैं और उस में हमेशा हमेशा को रहने वाले होंगे।

36. And those who belie OUR messages and are stiff-necked against them, they are destined for the Fire and therein they shall abide for ever.

37. फिर उस से बड़ा ज़ालिम कौन जो झूठ बांधे अल्लाह पर, या उस के हुक्मों को झूठ जाने ऐसे लोगों की जान लेने को हमारे भेजे हुए फ़रिश्ते आयेंगे तब तक यह लोग अपने नसीब में लिखा हुआ पा चुके होंगे तब मौत के वक़्त आने वाले फ़रिश्ते बोलेंगे जिन को तुम अल्लाह के सिवा पुकारते थे वह कहाँ हैं ? जवाब में यह बोलेंगे वह सब ग़ायब हो गये और (मरने के वक़्त) अपने काफ़िर होने पर ख़ुद ही गवाही देंगे।

37. Who is more unjust than one, who invents a lie against ALLAH or belies HIS signs? For such, when OUR Angels reach to them to take their souls in custody, their appointed portion of whole life -as much as prescribed in the book of destiny- they would have fully consumed. And then those angels of death will say: "Where are those whom you used to invoke beside ALLAH?" They will reply: "they all have disappeared from us!" Thus they will bear witness against themselves, (at the moment of their death), that they were disbelievers.

قَبۡلِكُمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ فِى النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتۡ
اور انسانوں کی امتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے ہوچکی ہیں جب بھی داخل ہوگی کوئی جماعت لعنت کرے گی
اُمَّةٌ لَّعَنَتۡ اُخۡتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوۡا فِيۡهَا جَمِيۡعًا ۙ
اپنی جیسی دوسری جماعت کو یہاں تک کہ سب دوزخ میں گر چکیں گے تو بعد والے لوگ
قَالَتۡ اُخۡرٰٮهُمۡ لِاُوۡلٰٮهُمۡ رَبَّنَا هٰٓؤُلَۤاءِ اَضَلُّوۡنَا
اپنے سے پہلے لوگوں کے لئے کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہی لوگ ہیں جو ہم کو غلط
فَاٰتِهِمۡ عَذَابًا ضِعۡفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ
راہ پر ڈال چلے تھے اب تو ان کو آگ کا دگنا عذاب دے رب یہ فرمائے گا کہ سب کو دگنا ہے (کسی کو
ضِعۡفٌ وَّلٰـكِنۡ لَّا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتۡ اُوۡلٰٮهُمۡ
کم نہیں) پر تم نہیں جانتے (۳۸) تب پہلے لوگ بعد والوں کو
لِاُخۡرٰٮهُمۡ فَمَا كَانَ لَـكُمۡ عَلَيۡنَا مِنۡ فَضۡلٍ
جواب دیں گے کہ تم کو اب ہم پر کیا فضیلت ہے، اپنے کرتوتوں کا
فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۳۹﴾ ع اِنَّ
عذاب تم بھی چکھتے رہو (۳۹) بیشک
الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا عَنۡهَا لَا تُفَتَّحُ
جو لوگ جھٹلاتے ہیں ہماری آیتوں کو، اور ان کے مقابلہ میں تکبر کرتے ہیں ان کے لئے آسمان
لَهُمۡ اَبۡوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَـنَّةَ حَتّٰى
کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور یہ جنت میں داخل نہیں ہوسکتے جب تک
يَلِجَ الۡجَمَلُ فِىۡ سَمِّ الۡخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى
سوئی کے ناکے میں اونٹ نہ داخل ہوجائے اور مجرم لوگوں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے
الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمۡ مِّنۡ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنۡ فَوۡقِهِمۡ
ہیں (۴۰) ان کے لئے جہنم کا بچھونا ہے اور جہنم ہی ان کا اوڑھنا ہے،
غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (۴۱) اور جو ایمان لائے اور
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَاۤ
نیک عمل کرتے رہے تو ہم کسی کی طاقت سے زیادہ بوجھ تو ڈالتے نہیں، ایسے لوگ

اپنے حال پر خود غور کریں کہ موت کے وقت ان کی کیا درگت بنے گی اور اس وقت اپنا بچاؤ یہ لوگ کس طرح کرسکیں گے۔

ف ۳۸، ۳۹ یہاں کسی کے سمجھانے بتلانے پر شرک نہیں چھوڑتے لیکن دوزخ میں گر کر ایک دوسرے پر لعنت ملامت کریں گے اگلے لوگ پچھلوں کو کہ انھوں نے غلط راہ ہمارے لئے بنادی تھی جب کہ بعد والے کم قصوروار نہیں۔ اگلوں کی غلطی اور ان کے انجام کو دیکھ کر عبرت کیوں نہیں پکڑی اس لئے سب عذاب میں برابر ہیں۔

ف ۴۰ سوئی کے ناکے میں اونٹ کا سماکر نکل جانا جس طرح ناممکن ہے اسی طرح مشرک کا جنت میں داخلہ ناممکن ہے۔ براء بن عازبؓ کی روایت سے حدیث میں آیا ہے ﷺ کہ مشرک کی موت کے بعد اس کی روح میں مُردار کی طرح سخت بدبو پھیلتی ہے اس لئے آسمان کے پہرے والے اقر اسے اوپر جانے کا راستہ نہیں دیں گے۔ اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جنت آسمان میں ہے اور یہ بھی ثابت ہوا کہ مومن کی روح کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

38. रब का फ़रमान जारी होगा कि तुम दाखिल हो जाओ आग में, जिन्नों और इंसानों के गिरोह के साथ जो तुम से पहले हो चुके हैं जब भी दाखिल होगी कोई जमात लानत करेगी अपनी जैसी दूसरी जमात को यहाँ तक कि सब दोज़ख में गिर चुकेंगे तो बाद वाले लोग अपने से पहले लोगों के लिए कहेंगे कि ऐ हमारे पालनहार यही लोग हैं जो हम को गलत राह पर डाल चले थे अब इन को आग का दुगना अज़ाब दे, रब यह फ़रमायेगा कि सब को दुगना है (किसी को कम नहीं) पर तुम नहीं जानते।

38. ALLAH will say: "enter you into the Fire, among the communities of those who have passed before you of Jinn and mankind." Every time a new community enters, it shall curse its sister community, until, when all have arrived one after another therein, the last of them will say about the first of them, "Our LORD! These are they who led us astray, so give them a double torment of the Fire!" ALLAH will say: "for each one there is double (torment, not less to any), but you know not."

39. तब पहले लोग बाद वालों को जवाब देंगे कि तुम को अब हम पर क्या बड़प्पन है, अपने करतूतों का अज़ाब तुम भी चखते रहो।

39. Then the former community will say to the latter: "Now, as you could not get any preferential position over us, taste then (with us) all torments for what you have earned."

| 4 | 8 | 11 |

40. बेशक जो लोग झुठलाते हैं हमारी आयतों को, और उन के मुकाबले में घमंड करते हैं उन के लिए आसमान के दरवाज़े नहीं खोले जायेंगे और यह जन्नत में दाखिल नहीं हो सकते जब तक सुई के नाके में ऊँट न दाखिल हो जाये और मुजरिम लोगों को हम ऐसी ही सज़ा देते हैं।

40. Verily, those who belie OUR signs and treat them with arrogance, for them the gates of heaven will not be opened, and they will not enter Paradise until the camel goes through the eye of the needle. Thus do WE requite the sinners.

41. उन के लिए जहन्नम का बिछौना है और जहन्नम ही उनके उपर का ओढ़ना है, ज़ालिमों को हम ऐसी ही सज़ा दिया करते हैं।

41. Theirs will be a bed of Hell and for them coverings too, of Hell. Thus do WE requite the unjust.

42. और जो ईमान लाये और नेक अमल करते रहे तो हम किसी पर उसकी ताक़त से ज़्यादा बोझ तो डालते नहीं, ऐसे लोग जन्नत वाले हैं और उस में हमेशा रहेंगे।

42. But those who believed, and did the works of righteousness -WE burden not a soul more than its capacity- such are the people of Paradise wherein they shall abide for ever.

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤٢﴾ وَ
جنّت والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾ اور
نَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن
جو کچھ ان کے سینے میں آپس میں منافقت کا غبار رہ گیا ہوگا اُسے ہم دور کر دیں گے، ان
تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا
کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ کہیں گے تعریف اور شکر تو اس اللہ کا ہے جس نے ہم کو یہاں
لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ
تک پہنچایا اگر اللہ ہم کو ہدایت نہ دیتا تو ہم راہ نہیں پا سکتے تھے، بے شک ہمارے رب کے
لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَن
رسول سچی بات لے کر آئے تھے اور اُن کو آواز دی جائے گی کہ یہ جنّت اب تمہاری ہے،
تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾
تم اپنے اعمال کے سبب اس کے وارث بنا دیے گئے ہو ﴿۴۳﴾
وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ
اور جنّت والے دوزخ والوں کو آواز دیں گے کہ ہم نے سچا پایا جو وعدہ ہمارے
وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا
رب نے ہم سے کیا تھا، کیا تم نے بھی اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا؟ جواب میں وہ
وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ
کہیں گے ہاں! پھر ایک اذان دینے والا ان میں یہ آخری اعلان پکار دے گا
بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾ الَّذِينَ
کہ ظالم لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿۴۴﴾ جو اللہ کی
يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ
راہ سے دوسروں کو روکتے تھے اور اللہ کے راستے کو ٹیڑھا کر دینا چاہتے تھے اور
وَهُم بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ﴿٤٥﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ
آخرت کے بھی انکاری تھے ﴿۴۵﴾ ان دونوں کے بیچ آڑ ہوگی اور
وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ
اعراف کے اوپر ایسے آدمی ہوں گے جو ہر ایک کو اس کے چہرے سے پہچان لیں گے اور

الثلثة

وقف لازم

43. और जो कुछ उन के सीने में आपसी मन–मुटाव का गुबार रह गया होगा उसे हम दूर कर देंगे, उन के नीचे नहरें बहती होंगी, वह कहेंगे तारीफ़ और शुक्र तो उस अल्लाह को है जिस ने हम को यहाँ तक पहुँचाया अगर अल्लाह हम को हिदायत न देता तो हम राह नहीं पा सकते थे, बेशक हमारे रब के रसूल सच्ची बात लेकर आये थे और उन को आवाज़ दी जायेगी कि यह जन्नत अब तुम्हारी है तुम अपने अच्छे कामों के सबब इस के वारिस बना दिये गये हो।

43. And WE shall remove from their chests whatever accumulation of grudge may have remained thereat. Rivers flowing beneath them, and they will say "All the praises and thanks be to ALLAH, Who has guided us to this. Never could we have found guidance, were it not that ALLAH had guided us. Indeed, the messengers of our LORD did come with the truth." And this will be declared out to them: "This is the Paradise which you have inherited for what you have been doing.

44. और जन्नत वाले दोज़ख वालों को आवाज़ देंगे कि हम ने सच्चा पाया जो वादा हमारे रब ने हम से किया था, क्या तुम ने भी अपने रब के वादे को सच्चा पाया ? जवाब में वह कहेंगे हाँ ! फिर एक पुकारने वाला उन में यह आख़री एलान पुकार देगा कि ज़ालिम लोगों पर अल्लाह की लानत है।

44. And the dwellers of Paradise will call out to the dwellers of the Hell: "We have indeed found true what our LORD had promised us; have you too found true what your LORD promised?" They shall say: "Yes!" Then a announcer will proclaim among them finally, "The curse of ALLAH be upon the unjust wrong-doers,"

45. जो अल्लाह की राह से दूसरों को रोकते थे और अल्लाह के रास्ते को टेढ़ा कर देना चाहते थे और आख़ेरत के भी इन्कारी थे।

45. "who hindered others from the path of ALLAH, and would seek to make it crooked, and they were disbelievers in the Hereafter."

46. उन दोनों के बीच आड़ होगी और आराफ़ के उपर ऐसे आदमी होंगे जो हर एक को उस के चेहरे से पहचान लेंगे और जन्नत वालों को आवाज़ दे कर कहेंगे कि तुम पर सलामती हो, अभी यह जन्नत में दाखिल तो न हुए होंगे मगर उम्मीदवार होंगे।

46. And between them there will be a barrier, and on the elevated place (Al-Araaf) , will be such men who would recognise everyone by their faces, they will call out to the dwellers of paradise, saying: "peace be on you." Though those will not have yet entered into paradise, but would be longing for it.

وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ قف لَمْ
جنت والوں کو آواز دے کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، ابھی یہ جنت میں
يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ
داخل تو نہ ہوئے ہوں گے مگر آرزومند ہوں گے (۴۶) اور جیسے ہی ان کی نگاہ جہنم والوں پر
تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ
پڑے گی تو دیکھتے ہی ان کی آنکھیں چُرانے لگیں گی اور خوف سے چیخ اٹھیں گے کہ اے ہمارے رب ہم کو
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ ع وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ
اس ظالم قوم کے ساتھ نہ ملانا (۴۷) اور اعراف پر کھڑے لوگ اپنے جان پہچان کے لوگوں کو اور جن کو وہاں
رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ
چہروں سے پہچان لیں گے (کہ یہ لوگ آگ میں جانے والے ہیں) ان سے کہیں گے کہ تمہاری جماعت کا بڑا ہونا تم کو
جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ
کچھ کام نہ آیا اور تم جو بڑائی ہانکتے تھے اس سے تمہارا کوئی کام نہ بنا (۴۸) کیا یہی وہ لوگ ہیں
الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا
جن کے بارے میں تم قسم کھا کر یہ کہتے تھے کہ یہ لوگ اللہ کی رحمت کو کبھی نہ پا سکیں گے (جب کہ ان کو تو آج یہ
الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾
پروانہ مل گیا) کہ جنت میں داخل ہو جاؤ اب تم پر کوئی خوف اور غم کبھی نہیں آئے گا (۴۹)
وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا
اور آگ والے جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہم پر تھوڑا سا پانی انڈیل دو یا اللہ نے جو تم کو رزق عطا
عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا اِنَّ
کیا ہے اس میں سے کچھ کھانا ہم پر ڈال دو، جواب میں جنت والے بولیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں
اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
چیزیں کافروں پر حرام کر دی ہیں (۵۰) یہ ایسے لوگ تھے جو اپنے دین کو
دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ
کھیل تماشہ بنائے ہوئے تھے اور ان کو دنیا کی زندگی نے فریب میں ڈال دیا، آج ہم بھی ان کو اسی طرح
فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا
نظر انداز کر دیں گے جیسے اس دن کی ملاقات کو یہ خود بھولے ہوئے تھے اور ہماری آیتوں میں برے

منزل ۲

ف۲۶ حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے منقول ہے کہ جنت اور دوزخ کے بیچ ایک بلند جگہ ہوگی جس کا نام اعراف ہے۔ یہاں سے دوزخ والے اور جنت والے آسانی سے دیکھے جاسکتے ہیں جو حشر و حساب سے فارغ ہو کر اپنی اپنی جگہ پر قافلوں کی شکل میں جارہے ہوں گے۔ "اعراف" کے مقام پر ایسے لوگ کھڑے ہوں گے جن کی نیکیاں بدیاں برابر ہوں گی اور جنت کے امیدوار اور آرزومند ہوں گے وہ سے جنت والوں اور جہنم والوں کو صاف دیکھ رہے ہوں گے۔ حشر و حساب سے فارغ اہل جنت کے قافلوں کو آواز دے کر سلام و مبارکباد دیں گے۔

ع ۵/۱۲

ف۲۷ دوزخ میں جانے والوں کے بھیانک اور خوف زدہ چہرے اور آگ کا ان کے چہروں پر بھیانک اثر دیکھ کر اعراف والے گھبرا جائیں گے اور دعا کریں گے کہ خدایا ہم کو ان ظالموں کے ساتھ مت رکھنا۔ چونکہ ابھی تک "اعراف" والے جنت میں داخل نہ ہوئے ہوں گے اس لئے دوزخی لوگوں کو دیکھ کر ان پر خوف طاری ہوگا لیکن الحمدللہ آخر میں "اعراف" والے جنت میں داخل ہوں گے تب خوف جاتا رہے گا۔

ف۲۹ دنیا میں مشرک بدعتی اور کافر اپنی تعداد پر بڑا گھمنڈ رکھتے تھے اور ہمیشہ اہل حق کو دین سے خارج کرتے رہے اور قسمیں کھا کھا کر دوسروں کو بے دین اور اللہ کی رحمت سے محروم بتاتے تھے لیکن حشر کے دن پتہ چلا کہ خود بے عمل اور مشرک تھے۔ ان کو چہرے سے پہچان کر اعراف والے کہیں گے کہ ذرا دیکھو جو لوگ جنت میں جارہے ہیں کیا تم انھیں کے بارے میں قسمیں کھاتے تھے کہ یہ

47. और जैसे ही उन की निगाह जहन्नम वालों पर पड़ेगी तो देखते ही उन की आँखें चकराने लगेंगी और डर से चीख़ उठेंगे कि ऐ हमारे रब हम को इस ज़ालिम क़ौम के साथ न मिलाना।

47. As soon as their eyes will be turned to the fellows of the Hell, as if their eyes would be losing sight, and they will cry out fearfully, "O our LORD! Place us not with these unjust people!"

5	8	12

48. और आराफ़ पर खड़े लोग अपने जान पहचान के लोगों को वहाँ चेहरों से पहचान लेंगे कि यह लोग आग में जाने वाले हैं उन से कहेंगे कि तुम्हारी जमात जत्थे का बड़ा होना तुम को कुछ काम न आया और तुम जो बड़ाई हाँकते थे उस से तुम्हारा कोई काम न बना।

48. And the fellows of the heights (Al-Araaf) will call unto the people of their contacts whom they would recognise by their faces (that they are destined for the Fire), Saying: "Your group being boundless availed you naught, and your inordinate self-esteem brought you no profit!"

49. क्या यही वह लोग हैं जिन के बारे में तुम क़समें खाकर यह कहते थे कि यह लोग अल्लाह की रहमत को कभी न पा सकेंगे जब कि उन को तो आज यह परवाना मिल गया कि जन्नत में दाख़िल हो जाओ अब तुम पर कोई ख़ौफ़ और ग़म कभी नहीं आयेगा।

49. Are these the men of whom you swore that ALLAH would never show them mercy? (Behold! They got the clearance, and said) "Enter Paradise, on you shall come no fear nor shall you grieve."

50. और आग वाले जन्नत वालों को पुकारेंगे कि हम पर थोड़ा सा पानी उँडेल दो या अल्लाह ने जो तुम को रिज़्क अता किया है उस में से कुछ खाना हम पर डाल दो जवाब में जन्नत वाले बोलेंगे कि अल्लाह ने यह दोनों चीज़ें काफ़िरों पर हराम कर दी हैं।

50. And the dwellers of the Fire will call to the dwellers of paradise: "Pour on us some water or food out of what ALLAH has provided you with!" They will say: "Both, water and provision, ALLAH has forbidden to the disbelievers."

51. यह ऐसे लोग थे जो अपने दीन धर्म को खेल तमाशा बनाये हुए थे और उन को दुनिया की ज़िंदगी ने धोखे में डाल दिया, आज हम भी इन को इसी तरह नज़र अंदाज़ कर देंगे जैसे इस दिन की मुलाक़ात को यह खुद भूले हुए थे और हमारी आयतों में बड़े झगड़े निकालते थे।

51. They were such as who took their religion as an amusement and play, and thus the life of this world deceived them. "So today WE shall neglect them as they forgot their meeting of this Day, and as they used to disagree greatly with OUR messages"

كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنَاهُم بِكِتَابٍ

جھگڑے نکالتے تھے (۵۱) اب تو ہم نے علم کی بنیاد پر تفصیل

فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

سے بیان کرکے ان کے پاس ایسی کتاب پہنچادی جو ایمان والی قوم کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (۵۲)

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ

کیا ان کو اب اس کتاب کے بیان کے ٹھیک پڑنے کا انتظار ہے تو جس دن اس کتاب کا بتایا ہوا نتیجہ

يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ

کھل کر سامنے آجائے گا تو یہ لوگ جو اسے بھولے ہوئے تھے چیخ اٹھیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے رسول سچی

رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا

باتیں لے کر آئے تھے کیا اب ہم کو یہاں کوئی شفاعت کرنے والا ملے گا جو ہماری شفاعت کرسکے یا پھر ہم کو دنیا میں

لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ

واپس بھیج دیا جائے تو ہم جو عمل کرکے آئے ہیں اس کے سوا دوسرے اچھے عمل کرکے آئیں گے ان لوگوں نے خود اپنا نقصان

خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾

اپنے ہاتھوں کرڈالا اور جو جھوٹے سہارے دنیا میں پکڑے ہوئے تھے وہ سب گم ہوگئے (۵۳)

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

بیشک تمھارا رب تو اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کردیا پھر عرش پر

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي

(یعنی کائنات کی بادشاہی کے تخت پر) خود ہی جلوہ فرما ہوا وہی ڈھانک دیتا ہے رات سے دن کو گویا کہ

اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

ایک دوسرے کے آگے پیچھے دوڑتے ہوئے آتے رہتے ہیں اور سورج اور چاند اور ستاروں کو اس نے

وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ

اپنے حکم سے کام میں لگا رکھا ہے، آگاہ رہو کہ پیدا کرنا اور حکم چلانا صرف اسی کا کام ہے بڑی برکت والا

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٤﴾ ادْعُوا رَبَّكُمْ

اللہ ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا (۵۴) تم اپنے اسی ایک رب سے دعا کرو

تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾

گڑگڑا کر عاجزی اور چپکے سے۔ جو لوگ حد سے آگے بڑھتے ہیں اللہ ان کو پسند نہیں کرتا (۵۵)

منزل ۲

لوگ اللہ کی رحمت سے محروم ہیں۔ یہ تو کامیاب ہوگئے اور تمہارا گھمنڈ اور تکبر تم کو لے ڈوبا۔

ف۵۳ جن لوگوں کو شفاعت کرنے والا سمجھ بیٹھے تھے وہ ان کو مل بھی نہیں سکے اور دوسری بار دنیا میں آنے کی تمنا کرنے لگے تو یہ بھی پوری نہ ہوسکی اپنی جان کو خود ہی ہمیشہ کے لئے نقصان میں ڈال لیا۔ کسی کے سمجھانے سمجھتے ہی نہیں تھے حشر میں جاکر عقل آئی تو کس کام کی۔

ف۵۴ آسمانوں اور زمین کو بنانے کے بعد اس پر اپنی بادشاہی کا تخت سلطنت قائم کیا اور سب کچھ اپنے قبضے میں رکھا۔ رات اور دن سورج چاند اور ستارے سب اسی کے حکم کے تابع ہیں جب خلق اسی کی ہے تو حکم بھی اسی کا ہے نہ خلق کسی اور کی نہ حکم کسی اور کا۔ تمام جہانوں میں برکت اور رونق روشنی صرف اسی ایک اللہ کے وجود سے ہے۔ معلوم ہوا کہ آسمان زمین چاند سورج ستارے خود کوئی صاحب اختیار ہستیاں نہیں ہیں کہ کسی کا برا یا بھلا کرسکیں بلکہ حکم الٰہی کی تابع ہیں اور مشینوں کی طرح بھی نہیں ہیں کہ پرزے خراب ہوں تو مرمت کرنی پڑے بلکہ صرف اللہ کے حکم سے کام میں لگے ہیں جب تک وہ چاہے گا چلتے رہیں گے، جب چاہے گا فنا کردے گا۔ ہماری دنیا میں بادشاہ کو لوگ تخت پر بٹھاتے ہیں مانتے ہیں تب تک بادشاہ۔ اور نہ مانا گیا تو کچھ درجہ نہ رہا۔ اللہ کا معاملہ اس کے برعکس ہے خود ہی تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہے کسی کے ماننے بتانے سے نہیں جو مانے اس کا بھی بادشاہ جو نہ مانے اس کا بھی بادشاہ۔ البتہ نہ ماننے والوں کے لئے جہنم اور ماننے والوں کے لئے جنت تیار کر رکھی ہے۔

ع ۶ ۱۲

ف۵۵ بخاری اور مسلم میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث

52. हमने ज्ञान के आधार पर विस्तार से बयान कर के उन के पास ऐसी किताब पहुँचा दी जो ईमान वाली क़ौम के लिए हिदायत और रहमत है।

53. क्या उन को अब इस किताब के बयान के ठीक पड़ने का इन्तेज़ार है ? तो जिस दिन इस किताब का बताया हुआ नतीजा खुल कर सामने आ जायेगा तो यह लोग जो उसे भूले हुए थे चीख़ उठेंगे कि वाक़ई हमारे रब के रसूल सच्ची बातें लेकर आये थे क्या अब हम को यहाँ कोई सिफ़ारिश करने वाला मिलेगा ? जो हमारी सिफ़ारिश कर सके या फिर हम को दुनिया में वापस भेज दिया जाये तो हम जो कर्म कर के आये हैं उस के सिवा दूसरे अच्छे काम कर के आयेंगे, उन लोगों ने ख़ुद अपना नुक़्सान अपने हाथों कर डाला और जो झूठे सहारे दुनिया में पकड़े हुए थे वह सब गुम हो गये।

54. बेशक तुम्हारा रब तो अल्लाह है जिस ने आसमानों और ज़मीन को छः दिन में पैदा कर दिया फिर अर्श पर यानी (तमाम संसारों की बादशाही के तख़्त पर) उसी का जलवा क़ायम रहा, वही ढाँक देता है रात से दिन को जो लगातार एक दूसरे के आगे पीछे दौड़ते हुए आते रहते हैं और सूरज और चाँद और सितारों को उस ने अपने हुक्म से काम में लगा रखा है, आगाह रहो कि पैदा करना और हुक्म चलाना सिर्फ़ उसी का काम है, बड़ी बरकत वाला अल्लाह है जो रब है तमाम संसारों का।

55. तुम अपने उसी एक रब से दुआ करो गिड़गिड़ा कर नम्रता और चुपके से, जो लोग हद से आगे बढ़ते हैं अल्लाह उन को पसंद नहीं करता।

52. And certainly now WE have brought to them a Book which WE have explained in detail, according to OUR Knowledge, a guidance and a mercy to the people who believe.

53. Await they just for the fulfilment of the threat given by this Book? On the Day when that event is brought forth, those who had been negligent to it before, will exclaim: "Verily the messengers of our LORD did come with the truth: now is there any intercessor for us that he may intercede on our behalf? Or could we be sent back to the world so that we might do good deeds, other than those evil which we used to do?" Surely they have destroyed themselves, and there has vanished from them all those so called supporters on whom they relied upon. 6 6 13

54. Indeed your LORD is ALLAH, who created the Heavens and the earth in Six Days; then established HIMself on the Throne (of HIS Sovereignty, Almightiness). HE covers the day with the night, each seeking the other in rapid succession; and created the sun and the moon and the stars, subjected to HIS command. Be informed! That HIS only is the creation and the command. Blessed is ALLAH, the LORD of worlds.

55. Invoke your Only LORD in humility, meekness and in secrecy. Surely ALLAH likes not those who go beyond the proper limits.

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا
اور ملک میں اصلاح کے بعد فساد نہ کرو اور اللہ کو خوف اور امید سے پکارتے رہو، بیشک
وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿٥٦﴾
اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہوتی ہے ﴿٥٦﴾
وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ
اور وہی ہے جو اپنی رحمت کی بارش کے پہلے خوشخبری دینے کے لئے ہوائیں بھیجتا
رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
ہے، یہاں تک کہ جب ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھالیتی ہیں تو ہم اس بادل کو
لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
مردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس بادل سے پانی برساکر ہر طرح کے پھل نکالتے
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ
ہیں، مُردوں کو بھی ہم اسی طرح نکالیں گے تاکہ تم
تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ
دھیان کرو ﴿٥٧﴾ ستھری زمین کی پیداوار اس کے رب کے حکم سے خوب اچھی طرح نکلتی
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ
ہے، اور جو خراب علاقہ ہو اس کی پیداوار ناقص نکلتی ہے، یوں پھیر پھیر کر ہم نشانات بتلاتے
كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾ ع
ہیں اس قوم کے لئے جو شکر مانتی ہو ﴿٥٨﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ
ہم نے بھیجا تھا نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف تو نوحؑ نے کہا کہ اے برادران قوم! اللہ کی
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ
بندگی کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، میں ڈرتا ہوں تم پر ایک
اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ
بڑے دن کے عذاب سے ﴿٥٩﴾ ان کی
الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٦٠﴾
قوم کے سردار بولے کہ ہم کو صاف دکھائی دے رہا ہے کہ تم بھٹک گئے ہو ﴿٦٠﴾

شریف میں چلا چلا کر دعا مانگنے والوں کو منع فرمایا گیا ہے۔ اپنے رب کو آہستہ آواز سے پکارو خوب سنتا ہے۔ چیخنا اور چلانا سے ریا اور نمود معلوم ہوتی ہے پھر وہ رب تو دل کے بھیدوں کو جانتا ہے۔ آہستہ اور دھیمی آواز میں عاجزی اور قلب کی بیقراری سے توجہ بڑھتی ہے۔ اسی سورۃ کے آخری رکوع میں آیت ۲۰۵ بھی دیکھ لی جائے۔

56. और मुल्क में सुधार के बाद फ़साद न करो और अल्लाह को डर और उम्मीद से पुकारते रहो, बेशक अल्लाह की रहमत नेकी करने वालों के करीब होती है।

56. And do not do mischief on the earth, after it has been set in order; and invoke HIM with fear and hope; surely, ALLAH's mercy is ever near unto the well-doers.

57. और वही है जो अपनी रहमत की बारिश के पहले खुश ख़बरी देने के लिए हवाएं भेजता है, यहाँ तक कि जब हवाएं भारी बादलों को उठा लेती हैं तो हम उस बादल को मुर्दा शहर की तरफ़ हांक देते हैं फिर हम उस बादल से पानी बरसा कर हर तरह के फल निकालते हैं, मुर्दों को भी हम इसी तरह निकालेंगे ताकि तुम ध्यान करो।

57. And HE it is Who sends forth the winds as heralds of glad tidings, before HIS mercy of rain. Until, when the winds have carried heavy-laden clouds, WE drive it to a land that is dead, then WE cause rain to descend thereon. Then WE produce every kind of fruit therewith. Similarly WE shall raise up the dead, so that you may take heed.

58. उपजाऊ ज़मीन की पैदावार उस के रब के हुक्म से खूब अच्छी तरह निकलती है, और जो बन्जर इलाक़ा हो उस की पैदावार ख़राब निकलती है, यूँ फेर फेर कर हम निशानात बतलाते हैं उस क़ौम के लिए जो शुक्र मानती हो।

58. The crop of a good land comes forth in abundance by the permission of its LORD;, and that which is bad land brings forth nothing but a little. Thus do WE explain variously OUR Signs for a community who gives thanks.

| 7 | 5 | 14 |

59. हम ने भेजा था नूह (अ.स.) को उस की क़ौम की तरफ़ तो नूह (अ.स.) ने कहा कि ऐ मेरी क़ौम के भाइयो ! अल्लाह की बन्दगी करो, तुम्हारे लिए उस के सिवा इबादत के लायक कोई नहीं है मैं डरता हूँ तुम पर एक बड़े दिन के अज़ाब से।

59. Indeed, WE sent Nooh to his community, and he said: "O my people! Worship ALLAH! You have no other deity ("Ilah") but HIM. Certainly, I fear for you the torment of a Great Day!"

60. उन की क़ौम के सरदार बोले कि हम को साफ़ दिखाई दे रहा है कि तुम बहक गये हो।

60. The chiefs of his community said: "We see you in error manifest."

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
نوح علیہ السلام نے فرمایا اے قوم میں کچھ بھی بہکا نہیں ہوں میں تو
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ
رب العالمین کا بھیجا ہوا ہوں ﴿۶۱﴾ تم تک اپنے رب کے پیغام پہونچاتا ہوں اور
اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾
تم کو نصیحت کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۶۲﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى
کیا تم اس پر تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تمہیں میں سے ایک مرد
رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ
پر نصیحت آئی تاکہ تم کو وہ ڈر سنادے کہ تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تو پھر تم پر رحم
تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ
کیا جائے گا ﴿۶۳﴾ بس انھوں نے نوحؑ کو جھٹلایا تو ہم نے نوحؑ کو اور ان کے ساتھ والوں کو جو
مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
کشتی میں تھے نجات دی اور جو ہماری آیتوں کو جھوٹ جانتے رہے ان کو ڈبو دیا، بے شک
بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَ اِلٰى ع ۸ ۱۵
یہ لوگ دل کے اندھے بن گئے تھے ﴿۶۴﴾ اور قوم
عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا، کہا اے میری قوم عبادت کرو صرف اللہ کی، اس
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ
کے سوا کسی غیر کی عبادت تمہارے لیے ٹھیک نہیں تو کیا اب بھی تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۶۵﴾ ان کی
الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ
قوم کے کافر سردار بولے کہ ہم تم کو بے عقل سمجھتے ہیں، اور ہمارا یہ
سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ
خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۶۶﴾ تب
يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ
ہودؑ نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! میں نے کچھ بھی بے عقلی نہیں کی لیکن میں تو

وف۶۵ ہر نبی نے اپنی قوم سے یہی کہا ہے کہ ایک اللہ کی عبادت کرو۔ اور غیر اللہ کی عبادت چھوڑ دو۔

61. नूह अलैहिस्सलाम ने कहा ऐ कौम मैं कुछ भी बहका नहीं हूँ मैं तो रब्बुल आलमीन का भेजा हुआ हूँ।

61. Nooh (A.S.) said: "O my people not with me is, the least, error; but I am a messenger from the LORD of the worlds!"

62. तुम तक अपने रब के पैग़ाम पहुँचाता हूँ और तुम को नसीहत करता हूँ और अल्लाह की तरफ से वह बातें जानता हूँ जो तुम नहीं जानते।

62. "I convey unto you the Messages of my LORD, and give unto you sincere advice; and I know from ALLAH what you do not know."

63. क्या तुम इस पर ताज्जुब करते हो कि तुम्हारे पास तुम्हारे रब की तरफ से तुम ही में से एक मर्द पर नसीहत आयी ताकि तुम को वह डर सुना दे कि तुम अल्लाह का तक़्वा इख़्तियार करो ताकि तुम पर रहम किया जायेगा।

63. "Do you wonder that there has come to you an admonition from your LORD through a man from amongst you, so that he may warn you, and that you may be conscious of ALLAH, so that you may receive mercy?"

64. बस उन्होंने नूह (अ.स.) को झुठलाया तो हम ने उन के साथ वालों को जो कश्ती में थे नजात दी और जो हमारी आयतों को झूठ जानते रहे उन को डुबो दिया, बेशक यह लोग दिल के अन्धे बन गये थे।

64. But they belied Nooh, so WE saved him and those along with him in the yatch, and drowned those who disbelieved OUR messages. Certainly, they became blind by heart. | 8 | 6 | 15 |

65. और आद की कौम की तरफ उन के भाई हूद (अ.स.) को भेजा, हूद ने कहा ऐ मेरी कौम बन्दगी करो सिर्फ़ अल्लाह की, उस के सिवा किसी ग़ैर की इबादत तुम्हारे लिए ठीक नहीं तो क्या अब भी तुम डरते नहीं ?

65. And to the nation of Aad, WE sent their brother Hood; He said: "O my people! Worship ALLAH, alone. It is no good for you to worship other than HIM. Will you not still fear?"

66. उन की कौम के काफिर सरदार बोले कि हम तुम को बेअक़्ल समझते हैं, और हमारा यह ख़याल है कि तुम झूठे हो।

66. The leaders of those who disbelieved among his people said: "Verily, we see you in foolishness, and we think you are one of the liars."

67. तब हूद (अ.स.) ने कहा कि ऐ मेरी कौम के लोगो ! मैं ने कुछ भी बेअक़्ली की बात नहीं की लेकिन मैं तो रब्बुल आलमीन का रसूल हूँ।

67. Upon that Hood said: "O my people! I have not committed any foolishness! Whereas I am a messenger of the LORD of the worlds."

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا
ربّ العالمین کا رسول ہوں ﴿۶۷﴾ پہنچاتا ہوں تم تک پیغام اپنے رب کا اور میں تمہارے
لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ
لئے سچا خیر خواہ امانت دار ہوں ﴿۶۸﴾ کیا تم کو اس میں تعجب لگا کہ تمہارے رب
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ
کی طرف سے تمہارے لئے نصیحت آئی تم میں کے ایک مرد پر تاکہ تم کو ڈر سنا دے اور بھولو مت
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ
کہ اللہ نے قوم نوحؑ کے بعد تم کو جانشین بنایا اور بدن میں پھیلاؤ یعنی ڈیل ڈول بھی تم
نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا
کو خوب عطا کیا، اللہ کے احسانات خوب یاد رکھو تاکہ تم
اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
کامیاب ہو جاؤ ﴿۶۹﴾ جواب میں وہ بولے کہ کیا تو ہمارے
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
پاس اس لئے آیا ہے کہ ہم صرف ایک اللہ کی بندگی کریں اور وہ سب چھوڑ چھاڑ دیں جن کو ہمارے باپ
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ
دادا پوجتے رہے، بس اب تو جس عذاب کی ہم کو دھمکی دیتا ہے اسے لا کر ہی دکھا دے اگر تو سچا
الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
ہے ﴿۷۰﴾ ہودؑ نے فرمایا کہ تمہارے رب کی طرف سے اب تو تم پر بلا اور غضب ٹوٹ
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ
کر رہیں گے، کیوں جھگڑتے ہو مجھ سے ایسے بناوٹی ناموں پر جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ
گھڑ لئے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے کوئی دلیل نہیں اتاری، بس اب
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ
انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا
الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
ہوں ﴿۷۱﴾ پھر ہم نے اپنی رحمت سے ہودؑ کو اور ان کے ساتھیوں کو نجات

وا۔ مشرک سماج کا یہ پرانا مزاج رہا ہے کہ بہت سے جعلی اور بناوٹی ناموں سے کہیں رت، کہیں استھان کہیں قبریں بنا کر اللہ کا شریک بناتے ہیں۔ مشرک کو اصل چڑھ خالص توحید سے ہے۔ یہ لوگ خدا کے انکاری نہیں ہوتے ملحد بھی نہیں ہوتے صرف مشرک ہوتے ہیں۔ نام خدا کا بھی بار بار لیتے ہیں تنہا نہیں، بلکہ دوسروں کو ساتھ ملائیں گے منہ بولے شریک اور بے ثبوت مددگاروں کی ایک خیالی فوج ہر وقت ان کے ساتھ لگی ہوتی ہے جن کے وجود کا پتہ نہ تو انسانی عقل سے لگ سکتا ہے اور نہ تو کوئی خدائی کتاب اس کی تائید کرتی ہے۔ حضرت ہود علیہ السلام کو ایسی ہی ایک برادری سے واسطہ پڑا تھا۔ مزید تفصیل کے لیے سورۂ ہود آیات ۵۰ سے ۶۰ تک دیکھیے۔

68. पहुँचाता हूँ तुम तक पैग़ाम अपने रब का और मैं तुम्हारे लिए भलाई का चाहने वाला सच्चा अमानत दार हूँ।

68. "I convey unto you the Messages of my LORD, and I am for you, a true well-wisher, most trustworthy".

69. क्या तुम को इस में कुछ अजीब लगा कि तुम्हारे रब की तरफ से तुम्हारी तरफ नसीहत आयी तुम में के एक मर्द पर ताकि वह तुम को डर सुनाये और भूलो मत कि अल्लाह ने नूह (अ.स.) की क़ौम के बाद तुम को जा नशीन (उत्तराधिकारी) बनाया और बदन में फैलाव यानी डील-डौल भी तुम को खूब अता किया, अल्लाह के एहसानात खूब याद रखो ताकि तुम कामयाब हो जाओ।

69. "Do you wonder that there has come unto you an admonition from your LORD, through a man from amongst you that he may warn you? And forget not that HE made you successors after the people of Nooh, and increased you amply in stature (that means) endowed you with robust physique. So remember bounties of ALLAH so that you may be successful."

70. जवाब में वह बोले कि क्या तू हमारे पास इस लिए आया है कि हम सिर्फ एक अल्लाह की बन्दगी करें और वह सब छोड़-छाड़ दें जिन को हमारे बाप दादा पूजते रहे, बस अब तू जिस अज़ाब की हम को धमकी देता है उसे लाकर ही दिखा दे अगर तू सच्चा है।

70. They said: "Have you come to us that we should worship ALLAH Alone, and leave all whom our forefathers used to worship? Bring you then, upon us that calamity wherewith you have threatened us, if you are of the truthful.

71. हूद (अ.स.) ने कहा की तुम्हारे रब की तरफ से अब तो तुम पर बला और प्रकोप टूट कर रहेगा क्यों झगड़ते हो मुझ से ऐसे बनावटी नामों पर जो तुम ने और तुम्हारे बाप दादों ने घड़ लिये हैं ? अल्लाह ने उन के लिए कोई दलील नहीं उतारी, बस अब इन्तेज़ार करो मैं भी तुम्हारे साथ इन्तेज़ार करने वाला हूँ।

71. Hood said: "Now the torment and wrath of ALLAH is bound to fall on you. Why do you dispute with me over such bogus names as you and your forefathers have fabricated? ALLAH has sent down no warranty therefor. Wait then, I am with you among those who wait."

مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

بخشی اور جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اُن کی جڑ ہی کاٹ دی کہ یہ لوگ ایمان لانے

وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ ع ٩ ١٠

کو تیار نہیں تھے ﴿٧٢﴾ اور ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالحؑ

صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ وقف لازم

کو بھیجا ، صالحؑ نے کہا اے برادران قوم صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا

إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ

کوئی غیر اللہ تمہارا معبود نہیں ہے، اب تو تمہارے پاس کھلی ہوئی دلیل تمہارے رب کی طرف سے

نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ

آچکی ہے یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی ہے، بس اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے

اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

کبھی بُرے ارادے سے اس کو ستانے کے لئے ہاتھ نہ ڈالنا ورنہ تم کو دردناک عذاب آپکڑے گا ﴿٧٣﴾

وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ عَادٍ وَ

اور یاد رکھو اللہ کی نعمت کو جب کہ تم کو قوم عاد کی ہلاکت کے بعد جانشین بنایا اور تم کو اتنی اچھی زمین

بَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا

میں ٹھکانہ دیا کہ اس کی سہولت سے محل بنا لیتے ہو ، اور پہاڑوں کو تراش کر

قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ

گھر بناتے ہو، اللہ کے یہ انعامات و احسانات خوب یاد رکھو اور زمین

اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ

میں فساد مچانا چھوڑ دو ﴿٧٤﴾ صالحؑ کی

الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ لِلَّذِينَ

قوم کے گھمنڈی چودھری لوگ اپنی برادری کے ایمان لانے والے کمزور لوگوں سے

اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ

کہنے لگے کیا تم کو معلوم ہے کہ صالحؑ اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا

صَالِحًا مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ

رسول ہے؟ جواب میں یہ غریب لوگ بول پڑے کہ صالحؑ کو جو پیغام دے کر بھیجا گیا ہے ہم تو

٧٤ قوم عاد بڑے بڑے محل، عمارتیں اور پہاڑوں کو تراش کر مکان بنانے میں مشہور تھی۔ معلوم ہوا کہ کسی فن میں کمال حاصل کر لینا اور کاریگری میں ماہر ہونا بھی اللہ کی نعمت ہے بندہ کو لازم ہے کہ ہر خوبی اور کمال کا سبب اپنے رب کی نعمت کو جانے اپنی بڑائی کا دعویٰ ہرگز نہ کرے۔

72. फिर हम ने अपनी कृपा से हूद (अ.स.) को और उन के साथियों को नजात बख़्शी और जो हमारी आयतों को झुठलाते थे उन की जड़ ही काट दी कि यह लोग ईमान लाने को तैयार नहीं थे।

72. So WE saved Hood and his companions by OUR mercy, and cut off utterly the root of those who belied OUR signs, for, they were people not ready to believe in.

9	8	16

73. और समूद की तरफ़ उन के भाई सालेह (अ.स.) को भेजा, सालेह (अ.स.) ने कहा कि ऐ मेरी क़ौम के भाइयो ! सिर्फ़ अल्लाह की इबादत करो और तुम्हारे लिए उस के सिवा कोई दूसरा इबादत के लायक़ नहीं है. अब तो तुम्हारे पास खुली हुई दलील तुम्हारे रब की तरफ़ से आ चुकी है, यह अल्लाह की ऊँटनी तुम्हारे लिए एक निशानी है, बस इस को छोड़ दो कि अल्लाह की ज़मीन में खाती फिरे कभी बुरे इरादे से इस को सताने के लिए हाथ न डालना वरना तुम को दर्दनाक अज़ाब आ पकड़ेगा।

73. And to Samud WE sent their brother Saleh! He said: "O my people! Worship ALLAH alone! None has the right to be worshipped but HE. Now there has come unto you an evidence manifest from your LORD! This She-Camel of ALLAH is a sign unto you, so leave her to graze in ALLAH's earth; and touch not ever with an evil intention, to annoy her; then in that case a painful torment shall seize you."

74. और याद रखो अल्लाह की नेअमत को जब कि तुम को आद की क़ौम की हलाकत के बाद उन की जगह उत्तराधिकारी बनाकर बिठाया और तुम को इतनी अच्छी ज़मीन में ठिकाना दिया कि इस की सहुलत से हर तरह के मकान बना लेते हो, और पहाड़ों को तराश कर घर बनाते हो, अल्लाह के यह इनाम और एहसान खूब याद रखो और धरती में फ़साद मचाना छोड़ दो।

74. "And remember ALLAH's bounty when HE made you successors of the earth after the destruction of Aad, and gave you habitations in so much better a land that on it, very conveniently you build for yourselves palaces, and carve out homes in the mountains. Remember well all those rewards and obligations from ALLAH and commit not corruption on the land."

75. सालेह (अ.स.) की क़ौम के घमंडी चौधरी लोग अपनी बिरादरी के ईमान लाने वाले कमज़ोर लोगों से कहने लगे क्या तुम को मालूम है कि सालेह अपने रब की तरफ़ से भेजा हुआ रसूल है ? जवाब में यह ग़रीब लोग बोल पड़े कि सालेह (अ.स.) को जो पैग़ाम दे कर भेजा गया है हम तो उस पर पक्का ईमान रखते हैं।

75. The chiefs of those who were arrogant among his people said, to those who were counted weak but were believers,: "do you believe that Saleh is a sent messenger of his LORD?" they, the poor people, said: "Indeed we are believers in that with which Saleh has been sent."

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۷۵ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِيْۤ
اس پر یقیناً ایمان رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾ تب یہ بڑائی ہانکنے والے سردار بولے کہ جس پر تم ایمان لائے ہو
اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۷۶ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا
ہم اس کے انکاری ہیں ﴿۷۶﴾ بس انھوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا اور اپنے رب
عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ
کے حکم کو نہ مانا اور بولے اے صالحؑ اگر تو رسول ہے تو اب لے آ وہ عذاب جس
اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۷۷ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
کی تو ہمیں دھمکی دیا کرتا ہے ﴿۷۷﴾ بس ان کو زلزلے نے آپکڑا اور
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝۷۸ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ
صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے تھے ﴿۷۸﴾ تب صالحؑ ان سے منہ موڑ کر چل
قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ
دیئے اور بولے "افسوس" اے میری قوم میں نے تو اپنے رب کا پیغام تم تک پہنچایا اور تمھارا بھلا
لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝۷۹ وَ لُوْطًا
چاہا لیکن تم نے تمھارا بھلا چاہنے والوں کو بھی پسند نہیں کیا ﴿۷۹﴾ اور لوطؑ نے جب
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
اپنی قوم سے کہا کہ یہ کیا بے حیائی کرتے ہو؟ کہ تم سے پہلے جہان والوں میں کسی قوم
بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۰ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
نے بھی ایسی بے شرمی نہیں کی ﴿۸۰﴾ (دیکھیے بے حیا بن چکے ہو) کہ
الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے خواہش پوری کرتے ہو بلکہ تم لوگ اب حد سے باہر
مُّسْرِفُوْنَ ۝۸۱ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا
نکل چکے ہو ﴿۸۱﴾ تو ان کی قوم کا ایک ہی جواب تھا کہ یہ لوگ بڑی پاکبازی
اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝۸۲
بگھارتے ہیں ان کو اپنی بستیوں سے نکال دو ﴿۸۲﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖؗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۸۳
بس ہم نے لوطؑ کو نجات دی اور اس کے گھر والوں کو مگر اس کی بیوی کو نہیں اس لئے کہ وہ تو عذاب میں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تھی ﴿۸۳﴾

76. तब यह बड़ाई हाँकने वाले सरदार बोले कि जिस पर तुम ईमान लाये हो हम उस के इन्कारी हैं।

76. Those who were arrogant said: "But surely, we are disbelievers of what you believe!"

77. बस उनहोंने ऊँटनी को काट डाला और अपने रब के हुक्म को न माना और बोले ऐ सालेह अगर तू रसूल है तो अब ले आ वह अज़ाब जिस की तू हम को धमकी दिया करता है।

77. So they killed the she-camel and defied the commandment of their LORD, and said: "O Saleh! Bring about that punishment with which you used to threaten us, if you are indeed one of the messengers!"

78. बस उन को भूकम्प ने आ पकड़ा और सुबह को अपने घरों में औंधे मुँह पड़े थे।

78. So the earthquake seized them, and by the morning they were left face downward in their dwellings.

79. तब सालेह (अ.स.) उन से मुँह मोड़ कर चल दिये और बोले अफ़सोस ! ऐ मेरी क़ौम मैं ने तो अपने रब का पैग़ाम तुम तक पहुँचाया और तुम्हारा भला चाहा लेकिन तुम ने तुम्हारा भला चाहने वालों को भी पसंद नहीं किया।

79. Then Saleh turned away from them, and said: "Alas! O my people! I did convey to you the messages of my LORD, but you liked not even your well-wishers!"

80. और लूत (अ.स.) ने जब अपनी क़ौम से कहा कि यह क्या बेहयाई (अश्लीलता) करते हो ? कि तुम से पहले दुनिया वालों में किसी क़ौम ने भी ऐसी बेशरमी नहीं की।

80. And when Loot said to his community: "What is this, you are committing an indecency! That none of the communities of the world, preceding to you, has committed (such lewdness)?"

81. (कैसे बेशरम बन चुके हो) कि अपनी औरतों को छोड़ कर मर्दों से ख़्वाहिश पूरी करते हो बल्कि तुम लोग अब हद से बाहर निकल चुके हो।

81. (How immodest have you become!) "that you go in lustfully to men instead of women! Nay, but now you have transgressed beyond all bounds!"

82. तो उन की क़ौम का एक ही जवाब था कि यह लोग बड़ी पाकबाज़ी बघारते हैं इन को अपनी बस्तियों से निकाल दो।

82. And the answer of his people was only that "Drive them out of our habitations, for they boast much of their purity."

83. बस हम ने लूत को नजात दी और उस के घर वालों को मगर उस की बीवी को नहीं इसलिए कि वह तो अज़ाब में तबाह होने वालों के साथ थी।

83. Then WE delivered Loot and his family, except his wife; because she was among those who were to be ruined by the torment.

وَاَمطَرنَا عَلَيهِم مَّطَرًا ؕ فَانظُر كَيفَ كَانَ عَاقِبَةُ

پھر ہم نے ان پر برسادی ایک برسات تو نگاہ کرو کہ مجرم لوگوں کا انجام کیسا

المُجرِمِينَ ﴿٨٤﴾ وَاِلٰى مَديَنَ اَخَاهُم شُعَيبًا ؕ قَالَ ع ١٠ / ١٢

عبرتناک ہوا؟ ﴿٨٤﴾ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو ہم نے بھیجا، انھوں نے

يٰقَومِ اعبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُم مِّن اِلٰهٍ غَيرُهٗ ؕ قَد

کہا کہ اے میری قوم صرف ایک اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی دوسرا تمہارا

جَآءَتكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُم فَاَوفُوا الكَيلَ وَ

معبود نہیں ہوسکتا، تمہارے پاس اس کے کھلے نشانات آچکے ہیں سو تم ناپ،

المِيزَانَ وَلَا تَبخَسُوا النَّاسَ اَشيَآءَهُم وَلَا تُفسِدُوا

تول پورا پورا کیا کرو، اور لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان مت کرو اور ملک میں

فِي الاَرضِ بَعدَ اِصلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُم خَيرٌ لَّكُم اِن

اصلاح ہو جانے پر فساد کا جرم مت کرو، اگر تم ایمان لے آؤ تو اسی میں

كُنتُم مُّؤمِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَقعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ

تمہاری خیریت ہے ﴿٨٥﴾ اور ایمان والوں کو دھمکیاں دینے کی غرض

تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ مَن اٰمَنَ

سے سڑکوں پر مت بیٹھو، لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہو، اور جو ایمان لاتا ہے اس

بِهٖ وَتَبغُونَهَا عِوَجًا ج وَاذكُرُوا اِذ كُنتُم

کے راستے میں رکاوٹ پیدا کرتے ہو؟ اور بھولو مت کہ تم بہت تھوڑے سے تھے پھر

قَلِيلًا فَكَثَّرَكُم ص وَانظُرُوا كَيفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اللہ نے تمہاری تعداد بڑھادی اور دیکھو کہ فساد مچانے والوں کا انجام

المُفسِدِينَ ﴿٨٦﴾ وَاِن كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنكُم اٰمَنُوا بِالَّذِيٓ

کیسا ہوا؟ ﴿٨٦﴾ اور جس پیغام کو دے کر مجھے بھیجا گیا ہے اگرچہ اس پر تم میں کی ایک

اُرسِلتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّم يُؤمِنُوا فَاصبِرُوا حَتّٰى

جماعت ایمان لاچکی ہے اور باقی دوسری جماعت ایمان نہیں لارہی ہے تو صبر کرو جب تک

يَحكُمَ اللّٰهُ بَينَنَا ج وَهُوَ خَيرُ الحٰكِمِينَ ﴿٨٧﴾

اللہ ہمارے بیچ فیصلہ فرمادے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے ﴿٨٧﴾

ف٨٣ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کا پورا علاقہ الٹ دیا گیا اور اوپر سے آتش باری نے انھیں بھون ڈالا۔ اس بدنصیب قوم کے انجام پر سورۂ ھود آیت ٨٢ سے ٨٣ تک مزید عبرت کے لیے نگاہ ڈالیے۔

84. फिर हम ने बरसा दी उन पर एक बरसात तो नज़र डालो कि मुजरिम लोगों का अन्जाम कैसा इबरतनाक (शिक्षाप्रद) हुआ ?

84. Then WE rained upon them a rain: so behold how exemplary was the end of the culprits!

| 10 | 12 | 17 |

85. और मदयन के इलाके की तरफ उन के भाई शुऐब को हम ने भेजा, उन्होंने कहा कि ऐ मेरी कौम सिर्फ़ एक अल्लाह की इबादत करो, उस के सिवा कोई दूसरा तुम्हारी बन्दगी का हकदार नहीं हो सकता तुम्हारे पास इस के खुले निशानात आ चुके हैं सो तुम नाप तौल पूरा पूरा किया करो और लोगों का उन की चीज़ों में नुक्सान मत करो और मुल्क में सुधार हो जाने पर फ़साद का जुर्म मत करो, अगर तुम ईमान ले आओ तो इसी में तुम्हारी ख़ैरियत है।

85. And to Madyan WE sent their brother Shoeb. He said: "O my people! Worship ALLAH alone. You can have no other deity besides HIM. Verily, clear signs from your LORD have come unto you; so give full weight and measure, and wrong not men in their things; and commit not sin of spreading corruption in the country after it has been set in order. Believe herein, it would be better for you."

86. और ईमान वालों को धमकियाँ देने की गरज़ से सड़कों पर मत बैठो, लोगों को अल्लाह की राह से रोकते हो और जो ईमान लाता है उस के रास्ते में रूकावट पैदा करते हो और भूलो मत कि तुम बहुत थोड़े से थे फिर अल्लाह ने तुम्हारी संख्या बढ़ा दी और देखो कि फ़साद मचाने वालों का अंजाम कैसा हुआ ?

86. "And do not beset on roads to threaten believers. You are hindering people from the Path of ALLAH, and putting obstacles in the ways of those who come to believe! Forget not that you were few but HE multiplied you. And behold what was the end of the corrupters."

87. और जिस पैग़ाम को दे कर मुझे भेजा गया है, जबकि इस पर तुम में की एक जमात ईमान ला चुकी है और बाकी दूसरी जमात ईमान नहीं ला रही है तो सब्र करो जब तक अल्लाह हमारे बीच फ़ैसला फ़रमा दे और वही सब से बेहतर फ़ैसला फ़रमाने वाला है।

87. And if there is a group among you who believes in the message with which I have been sent, and a group who does not believe, so have patience until ALLAH judges between us, and HE is the Best of judges.

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-9 (पारा-9)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

منزل ۲

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ
شعیب کی قوم کے بڑے سردار بولے اے شعیب، ہم تجھ کو اور تیرے ساتھ جو ایمان لائے ہیں سب کو
یٰشُعَیْبُ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْیَتِنَاۤ اَوْ
اپنی بستیوں سے نکال باہر کریں گے یا پھر تم ہمارے دین میں واپس لوٹ آؤ ، شعیب نے
لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِیْنَ ۸۸
کہا کیا ہم کو تمہارا طریقہ ناپسند ہو تب بھی ؟ ۸۸
قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِیْ مِلَّتِكُمْ
شعیب نے یہ بھی کہا کہ ہم کو اللہ نے تمہارے مذہب سے نجات دی پھر اگر ہم
بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَ مَا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ
تمہارے مذہب میں واپس پلٹ آویں تو ہم نے گویا اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا سن رکھو ہم
فِیْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ
سے اب یہ کبھی نہیں ہوگا کہ تمہارے دین میں واپس پلٹ آویں ہاں اللہ جو ہمارا مالک ہے چاہے تو اور بات
شَیْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَ
ہے ہمارے رب کا علم ہر ہر چیز کو اپنے گھیرے میں لئے ہوئے ہے اللہ ہی پر بھروسہ کرکے ہم نے یہ اعلان کیا ہے اے ہمارے
بَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ۸۹ وَ قَالَ
رب ہم میں اور ہماری قوم کے بیچ حق کی بنیاد پر فیصلہ فرما دے اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے ۸۹ شعیب کی قوم
الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَیْبًا اِنَّكُمْ
کے کافر سرداروں نے اعلان کردیا کہ لوگو اگر تم شعیب کی اتباع کروگے
اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۹۰ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا
تو نقصان میں رہوگے ۹۰ بس پھر تو ان کو سخت زلزلے نے دھر دبوچا اور صبح کو اپنے
فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ۹۱ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا
گھروں میں اوندھے منہ پڑے تھے ۹۱ جن لوگوں نے شعیب کی بات نہ مانی وہ اس
كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ۚۛ اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَانُوْا
طرح اجڑ گئے جیسے یہ لوگ وہاں کبھی رہے بسے ہی نہ تھے۔ جنھوں نے شعیب کو جھٹلایا
هُمُ الْخٰسِرِیْنَ ۹۲ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ
وہی نقصان میں رہے ۹۲ (ان کا یہ بھیانک انجام دیکھ کر) شعیب منہ پھیر کر بولے اے میری

ف۸۸ مشرکین ہمیشہ اہل حق پر اپنا طریقہ لادنے کے لئے دھمکیوں سے کام لیتے ہیں جب کہ توحید کے داعی کبھی کسی پر جبر اور زور سے اپنا دین نہیں لادتے بلکہ صحیح راستہ کی طرف دعوت دیتے رہتے ہیں۔

ف۸۹ اللہ پر بھروسہ کرکے آج ہم اعلان کرتے ہیں کہ تمہارے مذہب وملت میں اب ہماری واپسی ممکن نہیں لیکن کل کیا ہونے والا ہے یہ صرف اللہ کو معلوم ہے وہ جو چاہے وہی ہوتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ مومن اپنے گھمنڈ اور بڑائی سے کوئی دعویٰ نہیں کرتا ہے صرف خدا پر بھروسہ اور توکل سے بات کہتا ہے

88. शुऐब की कौम के बड़े सरदार बोले, ऐ शुऐब, हम तुझ को और तेरे साथ जो ईमान लाए हैं, सबको अपनी बस्तियों से निकाल बाहर करेंगे, या फिर तुम हमारे दीन में वापस लौट आओ, शुऐब ने कहा, क्या हम को तुम्हारा तरीका नापसन्द हो तब भी ?

88. The chiefs of Shoeb's community, who were arrogant, said: "O Shoeb! We shall drive out you and all those who have believed with you from our township; or else you return to our faith!" Shoeb said: "What! Even though we do not like it?"

89. शुऐब ने यह भी कहा कि हम को अल्लाह ने तुम्हारे मजहब से नजात दी, फिर अगर हम तुम्हारे गलत तरीके में वापस पलट आवें तो हम ने गोया अल्लाह पर झूठा बोहतान बांधा, सुन रखो, हम से अब यह कभी नहीं होगा कि तुम्हारे मज़हब में वापस पलट आवें हाँ अल्लाह जो हमारा मालिक है चाहे तो और बात है, - हमारे रब का इल्म हर हर चीज को अपने घेरे में लिए हुए है, अल्लाह ही पर भरोसा कर के हमने यह ऐलान किया है, ऐ हमारे रब, हम में और हमारी कौम के बीच हक़ की बुनियाद पर फैसला फरमा दे और तू ही सब से बेहतर फैसला फरमाने वाला है।

89. Shoeb continued: "and when ALLAH has rescued us from your faith, it would be tantamount to fabricate a lie against ALLAH, if we return to your religion. Be it known to you finally that it would never be possible for us to return to your faith; except that ALLAH, our LORD, so willed! Everything our LORD comprehends in HIS knowledge. Entrusting our full faith to ALLAH Alone, we plea to HIM: 'O our LORD! Decide between us and our people with truth, for YOU are the Best of those who give judgement.'"

90. शुऐब की क़ौम के काफिर सरदारों ने एलान कर दिया कि लोगो ! अगर तुम शुऐब की इत्तेबा करोगे तो नुक़्सान में रहोगे।

90. The chiefs of those who disbelieved among Shoeb's community declared to their people: "If you follow Shoeb, be sure then, you will be the losers."

91. बस फिर तो इन को सख़्त ज़लज़ले (भूकम्प) ने घर दबोचा और सुबह को अपने घरों में औंधे मुँह पड़े थे।

91. So the earthquake seized them and in the morning they were left (dead), face downward, in their homes.

92. जिन लोगों ने शुऐब की बात न मानी, वे इस तरह उजड़ गए जैसे ये लोग वहाँ कभी रहे बसे ही न थे, जिन्होंने शुऐब को झुठलाया वही नुक़्सान में रहे।

92. Those who belied Shoeb, became as if they had never dwelt there. Definitely those who had belied Shoeb, it is they who were the losers.

منزل۲

اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى
قوم میں تو اپنے رب کے پیغام تم تک پہنچا چکا اور تمھارا بھلا چاہا اب ایسی انکاری قوم پر افسوس کرنے
عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ ع
سے بھی مجھے کیا حاصل ﴿٩٣﴾ اور ہم نے جب بھی کسی بستی میں نبی بھیجا تو وہاں کے
نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
لوگوں کو سختی اور تکلیف میں بھی ڈالا تاکہ ڈھیلے پڑ کر عاجز ہو
يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى
جائیں ﴿٩٤﴾ پھر ہم نے بدحالی کی جگہ خوشحالی سے ان کو آزمایا یہاں تک کہ وہ خوب آگے
عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ
بڑھ کر بے فکر ہو گئے اور کہنے لگے بدحالی اور خوشحالی ہمارے باپ داداؤں کو بھی آتی رہی تب ہم نے ان
فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ اَنَّ
کو اچانک پکڑ لیا کہ وہ (ایسی بھیانک پکڑ کا) گمان بھی نہ رکھتے تھے ﴿٩٥﴾ اور اگر بستیوں کے
اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
رہنے والے ایمان لاتے اور بچ کر چلتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکت کے دروازے
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا
کھول دیتے لیکن وہ تو حق کو جھٹلانے پر تل گئے تب ہم نے ان کے کرتوت کے سبب
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ
ان کو پکڑ لیا ﴿٩٦﴾ کیا بستیوں کے رہنے والے نڈر ہو گئے کہ ان پر ہمارا عذاب
بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى
راتوں رات آپڑے جب کہ وہ سو رہے ہوں ؟ ﴿٩٧﴾ آبادیوں کے رہنے والے کیا اس بات سے بھی
اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾ اَفَاَمِنُوْا
بے فکر ہیں کہ ہمارا عذاب ان پر دن کی کھلی روشنی میں آجائے اور وہ کھیل میں مصروف ہوں ﴿٩٨﴾ کیا یہ لوگ اللہ
مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ ع
کے اچانک وار سے بے خوف ہیں، تو بس جو لوگ اللہ کے داؤ گھات سے بے فکر رہتے ہیں وہ خراب ہو کر رہیں گے ﴿٩٩﴾
اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
زمین میں پہلے بسنے والے لوگوں کے مرکھپ جانے کے بعد جو اس دھرتی کے وارث بنے ہیں کیا ان کو سمجھائی

ف ۹۸،۹۷ شہری یا دیہاتی ہر آبادی کو ہر وقت خطرہ بنا ہوا ہے کہ اللہ کا عذاب ان پر کبھی بھی ٹوٹ سکتا ہے آدمی کو چاہیے کہ نڈر اور بے فکر کبھی نہ رہے بلکہ ہر وقت اللہ کی نافرمانی سے بچتا رہے تاکہ امن میں آجائے۔
ف ۹۹ بندہ کو چاہیے کہ یہاں کی پکڑ میں ہلکا جھٹکا بھی پائے تو سنبھل جائے قدرت اگر گناہ میں ڈھیل دے تو اس کی مثال ایسی ہے کہ کسی نے زہر کھا لیا اگر اگل دیا تو بچ گیا اور اگر راس آگیا یا پچ گیا تو کام تمام ہوا، اس لئے ڈھیل پر نڈر نہ ہو بلکہ فوراً توبہ کرلے۔

93. (उनका यह भयानक अंजाम देखकर) शुऐब मुँह फेरकर बोले, ऐ मेरी क़ौम, मैं तो अपने रब के पैग़ाम तुम तक पहुँचा चुका और तुम्हारा भला चाहा, अब ऐसी इन्कारी क़ौम पर अफ़सोस करने से भी मुझे क्या हासिल ?

93. (Seeing their horrific end,) Shoeb turned from them and said: "O my people! Assuredly I conveyed to you messages of my LORD; and desired thereby good for you; but then, what could I get to feel sorry for such disbelieving community?"

| 11 | 9 | 1 |

94. और हम ने जब भी किसी बस्ती में नबी भेजा तो वहाँ के लोगों को सख़्ती और तकलीफ़ में भी डाला ताकि ढीले पड़ कर बेबस हो जाएं।

94. And whenever WE sent a messenger to any town, WE afflicted its people with hardship and suffering; so that perchance, they may be softened and become humble!"

95. फिर हम ने बदहाली की जगह ख़ुशहाली में इन को आज़माया, यहाँ तक कि वे ख़ूब आगे बढ़ कर बेफ़िक्र हो गए और कहने लगे तंगदस्ती और ख़ुशहाली हमारे बाप दादाओं को भी आती रही, तब हम ने इनको अचानक पकड़ लिया कि वे (ऐसी भयानक पकड़ का) गुमान भी न रखते थे।

95. Then WE tried them in prosperity in place of adversity, until they crossed all bounds and became heedless, and said: "Even thus did adversity and prosperity touch our forefathers!" Then WE seized them of a sudden (in such a disastrous seizure) that they had not even an imagination of it.

96. और अगर बस्तियों के रहने वाले ईमान लाते और बचकर चलते, तो हम उन पर आसमान और ज़मीन से बरकत के दरवाज़े खोल देते, लेकिन वे तो हक़ झुठलाने पर तुल गए, तब हम ने उनके करतूत के सबब उन को पकड़ लिया।

96. And had the people of those towns believed and been conscious (of ALLAH), WE would surely have opened up to them blessings from the heavens and the earth; but they were bent on negating the truth, so WE seized them for what they had been earning.

97. क्या बस्तियों के रहने वाले निडर हो गए कि उन पर हमारा अज़ाब रातों रात आ पड़े जब कि वे सो रहे हों ?

97. Did the people of the towns feel secure against the coming of OUR punishment by night, while they are asleep?

98. आबादियों के रहने वाले क्या इस बात से भी बेफ़िक्र हैं कि हमारा अज़ाब उन पर दिन की खुली रौशनी में आ जाए और वे खेल में लगे हों ?

98. Or, are the people of towns then secure that OUR wrath would not come on them in broad daylight, while they are busy in sports?

99. क्या ये लोग अल्लाह के अचानक वार से बे खौफ़ हैं, तो बस, जो लोग अल्लाह के दाँव घात से बेफ़िक्र बने रहते हैं, वे नुकसान में रहेंगे।

99. Are they secure against the sudden stratagem of ALLAH? None feels secure against ALLAH's stratagem except the people who are lost.

| 12 | 6 | 2 |

منزل ۲

اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ

نہیں دیا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو ابھی ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیں اور ان کے دلوں پر بند

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرٰى

لگا دیں کہ یہ تو بات کو سنتے ہی نہیں ﴿١٠٠﴾ یہ وہ بستیاں ہیں جن کے

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ

(انجام کے) قصے ہم تم پر بیان کر رہے ہیں یقیناً ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلے نشانات لے کر آئے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ

تھے پھر بھی وہاں کے باشندوں سے یہ نہ ہو سکا کہ جس کو ایک بار پہلے جھٹلا دیا کو بعد میں اسے سچ

قَبْلُ ۗ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾ وَمَا

پاکر مان لیتے تب اللہ نے بھی اسی وجہ سے ایسے کافروں کے دلوں پر بند لگا دیا ﴿١٠١﴾ اور ہم نے

وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ

ان کی اکثریت کو قول و قرار کا پابند نہیں پایا بلکہ ان میں بدکار لوگوں کی تعداد ہم نے زیادہ

لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى

پائی ﴿١٠٢﴾ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

درباریوں کی طرف بھیجا ان لوگوں نے بھی ہماری آیات کے مقابلے میں ظلم کا رویہ اختیار کیا تو دیکھو کہ ایسے فسادیوں

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ

کا انجام کیسا کچھ ہوا ﴿١٠٣﴾ اور موسیٰؑ نے اعلان کر دیا کہ اے فرعون میں

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ

رب العالمینؑ کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں ﴿١٠٤﴾ حق بات پر جم کر قائم ہوں کہ اللہ کے بارے

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۗ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

میں صرف حق بات ہی کہوں گا ، یقیناً میں تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے کھلا

فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ

نشان لے کر آیا ہوں بس اب میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دو ﴿١٠٥﴾ فرعون بولا کہ اگر کوئی نشان لائے ہو

بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى

تو اس کو پیش کرو اگر تم سچے ہو ﴿١٠٦﴾ تب موسیٰؑ نے

ف ۱۰۵ : بنی اسرائیل اہل توحید تھے اور اپنے گناہوں کے سبب اب ایک ظالم جابر مشرک بادشاہ کی عملداری میں آباد تھے اس لئے حضرت موسیٰؑ نے توحید کی دعوت فرعون اور اس کے سرداروں کو دینے کے بعد پہلا کام یہ کرنا چاہا کہ مشرکوں سے الگ تھلگ اہل ایمان کا ایک علاقہ بسائیں تاکہ آزادی کے ساتھ اللہ کی بندگی کر سکیں اور کسی مشرک کا زور نہ چل سکے اسی لئے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو میرے ساتھ کر دو تاکہ ہم اپنے رہنے سہنے کا انتظام الگ تھلگ خود ہی کر لیں۔

100. ज़मीन में पहले बसने वाले लोगों के मर खप जाने के बाद जो इस धरती के वारिस बने हैं, क्या इनको सुझाई नहीं दिया कि हम अगर चाहें तो इन को अभी इन के गुनाहों के सबब पकड़ लें और इनके दिलों पर बन्द लगा दें कि ये तो बात को सुनते ही नहीं !

101. ये वह बस्तियाँ हैं, जिनके (अंजाम के) किस्से हम तुम पर बयान कर रहे हैं, यकीनन उन के पास उन के पैगम्बर खुले निशानात लेकर आए थे, फिर भी वहाँ के बाशिंदों से यह न हो सका कि जिसे एक बार पहले झुठला दिया, बाद में उसे सच पाकर मान लेते तब अल्लाह ने भी इसी वजह से ऐसे काफिरों के दिलों पर बन्द लगा दिया।

102. और हमने उनकी बड़ी तादाद को कौल व करार का पाबन्द नहीं पाया, बल्कि उन में बदकार लोगों की तादाद हमने ज़्यादा पायी।

103. फिर उनके बाद हम ने मूसा (अलै.) को अपनी निशानियाँ देकर फिरऔन और उसके दरबारियों की तरफ भेजा, उन लोगों ने भी हमारी आयतों के मुकाबले में बे इन्साफ़ी का रवैया इख्तियार किया, तो देख लो कि ऐसे फसादियों का अंजाम कैसा कुछ हुआ !

104 . और मूसा (अलै.) ने एलान कर दिया कि, ऐ फिरऔन, मैं रब्बुल आलमीन की तरफ से भेजा हुआ रसूल हूँ।

105. हक बात पर जम कर कायम हूँ कि अल्लाह के बारे में सिर्फ सच बात ही कहूंगा बेशक मैं तुम्हारे पास तुम्हारे रब की तरफ से खुला निशान लेकर आया हूँ बस अब मेरे साथ बनी इस्राईल को भेज दो।

106. फिरऔन बोला कि अगर कोई निशान लाए हो तो उसको पेश करो, अगर तुम सच्चे हो।

100. Is it not clear to those who inherit the earth in succession from its previous possessors, who have gone and dead, that had WE willed, WE would have seized them for their sins and sealed upon their hearts, because they hear not the discourse?

101. Those are the towns whose story (of destruction) WE relate unto you. Assuredly there came to them their messengers with clear evidences, but they were not such as to believe what they had first rejected. So ALLAH sealed the hearts of such disbelievers.

102. And most of them WE found not true to their covenant; but the majority of them WE found disloyal.

103. Then after them WE sent Moosa, with OUR signs, to Firaun and his chiefs, but they too unjustly rejected OUR signs. So behold what was the end of the corrupters.!

104. And Moosa proclaimed: "O Firaun! I am a messenger from the LORD of the worlds."

105. "Binding upon me it is that I should speak about ALLAH nothing but the truth. Indeed I have come unto you from your LORD, with a clear evidence. So let the Children of Israil depart along with me."

106. Firaun said: "If you have come with a sign show it forth- if you are one of those who tell the truth!"

منزل ۲

عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا
اپنا عصا یعنی لاٹھی کو ڈال دیا پھر وہ ایک صاف دکھائی دینے والا موٹا اژدہا بن گیا ﴿١٠٧﴾ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو دیکھنے
هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ
والوں نے دیکھ لیا کہ بہت چمکدار اور خوب روشن تھا ﴿١٠٨﴾ تب فرعونی قوم کے چودھری بکنے لگے کہ موسیٰ بڑا
فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٩﴾ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ
جادو جاننے والا آدمی ہے ﴿١٠٩﴾ اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے
أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَ
ملک سے نکال باہر کرے تو اب تم کیا اصلاح و مشورہ کرتے ہو کرلو ﴿١١٠﴾ سب نے طے کرکے کہا کہ فرعون تم اس کو اور اس
أَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿١١١﴾ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ
کے بھائی کو مقابلہ کے لئے وقت دے کر روک لو اور تمام شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دو ﴿١١١﴾ تاکہ تمہارے پاس ہر طرح کے ماہر جادوگر سب جمع کرکے
عَلِيمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا
لائے جائیں ﴿١١٢﴾ اور بہت جادوگر فرعون کے پاس آگئے پھر بولے کہ اگر ہم موسیٰ کے مقابلہ میں غالب
لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ
آجائیں تو ہم کو کیا کچھ انعام دیا جائے گا ؟ ﴿١١٣﴾ فرعون بولا ہاں کیوں نہیں اور تم کو تو ہم اپنے دربار
الْمُقَرَّبِينَ ﴿١١٤﴾ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن
میں قریب بیٹھنے کا موقع دیں گے ﴿١١٤﴾ جادوگر بولے اے موسیٰ پہلے تم ڈالو یا پھر ہم
نَّكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿١١٥﴾ قَالَ أَلْقُوا ۖ فَلَمَّا أَلْقَوْا
ڈالتے ہیں ﴿١١٥﴾ موسیٰ بولے تم ہی ڈالو بس جب جادوگروں نے اپنا کرتب
سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ
ڈالا تو لوگوں کی نظر بندی کردی اور ان کو خوب ڈرا کر دہشت میں ڈال دیا اور جادو کا ایک بڑا بھاری کرتب
عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا
دکھایا ﴿١١٦﴾ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اب تم اپنی لاٹھی ڈال دو (بس کیا تھا وہ لاٹھی ایک بڑا اژدہا بن گئی)
هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا
اور وہ سب کچھ جو جھوٹ موٹ جادوگری کا بنا بنایا کھیل تماشہ تھا اژدہا سب کو نگل گیا ﴿١١٧﴾ بس پھر تو حق ظاہر ہو گیا اور جادوگروں اور فرعون کے لوگوں
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانقَلَبُوا
کا سارا کام جھوٹا ثابت ہو گیا ﴿١١٨﴾ تب وہیں مقابلہ کے بعد سب دب کر رہ گئے اور ذلیل ہو کر میدان سے

ف۱۰۷ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسیٰ کی لاٹھی کبھی تیز دوڑنے والا پتلا سانپ بھی بن جاتی تھی جیسا کہ سورہ قصص آیت ۳۱ میں کانھا جان فرمایا گیا کہ بہت تیز مرا سانپ دکھی ایسا بھی ہوتا کہ بہت بڑا زبردست موٹا اژدہا یعنی بہت موٹا اجگر بن جاتی جو آدمی کو پورا کا پورا نگل جائے۔ مصر میں سانپ کو مقدس سمجھا جاتا تھا جیسے ہمارے ہندوستان میں ناگ دیوتا مانے جاتے ہیں یہاں پر سانپ کی باقاعدہ پوجا ناگ پنچمی کے دن ہوتی ہے مشرک سوسائٹی کے زوال کی انتہائی ذلت اور گراوٹ ہے کہ موذی جانور کو بھی پوجے بغیر نہ چھوڑا جائے۔ پھر جاہلیت کا مصر ہو یا ہندوستان اس شرک میں سب جاہل برابر ہوئے۔

ع ۱۳ / ۹

ف۱۱۳ یہاں جادوگروں کی اصل حقیقت ثابت ہو گئی کہ اپنے کرتب کا بدلہ پہلے ہی مانگ لیا آج بھی دنیا میں جادوگر لوگ روزی روٹی میں بہت تنگ اور سماج میں بہت ہی ذلیل اور نکمے بن کر بھیک مانگ کر زندگی گذارتے ہیں۔

ف۱۱۴ فرعون حضرت موسیٰ سے خوب گھبرایا ہوا تھا کہ کس طرح ان کا مقابلہ کرکے انھیں ہرا دیا جائے اسی لئے جادوگروں کو وزیر بنانے کو تیار ہو گیا ورنہ کسی بادشاہ کا دماغ خراب ہو تبھی یہ حرکت کرے گا کہ جادوگروں جیسے بلکٹ اور گرے پڑے لوگوں کو ملکی معاملات میں افسر بنانے کو تیار ہو۔

ف۱۱۷ معلوم ہوا کہ حضرت موسیٰ کی لاٹھی صرف ایک بڑا سانپ ہی بن کر مقابلہ میں نہیں آئی بلکہ پورے میدان میں جادوگروں کی تمام لاٹھیاں اور رسیاں نگل کر اس سانپ نے یہ ثابت کیا کہ جادو کے مقابلے میں یہ ایک معجزہ ہے جو اللہ نے اپنے نبی موسیٰ علیہ السلام کے ذریعے دکھایا۔

107. तब मूसा (अ.स.) ने अपना असा यानी लाठी को डाल दिया, फिर वह एक साफ़ दिखाई देने वाला बड़ा मोटा अजगर बन गया।

107. Then Moosa threw his stick and behold it was a serpent, manifest.

108. और मूसा (अ.स.) ने अपना हाथ बाहर निकाला, तो देखने वालों ने देख लिया कि बहुत चमकदार और खूब रौशन था।

108. And Moosa drew out his hand which beholders had seen, it was very shining with radiance. 13 9 3

109. तब फ़िरऔनी कौम के चौधरी बकने लगे कि मूसा (अ.स.) बड़ा जादू जानने वाला आदमी है।

109. The chiefs of the people of Firaun said "Moosa is indeed well-versed magician."

110. इसका इरादा यह है कि तुम को तुम्हारे मुल्क से निकाल बाहर करे, तो अब तुम क्या सलाह मशवरा करते हो कर लो।

110. "He wants you to get out of your country, so consult and propose what you have to do."

111. दरबारियों ने सलाह दी कि फ़िरऔन, तुम इस को और इसके भाई को मुकाबले के लिए वक्त देकर रोक लो और तमाम शहरों में जमा करने वाले भेज दो।

111. They all decided and said to Firaun: "You deter him and his brother, giving schedule of challenge, and send summoners to all the cities;"

112. ताकि तुम्हारे पास हर तरह के माहिर जादूगर सब के सब जमा कर के लाए जायें।

112. "that they bring up to you all well-versed, knowing, magicians."

113. और बहुत से जादूगर फ़िरऔन के पास आ गए फिर बोले कि अगर हम मूसा (अ.स.) के मुकाबले में गालिब आ जाएं तो हमें क्या कुछ इनाम दिया जाएगा ?

113. And many magicians were gathered before Firaun who asked: "Shall we be given any reward if we prevail against Moosa?"

114. फ़िरऔन बोला, हाँ क्यों नहीं ? अरे तुम को तो हम अपने दरबार में क़रीब बैठने का मौक़ा देंगे।

114. Firaun said: "Yes! Why not! Moreover you shall rightfully be given seats near to me in our council."

115. जादूगर बोले, ऐ मूसा (अलै.) पहले तुम डालो या फिर हम डालते हैं।

115. Magicians said! "O Moosa! Either you cast down first, or we shall be the ones to throw!"

116. मूसा (अलै.) बोले, तुम ही डालो, बस जब जादूगरों ने अपना करतब डाला तो लोगों की नज़रबन्दी कर दी और उन को खूब डराकर दहशत में डाल दिया और जादू का एक बड़ा भारी करतब दिखाया।

116. Moosa said: "Throw you first!" So when they threw, they bewitched the eyes of the people, and struck terror into them, and they displayed a great magic.

117. और हम ने मूसा (अलै.) की तरफ़ "वहय" भेजी कि अब तुम अपनी लाठी डाल दो (बस क्या था, वह लाठी एक बड़ा अजगर बन गयी) और वह सब कुछ, जो झूठ मूट जादूगरी का बना बनाया खेल था, वह अजगर सब को निगल गया।

117. And WE revealed to Moosa: "Now you throw your stick!" (and that stick became big dragon) and it swallowed up all the falsehood which they showed.

118. बस, फिर तो हक़ ज़ाहिर हो गया और जादूगरों और फ़िरऔन के लोगों का सारा काम झूठा साबित हो गया।

118. Thus the truth prevailed, and all the work of magicians and of Firaun's people, proved false.

صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا
واپس ہوئے (۱۱۹) اور جادوگر سجدے میں گر پڑے (۱۲۰) بول اٹھے کہ
اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
ہم رب العالمین پر ایمان لائے (۱۲۱) جو موسیٰؑ اور ہارونؑ کا رب ہے اس پر ایمان کا ہم اعلان کرتے ہیں (۱۲۲)
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ
فرعون چیخ اٹھا کہ تم اس پر میری اجازت لینے کے پہلے کیوں ایمان لائے یہ تو تمہاری بڑی چالاکی معلوم ہوتی ہے
هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
کہ تم نے سازش تیار کی ہے تاکہ یہاں کے باشندوں کو شہر سے نکال دو تو ابھی تم کو
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ
اس سازش کا نتیجہ معلوم ہو کر رہے گا (۱۲۳) میں ضرور تمہارے ایک طرف کے
وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کٹوا دوں گا پھر اس کے بعد تم سب کو اکٹھا سولی پر لٹکا دوں گا (۱۲۴)
قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ
جادوگر جواب میں بولے کہ ہم کو اپنے رب کے دربار میں لوٹ کر تو جانا ہی ہے (۱۲۵) جب اپنے رب کی نشانیاں ہمارے پاس
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ
آگئیں تو ہم نے ایمان قبول کرلیا اس کے سوا تو نے ہم میں کیا عیب اور برائی دیکھی (جو ہم کو ایسی دھمکی دیتا ہے) اے
عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ
ہمارے رب ہم پر صبر ڈال دے اور ہم کو مسلمانوں کی موت عطا فرما (۱۲۶) فرعون کی قوم کے سردار بولے کیا تم
قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي
موسیٰؑ اور اس کی قوم کو چھوٹ دے رہے ہو تاکہ ملک میں ان کا فساد چھائے اور تجھ کو اور تیرے بتوں کو یہ لوگ
الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ
ٹھکرا دیں، فرعون بولا ہم قتل کریں گے ان کے بیٹوں کو اور جیتی چھوڑیں گے ان کی لڑکیوں کو اور
وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ
ہم کو ان پر ہر طرح کی طاقت اور زور حاصل ہے (۱۲۷) حضرت
مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ
موسیٰؑ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو، زمین اللہ کی ہے اپنے بندوں میں جس

منزل ۲

ف۱۲۰ جادوگر اپنے فن کے ماہر تھے جب معجزہ دیکھا ضد چھوڑ دی اور حق کو پہچان گئے حق کی کامیابی پر حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ نے اللہ کو سجدہ کیا تو جادوگر بھی ان کے ساتھ بے اختیار خدا کے حضور سجدہ میں گر گئے معلوم ہوا کہ جادوگروں پر ایک حال طاری ہوا تھا کہ وہ یکایک اس معجزہ والے مقابلے میں ہار جانے پر اللہ کے آگے جھک گئے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کامیابی پر اللہ کو سجدہ کرنا اللہ کے مقبول بندوں کی سنت ہے۔

ف۱۲۳،۱۲۴ کھلے میدان میں لاکھوں لوگوں کی موجودگی میں خود اپنے لائے ہوئے جادوگروں کی ہار کی ذلت اور مزید یہ کہ خود یہ جادوگر جو گھڑی بھر پہلے کافر تھے اور اب اولیاء اللہ اور اصحاب رسول ہو گئے یہ دیکھ کر فرعون لال پیلا ہو گیا اور اپنا سیاسی ہتھیار استعمال کیا کہ یہ جادوگر خود موسیٰؑ کے شاگرد ہیں اور موسیٰؑ نے بڑی تدبیر سے لاٹھی کا سانپ بنا کر پہلے ہم کو مرعوب کیا پھر مقابلہ پر آمادہ کیا تاکہ ملک بھر سے اس کے شاگردوں کو جمع کر کے مقابلہ پر لائیں اور ایسا ہوتے پر شاگرد واستاد سے ہار مان کر ہم کو بیوقوف بنانے میں کامیاب ہو گئے لیکن ہم بھی ان کے ہاتھ پیر کاٹ کر پھانسی پر چڑھا کر ان کی تمام تدبیر کا نتیجہ سامنے لاکر بتاتے ہیں یہ سیاسی ہتھیار تھا جو فرعون نے عوام اور اپنے درباریوں کے سامنے خود اپنا بھانڈا پھوٹ جانے کے بعد استعمال کیا تاکہ کچھ دیکھ اس کی بات بن جائے۔ ع ۱۴ / ۱۹

ف۱۲۶ کہاں تو جادوگر فرعون سے اپنا انعام طے کر رہے تھے کہ غالب آنے پر کیا کچھ ملے گا اور کہاں ایمان لاکر فرعون کے منہ پر تھوک کر کہہ دیا کہ ہم نے ایمان قبول کرلیا اب تجھے

119. तब वहीं मुकाबले के बाद सब दब कर रह गए और ज़लील होकर मैदान से वापस हुए।

120. और जादूगर सजदे में गिर पड़े।

121. बोल उठे कि हम रब्बुल आलमीन पर ईमान लाए।

122. जो मूसा (अलै.) और हारून का रब है, उस पर ईमान का हम एलान करते हैं।

123. फ़िरऔन चीख़ उठा कि तुम उस पर मेरी इजाज़त लेने के पहले क्यों ईमान लाए ? यह तो तुम्हारी बड़ी चालाकी मालूम होती है कि तुम ने साज़िश तैयार की है, ताकि यहाँ के बाशिन्दों को शहर से निकाल दो, तो अभी तुम को इस साज़िश का नतीजा मालूम होकर रहेगा।

124. मैं ज़रूर तुम्हारे एक तरफ़ के हाथ और दूसरी तरफ़ के पाँव कटवा दूंगा, फिर इसके बाद तुम सब को इकठ्ठा सूली पर लटका दूंगा।

125. जादूगर जवाब में बोले कि हम को अपने रब के दरबार में लौट कर तो जाना ही है।

126. जब अपने रब की निशानियाँ हमारे पास आ गयी तो हम ने ईमान कबूल कर लिया इसके सिवा तू ने हम में क्या ऐब और बुराई देखी (जो हमको ऐसी धमकी देता है) ऐ हमारे रब, हम पर सब्र डाल दे और हम को मुसलमानों जैसी मौत अता फरमा।

127. फ़िरऔन की कौम के सरदार बोले क्या तुम मूसा और उसकी क़ौम को छूट दे रहे हो, ताकि मुल्क में उन का फ़साद चलता रहे और तुझ को और तेरे बुतों को यह लोग ठुकरा दे, फ़िरऔन बोला, हम क़त्ल करेंगे उन के बेटों को और ज़िन्दा छोड़ेंगे उनकी लड़कियों को और हम को उन पर हर तरह की ताक़त और ज़ोर हासिल है।

119. At the end of the challenge, then and there, they were defeated, and were disgraced;

120. and the magicians flung themselves into prostrations;

121. and said: "We believe in the LORD of the worlds!"

122. "The Sustainer of Moosa and Haroon; in HIM we declare our faith!"

123. Firaun almost cried out! "How could you believe in him before I give you permission therefor? This appears your cunning plot that you all have plotted in the city to drive out its people; so soon you shall see the result of your planning."

124. "Surely, I will cut off your hands and your feet on opposite sides, then I will crucify you all."

125. Magicians replied: "In anyway, we have to return, in presence of our LORD!"

126. "What shortcoming or transgression you found in us (that you threaten us of your vengeance), except that we believed in the signs of our LORD, when they came to us? 'Our LORD! Pour out on us patience and cause us to die as Muslims!'" | 14 | 18 | 4 |

127. the chiefs of Firaun's people said; "Will you leave alone Moosa and his people to spread their corruption in the land, and to disown you and your gods?" Firaun said: "We will kill their sons and let live their daughters! We have indeed irresistible, all power over them."

الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ
کو چاہے زمین کا وارث بنادے اور اچھا انجام تو صرف پرہیزگاروں
الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ
کا ہوگا ﴿١٢٨﴾ لوگوں نے کہا کہ موسیٰ آپ کے آنے کے پہلے
اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ
بھی ہم بہت ستائے گئے اور آپ کے آنے کے بعد بھی ہمیں دکھ اُٹھانے پڑتے ہیں، موسیٰ نے کہا کہ
اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ
اب بہت جلد تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کرڈالے گا اور ملک میں تم کو خلافت عطا کرے گا پھر تم کو بھی
كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
آزما کر دیکھے گا کہ تم کیا کچھ عمل کرتے ہو ﴿١٢٩﴾ اور تب ہم نے پکڑنا شروع کیا فرعون والوں کو قحط سالی
بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾
میں اور باغات کے پھلوں میں بھی اُن کو نقصان میں ڈال دیا تاکہ ان کا ہوش ٹھکانے آئے ﴿١٣٠﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ
جب کبھی ان پر خوشحالی آتی تو کہتے کہ ہمارے لئے ایسا ہونا ہی چاہیئے اور جب بدحالی پیش آجاتی تو موسیٰ
تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ
اور ان کے ساتھ والوں کی نحوست بتلاتے جب کہ خدا کے یہاں سے یہ آگاہی تھی کہ
اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
نحوست نے تمہارا پیچھا پکڑ لیا ہے لیکن ان کی بڑی تعداد بے خبر
يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا
تھی ﴿١٣١﴾ اور یہ بھی کہنے لگے کہ موسیٰ تم اپنا جادو چلا کر کیسی ہی نشانی ہمارے
بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ
پاس لاؤ تب بھی ہم کسی حال میں تم پر ایمان ہی نہیں لائیں گے ﴿١٣٢﴾ تب ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور
الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَ
ٹڈی دل اور کیڑے اور دیمک اور مینڈک اور خون یہ سب بڑی صاف صاف نشانیاں
الدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
تھیں پھر بھی انھوں نے اپنی بڑائی اور ہیکڑی نہیں چھوڑی اور یہ قوم مجرم ہی بنی

جو کچھ کرنا ہے کرڈال۔
ف١٢٧ فرعون نے اپنی تصاویر اور بت بنا کر جگہ جگہ لگا دیئے تھے۔ تاکہ لوگ اسے پوجتے رہیں میدان میں حضرت موسیٰ اور جادوگروں کے مقابلے میں اللہ کی توحید ثابت ہوگئی اور شرک ذلیل ہوا جادوگر سجدہ میں گر پڑے تب سرکاری افسروں نے فرعون کو چاپلوسی سے کہا کہ اگر موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کو چھوڑ دیا گیا تو تم اور تمہاری تصویر اور بت کی پوجا کوئی بھی نہ کرے گا اور بات بگڑ جائے گی
ف١٢٨ یعنی زمین میں چند روز کسی کا دبدبہ ہے تو وہ عارضی وارث ہے وہ بھی اللہ کے دیئے سے بنا ہے جب چاہے گا اللہ ملک چھین لے گا لیکن غلط کاروں کا انجام اچھا نہیں ہوگا اس کے مقابلے میں پرہیزگاروں کا انجام خیر و خوبی کے ساتھ ہوگا تب معلوم ہوگا کہ چند روزہ زندگی اللہ کی مدد کا سہارا لے کر صبر سے جوں توں کاٹ دی اسی میں بھلائی تھی۔
ف١٣١ قحط اور بدحالی کے علاج میں طرح طرح کی کوششیں آج بھی لوگ خوب کرتے ہیں، جب کامیابی ہوگئی تو اسے اپنی تدبیر اور محنت عقل اور ہنر کا کرشمہ بتلاتے ہیں لیکن جب تیر اُلٹا لگا تو نیک بخت لوگوں کے سر تھوپ دیتے ہیں کہ ملک میں ان لوگوں کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے نہیں جانتے کہ اللہ کا حکم آنے پر ان کی بدبختی نے تیور دکھلانا شروع کیا۔

128. हज़रत मूसा ने अपनी क़ौम से फ़रमाया कि अल्लाह से मदद माँगो और सब्र करो, ज़मीन अल्लाह की है, अपने बन्दों में जिसको चाहे, ज़मीन का वारिस बना दे, और अच्छा अंजाम तो सिर्फ़ परहेज़गारों का होगा।

129. लोगों ने कहा कि मूसा (अ.स.) आप के आने के पहले भी हम बहुत सताये गए और आप के आने के बाद भी हमें दुख उठाने पड़ते हैं, मूसा (अ.स.) ने कहा कि अब बहुत जल्द तुम्हारा रब तुम्हारे दुश्मन को हलाक कर डालेगा और मुल्क में तुम को ख़िलाफ़त (राज्य सत्ता) अता करेगा, फिर तुमको भी आज़मा कर देखेगा कि तुम क्या कुछ अमल करते हो।

130. और तब हम ने पकड़ना शुरू किया फ़िरऔन वालों को सूखा पड़ने में और बाग़ीचों के फलों में भी उन को नुकसान में डाल दिया ताकि उन का होश ठिकाने आए।

131. जब कभी उन पर ख़ुशहाली आती तो कहते कि हमारे लिए ऐसा होना ही चाहिए और जब बदहाली पेश आ जाती तो मूसा (अले.) और उनके साथ वालों की नहूसत बतलाते जब कि ख़ुदा के यहाँ से यह आगाही थी कि नहूसत ने अब तुम्हारा पीछा पकड़ लिया है लेकिन उन की बड़ी तादाद बेख़बर थी।

132. और यह भी कहने लगे कि मूसा (अ.स.) तुम अपना जादू चलाकर कैसी ही निशानी हमारे पास लाओ, तब भी हम किसी हाल में तुम पर ईमान ही नहीं लाएंगे।

133. तब हम ने उन पर तूफ़ान भेजा और टिड्डी दल और कीड़े और दीमक और मेंढक और ख़ून, ये सब बड़ी साफ़ साफ़ निशानियाँ थीं फिर भी उन्होंने अपनी बड़ाई और हेकड़ी नहीं छोड़ी और यह क़ौम मुजरिम ही बनी रही।

128. Moosa said to his people: "Seek help in ALLAH, and be patient. Verily, the earth is ALLAH's. HE gives it as heritage to whom HE wills of HIS slaves, and the happy end is only of the God-conscious."

129. The people said: "Moosa! We have suffered greatly before you came; and ever since you have come to us oppressed we are!" Moosa said: "Now soon your LORD will destroy your enemy and make you successor on the earth so that HE may see that how you act." 15 | 3 | 5

130. And then WE started afflicting Firaun's people by way of draught years and loss in produce of fruits; so that they might reflect!

131. But whenever prosperity came their way, they would say: "It is our due! So this ought to reach us;" and if adversity afflicted them, they ascribed it to evil omens of Moosa and his people. Whereas it was prescribed from ALLAH that evil omens be constantly attached to them; but most of them were unaware of it.

132. They said to Moosa: "Whatever sign you may bring to us, to work therewith your magic on us, we shall never believe in you."

133. Thereafter WE sent upon them: the flood, the locusts, the lice, the frogs, and the blood: as a succession of manifest signs, yet they remained arrogant, for, they were a people sinful.

مُّجْرِمِيْنَ ۝۱۳۳ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى
رہی ۱۳۳ اور جب جب ایسے عذاب ان پر آتے تو کہتے کہ اے موسیٰ اپنے رب سے
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ
دعا کردو جیسا کہ اس نے تم کو وعدہ دے رکھا ہے۔ اگر تونے یہ عذاب ہم سے ہٹالیا تو بیشک
عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ
ہم تیری بات مان لیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تیرے ساتھ رخصت کر
اِسْرَآءِيْلَ ۝۱۳۴ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ
دیں گے ۱۳۴ ایک مدت کے لئے جہاں تک انھیں پہنچنا تھا عذاب کو جب بھی ہم نے
بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝۱۳۵ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
ہٹا دیا تو وہ لوگ اپنا وعدہ توڑ ڈالتے ۱۳۵ پھر تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور دریا میں ان کو غرق
فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا
کردیا اس لئے کہ یہ لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ہماری آیات دیکھ کر بھی اُن کی غفلت دور
غٰفِلِيْنَ ۝۱۳۶ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
نہیں ہوئی ۱۳۶ اور ہم نے ایک ایسی قوم کو، جو کچل کر کمزور کردی گئی تھی اس زمین میں پورب اور
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ
پچھم کا وارث بنادیا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی تیرے رب کا وعدہ بڑی حسن و خوبی کے ساتھ بنی اسرائیل
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ڏ
کے صبر کے سبب ان کے حق میں پورا ہوکر رہا اور ہم نے فرعون اور اس
بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ
کی قوم کو اُن کے منصوبے اور ان کی بلند اور خوب اونچی
قَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۝۱۳۷ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ
عمارتوں سمیت تباہ و برباد کرڈالا ۱۳۷ اور ہم نے بنی اسرائیل کو
اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰي قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓي
سمندر پار اُتار دیا آگے ان کا گذر ایسی قوم پر ہوا جو بتوں کے سامنے دھیان لگاکر بیٹھے تھے تب
اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا
انھیں دیکھ کر بولنے لگے کہ اے موسیٰ ان کے بہت سے معبود ہیں تو ہم کو بھی ایک ایسا معبود بنادیجئے موسیٰ نے انھیں ڈانٹ کر کہا کہ

منزل ۲

ف۱۳۳ حضرت موسیٰ اور فرعون کا بائیس برس مقابلہ رہا جب کسی طرح بھی جابر بادشاہ نہیں مانا تو اللہ نے ایسا طوفان جس میں تیز آندھی اور اولوں کی بارش تھی فرعون کے ملک پر بھیج دی ٹڈی دل نے مصری کھیتی باڑی اور باغبانی کو تباہ کردیا قمل یعنی گھن یا دیمک اور باریک باریک جوئیں بھی خوب بڑھ گئیں اور مصریوں کے کپڑوں میں اور جسموں میں چپک گئیں مینڈک اتنے بڑھے کہ ہر برتن میں مینڈک ہر ٹوپی لباس کپڑے میں مینڈک کہ بس کھانا پینا حرام ہوا خون کا عذاب اس طرح آیا کہ فرعونی جس پانی کو ہاتھ لگاتے تو وہ خون بن جاتا حتیٰ کہ دریائے نیل فرعونی لوگوں کے لئے خون خون ہوگیا تب بھی فرعون اور اس کے سرداروں نے ضد میں آکر ان تمام معجزات کو جادو بتاکر اپنی قوم کو ایمان میں آنے سے روکے رکھا۔

ف۱۳۵ اس میں عبرت ہے ان لوگوں کو جو گناہ پر عذاب آپڑے تو خوب توبہ کرتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ اب یہ حرکت نہیں کریں گے لیکن جب اللہ ایک مقرر مدت تک عذاب ہٹادیتا ہے تو اپنے وعدے بھول بھال کر پھر ظلم کرنے لگ جاتے ہیں ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہئے کہ عذاب تو عارضی طور پر اور مقرر مدت کے لئے ہی ہٹایا گیا تھا اور جیسے ہی وہ مدت پوری ہوگی عذاب پھر آئے گا ایسا ہونے پر مجرم لوگوں کی بڑی فضیحت ہوتی ہے۔

134. और जब जब ऐसे अज़ाब उनपर आते तो कहते कि ऐ मूसा ! अपने रब से दुआ करो जैसा कि उसने तुमको वादा दे रखा है, अगर तू ने यह अज़ाब हम से हटा लिया तो बेशक हम तेरी बात मान लेंगे और बनी इस्राईल को भी तेरे साथ रुख़सत कर देंगे।

134. Whenever such calamities would befall on them, they said: "O Moosa! Supplicate your LORD for us, as HE has given you assurance. If you will remove this punishment from us, we indeed shall believe in you, and we will send with you the children of Israil."

135. एक मुद्दत के लिए जहाँ तक उन्हें पहुँचना था, अज़ाब को जब भी हम ने हटा दिया, तो ये लोग अपना वादा तोड़ डालते।

135. But whenever WE removed the plague from them, till a term which they were to reach; lo! They were breaking their promise.

136. फिर तो हम ने उन से इन्तेकाम (बदला) लिया और दरिया में उन को ग़र्क कर दिया इसलिए कि ये लोग हमारी आयतों को झुठलाते थे और हमारी आयतें देखकर भी उन की ग़फ़लत दूर नहीं हुई।

136. Therefore WE took retribution from them and drowned them into the sea; because they belied OUR messages, and remained heedless even after seeing OUR signs.

137. और हम ने एक ऐसी कौम को, जो कुचलकर कमज़ोर कर दी गयी थी, इस ज़मीन में पूरब और पश्चिम का वारिस बना दिया, जिस में हम ने बरकत रखी थी, तेरे रब का वादा बड़ी हुस्न व ख़ूबी के साथ बनी इस्राईल के सब्र के सबब उन के हक में पूरा होकर रहा और हम ने फिरऔन और उसकी कौम को उन के मन्सूबे और उनकी बुलंद और ख़ूब ऊँची इमारतों समेत तबाह व बरबाद कर डाला।

137. And WE caused the people, who had been oppressed and considered weak, to inherit the land -inclusive of eastern and western parts of it- which WE had blessed. Thus the fair promise of your LORD was fulfilled, with all perfection, for the children of Israil, in return of their long suffering. And destroyed were completely, Firaun and his community, along with their plans and most high buildings.

138. और हम ने बनी इस्राईल को समुन्दर पार उतार दिया आगे उनका गुज़र एक ऐसी कौम पर हुआ, जो बुतों के सामने ध्यान लगाकर बैठते थे, तब उन्हें देखकर बोलने लगे कि ऐ मूसा (अलै.) इनके बहुत से मअबूद हैं, तो हम को भी एक ऐसा मअबूद बना दीजिए, मूसा ने उन्हें (डाँट कर) कहा कि तुम कैसी कौम हो कि अब भी जहालत की बातें करते हो।

138. And WE led the Children of Israil to cross the sea with safety. Then they came upon a people who were sitting in meditation before idols while worshipping. Seeing them they said: "O Moosa! These people have various deities; why not make you, for us also, such a deity to worship?" Moosa (resentfully) said to them: "How (demoralised) community YOU are! Do you still seek heresy?"

لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ
تم کیسی قوم ہو کر اب بھی جہالت کی باتیں کرتے ہو ﴿۱۳۸﴾ یقیناً یہ لوگ ایسے بُرے
مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾
کام میں لگے ہیں کہ سب کے سب اکٹھے برباد ہو کر رہیں گے اور جو عمل یہ کر رہے ہیں وہ نرا جھوٹ ہے ﴿۱۳۹﴾
قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ
موسیٰ نے یہ بھی کہا کہ اللہ کے سوا تم کو اور کوئی معبود تلاش کردوں جب کہ اللہ نے دنیا جہان پر تم کو فضیلت
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
عطا کی ہے ﴿۱۴۰﴾ اور کیا وہ وقت بھول گئے جب ہم نے فرعون والوں سے تم کو چھٹکارا
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
دلایا جب کہ وہ لوگ تم کو بُری سے بُری اور دردناک سزا دیتے رہتے تھے یہاں تک کہ تمہارے بیٹوں کو
وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
قتل کر ڈالتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور یقیناً تمہارے رب کی طرف سے
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ
یہ بڑی بھیانک بلا تھی ﴿۱۴۱﴾ اور ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تیس راتوں کے
لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ
وعدہ پر طلب فرمایا اور دس ملا کر اس کی تکمیل کر دی تاکہ ان کے رب کی میقات کی مدت چالیس راتوں کی
لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ
پوری ہو جائے اور موسیٰ اپنے بھائی ہارونؑ کو بول کر چلے تھے کہ میرے پیچھے میری قوم میں میرا نائب بن کر
قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾
کام سنبھالے رکھنا اور اصلاح قائم رکھنا اور فسادیوں کے کہنے پر مت چلنا ﴿۱۴۲﴾
وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ
اور موسیٰ ہمارے دیئے وقت پر آ گئے اور ان کے رب نے ان سے کلام فرمایا تو موسیٰ نے عرض کیا کہ میرے
رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ
رب مجھ کو دکھا دے کہ میں تجھ کو دیکھ لوں رب نے فرمایا تو مجھ کو ہرگز نہیں دیکھ سکتا لیکن تو پہاڑ کی
انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ
طرف دیکھتا رہ اگر وہ میری تجلّی سے اپنی جگہ برقرار رہا تو پھر تو دیکھ سکے گا جب موسیٰ کے رب نے

منزل ۲

ف ۱۳۸، ۱۳۹ بنی اسرائیل دریا پار ہو کر جزیرہ نمائے سینا میں قدم رکھتے ہی ایک ایسی قوم کو دیکھتے ہیں جو بُت پرستی میں مبتلا ہے اور بڑے بڑے میلے ٹھیلے لگا کر جشن منا رہی ہے اور دوکانیں بازار خوب سجے ہوئے ہیں اور لوگ بُتوں کے سامنے آسن لگائے مجاور بن کر بیٹھے ہیں تو بنی اسرائیل نے موسیٰؑ سے فرمائش کی کہ یہ بہت سارے بُت لے کر بیٹھے ہیں، ہم کو بھی ایک بُت بنا دیں تاکہ توحید بھی بنی رہے اور شرک کا مزہ بھی ملتا رہے۔ ان کی یہ فرمائش سُن کر حضرت موسیٰؑ غضبناک ہوئے کہ یہ کیا جاہلوں جیسی باتیں کرتے ہو بتوں پر آسن لگائے لوگ تباہ و برباد ہو کر رہیں گے اور ان کے اس عمل پر جھاڑو پھر جانے والی ہے میری تعلیم و تربیت کے بعد بھی تمہاری توجہ بُت پرستی پر کیسے جا پڑی معلوم ہوا کہ جاہل آدمی پایا ہے گا ہے اور صورت پرست بغیر عبادت میں تسکین نہیں پاتا۔

ف ۱۴۰ بنی اسرائیل توحید کی نعمت پا کر دنیا جہان میں فضیلت پائے اور مشرک قوم کا شرک دیکھ کر بد نیت ہوئے تو اللہ کے غضب میں گھر گئے۔ اب بھی جو کوئی توحید کی نعمت کی ناقدری کر کے شرک کا خریدار بنے تو عذاب الٰہی سے بچ نہیں سکتا۔

ف ۱۴۱ فرعونی حکومت نے بیٹوں کا قتل کر کے بنی اسرائیل قوم کی ریڑھ کی ہڈی توڑ دی اور ان کی لڑکیوں کو قتل نہیں کیا تاکہ فرعونی قوم کی خدمت گاری کے لئے کنیزوں اور خادماؤں کی کمی نہ رہے اس طرح ایک طرف اجتماعی قوت کو خوب کچل دیا جائے اور دوسری طرف قوم کی بیٹیوں کو گھر کی نوکرانی بنا کر پوری قوم کو بے عزت بنا دیا جائے کسی دینی قوم کو اس سے بڑھ کر ذلت کی سزا اور کیا ہو سکتی ہے اور یہ سزا بنی اسرائیل کو ان کے مشرکانہ عقائد کے سبب دی گئی۔

139. यक़ीनन ये लोग ऐसे बुरे काम में लगे हैं कि सब के सब इकट्ठे बरबाद होकर रहेंगे और जो अमल ये कर रहे हैं वह निरा झूठ है।

140. मूसा ने यह भी कहा कि क्या अल्लाह के सिवा तुम को और कोई मअबूद तलाश कर दूं जब कि अल्लाह ने दुनिया जहान पर तुम को फ़ज़ीलत (बड़ाई) अता की है।

141. और क्या वह वक़्त भूल गए, जब हम ने फ़िरऔन वालों से तुम को छुटकारा दिलाया, जब कि वे लोग तुम को बुरी से बुरी और दर्दनाक सज़ा देते रहते थे यहाँ तक कि तुम्हारे बेटों को कत्ल कर डालते थे और तुम्हारी बेटियों को ज़िन्दा छोड़ देते थे और यकीनन तुम्हारे रब की तरफ से ये बड़ी भयानक आज़माइश थी।

142. और हम ने हज़रत मूसा अलैहिस्सलाम को तीस रातों के वादे पर तलब फरमाया और दस मिलाकर इस की तक्मील कर दी ताकि इन के रब की मीक़ात (मुकर्रर वक़्त) की मुद्दत चालीस रातों की पूरी हो जाए और मूसा (अलै.) अपने भाई हारून को बोल कर चले थे कि मेरे पीछे मेरी क़ौम में मेरा नायब बनकर काम संभाले रखना और इस्लाह कायम रखना और फ़सादियों के कहने पर मत चलना।

143. और जब मूसा (अलै.) हमारे दिये वक़्त और मुकर्रर जगह पर आ गये और उन के रब ने उन से कलाम फरमाया तो मूसा ने अर्ज़ किया कि मेरे रब मुझ को दिखा दे कि मैं तुझ को देख लूं, रब ने फरमाया, तू मुझको हरगिज़ नहीं देख सकता, लेकिन तू पहाड़ की तरफ देखता रह, अगर वह मेरी तजल्ली से अपनी जगह बरकरार रहा तो फिर तू मुझे देख सकेगा, जब मूसा के रब ने पहाड़ की तरफ तजल्ली फरमायी तो उसको रेज़ा रेज़ा कर दिया और मूसा (अलै.) बेहोश होकर गिर पड़े, फिर जब होश में आये तो अर्ज़ किया कि ऐ अल्लाह, तू हर ऐब से पाक है, मैं तेरे हुज़ूर तौबा करता हूँ और मैं सबसे पहले ईमान लाया।

139. "Verily, all these people will be destroyed for that disgusting doing; because what they are doing is utterly false."

140. Moosa continued: "Shall I seek for you a deity other than ALLAH? Whereas HE has given you superiority over the world!"

141. And, have you forgot that event? When WE rescued you from Firaun's people who were afflicting you with the worst and painful torment; to the extent that they were slaying your sons and letting your daughters alive! Indeed in that was a great trial from your LORD. 16 | 12 | 6

142. And WE appointed for Moosa thirty nights and added to the period ten more. So the appointment of his LORD was completed by forty nights. And Moosa, while leaving, had said to his brother Haroon: "In my absence, being my representative, act in the right way; maintain order and reformation; and do not follow the say of mischief-makers.

143. And when Moosa came at OUR appointment; and his LORD spoke to him; Moosa said: "O my LORD! Show me that I may look at you!" ALLAH said: "You cannot see ME; but remain looking upon the mountain, if it stands still in its place on MY Manifestation, then you shall be capable to see ME." So when Moosa's LORD manifested HIS Splendour to the mountain, it collapsed to dust; and Moosa fell down unconscious. Then when he recovered his senses, he said: "Glory be to YOU! I turn repentant, and I am the first of the believers."

تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ
پہاڑ کی طرف تجلی فرمائی تو اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰؑ بیہوش ہو کر گر پڑے پھر جب ہوش
مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ
میں آئے تو عرض کیا کہ اے اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور
اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۴۳ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّيْ
میں سب سے پہلے ایمان لایا (۱۴۳) رب نے فرمایا کہ موسیٰؑ میں نے تم کو
اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ
لوگوں تک اپنا پیغام اور کلام پہنچانے کے لئے پسند فرمایا ہے بس میں اب تم کو جو کچھ عطا
فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۱۴۴ وَكَتَبْنَا لَهٗ
کرتا ہوں اسے قبول رکھو اور شکر گذار بنے رہنا (۱۴۴) اور ہم نے تختیوں پر
فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا
ان کو ہر بات کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی تو اب اسے پوری طاقت اور قوت سے پکڑے رہو اور اپنی
لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا
قوم کو یہ حکم دینا کہ اس کی سب باتوں پر اچھی طرح عمل کر کے نیکیاں حاصل کریں میں تم کو ان لوگوں کا
بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۱۴۵ سَاَصْرِفُ
ٹھکانہ بھی دکھا دوں گا جو میرا حکم نہیں مانتے (۱۴۵) تو میں بھی دور پھینک
عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ
دوں گا اپنی آیات سے ان لوگوں کو جو زمین میں ناحق اپنی بڑائی ہانکتے ہیں ان کا حال تو اب یہ ہے کہ اگر یہ
وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
لوگ ساری نشانیاں دیکھ لیں تب بھی ان پر یقین نہ کریں گے اور بھلائی کی راہ دیکھیں تو اسے اپنی
الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ
راہ نہیں بنائیں گے اور اگر برائی اور بغاوت کا راستہ دیکھیں تو فوراً اس پر چل پڑیں گے
يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا
یہ اس لئے ہوا کہ انھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے بے خبر اور
عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝۱۴۶ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاۗءِ
غافل رہے (۱۴۶) اور جن لوگوں نے بھی ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور آخرت کی

144. रब ने फरमाया कि मूसा (अलै.) मैंने तुम को लोगों तक अपना (पैग़ाम) और कलाम पहुँचाने के लिए पसन्द फरमाया है, बस, मैं अब तुम को जो कुछ अता करता हूँ, उसे कबूल रखो और शुक्र गुज़ार बने रहना।

144. (ALLAH) said: "O Moosa! I have chosen you above mankind to convey MY messages and speech to the people, so hold fast that which I give you and be of the grateful.

145. और हमने तख्तियों पर उन को हर बात की नसीहत और हर चीज़ की तफसील लिख दी तो अब उसे पूरी ताकत और कुव्वत से पकड़े रहो और अपनी कौम को यह हुक्म देना कि इस की सब बातों पर अच्छी तरह अमल कर के नेकियाँ हासिल करें। मैं तुम को उन लोगों का ठिकाना भी दिखा दूँगा, जो मेरा हुक्म नहीं मानते।

145. And WE wrote for him on the slates, admonition to be drawn from all things, and the explanation of all things; "So hold fast unto these with firmness, and enjoin your people to follow all of them, so as to achieve righteousness thereby; and I shall also show you the abode of those who do not obey my commandments."

146. तो मैं भी दूर फेंक दूँगा अपनी आयतों से उन लोगों को, जो ज़मीन में नाहक अपनी बड़ाई हाँकते है, उन का हाल तो अब यह है कि अगर ये लोग सारी निशानियाँ देख लें, तब भी उन पर यकीन न करेंगे और भलाई की राह देखें तो उसे अपनी राह नहीं बनायेंगे और अगर बुराई और बग़ावत का रास्ता देखें तो फौरन उस पर चल पड़ेंगे, यह इसलिए हुआ कि उन्होंने हमारी आयतों को झुठलाया और उन से बेखबर और गाफिल रहे।

146. "So I shall also throw away from MY signs to those who, in self pride behave unjustly on earth; for, even though they may see all signs they will not believe in them, and if they see the way of righteousness, they will not adopt it as their path; but if they see the way of evil and disobedience, they will take it immediately as their path. That is because they have belied OUR messages and were ever heedless and neglectful of them."

147. और जिन लोगों ने भी हमारी आयतों को झुठलाया और आखिरत की मुलाकात के इन्कारी हुए, उन के सब आमाल (काम) बरबाद हुए, उन के करतूतों का बदला उन को मिल कर रहेगा।

147. And those who belied OUR signs and rejected the meeting of the Hereafter, vain shall be all their deeds. Surely they shall be requited for what they used to do.

| 17 | 6 | 7 |

الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
ملاقات کے انکاری ہوئے ان کے سب اعمال برباد ہوئے ان کے کرتوتوں کا بدلہ ان کو
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ
مل کر رہے گا ﴿۱۴۷﴾ اور موسیٰؑ کے طور پر جانے کے بعد ان کی قوم نے اپنے زیوروں
مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ
سے گائے کے بچے کا جسم بنا کر اس میں سے ایک آواز نکال لی ان کو اتنا بھی نہ سوجھا کہ وہ تو ان سے
لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا
بات بھی نہ کر سکتا تھا اور نہ ان کو راستہ دکھا سکتا تھا لیکن پھر بھی اس پر فدا ہو گئے اور بڑے ظالم
ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ
ثابت ہوئے ﴿۱۴۸﴾ اور جب (یہ بچھڑا ان کے ہاتھوں سے چھینا گیا) انھیں دکھائی پڑا کہ وہ گمراہ ہو گئے
قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
تو نادم ہو کر پچھتائے اور کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہماری مغفرت نہ فرمائے تو ہم بہت
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى
ہی نقصان میں جا پڑے ﴿۱۴۹﴾ اور جب موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف آئے اور
قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ
بہت ہی غضب اور غصے کا اظہار کیا اور افسوس کر کے فرمایا کہ میرے پیچھے تم نے بڑی نامعقول حرکت
مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ
کی۔ کیا اپنے رب کا حکم آنے کے پہلے جلد بازی سے من مانی کر ڈالی اور تختیاں ایک طرف ڈال کر اپنے
وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ
بھائی کے سر کے بال پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹا ہارونؑ بولے! اے میری ماں کے بیٹے!
الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ۖ فَلَا
قوم نے مجھے کمزور جانا اور دبائے رکھا اور قریب تھا کہ مجھے قتل کر ڈالتے اب
تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ
دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع ملے ایسا سلوک مجھ سے نہ کیجیے اور ظالم قوم
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا
کے ساتھ مجھے شامل نہ کیجیے ﴿۱۵۰﴾ موسیٰؑ بولے اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما دے اور اپنی

منزل ۲

ف۱۴۸ زیوروں کے ڈھیر بنا کر پگھلایا اور اس کا جسم بنا لیا پھر جیسے مٹی کے کھلونے، بانسری یا سیٹیوں سے آواز نکلتی ہے ایسی کاریگری سے ترکیب نکال یا ایک چمتکار کیا ہوا پوری قوم گائے کے بچے کو معبود بنا کر سجدہ کرنے لگی جیسے ہمارے زمانے میں بعض مجاور قبروں کے اندر خفیہ جگہ بنا کر وہاں سے آوازیں نکالتے ہیں یا کہیں سے بتوں کی آنکھوں تک ربر کی نلکیاں لگا کر انھیں روتا ہوا دکھانے میں کامیاب ہوتے ہیں بیوقوف عوام ایسی باتوں پر خوب مرتے ہیں اللہ نے اتنا بڑا آسمان ادھر لٹکا دیا اور کروڑوں تارے ادھر چمکتے چلتے ہیں اس پر انھیں کچھ بھی تعجب اور ہیبت نہیں ہوتی لیکن بہت ہی ہلکے قسم کی ایک آواز جو ایک بے جان جسم سے نکلی ان کے عقیدۂ توحید کے بگاڑ کا سبب بن گئی۔

ع ۱۴ وقف لازم

ف۱۴۹ حضرت موسیٰؑ کوہ طور سے توریت کی تختیاں لے کر تشریف لائے اور قوم کو اس حال میں دیکھا کہ سونے چاندی کی دھات کا ایک بے جان جسم گائے کے بچے کی شکل کا بنا کر قوم کے نادان لوگ اس میں سے ایک آواز نکلنے پر پاگل بنے اور ایسے فدا ہوئے کہ ڈھولک منجیرہ اور ناچ گانا بھی شروع ہو گیا اور بچھڑے کو سجدہ بھی کیا اور طواف بھی کرنے لگے حضرت ہارونؑ نے منع کیا مگر مانے نہیں۔ اب حضرت موسیٰؑ نے قوم کے ہاتھ سے چھین کر بچھڑا ضبط کیا اور جلا کر پگھلا کر بکھی بنا کر سمندر میں پھینک دیا تب بنی اسرائیل کے بدعتی اور مشرک عوام کی عقل کچھ ٹھکانے آئی کہ واقعی یہ بڑی حماقت اور جہالت ہو گئی اب لگے معافی مانگنے یہ بھی غنیمت ہوا ہمارے زمانے کے لوگ ہوتے تو ضد اور ہٹ دھرمی اختیار کرتے بچھڑے کے جلانے کوٹنے، پیٹنے اور سمندر میں پھینک

148. और मूसा (अलै.) के तूर पर जाने के बाद उन की कौम ने अपने ज़ेवरों से गाय के बच्चे का जिस्म बनाया, उस में से एक आवाज़ निकाल ली, उनको इतना भी न सूझा कि वह तो उन से बात भी न कर सकता था और न उन को रास्ता दिखा सकता था, लेकिन फिर भी उस पर फ़िदा हो गए और बड़े ज़ालिम साबित हुए।

148. And after the departure of Moosa to the mount Toor, his people made, out of their ornaments, the image of a calf and brought about a sound too therefrom. Did they not see that it could neither speak to them, nor guide them to the way? Still they were thrilled thereat; and thus proved to be great unjust.

149. और जब यह बछड़ा उनके हाथों से छीना गया और उन्हें दिखाई पड़ा कि वे गुमराह हो गए (तो नादिम होकर पछताये और कहने लगे कि) अगर हमारा रब हम पर रहम न करे और हमारी मग़फ़िरत न फ़रमाये तो हम बहुत ही नुक़सान में जा पड़े।

149. And when that calf was snatched from their hands, and they realised that they had strayed, (they were sorry, repented) and said: "if our LORD have not mercy on us, and does not forgive us, we shall certainly be of the losers.

150. और जब मूसा अपनी कौम की तरफ़ आए और बहुत ही ग़ज़ब और गुस्से का इज़हार किया और अफ़सोस कर के फ़रमाया कि मेरे पीछे तुम ने बड़ी बुरी हरकत की, क्या अपने रब का हुक्म आने के पहले जल्दबाज़ी से मन मानी कर डाली ? और मूसा ने तख़्तियां एक तरफ़ डाल कर अपने भाई के सर के बाल पकड़ कर अपनी तरफ़ घसीटा, हारून बोले, ऐ मेरी माँ के बेटे ! कौम ने मुझे कमज़ोर जाना और दबाये रखा और क़रीब था कि मुझे क़त्ल कर डालते, अब दुश्मनों को मुझ पर हँसने का मौक़ा मिले ऐसा सुलूक मुझसे न कीजिए और ज़ालिम कौम के साथ मुझे शामिल न कीजिए।

150. And when Moosa returned to his people with anger and grief, and said sorrowfully: "What an evil thing is that which you have done during my absence! Could you not wait until your LORD'S commandments may come to you, and invented this your wishful worship?" Then he put the slates aside, and seized his brother by the hair of his head and dragged him unto himself. Thereat Haroon said: "O son of my mother! Indeed the people judged me weak and put me under pressure so much so that they were about to kill me. Therefore treat me not in this way, that our enemies may get a chance to rejoice over me; and do not include me among the wrong doers"

151. मूसा बोले, ऐ मेरे रब ! मुझे और मेरे भाई को माफ़ फ़रमा दे और अपनी रहमत में हमको दाख़िल फ़रमा, तू बड़ा और बहुत ही बड़ा रहम करने वाला है।

151. Moosa said: "O my LORD! Forgive me and my brother, and make us enter into YOUR Mercy, for YOU are the Most Merciful of the merciful." 18 | 4 | 8

منزل۲ ع۱۹

فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (۱۵۱) اِنَّ الَّذِيْنَ
رحمت میں ہم کو داخل فرما تو بڑا اور بہت ہی بڑا رحم کرنے والا ہے (۱۵۱) جو لوگ گائے کا بچہ
اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ
پوجنے میں لگے تھے ان پر بڑا غضب ٹوٹے گا ان کے رب کی طرف سے اور دنیا کی زندگی میں بھی ذلیل
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ (۱۵۲)
ہوں گے جھوٹے بہتان باندھ کر ایسی حرکت کرنے والوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (۱۵۲)
وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ
اور جو لوگ گناہ کے چکر میں پھنس گئے پھر توبہ کرلی اس کے بعد ایمان پر قائم رہے تو آپ کا
اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱۵۳) وَلَمَّا سَكَتَ
رب اس کے بعد بھی مغفرت کرنے اور مہربانی فرمانے کے لئے تیار ہے (۱۵۳) اور جب موسیٰؑ کا غصہ
عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ښ وَفِيْ نُسْخَتِهَا
ٹھنڈا ہوا تو تختیوں کو اٹھالیا ان کی لکھاوٹ میں ہدایت اور رحمت تھی
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ (۱۵۴)
ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں (۱۵۴)
وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ
اور موسیٰؑ نے ہمارے دیئے ہوئے وقت پر اپنے ساتھ لانے کے لئے ستر آدمی چن لئے پس جب ان
فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
کو سخت بھونچال نے آپکڑا تو موسیٰؑ عرض کرنے لگے کہ اے میرے رب اگر تو چاہتا تو اس موقع کے
اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
پہلے ان کو اور مجھے ہلاک کرسکتا تھا، اے میرے رب کیا ہم میں سے کچھ بیوقوف لوگوں کی حرکت
السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا
کے سبب تو ہم کو ہلاک کر ڈالے گا؟ یہ تیری طرف سے بڑی آزمائش ہو گئی اس امتحان میں اب جسے تو
مَنْ تَشَاۗءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ
چاہے گمراہ کرڈالے اور جسے تو چاہے وہی راہ پر چل سکے گا تو ہی ہمارا ولی ہے پس مغفرت فرمادے ہماری
لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ (۱۵۵) وَاكْتُبْ لَنَا
اور ہم پر رحم فرما تو سب سے بڑھ کر معاف کرنے والا ہے (۱۵۵) (موسیٰؑ نے دعا کی) اے اللہ

دینے کے بعد شاید اس کی نقلی قبر یا چلہ بنا کر اپنی بدعت کی دکان پھر چالو کرلیتے توبہ توبہ کیسی ذہنیت ہے شرک کرنے والوں کی۔

ف۱۵۰ یعنی بنی اسرائیل بچھڑا پرستی میں ایسے لگے کو منع کرتے پر بھی مجھے دبا دیا اور قتل بھی کروا لیتے پھر ترس آئے تو مجھے ہمت بندھی لیکن تم بھی مجھ پر ناراض ہوگئے تو یہ دشمن قوم میرا مذاق اُڑائے گی کہ دونوں طرف سے میں بری طرح ناکام رہا۔

152. जो लोग गाय का बच्चा पूजने में लगे थे, उन पर बड़ा गज़ब टूटेगा उन के रब की तरफ से और दुनिया की ज़िंदगी में भी ज़लील होंगे, झूठे बोहतान बाँध कर बुरी हरकत करने वालों को हम ऐसी ही सज़ा दिया करते है।

152. Certainly those who took the calf for worshipping, ALLAH's wrath will overtake them and they shall be humiliated in the life of this world. Thus do WE requite the fabricators of falsehood.

153. और जो लोग गुनाह के चक्कर में फँस गए, फिर तौबा कर ली, उसके बाद ईमान पर कायम रहे तो आपका रब इसके बाद भी मग़फिरत करने और मेहरबानी फरमाने के लिए तैयार है।

153. Those who were involved in the whirl of sins, but repented afterwards, and then remained firm in the belief, verily, your LORD, after all that, is Oft-Forgiving Most Merciful.

154. और जब मूसा का गुस्सा ठंडा हुआ, तो तख्तियों को उठा लिया उन तख्तीयों कि लिखावट में हिदायत और रहमत थी उन लोगों के लिए जो अपने रब से डरते हैं।

154. And when the anger of Moosa was appeased, he took up the slates, and in the inscription thereon were guidance and mercy for those who fear their LORD.

155. और मूसा ने हमारे दिये हुए वक़्त पर अपने साथ लाने के लिए सत्तर आदमी चुन लिए, बस, जब उन को सख्त भूंचाल ने आ पकड़ा तो मूसा (अलै.) अर्ज़ करने लगे कि ऐ मेरे रब ! अगर तू चाहता तो इस मौके के पहले इन को और मुझे हलाक कर सकता था, ऐ मेरे रब! क्या हम में से कुछ बेवकूफ लोगों की हरकत के सबब तू हमको हलाक कर डालेगा ? यह तेरी तरफ से बड़ी आज़माइश होगी इस इम्तिहान में, अब जिसे तू चाहे गुमराह कर डाले और जिसे तू चाहे, वही राह पर चल सकेगा, तू ही हमारा वली है, बस मग़फिरत फरमा दे हमारी और हम पर रहम फरमा, तू सब से बढ़कर माफ करने वाला है।

155. And Moosa chose out of his people seventy men to bring with him for OUR appointed time, and when they were seized with a violent earthquake, Moosa said: "O my LORD! If it had been YOUR will, YOU could have destroyed them and me before this event: would YOU kill us for the deed of some foolish ones among us? It is only YOUR trial by which YOU lead astray whom YOU will, and keep guided whom YOU will. YOU only are our Protector, so forgive us and have Mercy on us; YOU are the Best of those who forgives."

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ

اس دنیا میں بھی ہمارے لئے نیکیاں لکھ دے اور آخرت میں بھی ہم کو بھلائی سے نواز دے ہم نے

اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ

تیری طرف چلنے کے لئے راہ پکڑلی ہے اللہ نے فرمایا کہ میرا عذاب میں جس پر چاہوں ڈال کر رہتا

رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ

ہوں اور میری رحمت نے ہر ہر چیز کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے میں اپنی رحمت کو ان لوگوں کے نصیب

يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا

میں لکھ کر رہوں گا جو میری نافرمانی سے دور رہتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور میری آیات پر ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ

رکھتے ہیں ﴿١٥٦﴾ ایسے ہی لوگ اس رسول کی اتباع کرتے ہیں جو اس شان کے نبی ہیں

الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي

کہ اللہ کے سوا کسی نے ان کو پڑھایا نہیں جن کو لکھا ہوا پاتے ہیں اپنے یہاں تورات اور انجیل میں وہ ان

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ؗ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ

کو نیکی کا حکم کرتے ہیں برے کام سے منع کرتے ہیں اور سب پاک ستھری چیزیں ان کے لئے حلال قرار

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ

دیتے ہیں اور ناپاک گندی چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں اور ان کے بوجھ اتار دیتے ہیں اور ان کے گلے میں پڑے ہوئے پھندے بھی

الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ

کھول دیتے ہیں بس جو لوگ بھی اس نبی پر ایمان لائیں گے اور ان کی حمایت

عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ

کریں گے اور ان کا ساتھ دیں گے اور اس نور کی اتباع کریں گے جو اس

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ

نبی پر اتارا گیا ہے یہی لوگ کامیاب ہوں

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

گے ﴿١٥٧﴾ اعلان کردو اے انسانو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا

اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

گیا ہوں جس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین میں ہر جگہ ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں

منزل ٢

وف١ اللہ کے آخری نبی نے کسی مخلوق سے علم حاصل نہیں کیا تھا اس لئے انھیں بے پڑھا یعنی اُمّی کہا گیا۔ اُمّی کے ایک معنی یہ بھی ہیں کہ اُمّ القریٰ یعنی مکہ میں پیدا ہوئے دوسرے معنی یہ بھی ہیں کہ ماں کے پیٹ سے ہی عالم پیدا ہوئے اور لوگوں کے لئے بے پڑھا لکھا ہونا نقص ہے لیکن نبی کے لئے معجزہ ہے کہ بن پڑھے وہ سب باتیں بتلاتے ہیں جو بڑے سے بڑے عالم بھی نہیں بتا سکتے علم کا سر اللہ کے ہاتھ میں ہے جب اللہ نے اپنے نبی کو خود ہی تعلیم دی اور پڑھا دیا تو پھر کسی مخلوق سے یا ظاہری علم حاصل کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہی اُمّی اس لیے بھی فرمایا کہ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ہم تمہیں پڑھائیں گے پھر تم نہیں بھولوگے اللہ کے اس نبی نے قرآن لاکر سب اہل کتاب کی بدعات و خرافات رسومات اور پاؤں کی تمام بیڑیاں توڑ دیں۔ گلے میں پڑے طوق کھول دیے اور حرام و حلال کی بنیاد پاک و ناپاک پر رکھی تاکہ تمام انسان سکھ چین کی زندگی گذار سکیں اور اللہ کی عطا کی ہوئی سہولتوں سے محروم نہ رہیں کسی نے عورت اپنے اوپر حرام کی، کوئی لباس حرام کرکے ننگا ہوگیا، کسی نے غسل چھوڑ کر گندگی کو دین سمجھ لیا، تو کوئی گھر بار چھوڑ کر جنگل جا رہا، کسی نے نفس کشی اور ریاضت میں جسم کو گلا دیا۔ اللہ کے نبی نے یہ سب غلط باتیں مٹا کر انسانی دنیا پر کتنا بڑا احسان فرمایا کہ حلال چیزیں کھاؤ پیو اور مالک کی نافرمانی سے بچو تو مرنے کے بعد بھی جنت میں مزے ہی مزے لو۔

ع ١٩

156. (मूसा ने दुआ की) ऐ अल्लाह ! इस दुनिया में भी हमारे लिए नेकियाँ लिख दे और आखिरत में भी हम को भलाई से नवाज़ दे, हम ने तेरी तरफ चलने के लिए राह पकड़ ली है, अल्लाह ने फरमाया कि मेरा अज़ाब मैं जिस पर चाहूँ डालकर रहता हूँ और मेरी रहमत ने हर हर चीज़ को अपने घेरे में ले रखा है, मैं अपनी रहमत को उन लोगों के नसीब में लिख कर रहूंगा, जो मेरी नाफरमानी से दूर रहते हैं और ज़कात देते हैं और मेरी आयतों पर ईमान रखते हैं।

156. (Moosa continued his supplication): "O ALLAH! Ordain for us good in this world and grace in the Hereafter! Certainly, we have been guided to YOUR Path." ALLAH said: "As to MY chastisement I afflict therewith whom I will, and as to MY Mercy, it comprehends everything. I will therfore ordain MY Mercy in favour of those who keep away from MY disobedience, and pay the Poor-due, and those who believe in OUR signs,"

157. ऐसे ही लोग इस रसूल की राह पर चलते हैं जो इस शान के नबी हैं कि अल्लाह के सिवा किसी ने इन को पढ़ाया नहीं जिनको लिखा हुआ पाते हैं, अपने यहाँ तौरात और इंजील में वे उनको नेकी का हुक्म करते हैं, बुरे काम से मना करते हैं और सब पाक सुथरी चीजें इनके लिए हलाल करार देते हैं और नापाक गन्दी चीजें इन पर हराम करते हैं और इनके बोझ उतार देते हैं और इनके गले में पड़े हुए फन्दे भी खोल देते हैं, बस जो लोग भी इस नबी पर ईमान लाएँगे और इनकी हिमायत करेंगे और इनका साथ देंगे और इस नूर की रौशनी में चलेंगे जो इस नबी पर उतारा गया है, यही लोग कामयाब होंगे।

157. Those, (such as mentioned above,) people follow the Messenger- who is so distinguished that none but ALLAH has taught him- whom they find described in the Taurat and Injeel with them; he (the Prophet) commands them of righteousness and forbids them of evil; allows them as lawful all things pure and clean, and prohibits them as unlawful all impure and unclean things-(-and beliefs-); he releases them from their heavy burdens, and from the shackles tied to their necks. So those who believe in this Prophet honour him, help him and follow the light (the Qur'an) which has been sent down with this Messenger,-it is they who will be successful. | 19 | 6 | 9 |

158. एलान कर दो, ऐ इन्सानो ! मैं तुम सब की तरफ अल्लाह का रसूल बनाकर भेजा गया हूँ, जिसकी बादशाही आसमानों और ज़मीन में हर जगह है, उसके सिवा और कोई मअबूद नहीं, वही जिन्दगी देता है, वही मौत देता है, बस, लोगो, तुम ईमान लाओ अल्लाह पर और उसके रसूल पर कि इस नबी को अल्लाह के सिवा किसी ने पढ़ाया नहीं, जो अल्लाह पर और उसके कलामों पर ईमान रखता है बस उसकी राह चल पड़ो ताकि तुम कामयाब हो जाओ।

158. Proclaim (O Prophet): "O mankind! Verily, I am sent unto you all as the Messenger of ALLAH- to whom belongs the sovereignty of the heavens and the earth; none has the right to be worshipped but HE. It is HE only WHO gives life and causes death-." Therefore, O mankind! Believe in ALLAH and HIS Messenger -such an extraordinary prophet, that none but ALLAH has taught him- who believes in ALLAH and HIS Words (this Quran); so follow him that you may be guided.

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
وہی زندگی دیتا ہے وہی موت دیتا ہے پس لوگو تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے ایسے
رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ
رسول پر کہ اس نبی کو اللہ کے سوا کسی نے پڑھایا نہیں جو اللہ پر اور اس کے کلاموں پر ایمان رکھتا
وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى
ہے پس اس کی اتباع کرو تاکہ تم ہدایت پا جاؤ ﴿١٥٨﴾ اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں بھی
اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ وَ قَطَّعْنٰهُمُ
ایک جماعت ایسی ہے جو حق کا راستہ بتاتی ہے اور اسی کے مطابق انصاف کرتی ہے ﴿١٥٩﴾ اور بارہ دادوں کی اولاد
اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ط وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى
کے قبیلے کے طور پر ہم نے ان کو بڑی بڑی جماعت میں بانٹ دیا اور جب ان کی قوم نے پانی
اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ج
طلب کیا تو ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی اس پتھر پر مارو تب اس سے پانی
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْ عَلِمَ
کے بارہ جھرنے پھوٹ کر بہنے لگے ہر قبیلے نے اپنے پانی کا گھاٹ معلوم کر لیا اور ہم نے ان پر بدلی کا
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ط وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ
سایہ بھی کر دیا اور ان پر "منّ اور سلویٰ" اتارا جو ستھری چیزیں ہم تم کو دے رہے ہیں
اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ط كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
کھاؤ یہ لوگ ہمارا تو کچھ بگاڑ نہ سکے لیکن خود
مَا رَزَقْنٰكُمْ ط وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
اپنے آپ کا بہت ہی نقصان
يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
کر بیٹھے ﴿١٦٠﴾ اور جب ان کو یہ حکم دیا گیا کہ تم اس بستی میں جا کر رہو اور جہاں
وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ
سے چاہو کھاؤ اور یہ کہتے ہوئے جانا کہ گناہوں سے توبہ ہے توبہ ہے اور شہر کے دروازہ میں داخل
سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓئٰتِكُمْ ط سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾
ہوتے ہوئے ہم کو سجدہ ضرور کرنا تب ہم تمہاری غلطیاں معاف کر دیں گے اور جو لوگ نیکی پر قائم رہیں گے ہم ان کو اور بھی زیادہ دیں گے ﴿١٦١﴾

ف ١٥٨ معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت تمام انسانوں کے لئے ہے اور یہ کلام قرآن مجید اور اس کے پہلے جو کلام بھی اللہ نے اتارے ہیں ان سب پر ایمان کی دعوت دی گئی اگلے کلام اب محفوظ نہیں رہے لیکن اگلے کلاموں کا خلاصہ اور نچوڑ اللہ نے قرآن شریف میں نازل فرما دیا ہے اس لئے اب صرف قرآن مجید کو پکڑ لینے سے اللہ کا ہر فرمان ہاتھ آ گیا اور اس آخری نبی کا اتباع کر لینے سے سب نبیوں کا اتباع حاصل ہو گیا پس کامل مسلمانی اسی کو حاصل ہو گی جو قرآن اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کرے۔

159. और मूसा अलैहिस्सलाम की कौम में भी एक जमाअत ऐसी है, जो हक़ का रास्ता बताती है और उसी के मुताबिक इन्साफ़ करती है।

159. And from the community of Moosa, there is a group who lead with truth, and establish justice therewith.

160. और बारह दादाओं की औलाद के कबीले के तौर पर हमने उनको बड़ी बड़ी जमाअत में बाँट दिया और जब उनकी कौम ने पानी तलब किया तो हमने मूसा की तरफ़ "वहय" भेजी कि अपनी लाठी इस पत्थर पर मारो, तब इससे पानी के बारह झरने फूट कर बहने लगे, हर कबीले ने अपने अपने पानी का घाट मालूम कर लिया और हमने उन पर बदली का साया भी कर दिया और उन पर, "मन्न" और "सलवा" उतारा, जो सुथरी चीज़ें हम तुम को दे रहे हैं, खाओ, ये लोग हमारा तो कुछ बिगाड़ न सके, लेकिन खुद अपने आप का बहुत ही नुक़सान कर बैठे।

160. And being progeny of twelve grandfathers, WE divided them into big tribes having distinct entity. And WE directed Moosa by inspiration, when his people asked him for water, "Strike your stick on this stone!" and there gushed forth out of it twelve springs; each group knew its own place of water. And WE shaded them with thick clouds,and sent down upon them "Manna" and "salwa"- (quails)- saying: "Eat of the pure things with which WE have provided you. And they could not harm, in anyway, to US, but they did wrong to themselves.

161. और जब उनको यह हुक्म दिया गया कि तुम इस बस्ती में जाकर रहो और जहाँ से चाहो खाओ और यह कहते हुए जाना कि गुनाहों से तौबा है तौबा है और शहर के दरवाज़े में दाखिल होने पर हमको सजदा ज़रूर करना, तब हम तुम्हारी गलतियाँ माफ़ कर देंगे और जो लोग नेकी पर क़ायम रहेंगे, हम उनको और भी ज़्यादा देंगे।

161. And when they were given this commandment: "Dwell in this town and eat therefrom, wherever you wish; and say, 'Forgive! Forgive our sins;' and enter the gate while prostrating unfailingly, to US. Then WE shall forgive you your wrong doings, and increase much the reward of those who shall remain firm on righteousness."

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ
مگر اُن ظالموں نے جو اُن سے کہا گیا تھا اُس کی جگہ دوسرا لفظ بدل ڈالا تب تو ہم نے
لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا
اُن کے ظلم کے سبب آسمان سے ان پر عذاب
يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ ع ۵ ب
بھیج دیا ﴿١٦٢﴾ اے نبیؐ آپ ان سے اس بستی کا حال پوچھیے جو دریا کے کنارے
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ وقف لازم
کنارے آباد تھی جب یہ لوگ سنیچر کے بارے میں ہمارا دیا ہوا حکم توڑنے لگے جب سنیچر کے دن ان کے
تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا
پاس پانی کے اوپر مچھلیاں آنے لگیں اور جب سنیچر کا دن نہ ہوتا تو مچھلیاں دکھائی نہ پڑتی تھیں
يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ ۚ نَبْلُوهُم بِمَا معانقة
یہ آزمائش اور بلا ہم نے ان پر اس لئے ڈالی کہ یہ لوگ ہمارا حکم توڑنے کا حوصلہ جتانے
كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ النصف
لگے تھے ﴿١٦٣﴾ اور جب ان میں کی ایک جماعت یہ بولی کہ تم ایسے لوگوں
تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ
کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک و برباد کرنے والا ہے یا انھیں سخت عذاب دینے والا ہے
عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
تو گناہ سے منع کرنے والے جواب میں بولے اس لئے ہم اُن کو منع کرتے ہیں کہ اپنے رب کے دربار میں ہم عذر پیش کر سکیں گے یا پھر یہ لوگ گناہ پر
يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ
اَڑنا چھوڑ دیں ﴿١٦٤﴾ پھر جب یہ لوگ بھول گئے اس نصیحت کو جو انھیں یاد دلائی جاتی رہی تب ہم نے نجات
يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا
صرف ان لوگوں کو دی جو بُرے کاموں سے منع کرتے تھے اور ظالموں کو اُن کے کرتوت کے سبب سخت عذاب میں دھر
بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا
دبوچا کہ ہمارا حکم توڑنے کی ہمت بتانے لگے تھے ﴿١٦٥﴾ جب جب
عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً
انھیں بُرے کام کرنے سے منع کیا گیا اور اس پر بھی نہ مانے تب ہم نے کہہ دیا کہ ذلیل بندر

ف ١٦٤ ایک جماعت کھلے طور پر اللہ کا حکم توڑنے لگی یعنی سنیچر کو مچھلی کا شکار منع تھا اس میں حیلہ نکالا اور مچھلی پکڑنے لگی دوسری جماعت منع کرنے لگی کہ یہ حرکت نہ کرو تیسری جماعت بولی تم کیوں ان کو وعظ و نصیحت کرتے ہو جو خود اپنے گناہوں کے سبب مرکھپ جائیں گے یا عذاب میں پڑیں گے منع کرنے والے بولے کہ ہم نے انھیں سمجھا دیا اس سبب سے ایک تو یہ کہ ہماری اللہ کے حضور پکڑ نہ ہو کہ برائی کرنے والوں کو منع کیوں نہ کیا، دوسرا یہ کہ ہو سکتا ہے منع کرنے پر کچھ لوگ تو اللہ کا حکم توڑنے سے رک ہی جائیں گے جب عذاب آیا تو صرف منع کرنے والے بچ گئے معلوم ہوا کہ اپنی آنکھ کے سامنے کوئی گناہ کرے تو منع کرنا چاہیے، حدیث میں آیا ہے بھلائی کا حکم کرتے رہو اور برائی سے منع کرتے رہو جب اچھے لوگ بھی گناہ سے منع نہیں کرتے اور خاموشی اختیار کرتے ہیں تو عذاب آنے پر یہ بھی گنہگاروں کے ساتھ مرکھپ جاتے ہیں، بچاؤ صرف انھیں کو ہے جو برائی سے منع کرتے ہیں۔

162. मगर उन ज़ालिमों ने, जो उन से कहा गया था, उसकी जगह दूसरा शब्द बदल डाला तब तो हम ने उन के ज़ुल्म के सबब आसमान से उन पर अज़ाब भेज दिया।

162. But those unjust, changed the word that had been told to them, for another; thereupon WE sent on them a torment from heaven because of their injustice.

20	5	10

163. ऐ नबी, आप इन से उस बस्ती का हाल तो पूछिए, जो दरिया के किनारे किनारे आबाद थी जब ये लोग शनीवार के बारे में हमारा दिया हुआ हुक्म तोड़ने लगे तब शनीवार के दिन उन के पास पानी के ऊपर मछलियाँ आने लगीं और जब शनीवार का दिन न होता तो मछलियाँ दिखाई न पड़ती थीं, यह आज़माइश और बला हम ने उन पर इसलिए डाली कि ये लोग हमारा हुक्म तोड़ने का हौसला जताने लगे थे।

163. And ask them (O Prophet!) about the township that was situated on the banks of the sea. When they became habitual breakers of OUR Law of Saturday, WE caused their fishes to come to them on surface right on Saturdays; but did not even seen to them when there was no Saturday. In this temptation and trial WE made them to undergo only because they were daring to break OUR Laws.

164. और जब उन में की एक जमाअत यह बोली कि तुम ऐसे लोगों को क्यों नसीहत करते हो, जिनको अल्लाह बरबाद करने वाला है या उन्हें सख़्त अज़ाब देने वाला है तो गुनाह से मना करने वाले जवाब में बोले इसलिए हम इनको मना करते है कि अपने रब के दरबार में हम उज़्र पेश कर सकेंगे या फिर ये लोग गुनाह पर अड़ना छोड़ दें।

164. And when a community among them said: "Why do you preach to a people whom ALLAH is about to destroy or punish with a severe torment?" They who were exhorting, replied: "In order to plead before your LORD that we did our duty in dissuading the offenders; and perhaps they may fear ALLAH!"

165. फिर जब ये लोग भूल गए उस नसीहत को जो इन्हें याद दिलायी जाती रही, तब हमने नजात सिर्फ़ उन लोगों को दी जो बुरे कामों से मना करते थे और ज़ालिमों को उनके करतूत के सबब सख़्त अज़ाब में धर दबोचा कि हमारा हुक्म तोड़ने की हिम्मत बताने लगे थे।

165. And when they (offenders,) forgot what they had been exhorted with, WE rescued only those who prohibited others from evil, and seized those who did wrong with a distressing torment; because they were daring to disobey OUR commands.

166. जब जब उन्हें बुरे काम करने से मना किया गया और इस पर भी न माने तब हमने कह दिया कि ज़लील बन्दर हो जाओ।

166. So when they heeded not, but contrary to it, exceeded the limits of what they were prohibited, WE said: "Be you monkeys, despised!"

خٰسِـِٕيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ

ہو جاؤ ﴿١٦٦﴾ اور جب تیرے رب نے اعلان کر دیا کہ ایسے لوگوں پر قیامت کے دن

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ

تک کسی نہ کسی کو ضرور مسلط کرتا ہی رہوں گا جو انھیں سخت سزا دیتا رہے گا۔ تیرے رب کی

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾

طرف سے پکڑ بھی بہت تیزی سے آتی ہے اور بیشک وہ بخش دینے والا اور مہربان بھی بڑا ہے ﴿١٦٧﴾

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ

اور ان کے جتھے جماعت کو کاٹ کر زمین میں ہم نے بکھیر دیا بعض تو ان میں نیک بھی ہیں اور

مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ

دوسرے کچھ اچھے نہیں، بھلائی، برائی، راحت تکلیف کی آزمائش بھی ہم ان پر ڈالتے رہے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

تاکہ ڈھیلے پڑیں ﴿١٦٨﴾ پھر ان کے بعد کچھ ایسے ناخلف لوگ آئے جو کتاب کے

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ

وارث بن بیٹھے اور اس دنیا کا حقیر اسباب بھی لینے لگے اور کہتے ہیں کہ معافی ہم کو ملے گی اور اگر

يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

دنیا کا مال اسباب آتا رہے تو بے دھڑک لیتے ہی رہتے ہیں کیا ان سے کتاب اللہ میں یہ اقرار نہیں

يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ

لیا گیا تھا کہ اللہ پر حق بات کے سوا کچھ نہیں بولیں گے جب کہ اللہ کی کتاب میں جو کچھ لکھا تھا وہ

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ

ان کے سبق میں آچکا تھا اور اسے انھوں نے پڑھ بھی لیا تھا اور سن لو کہ آخرت کا گھر انھیں

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا

لوگوں کے لئے اچھا ہوگا جو اللہ کی نافرمانی سے دور رہتے ہیں کیا اب بھی تم کو عقل نہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا

آئے گی؟ ﴿١٦٩﴾ اور جو لوگ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کو قائم

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾ وَاِذْ

رکھتے ہیں ایسے اصلاح پسندوں کا اجر ہم کبھی ضائع نہ کریں گے ﴿١٧٠﴾ اور جب

منزل ۲

١٦٧ گنہ گار کو چاہیے کہ منع کرنے پر سنبھل جائے اور نادم ہو بار بار کی تنبیہ کے بعد بھی آدمی ضد نہ چھوڑے تو ایسے لوگوں پر قیامت تک پھٹکار ہے کہ کوئی نہ کوئی ان کو مار کر کبھی دنگے فساد اور کبھی ترک وطن اور کبھی قتل عام سے تختۂ مشق بناتا ہی رہے گا چین کی سانس نہ لے سکیں گے پھر اپنے دکھ درد کی تدبیر کرتے رہیں گے تو وہ بھی الٹی پڑے گی کہ اصل مرض تو خدا کی نافرمانی سے بچنا تھا اور علاج ہزاروں قسم کے ڈھونڈھے لیکن نجات نہ مل سکی۔

١٦٩ اللہ کے نبی دنیا کے انسانوں کی ہدایت کے لئے بھیجے گئے ان کے ساتھ آسمانی کتابیں حسب ضرورت اللہ نے نازل فرمائیں بعد میں زمانہ دراز ہونے پر بگڑے ہوئے لوگ مذہبی گدی نشینی قائم کر کے بیٹھ گئے۔ اللہ نبی دین آخرت نجات کے بارے میں دکانداری شروع کر دی بڑے بڑے عہدے اور منصب قائم ہوئے عام لوگ بیچارے نادان ہونے کے سبب اور دنیا کے بکھیڑوں میں پھنس کر کتاب اللہ سے انجان رہنے کی وجہ سے کچھ بوجھ نہ پائے حق بات کیا ہے۔ مذہبی دکانداروں نے ان کو خوب کھسوٹنا لوٹنا شروع کیا اللہ اور نبی اولیاء اور صلحین کے نام سے بہت سی من گھڑت اور جعلی کہانیاں اور رسومات کا الجھا ہوا مذہب جس کا کوئی سرا نہیں ملتا تھا خدائی مذہب کے نام پر چل پڑا اس آیت میں ایسے ہی لوگوں کی نشاندہی کی گئی ہے کہ کتاب اللہ اور اس کی تعلیم معلوم ہونے کے بعد بھی دنیا کے مال و اسباب حاصل کرنے میں آخرت کا گھر بھول گئے اور عوام کی ایک بھیڑ اپنی جہالت سے ان مذہبی رہبروں کو نذرانے چڑھاوے دے کر مطمئن ہو گئی کہ نجات کا پروانہ جن کے قبضہ میں تھا ہم نے خرید لیا بیچنے خریدنے والے دونوں مغالطے میں رہے اور آخرت کا دروازہ کھلتے ہی سب کو

167. और जब तेरे रब ने एलान कर दिया कि ऐसे लोगों पर कियामत के दिन तक किसी न किसी को ज़रूर इन के सर पर सवार करता ही रहूँगा जो इन्हें सख़्त सज़ा देता रहेगा, तेरे रब की तरफ से पकड़ भी बहुत तेज़ी से आती है और बेशक वह बख़्श देने वाला और मेहरबान भी बड़ा है।

167. And when your LORD proclaimed that HE would surely raise upon them till the Day of Resurrection, somone executing upon them worst oppression. Verily, your LORD is Swift in retribution, and verily, HE is Most Merciful Dispenser of forgiveness.

168. और उनके जत्थे जमाअत को काट कर ज़मीन में हमने बिखेर दिया, कुछ तो इन में नेक भी हैं और दूसरे कुछ अच्छे नहीं, भलाई, बुराई, राहत, तकलीफ की आज़माइश भी हम इन पर डालते रहे, ताकि ढीले पड़ें।

168. And WE have broken their unity, and cut them up into communities; some of them are righteous and some of them otherwise. And WE prompted them in trial with good and bad, - blessings and calamities, - in order that they might turn tender-hearted.

169. फिर इनके बाद कुछ ऐसे नालायक लोग आए, जो किताब के वारिस बन बैठे और इस दुनिया का हकीर अस्बाब भी लेने लगे और कहते हैं कि बख़्शिश तो हमारी होगी और अगर दुनिया का माल अस्बाब आता रहे तो बेधड़क लेते ही रहते हैं, क्या इन से किताबुल्लाह में यह इकरार नहीं लिया गया था कि अल्लाह पर हक़ बात के सिवा कुछ नहीं बोलोगे, जब कि अल्लाह की किताब में जो कुछ लिखा था वह उनके सबक़ में आ चुका था और उसे उन्होंने पढ़ भी लिया था और सुन लो कि आख़िरत का घर उन्हीं लोगों के लिए अच्छा होगा, जो अल्लाह की नाफ़रमानी से दूर रहते हैं, क्या अब भी तुम को अक्ल न आएगी ?

169. And after them succeeded some unworthy people who inherited the Book, and went on accumulating low life gains of this world, even so, they claimed that "Everything will be forgiven to us!" and if again the like pleasures of this world would come to them, they go on taking, unending. Was not the covenant in the Book of ALLAH taken from them, that they would not say about ALLAH anything but the truth? That has come into their discourses and they have read and studied in the Book of ALLAH. Be informed! That the house of the Hereafter would be better for only those who are away from the disobedience of ALLAH. Will they not, still, understand?

170. और जो लोग अल्लाह की किताब को मज़बूती से पकड़े हुए हैं और नमाज़ को कायम रखते हैं, ऐसे इस्लाह पसंदों (सुधार वादियों) का अज्र हम कभी अकारत न करेंगे।

170. And as to those who hold fast the Book and establish regular prayers, WE shall never waste the wages of such righteous.

نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ

ہم نے ان پر (یعنی موسیٰؑ کی قوم پر) پہاڑ اُدھر لٹکا دیا جیسے کہ وہ چھتری کی طرح سائبان ہو اور یہ گھبرائے

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا

کہ اب ان پر پہاڑ ٹوٹ پڑے گا ہم نے فرمایا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اسے پوری طاقت اور قوت سے تھامے رہو

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۱۷۱) وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ

اور جو کچھ اس میں حکم لکھا ہے اُسے یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار بن سکو (۱۷۱) اور جب تیرے پروردگار نے آدمؑ کے بیٹوں کی پیٹھوں

بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى

سے ان کی اولاد کو نکال کر ان کو خود ان کی جانوں پر گواہ بنا کر اقرار لے کر پوچھا کہ کیا میں تمہارا رب

اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ

نہیں ہوں؟ جواب میں وہ سب بولے کیوں نہیں ہم گواہی دے کر اقرار کرتے ہیں کہ صرف تو ہی ہمارا

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ (۱۷۲)

رب ہے لوگو یہ بات تم کو اس لئے یاد دلادی کہ قیامت کے دن تم اب یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم کو اس بات کی خبر نہیں تھی (۱۷۲)

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

یا کہنے لگو کہ شرک تو ہمارے اگلے باپ داداؤں نے کیا اور ہم ان کی اولاد بن کر ان کے بعد آئے تو کیا آپ ان جھوٹوں

ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

کے فعل پر ہم کو ہلاکت میں ڈالیں گے؟

الْمُبْطِلُوْنَ (۱۷۳) وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ

(۱۷۳) اسی طرح کھول کر صاف صاف آیتیں ہم بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ غلط راستے سے

يَرْجِعُوْنَ (۱۷۴) وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ

پلٹ آئیں (۱۷۴) اور ان کو اس آدمی کا قصہ بھی سُنا دو جس کو ہم نے اپنی آیات کا علم دیا

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ

تھا پھر بھی وہ ان آیتوں سے نکل بھاگا تب تو شیطان نے اس کا پیچھا پکڑ لیا اور یہ شخص بھٹکنے والوں

مِنَ الْغٰوِيْنَ (۱۷۵) وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ

میں جا ملا (۱۷۵) اور اگر ہم چاہتے تو اُسے ان آیات کے ذریعہ بہت اونچا مرتبہ عطا فرماتے لیکن

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

وہ تو زمین کی طرف منہ ڈالنے لگا اور اپنی من مانی کرنے لگا پھر تو اس کی حالت کتے کی

منزل ۲

معلوم ہوگیا کہ اصل حقیقت کیا تھی؟

ف۱۷۱ معلوم ہوا کہ جو لوگ انسانوں کی اصلاح کا کام کرنا چاہیں اُن پر لازم ہے کہ اللہ کی کتاب کو اپنے ایمان، عمل اور دعوت و اصلاح کا مرکزی لنگر بنالیں تاکہ ان کا جہاز کبھی ڈانواں ڈول نہ ہو اور نماز کو قائم رکھیں یہ دونوں کام کرنے والوں کو بھرپور اجر ملے گا۔

ع ۲۱

ف۱۷۲ معلوم ہوا کہ ہر انسان سے اس دنیا میں آنے سے پہلے یہ عہد لیا گیا کہ ان کا رب صرف اللہ ہی ہے اور دینِ توحید ہی انسانیت کا دین ہے نہ کہ شرک۔

معانقہ

بعد میں باطل پرست اور جاہل لوگوں نے شیطان کے بہکانے میں آکر ایجاد کیا ورنہ انسانی فطرت توحید پر ہی قائم ہے۔ اسی لیے مصیبت کے وقت بات کھل جاتی ہے کہ کوئی غیر اللہ وقت پڑے کام نہیں آتا اور کٹر سے کٹر مشرک بھی صرف اللہ کو ہی پکارنے لگتا ہے۔

ف۱۷۳ حشر میں اپنے مشرک باپ دادوں کو جھوٹے اور باطل پرست کہیں گے اور آج دنیا میں اپنے باپ دادوں کے جھوٹے طریقے پر چلنا دین سمجھتے ہیں اور اس پر فخر کرکے اِتراتے بھی ہیں۔ لیکن انسانی فطرت انسان کا ضمیر اور اس کی عقل اور تجربہ ہر وقت شرک کا ابطال یعنی جھوٹا ہونا ثابت کرتا ہے اور توحید کا اقرار ہر دل میں سمایا ہوا ہے وقت پڑنے پر دل کا اقرار جو کسی وقت عالم وجود میں آنے سے پہلے آدمی اپنے رب کے حضور کر چکا ہے اس دنیا میں کھل کر رہتا ہے۔ لاعلاج بیماری طوفان، آگ، سیلاب، دریا اور خون خرابے زلزلے اور بجلیاں ان سب موقعوں پر شرک کا بھرم کھل جاتا ہے ایسے وقت میں کوئی بھی غیر اللہ کو اپنی مدد کے لئے نہیں پکارتا بلکہ صرف اللہ کی طرف ہر شخص متوجہ ہو جاتا ہے یہی دینِ فطرت ہے۔

171. और जब हम ने उन पर (यानी मूसा की कौम पर) पहाड अधर लटका दिया, जैसे कि वह छत्री की तरह सायबान हो और वह घबराए कि अब उन पर पहाड़ टूट पड़ेगा, हम ने फरमाया कि जो किताब हम ने तुमको दी है उसे पूरी ताकत और कुव्वत से थामे रहो और जो कुछ इस में हुक्म दिया गया है उसे याद रखो ताकि तुम परहेज़गार बन सको।

171. And when WE raised high the mountain over them, (on the people of Moosa), as if it was a shelter of an umbrella; and they feared that it was going to fall on them; WE said: "Hold firmly with all strength the Book which WE have given to you and remember commandments written therein, so that you may be righteous.

| 21 | 9 | 11 |

172. और जब तेरे पालनहार ने आदम के बेटों की पीठों से उनकी औलाद को निकाल कर उनको खुद उनकी जानों पर गवाह बनाकर, पूछा कि क्या मै तुम्हारा रब नहीं हूँ ? जवाब में वे सब बोले, क्यों नहीं ? हम गवाही देकर इकरार करते हैं कि सिर्फ तू ही हमारा रब है, लोगो ! यह बात तुम को इसलिए याद दिला दी कि कयामत के दिन तुम अब यह नहीं कह सकते कि हम को इस बात की खबर नहीं थी।

172. And when your LORD brought forth from the children of Adam their generation from their backs and made them testify as to themselves; (and took the covenant), saying: "Am I not your LORD?" They said: "Why not ? We testify (and make this covenant) that only YOU are our LORD!" O mankind! This event is brought to your remembrance only because, on the Day of Resurrection you may not say that: "WE have been unaware of this!"

173. या कहने लगो कि शिर्क तो हमारे अगले बाप दादाओं ने किया और हम उनकी औलाद बनकर उनके बाद आए तो क्या उन झूठों के करतूत पर आप हम को हलाकत में डालेंगे ?

173. Or lest you should say that: "It was our previous forefathers who associated others (as lords) with YOU; and we are (merely) descendants came after them. Will YOU then destroy us for what they, the followers of falsehood, did?"

174. इस तरह खोल कर साफ साफ आयतें हम बयान करते हैं, ताकि ये लोग ग़लत रास्ते से पलट आएं।

174. Thus do WE explain clearly in details OUR revelations so that they may return from the wrong path.

175. और इनको उस आदमी का किस्सा भी सुना दो, जिसको हम ने अपनी आयतों का इल्म दिया था, फिर भी वह इन आयतों से निकल भागा, तब तो शैतान ने उस का पीछा पकड़ लिया और वह शख्स भटकने वालों में जा मिला।

175. And recite to them the story of one to whom WE had given the knowledge of OUR revelations; but he slipped out of those signs; so Shaitan trailed him, and he became of those who went astray.

الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ
ہو کر رہ گئی اگر تم کتے پر حملہ کرو تو بھی زبان لٹکائے ہوئے ہانپے گا یا چھوڑ دو تو بھی زبان
يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
لٹکائے ہانپتا رہے گا یہی مثال ان سب لوگوں پر لاگو ہے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اس
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (١٧٦) سَآءَ
قصہ کے احوال تم (ان سے) بیان کردو تاکہ وہ لوگ کچھ تو دھیان کریں (١٧٦) کتنی خراب
مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ
کہاوت اور بہت بُری مثال ہے ایسے لوگوں کی جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ایسا کرکے خود اپنے آپ ہی
كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ (١٧٧) مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ
پر انھوں نے ظلم کیا (١٧٧) جس کو اللہ ہدایت عطا فرمائے وہی سیدھا راستہ چل پڑا اور جو اللہ
وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (١٧٨) وَ لَقَدْ
کی ہدایت سے محروم ہوا وہ بہت ہی نقصان اُٹھانے والوں میں ہوا (١٧٨) اور ہم نے
ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ
جنات اور انسانوں کو پیدا کیا ان میں بہت سے ایسے بھی ہیں گویا دوزخ میں جانے کے لئے ہی ہم نے ان کو
لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ؗ وَ لَهُمْ اَعْيُنٌ
پیدا کیا ہو ان کے پاس دل ہیں مگر سمجھنے کا کام نہیں لیتے اور آنکھیں ہوتے ہوئے بھی دیکھ نہیں
لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ؗ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ
پاتے اور ان کے پاس کان ہو کر بھی سنتے نہیں گویا کہ یہ لوگ جانور ہیں بلکہ راستہ بھول
اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
کر بھٹکتے پھرنے میں جانوروں سے بھی زیادہ بدتر ہیں ایسے لوگ غفلت میں اپنی زندگی کاٹے جارہے
الْغٰفِلُوْنَ (١٧٩) وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ
ہیں (١٧٩) اور اللہ کے نام سب اچھے اچھے ہیں انھیں ناموں سے اُسے پکارو اور ان
بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ
لوگوں کا راستہ چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں جھگڑا ڈالتے ہیں ایسے لوگوں کو ان کے
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (١٨٠) وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ
کرتوت کی سزا مل کر رہے گی (١٨٠) اور ہماری مخلوق میں ایک جماعت

ف ١٧٥ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس کو اللہ نے اپنی کتاب یعنی قرآن کا علم عطا فرمایا پھر وہ دوسرے علوم کو قرآن پر ترجیح دے اس نے اللہ کی اس نعمتِ عظیم کی بڑی ناقدری کی۔

ف ١٧٦ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ کی آیات اور احکامات اور اُس کی حد پر رُکے اور قائم رہے اور کسی طرح بھی اس دائرہ سے نکلنے کی ہمت نہ کرے اس لئے کہ باہر کنارہ پر شیطان گھات میں بیٹھا ہے کہ کوئی اللہ کی دی ہوئی بصیرت اور علم کا حلقہ چھوڑ کر، جوں ہی باہر نکلے تو اُسے اُچک لے جائے اسی طرح اس دنیا کی طمع اور لالچ میں اتنے نیچے نہ گر جانا چاہیے کہ کتوں کی خصلت آدمی میں آنے لگے کہ ہر وقت زبان نکالے ہر چیز میں منہ لگانے سونگھنے کے سوا کچھ مشغلہ ہی نہ رہے۔

ف ١٧٧ یعنی ایسے ستمگر نکلے کہ خود اپنی جان پر بھی انھیں ترس نہ آیا۔

ف ١٧٩ دل سمجھنے کو، آنکھ دیکھنے کو، کان صحیح بات سننے کو، یہ سب نعمت ملنے کے بعد بھی بے خبر رہے اور کسی کے سمجھانے سے سمجھتے بھی نہیں، گویا پیدا ہوئے جہنم بھرنے ہی کو اور دوزخ کا ایندھن بن کر رہے اور اللہ کی عطا کی ہوئی نعمت سے کچھ بھی فائدہ نہ اٹھایا جانور سے بھی گئے گذرے کہ کسی کے ہانکے پکارے، کچھ تو اپنی راہ ٹھیک کر لیتا ہے ان سے یہ بھی نہ ہو سکا۔

176. और अगर हम चाहते तो उसे इन आयतों के ज़रीए बहुत ऊँचा मर्तबा अता फरमाते, लेकिन वह तो ज़मीन की तरफ़ मुँह डालने लगा और अपनी मन मानी करने लगा फिर तो उसकी हालत कुत्ते जैसी होकर रह गयी, अगर तुम कुत्ते पर हमला करो तो भी ज़बान लटकाए हुए हाँपेगा या छोड़ दो तो भी जबान लटकाए हाँपता रहेगा, यही मिसाल उन सब लोगों पर लागू है जो हमारी आयतों को झुठलाते हैं, इस क़िस्से के अहवाल तुम बयान कर दो ताकि ये लोग कुछ तो ध्यान करें।

177. कितनी खराब कहावत और बहुत बुरी मिसाल है ऐसे लोगों की जिन्होंने हमारी आयात को झुठलाया, ऐसा कर के खुद अपने आप ही पर उन्होंने ज़ुल्म किया।

178. जिसको अल्लाह हिदायत अता फरमाये, वही सीधा रास्ता चल पड़ा और जो अल्लाह की हिदायत से महरूम हुआ वह बहुत ही नुक्सान उठाने वालों में हुआ।

179. और हमने जिन्नातो और इन्सानों को पैदा किया, इन में बहुत से ऐसे भी हैं, गोया दोज़ख में जाने के लिए ही हमने इनको पैदा किया हो, उन के पास दिल है मगर समझने का काम नहीं लेते और आँखें होते हुए भी देख नहीं पाते और उन के पास कान होकर भी सुनते नहीं, गोया कि ये लोग जानवर हैं, बल्कि रास्ता भूलकर भटकते फिरने में जानवरों से भी ज़्यादा बदतर हैं, ऐसे लोग गफलत में अपनी जिन्दगी काटे जा रहे हैं।

180. और अल्लाह के नाम सब अच्छे अच्छे हैं, उन्हीं नामों से उसे पुकारो और उन लोगों का रास्ता छोड़ दो जो उसके नामों में झगड़ा डालते हैं, ऐसे लोगों को उन के करतूत की सजा मिलकर रहेगी !

176. And had WE willed, WE would surely have elevated him in conformity with OUR revelations, to eminence; but he clung to the earth and persuaded his own desires. Hence his condition became that of a dog: -if you pelt him, he would pant lolling his tongue out, or if you leave him alone, then also he would pant lolling his tongue out:- This parable is fitting to all those who reject OUR revelations. So you relate this story (to them) so that they may reflect.

177. How evil is the example of the people who reject OUR signs! By doing so they did wrong to themselves only.

178. Whomever ALLAH guides, he is the rightly guided; and whoever is deprived of ALLAH's guidance, he will be among the losers.

179. And WE created the Jinn and the Mankind; among them are many who, as if, are created for the Hell. They have hearts wherewith they understand not, they have eyes wherewith they see not, and they have ears wherewith they hear not. They are like cattle, nay, even more astray than cattles in straying, and wandering from the Right Path. They are in utter negligence, passing their lives.

180. And ALLAH's are all the most excellent names; so call HIM by them, and leave the company of those who conflict in HIS names; such people will be punished in requital of their deeds.

أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾ وَ
ایسی موجود ہیں جو حق کی طرف راہ بتاتی ہے اور اسی کے مطابق انصاف کی بات بھی کہتی رہتی ہے (۱۸۱) اور
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جان بھی نہ پائیں گے ایسی جگہ سے ہم دھیرے دھیرے ان کو اپنی پکڑ میں
حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي
لے لیں گے (۱۸۲) اور ان کو ڈھیل دے کر پکڑیں گا بیشک میرا داؤ سخت
مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ
پکا ہے (۱۸۳) کیا دھیان نہیں کیا انہوں نے کہ ان کے صاحب کو دیوانگی نہیں بلکہ وہ تو ان کو آنے
جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي
آنے والی مصیبت سے صاف صاف ڈر سنانے والے ہیں (۱۸۴) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ
کا انتظام اور اطراف جو چیزیں پیدا کر رکھی ہیں کیا اس کی طرف ان کی نگاہ اب تک نہیں
شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ
گئی ؟ اور کیا ان کو دھیان اس بات پر نہیں گیا کہ ان کا آخری وقت قریب آ گیا ہو سو اب یہ
فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ يُضْلِلِ
لوگ اس کلام کے بعد پھر کس بات پر ایمان لا کر دیں گے (۱۸۵) جس کو اللہ نے راستے سے دور پھینک
اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ
دیا اس کو ہدایت پر لانا بھی کسی کے بس کی بات نہیں اور ایسے لوگوں کو اس نے ان کی شرارتوں میں بہتے بھٹکتے کو
يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ
ڈھیل دے کر چھوڑا ہے (۱۸۶) تم سے سوال کرتے ہیں کہ قیامت کی وہ خاص گھڑی کب آنے والی ہے تم
مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا
کہہ دو کہ اس کا علم صرف میرے رب کو ہے۔ قیامت کا جلال اور اس کے وقت کو ظاہر کرنا اللہ کے
لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا
سوا کسی کے بس کی بات نہیں آسمانوں اور زمین میں بڑا بھاری حادثہ ہو گا اور تم پر یہ
تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ
اچانک ٹوٹ پڑے گی آپ سے اس طرح پوچھتے ہیں کہ گویا آپ اس کا وقت تلاش کرنے

و۱۸۳ دنیا کے بادشاہ اپنے مخالف کو پکڑنے میں جلدی کرتے ہیں کہ کہیں سرک نہ جائے یا میری بادشاہی سے چپکے سے نکل کر بھاگ نہ جائے اللہ تعالیٰ اس کے برخلاف اپنے دشمنوں کو ڈھیل دے کر ایسی مخفی تدبیر سے انھیں پکڑتا کہ خبر بھی نہ رکھتے تھے کہ اس طرح پکڑے جائیں گے۔ بے خبری میں پکڑا جانے والا سنبھل کر بچاؤ کی کوئی تدبیر بھی نہیں کرسکتا اور اچانک دھر لیا جاتا ہے۔

181. और हमारी मख़्लूक़ में एक जमात ऐसी मौजूद होती है, जो हक़ की तरफ राह बताती है और उसी के मुताबिक इन्साफ़ की बात कहती रहती है।

181. And of those whom WE have created, there is a community who guides others with truth, and establishes justice therewith.

22	10	12

182. और जिन लोगों ने भी हमारी आयतों को झुठलाया वे जान भी न पाएँगे ऐसी जगह से हम धीरे धीरे उनको अपनी पकड़ में ले लेंगे।

182. And those who reject OUR signs, WE shall seize them, gradually, in a way that they would not be able to perceive.

183 . और उनको ढील देकर पकडूंगा, बेशक मेरा दाव बहुत पक्का है।

183. And I shall seize them, though after long respite; for MY plan is strong and sure.

184. क्या ध्यान नहीं किया उन्होंने कि उनके साहब को दीवानगी नहीं, बल्कि वह तो उनके आगे आने वाली मुसीबत से साफ साफ डर सुनाने वाले हैं।

184. Do they not reflect that there is no madness in their companion? But he is a plain warner of a torment inevitable?

185. आसमानों और ज़मीन की बादशाही का इन्तेज़ाम और अल्लाह ने जो चीजें पैदा कर रखी हैं, क्या इसकी तरफ उनकी निगाह अब तक नहीं गयी ? और क्या उन का ध्यान इस बात पर नहीं गया कि उनका आखरी वक़्त करीब आ गया हो, सो अब ये लोग इस कलाम के बाद फिर किस बात पर मान कर देंगे ?

185. Do they, not look at the governance of the heavens and the earth? And whatever things ALLAH has created? And the fact that their own end (of term) might have come near? In what discourse will then they believe thereafter?

186. जिसको अल्लाह ने रास्ते से दूर फेंक दिया, उसको हिदायत पर लाना किसी के बस की बात नहीं और ऐसे लोगों को अल्लाह ने उनकी शरारतों में बहकने भटकने को ढील देकर छोड़ा है।

186. Whomsoever ALLAH throws away from the Path, none can bring him back to the guidance; HE gives them respite and lets to go astray in their transgression.

187. तुम से सवाल करते हैं कि कियामत की वह खास घड़ी कब आने वाली है ? तुम कह दो कि इस का इल्म तो सिर्फ मेरे रब को है, कियामत का जलाल और उसके वक़्त को ज़ाहिर करना अल्लाह के सिवा किसी के बस की बात नहीं, आसमानों और ज़मीन में बड़ी भारी हादसा होगा और तुम पर यह अचानक टूट पड़ेगी, आप से इस तरह पूछते हैं कि जैसे आप उसका वक़्त तलाश करने में लगे हो, आप कह दो कि इसका इल्म सिर्फ अल्लाह के पास है, लेकिन अक्सर लोग समझते नहीं।

187. They ask you concerning the particular Hour of the Resurrection, as to when it shall come! Say you: "Its knowledge is with my LORD alone. None can disclose its awe-inspiring position and time but HE. Great event it would be in the heavens and the earth. It shall not come upon you except all of a sudden." They ask you as if you are attempting to search its timing. Say: "Knowledge thereof is with ALLAH alone, but most of mankind know not."

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

میں لگے ہو آپ کہہ دو کہ اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ سمجھتے

يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا

نہیں ﴿١٨٧﴾ آپ فرمادو کہ اللہ جو چاہے وہی ہو کر رہتا ہے میں تو اپنے نفع نقصان

مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ

کا مختار بھی نہیں - اگر میں غیب جان لیا کرتا تو یوں ہوتا کہ میں سب نفع

مِنَ الْخَيْرِ ۖۚ وَمَا مَسَّنِىَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

سمیٹ لیتا اور کوئی تکلیف مجھے پہنچ نہ پاتی میں تو ایمان والوں کو ڈر اور

وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

خوشی سنانے والا ہوں ﴿١٨٨﴾ وہی ہے جس نے تم کو ایک جان

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ

سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بھی بنا دیا تاکہ ان کو تسکین اور راحت ملے پھر جب مردنے

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ

اپنی بیوی کو آغوش میں لیا تو اسے ہلکا سا حمل رہ گیا جسے لے کر وہ چلتی پھرتی رہی پھر جب

بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا

بوجھل ہوئی تو دونوں اپنے رب سے دعا کرنے لگے کہ اگر ہم کو بھلا چنگا بچہ عطا کرے گا تو

صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا

ہم تیرا شکر ادا کرتے رہیں گے ﴿١٨٩﴾ پھر جب اللہ نے ان کی

صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى

دعا قبول رکھی اور انھیں بھلا چنگا بیٹا عطا کیا تو اس کی دی ہوئی چیز میں دوسروں کو شریک بتانے لگے اللہ تو

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ

بہت ہی بلند و اعلیٰ ہے ان کے شرک سے ﴿١٩٠﴾ کیا ایسوں کو اللہ کا شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں

شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا

کرسکتے بلکہ خود ہی پیدا کیے جاتے ہیں ﴿١٩١﴾ اور وہ ان کی کسی طرح کی مدد بھی نہیں کرسکتے

وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى

اور بیچارے خود اپنی مدد بھی نہیں کرسکے ﴿١٩٢﴾ اگر تم ان کو راستہ پر بلاؤ تو تمہارے

معانقہ عند المتأخرین ۱۲

ع ۲۳ / ۱۲

ف۱۸۸ معلوم ہوا کہ جو لوگ نبی کو مختار عالم الغیب جانتے ہیں وہ جاہل ہی نہیں بلکہ مشرک بھی ہیں عالم الغیب کو تو سب کچھ پہلے سے معلوم ہے پھر اُسے کوئی تکلیف کیوں پہنچے اور ہر زر مال و اسباب کو جمع کرلے گا کہ پاؤں تلے کیا ہے زمین اور سمندروں میں جو کچھ خزانہ ہے سب کچھ اسے جب معلوم ہو تو ہر وقت زمین اور آسمان کے خزانے اس کے ہاتھ میں ہوں گے لیکن اللہ کے نبی اور رسولؐ کی زندگی راحت و تکلیف کا مجموعہ ہے تب ہی وہ تمام انسانوں کے لئے نمونہ بنائے گئے ہیں پس جاننا چاہیے کہ عالم الغیب صرف اللہ وحدہٗ لاشریک ہے اور اس کے نبیوں میں سے کوئی نبی بھی عالم الغیب ہونے کا دعوے دار نہیں پھر بھی ہم ایسی بات کیوں کہیں جو اللہ اور اس کے نبی نے نہیں فرمائی۔

188. आप फरमा दो कि अल्लाह जो चाहे, वही होकर रहता है, मैं तो अपने नफ़े नुक्सान का मुख़्तार भी नहीं, अगर मैं ग़ैब जान लिया करता तो यूँ होता कि मैं सब नफ़ा समेट लेता और कोई तकलीफ़ मुझे पहुँच न पाती मैं तो ईमान वालों को डर और खुशी सुनानेवाला हूँ।

188. Say you: "Whatever ALLAH wills, it is bound to come about. I possess no power of benefit or loss to myself. If I kept knowing unseen, I should have amassed for myself all good; and no harm would ever have touched me. I am naught but a Warner and a giver of good tidings unto people who believe!"

23 | 7 | 13

189. वही है, जिसने तुमको एक जान से पैदा किया और उसी से उसका जोड़ा भी बना दिया, ताकि उनको तस्कीन और राहत मिले, फिर जब मर्द ने अपनी बीवी को पहलू में लिया तो उसे हल्का सा हमल (गर्भ) रह गया, जिसे लेकर वह चलती फिरती रही, फिर जब बोझल हुई तो दोनों अपने रब से दुआ करने लगे कि अगर हम को भला चंगा बेटा अता करेगा तो हम तेरा शुक्र अदा करते रहेंगे।

189. HE it is Who has created you from a single soul, and of him created also his mate, that he might find comfort and well-being in her. Then when he covers her, she bears a light burden, and moves around with it. Later, when she grows heavy they both invoked ALLAH, their LORD: "If YOU grant us a child, sound in body and spirit, we shall ever remain grateful to you."

190. फिर जब अल्लाह ने इनकी दुआ कबूल रखी और इन्हें भला चंगा बेटा अता किया तो उसकी दी हुई चीज़ में दूसरों को शरीक बनाने लगे अल्लाह तो बहुत ही बुलंद व आला है इनके शिर्क से।

190. And when ALLAH accepted their supplication and bestowed them a child, sound in every respect, they ascribed to HIM the associates in respect of what HE has bestowed upon them. Exalted be ALLAH above all, from what they associate!

191. क्या ऐसों को अल्लाह का शरीक बनाते हैं, जो कुछ भी पैदा नहीं कर सकते, बल्कि खुद ही पैदा किये जाते हैं।

191. Do they attribute to ALLAH such associates as are incapable to create anything, but they themselves are created?

192. और वे इनकी किसी तरह की मदद भी नहीं कर सकते और बेचारे खुद अपनी मदद भी नहीं कर सके।

192. No help can they give them, nor can they, the miserable, help themselves!

الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ
ساتھ بھی نہیں آسکتے پھر ان سے دعا کرو یا نہ کرو پکارو یا چپ رہو دونوں
اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
برابر ہیں (١٩٣) اللہ کے سوا جسے بھی تم پکارو وہ تمہارے ہی جیسے بندے
دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
ہیں پھر بھی ان کو دعا کرکے پکاروگے تو ہونا یہ چاہئے کہ وہ تمہاری دعا سن کر فریاد کو
لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ
پہنچ جائیں اگر تم سچے ہو تو ایسا کرکے دکھلاؤ (١٩٤) کیا ان کے پاؤں ہیں، جو چل کر آئیں گے یا
بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَا ز اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ
ہاتھ ہیں کہ کسی کو پکڑ سکیں یا آنکھیں ہیں کہ دیکھ سکیں یا کان ہیں کہ سن لیں۔ بس آپ کہہ دو کہ یہ سب کچھ ہے تو
يُّبْصِرُوْنَ بِهَا ز اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ
پھر تم اپنے شریکوں کو دعا کرکے بلالو اور مجھے اس اچانک حملے سے سنبھلنے کی مہلت اور اطلاع بھی مت دینا
ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿١٩٥﴾
اور مجھ پر ٹوٹ پڑو) اور تم اور تمہارے شریک مل کر بغیر انتظار کے مجھ پر دھاوا بول دو (١٩٥)
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى
بیشک میرا ولی تو صرف اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی اور وہ اصلاح کرنے والوں کی حمایت
الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا
فرماتا ہے (١٩٦) اور اللہ کے سوا جس کسی کو بھی دعا کرکے پکارتے ہو ان میں تمہاری
يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾
مدد کو پہنچنے کی طاقت نہیں بلکہ خود یہ لوگ اپنی مدد آپ بھی نہیں کرسکتے (١٩٧)
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ
اور اگر تم ان کو ہدایت کے راستے کی طرف بلاؤ تو تمہاری آواز کو سن نہیں سکتے اور تم دیکھتے ہو کہ
يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ
گویا تمہاری طرف تاک رہے ہیں جب کہ وہ کچھ بھی نہیں دیکھ سکتے (١٩٨) نرمی اور معافی سے کام
وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾ وَاِمَّا
لو اور نیکی کے کام کا حکم کرو اور جاہلوں سے (الجھنے کے بجائے) دامن بچاکر نکل جاؤ (١٩٩) اور اگر جھگڑا

ف ١٩٣ غیر اللہ کو دعا کرکے پکارا تو خوب سنتے نہیں یعنی کسی کی پکار کو نہیں پہنچ سکتے اب ان سے دعا کرنا نہ کرنا دونوں برابر ہیں پھر آدمی صرف اللہ کو ہی کیوں نہ پکارے جو زندگی کے ہر موڑ پر ہر راستہ پر ان کی دعا کی پکار کے لئے سدا سدا کے لئے موجود ہے۔

ف ١٩٦ یعنی میرا دوست، حمایتی اور سرپرست اور میرے سب کام بنانے والا ایک اللہ مجھ کو کافی ہے اور اسی نے یہ کتاب نازل فرمائی ہے۔ میرا کام اس کتاب کے ذریعے لوگوں کی اصلاح کرنا ہے اور اصلاحی کام میں خدا کی مدد یقینی ہے۔ مجھے کسی اور کو مدد کے لئے پکارنے کی ہرگز ضرورت نہیں۔

ف ١٩٧ یعنی جو خود اپنی مدد نہیں کرسکتے تو تم کو کیا نفع ہوگا ان کو پکارنے سے۔

193. अगर तुम इनको रास्ते पर बुलाओ तो तुम्हारे साथ भी नहीं आ सकते, फिर इनसे दुआ करो या न करो, पुकारो या चुप रहो, दोनों बराबर हैं।

193. And if you call them towards guidance, they cannot accompany you. It is the same to you, whether you supplicate to them or not; call them, or be silent.

194. अल्लाह के सिवा जिसे भी तुम पुकारोगे वे तुम्हारे ही जैसे बन्दे हैं, फिर भी उन को दुआ कर के पुकारो तो होना यह चाहिए कि यह तुम्हारी दुआ सुनकर फ़रियाद को पहुँच जाएं, अगर तुम सच्चे हो तो ऐसा कर के दिखाओ।

194. Verily, those whom you call upon besides ALLAH, are slaves like you. Even then if you make supplication to them and invoke them, they ought to answer your call and reach to help you. Show us, doing this, practically, if you are truthful

195. क्या इनके पाँव हैं, जो चलकर आएँगे या हाथ है कि किसी को पकड़ सकें या आँखें हैं कि देख सकें या कान हैं कि सुन लेवें, आप कह दो कि ये सब कुछ है तो फिर तुम अपने शरीकों को दुआ कर के बुला लो (और मुझे इस अचानक हमले से संभलने की मोहलत और इत्तेला भी मत देना और मुझ पर टूट पड़ो) और तुम और तुम्हारे शरीक मिलकर बगैर इन्तेज़ार के मुझ पर धावा बोल दो।

195. Have they feet wherewith they shall walk and come? Or have they hands wherewith they could hold somebody? Or have they eyes wherewith they see? Or they have ears wherewith they hear? Say you: "If these everything they have, then call on all your (so called) associates, (and allow me no respite -or give warning- to prepare against sudden attack and assault on me,) you, along with them, without waiting assail on me."

196. बेशक मेरा वली तो सिर्फ अल्लाह है, जिसने किताब नाज़िल फरमायी और वह इस्लाह करने वालों की हिमायत करमाता है।

196. "Verily, my Protector is ALLAH, who has revealed the Book -(Qur'an)-, and HE protects the righteous."

197. और अल्लाह के सिवा जिस किसी को भी दुआ कर के पुकारते हो, उनमें तुम्हारी मदद को पहुँचने की ताकत नहीं, बल्कि खुद ये लोग अपनी मदद आप भी नहीं कर सकते।

197. "And those whom you call upon besides ALLAH cannot help you, nor can they help themselves."

198. और अगर तुम उनको हिदायत के रास्ते की तरफ़ बुलाओ तो तुम्हारी आवाज़ को सुन नहीं सकते और तुम देखते हो कि जैसे तुम्हारी तरफ़ ताक रहे हैं, जब कि वे कुछ भी नहीं देख पाते।

198. "And if you call them towards guidance, they cannot hear, and you behold them, (they will appear as if,) they are staring at you; yet they can see nothing."

199. नरमी और माफ़ करने से काम लो और नेकी के काम का हुक्म करो और जाहिलो से (उलझने के बजाय) दामन बचाकर निकल जाओ।

199. Show forgiveness and bear with them; and enjoin what is good; and ignore (instead of involving with) the ignorant:

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ
ڈالنے کے لئے شیطان تم کو اکسانے لگے تو اس کے شر سے بچنے کے لئے اللہ کا سہارا حاصل کرو یقیناً
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۰۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ
وہی سننے والا اور جاننے والا ہے ۲۰۰ جو پرہیزگار ہیں ان کا حال یہ ہے کہ جب کبھی شیطان کی چھیڑ چھاڑ
طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۲۰۱
سے جھگڑا بڑھنے کی نوبت آ جائے تو چوکنے ہو کر اللہ کی یاد میں لگتے ہیں کہ فوراً اصل معاملہ انھیں صاف دکھنے لگتا ہے ۲۰۱
وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ۲۰۲
اور ان کی برادری کے لوگ انھیں الجھن میں گھسیٹنے کے لئے کوئی کسر باقی نہیں رہنے دیتے ۲۰۲
وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ
جب ان کے سامنے تم کوئی آیت پیش نہیں کرتے تو فوراً کہتے کہ کوئی آیت کیوں نہیں بتاتے جواب میں کہہ دو کہ میں تو
قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا
صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو آیات میرے رب نے میری طرف وحی سے بھیجی ہیں جو تمام انسانوں کے لئے
بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ
حق بات کھلی آنکھوں سے دیکھ لینے کا ذریعہ ہے اور صاف راستہ اور بھرپور رحمت بھی لیکن یہ سب اس قوم کے لئے جو ایمان
يُّؤْمِنُوْنَ ۲۰۳ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ
میں آنے کو تیار ہو ۲۰۳ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے بڑے غور سے سنو اور
اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۲۰۴ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ
چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۲۰۴ اور اپنے رب کو عاجزی سے
نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
گڑگڑا کر اپنے جی میں یاد کرتے رہو اور خوف سے چپکے چپکے دھیمی آواز سے صبح و شام
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۲۰۵
اس کا ذکر کرتے رہو اور کبھی غفلت میں پڑے لوگوں کے ساتھ نہ ہونا ۲۰۵
اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ
جو لوگ تمہارے رب کے قریب ہیں ان کا حال یہ ہے کہ وہ گھمنڈ اور بڑائی چھوڑ کر اللہ کی عبادت میں
عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۲۰۶ السجدۃ ۴
لگے رہتے ہیں اور اس کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے صرف اسی کو سجدہ کرتے ہیں ۲۰۶

منزل

ف ۲۰۱، ۲۰۲ شیطان کی چھیڑ یہ کہ داعی حق جب اللہ کی طرف بلاتے تو عوام میں وسوسہ ڈال کر مقابلہ پر دشمنوں کو لا کھڑا کرتا ہے۔ اور داعی کو بھی اکساتا ہے کہ حق پر ہو کر خاموش رہنا حق پرستی کی دلیل نہیں بلکہ گناہ ہے اس طرح دونوں کو لڑائی جھگڑے میں پھانس کر حق کی دعوت کا کام روکنے میں شیطان کا ذریعہ چل جاتا ہے اسی لئے ایسے موقع پر ذکر اللہ کے سہارے مومن کو اللہ نے مدد کا وعدہ دیا کہ کار رحمان میں کار شیطان کو داخل نہ کرے بلکہ ایسا موقع آنے پر سنبھل جائے، جوش میں بہہ کر اپنا کام اپنے ہاتھوں خراب نہ ہونے دے۔

ف ۲۰۳ اللہ کے نبی کا یہ دستور تھا کہ جتنا اور جب قرآن اترتا اتنا ہی پڑھ کر سنا دیتے اور جب کوئی آیت نازل نہ ہوتی خاموشی اختیار فرماتے مخالف لوگ سچائی کی اس دلیل سے ہدایت پانے کے بجائے اُلٹا اعتراض کرتے کہ اب کیوں نہیں کوئی آیت بتاتے؟ جاننا چاہئے کہ قرآن مجید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر تھوڑا تھوڑا اُتارا گیا، کبھی ایک آیت، کبھی چند آیتیں کبھی کوئی چھوٹی یا بڑی سورۃ ایک ہی بار میں بھیج دی جاتی اور کبھی کبھی وحی کا سلسلہ بہت دنوں تک بند بھی رہتا جیسا کہ سورۂ مریم آیت ۶۴ میں آیا ہے کہ جبریل بہت دنوں تک وحی لے کر نہیں آئے۔

ف ۲۰۴ یہ حکم معلوم ہوا کہ جب کوئی قرآن پڑھے تو بہت دھیان لگا کر اور ادب سے خاموش ہو کر سننا چاہئے اس طرح آدمی اللہ کی رحمت کا مستحق ہونے میں کامیاب ہوگا۔

ف ۲۰۶ اپنی بڑائی ہانکنے والے اور گھمنڈی لوگ اللہ کا تقرب نہیں پا سکیں گے حدیث شریف میں آیا ہے کہ سجدہ میں بندہ اللہ کے بہت قریب ہوتا ہے

ع ۲۴ ۱۴

200. और अगर झगड़ा डालने के लिये शैतान तुमको उकसाने लगे तो उसकी शरारत से बचने के लिए अल्लाह का सहारा हासिल करो, यक़ीनन वही सुनने वाला और जानने वाला है।	200. And if Shaitan tempts you then seek refuge with ALLAH from his ill. Verily, HE is All-Hearer, All-Knower.
201. जो परहेज़ करते हैं उनका हाल यह है कि जब कभी शैतान की छेड़ छाड़ से झगड़ा बढ़ने की नौबत आ जाए तो चौकन्ने होकर अल्लाह की याद में लगते हैं कि फ़ौरन असल मामला उन्हें साफ़ दिखने लगता है।	201. Verily those who are pious, become alarmed when they see that the situation may be aggravated by Shaitan's temptation, they immediately incline towards the remembrance of ALLAH, and thus, forthwith, they are able to see the right course.
202. और इनकी बिरादरी के लोग इन्हें उलझन में घसीटने के लिए कोई कसर बाक़ी नहीं रहने देते।	202. But the people of satanic ilk leave no stone unturned to drag them towards error.
203. जब इनके सामने तुम कोई आयत पेश नहीं करते, तो फ़ौरन कहते हैं कि कोई आयत क्यों नहीं बताते ? जवाब में कह दो कि मैं तो सिर्फ़ उसी की पैरवी करता हूँ, जो आयतें मेरे रब ने मेरी तरफ़ 'वहय' से भेजी है, जो तमाम इन्सानों के लिए हक़ बात खुली आँखों से देख लेने का ज़रिया है और साफ़ रास्ता और भरपूर रहमत भी, लेकिन यह सब उस क़ौम के लिए, जो ईमान में आने को तैयार हो।	203. And when you produce them not a miracle, they say: "Why do you not show any sign to us?" You say: "I but follow that sign -(Qur'an)- only, which my LORD has sent unto me through revelation; which is not only an enlightenment to see the truth, but also a guidance and a mercy to those who are prepared to believe therein."
204. और जब क़ुरआन पढ़ा जाए तो उसे बड़े ग़ौर से सुनो और चुप रहो, ताकि तुम पर रहम किया जाए।	204. So when the Quran is recited, listen to it very carefully, and be silent, so that mercy be bestowed upon you.
205. और अपने रब को आजज़ी से गिड़ गिड़ाकर अपने जी में याद करते रहो और ख़ौफ़ से चुपके चुपके धीमी आवाज़ से सुबह शाम उसका ज़िक्र करते रहो और ग़फ़लत में पड़े लोगों के साथ न होना।	205. And remember your LORD within your self humbly, and with humility and fear; and mention HIS Words without loudness but with reverence, in the morning and evening; and be not of those who are neglectful.
206. जो लोग तुम्हारे रब के क़रीब हैं उनका हाल यह है कि वे घमंड और बड़ाई छोड़ कर अल्लाह की इबादत में लगे रहते हैं और उसकी ख़ूबियाँ बयान करते हुए सिर्फ़ उसी को सजदा करते हैं।	206. Surely those who have nearness with your LORD, are bereft of pride and self-esteem, and are devoted to worship HIM only. They glorify HIS praise and prostrate before HIM only. **(1. Sajda-e-Tilawet)** 24 18 14

سُورَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (۸۸)

(۸) — اٰیاتھا ۷۵ — رکوعاتھا ۱۰

سورۂ انفال مدنی ہے اس میں ۷۵ آیات اور ۱۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ
(مجاہد) لوگ تم سے سوال کرتے ہیں لڑائی میں ہاتھ آئے مال کے بارے میں کہ اسے کس طرح تقسیم کیا جائے تم کہہ دو کہ یہ مال
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ
غنیمت اللہ کے لئے اور رسول کے لئے ہے پس اللہ کا لحاظ رکھ کر کام کرتے رہو اور آپس میں معاملات صلح صفائی کے ساتھ
وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ
درست رکھو اور کہنا مانتے رہو اللہ کا اور اس کے رسول کا اگر تم ایمان والے ہو ① ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب جب
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ
اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جب ان پر اللہ کی آیات پڑھ کر
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ
سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھنے لگتا ہے اور یہ لوگ اللہ پر خوب توکل
يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ۚۖ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
رکھتے ہیں ② ایسے لوگ نماز کو قائم رکھتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو رزق دیا ہے اس میں سے ہمارے نام پر
يُنْفِقُوْنَ ۝۳ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ
خرچ بھی کرتے ہیں ③ یہی لوگ ایمان لانے میں سچے اور حق پر ہیں ان کے لئے بڑے درجے ہیں ان
دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ۚ كَمَاۤ
کے رب کے دربار میں اور (گناہوں پر) ان کی مغفرت ہے اور روزی ہے عزت والی ④ بڑا اہم
اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَ اِنَّ فَرِيْقًا
موقع تھا جب ایک حق کام کے لئے تمہارے رب نے تم کو تمہارے گھر سے دور بڑی خوبی کے ساتھ روانہ فرمایا جب کہ ایمان
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ۙ يُجَادِلُوْنَكَ فِي
والوں کی ایک جماعت اسے ناپسند کرتی تھی ⑤ وہ تم سے بحث کرنے لگے تھے ایک ٹھیک
الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ
بات پر جب کہ اس کا درست ہونا ثابت تھا تب انھوں نے اپنا حال ایسا بنایا جیسے کہ وہ آنکھوں دیکھے موت کی طرف

(پچھلے صفحہ کا بقیہ) سجدہ اللہ کے سوا کسی کو نہیں کیا جا سکتا اس آیت کو پڑھنے یا سننے پر سجدہ کرنا بہت ضروری ہے قرآن میں چودہ مقامات پر سجدۂ تلاوت حنفی فقہ کے لحاظ سے واجب ہے اور امام شافعیؒ کے یہاں سنت ہے اور سجدۂ تلاوت کی تعداد ۱۵ ہے سورۂ حج میں حنفیہ کے نزدیک ایک سجدہ واجب ہے اور شافعی مسلک میں سورۂ حج میں دو سجدے مانے گئے ہیں۔ اس لحاظ سے پورے قرآن شریف میں حنفی مسلک سے ۱۴ سجدے واجب ہیں اور شافعی مسلک میں ۱۵ سجدے سنت مانے گئے ہیں۔

ف۱ انفال نفل کی جمع ہے۔ نفل ایسی چیز کو کہتے ہیں جو اصل پر زائد ہو مال غنیمت لڑائی میں فتح کے بعد ہاتھ آتا ہے، فتح اصل ہے اور دشمنوں کا مال و اسباب ہاتھ آئے وہ نفل ہے اسی لئے ایسے مال کو جو مجاہدین کے ہاتھ جنگ میں لگے انفال فرمایا گیا۔

اسلامی قانون میں حاکم اور بادشاہ صرف اللہ ہے اور رسول اس کے نائب ہیں اس لئے یہ مال اللہ اور نبی کا ہے باقی تقسیم میں حقداروں کو ہی پہنچے گا اور اس کا فائدہ ہر ایک کو اس جنگ کے تعلق کی نسبت سے ملتا رہے گا۔

8. अनफ़ाल

सूरह अनफ़ाल मदीना में उतारी गई इसमें पचहत्तर (75) आयतें और दस (10) रूकूअ़ है।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करने वाला है।"

1. (ईमान वाले) लोग तुम से सवाल करते हैं लड़ाई में हाथ आए माल के बारे में कि इसे किस तरह तक़्सीम किया जाए ? तुम कह दो कि यह माले ग़नीमत अल्लाह के लिए और रसूल के लिए है, बस अल्लाह का लिहाज़ रखकर काम करते रहो और आपस में मामलात सुलह सफाई के साथ दुरूस्त रखो और कहना मानते रहो अल्लाह का और उसके रसूल का अगर तुम ईमान वाले हो।
2. ईमान वाले तो ऐसे होते हैं कि जब जब अल्लाह का ज़िक्र किया जाए तो उनके दिल दहल जाते हैं और जब उन पर अल्लाह की आयतें पढ़कर सुनायी जाती हैं तो उनका ईमान बढ़ने लगता है और ये लोग अल्लाह पर खूब भरोसा रखते हैं।
3. ऐसे लोग नमाज़ को कायम रखते हैं और हम ने जो कुछ उनको रिज़्क दिया है उस में से हमारे नाम पर खर्च भी करते हैं।
4. यही लोग ईमान लाने में सच्चे और हक़ पर हैं, उनके लिए बड़े दर्जे हैं उनके रब के दरबार में और (गुनाहों पर) उनकी बख़्शिश है और रोज़ी है इज़्ज़त वाली।
5. बड़ा अहम मौका था जब एक हक काम पर तुम्हारे रब ने तुमको तुम्हारे घर से दूर बड़ी खूबी के साथ रवाना फरमाया जब कि ईमान वालों की एक जमात उसे नापसन्द करती थी।
6. वे तुम से बहस करने लगे थे एक ठीक बात पर जब कि इसका दुरूस्त होना साबित था तब उन्होंने अपना हाल ऐसा बना लिया जैसे कि ये आँखों देखते मौत की तरफ हाँके जाते हैं।

8. SURAH: AL-ANFAAL

REVEALED AT MADINA

(CONTAINS) 75 AYATS AND 10 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent Most Merciful.

1. They (soldiers) ask you about the spoils of war, that how shall it be divided? Say: "The spoils of war are for ALLAH and the Messenger" so be conscious of ALLAH and set right, amicably, all matters of difference, with clear understanding among you. And obey ALLAH and HIS messenger if you are believers.
2. The believers are only those whose hearts quake with awe when ALLAH is mentioned, and when HIS revelations are rehearsed to them, they (verses of Quran) increase their faith; and they put their trust in their LORD alone;
3. (and) who establish regular prayer, and who spend out of that sustenance which WE have provided them for the sake of OUR pleasure.
4. These are they who are the true believers; for them are grades of dignity with their LORD, and forgiveness (for their sins), and provision honourable.
5. It was an important occasion when your LORD caused you to go forth from your homes for a right cause, while a party among the believers disliked it.
6. They started arguing with you concerning the right cause even after its essentiality was made manifest. It appeared to them as if they were being driven to death and they are looking at it (for sure).

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝٦ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى
ہانکے جاتے ہیں (٦) اور جب تم کو اللہ نے وعدہ دے کر فرمادیا کہ دو جتھوں میں سے ایک
الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ
تمہارے ہاتھ ضرور لگے گا اور تم چاہتے تھے کہ ان دونوں میں سے بے شوکت جتھا تمہارے قابو میں
الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ
آئے جب کہ اللہ نے ارادہ فرمالیا تھا کہ اپنے کلام سے حق کو حق ثابت
يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧
کر دکھائے اور کافروں کی جڑ ہی کاٹ کر رکھ دے (٧)
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨
تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ ثابت کر دکھائے چاہے مجرم لوگ کتنا ہی برا مانتے رہیں (٨)
اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ
جب تم اپنے رب سے فریاد پر فریاد کئے جارہے تھے اور اللہ نے تمہاری دعا قبول فرماکر بشارت
مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝٩ وَمَا
دی کہ میں ایک ہزار فرشتوں سے جو سلسلہ وار آئیں گے تمہاری مدد کرنے والا ہوں (٩) یہ بشارت
جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ
تم کو اس لئے دی کہ تمہارے دلوں کو اطمینان آجائے باقی نصرت اور مدد تمام کی تمام صرف
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
اللہ کی طرف سے ہے اور یقیناً اللہ غالب حکمت والا
حَكِيْمٌ ۝١٠ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ
ہے (١٠) جب اللہ نے تم پر اونگھ کی چادر ڈھانک دی جس کے سبب تم کو امن
يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ
ملا یعنی خوف دور ہوا اور آسمان سے پانی بھی برسادیا تاکہ تم کو پاک صاف کردے اور
وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى
شیطان کی گندگی سے تم کو بچالے اور تمہارے دل آپس میں بندھے اور جڑے رہیں
قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝١١ اِذْ يُوْحِيْ
اور قدم بھی خوب جم جائیں (١١) جب آپ کے رب

منزل ٢

ف مکہ کے تاجروں کا ایک قافلہ شام سے واپس آرہا تھا اس کے ساتھ مال واسباب بہت تھا مسلمان اس ارادے میں تھے کہ قافلہ کا تعاقب کریں جب یہ خبر مکہ پہنچی تو ابوجہل نے ایک بڑا لشکر تیار کیا اور قافلہ کی مدد کو روانہ ہوا قافلہ سمندر کے کنارے کنارے چل رہا تھا ابوجہل اپنی فوج لے مقام بدر پہنچ گیا۔ اب ایک طرف تو قافلہ جس کے پاس مال واسباب بھرپور تھا اور دوسری طرف مکہ کے بڑے بڑے مشرک فوجی قوت والے قبائلی جنرل اور ہتھیار بند فوج ابوجہل کی سرداری میں تیار ہو کر مقابلہ میں آگئی مسلمان تعداد میں بہت کم تھے چاہتے تھے کہ قافلہ والوں سے مقابلہ ہو تو فتح آسانی سے ملے اور مال غنیمت بھی خوب ہاتھ آئے لیکن اللہ تعالیٰ نے قافلہ کو بے شان و شوکت کا بتایا اور اصل فوجی قوت بدر میں ابوجہل کے لشکر کی تھی اسے کچل دینا اللہ نے چاہا تب اسی لشکر سے مسلمانوں کو اللہ نے بھڑا دیا اور ستر بڑے بڑے مشرک قتل ہوئے اور ستر قید ہوئے اس طرح مکہ سے آئے مشرکوں کی تمام قوت ٹوٹ گئی اور مشرک سوسائٹی کی شان و شوکت مٹی میں ملادی گئی مسلمان اس جنگ میں اللہ کے حکم سے کامیاب رہے جبکہ اول اول مسلمان اپنے آپ کو اس لشکر کے مقابلہ میں بہت کمزور پاتے تھے۔ ع ١٠ ١٥

ف٩ آدمی کا دل ظاہر اسباب سے قرار پکڑتا ہے اور دل کو تسلی اور تسکین ہوجاتی ہے ورنہ اللہ کا معاملہ تو ایسا ہے کہ خود اپنے ایک حکم "کن" سے سارا کام درست فرمادے لیکن ظاہر میں ایک ہزار فرشتوں کی مدد بھیج دی تاکہ ایمان والے لوگ نصرت کے اسباب بھی اپنی نظر سے دیکھ لیں۔

ف١١ بدر میں مشرکین کا لشکر پانی پر

7. और जब तुम को अल्लाह ने वादा दे कर फरमा दिया कि दो जत्थों में से एक तुम्हारे हाथ ज़रूर लगेगा और तुम चाहते थे कि उन दोनों में से बे शौकत जत्था तुम्हारे काबू में आए, जब कि अल्लाह ने इरादा फरमा लिया था कि अपने कलाम से हक़ को हक़ साबित कर दिखाए और काफ़िरों की जड़ ही काट कर रख दे।

7. And ALLAH promised you, that one of the two parties, you are sure to acquire; and you wished that the one, not armed, should be yours, while ALLAH had decreed to justify the truth by HIS Words, and cut off the roots of the disbelievers;

8. ताकि सच को सच और झूठ को झूठ साबित कर दिखाए, चाहे मुजरिम लोग कितना ही बुरा मानते रहें।

8. in order that HE might justify the truth and falsify the false, though much averse it may be to the sinners.

9. जब तुम अपने रब से फरियाद पर फरियाद किए जा रहे थे और अल्लाह ने तुम्हारी दुआ कबूल फरमाकर बशारत दी कि मैं एक हज़ार फरिश्तों से जो सिलसिलेवार आएँगे, तुम्हारी मदद करने वाला हूँ।

9. ALLAH accepted your supplication when you implored HIM, and gave you glad tiding that "I am about to help you with a thousand of the Angels, each behind the other in succession.

10. यह बशारत तुम को इसलिए दी कि तुम्हारे दिलों को इतमिनान आ जाए, बाक़ी नुसरत और मदद तमाम की तमाम सिर्फ़ अल्लाह की तरफ से है और यक़ीनन अल्लाह ग़ालिब हिकमत वाला है।

10. This glad tiding was given to you only that your hearts be set with an assurance; otherwise all help and victory come from ALLAH only. Verily, ALLAH is Mighty, Wise.

| 1 | 10 | 15 |

11. जब अल्लाह ने तुम पर ऊँघ की चादर ढाँक दी, जिसके सबब तुमको अमन मिला, यानी ख़ौफ दूर हुआ और आसमान से पानी भी बरसा दिया ताकि तुमको पाक साफ कर दे और शैतान की गन्दगी से तुमको बचा ले और तुम्हारे दिल आपस में बंधे और जुड़े रहें और कदम भी खूब जम जाएं।

11. When ALLAH caused a slumber to cover you as a security from HIMself; so that your uneasiness be vanished; and HE also caused rain to descend on you from the sky to clean you thereby, and save you from the evil suggestions of Shaitan, and to strengthen your hearts and make your feet firm thereby.

رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ
نے فرشتوں کو حکم دیا کہ میں تو ہر وقت تمہارے ساتھ ہوں بس تم ایمان والوں
اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا
کے دلوں کو جمائے رکھو میں کافروں کے دل میں دہشت ڈال دوں گا پھر تم ان کی گردنیں مار کر
الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا
سر اڑا دو اور ان کے بدن کے ایک ایک جوڑ کو چوٹ لگا کر ان کے جسم کو توڑ
مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ
پھوڑ کر ڈالو ﴿۱۲﴾ اللہ اور اس کے رسول کے خلاف اٹھنے والوں کا یہی
وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ
انجام ہونا تھا اور ہر کوئی جان لے کہ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت میں اٹھے گا تو بیشک
اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ
اللہ کی سخت پکڑ سے اسے واسطہ پڑتا ہے ﴿۱۳﴾ یہ ابھی نقد سزا چکھو باقی کافروں کے
لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ
لئے آگ کا عذاب تو آگے موجود ہے ﴿۱۴﴾ اے ایمان والو جب تم
اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا
کافروں کے مقابلہ میں جنگ کے لئے بھڑو تو پھر تم ان کو پیٹھ ہرگز
تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ وَمَنْ یُّوَلِّهِمْ یَوْمَئِذٍ
نہ دکھانا ﴿۱۵﴾ جنگ کے موقع پر لڑائی کے ہنر کا پینترا بدلنا
دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰى فِئَةٍ
داؤ گھات کے لئے یا اپنی فوج سے طاقت لاکر حملہ کرنے کے سوا کسی نے لڑائی چھوڑ کر
فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
دشمن کو پیٹھ دکھائی تو اس نے اللہ کا غضب کمالیا اور جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالیا اور یہ پلٹنا بہت
وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ
ہی برا ہوا ﴿۱۶﴾ تم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ نے ان کو قتل کرڈالا اور اے
اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
نبی آپ نے ریتی نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے یہ کنکر ان پر ڈال دیئے اور یہ اس لئے ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے

ف۱۱ قافلہ تھا مسلمان سفر کی تھکان اور مقابل فوج کی کثرت سے پریشان تھے پھر جہاں پڑاؤ تھا وہاں ریت بہت تھی اللہ نے پانی برسایا ریت جم گئی دھول ختم ہوئی غسل کیا وضو کیا طبیعت بحال ہوئی بے چینی گئی اور راحت آئی اور ہلکی ہلکی نیند یعنی غنودگی اونگھ کی طرح آئی اور لشکر اسلام تازہ دم ہو گیا معلوم ہو گیا کہ غسل اور وضو سے طبیعت میں بشاشت اور راحت پیدا ہوتی ہے۔

ف۱۲ اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہر وقت اللہ کے دربار میں ارشاد الٰہی کی تکمیل میں مصروف ہوتے ہیں انھیں حکم ہوا کہ جنگ بدر میں زمین پر جاکر جنگ میں حصہ لیں ایک طرف مومنوں کے دل میں جرأت پیدا کریں دوسری طرف کافروں کی گردن اور جسم کا ہر ایک جوڑ توڑ کر لڑائی کا مزہ چکھا دیں۔

12. जब आपके रब ने फ़रिश्तों को हुक्म दिया कि मैं तो हर वक़्त तुम्हारे साथ हूँ बस तुम ईमान वालों के दिलों को जमाए रखो, मैं काफ़िरों के दिल में दहशत डाल दूंगा, फिर तुम उनकी गर्दनें मार कर सर उड़ा दो और उनके बदन के एक एक जोड़ को चोट लगा कर उनके जिस्म को तोड़ फोड़ कर डालो।

12. When your LORD inspired the Angels: "Verily, I am always with you, so keep firm the hearts of the believers. I will cast terror into the hearts of those who have disbelieved; so strike them on their necks and remove therefrom their heads, and scatter too their bodies smiting over all their fingers and toes."

13. अल्लाह और उसके रसूल के खिलाफ़ उठने वालों का यही अंजाम होना था और हर कोई जान ले कि जो भी अल्लाह और उसके रसूल की मुख़ालिफ़त में उठेगा तो बेशक अल्लाह की सख़्त पकड़ से उसे वास्ता पड़ना है।

13. This consequence is bound to occur with those who league against ALLAH and HIS Messenger. May it be known to everybody that whoever defies ALLAH and HIS Messenger, then surely he shall have to undergo such severe chastisement from ALLAH.

14. यह अभी नक्द सज़ा भुगतो, बाकी काफ़िरों के लिए आग का अज़ाब तो आगे मौजूद है।

14. This is the torment take it as an instalment cash; but the remaining, punishment of fire, is yet due to be given later to the disbelievers.

15. ऐ ईमान वालो ! जब तुम काफ़िरों के मुकाबले में जंग के लिए भिड़ो तो फिर तुम इन को पीठ हर्गिज़ न दिखाना।

15. O you who believe! When you face those who disbelieve, in a battle-field, never turn your backs to them.

16. जंग के मौके पर लड़ाई के हुनर का पैंतरा बदलना दाव घात के लिए या अपनी फौज से ताकत लाकर मुकाबला करने के सिवा किसी ने लड़ाई छोड़कर दुश्मन को पीठ दिखायी तो उस ने अल्लाह का ग़ज़ब कमा लिया और जहन्नम में अपना ठिकाना बना लिया और यह पलटना बहुत ही बुरा हुआ।

16. And whoever withdraws from the war and turns his back to the enemy on the event - unless it be a stratagem of war, or to retreat to a troop of his own to bring additional force- he indeed has earned for himself wrath from ALLAH, and reservation of an abode into the Hell; and thus, worst indeed, was proved his such return, (for him).

منزل ٢

رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۭ اِنَّ
ایمان والوں کو احسان فرما کر بڑی خوبی سے آزمایا تھا واقعی اللہ تو ہر حال میں خوب سننے والا
اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ
اور خوب جاننے والا ہے ﴿١٧﴾ یہ واقعہ تو ہو چکا مگر سن رکھو کہ اللہ کافروں کی ہر تدبیر
كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ
کو ذلیل کر ڈالے گا ﴿١٨﴾ اگر فیصلہ چاہتے ہو تو تمہارے مقابلے میں ایمان والوں کو فتح
الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا
حاصل ہو چکی اور اگر اب بھی باز آجاؤ تو تمہارے لئے اچھا ہے اور اگر پھر ایسی حرکت کی تو جواب میں ہم بھی
نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ
اپنا داؤ چلا کر رہیں گے اور تمہاری جتھہ بندی کتنی ہی زیادہ ہو تم کو نفع نہ دے گی اس
كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ يٰٓاَيُّهَا
لئے کہ اللہ تو ایمان والوں کے ساتھ ہے ﴿١٩﴾ اے ایمان
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا
والو! اللہ اور اس کے رسول کے فرمان کے مطابق چلو اور حکم سن لینے
تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
کے بعد اطاعت سے پھرنا مت ﴿٢٠﴾ اور ان لوگوں کی طرح
كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ
مت ہونا جو کہتے رہے کہ ہم نے سن لیا جب کہ انھوں نے ٹھیک سے اللہ کا حکم سنا ہی نہیں ﴿٢١﴾ ایسے ہی
شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا
لوگ اللہ کے نزدیک سب جانداروں میں بدسے بدتر ہیں کہ حق بات سن لینے کا دعویٰ کرنے کے بعد بھی بہرے گونگے اور
يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ
بے عقل ہی رہے ﴿٢٢﴾ اور اگر اللہ کے علم میں یہ بات ہوتی کہ کچھ بھی خیر و بھلائی کے یہ لوگ طالب ہیں تو انھیں ضرور حق بات
اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰٓاَيُّهَا
سنا دیتا اور اگر سنا دیتا تب بھی الٹے جاتے اور کترا کر چلنے سے یہ لوگ رکنے والے نہیں ﴿٢٣﴾ اے ایمان
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ
والو! اللہ اور اس کے رسولؐ کے سب حکموں کو قبول رکھو جب بھی کسی کام پر اللہ اور رسولؐ کا تم کو بلاوا ہو تو فوراً (حاضری دو) اسی

ف۱۷ بدر کے میدان میں جب جنگ شروع ہوئی اور لڑائی نے خوب زور پکڑا تب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کافروں کے لشکر پر ایک مٹھی ریت کے کنکر پھینک دیئے اللہ نے اپنے حکم سے یہ کنکر کافروں کے لشکر کے ہر سپاہی کی آنکھ میں جھونک دیئے پھر کیا تھا کہ اندھوں کی طرح ایک دوسرے پر گرے کہ کسی کو کچھ سوجھتا نہیں گڑبڑ میں بہتوں نے خود اپنے ہی لشکر کے آدمیوں کو اندھا دھند قتل کیا ادھر بڑی دلیری اور کھلے دل سے مسلمان بھی بے جگری سے ٹوٹ کر پڑے اور کافروں کا ستیاناس ہوا اللہ نے یہ احسان یاد دلایا کہ تم میں کوئی بھی اس فتح کو اپنی بہادری نہ سمجھے یہ صرف اللہ کی مدد سے ہوا۔

ع ٩ / ١٦

ف۲۰، ۲۱ اللہ کا حکم سننا فرض ہے اور دھیان سے سننا چاہیئے بے دھیانی اور بےفکری سے سن کر دعویٰ کر دیا کہ ہم نے سن لیا یہ بھی ٹھیک نہیں پھر ایسے لوگ تو جانوروں سے بھی بدتر ہیں کہ دعویٰ سننے کا کرتے ہیں جب کہ بہرے گونگے بنے رہے اور عقل سے کام نہ لیا تو انسان ہو کر بھی جانوروں سے بُرا ہے، جانور کو اللہ نے عقل نہیں دی انسان کو عقل سے فضیلت دی جو اس فضیلت کو نہ جانے اور اس کی قدر نہ کرے وہ حیوان ہے۔

ف۲۳ حق بات سن کر بھی جس کا دل نہ پگھلے اور گناہ پر نادم نہ ہو تو ایسے کو فقط سن لینے سے کچھ نفع نہیں آدمی کو چاہیئے کہ حق بات سن کر اپنا سدھار کرنے میں مطلق دیر نہ کرے۔ ضد کرنے سے آدمی کے دل سے حق پرستی نکل جاتی ہے۔ پھر اطاعت میں سخت مشکل پڑتی ہے۔

17. तुम ने उन को कत्ल नहीं किया, लेकिन अल्लाह ने उन को कत्ल कर डाला और ऐ नबी ! आप ने रेती नहीं फेंकी बल्कि अल्लाह ने ये कंकर उन पर डाल दिए और यह इसलिए हुआ कि अल्लाह ने ईमान वालों को एहसान फरमाकर बड़ी खूबी से आजमाया था, वाकई अल्लाह तो हर हाल में खूब सुनने वाला और खूब जानने वाला है।

17. You killed them not, but ALLAH slew them, and O prophet! You threw not the sand when you did throw; but ALLAH threw pebbles over them. That was all done, in order that HE might test the believers by a fair and favourable trial from HIM. Indeed, ALLAH is, in every respect, All-Hearer, All-Knower.

18. यह वाकेआ तो हो चुका, मगर सुन रखो कि अल्लाह काफिरों की हर तदबीर को बे असर कर डालेगा।

18. This is the fact that has been accomplished; but know that ALLAH will always crush the deceitful plots of disbelievers.

19. अगर फैसला चाहते हो तो तुम्हारे मुकाबले में ईमान वालों को फतह हासिल हो चुकी और अगर अब भी रूक जाओ तो तुम्हारे लिए अच्छा है और अगर फिर ऐसी हरकत की तो जवाब में हम भी अपना दाव चलाकर रहेंगे और तुम्हारी जत्था बन्दी कितनी ही ज़्यादा हो, तुमको नफा न देगी, इसलिए कि अल्लाह तो ईमान वालों के साथ है।

19. If you beseech a judgement, then surely the believers have received victory against you. Even now if you desist, better it will be for you; and if you revert to your old habit of persecution, WE will also reply in return with OUR strategy, and then your forces will be of no avail to you, however numerous it be; only because ALLAH is with the believers. | 2 | 9 | 16 |

20. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह और उसके रसूल के फरमान के मुताबिक चलो और सुन लेने के बाद हुक्म मानने से फिरना मत।

20. O you who believe! Obey ALLAH and HIS Messenger; and after having heard the orders, turn not away from obedience.

21. और उन लोगों की तरह मत होना, जो कहते रहे कि हमने सुन लिया जब कि उन्होंने ठीक से अल्लाह का हुक्म सुना ही नहीं।

21. And do not be like those who say: "We have heard" whereas they do not hear attentively.

22. ऐसे ही लोग अल्लाह के नज़दीक सब जानदारों में बद से बदतर हैं कि (हक बात सुन लेने का दावा करने के बाद भी) बहरे, गूंगे और बेअक्ल ही रहे।

22. Verily in the sight of ALLAH, such people only, are worse to worst among all the living creatures, who (claim to have heard, but even after that) remain deaf, dumb and dull.

23. और अगर अल्लाह के इल्म में यह बात होती कि कुछ भी खैर व भलाई के ये लोग तालिब हैं, तो इन्हें जरूर हक बात सुना देता और अगर सुना देता, तब भी उलटे भागने और कतरा कर चलने से ये लोग रूकने वाले नहीं।

23. And had ALLAH found the least curiosity to receive good and well-being in them, HE would indeed have made them listen the truth; and even if HE had made them listen, they would but have turned away, averse.

لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ
ہیں تمہاری زندگی بن جائے گی اور اس بات کو بھی جان رکھو کہ اللہ تو آدمی اور اس کے دل کے ٹھیک بیچ میں
وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوْا
ہی موجود ہے اور یہ بات یقینی ہے کہ تم سب اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے ﴿٢٤﴾ اور اس آفت
فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ
سے بچتے رہنا وہ جب ٹوٹ پڑے گی تو تم میں سے صرف قصور والوں پر ہی نہیں برسے گی
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْٓا
اور خوب سمجھ لو کہ اللہ کی پکڑ بہت سخت ہے ﴿٢٥﴾ اور یاد رکھو اللہ کے
اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ
احسان کو جب کہ تم بہت ہی تھوڑی تعداد میں تھے اور بے بس تھے ملک میں تم کو بہت دبا دیا گیا تھا
تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ
تم ڈرتے تھے کہ لوگ تم کو نوچ ڈالیں گے تب اللہ نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو نواز دیا اور پاک ستھری
بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾
روزی بھی عطا کی اب تم پر لازم ہے کہ (اللہ کا حق مانو یعنی) اس کا شکر ادا کرتے رہو ﴿٢٦﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَ
اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرنا اور اپنی آپسی امانتوں میں خیانت نہ کرنا
تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ
اس کا (وبال) تم کو معلوم ہے ﴿٢٧﴾ اور جان رکھو کہ تمہارا
اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ
مال اور اولاد تمہارے لئے آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے نزدیک بڑا اجر بھی
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا
ہے ﴿٢٨﴾ اے ایمان والو! اگر اللہ کی نافرمانی سے بچ کر چلو گے
اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
تو اللہ تمہارے حق میں فیصلہ دے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما کر تم کو بخشش بھی
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ
دے گا اور اللہ بڑا ہی زبردست فضل والا ہے ﴿٢٩﴾ اور وہ

ف ٢٥ جماعتی زندگی میں نیک لوگ چاق و چوبند اور چوکنے رہیں، بُری رسمیں، بدعات اور شرک کو پنپنے نہ دیں، فتنہ اُٹھتے ہی کچل ڈالیں اگر ایسا نہیں ہوا اور سمجھدار لوگ غفلت میں پڑے رہے تو آفت فقط ظالموں پر ہی آئے گی ایسا نہیں بلکہ سب اس کی لپیٹ میں آجائیں گے پھر نیک لوگ حالات کو قابو میں لانے کے لئے آویں تب بھی معاملہ سنبھل نہیں سکے گا۔

ف ٢٩ مومن اگر ڈر کر چلے اور اللہ کے حکم کا خوب خیال رکھے تو حق و باطل کی لڑائی میں جھگڑے کا فیصلہ مومن کے حق میں ہوگا۔

رکوع

24. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह और उसके रसूल (स.अ.व.स.) के सब हुक्मों को कबूल रखो, जब भी किसी काम पर अल्लाह और रसूल का तुम को बुलावा हो तो फौरन (हाजरी दो) इसी में तुम्हारी जिन्दगी बन जाएगी और इस बात को भी जान रखो कि अल्लाह तो आदमी और उसके दिल के ठीक बीच में ही मौजूद है और यह बात यकीनी है कि तुम सब उसी की तरफ जमा किए जाओगे।

24. O you who believe! Pay attention to all the orders of ALLAH and HIS Messenger; and present yourselves immediately whenever you are called for any work by ALLAH and HIS Messenger, that will make your life commendable. And know that ALLAH interposes between man and his heart. And verily, to HIM you all shall be gathered.

25. और उस आफत से बचते रहना, वह जब टूट पड़ेगी तो तुम में से सिर्फ कुसूर वालों पर ही नहीं बरसेगी और खूब समझ लो कि अल्लाह की पकड़ बहुत सख्त है।

25. And fear the tribulation that shall afflict not in particular to only those of you who do wrong; and know that ALLAH's seizure is most severe.

26. और याद रखो अल्लाह के एहसान को जब कि तुम बहुत ही थोड़ी तादाद में थे और बेबस थे, मुल्क में तुम को बहुत दबा दिया गया था, तुम डरते थे कि लोग तुम को नोच डालेंगे, तब अल्लाह ने तुम को जगह दी और अपनी मदद से तुम को नवाज़ दिया और पाक सुथरी रोज़ी भी अता की, अब तुम पर लाज़िम है कि (अल्लाह का हक मानो यानी) उस का शुक्र अदा करते रहो।

26. And remember ALLAH's obligation; for when you were very few in numbers, weak in the land and oppressed heavily, and fearing that the people would snatch you away; then HE provided a safe place for you, strengthened you with HIS help and provided you with good and pure sustenance. Now it is obligatory on you (to acknowledge ALLAH's blessings; (in other words,) to be ever grateful to HIM.

27. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह और उसके रसूल (स.अ.व.स.) से खयानत न करना और अपनी आपसी अमानतों में भी खयानत न करना, इसका (वबाल) तुम को मालूम है।

27. O you who believe! Betray not ALLAH and HIS Messenger, nor betray each other in things entrusted to you; you know its distress well.

28. और जान रखो कि तुम्हारा माल और औलाद तुम्हारे लिए आज़माइश है और यह कि अल्लाह के नज़दीक बड़ा अज्र भी है।

28. And know that your possessions and your children are but a trial for you, and in that surely with ALLAH is a mighty reward.

3	9	17

29. ऐ ईमान वालो ! अगर अल्लाह की नाफरमानी से बचकर चलोगे तो अल्लाह तुम्हारे हक में फैसला देगा और तुम्हारे गुनाह माफ फरमा कर तुम को बख्श भी देगा और अल्लाह बड़ा ही जबरदस्त फज़्ल वाला है।

29. O you who believe! If you shall be conscious of ALLAH and fear of HIS disobedience, ALLAH will grant in your favour a distinction; and will expiate for you; your misdeeds, and forgive you. And ALLAH is the Owner of the great Bounty.

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ
وقت بھی یاد کرو جب کافروں نے فریب رچایا کہ داؤ ڈال کر تم کو بٹھا دیں یا قید کر دیں یا قتل کر ڈالیں
يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ
یا نکال دیں انھوں نے اپنے کام کی بڑی ترکیب نکالی لیکن اللہ نے ان کی ساری تدبیر الٹ دی اور سب کے مقابلے میں اللہ کی
الْمٰكِرِيْنَ ۝٣٠ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ
تدبیر غالب آئی ہے ۝٣٠ اور جب ان پر ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اگر ہم
سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
چاہیں تو ایسی بات ہم بھی کہہ کر بنا سکتے ہیں یہ کیا ہے صرف اگلے لوگوں کی
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٣١ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ
کہانیاں ہیں ۝٣١ اور جب انھوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ یا اللہ
كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا
اگر یہ قرآن تیری طرف سے حق ہے تو آسمان سے ہم پر پتھر برسا
حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣٢
یا ہم پر دکھ دینے والا عذاب ڈال دے ۝٣٢
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ
اللہ ان کو عذاب دینے والا نہ تھا جب تک تم ان میں موجود تھے اور جب تک گناہوں کی
اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝٣٣ وَمَا لَهُمْ اَلَّا
معافی مانگنے والے لوگ ان میں رہیں گے تو اللہ انھیں عذاب نہیں دے گا ۝٣٣ جب کہ انھوں نے مسجد
يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
حرام یعنی کعبہ کی ادب والی مسجد سے لوگوں کو روکا پھر کیا وجہ ہے کہ اللہ کا عذاب ان پر نہ
الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا
آوے اور یہ لوگ اس مسجد کے متولی نہیں ہو سکتے اس مسجد کے متولی تو صرف پرہیزگار لوگ ہی ہو سکتے ہیں لیکن
الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٤ وَمَا كَانَ
ان کے بہت سے لوگ اس بات کو نہیں جانتے ۝٣٤ اللہ کے گھر میں
صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ
ان کی نماز کیا تھی بس سیٹیاں بجانا اور تالیاں بجانا

ف ٣٢ جنگِ بدر کے موقع پر ابو جہل جب مکّے سے لشکر لے کر روانہ ہوا تو یہ دعا کر کے چلا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن حق ہے اور ہم نہیں مانتے تو اب تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش کر یا کوئی اور عذاب ڈال دے یہ دعا قبول ہوئی اور جنگِ بدر میں اللہ کا حکم ہوا تو مٹھی بھر کنکر سے مشرک لشکر ہلاک ہو گیا اور باقی جو بچے سب بھاگ گئے اور کچھ پکڑے گئے۔ کفار و مشرکین کا لشکر چاہے جتنا بھی بڑا ہو اللہ کے آگے حقیر ہے۔ اللہ کو ایسے کمزور اور مچھر جیسے لشکر کو مارنے کے لئے بڑے بڑے پتھر آسمان سے برسانے کی ضرورت ہی نہیں تھی ان کو ایک مٹھی بھر کنکر سے ذلیل کر کے ہلاک کر دیا گیا۔

ف ٣٣ جب تک حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکّے میں تھے مخالفین پر عذاب عام رکا ہوا تھا۔ یہ حضورؐ کے وجود کی برکت سے تھا دوسری جانب سماج میں مشرک سوسائٹی کی طرف سے ایمان والوں پر ظلم و ستم توڑا جا رہا تھا اس کو جو لوگ برا سمجھتے تھے اور خود کسی کا ہاتھ پکڑ کر ظلم سے روکنے کی طاقت نہ رکھتے تھے لیکن یہ ظلم انھیں ناپسند تھا اس وجہ سے اللہ سے استغفار کیا کرتے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گنہ گاروں کے لئے دو وجوہات ہیں مغفرت کی ایک میرا وجود دوسرا توبہ و استغفار۔

ف ٣٤ معلوم ہوا کہ مسجد کے متولی نیک اور پرہیزگار لوگ ہی ہو سکتے ہیں۔ اچکے، مشرک، چور، بدمعاش، جھگڑالو، کم ظرف اور جعل ساز لوگوں کو مسجد کا متولی ہرگز نہیں بنانا چاہیے۔

30. और वह वक़्त भी याद करो, जब काफ़िरों ने फ़रेब रचाया कि दबाव डालकर तुम को बिठा दें या क़ैद करें या क़त्ल कर डालें या निकाल दें, उन्होंने अपने काम की बड़ी तरकीब निकाली, लेकिन अल्लाह ने उनकी सारी तदबीर उलट दी और सबके मुक़ाबले में अल्लाह की तदबीर असरदार होती है।	30. And remember when the disbelievers plotted against you that by force they may dishearten you, or to imprison you, or to slay you, or drive you forth; thus, they devised greatly but ALLAH caused all their schemes to fail; for against all schemes, ALLAH's scheme prevails.
31. और जब इन पर हमारी आयात पढ़कर सुनायी जाती हैं, तो कहते हैं कि हमने सुन लिया, अगर हम चाहें तो ऐसी बात हम भी कहकर बता सकते हैं, यह क्या, है, सिर्फ़ अगले लोगों की कहानियाँ हैं।	31. And when OUR revelations are recited to them, they say: "We have heard; if we wish we can also say the like of this. This is nothing but the tales of the ancients!"
32. और जब उन्होंने यहाँ तक कह दिया कि या अल्लाह अगर यह क़ुरआन तेरी तरफ़ से हक़ है, तो आसमान से हम पर पत्थर बरसा, या हम पर दुख देने वाला अज़ाब डाल दे।	32. And when they said to this extent that: "O ALLAH! If this, the Quran, is indeed the truth from YOU, then shower down stones on us from the sky or bring on us a painful torment!"
33. अल्लाह उनको अज़ाब देने वाला न था जब तक तुम उन में मौजूद थे और जब तक गुनाहों की माफ़ी मांगने वाले लोग उनमें रहेंगे तो अल्लाह उन्हें अज़ाब नहीं देगा।	33. ALLAH would not punish them while you are amongst them; nor will HE punish them until, among them remains, people who seek, always, ALLAH's forgiveness.
34. जब कि उन्होंने मस्जिदे हराम यानी काबा की अदब वाली मस्जिद से लोगों को रोका, फिर क्या वजह है कि अल्लाह का अज़ाब उन पर न आवे और ये लोग इस मस्जिद के मुतवल्ली (यानी ज़िम्मेदार देख भाल करने वाले) नहीं हो सकते, इस मस्जिद के मुतवल्ली तो सिर्फ़ परहेज़गार लोग ही हो सकते हैं, लेकिन इन के बहुत से लोग बात को नहीं जानते।	34. And why should not ALLAH punish them, when they stopped people from the Sacred Mosque of Kaaba, whereas they are not even its guardians? Its guardians could only be those who are conscious of ALLAH; yet most of them do not understand this fact.
35. अल्लाह के घर में उनकी नमाज़ क्या थी, बस सीटियां बजाना और तालियाँ बजाना ! अब चखो अपने इस कुफ़्र का अज़ाब !	35. Their prayer at the House of ALLAH was nothing but whistling and clapping of hands! Therefore, now taste the punishment of this your gesture of disbelief!

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ
اب چکھو اپنے اس کفر کا عذاب ﴿۳۵﴾ یقین
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا
جانو کہ یہ منکر لوگ اللہ کی راہ سے روکنے میں اپنا مال خرچ کئے جا رہے ہیں
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ
وہ کتنا ہی مال لگادیں آخر میں پچھتائیں گے اور اُن کو بڑی حسرت
عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا
ہوگی پھر مغلوب کردیئے جائیں گے اور کافروں کو آخر میں جہنم کی
اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ
طرف گھیر گھار کر جمع کرلیا جائے گا ﴿۳۶﴾ یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ اللہ تو
الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ
یقیناً ناپاک لوگوں کو پاک لوگوں سے الگ کرکے رہے گا اور ناپاک خبیث کو ایک پر ایک
فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
دھر کر ڈھیر بنا کر اکٹھا کرکے جہنم میں جھونک دے گا ایسے لوگ واقعی بڑے نقصان
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ
میں پڑ گئے ﴿۳۷﴾ آپ ان نہ ماننے والوں سے اعلانیہ کہہ دو کہ اگر اپنی حرکت سے باز آجائیں
لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ
تو جو کچھ پہلے ہوچکا اسے معاف کیا جاسکتا ہے اور اگر یہ لوگ پھر اسی حرکت پر اڑے رہے تو اگلوں کے ساتھ
سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
جو کچھ کیا گیا وہی ان کے ساتھ بھی ہوگا ﴿۳۸﴾ اور تم لوگ ان سے برابر لڑے جاؤ یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
دین کا کل حصہ اللہ ہی کے لئے قائم ہوجائے پھر اگر یہ لوگ اپنی حرکت سے رُک جائیں تو جو کچھ یہ آگے کریں گے
بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا
اس کی دیکھ بھال کرنے والا اللہ ہے ﴿۳۹﴾ اگر اب بھی یہ لوگ مقابلہ نہ چھوڑیں تو جان لو کہ اللہ
اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾
تمھارے کام کو بنا دے گا وہی تمھارا بہتر حمایتی اور خوب اچھا مدد گار ہے ﴿۴۰﴾

منزل ۲

ف ۳۵ کعبہ کی ادب والی مسجد میں مشرک لوگ سیٹی یعنی بانسری کی طرح کی چیزیں بجاتے گاتے اور اس پر تالیاں پیٹتے یہ ان کی عبادت تھی آج بھی مشرک سماج کا یہی حال ہے، ڈھولک، ناچنا، بجانا، تھرکنا، قوالی، باجے گاجے، گھنگرو، سارنگی، طبلہ ساتھ میں عورت کا ناچ اور وہ بھی طوائف مخنث ہجڑے (نہ مرد نہ عورت) یہ بھی ان کی عقل کا کمال دیکھو کہ ان سب حرکتوں سے ان کے عبادت کے ذوق کو تسکین ہوتی ہے اس کے مقابلے میں مومن اللہ کے سامنے سادگی سے سر جھکا کر بندگی کرکے مطمئن ہوجاتا ہے شرک اور توحید کے اس فرق کو ہر وقت سامنے رکھنا چاہئے تب توحید جیسی نعمت کی آدمی کو قدر ہوگی۔

ف ۳۹ مشرک لوگ اپنا دین کچھ اللہ کے لئے کچھ غیروں کے لئے تقسیم کرتے ہیں ان سے لڑنے کا حکم دیا گیا کہ ہر صورت میں انھیں کچل کر اللہ کے لئے دین تمام کا تمام ہوجائے اس کی پوری کوشش کرنا مسلمانوں کے ذمہ ہے۔ ع ۱۸/۹

36. यकीन जानो कि यह मुन्किर लोग अल्लाह की राह से रोकने में अपना माल खर्च किये जा रहे हैं, वे कितना ही माल लगा दें, आखिर में पछतायेंगे और उन को बड़ी हसरत होगी, फिर पराजित कर दिए जाएँगे और काफिरों को आखिर में जहन्नम की तरफ घेर घार कर जमा कर लिया जाएगा।

36. Verily those who disbelieve are spending their wealth in order to hinder from the path of ALLAH; however much they spend, in the end, it will become a sorrow for them and they shall be defeated; and then they shall be gathered unto the Hell.

37. यह इसलिए भी ज़रूरी है कि अल्लाह तो यकीनन नापाक लोगों को पाक लोगों से अलग कर के रहेगा और नापाक खबीस को एक पर एक ढेर के ढेर बनाकर इकट्ठा कर के जहन्नम में झोंक देगा, ऐसे लोग वाकई बड़े नुकसान में पड़ गए।

37. It is necessary, in order that ALLAH may distinguish the wicked from the righteous, and to all the wicked HE shall put one upon another and heap them together and cast them into the Hell, those indeed were they who incurred a heavy loss.

| 4 | 9 | 18 |

38. आप इन न मानने वालों से एलानिया कह दो कि अगर अपनी हरकत से रूक जाएं तो जो कुछ पहले हो चुका उसे माफ किया जा सकता है और अगर यह लोग फिर इसी हरकत पर अड़े रहें तो अगलों के साथ जो कुछ किया गया वही इनके साथ भी होगा।

38. You declare openly to those who disbelieved that if they now desist from what they are doing until now, their past can be forgiven; but if they desist not and continue thereto, then they shall be meted out with the same treatment that was given to their predecessors.

39. और तुम लोग इन से बराबर लड़े जाओ, यहाँ तक कि फितना बाकी न रहे और दीन का कुल हिस्सा अल्लाह ही के लिए कायम हो जाए, फिर अगर ये लोग अपनी हरकत से रूक जाएं तो जो कुछ ये आगे करेंगे उसकी देखभाल करने वाला अल्लाह है।

39. And you (people) fight with them, until remains no more persecution, and the religion will all be for ALLAH Alone. But if they cease, then ALLAH is the Beholder of what they shall do further (in future).

40. अगर अब भी ये लोग मुकाबला न छोड़ें, तो जान लो कि अल्लाह तुम्हारे काम को बना देगा, वही तुम्हारा बेहतर हिमायती और खूब अच्छा मददगार है।

40. And, if even then, they do not leave resistance, then know that ALLAH is your patron. What an excellent Patron and an excellent Helper is HE!

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-10 (पारा-10)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

منزل ٢

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ

اس بات کو جان لو کہ مال غنیمت میں تم کو جو کچھ بھی ہاتھ آئے۔ اس کا پانچواں حصّہ اللہ کے لئے

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَ

ہے جو رسول اللہؐ اور (ان کے) قرابت والوں کو یتیموں اور مسکینوں کو اور مسافروں کو دیا جائے اور

ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا

اسی پر عمل کرو اگر تم ایمان لاچکے ہو اللہ پر اور اس حکم پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے

عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ

دن نازل فرمایا جب دو جماعتیں مقابلہ میں بھڑ گئی تھیں اور اللہ

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤١﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

تو ہر چیز پر قادر ہے ﴿٤١﴾ اور وہ وقت بھی یاد رکھنے کے

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ

قابل ہے جب تم میدان کے اس پار کے ناکے پر پہنچ چکے تھے، اور وہ لوگ

مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ

اُس پار کے کنارے پر تھے، اور قافلہ تمہارے نیچے کی طرف اُتر گیا، اور اگر لڑائی کا وقت طے

وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ

کرکے ایک دوسرے کے مقابل ہوتے تو ایسے موقع پر نہ پہنچ سکتے تھے لیکن اللہ کو ایک کام

مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ

کر ڈالنا تھا اور وہ کام ہو کر رہا تاکہ مرجائے جسے مرنا ہو دلیل پر اور زندگی پائے جسے زندہ

بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ

رہنا ہو دلیل پر اور اللہ بہت ہی سننے والا اور بہت ہی جاننے والا ہے ﴿٤٢﴾ جب نبی کے خواب میں اللہ نے کافروں

فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ

کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اگر بہت تعداد میں دکھاتا تو مسلمانو! تم حوصلہ میں کمی کر جاتے اور

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ

حکم پر عمل کرنے میں آپس میں، اختلاف پڑ جاتا لیکن اللہ نے سلامت رکھا یقیناً وہ سینوں کے اندر کی

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ

باتوں کو جانتا ہے ﴿٤٣﴾ اور جب مٹھ بھیڑ ہوئی تو اللہ نے

ف٤١ معلوم ہوا کہ مال غنیمت کا پانچواں حصّہ یعنی ۲۰ فیصد اللہ کا ہے یہ پانچواں حصّہ اللہ کے نائب یعنی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہے گا اس کو خمس کہتے ہیں اس پانچویں حصّے میں بھی پانچ حصّے کئے جائیں گے، ایک حصّہ میں رسول اللہ کے گھر کا خرچ چلایا جائے، دوسرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ان رشتہ داروں کو دیا جائے گا جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دیا اور حضورؐ کے قرابتی رشتہ والے ہونے کی وجہ سے اب زکوٰۃ نہیں لے سکتے۔ تیسرا یتیموں کے لئے چوتھا محتاجوں اور مساکین کے لئے، پانچواں مسافروں کے لئے یہ سب پورے مال غنیمت کے پانچویں میں پانچ حصّے لگے یہ بیان ہوا مال غنیمت کے پانچویں حصّے کا بقیہ چار حصّے یعنی اسّی ۸۰ فیصد لشکر میں تقسیم ہوگا پیدل والوں سے سواروں کو دُگنا حصّہ ملے گا مال غنیمت وہ ہے جو مخالفین اسلام سے جنگ پر ہاتھ لگے۔

ف٤٢ بدر کے مقام پر مسلمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں پہنچے۔ قریش کا تجارتی قافلہ سمندر کے کنارے بچتے بچاتے چل رہا تھا اور قریش کا لشکر بڑی بھاری تعداد میں مکّہ سے دوڑے آ رہا تھا کہ قافلہ پر مسلمانوں کا ہاتھ پڑ جائے اس کے پہلے قافلہ کی حفاظت کو پہنچ جائے۔ مسلمان ایسے وقت پہنچے کہ کافروں سے مقابلہ ہو گیا بدر کا علاقہ مدینہ سے اسّی میل کے فاصلہ پر ہے۔ انسانی تاریخ میں یہ عجیب و غریب جنگ ہے کہ مسلمان ۳۱۳ اور کفار بڑی بھاری تعداد میں ہر طرح مسلح، پھر بھی اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح دی۔

41. इस बात को जान लो कि माले गनीमत में तुम को जो कुछ भी हाथ आए उसका पाँचवां हिस्सा अल्लाह के लिए है, जो रसूलुल्लाह (स.अ.व.स.) और उन के करीबी रिश्ते वालों को यतीमो और मिस्कीनो को और मुसाफिरों को दिया जाए, इसी पर अमल करो अगर तुम ईमान ला चुके हो अल्लाह पर और उस हुक्म पर जो हमने अपने बन्दे पर फैसले के दिन नाज़िल फ़रमाया, जब दो जमाअतें मुकाबले में भिड़ गयी थीं और अल्लाह तो हर चीज़ पर कुदरत रखता है।

41. And know that whatever of spoils you may gain, verily, fifth (1/5th) share of it belongs to ALLAH; prescribed to be given to the Messenger and (to his) near relatives, and the orphans and the needy and the wayfarer. Act accordingly if you have believed in ALLAH, and that which WE sent down upon OUR Bondman, on the day of distinction; the day, when the two forces met. And ALLAH is Able to do all things.

42. और वह वक़्त भी याद रखने के काबिल है, जब तुम मैदान के इस पार के किनारे पर पहुँच चुके थे और वे लोग उस पार के किनारे पर थे और काफिला तुम्हारे नीचे की तरफ उतर गया, और अगर लड़ाई का वक्त तय कर के एक दूसरे के मुकाबिल होते तो ऐसे मौके पर न पहुँच सकते थे, लेकिन अल्लाह को एक काम कर डालना था और वह काम होकर रहा ताकि मर जाए जिसे मरना हो दलील पर और ज़िन्दगी पाए जिसे ज़िन्दा रहना हो दलील पर और अल्लाह बहुत ही सुननेवाला और बहुत ही जानने वाला है।

42. And remember when you had reached (nearer), on this side of the plain, and they were (farther), on that side of the plain; and caravan was on the ground, lower to you. Even if you had made a mutual appointment to combat, you would certainly have failed in the appointment; but ALLAH had decreed a matter to be done and that was accomplished. So that he who was to perish, might perish after an evidence, and he who was to survive, may survive after clear evidence. And ALLAH is, surely, All-Hearer, All-Knower.

43. जब नबी के ख़्वाब में अल्लाह ने काफिरों को थोड़ी तादाद में दिखाया अगर बहुत तादाद में दिखाता तो मुसलमानो ! तुम हौसले में कमी कर जाते और हुक्म पर अमल करने में तुम्हारे आपस में मतभेद पड़ जाता, लेकिन अल्लाह ने सलामत रखा, यकीनन वह सीनों के अन्दर की बातों को जानता है।

43. And (remember) when ALLAH showed the enemy few in number to the Prophet in his dream. If they were shown numerous, then you, believers, would surely have been declined in enthusiasm, and would have disputed in making decision upon the matter; but HE saved you. Certainly, HE is All-Knower of what is in the hearts.

منزل ۲

الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ

دشمنوں کو تمہاری آنکھوں میں کم دکھایا اور مقابلہ کے وقت ان کی نگاہ میں تم کو کم تعداد میں دکھایا

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

تاکہ اللہ کو جو فیصلہ منظور تھا، اسے حکم کی شکل میں جاری فرمادے اور سب کاموں کا انجام اللہ تک

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً ع ۲

پہنچ کر رہتا ہے (۴۴) اے ایمان والو جب کسی فوج سے مقابلہ پیش آئے تو ثابت قدم

فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾

رہو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ (۴۵)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ

اور حکم مانتے رہو اللہ کا اور اس کے رسول کا اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ایسا کروگے تو قدم پھسل

تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾

جائیں گے اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی اور صبر سے ڈٹے رہو اللہ تو صبر سے جمے رہنے والوں کے ساتھ ہے (۴۶)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھانے کے لئے

بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

نکل پڑے تھے ان کا مقصد اللہ کی راہ سے روکنا تھا اور اللہ نے ان کے

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾ وَاِذْ زَيَّنَ

سارے کاموں پر گھیرا ڈال دیا (۴۷) اور جب شیطان

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ

نے ان کے کرتوت ان کی نگاہ میں بھلے کرکے دکھائے اور کہا کہ آج لوگوں میں سے تم پر کوئی

الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

غالب نہیں آسکتا، اور میں تمہارے ساتھ ہوں پھر جب دونوں فوجیں آمنے سامنے آکر بھڑ گئیں تب وہ

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ

اپنی ایڑیوں کے بل اُلٹا بھاگا اور کہنے لگا کہ میں تم سے بری ہوں میں وہ کچھ دیکھ رہا

مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ

ہوں جو تم نے نہیں دیکھا میں تو اللہ کا خوف رکھتا ہوں اور

۴۵ معلوم ہوا کہ ایمان والے دل کی استقامت اور ذکر اللہ سے غالب آتے ہیں، اسباب ظاہر کا اتنا زیادہ بھروسہ نہیں جتنا اللہ کو یاد کرتے ہوئے جم کر لڑتے رہنا اور سردار کی اطاعت کرنا جیسا کہ آگے کی آیت میں فرمایا۔

44. और जब मुठभेड़ हुई तो अल्लाह ने दुश्मनों को तुम्हारी आँखों में कम दिखाया और मुकाबले के वक़्त उन की निगाह में तुम को कम तादाद में दिखाया ताकि अल्लाह को जो फ़ैसला मंज़ूर था उसे हुक्म की शक्ल में जारी फ़रमा दे और सब कामों का अंजाम अल्लाह तक पहुँच कर रहता है।

44. And when you clashed with the enemy, ALLAH showed the enemy to you as few in your eyes, and lessened you in their eyes; in order that ALLAH might accomplish a matter already ordained; and to ALLAH return all matters for decision.

| 5 | 7 | 1 |

45. ऐ ईमान वालो ! जब किसी फ़ौज से मुकाबला पेश आए तो साबित क़दम रहो और अल्लाह को बहुत बहुत याद करो ताकि तुम कामयाब हो जाओ।

45. O you who believe! when you meet an enemy force, take a firm stand against them and remember ALLAH much; so that you may be successful.

46. और हुक्म मानते रहो अल्लाह का और उसके रसूल (स.अ.व.स.) का, और आपस में झगड़ा न करो, ऐसा करोगे तो क़दम फिसल जाएँगे और तुम्हारी हवा जाती रहेगी और सब्र से डटे रहो, अल्लाह तो सब्र से जमे रहने वालों के साथ है।

46. And obey ALLAH and HIS Messenger and do not dispute with one another; lest you lose courage and your predominance depart! And be steadfast, verily, ALLAH is with the steadfast.

47. और उन लोगों की तरह न हो जाना, जो अपने घरों से इतराते हुए और लोगों को दिखाने के लिए निकल पड़े थे, उन का मक़सद अल्लाह की राह से रोकना था, और अल्लाह ने उन के सारे कामों पर घेरा डाल दिया।

47. And be not like those who came out of their homes, exulting, and to be seen of men. Their purpose was to hinder the Path of ALLAH; but ALLAH encircled all their activities.

48. और जब शैतान ने उन के करतूत उन की निगाह में भले कर के दिखाए और कहा कि आज लोगों में से तुम पर कोई ग़ालिब नहीं आ सकता और मैं तुम्हारे साथ हूँ, फिर जब दोनों फ़ौजें आमने सामने आकर भिड़ गयीं तब वह अपनी एड़ियों के बल उलटा भागा और कहने लगा कि मैं तुम से बरी हूँ, मैं वह कुछ देख रहा हूँ जो तुम ने नहीं देखा, मैं तो अल्लाह का ख़ौफ़ रखता हूँ और अल्लाह की पकड़ बहुत सख़्त है।

48. And when Shaitan made their evil deeds seem fair to them and said: "No one of mankind can overcome you this day, and I am with you as all time companion." But when the two forces came in sight of each other, he took to his heels and said: "Verily I am quit of you: I can see what you cannot. Verily, I fear ALLAH, for ALLAH is Severe in punishment".

| 6 | 4 | 2 |

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ
اللہ کی پکڑ بہت سخت ہے (۴۸) اس وقت منافق لوگ اور ایسے لوگ جن کے دلوں میں
وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰۤؤُلَاۤءِ دِيْنُهُمْ ط
روگ تھا مسلمانوں کو طعنہ دے کر کہتے تھے کہ ان کے دین نے انھیں فریب میں ڈال کر دلیر کر دیا ہے (ایسے دوغلے
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾
لوگوں کو کیا معلوم کہ) جو بھی اللہ پر توکل کرے تو (سب لوگ جان لیں) بیشک اللہ غالب اور حکمت والا ہے (۴۹)
وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ
اور اگر کاش تم دیکھو اس منظر کو جب کافروں کی جان نکالنے کو فرشتے آتے ہیں تب مارتے
يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ج وَذُوْقُوْا
ہیں ان کے چہروں پر اور پیٹھوں پر اور کہتے ہیں کہ اب چکھو تیز جلن
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ
کا عذاب (۵۰) یہ تمھارے ہاتھوں نے جو کمائی کر کے آگے
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ لا كَدَاْبِ اٰلِ
بھیجا ہے اسی کا نتیجہ ہے اور یہ کہ اللہ اپنے بندوں پر کبھی ظلم نہیں کرتا (۵۱) ایسا ہی حال فرعون
فِرْعَوْنَ لا وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
والوں کے ساتھ اور ان کے پہلے لوگوں کے ساتھ ہوا جنھوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا پھر ان کے
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ
گناہوں کے سبب اللہ نے ان سب کو پکڑ میں لے لیا، بیشک جانو کہ اللہ بڑا قوت والا ہے اور اس کی پکڑ
الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً
بھی بہت سخت ہے (۵۲) یہ اس لئے کہ اللہ ہرگز اس نعمت کو نہیں بدلتا جو اس نے کسی قوم کو
اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ لا وَ
دی ہو جب تک وہ خود اپنے آپ کو بدل نہ ڈالیں اور بیشک اللہ تو سب کی سننے والا اور سب
اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ لا كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ لا
کی حالت کا علم رکھتا ہے (۵۳) جیسے فرعون والے ہلاک ہوئے اور ان کے پہلے کے
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لوگ جنھوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھوٹ جانا تو ہم نے ان کے گناہوں کے سبب ان سب کو

ع ۶

و۴۸ سورۂ حشر کی آیت ۱۶ میں شیطان کی اس حالت کا تذکرہ ہے کہ کسی طرح بھی انسان کو وہ کفر پر لگا دیتا ہے لیکن جب آدمی کفر میں آگے بڑھے تو الگ ہو کر ساتھ چھوڑ دیتا ہے۔ معلوم ہوا کہ جنگ بدر میں مسلمانوں کی ہمت افزائی کے لئے فرشتوں کو بھیجا گیا تھا ساتھ ہی شیطان کو بھی موقع دیا گیا کہ وہ بھی کافروں کو دل کھول کر اکسا کر دیکھ لے تا کہ کافر اور شیطان دونوں اپنا انجام سگی آنکھوں دنیا میں دیکھ لیں اور آخرت کا انجام ابھی باقی ہے۔

و۴۹ سخت حالات میں تھوڑی تعداد میں ہونے کے باوجود بھی مسلمان بڑی بے جگری سے اپنے سے کئی گنا منکروں سے جم کر لڑتے ہیں ایسی دلیری پر داد دینے کے بجائے دوغلے لوگ مارے حسد و جلن کے کہتے کہ ان کو دین کی محبت اور عظمت نے غرور میں ڈال دیا ہے گویا ان کے نزدیک اہل ایمان کی کامیابی ناممکن تھی لیکن اللہ پر توکل اور ایمان کی قوت سے مسلمان ہر وقت غالب رہتا ہے اس حقیقت کو وہ بھول چکے تھے۔

و۵۰ معلوم ہوا کہ موت کے وقت فرشتوں کا سلوک مرنے والے کے ساتھ اس کے اعمال کی نسبت سے ہوگا۔

و۵۳ یہ آیت ایک اہم اصول بتا رہی ہے کہ اللہ کی کوئی بھی نعمت ہو اسے باقی رکھنے کے لئے ضروری ہے ہم اس نعمت کا حقدار اپنے آپ کو ثابت کر کے اس کے مستحق بنے رہیں اور اس کو تھام رکھیں نعمت کا صحیح استعمال اور اس پر اللہ کا شکر بھی ادا کرتے رہیں اور سی طرح بھی اپنی اس حالت POSITION

49. उस वक़्त मुनाफ़िक लोग और ऐसे लोग, जिनके दिलों में रोग था, मुसलमानों को ताना देकर कहते थे कि इन के दीन ने इन्हें फ़रेब में डालकर दिलेर कर दिया है, (ऐसे दोग़ले लोगों को क्या मालूम कि) जो भी अल्लाह पर तवक्कुल (भरोसा) करे तो (सब लोग जान लें) बेशक अल्लाह ग़ालिब और हिकमत वाला है।

49. When the hypocrites and those in whose hearts was a disease said tauntingly about the believers that "they are courageous but their religion deceived them." (what could make these double-faced people understand that) whoever puts his trust in ALLAH, then surely, ALLAH is Mighty, Wise.

50. और अगर काश तुम देख लो उस मंज़र को जब काफ़िरों की जान निकालने को फ़रिश्ते आते है, तब मारते है उनके चेहरों पर और पीठों पर और कहते है कि अब चखो तेज़ जलन का अज़ाब।

50. And if you could but see when the Angels take away the souls of those who disbelieve (at death), they smite their faces and their backs, saying: "Taste now, the punishment of the blazing fire!"

51. यह तुम्हारे हाथों ने जो कमाई कर के आगे भेजा है उसी का नतीजा है और यह कि अल्लाह अपने बन्दों पर कभी ज़ुल्म नहीं करता।

51. "This is the net result of earning that your hands have sent ahead. And ALLAH never does injustice to HIS slaves."

52. ऐसा ही हाल फ़िरऔन वालों के साथ और उनके पहले लोगों के साथ हुआ, जिन्होंने अल्लाह की आयात का इन्कार किया फिर उनके गुनाहों के सबब अल्लाह ने उन सब को पकड़ में ले लिया, बेशक जानो कि अल्लाह बड़ा कुव्वत वाला है और उसकी पकड़ भी बहुत सख़्त है।

52. "Similar to the behaviour of the people of Firaun and of those before them; because they rejected the Signs of ALLAH, so ALLAH punished them for their sins, know it for sure that ALLAH is Mighty and HIS grip is severe indeed!"

53. यह इसलिए कि अल्लाह हर्गिज़ उस नेअमत को नहीं बदलता जो उसने किसी क़ौम को दी हो, जब तक वह ख़ुद अपने आप को बदल न डालें और बेशक अल्लाह तो सब की सुननेवाला और सब की हालत का इल्म रखता है।

53. That is so because ALLAH will never change a grace which HE has bestowed on a people until they change what is in their ownselves. Undoubtedly, ALLAH is Hearer and the Knower of everyone.

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ
ہلاک کر ڈالا اور فرعون والوں کو پانی میں ڈبو کر مار ڈالا، اور یہ سب کے سب
كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ
ظالم لوگ تھے ﴿٥٤﴾ اللہ کے یہاں تمام جانداروں میں بدتر اور شریر لوگ
اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾ اَلَّذِيْنَ
وہ ہیں جو کفر پر اڑے رہتے ہیں اور ایمان کو قبول ہی نہیں رکھتے ﴿٥٥﴾ جن لوگوں نے
عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ
آپ سے صلح کا قول و قرار کرلیا پھر ہر موقع پر اپنے قرار سے مکرتے رہے اور اپنی اس
كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي
وعدہ خلافی سے کبھی نہیں ڈرتے ﴿٥٦﴾ کبھی لڑائی میں ایسے لوگ تمہاری جھپٹ
الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾
میں آجائیں تو ایسی بری طرح انہیں مار مار کر ان کے پیچھے چھپے ہوئے بھی بھاگ کھڑے ہوں اور عبرتناک سزا انہیں اچھی طرح یاد رہے ﴿٥٧﴾
وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ
اور اگر کسی قوم سے تم کو خیانت اور دغابازی کا اندیشہ ہو تو کھلے طور پر صلح کا قول و قرار ان کی طرف پھینک دو (واپس کردو) تاکہ
عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَا
قول و قرار میں مساوات اور برابری قائم رہے بیشک اللہ ایسی قوم کو پسند نہیں کرتا جو خیانت کرتی ہو ﴿٥٨﴾ اور انکاری
يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾
لوگ اس گمان میں نہ رہیں کہ وہ بھاگ نکلے تو بچ جائیں گے وہ کہیں بھی بھاگ کر اللہ کو بے بس نہیں کرسکتے ﴿٥٩﴾
وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ
ہر طرح کی طاقت یعنی جنگی سامان پلے ہوئے گھوڑے اور جو کچھ تم سے بن سکے سب تیار رکھو ان چیزوں
الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَ
سے دھاک بنائے رکھو اللہ کے اور تمہارے دشمنوں پر اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی
اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ
ہیبت جمائے رکھو جنہیں تم ابھی نہیں جانتے اللہ ان کو خوب جانتا ہے اور اللہ
يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
کی راہ میں جو کچھ بھی خرچ کروگے اس کا بھرپور اجر تم کو مل کر رہے گا ۔ اور

کو بدلنے دیں لیکن جیسے ہی کوئی فرد یا قوم اپنی اس حالت کو بدل ڈالے تو پھر اللہ کی طرف سے بھی نعمت کو اس جگہ رکھنے کا فیصلہ بدل دیا جاتا ہے اور یہ نعمت کسی اور کو دے دی جاتی ہے یا ختم کردی جاتی ہے جیسے حکومت، مال، تندرستی، علم وہنر، امن، خیر، اولاد وغیرہ وغیرہ۔

۵۸ لڑائی و صلح میں کسی مخالف سے کوئی قول و قرار ہوگیا ہو پھر آگے اس قوم سے کبھی اندیشہ ہو کہ یہ خلاف کریں گے تو قول و قرار ان کو کھلے طور پر واپس کردیا جائے تاکہ اہل اسلام پر خیانت و دغابازی کا الزام ہی نہ رہے جنگ میں جس کتاب نے اخلاق کا یہ معیار رکھا ہو وہ زندگی کے عام معاملات میں اپنے ماننے والوں کو کتنا بلند معیاری انسان بناتی ہوگی یہ بات سب کو جان لینا ضروری ہے۔

۵۹ دنیا میں کوئی شخص کبھی کبھی بادشاہ یا حکومت کے ملک سے بھاگ کر بچ نکلتا ہے اور پکڑ میں نہیں آتا اسی لئے دنیا کے بادشاہ اور حاکم اپنے مخالف کی فوراً دھر پکڑ کرتے ہیں تاکہ ہاتھ سے سرک نہ جائے اور بعد میں حاکم وقت بے بس ہو کر تماشا کرتا رہ جائے اس لئے پوری طاقت اس پر لگتی ہے کہ دشمن فرار نہ ہو سکے اللہ کا معاملہ اپنے دشمنوں سے ایسا نہیں ہے اسے کچھ خوف نہیں کہ کوئی شخص بھی اللہ کا انکاری ہو کر بھاگ نکلنے میں کامیاب ہوگا ظاہر ہے کہ کوئی بھی کافر کہیں بھی بھاگ نکلے آخر اللہ کی زمین اور آسمان سے باہر تو نہیں بھاگ سکتا اور اگر زمین آسمان سے بھی بھاگ نکلا تب بھی ہر جگہ اللہ ہی کی بادشاہت ہے اور اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہے مقام ہو یا لامقام موجود ہے۔ اسی لئے اللہ اپنے دشمنوں کو پکڑنے میں جلدی نہیں کرتا ہے بلکہ ڈھیل دیتا ہے تاکہ سنبھل جائیں۔

54. जैसे फ़िरऔन वाले हलाक हुए और उनके पहले के लोग, जिन्होंने अपने रब की निशानियों को झूठ जाना, तो हमने उनके गुनाहों के सबब उन सब को हलाक कर डाला और फ़िरऔन वालों को पानी में डुबोकर मार डाला और ये सब के सब ज़ालिम लोग थे।

54. Similar to the behaviour of the people of Firaun and those before them. They belied the signs of their LORD, so WE destroyed them for their sins, and WE drowned the people of Firaun; for, they were all unjust-wrong doers.

55. अल्लाह के यहाँ तमाम जानदारों में बदतर और शरीर लोग ये हैं जो कुफ्र पर अड़े रहते हैं और ईमान को क़बूल ही नहीं रखते।

55. Verily the worst of all living creatures in the sight of ALLAH are those who are adamant on disbelief and accept not in anyway the Truth.

56. जिन लोगों ने आप से सुलह का क़ौल व क़रार (वचन) कर लिया, फिर हर मौक़े पर अपने क़रार से मुकरते रहे और अपनी इस वादा खिलाफी से भी नहीं डरते।

56. They are those with whom you made a covenant of peace; but they break their covenant every time, and they do not fear of committing this sin of breaking the covenant.

57. कभी लड़ाई में ऐसे लोग तुम्हारी झपट में आ जाएं तो ऐसी बुरी तरह उन्हें मार मारो कि उनके पीछे छुपे हुए भी भाग खड़े हों और यह इबरतनाक सज़ा उन्हें अच्छी तरह याद रहे।

57. So if you gain the mastery over them in war, punish them severely in order to disperse those who are behind them, and that they ever remember this severe punishment.

58. और अगर किसी कौम से तुमको खयानत और दग़ाबाजी का अन्देशा हो तो खुले तौर पर सुलह का क़ौल व क़रार उनकी तरफ फेंक दो (वापस कर दो) ताकि क़ौल व क़रार में बराबरी क़ायम रहे, बेशक अल्लाह ऐसी क़ौम को पसंद नहीं करता जो ख़यानत करती हो।

58. If you fear treachery and fraud from any people. Throw back openly to them, (return,) their covenant; so that the parties to the covenant be equally acquainted with the true position. Certainly, ALLAH likes not the treacherous. | 7 | 10 | 3 |

59. और इन्कारी लोग इस गुमान में न रहें कि वे भाग निकले तो बच जाएँगे, ये कहीं भी भाग कर अल्लाह को बेबस नहीं कर सकते।

59. Let not those who disbelieve deem that they have escaped themselves by fleeing. Assuredly, they can not frustrate ALLAH's purpose by fleeing anywhere.

60. हर तरह की ताकत यानी जंगी सामान, पले हुए घोड़े और जो कुछ तुम से बन सके सब तैयार रखो, इन चीज़ों से धाक बनाए रखो अल्लाह के और तुम्हारे दुश्मनों पर और इन के अलावा दूसरों पर भी हैबत जमाए रखो, जिन्हें तुम अभी नहीं जानते, अल्लाह उनको खूब जानता है और अल्लाह की राह में जो कुछ भी खर्च करोगे उसका भरपूर अज्र तुम को मिलकर रहेगा और तुम कभी नुक़सान में न रहोगे।

60. And get ready against them with all you can of power including war material, well-fed horses and the like to over-power ALLAH's enemy, and your enemy as well, and others beside them whom you may not know, but whom ALLAH knows well. Whatever you spend in the cause of ALLAH shall be repaid to you in full, and you shall not be in loss.

يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا
تم کبھی نقصان میں نہ رہو گے ﴿٦٠﴾ اور اگر وہ لوگ امن اور
لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
صلح کی طرف جھک جائیں تو تم بھی اسی طرح کا برتاؤ کرو اور بھروسہ کرو اللہ پر کہ وہی سب کچھ سننے والا
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ
اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٦١﴾ اور اگر صلح کے نام پر ان کا ارادہ تم کو دھوکہ دینے کا ہو گا
فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ
تب بھی اللہ تم کو کافی اور بس ہے اس نے تم کو اپنی مدد کا سہارا دیا اور ایمان والے ساتھی دے کر تمہاری
بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا
نصرت فرمائی ﴿٦٢﴾ اور ان کے دل میں اللہ نے آپس کی محبت ڈال دی، ان میں الفت ڈالنے کو
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
زمین کا تمام خزانہ تم خرچ کر ڈالتے تب بھی ان کے دل آپس میں نہیں جوڑ سکتے تھے لیکن اللہ نے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾
ان کو آپس میں جوڑ دیا، بیشک وہ تو بڑا ہی زبردست حکمت والا ہے ﴿٦٣﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
اے نبی آپ کو اور آپ کے تابع رہنے والے جتنے ایمان دار لوگ ہیں سب کو اللہ اکیلا
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ
کافی ہے ﴿٦٤﴾ اے نبی! آپ اہل ایمان کو اللہ کی راہ میں جنگ کرنے کے لئے ابھارو،
عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ
اگر تم میں بیس آدمی بھی صبر سے جم کر لڑنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب
يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ
آجائیں گے اور اگر تمہارے ایک سو آدمی ہوں تو غالب آجائیں گے ایک ہزار
يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
منکروں پر اس لئے کہ یہ لوگ ناسمجھی سے لڑتے
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
ہیں ﴿٦٥﴾ اب اللہ نے تم سے بوجھ ہلکا کر دیا، اور تمہاری

منزل ٢

ف٦٠ اللہ پر دل کا توکل اور ظاہر اسباب میں ہر طرح کا سرانجام، تیر اندازی، ہاتھ کا کسب، لڑائی کے کرتب، ہتھیار سازی میں جو بھی زمانہ ترقی کرے اس سے بھی مسلمان دس قدم آگے رہیں پھر سب کچھ کرنے کے بعد فقط اللہ کی نصرت کا سہارا چاہیں یہ اسلامی اصولِ جنگ و قتال ہیں یہاں رہبانیت اور ترکِ دنیا نہیں۔

ف٦٥ دورِ اول کے مسلمان ایمان اور سمجھ کامل تھے اس لئے انھیں دس گنا طاقت سے ٹکرانے کی ہمت تھی، بیس ہوں تو دو سو پر اگر ایک سو ہوں تو ایک ہزار پر بھاری ہوں ان کے مقابلے میں جو لوگ کفر کی راہ میں لڑنے والے تھے ان کو ناسمجھ فرمایا اس لئے کہ جس کام پر آدمی جان دینے کو تیار ہوئے یہ تو سوچنا چاہیے کہ مر کر مالک کے حضور حاضر ہونا ہے وہاں کیا منہ دکھائیں گے کہ اللہ کے ماننے والوں سے لڑائی کی اور بے موت مرے پھر اللہ کے دربار میں رسوائی اور ذلت کے حاصل کرنے کو جو شخص جان کی بازی لگا کر بدی اور شرک نافرمانی اور کفر کی راہ میں جان دے وہ ناسمجھ اور بیوقوف نہیں تو کیا ہوا؟

ع ٤

61. और अगर वे लोग अम्न और सुलह की तरफ़ झुक जाएं तो तुम भी उसी तरह का बरताव करो और भरोसा करो अल्लाह पर कि वही सब कुछ सुननेवाला और सब कुछ जानने वाला है।	61. But if they incline to peace, then you too incline to it: and put trust in ALLAH. Verily, HE is the All-Hearer, All-Knower.
62. और अगर सुलह के नाम पर उनका इरादा तुमको धोका देने का होगा, तब भी अल्लाह तुमको काफ़ी और बस है, उसने तुमको अपनी मदद का सहारा दिया और ईमान वाले साथी देकर तुम्हारी मदद फरमायी।	62. And if they intend to deceive you in the name of peace treaty, then verily, ALLAH is All-Sufficient for you. HE it is WHO has supported you with HIS help and with the believers.
63. और उनके दिल में अल्लाह ने आपस की मुहब्बत डाल दी, इन में उल्फ़त डालने को ज़मीन का तमाम ख़ज़ाना तुम ख़र्च कर डालते, तब भी उनके दिल आपस में नहीं जोड़ सकते थे लेकिन अल्लाह ने उनको आपस में जोड़ दिया। बेशक वह तो बड़ा ही ज़बरदस्त हिकमत वाला है।	63. And in their (believers') hearts ALLAH developed love for each other. If you could have spent all treasures of the world, you could not have united them with love in their hearts but ALLAH has united them. Certainly, HE is Mighty, Wise.
64. ऐ नबी ! आप को और आपके ताबे रहने वाले जितने ईमानदार लोग हैं, सब े अल्लाह अकेला काफी है।	64. O Prophet! ALLAH is sufficient for you and for the believers, who follow you.

8 | 6 | 4

65. ऐ नबी ! आप अहले ईमान को अल्लाह की राह में जंग करने के लिए उभारो, अगर तुम में बीस आदमी भी सब्र से जमकर लड़ने वाले होंगे तो दो सौ पर ग़ालिब आ जाएँगे, और अगर तुम्हारे एक सौ आदमी हों तो भारी पड़ जाएँगे एक हज़ार मुन्किरों पर, इसलिए कि ये लोग ना समझ बे मकसद हैं।	65. O Prophet! Urge the believers to fight in the cause of ALLAH. If there be twenty steadfast among you, they will overcome two hundred, and there are hundred steadfast they will overcome a thousand of those who disbelieve; for, they are people who do not understand (but fight).

أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ
کمزوری کھل گئی تو اب تم میں سے ایک سو آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں تو غالب آجائیں گے
يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا
دو سو پر اور ایک ہزار ہوئے تو اللہ کے حکم سے غالب آئیں گے
أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ
دو ہزار پر اور اللہ تعالیٰ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے (۶۶) جب تک ملک
لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي
میں بدامنی پھیلانے والوں کو اچھی طرح کچل نہ دیا جائے نبی کے لئے مناسب نہیں کہ فسادیوں کو فقط
الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ يُرِيدُ
قیدی بنا لینے پر بس کرے، لوگو تم دنیا کے لینے کا ارادہ کرتے ہو، اور اللہ کا یہ ارادہ ہے کہ تمہاری
الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾ لَّوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ
آخرت بن جائے اور اللہ تو ہر طرح غالب حکمت والا ہے (۶۷) اگر اللہ کا لکھا پہلے سے نہ ہوتا تو گرفتار
سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوا
کئے گئے مشرک قیدیوں کو چھوڑ کر جو مال تم نے لیا تھا وہ تمہارے لئے بڑی سخت اور زبردست تکلیف کا سبب بن جاتا (۶۸) بس اب
مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
پاکیزہ اور حلال سمجھ کر کھاؤ جو مال تم نے غنیمت کا حاصل کیا اور اللہ کا لحاظ رکھو بیشک اللہ تو بہت ہی غفور ہے
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّمَن فِي أَيْدِيكُم
رحیم ہے (۶۹) اے نبی ! اپنے اُن قیدیوں سے جو تمہارے ہاتھ میں ہیں فرما دو کہ
مِّنَ الْأَسْرَىٰ إِن يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا
اگر اللہ نے تمہارے دلوں کے اندر نیکی اور خیر معلوم کیا تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اس سے
يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَ
بہتر تم کو عطا کرے گا، اور تم کو معافی بھی مل جائے گی، اور اللہ تو واقعی بہت بہت بخشنے
اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٠﴾ وَإِن يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ
والا مہربان ہے (۷۰) اور اگر ان کا ارادہ آپ کے ساتھ دغابازی کا ہوگا تو اس
فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ
سے پہلے بھی یہ لوگ اللہ کے ساتھ خیانت کر چکے ہیں بس اسی لئے ان لوگوں کو قیدی بنا دیا، اور اللہ تو

ف۶۶ اللہ کے رسول کے اصحاب میں صفِ اوّل کے لوگ بڑے بہادر تھے اس لئے اُن پر اپنے سے دس گنی طاقت سے بھڑ جانے پر فتح کا وعدہ تھا۔ بعد میں مسلمانوں کی تعداد بڑھتی گئی تو کچھ لوگ ضعیف بھی ساتھ تھے۔ ان کمزوروں کا لحاظ فرما کر اب یہ حکم ہوا کہ اپنے سے دوگنی طاقت سے ٹکرائیں اللہ کے حکم سے ضرور کامیاب ہوں گے لیکن حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے ایک ہزار افراد اسی ہزار کے لشکر سے بھی لڑے ہیں اور اللہ نے انھیں فتح دی۔ یہ دلیری اور بہادری جسم و جان اور ساز و سامان کی نہیں بلکہ ایمان اور یقین کی تھی۔

ف۶۷ جنگِ بدر میں جو مشرک قیدی بنائے گئے انھیں مسلمانوں کی مشورت سے مال لے کر چھوڑ دیا گیا اس پر اللہ نے فرمایا کہ اصل کام کفر و شرک کی قوت کو کچل ڈالنا ہے تاکہ پھر ملک میں سر نہ اٹھا سکیں اور کسی کو شرک پر جبر نہ کر سکیں۔

ف۶۸ سورۂ محمد آیت ۴ میں حکم دیا گیا تھا اس میں قیدی لوگوں سے فدیہ لے کر چھوڑنے کی اجازت دی گئی تھی، لیکن پہلے اچھی طرح انھیں قتل کیا جائے پھر اُن کا زور ٹوٹنے پر زندہ آدمی پکڑے جائیں پھر جیسے حالات اور حکمت کا تقاضہ ہو احسان کر کے چھوڑ دو یا فدیہ لے کر رہائی دی جائے مگر یہ سب کچھ اس وقت ہو کہ پہلے تو مشرکین کی گردن مار مار کر لڑائی کا تمام تر زور توڑ دیا جائے تاکہ دوسری بار جنگ کرنے کی یہ لوگ ہمت بٹور نہ سکیں اور عام انسانوں کو امن میسّر ہو اور دعوتِ اسلام کا کام جاری رہے ورنہ چھوٹے ہوئے قیدی اگر خطرناک ہوں تو آگے پھر تکلیف کا سامنا کرنا پڑے اور

ع ۹

66. अब अल्लाह ने तुम से बोझ हल्का कर दिया और तुम्हारी कमजोरी खुल गयी तो अब तुम में एक सौ आदमी साबित क़दम रहने वाले हों तो ग़ालिब आ जाएँगे दो सौ पर और एक हज़ार हुए तो अल्लाह के हुक्म से फ़तेह पा जाएँगे दो हजार पर और अल्लाह साबित कदम रहने वालों के साथ है।	66. Now ALLAH has lightened your task; for, your weakness has come into the light. So if there be a hundred of you steadfast, they will overcome two hundred; and if there are a thousand of you, they shall overcome two thousand by the will of ALLAH. And ALLAH is with steadfast.
67. जब तक मुल्क में बदअम्नी फैलाने वालों को अच्छी तरह कुचल न दिया जाए नबी के लिए यह मुनासिब नहीं कि फसादियों को फ़क़्त क़ैदी बना लेने पर बस करें, लोगों! तुम दुनिया के लेने का इरादा करते हो और अल्लाह का यह इरादा है कि तुम्हारी आख़िरत बन जाए और अल्लाह तो हर तरह ग़ालिब हिकमत वाला है।	67. It is not befitting for the Prophet to be satisfied only by taking the wicked as captives, unless he has sufficiently crushed the peace breakers in the land. (O believers!) You desire the good of this world, whereas ALLAH desires for you the betterment of the Hereafter. And ALLAH is Mighty, Wise.
68. अगर अल्लाह का लिखा पहले से न होता तो (गिरफ्तार किए गए मुश्रिक क़ैदियों को छोड़ कर) जो माल तुमने लिया था वह तुम्हारे लिए बड़ी सख्त और ज़बरदस्त तकलीफ का सबब बन जाता।	68. Were it not that a writ had already gone forth from ALLAH; (freeing of captives against ransom) that decision of yours would have been a cause of mighty torment for what you took.
69. बस, अब पाकीज़ा और हलाल समझकर खाओ जो माल तुमने गनीमत का हासिल किया, और अल्लाह का लिहाज रखो, बेशक अल्लाह तो बहुत ही गफुर है, रहीम है।	69. So, now, eat of what you have obtained of spoils of war lawful and clean: and be conscious of ALLAH: Verily, ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.

9	5	5

70. ऐ नबी ! अपने उन कैदियों से जो तुम्हारे हाथ में हैं फरमा दो कि अगर अल्लाह ने तुम्हारे दिलों के अन्दर नेकी और खैर पाया तो जो कुछ तुम से लिया गया है इस से बेहतर तुम को अता करेगा और तुमको माफी भी मिल जाएगी और अल्लाह तो वाकई बहुत बहुत बख़्शने वाला मेहरबान है।	70. O prophet! Say to the captives that are in your hands: "If ALLAH finds any good and honesty in your hearts, HE will give you something better than what has been taken from you, and you shall get pardon also. Verily, ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
بڑا جاننے والا، اور دانا ہے ﴿٧١﴾ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لئے
هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ
وطن چھوڑا یعنی ہجرت کی اور جہاد کیا مال اور جان لگاکر اللہ کی راہ میں، اور جن لوگوں نے ایسوں کو جگہ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا
دی اور ان کی ہر طرح سے مدد کی، بس یہ لوگ ایک دوسرے کے ولی ہیں، اب رہے وہ لوگ جو ایمان
اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ الَّذِيْنَ
تو لے آئے مگر ہجرت نہیں کی، یعنی ایمان کی خاطر اپنا وطن نہیں چھوڑ پائے، تم پر
اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ
ان کی دیکھ بھال کی ذمہ داری کسی چیز میں نہیں یہاں تک کہ یہ لوگ بھی ہجرت
مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ
کرکے نہ آجائیں، ہاں ایسے لوگ دین میں تمہاری مدد طلب کریں تو تم پر لازم ہے کہ ان
فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ
کی نصرت کرو، مگر یہ نصرت ان کے مقابلے میں نہیں دی جاسکے گی جن کے درمیان
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾
تمہاری صلح قائم ہو اور اللہ تو تمہارے ہر کام کو دیکھ رہا ہے ﴿٧٢﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا
اور یہ منکر لوگ تو ایک دوسرے کے خوب مددگار بنے ہوئے ہیں اگر تم آپس میں ایک دوسرے
تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ ؕ
کے رفیق بن کر نہ رہوگے تو زمین میں فتنہ پھیلتا رہے گا، اور بڑا فساد کھڑا ہوگا ﴿٧٣﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ
اور جو لوگ بھی ایمان میں آجائیں، اور ہجرت کریں، اور اللہ کے راستے میں محنت اٹھائیں،
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ
اور ایسوں کو جو لوگ رہنے کی جگہ دیں اور ان کی مدد کریں، یہ سب سچے اور پکے ایمان والے
هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾
ہیں، ان کے لئے گناہوں کی بخشش اور عزت والی روزی ہے ﴿٧٤﴾

حالات بگڑنے کا اندیشہ ہو جائے گا۔
ف شاید جنگ بدر کے بہت سے
قیدی کہنے لگے ہوں کہ ہم کو تو کسا کر
اور بہلا کر یہاں تک لایا گیا تھا
ہمارا ارادہ لڑنے کا نہیں تھا اللہ نے
فرمایا کہ ان سے کہہ دو کہ دلوں کی حالت
اپنے قول کے مطابق کرلوگے تو اللہ
ہم کو اس تبدیلی کی خبر دے گا پھر
تم کو اسلام میں داخلہ پر بہت کچھ
ملے گا جو کھویا ہے اس سے کئی گنا
پاؤگے۔

71. और अगर उनका इरादा आप के साथ दग़ाबाज़ी का होगा तो यह भी मुमकिन है इसलिए कि पहले भी ये लोग अल्लाह के साथ ख़यानत कर चुके हैं, बस, इसी लिए उन लोगों को अल्लाह ने आप का कैदी बना दिया, अल्लाह तो बड़ा जानने वाला और दाना है।

71. But if they intend to betray you, well, they have already tried to betray ALLAH before; so HE gave you power over them and you made them captives. And ALLAH is All-Knower, All-Wise.

72. बेशक जो लोग ईमान लाए और अल्लाह के लिए वतन छोड़ा यानी हिजरत की और जिहाद किया माल और जान लगाकर अल्लाह की राह में और जिन लोगों ने ऐसों को जगह दी और इनकी हर तरह से मदद की, बस ये लोग एक दूसरे के सच्चे साथी हैं, अब रहे वे लोग जो ईमान तो ले आए, मगर हिजरत नहीं की यानी ईमान की ख़ातिर अपना वतन नहीं छोड़ पाए,तुम पर उनकी देखभाल की ज़िम्मेदारी किसी चीज़ में नहीं, यहाँ तक कि ये लोग भी हिजरत कर के न आ जाएं, हाँ ऐसे लोग दीन में तुम्हारी मदद तलब करें तो तुम पर लाज़िम है कि उनकी मदद करो, मगर यह मदद उन के मुकाबले में नहीं दी जा सकेगी, जिनके दरमियान तुम्हारी सुलह कायम हो और अल्लाह तो तुम्हारे हर काम को देख रहा है।

72. Verily, those who believed and left their homes for ALLAH's cause, that is, emigrated, and strove hard, and fought with their property and their lives in the way of ALLAH, as well as those who gave them shelter, asylum and help; these are all allies to one another. And as to those who believed but did not emigrate, you owe them no duty of their protection, until they emigrate and come to you; but if they seek your help in religion, it is your duty to help them, except against people with whom you have a treaty of mutual alliance; and ALLAH is the Beholder of all that you do.

73. और ये मुन्किर लोग तो एक दूसरे के खूब मददगार बने हुए हैं, अगर तुम आपस में एक दूसरे के सहायक बन कर न रहोगे तो जमीन में फितना फैलता रहेगा और बड़ा फ़साद खड़ा होगा।

73. And those who disbelieve are allies to one another, if you do not become allies, united collectively, persecution in the land will be unchecked and corruption would spread.

74. और जो लोग भी ईमान में आ जाएं और हिजरत करें और अल्लाह के रास्ते में मेहनत उठाएं और ऐसों को जो लोग रहने की जगह दें और उनकी मदद करें, ये सब सच्चे और पक्के ईमान वाले हैं, इनके लिए गुनाहों की बख़्शिश और इज़्ज़त वाली रोज़ी है।

74. And those who believed, and emigrated and strove hard in the cause of ALLAH, and those who gave refuge and help to the former, these all are the believers in very truth; for them shall be forgiveness and a provision honourable.

75. और इसके बाद भी जो लोग ईमान लाते रहें और हिजरत करें और तुम्हारे साथ मिलकर जिहाद की मेहनत में साथी बने रहें ये भी तुम्हारे अपने हो चुके और हाँ यह भी याद रखो कि रिश्तेदार आपस में विरासत के कानून में अल्लाह की किताब के मुताबिक एक दूसरे के वारिस होने के ज़्यादा हकदार हैं, बेशक अल्लाह हर चीज़ को खूब जानने वाला है।

75. And after this (emigration) even, all those who continue to bring faith and emigrate, and strive hard, along with you, in the cause of ALLAH, these also are of you. But yes! Remember! Kindred by blood are nearer to one another, (regarding inheritance), in the decree ordained by ALLAH's Book. Verily, ALLAH is the All-Knower of everything. | 10 | 6 | 6 |

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ
اور اس کے بعد بھی جو لوگ ایمان لاتے رہے اور ہجرت کریں اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کی محنت میں ساتھی بنے
فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
رہیں، یہ بھی تمہارے اپنے ہو چلے اور ہاں یہ بھی یاد رکھو کہ رشتہ دار آپس میں اللہ کی کتاب کے قانون سے
بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾
ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿۷۵﴾

اٰيَاتُهَا ١٢٩ (٩) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٦

سورۂ توبہ مدنی ہے اس میں ۱۲۹ آیات اور ۱۶ رکوع ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے صاف صاف جواب دے کر برأت کا اعلان پہنچا دیا جائے ان مشرک لوگوں تک جن
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ
سے تمہارا قول و قرار تھا ① علانیہ کہہ دو کہ اس علاقے میں چار ماہ تک چل
اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ
پھر لو، اور جان لو کہ تم اللہ کو تھکا نہیں سکتے، اور یہ بھی جان لو کہ اللہ حق کے انکاریوں
اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ
کو ذلیل کر دے گا ② اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
رَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ
بڑے حج کے دن پر لوگوں کے لئے عام اعلان کیا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف
بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ
سے مشرک لوگوں کی حفاظت کی کوئی جواب داری باقی نہیں رہے گی، اگر تم توبہ کر لو گے تو اس میں تمہارا بھلا
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ
ہے اور اگر نہیں مانو گے تو (تمہارے اس انکار سے) اللہ کا کچھ بگڑنے والا نہیں، منکروں کے کان پر ذرا
مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ
یہ بھی خبر ڈال دو کہ آگے درد ناک عذاب اور دکھ کی مار تیار
اَلِيْمٍ ﴿٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
ہے ③ مگر ایسے مشرک جنھوں نے اب تک تم سے قول و قرار نبھایا، اور کسی بات میں وعدہ

ف۷۵ مسلمانوں کے آپس اتحاد کا ایسا مضبوط رشتہ بندھ گیا کہ لوگوں کو یہ خیال ہوا کہ اب ان کے یہاں صرف اللہ، قرآن، پیغمبر اور آخرت کے عقیدہ کے سوا کوئی رشتہ ناتہ نہ رہے گا اس پر اللہ نے فرمایا کہ بعد میں جو لوگ ایمان قبول کریں گے ان کی رشتہ داری کا لحاظ رہے گا لیکن ایمان قبول کرنا شرط ہے وراثت میں رشتے ناتے کو بڑی اہمیت ہے خدمتِ دین میں سب ایک دوسرے کے مددگار ہیں، یہ نصرتِ دینی عام ہے حق وراثت اس سے متاثر نہ ہوگا لیکن یہ یاد رہے کہ مومن کا رشتہ دار اگر مشرک ہو اور اپنا شرک نہ چھوڑے تو بیشک وہ مومن کی وراثت سے محروم ہوگا۔

تفسیر سورۂ توبہ

ف۱ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورۃ میں اول بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں لکھوائی اور صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم نے اسی پر عمل کیا اور آج تک اس سورہ کے شروع میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی اور نہ لکھی جائے گی یہ حفاظتِ قرآن کی ایک اور روشن دلیل ہے کہ اللہ نے جو کچھ اور جتنا کلام نازل فرمایا اُسے جوں کا توں دنیا کے لئے محفوظ رکھا گیا۔

ف۲ مشرک لوگ اکثر سر اٹھا کر پھرتے رہے، قرآن مجید کے نزول کے بعد فتح مکہ کے موقع پر ان کا سر نیچا کر لیا گیا اور یوں بھی دلیل کی بنیاد پر مشرک ہر جگہ ذلیل اور نکما ہے، کہیں طاقت پکڑ لیتا ہے تب دھونس اور دھمکی سے ایمان والوں کو دبائے تو اور بات ہے۔

ف۳ یہ سورۃ فتح مکہ کے بعد نازل ہوئی صلح حدیبیہ میں دس برس تک صلح قائم رکھنے کا اقرار نامہ ہجری سن

9. तौबा

सूरह तौबा मदीने में उतारी गई इसमें एक सौ उनतीस (129) आयतें और सोलह (16) रूकूअ् है।

1. अल्लाह और उसके रसूल की तरफ से साफ साफ जवाब देकर सम्बंध तोड़ने का एलान पहुँचा दिया जाए उन मुश्रिक लोगों तक जिन से तुम्हारा क़ौल व क़रार था।
2. एलानिया कह दो कि इस इलाके में चार माह तक चल फिर लो और जान लो कि तुम अल्लाह को थका नहीं सकते और यह भी जान लो कि अल्लाह हक़ के इन्कारियों को ज़लील कर देगा।
3. अल्लाह और उसके रसूल की तरफ से हज के बड़े दिन पर लोगों के लिए आम ऐलान किया जाता है कि अल्लाह और उसके रसूल की तरफ से मुश्रिक लोगों की हिफाज़त की कोई जवाबदारी बाक़ी नहीं रहेगी, अगर तुम तौबा कर लोगे तो इस में तुम्हारा भला है और अगर नहीं मानोगे तो (तुम्हारे इस इन्कार से) अल्लाह का कुछ बिगड़ने वाला नहीं, मुन्किरों के कान पर ज़रा यह भी ख़बर डाल दो कि आगे दर्दनाक अज़ाब और दुख की मार तैयार है।
4. मगर ऐसे मुश्रिक, जिन्होंने अब तक तुम से क़ौल व करार निभाया और किसी बात में वादा ख़िलाफी नहीं की और तुम्हारे किसी मुख़ालिफ की मदद को नहीं गए, तो फिर तुम उन से क़ौल व करार की मुद्दत पूरी करो, बेशक अल्लाह तो उन्हीं लोगों से मुहब्बत फ़रमाता है, जो अपने इकरार का लिहाज़ करते हैं।

9. SURAH: AT-TAUBA

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 129 AYATS AND 16 RUKUS.

1. Freedom from all obligations is declared from ALLAH and HIS Messenger to those disbelievers in the Oneness of ALLAH, with whom you made a treaty.
2. Pronounce through out that go about freely in this land for four months, but know that you cannot escape ALLAH, and also know that ALLAH will disgrace the disbelievers.
3. And a proclamation is this from ALLAH and HIS Messenger, to the mankind, on the greater day of the Haj pilgrimage that ALLAH is free from any obligation of security to the people who believe not in Oneness of ALLAH, and so is HIS Messenger. So "if you, (who associate), repent it is better for you, but if you do not (then due to this your rejection) no harm could result to ALLAH; but let this be known to them, through their ears, that a painful torment, and punishment afflictive awaits ahead for them.
4. But excepted shall be those associators who have continued the covenant and treaty with you, and have not failed you in aught, nor have they backed up anyone against you. So fulfil to them their treaty till their full period. No doubt, ALLAH loves only those who are regardful of their treaties and covenants.

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ
خلافی نہیں کی، اور تمہارے کسی مخالف کی مدد کو نہیں گئے، تو پھر تم ان سے قول وقرار
اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ
کی مدت پوری کرو بیشک اللہ تو انھیں لوگوں سے محبت فرماتا ہے جو اپنے اقرار
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۴ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ
کا لحاظ کرتے ہیں ④ بس جب ادب والے مہینے، جن میں لڑائی منع ہوئی
الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ
وہ مہینے جب گذر جائیں تو جہاں پاؤ مشرک لوگوں کو قتل کرو اور گرفتار کرو، اور ان کو
وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ
گھیر لو، اور ہر داؤ گھات کی جگہ میں تاک لگا کر بیٹھو، پھر اگر توبہ کریں اور نماز قائم
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
کرنے کو تیار ہوں اور زکوٰۃ دینے لگیں تب ان کا راستہ چھوڑ دو،
فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَاِنْ
کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا غفور ہے رحیم ہے ⑤ اور مشرک
اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى
لوگوں میں جو کوئی بھی تم سے پناہ طلب کرے، تو اُسے پناہ دو، اور موقع دو،
يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے، پھر اس کی امن کی جگہ حفاظت سے اسے پہنچا دو اس
قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۶ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ
لئے کہ یہ بے علم لوگ ہیں ⑥ ادب والی مسجد کے پاس تم نے جو صلح نامہ کیا تھا،
عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ
اس کے سوا اب مشرک لوگوں کے قول وقرار پر اللہ اور اس کے رسول کو بھلا کیا اعتبار ہو سکتا
عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا
ہے جب تک اس صلح نامہ پر وہ سیدھی طرح قائم رہیں تو تم بھی ان کے لئے صلح پر قائم رہو
لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷
اللہ رب العزت تو واقعی ان لوگوں سے محبت فرماتا ہے جو وعدہ خلافی سے ڈرتے ہیں ⑦

میں ہوا تھا، لیکن مشرکوں نے دو برس کے اندر ہی صلح توڑ ڈالی اس وجہ سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجری ۸ھ میں اللہ کے حکم سے پُرامن طور پر مکۃ المکرمہ فتح کر لیا اب جن سے قول وقرار تھا اُن کو نوٹس جاری کیا گیا کہ چار ماہ غور کریں یا تو لڑائی کو سرانجام کریں اور لڑ کر ارمان نکال لیں یا حرم شریف کا علاقہ چھوڑ کر چلے جائیں یا اسلام قبول کر لیں، فتح کے بعد دنیا کے کسی فاتح نے اپنے دشمن کو چار ماہ ملک میں رہنے کا موقع دیا ہو دنیا کی تاریخ میں اس کی مثال نہیں یہ فضیلت صرف صاحب قرآن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔

ف۴ پچھلا قول وقرار اگر مخالف نبھاتا ہے اور شرارت نہیں کرتا تو ہم پر بھی لازم ہے کہ ہم بھی یہ صلح کی مدت پوری کریں، اور اس کے پہلے دشمن پر ہاتھ نہ ڈالیں۔

ف۵ معلوم ہوا کہ اپنے پچھلے گناہوں سے توبہ کرنا، نماز قائم کرنا، مال کی زکوٰۃ ادا کرنا اصل ایمان ہے لیکن اگر کوئی ان کاموں سے پھر گیا تو امن میں نہیں رہا۔ توبہ کرنے سے شرک وکفر ختم ہوئے اور عقیدے کی پلیدی جاتی رہی۔ نماز قائم کرنے سے اسلام کی جماعتی زندگی کی برکات کا ظہور ہوگا اور پانچ وقت بندہ کو یاد رہے گا کہ اپنے مالک کی عبادت مرتے دم تک کرتے جانا چاہیے اور زکوٰۃ دینے سے غریب، محتاج، مسکین، قرض دار اور دکھی انسانوں کو مالداروں کے مال کا اڑھائی فیصد (۲½) سالانہ پہنچ جائے گا تاکہ معاشی نابرابری میں کمی واقع ہو۔

5. बस, जब अदब वाले महीने, जिन में लड़ाई मना हुई वे महीने गुज़र जाएं तो जहाँ पाओ, मुश्रिक लोगों को क़त्ल करो और गिरफ्तार करो और उन को घेर लो और हर दाव घात की जगह में ताक लगाकर बैठो, फिर अगर तौबा करें और नमाज़ क़ायम करने को तैयार हों और ज़कात देने लगें तब उनका रास्ता छोड़ दो, कुछ शक नहीं कि अल्लाह बड़ा गफ़ूर है, रहीम है।

5. Then, when the sacred months, wherein no attack is permissible, have passed away, slay the associators wherever you find them, and capture them, and surround them, and lie in wait for them at every ambush. Then if they repent and ready to establish prayer and offer the poor-due, then leave their way free. Verily, ALLAH is Oft-Forgiving, Merciful.

6. और मुश्रिक लोगों में जो कोई भी तुम से पनाह तलब करे तो उसे पनाह दो और मौक़ा दो, यहाँ तक कि वे अल्लाह का कलाम सुन लें, फिर उसकी अम्न की जगह में हिफ़ाज़त से उसे पहुँचा दो, इसलिए कि ये बे इल्म (अन्जान) लोग हैं।

6. And should any of the associators seek your protection, grant him protection, and let him have a chance to hear the Word of ALLAH, then escort him to where he can be secure. That is because they are men who have no knowledge.

| 1 | 6 | 7 |

7. अदब वाली मस्जिद के पास तुमने जो सुलह नामा किया था, उसके सिवा अब मुश्रिक लोगों के कौल व क़रार पर अल्लाह और उसके रसूल को भला क्या एतबार हो सकता है, जब तक उस सुलह नामे पर वे सीधी तरह क़ायम रहें तो, तुम भी उनके लिए सुलह पर क़ायम रहो, अल्लाह तो वाकई उन लोगों से मुहब्बत फ़रमाता है, जो वादा ख़िलाफ़ी से डरते हैं।

7. How could ALLAH and HIS Messenger rely upon those associators in respect of their covenants except that which you covenanted near the Sacred Mosque? Act straight with them so long as they act right fully with you. Verily, ALLAH loves those who fear of breach of promises.

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ
کیسے ان کے ساتھ صلح اور قول و قرار باقی رہے گا جب کہ ان کا حال تو یہ ہے کہ تم پر اگر یہ قابو پالیں تو تمہارے
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى
رشتے ناتے کا بھی خیال نہ کریں اور صلح و قرار نامے کا بھی کچھ لحاظ نہ رکھیں گے تم کو اپنی منہ کی باتوں سے راضی رکھنے کا
قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۸ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ
ڈھونگ رچاتے ہیں اور ان کے دل انکاری ہیں اور ان کی بڑی تعداد وعدہ خلاف لوگوں کی ہے ۸ انہوں نے اللہ کے آیات کی بہت
اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ
تھوڑی قیمت پر سودے بازی کی، اللہ کے راستے سے روکا اور بڑے ہی بُرے کرتوت کے مجرم
سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۹ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ
ثابت ہوئے ۹ پھر یہاں تک زیادتی پر اتر
مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۱۰
آئے کہ ایمان والوں کا لحاظ تو نہیں کیا مگر رشتہ ناطہ کا بھی خیال نہ رکھا اور کسی صلح اور قول و قرار کی پرواہ نہیں کی ۱۰
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
پھر بھی اگر یہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی بنا کر انہیں رکھنا،
فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
ہم تو سمجھ دار لوگوں کے لئے اپنے احکامات تفصیل سے بیان کرتے
يَّعْلَمُوْنَ ۱۱ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
ہیں ۱۱ مگر قول دے کر وہ دغا کرنا چاہیں اور قسم توڑ دیں اور تمہارے دین
عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ
میں طعنہ دے کر عیب نکالیں تو پھر کافروں کے سرداروں کو قتل کر دو کہ
الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۱۲
ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں، شاید اس طرح وہ اس حرکت سے باز آجائیں ۱۲
اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا
کیا تم ایسے لوگوں سے نہ لڑو گے، جنہوں نے قسمیں کھا کر توڑ دیں (اور قول سے مکر گئے) اور اللہ کے رسول کو نکالنے کی بھی
بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ
ہمت کر چکے تھے، اور تمہارے ساتھ چھیڑ چھاڑ میں پہل کی، کیا ایسے لوگوں سے لڑنے میں تم کو ڈر لگتا ہے، بس

ف۱۱ پہلے جن لوگوں نے ایمان والوں پر ظلم کیا ایسے بے بھروسہ لوگ بھی اگر توبہ کر کے ایمان قبول رکھیں، اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو اسلامی بھائی چارہ میں ان کو بھی سب کے برابر جگہ ہے۔

ف۱۲ مگر عوام کے کچھ سردار لوگ قسم کھا کر، وقت نکالنے کو اسلام قبول کر کے، دھوکہ دینا چاہیں اور وقت آنے پر بدل جائیں تو عوام میں خون خرابے سے بچنے کی ایک تدبیر یہ بتا دی کہ ایسے سازش کرنے والے گروہ کے سردار کو قتل کر دو، تاکہ فتنہ دب جائے کہ اصل فسادی وہ لیڈر ہوتے ہیں جو عوام کو بھڑکاتے رہتے ہیں۔

8. कैसे इनके साथ सुलह और कौल व करार बाकी रहेगा, जब कि इनका हाल तो यह है कि तुम पर अगर ये काबू पा लें तो तुम्हारे रिश्ते नाते का भी ख़याल न करेंगे और सुलह व करार नामे का भी कुछ लिहाज़ न रखेंगे, तुमको अपनी मुँह की बातों से राज़ी रखने का ढोंग रचाते हैं और इनके दिल इन्कारी हैं और इनकी बड़ी तादाद वादा खिलाफ लोगों की है।

8. How can there be such a covenant with them that if you are over powered by them, they regard not the ties, either of kinship or of covenant with you? With good words from their mouths they pretend to please you, but their hearts are averse to you, and majority of them are violators of promise.

9. उन्होंने अल्लाह की आयतों की बहुत थोड़ी कीमत पर सौदेबाज़ी की, अल्लाह के रास्ते से रोका और बड़े ही बुरे करतूत के मुजरिम साबित हुए।

9. They have bargained the revelations of ALLAH for a very small price and they hindered men from HIS Way. Evil indeed are works which they used to do.

10. फिर यहाँ तक ज़्यादती पर उतर आए कि ईमान वालों का लिहाज़ तो नहीं किया मगर रिश्ते नाते का भी ख़याल न रखा और किसी सुलह व कौल व करार की भी परवाह नहीं की।

10. Then they went to the top of transgression, having no regard for a believer or respect for the ties of kinship, or of covenant, and they cared not for any treaty.

11. फिर भी अगर ये तौबा करें और नमाज़ कायम करें और ज़कात देने लगें, तो दीन में तुम्हारे भाई बनाकर इन्हें रखना, हम तो समझदार लोगों के लिए अपने सब हुक्म तफसील से बयान करते हैं।

11. But if they repent establish regular prayer and offer to pay the poor-due then keep them as your brothers in faith. WE explain OUR revelations in detail for a people who have understanding.

12. मगर कौल देकर वे दगा करना चाहें और कसम तोड़ दें और तुम्हारे दीन में ताना देकर ऐब निकाले, तो फिर काफिरों के सरदारों को कत्ल करो कि उनके हल्फनामों का अब कोई एतबार नहीं, शायद इस तरह वे इस हरकत से रूक जायें।

12. If they falsify their own claim, and violate their oaths and revile your religion with disapproval and criticism; then fight the leaders of disbelief. For their oaths are nothing to them; in this way, perchance they may desist from doing such skill.

13. क्या तुम ऐसे लोगों से न लड़ोगे, जिन्हों ने कसमें खाकर तोड़ दीं (और कौल से मुकर गए) और अल्लाह के रसूल को निकालने की भी हिम्मत कर चुके थे और तुम्हारे साथ छेड़ छाड़ में पहल की, क्या ऐसे लोगों से लड़ने में तुम को डर लगता है ? बस, अगर तुम ईमान वाले हो तो अल्लाह का यह हक़ है कि तुम सिर्फ उसी से डरो।

13. Will you not fight such people who have violated their oaths (and committed breach of contract) and even dared to expel the Messenger of ALLAH, while they did attack you first? Do you fear of them? While ALLAH is worthier that you should fear HIM only if you are believers at all !

اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ
اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ کا یہ حق ہے کہ تم صرف اسی سے
مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ یُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَیْدِیْكُمْ
ڈرو ﴿۱۳﴾ لڑو اُن سے، اللہ تمہارے ہاتھوں ان کو عذاب دے گا، اور ان کو
وَیُخْزِهِمْ وَیَنْصُرْكُمْ عَلَیْهِمْ وَیَشْفِ صُدُوْرَ
ذلیل کرکے رکھے گا، اور ان کے مقابلے میں تمہاری مدد کرے گا اور ایمان والی قوم کے کلیجے
قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴﴾ وَیُذْهِبْ غَیْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ
ٹھنڈے ہوں گے ﴿۱۴﴾ اور ان کے دلوں کی جلن اور غصہ مٹا دے گا اور جس کو
وَیَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ
چاہے گا توبہ کی توفیق دے گا اللہ تو بڑا ہی جاننے والا اور حکمت والا
حَكِیْمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا یَعْلَمِ
ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم اس گمان میں ہو کہ یوں ہی چھوڑ دیے جاؤ گے، جب کہ ابھی تو اللہ
اللّٰهُ الَّذِیْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ یَتَّخِذُوْا مِنْ
نے ظاہر نہیں کیا کہ تم میں وہ کون لوگ ہیں جو جان لڑانے والے ہیں اور اللہ رسول اور ایمان
دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیْجَةً ؕ
والوں کے سوا کسی کو اپنا جگری دوست نہیں مانتے تمہارے سب کاموں
وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِیْنَ
کی خبر اللہ کو ہے ﴿۱۶﴾ اللہ کی مسجدیں آباد رکھیں یہ
اَنْ یَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِیْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ
مشرکوں کے بس کی بات نہیں، جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی خود دیتے
بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِی النَّارِ
ہیں، ان کے سب اعمال غارت ہوئے اور یہ لوگ آگ میں ہمیشہ
هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
رہیں گے ﴿۱۷﴾ اللہ کی مسجدیں تو اُن لوگوں سے آباد ہیں، جو اللہ اور آخرت
بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ
کے دن پر ایمان لائیں، اور نماز قائم رکھیں، اور زکوٰۃ ادا کریں، اور اللہ کے سوا کسی

ف۱۴ برسہا برس سے ایمان والوں کے سینوں میں گھٹن سلگ رہی تھی ہر طرح کا دکھ درد، جلاوطنی، بھوک پیاس اور جنگ کے خطرے مول لے کر ایمان کو سینوں میں محفوظ رکھا۔ اللہ نے اب فتح دے کر کلیجے ٹھنڈا کیا اور سب غم جاتے رہے۔

ف۱۵ بعد میں ابوسفیان اور عکرمہ (جو ابوجہل کے بیٹے تھے) اور بہت سے بڑے بڑے سرداروں نے توبہ کی۔ اور اسلام میں ان کو بڑا مرتبہ حاصل ہوا۔

ع ۲
۸

14. लड़ो उनसे, अल्लाह तुम्हारे हाथों उनको अज़ाब देगा और उन को ज़लील कर के रखेगा और उनके मुक़ाबले में तुम्हारी मदद करेगा और ईमान वाली क़ौम के कलेजे ठंडे होंगे।

14. Fight against them. ALLAH will punish them with your hands, and disgrace them, and give you victory over them, and heal the hearts of the believing people.

15. और उनके दिलों की जलन और गुस्से को दूर कर देगा और जिस को चाहेगा, तौबा का रास्ता दिखा देगा, अल्लाह तो बड़ा ही जानने वाला और हिक्मत वाला है।

15. And HE shall take away the rage and jealousy from their hearts. And ALLAH shall relent (and guide unto forgiveness) towards whom HE pleases. ALLAH is All-knowing Wise.

16. क्या तुम इस गुमान में हो कि यूं ही छोड़ दिए जाओगे, जब कि अभी तो अल्लाह ने ज़ाहिर नहीं किया कि तुम में वे कौन लोग, हैं, जो जान लड़ाने वाले हैं और अल्लाह रसूल और ईमान वालों के सिवा किसी को अपना जिगरी दोस्त नहीं मानते, तुम्हारे सब कामों की ख़बर अल्लाह को है।

16. Have you taken for granted that you shall be left alone, while ALLAH has not yet tested who among you, would be striving hard and would not take an ally (bosom friend) besides ALLAH and HIS Messenger and the faithful? ALLAH is well-acquainted with all that you do.

| 2 | 10 | 8 |

17. अल्लाह की मस्जिदें आबाद रखें, यह मुश्रिकों के बस की बात नहीं, जब कि वे अपने आप पर कुफ्र की गवाही खुद देते हैं, इनके आमाल (कर्म) बरबाद हुए और ये लोग आग में हमेशा रहेगें।

17. It is not for associators (disbelievers in Oneness of ALLAH) to maintain the Mosques of ALLAH, while they witness against their own selves of their disbelief. All the works of such are in vain and in Fire shall they abide.

18. अल्लाह की मस्जिदें तो उन लोगों से आबाद हैं, जो अल्लाह पर और आख़िरत के दिन पर ईमान लाएं और नमाज़ क़ायम रखें और ज़कात अदा करें और अल्लाह के सिवा किसी से न डरें, ये लोग उम्मीद रखें कि हिदायत पाने वालों में होंगे।

18. The Mosques of ALLAH shall be maintained only by those who believe in ALLAH, and the Last Day, and establish regular prayer, and offer the poor-due, and fear none but ALLAH. They may aspire to be among the guided ones.

وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ قف فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا
سے نہ ڈریں، یہ لوگ امید رکھیں کہ ہدایت پانے والوں میں
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ
ہوں گے ﴿١٨﴾ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا، اور ادب والی
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
مسجد کا انتظام رکھنا اس کے برابر کردیا جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان
الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ
لایا اور اللہ کے راستے میں جان لڑادی جب کہ اللہ کے یہاں درجہ میں یہ دونوں برابر نہیں
اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ
ہوسکتے، اور ظالم قوم کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿١٩﴾ جو لوگ
اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ایمان لائے اور اپنا گھر بار چھوڑا، اور اللہ کے راستے میں خوب محنت اٹھائی،
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ط
راہ خدا میں اپنا مال خرچ کیا اور جان بھی قربان کردی، اللہ کے یہاں ان کو
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ
بڑے بڑے درجے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہوگئے ﴿٢٠﴾ ان کو ان کا رب بشارت دیتا
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ
ہے اپنی طرف سے رحمت اور رضامندی کے ساتھ ایسی جنتوں کی جس میں نعمت اور آرام ہمیشہ قائم
مُّقِيْمٌ ۙ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ
رہے گا ﴿٢١﴾ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہا کریں گے اور اللہ کے یہاں اجر بھرپور اور بہت
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا
ہی بڑا ہے ﴿٢٢﴾ اے ایمان والو! اگر تمہارے باپ اور بھائی ایمان کے
اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ
مقابلے میں کفر کو پسند رکھتے ہوں تو پھر ان سے دوستی نہ رکھو اور جو کوئی تم میں سے
عَلَى الْاِيْمَانِ ط وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ
ان کو دوست بنائے گا تو بس ایسے لوگ خود اپنا ہی نقصان کرنے والے

ف١٩ مکہ والے جب آخر میں مسلمان ہوئے تو کبھی کبھی پرانی بات چرچے میں آتی اول کے مسلمان کہتے کہ بہت دیر میں ایمان لائے، پہلے آتے تو بڑے درجے پاتے بعد میں ایمان لانے والے کہتے کہ ہم مکہ میں نیک کام میں لگے تھے حاجیوں کو پانی پلانا مسجد میں صاف صفائی کرنا انتظام رکھنا یہ سب اہم کام ہم کرتے رہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ یہ دونوں کام اپنی جگہ ہیں لیکن درجہ اور ثواب میں ہرگز برابر نہیں کہ ایمان لاکر اللہ کے راستے میں محنت کرنا بہت ہی بڑا کام ہے۔ یہ نہ ہو تو زمین میں ایمان کا بندوبست ہی بگڑ جائے پھر یہ بھی جاننا چاہیے کہ مشرک جب تک شرک نہ چھوڑے اس کا کوئی عمل چاہے کتنا ہی بڑا ہو خدا کے دربار میں کوئی وزن نہیں رکھتا۔

وقف لازم

ف٢١ جنت کی نعمت قائم اور دائم ہے ہمیشہ ہمیشہ اس لئے کہ اس کا تعلق اللہ کی رحمت اور رضا سے ہے جب کہ دنیا کی نعمت عارضی اور فانی ہے کہ دنیا کا تعلق امتحان سے ہے۔ امتحان کی مدت پوری ہوئی اور آدمی کو موت نے دھر دبوچا اور آخرت میں پہنچایا گیا، یہاں کے آرام وراحت کے سب سامان ہاتھ سے گئے اور اس کے حساب دینے کا موقع آگیا تب آدمی کو معلوم ہوگا کہ بات اُلٹ گئی اصل نعمت وراحت اور ہمیشگی دنیا کو نہیں بلکہ آخرت کو حاصل تھی۔

19. क्या तुमने हाजियों को पानी पिलाना और अदब वाली मस्जिद का इन्तेज़ाम रखना, उसके बराबर कर दिया, जो अल्लाह पर और आखिरत के दिन पर ईमान लाया और अल्लाह के रास्ते में जान लड़ा दी, जब कि अल्लाह के यहाँ दर्जे में ये दोनों बराबर नहीं हो सकते और ज़ालिम कौम को अल्लाह हिदायत नहीं दिया करता।

19. Have you considered providing of drinking water to the Haj Pilgrims, and the maintenance of the Sacred Mosque, as equal to the worth of those who believe in ALLAH and the Last Day, and strive hard and fight in the Cause of ALLAH? They are not equal in the sight of ALLAH. And ALLAH does not guide the wrong-doing people.

20. जो लोग ईमान लाए और अपना घर बार छोड़ा, और अल्लाह के रास्ते में खूब मेहनत उठायी, राहे खुदा में अपना माल ख़र्च किया और जान भी कुर्बान कर दी, अल्लाह के यहाँ इन को बड़े बड़े दर्जे है और यही लोग कामयाब होंगे।

20. Those who have believed and have migrated and have striven hard in ALLAH's cause with their wealth and their lives are far higher in degree with ALLAH. They are the successful.

21. इन को इनका रब बशारत (खुशख़बरी) देता है अपनी तरफ से रहमत और रज़ामन्दी के साथ ऐसी जन्नतों की, जिस में नेअमत और आराम हमेशा कायम रहेगा।

21. Their LORD gives them glad tidings of a Mercy from HIM, and that HE is pleased with them, and of Gardens (of Paradise) for them, wherein are everlasting comforts and delights.

22. इसमें हमेशा हमेशा रहा करेंगे और अल्लाह के यहाँ अज भी पूरा और बहुत ही बड़ा है।

22. They will dwell therein forever. Verily, with ALLAH is a great reward, unending.

23. ऐ ईमान वालो ! अगर तुम्हारे बाप और भाई ईमान के मुकाबले में कुफ्र को पसन्द रखते हो, तो फिर उन से दोस्ती न रखो और जो कोई तुम में से इनको दोस्त बनाएगा, तो बस, ऐसे लोग खुद अपना ही नुकसान करने वाले हैं।

23. O you who believe! Do not take your fathers and brothers for friends, if they prefer disbelief above faith. Whoever of you then befriends them, then they are, those who would incur loss to themselves.

منزل ٢

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ
ہیں ﴿٢٣﴾ اے نبی آپ کہہ دو ! اگر تمہارے باپ اور بیٹے، بھائی اور بیویاں
وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ
اور تمہاری برادری اور وہ مال جو تم نے محنت سے کمایا، اور تجارت اور کاروبار جس کی
اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ
مندی کا تم کو ڈر لگا رہتا ہے اور تمہارے رہنے کے مکان جو تم کو پسند
مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ
ہیں۔ اگر یہ سب کچھ اللہ اور اس کے رسول اور اللہ کی راہ میں جان و مال لگا دینے سے
رَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ
زیادہ محبوب ہیں تو پھر انتظار کرو کہ اللہ کا کوئی حکم تمہارے بارے میں آجائے، اور
اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ ع
اللہ کے فرمان کا جو لوگ لحاظ نہیں رکھیں گے اللہ ان کو ہدایت نہیں دے گا ﴿٢٤﴾
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ
اللہ بہت سے میدانوں میں تمہاری مدد فرما چکا ہے اور حنین کے دن بھی جب کہ تم
حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ
اپنی بڑھی ہوئی تعداد سے پھول کر عجیب طرح سے اترانے لگے اور تم کو یہ خیال کچھ کام
شَيْئًا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
نہ آیا، اور زمین پر کشادگی ہونے کے باوجود بھی تم پر یہ علاقہ تنگ ہوگیا، اور پیٹھ پھیر کر
وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ج ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى
تم کو ہٹنا پڑا ﴿٢٥﴾ تمہارے قدم اکھڑنے کے بعد اللہ نے اپنے رسول اور سب
رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ
ایمان والوں پر تسکین نازل فرمائی، اور ایسے لشکر اُتار دیئے جو تم نہیں دیکھ پائے
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ
اور کافروں کو خوب اچھی طرح مارا، اور کافروں کی یہی سزا
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى
ہے ﴿٢٦﴾ پھر بھی اس کے بعد اللہ جسے چاہے گا توبہ کی توفیق عطا

ف ٢٤ ایمان والوں کی جماعت بندی اسی لئے وجود میں لائی گئی کہ اللہ اور رسول اور آخرت پر ایمان کی بنیاد پر دنیا کی جو چیز بھی آڑے آئے اُسے چھوڑ دیں اور اپنے راستے سے ہٹا کر اللہ تک پہنچنے کا اپنا سفر جاری رکھیں چاہے وہ ماں باپ، اولاد، بھائی، بہن، بیوی، برادری، مال، سوداگری، حویلی، کھیت کھلیان جو بھی ہو اس کی راہ میں قربان کر دیں اس کے بغیر ایمان کا دعویٰ اللہ کے یہاں قابلِ قبول نہیں اب جو کوئی ایمان کا زبانی دعویٰ خوب کرتا رہے مگر کام نہ کرے تو ایسے لوگوں کو انتظار کرنا چاہیئے کہ خدا کے ان کے بارے میں ایمان والی جماعت کو جو انعام دینے کے فیصلے تھے اُسے واپس لے کر کچھ اور قسم کا معاملہ ان کے ساتھ کرے جیسا کہ منافق کے ساتھ معاملہ کیا جاتا ہے۔ ع

ف ٢٥ آداب جنگ میں ایمان والوں کو یہ تعلیم بھی دی گئی کہ اپنی تعداد پر گھمنڈ نہ کریں اللہ کی نصرت کا دم بھریں۔ فتح مکہ کے بعد مکہ اور طائف کے بیچ حنین کی جنگ میں مسلمانوں کی تعداد بارہ ہزار تھی لشکر میں کسی نے کہا کہ اب تو ہم بہت ہیں یہ بات اللہ نے پسند نہیں فرمائی ایمان والوں کی فوج پہاڑیوں کے بیچ سے گذر رہی تھی کہ مخالف تیر اندازوں کی بوچھار سے ایک بار لشکر اسلام بکھر گیا، پھر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو آواز دے کر دوسری بار جمع کیا تب اللہ کی خاص مدد سے کامیابی ہوئی ورنہ بات بگڑ گئی تھی معلوم ہوا کہ طاقت و قوت چاہے جس طرح بھی ہم کو حاصل ہو، ہم اللہ کی مدد کا حوالہ دے کر بات کریں اور اپنے بل بوتے کا فخر نہ کریں۔

24. ऐ नबी ! आप कह दो, अगर तुम्हारे बाप और बेटे, भाई और बीवियाँ, तुम्हारी बिरादरी और वह माल जो तुमने मेहनत से कमाया और तिजारत और कारोबार जिसकी मंदी का तुम को डर लगा रहता है और तुम्हारे रहने के मकान जो तुम को पसन्द हैं, अगर यह सब कुछ अल्लाह और उसके रसूल और अल्लाह की राह में जान व माल लगा देने से ज्यादा महबूब हैं, तो फिर रास्ता देखो कि अल्लाह का कोई हुक्म तुम्हारे बारे में आ जाए और अल्लाह के फरमान का जो लोग लिहाज़ नहीं रखेंगे, अल्लाह उन को हिदायत नहीं देगा।

24. Say you O Prophet! "If your fathers, and sons, brothers and wives, and your family, and the wealth which you earned with endeavour, and the trade and commerce in which you fear a slackening, and the dwellings in which you delight... are dearer to you than ALLAH and HIS Messenger, and striving hard in the Cause of ALLAH with riches and lives, then wait until ALLAH brings about HIS decision for you. And ALLAH guides not those who disobey HIS orders.

| 3 | 8 | 9 |

25. अल्लाह बहुत से मैदानों में तुम्हारी मदद फरमा चुका है और हुनैन के दिन भी, जब कि तुम अपनी बढ़ी हुई तादाद से फूल कर अजीब तरह से इतराने लगे और तुम को यह ख़याल कुछ काम न आया और ज़मीन फैली हुई होने के बावजूद तुम पर इलाका तंग हो गया और पीठ फेरकर तुम को हटना पड़ा।

25. Assuredly, ALLAH has helped you on many battle-fields, and on the day of Hunain (battle), when you in self-esteem rejoiced unreasonably at your great number, but it availed you naught: and the earth, vast as it is, was straitened for you; then you were forced to turn away in retreat.

26. तुम्हारे कदम उखड़ने के बाद अल्लाह ने अपने रसूल और सब ईमान वालों पर तस्कीन नाज़िल फरमायी और ऐसे लशकर उतार दिए, जो तुम नहीं देख पाए और काफ़िरों को खूब अच्छी तरह मारा और काफ़िरों की यही सज़ा है।

26. Then, on the event of losing your heart ALLAH did send down HIS reassurance on the Messenger, and on all the believers; and sent down forces (Angels) that you did not see, and punished the disbelievers. Such is the recompense of disbelievers.

27. फिर भी इसके बाद, अल्लाह जिसे चाहेगा, तौबा की तौफीक अता फरमायेगा, अल्लाह बड़ा मगफिरत फरमाने वाला और मेहरबान है।

27. Thereafter, ALLAH will relent towards whom HE pleases, and give him insight of repentance. And ALLAH is Oft-Forgiving, Merciful.

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
فرمائے گا، اللہ بڑا مغفرت فرمانے والا اور مہربان ہے ۲۷ اے ایمان والو! سن لو،
اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ
یہ مشرک لوگ پلید ہیں، ناپاک ہیں، اب اس برس کے بعد، آگے یہ لوگ ادب والی
الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
مسجد، یعنی کعبۃ اللہ کے قریب نہ آنے پاویں، اگر تم کو لین دین یا سوداگری کے اُجڑنے کا اندیشہ ہو تو
فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ
اللہ چاہے گا تو تم کو اپنا فضل عطا فرما کر غنی کر دے گا یقیناً اللہ جاننے والا اور
اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۲۸ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
حکمت والا ہے ۲۸ جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور اب اُن کا
بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ
حال یہ ہے کہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ان کا ایمان نہیں رہا اور اللہ نے اور اس کے
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ
رسول نے جس چیز کو حرام کیا اُسے حرام نہیں جانتے اور سچے دین کو قبول نہیں کرتے، اُن سے بھی
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ
جنگ کرو یہاں تک کہ اپنے جان و مال کی حفاظت کے لئے تم کو اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں اور ماتحتی اختیار کر کے اپنی
صٰغِرُوْنَ ۲۹ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ
بڑائی چھوڑ دیں) ۲۹ اور یہودی لوگ بکواس کرتے ہیں، عزیر اللہ کے بیٹے ہیں، اور
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ
عیسائی لوگ بکنے لگے کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں، یہ اُن کے منہ کی فراٹاٹی باتیں ہیں، پہلے کے
بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِــُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
کافروں کی نقل میں اُن کے سُر میں اپنی آواز ملا رہے ہیں اللہ کی مار پڑے گی اُن پر،
قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۳۰ اِتَّخَذُوْٓا
یہ کیسے مخبلی بنائے جا رہے ہیں ۳۰ انھوں نے اپنے عالموں
اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور درویش لوگوں کو، اور مریمؑ کے بیٹے مسیح علیہ السلام کو، خدا کے سوا اپنا رب بنا لیا ہے جب کہ ان کو صرف یہ حکم دیا

۲۸ کعبہ شریف کی مسجد جسے مسجد حرام کہتے ہیں مرکز ہے توحید کا، اور اہل ایمان کا صدر مقام ہے اس لئے ہجری ۹ھ میں اعلان کر دیا گیا کہ اب اس برس کے بعد کوئی مشرک یہاں نہ آنے پائے جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو بھی شریک بتلادیں وہ نجس و ناپاک ہیں، اور یہ پلیدی ان کے عقیدہ کے سبب ہے جب تک توبہ کر کے خالص توحید قبول نہ رکھیں کعبہ کے پاس نہ آئیں مسلمانوں کو خوف ہوا کہ کاروبار کیسے چلیں گے اور تجارت اور سوداگری کا کیا بنے گا اللہ نے فرمایا کہ اپنے فضل سے تم کو مالدار کر دوں گا۔ آج تک مکہ والوں کو خوشحالی ہے جس کی مثال دوسرے علاقوں میں نہیں آگے اللہ نے سارا ملک ہی مسلمان کر دیا پھر یہ خوف بھی جاتا رہا، آج بھی مشرک کو اس مرکز توحید والے علاقے میں جانا منع ہے۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ حدود حرم میں کسی مشرک کو قدم نہ رکھنے دیں آج بہت سے لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ہم کو مکہ جانے کی اجازت کیوں نہیں؟ اس مذہبی زیارت گاہ
ع ۵ ۱۰
SACRED PLACE
میں جانے سے غیر مسلم کو منع کیوں ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ مکہ مکرمہ میں جو بھی داخل ہو اس پر لازم ہے کہ مکہ کی حد شروع ہونے کی جگہ سے پہلے ہی احرام باندھے، دو چادر سفید ایک لنگی کی طرح باندھے ہوئے اور دوسری کاندھے پر ڈال لیوے، سر کھلا، پاؤں کھلا، اور صرف ایک اللہ کی تکبیر بیان کرتے ہوئے مکۃ المکرمہ میں داخل ہو کر کعبہ شریف کا طواف کرے شرک کی مذمت کرے توحید کا اقرار کرے پھر صفا و مروہ دونوں پہاڑوں کے بیچ دوڑ لگا کر اللہ کی بڑائی بولے پھر اللہ کے نام پر سر منڈائے تب اس شہر میں قیام کر سکے گا اب جو مشرک ہو وہ یہ سب کام کیوں کرے گا۔

28. ऐ ईमान वालो ! सुन लो, ये मुश्रिक लोग पलीद हैं नापाक हैं, अब इस बरस के बाद आगे ये लोग अदब वाली मस्जिद यानी काबा वाली मस्जिद के करीब न आने पावें अगर तुमको लेन देन या सौदागरी के उजड़ने का अन्देशा हो तो अल्लाह चाहेगा तो तुम को अपना फ़ज़्ल अता फरमा कर गनी (मालदार) कर देगा, यकीनन अल्लाह जानने वाला और हिकमत वाला है।

28. O you who believe! Listen! Verily, the disbelievers in the Oneness of ALLAH are simply filthy and impure! So let them not come near the sacred Mosque, (House of ALLAH- at Makkah) after this year. And if you fear of desertion of trade and commerce, ALLAH will enrich you out of HIS bounty, and make you self-sufficient. Surely ALLAH is All-knowing, All-Wise.

29. जिनको तुमसे पहले किताब दी गयी थी, और अब उन का हाल यह है कि अल्लाह पर और आख़िरत के दिन पर उनका ईमान नहीं रहा और अल्लाह ने और उसके रसूल ने जिस चीज़ को हराम किया, उसे हराम नहीं जानते और सच्चे दीन को कबूल नहीं करते, इनसे भी जंग करो, यहाँ तक कि अपने जान व माल की हिफाजत के लिए तुम को अपने हाथ से जिज़या अदा करें और मातहती इख्तियार करें, (अपनी बड़ाई छोड़ दें)।

29. To whom the scripture was given before you, but now among them are they who believe not in ALLAH, nor in the Last-Day, nor do they forbid that which ALLAH and HIS Messenger have forbidden; and they do not accept the religion of truth; fight with them until they pay you (Jizya), the tribute, for the protection of their wealth and lives with willing submission and feel themselves subdued, (leaving selfglory).

4	5	10

30. यहूदी लोग बकवास करते हैं, उजैर अल्लाह के बेटे हैं और ईसाई लोग बकने लगे कि मसीह अल्लाह के बेटे हैं, ये इनके मुँह की खुराफाती बातें हैं, पहले के काफिरों की नक़्ल में उन के सुर में अपनी आवाज़ मिला रहे हैं, अल्लाह की मार पड़ेगी उन पर! ये कैसे खब्ती बनाए जा रहे हैं।

30. And the Jews say: "Uzair is the son of ALLAH," and the Christian say: "Massih is the son of ALLAH." That is a void substance of their mouths. They imitate the saying of the disbelievers of old, as if singing in the tune of them. ALLAH's curse be upon them! How crazy they are; and deluded from the truth!

وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ أُمِرُوٓا۟ إِلَّا لِيَعْبُدُوٓا۟
گیا تھا کہ عبادت صرف ایک اللہ واحد معبود کی کریں، جس کے سوا کوئی بھی بندگی کے لائق نہیں، (انھوں
إِلَـٰهًا وَٰحِدًا ۖ لَّآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَـٰنَهُۥ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾
نے شرک کرکے اللہ کو عیب لگایا) جب کہ اللہ ان کے شرک سے پاک ہے ﴿٣١﴾
يُرِيدُونَ أَن يُطْفِـُٔوا۟ نُورَ ٱللَّهِ بِأَفْوَٰهِهِمْ وَيَأْبَى
بہت کچھ ارادہ کرتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے پھونک مار مار کر بجھا دیں مگر اللہ اپنے نور کو
ٱللَّهُ إِلَّآ أَن يُتِمَّ نُورَهُۥ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْكَـٰفِرُونَ ﴿٣٢﴾ هُوَ
تمام رُخ سے ظاہر فرمادے گا چاہے یہ کافر لوگ کتنا ہی بُرا مانتے رہیں ﴿٣٢﴾ بڑی
ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ رَسُولَهُۥ بِٱلْهُدَىٰ وَدِينِ ٱلْحَقِّ
شان والا ہے وہ اللہ جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ (دین کے نام پر
لِيُظْهِرَهُۥ عَلَى ٱلدِّينِ كُلِّهِۦ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ النصف
بنائی ہوئی اس کے) دین کی تمام غلط شکلوں پر اس سچے دین کو غالب کردے چاہے مشرک لوگ کتنا ہی بُرا مانیں ﴿٣٣﴾
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ ٱلْأَحْبَارِ وَ
اے ایمان والو! بہت سے مذہبی عالم اور تارک دنیا درویش ایسے بھی ہیں، جو لوگوں کا مال ناحق ڈکار
ٱلرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَٰلَ ٱلنَّاسِ بِٱلْبَـٰطِلِ وَ
جاتے ہیں، اور اللہ کی راہ سے روکتے بھی ہیں اور جو لوگ سونے اور چاندی
يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۗ وَٱلَّذِينَ يَكْنِزُونَ
کا خزانہ جمع رکھتے ہیں پھر بھی اللہ کی راہ میں خرچ نہیں
ٱلذَّهَبَ وَٱلْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ
کرتے ایسے سب لوگوں کو دکھ کی مار
فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا
کی خبر سنادو ﴿٣٤﴾ ایک دن ایسا بھی آئے گا کہ جہنم کی
فِى نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ
آگ اسی سونے چاندی پر دہکائی جائے گی پھر ان کی پیشانی، پہلو اور پیٹھوں پر داغ دیئے جائیں گے،
وَظُهُورُهُمْ ۖ هَـٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا۟
یہ وہی کچھ ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کر رکھا تھا اب مزہ چکھو اس کا جو تم

منزل ٢

٣٢ قرآن مجید کے آنے سے پہلے مذہب، دھرم، دین ان کی صرف صورت شکل تھی اور ایک دینِ حق کی کئی شکلوں صورتوں میں فرقہ پرستی، ٹولی بازی اور مسلک میں بٹ کر نکڑے نکڑے ہوا، اب جس کے پاس مذہب کی جیسی کچھ شکل ہے اسی پر مرتا ہے اللہ نے انسانیت پر بڑا کرم کیا کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں بھیج کر دین کی تمام بگڑی ہوئی شکلوں پر اس دینِ حق کو غالب فرمایا۔

٣٤ اہل کتاب ہو کر عام انسانوں کو اللہ کا صاف صاف پیغام پہنچا کر انہیں جینے کا سلیقہ سکھانے اور آخرت میں اللہ کے سامنے حاضری کے وقت کام آنے والے ایمان اور نیک عمل کی دعوت دینی چاہیے تھی اس کے بجائے مذہب میں ڈھونگ اور رسومات کے ڈھیر لگا دیئے خود بھی لنگر لنگوٹ کس کر دنیا چھوڑنے کا ناٹک رچایا مگر پیٹ نے کسی کو چھوڑا انہیں تو بغیر کمائے کیسے جی سکتے تھے اور ترک دنیا کے سبب معاش اور روزی کے وسیلے بھی چھوڑ چکے تھے اب ایک راستہ نیا نکالا کہ عوام سے چندے وصول کئے سرمایہ داروں کے ساتھ سانٹھ گانٹھ کرلی اور بھولے عوام کو اپنے شکنجے میں کس لیا، دین کو بیچا، مذہبی گدیاں قائم کیں جو ایمان کے نیلام گھر ثابت ہوئے اور یہاں سے نجات کے پروانے جاری کرنے لگے یہ طبقہ پورے سماج کو مذہب سے بدظن کرتا رہا اور مذہب کا مبلغ اور محافظ بھی مشہور ہوا اور مذہب کے نام پر داداگیری بھی کرتا رہا۔ دوسرا طبقہ ان سرمایہ داروں کا جو اپنا دھن زمین میں گاڑ کر رکھیں گے مگر کسی کے کام نہ آئیں گے، ان دونوں طبقوں کو جہنم کی وعید سنادی ہر زمانہ میں ساری دنیا میں ان دونوں ٹولیوں سے فساد ہے۔ ایک مذہب کے نام پر کاروبار میں مصروف تو دوسرا کاروبار کے نام پر مذہب کا خریدار، دونوں کی ملی بھگت سے تمام دنیا کا ستیاناس آج بھی نظر کے سامنے ہے۔

31. उन्होंने अपने आलिमों (ज्ञानियों) और दरवेश लोगों को और मरयम के बेटे मसीह (अलैहिस्सलाम) को खुदा के सिवा अपना रब बना लिया, जब कि उनको सिर्फ यह हुक्म दिया गया था कि इबादत सिर्फ एक अल्लाह वाहिद मअबूद की करें जिसके सिवा कोई भी बन्दगी के लायक नहीं (उन्हों ने शिर्क कर के अल्लाह को ऐब लगाया) जब कि उनके शिर्क से अल्लाह पाक है।

31. They have taken their Rabbis and their monks for their LORDS besides ALLAH; and also Massih, son of Maryam; whereas they were commanded to worship none but ONE ("Ilah"-deity-) ALLAH; none has the right to be worshipped but HE; (by associating, they assigned imperfection to ALLAH). Praise and Glory be to HIM; far above is HE from having the partners they associate with HIM.

32. बहुत कुछ इरादा करते हैं कि अल्लाह के नूर को अपने मुँह से फूँक मार मार कर बुझा दें, मगर अल्लाह अपने नूर को तमाम रूख से ज़ाहिर फरमा देगा, चाहे ये काफिर लोग कितना ही बुरा मानते रहें।

32. They wish to extinguish ALLAH's Light with puffs of their mouth but ALLAH will maintain it with all perfections; however unpleasant it be to the disbelievers.

33. बड़ी शानवाला है वह अल्लाह, जिसने अपने रसूल को हिदायत और दीने हक के साथ भेजा, ताकि (दीन के नाम पर बनायी हुई उस के) दीन की तमाम गलत शक्लों पर इस सच्चे दीन को ग़ालिब कर दे, चाहे मुश्रिक लोग कितना ही बुरा मानें।

33. Most exalted is HE, Who has sent down HIS Messenger with guidance and religion of truth, to make it prevail over all (fabrications in disguise of) religions; however detest it may be to the disbelievers in Oneness of ALLAH.

34. ऐ ईमान वालो ! बहुत से मज़हबी आलिम और सन्यासी दरवेश ऐसे भी हैं, जो लोगों का माल नाहक डकार जाते हैं और अल्लाह की राह से रोकते भी हैं और जो लोग सोने और चांदी का खज़ाना जमा रखते हैं, फिर भी अल्लाह की राह में खर्च नहीं करते, ऐसे लोगों को दुख की मार की खबर सुना दो।

34. O you who believe! Surely, many of the religious heads and divines devour the substance of men in falsehood, (without right), and hinder also people from the Way of ALLAH. And those who hoard-up treasure of gold and silver, but spend not in the Way of ALLAH, announce unto them all, tiding of a painful torment.

35. एक दिन ऐसा भी आएगा कि जहन्नम की आग इसी सोने चांदी पर दहकायी जाएगी, फिर इनकी पेशानी, पहलू और पीठों पर दाग दिए जाएँगे, यह वही कुछ है, जो तुमने अपने लिए जमा कर रखा था, अब मज़ा चखो इसका जो तुमने खुद इकट्ठा किया था।

35. On the day when that gold and silver will be heated in the Fire of Hell and with it will be branded their foreheads, their sides and their backs: (and will be said:) "This is the treasure which you hoarded for yourselves! Now taste of what you used to hoard."

مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ

نے خود اکٹھا کیا تھا ﴿۳۵﴾ اللہ کے یہاں ایک سال بارہ مہینوں کا گنا جاتا ہے،

اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ

اللہ کی کتاب کا یہ قانون ہے جس دن سے اس نے زمین و آسمان پیدا فرمائے تب سے اللہ کا یہ حکم جاری ہے اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ

ان بارہ مہینوں میں چار ماہ ادب کے ہیں (کہ ان مہینوں میں خون خرابہ اور جنگ نہ کی جائے) انسانی زندگی کے بندوبست

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ

میں سیدھا سچا دین صرف یہی ہے، ادب کے مہینوں میں ظلم نہ ہونے دو کہ اس میں خود تمہارا نقصان ہے

وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

(اور اگر پھر بھی یہ مشرک لوگ لڑائی بند نہیں کرتے) تو پھر تم بھی ان سے اکٹھے مل کر لڑو، جیسے یہ تم سے اکٹھے لڑتے ہیں اور اس

كَآفَّةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا

بات کو مت بھولو کہ اللہ ان کا ساتھ دے گا جو اللہ کے قانون کے خلاف نہیں کریں گے ﴿۳۶﴾ کفر والے سماج

النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کے دستور کی ایک بڑی دھاندلی یہ بھی ہے کہ وہ مہینوں کو ہٹا کر گھٹاتے بڑھاتے ہیں۔ کافر خود ہی دھوکے میں

يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا

ڈالے جاتے ہیں، ایک سال کسی ماہ کو حلال بنا لیا اور ایک سال کسی دوسرے مہینے کو حرام بنا کر، اللہ کے

حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ

منع کئے مہینوں کو گنتی میں برابری سے بٹھا دیا اور حرام کو حلال کرکے جوڑ ملا لیا، ان کے برے کرتوت ان کی

اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ع

نظر میں بہت اچھے بتائے گئے، مگر اللہ کا دستور نہیں کہ ایسے منکروں کو سیدھی راہ کی توفیق دے ﴿۳۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ

اے ایمان والو! تم کو کیا ہوا کہ جب تمہیں حکم دیا گیا کہ اللہ کی راہ میں نکل چلو تو تم زمین پر ڈھیر

انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ

ہوئے جاتے ہو، کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہوگئے جب کہ دنیا

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ

کا سامان زندگی آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑی

منزل ۲

۳۶-۳۷ ایک برس کے ماہ بارہ یہ ہر کوئی جانتا ہے اور ان بارہ مہینوں میں چار ماہ ادب کے ہیں (۱) ذوالقعدہ (۲) ذی الحجہ (۳) محرم (۴) رجب کعبہ شریف کی زیارت میں حج کے ایام ذیقعدہ، ذی الحجہ اور محرم میں لڑائی مارکاٹ اور جنگ وغیرہ منع کردی گئی کہ حاجیوں کو اس سے سفر کی سہولت ملے، ماہ رجب عمرہ کے لئے محترم ٹھہرایا گیا یہ چار ماہ ادب کے فرمائے، اسلام میں ان چاروں مہینوں کا ادب لازم ہے جب تک کافر مشرک خود لڑنے نہ آئیں تب تک ہم بھی جنگ نہ کریں، مشرک لوگ اپنے مخالف سے لڑنے کو اگر موقع پاتے کہ بے خبری میں ادب والے مہینہ میں حملہ کردیں تو حیلہ بناتے اور محترم مہینہ کو بدل دیتے جیسے اب کی بار ذیقعدہ کے ماہ میں کسی سے لڑنے کا اچھا موقع ہے تو اس مہینے کا نام بدل کر اگلے سال میں کوئی مہینہ کا نام یہ رکھ لیا اور جنگ کا نفع اٹھالیا دوسرے کو بے خبری میں مار دیا اس پر انھیں ملامت کی گئی۔ دوسری عام اور اہم بات یہ ہے کہ سال کی گنتی بارہ ماہ کی ہے پھر کافر لوگ اس میں بھی من مانی کرتے ہیں کسی کو سال بھر کے لئے بیاج پر رقم دی تو سال دس مہینے کا مان لیا اور کسی کو نوکر رکھا تو چودہ مہینے کا سال بنا کر نوکری میں دو ماہ اور زیادہ کرا لیا ہمارے ملک ہندوستان میں اس کا رواج ساہوکاروں، زمین داروں میں بہت رہا اور آج بھی ہر تین سال کے بعد ایک سال تیرہ ماہ کا بنا کر دیوالی کے حساب کتاب کے دنوں کو اکثر ایک ہی موسم میں لاتے ہیں، خدا نے ان سب باتوں کو مشرک سماج کی خرابی بتا کر اس رسم بد سے منع کر دیا۔ اس بدی میں ساہوکار کو نفع ہوتا ہے اور غریب ہر طرح سے نقصان میں رہتے ہیں اگر قرآن میں یہ حکم نازل نہ ہوتا تو ملکوں میں امن غارت ہو جاتا اور ادب کے مہینوں سے عام لوگوں کا بھروسہ ختم ہو جاتا۔

ع ۵ ۱۱

36. अल्लाह के यहाँ एक बरस बारह महीनों का गिना जाता है, अल्लाह की किताब का यह कानून है और जिस दिन से उसने ज़मीन व आसमान पैदा फरमाए तब से अल्लाह का यह हुक्म जारी है और इन बारह महीनों में चार माह अदब के हैं (कि इन महीनों में खून खराबा और जंग न की जाए) इन्सानी ज़िन्दगी के बन्दोबस्त में सीधा सच्चा दीन सिर्फ यही है, अदब के महीनों में ज़ुल्म न होने दो कि इसमें खुद तुम्हारा नुकसान है (और अगर फिर भी ये मुश्रिक लोग लड़ाई बन्द नहीं करते) तो फिर तुम भी इन से इकट्ठे मिलकर लड़ो, जैसे वे तुम से इकट्ठे लड़ते हैं और इस बात को मत भूलो कि अल्लाह उन का साथ देगा, जो अल्लाह के कानून के खिलाफ नहीं करेंगे।

36. Verily, the number of months with ALLAH is twelve months in a year. This has been ordained in the Book of ALLAH since HE created the heavens and the earth; and of them four months are sacred (that in them fighting or blood-shed is strictly prohibited). This is the only true religion that regulates activities of mankind around the Truth. So let there be no injustice during these sacred months; otherwise you would be doing injustice to yourselves. (Even then if the associators shun not the fighting,) Fight against the disbelievers in Oneness of ALLAH collectively, as they fight against you collectively. And forget not that ALLAH is, always, with those who violate not HIS Commandments.

37. कुफ्र वाले समाज के दस्तूर की एक बड़ी धांदली यह भी है कि ये महीनों को हटाकर घटाते बढ़ाते हैं, काफिर खुद ही धोके में डाले जाते हैं, एक साल किसी माह को हलाल बना लिया और एक साल किसी दूसरे महीने को हराम बनाकर अल्लाह के मना किए महीनों को गिनती में बराबरी से बिठा दिया और हराम को हलाल कर के जोड़ मिला लिया, इन के बुरे करतूत इन की नज़र में बहुत अच्छे बताए गए, मगर अल्लाह का दस्तूर नहीं कि ऐसे मुन्किरों को सीधी राह की सूझ बूझ दे।

37. The postponing or addition of Months is indeed an example of foul play, amounting to disbelief, of the associators' society. Thereby the disbelievers themselves are led astray; for they make any one month lawful in one year and declare forbidden month in another year, in order to adjust the number of sacred months according to ALLAH's decree. Thus they get it for themselves lawful what ALLAH has forbidden. Fair-seeming to them are made their foul acts; since ALLAH bestows not an insight of Right Way to the disbelievers. | 5 | 8 | 11 |

38. ऐ ईमान वालो ! तुमको क्या हुआ कि जब तुम्हें हुक्म दिया गया कि अल्लाह की राह में निकल चलो, तो तुम ज़मीन पर ढेर हुए जाते हो, क्या तुम आखिरत के मुकाबले में दुनिया की ज़िन्दगी पर राज़ी हो गए, जब कि दुनिया के ज़िन्दगी का सामान आखिरत के मुकाबले में बहुत थोड़ी मुददत का है।

38. O you who believe! What is the matter with you that when you are asked to march forth in the Cause of ALLAH, you cling heavily to the earth? Are you pleased with the life of this world rather than the Hereafter? But little is the enjoyment of the life of this world as compared with the Hereafter.

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا
مدت کا ہے ﴿۳۸﴾ اگر تم اللہ کے
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ
راستے میں آگے کوچ نہ کرو گے، تو تم کو سخت تکلیف دے گا اور تمہارے سوا دوسری
وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾
قوم کو بدل کر لے آئے گا، اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۹﴾
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ
اگر تم اللہ کے رسول کی نصرت نہ کرو گے تو (اس کا کچھ بھی بگڑنے والا نہیں) اللہ اس کی مدد اس
كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ
وقت کر چکا ہے، جب کافروں نے اسے بے بس کر کے وطن سے نکال دیا تھا۔ دو آدمی تھے جو
لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
ایک غار میں پناہ لئے ہوئے تھے اِن دونوں میں کا دوسرا ہمارا نبی تھا جو اپنے ساتھی سے
سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ
کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر، اللہ ہمارے ساتھ ہے، پھر اللہ نے ان پر اپنی تسکین نازل فرمائی، اور اس کی تائید و نصرت کے
جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ
لئے ایسے لشکر بھیجے، جو تم کو نظر نہیں آئے، اور کافروں کی بات نیچی کر دی، اور اللہ کی بات ہی
اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا
اونچی رہی، اللہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۴۰﴾ اللہ کی راہ
خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
میں کوچ کرو اور نکل پڑو، ہلکے بھاری جیسے بھی تیار ہو سکو، اور محنت اٹھاؤ اللہ کے راستے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
میں مال اور جان لگا کر، اسی میں خیر و بھلائی ہے تمہارے حق میں اگر
تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا
تم جانو ﴿۴۱﴾ اگر نزدیک میں کچھ مل جاتا اور سفر درمیانی درجے کا ہوتا تو یہ لوگ تمہارے
لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ
ساتھ چل پڑتے لیکن دور کا سفر ان کو بہت کٹھن لگا اب اللہ کی قسمیں کھا کھا کر

ف۳۸ ۹ ہجری میں جنگِ تبوک میں جانے کے لئے اعلانِ عام ہوا کہ سب قابلِ جنگ مرد تیار ہو جائیں اس اتفاق میں جانے کے لئے اللہ کے نبی کے ساتھ تیس ہزار کا لشکر چل پڑا تو جو لوگ قابلِ جنگ ہونے کے باوجود بھی نہیں گئے ان کی حرکت کو ناپسند کیا گیا کہ جب شرک اور ایمان کی جنگ آخری فیصلے پر چل رہی ہو اس وقت کسی اہلِ ایمان کا بلا عذر گھر میں بیٹھ رہنا اللہ کی ناراضگی کا سبب ہے، مال و دولت کھیتی اللہ کی محبت پر غالب ہو تو پھر تمہاری جگہ دوسری قوم کو ایمان کی توفیق دے دینا اللہ کو کچھ زیادہ مشکل نہیں۔

ف۴۰ اس وقت تو تیس ہزار کا لشکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا لیکن اس آیت کے نازل ہونے سے نو سال پہلے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وطن سے نکلنا پڑا کافروں نے ایسا ستایا کہ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہوئے، راستہ میں مکہ سے تین میل کے فاصلے پر ایک غار جس کا نام غارِ ثور ہے آپ نے پناہ لی اس ساتھ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے اسی لئے فرمایا کہ دو تھے ان دونوں میں دوسرا ہمارا رسول تھا، یعنی ایک رسول اور ایک ان کے صحابی، ادھر تمام مشرکین نے دوڑ بھاگ کر کے ان کا پیچھا کیا لیکن اللہ نے اس وقت مدد فرمائی تھی جب صرف دو تھے اب تیس ہزار ایمان والے ہیں تب بھی اللہ کی مدد ہی سب سے بڑی بات ہے۔

39. अगर तुम अल्लाह के रास्ते में आगे कूच न करोगे, तो तुम को सख्त तकलीफ़ देगा और तुम्हारे सिवा दूसरी कौम को बदल कर ले आएगा और तुम उसका कुछ न बिगाड़ सकोगे और अल्लाह हर चीज़ पर कादिर है।

39. If you march not forth in the Cause of ALLAH, HE will punish you with a painful torment and will replace you by another people; and you cannot harm HIM at all; and ALLAH is Able to do all things.

40. अगर तुम अल्लाह के रसूल की नुसरत (मदद) न करोगे तो (उन का कुछ भी बिगड़ने वाला नहीं) अल्लाह उनकी मदद उस वक़्त कर चुका है, जब काफिरों ने उन्हें बेबस कर के वतन से निकाल दिया था, दो आदमी थे, जो एक गार (गुफा) में पनाह लिए हुए थे, इन दोनों में का दूसरा हमारा नबी था, जो अपने साथी से कह रहा था कि गम न करो अल्लाह हमारे साथ है, फिर अल्लाह ने उनपर अपनी तस्कीन नाजिल फरमायी और उनकी ताईद और मदद के लिए ऐसे लशकर भेजे, जो तुमको नज़र नहीं आए और काफिरों की बात नीचे कर दी और अल्लाह की बात ही बुलंद रही, अल्लाह बड़ा ज़बरदस्त और हिकमत वाला है।

40. If you do not help the Messenger of ALLAH, (it does not matter to him), for, ALLAH did indeed, help him when (he was considered helpless,) and disbelievers had forced him to leave his homeland. The second of the two, who had taken refuge in the cave, was OUR Messenger; and he said to his companion: "Grieve not, surely ALLAH is with us." Then ALLAH sent HIS peace upon him and supported him with forces which you did not see; and made the word of those who disbelieved lowermost, while it was the Word of ALLAH that became the uppermost. And ALLAH is Mighty, Wise.

41. अल्लाह की राह में कूच करो और निकल पड़ो, हल्के भारी जैसे भी तैयार हो सको और मेहनत उठाओ अल्लाह के रास्ते में माल और जान लगाकर, इसी में खैर व भलाई है तुम्हारे हक़ में अगर तुम जानो।

41. March forth, whether you are light or heavy; however the condition may be: and strive hard with your wealth and Lives in the Cause of ALLAH. This is better for you, if you but know.

42. अगर नज़दीक में कुछ मिल जाता और सफर दरमियानी दर्जे का होता, तो ये लोग तुम्हारे साथ चल पड़ते, लेकिन दूर का सफर इन को बहुत कठिन लगा, अब अल्लाह की कसमें खा खा कर कहते हैं, हमारा बस चलता तो हम ज़रूर तुम्हारे साथ चलते (ऐसी कसमें खाकर अब) अपने आप को और नुकसान में डाल रहे हैं, अल्लाह जानता है कि ये लोग झूठ बोल रहे हैं।

42. Were there a gain near and a journey easy, they would have come-forth with you; but the distance appeared too far to them. Now they would swear by ALLAH, saying : "If only we could, we would certainly have come forth with you." (Swearing by ALLAH) they destroy furthermore to themselves; for, ALLAH knows that they are liars.

| 6 | 5 | 12 |

وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ

کہتے ہیں ، ہمارا بس چلتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے (ایسی قسمیں کھا کر اب) اپنے آپ

يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ ع ٥ / ١٢

کو اور نقصان میں ڈال رہے ہیں ، اللہ جانتا ہے کہ یہ لوگ جھوٹ بول رہے ہیں ﴿٤٢﴾

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

اے نبیؐ ! آپ کو تو اللہ نے معاف کر دیا ، آپ نے اُن کو کیوں رخصت کی اجازت دی ، اور انتظار کیا ہوتا جب تک

لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَا

سچے لوگوں کا حال تم پر ظاہر ہو جاتا اور جھوٹ بولنے والوں کو بھی تم معلوم کر لیتے ﴿٤٣﴾ راہِ

يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

خدا میں اپنے جان اور مال کھپا دینے کے موقعہ پر اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے

اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

والے ، تم سے کبھی چھٹی اور رخصت کی اجازت لینے نہیں آتے ، ایسے پرہیزگار لوگوں کو اللہ خوب

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

جانتا ہے ﴿٤٤﴾ بار بار چھٹی مانگنے اور رخصت کی اجازت لینے کو آپ کے پاس چکر

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ

وہی لگاتے ہیں ، جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے ، اُن کے دل شک میں پڑے

فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ

ہیں اور شک و شبہ کرتے کرتے ڈانوا ڈول ہو رہے ہیں ﴿٤٥﴾ اگر ان کا ارادہ آپ کے ساتھ چلنے کا ہوتا ، تو کچھ

لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ

نہ کچھ سامانِ سفر کی تیاری تو کرتے لیکن اللہ نے ان کا نکلنا پسند نہیں فرمایا اس لئے انھیں اپنی جگہ سے

فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ

ہلنا نصیب نہیں ہوا ، اور کہہ دیا گیا کہ جہاں اور معذور لوگ گھر بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھ جاؤ ﴿٤٦﴾ اگر یہ

خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْ اَوْضَعُوْا

لوگ سفر میں تمہارے ساتھ نکلتے بھی تو تمہارا نقصان ہی زیادہ کرتے اور تم میں پھوٹ ڈالنے کو بیچ بیچ میں فتنہ کھڑا

خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ

کرتے رہتے ، اور ابھی بھی ان کے لئے بات سن کر جاسوسی کرنے والے ان کے ساتھی تم میں موجود ہیں ، اور

43. ऐ नबी ! आप को तो अल्लाह ने माफ कर दिया, आप ने इन को क्यों रूखसत की इजाज़त दी ? और इन्तेज़ार किया होता, जब तक सच्चे लोगों का हाल तुम पर ज़ाहिर हो जाता और झूठ बोलने वालों को भी तुम मालूम कर लेते।

43. O Prophet! May ALLAH forgive you! Why did you grant them leave? You would have persisted on your order until you could have known them well, who told the truth, and had known the liars!

44. राहे खुदा में अपनी जान और माल खपा देने के मौके पर, अल्लाह और आख़िरत के दिन पर ईमान रखने वाले तुमसे कभी छुट्टी और रूखसत की इजाज़त लेने नहीं आते, ऐसे परहेज़गार लोगों को अल्लाह खूब जानता है।

44. Those who believe in ALLAH and the Last Day would not ask your leave to be excused from striving hard with their properties and their lives in the Cause of ALLAH. And ALLAH is well aware of such people who are conscious of HIM.

45. बार बार रूखसत की इजाज़त लेने को आप के पास चक्कर वही लगाते हैं, जो अल्लाह और आख़िरत के दिन पर ईमान नहीं रखते, उनके दिल शक में पड़े हैं और शक व शुबा करते करते डाँवा डोल हो रहे हैं।

45. It is only these who do not believe in ALLAH and the Last Day that ask you leave to be exempted again and again; for their hearts are in doubt. So in their doubt they are instable and perplexed.

46. अगर इनका इरादा आपके साथ चलने का होता तो कुछ न कुछ सफर के सामान की तैयारी तो करते, लेकिन अल्लाह ने इनका निकलना पसन्द नहीं फरमाया, इस लिए इन्हें अपनी जगह से हिलना नसीब नहीं हुआ और कह दिया गया कि जहाँ और लाचार लोग घर बैठे हैं, तुम भी इनके साथ बैठ जाओ।

46. And if they had intended to march out with you, certainly, they would have made some preparation for it; but ALLAH was reluctant to their being sent forth; so they lagged behind, and it was said to them: "sit you among those incapables who sit at home."

47. अगर ये लोग सफ़र में तुम्हारे साथ निकलते भी तो तुम्हारा नुक़सान ही ज़्यादा करते और तुम में फूट डालने को बीच बीच में फितना खड़ा करते रहते और अभी भी इनके लिए बात सुनकर जासूसी करने वाले इनके साथी तुम में मौजूद हैं और अल्लाह ऐसे ज़ालिमों को खूब जानता है।

47. Had they marched out with you, they would have added to your damage only; and to sow sedition, would have spreaded corruption among you. And there are still among you their informers who would listen you to spy for them. But ALLAH knows all such unjust very well.

لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۴۷ لَقَدِ ابْتَغَوُا

اللہ ایسے ظالموں کو خوب جانتا ہے ۝۴۷ اس کے پہلے بھی یہ فتنہ

الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ

کرتے آئے ہیں اور تمہارے لئے ضروری معاملات میں اُلٹ پھیر کرنے میں لگے تھے یہاں تک کہ حق

الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝۴۸ وَمِنْهُمْ

بات آگئی اور اللہ کا حکم ظاہر ہوا (اور غالب ہو کر چھا گیا) اور یہ لوگ بُرا مانتے ہی رہ گئے ۝۴۸ اور ان میں

مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۗ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ

کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے رخصت کی اجازت دیجئے، اور آفت میں نہ ڈالئے، یاد رکھو کہ یہ آفت

سَقَطُوْا ۗ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۴۹ اِنْ

میں پڑ چکے ہیں، اور جہنم نے تمام انکاریوں کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے ۝۴۹ اگر تم کو

تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ

کامیابی حاصل ہو، اُن کو بہت بُرا لگتا ہے اور اگر تم پر مصیبت آئے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنی دیکھ

يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا

بھال کا انتظام پہلے سے ٹھیک کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے ہوئے واپس جاتے

وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝۵۰ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ

ہیں ۝۵۰ آپ کہہ دو کہ کوئی مصیبت ہم پر کیا پڑے گی مگر وہ مصیبت تو

اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

پڑ کر رہے گی جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہے، وہی ہمارا کام بنانے والا ہے، اور ایمان والوں کو اللہ پر بھروسہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۵۱ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى

کرنا چاہیئے ۝۵۱ آپ کہہ دو کہ تم ہمارے لئے راہ تکتے ہو (کہ ہم کو کوئی نقصان پہنچے) مگر جان رکھو کہ ہم کو

الْحُسْنَيَيْنِ ۗ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

دو کامیابیوں میں کوئی ایک مل کر رہے گی (یا شہادت یا فتح) اور تمہارے لئے ہم بھی انتظار میں ہیں کہ اللہ اپنے

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا

پاس سے کوئی عذاب تم پر ڈالے، یا ہمارے ہاتھوں تمہاری پٹائی ہو بس تم بھی راہ دیکھو ہم بھی تمہارے

اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝۵۲ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ

ساتھ انتظار کرتے ہیں ۝۵۲ آپ فرما دو کہ خوشدلی سے مال خرچ کے لئے لاؤ

ف۵۰ جو منافق جھوٹے بہانے بنا کر رخصت لے کر گھر میں بیٹھ گئے تھے ان کو جب معلوم ہوا کہ مسلمان کامیاب ہو کر جنگ سے واپس آ رہے ہیں تو انھیں بہت بُرا لگا اور کبھی کسی موقع پر ایمان والوں کو نقصان پہنچا تو بہت اتراتے اور کہتے کہ ہم نے پہلے ہی سمجھ لیا تھا کہ ایسا ہوگا اس لئے ہم نے جنگ میں شریک ہونا پسند نہیں کیا اور اپنی اس تدبیر پر بہت خوش ہوتے کہ جان بچی۔

ف۵۲ منافق لوگ بہانہ بازی سے گھر بیٹھ کر انتظار کرتے کہ دیکھیں جنگ میں مسلمانوں کا کیا حال ہوتا ہے، اللہ نے فرمایا کہ یہ بات دو حال سے خالی نہیں، ایک شہادت تو وہ بھی کامیابی ہے دوسری فتح تو وہ بھی کامیابی، مسلمانوں کو چاہیئے کہ جنگ میں شہید ہوں یا فتح پائیں ہر طرح نیکی ہی نیکی ہے البتہ منافقوں کے لئے فرمایا کہ تم کو عذاب آ پڑے یا اہلِ ایمان کی نظر میں گر کر ذلیل ہونا ہے۔

48. इसके पहले भी ये फितना करते आए हैं और तुम्हारे लिए ज़रूरी मामलात में उलट फेर करने में लगे थे, यहाँ तक कि हक़ बात आ गयी और अल्लाह का हुक्म ज़ाहिर हुआ, (और ग़ालिब होकर छा गया) और ये लोग बुरा मानते ही रह गए।

48. And they had plotted sedition before, and were trying to make matters upside down, concerning to you; until the Truth come, and the decree of ALLAH became manifest (and prevailed) while they remained dispproving.

49. और इनमें कोई ऐसा भी है, जो कहता है कि मुझे रुख़सत की इजाज़त दीजिए और आफ़त में न डालिए, याद रखो कि ये फितने में पड़ चुके हैं और जहन्नम ने तमाम इन्कारियों को अपने घेरे में ले रखा है।

49. And among them is he who says: "Grant me leave, to be exempted, and put me not into trial." Know well, that they have already fallen into the trial, and verily, the Hell has encompassed all the disbelieveres.

50. अगर तुम को कामयाबी हासिल हो तो उनको बहुत बुरा लगता है, और अगर तुम पर मुसीबत आए तो कहते हैं कि हमने अपनी देख भाल का इन्तेज़ाम पहले से ठीक कर लिया था और खुश हो कर इतराते हुए वापस जाते हैं।

50. If good happens to you, it annoys them, but if an affliction befalls you, they say: "Well, we took our precaution beforehand," and turnaway exulting.

51. आप कह दो कि कोई मुसीबत हम पर क्या पड़ेगी, मगर वह मुसीबत तो पड़ कर रहेगी जो अल्लाह ने हमारे लिए लिख दी है, वही हमारा काम बनाने वाला है और ईमान वालों को अल्लाह पर भरोसा करना चाहिए।

51. Say: "Nothing shall ever happen to us except what ALLAH has ordained for us. HE is our patron;" and let the believers put their trust in ALLAH only.

52. आप कह दो कि तुम हमारे लिए राह तकते हो (कि हम को कोई नुक़्सान पहुँचे) मगर जान रखो कि हम को दो कामयाबियों में कोई एक मिलकर रहेगी (या शहादत या फ़तह) और तुम्हारे लिए हम भी इन्तेज़ार में हैं कि अल्लाह अपने पास से कोई अज़ाब तुम पर डाले, या हमारे हाथों तुम्हारी पिटाई हो, बस, तुम भी राह देखो, हम भी तुम्हारे साथ इन्तेज़ार करते हैं।

52. Say: "You are waiting (that some calamity may befall on us), but know it well that, one out of the two best things, (Martyrdom or Victory) we will achieve! While we wait for you, either that ALLAH will afflict you with a punishment from HIMself, or at our hands; so wait, we too are waiting with you."

كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا
یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا کیونکہ تم لوگ دوغلے
فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ
ہو ﴿۵۳﴾ اور ان کے مال خرچ کرنے کو قبول کرنا اس لئے منع کر دیا گیا کہ انھوں
اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ
نے نافرمانی کی اللہ کی اور اس کے رسول کی، اور نماز کو نہیں آتے مگر ہارے جی سے
الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ
اور راہِ خدا میں خرچ کرنا اچھا نہیں جانتے، مگر ناخوشی سے کرتے
كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ
ہیں ﴿۵۴﴾ تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب میں نہ پڑنا، اللہ نے ارادہ کرلیا
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان پر عذاب بنائے رکھے گا، اور جب ان کی جان
وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُوْنَ
نکلے گی تو کفر کی حالت میں مریں گے ﴿۵۵﴾ یہ لوگ اللہ کی قسم کھاکر
بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ
بار بار حلف لیتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں جب کہ یہ لوگ تم میں سے نہیں، لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ ڈرپوک ہیں (اور تفرقہ
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
ڈالنے کو ایسی حرکت کرتے ہیں) ﴿۵۶﴾ اگر ان کو جان بچاکر چھپنے کے لئے کہیں غار یا گھس بیٹھ کی کوئی سی بھی
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ
جائے پناہ مل جائے تو بس اُدھر کو بھاگ کر چھپ جائیں گے ﴿۵۷﴾ اور ان میں سے
مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا
بعض ایسے بھی ہیں کہ صدقات کی تقسیم میں تم پر عیب لگاتے ہیں، اگر ان کو مل گیا تو بہت خوش، اور
رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾
اگر ان کو اس میں سے نہیں ملا تو بہت ہی ناراض ہوتے ہیں ﴿۵۸﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ
اور کیا خوب ہوتا اگر یہ لوگ اس پر راضی ہوتے جو اللہ نے انھیں دیا اور رسول کی تقسیم پر خوش رہتے،

ف۵۳ منافق کا دوغلا پن یہ ہے کہ نماز پڑھے دکھاوے کی جی ہارے جیسے اسی طرح راہِ خدا میں مال لوگوں کی شرماشرمی اور کراہت سے خرچ کرے۔ آج کے زمانے میں تو مسلمان اس سے بھی گئے گذرے ہوگئے کہ نماز کو چھوڑ بیٹھے اور راہِ خدا میں خرچ کرنا تو خوشی ناخوشی سب برابر بلکہ رسومات شادی بیاہ میں باجے گاجے، پٹاخے اور قبروں پر میلے ٹھیلے میں لاکھوں کروڑوں کا خرچ کرتے ہیں کیا ایسے آج کے مسلمانوں سے وہ منافق کچھ زیادہ بُرے ہوں گے جو چاہے ہارے جی سے یاد کھانے کے لئے نماز پڑھتے ضرور تھے کہ نماز کے بغیر کوئی آدمی مسلمانوں کی جماعت میں رہ نہیں سکتا تھا اور راہِ خدا میں مال خرچ کرنا بھی ضروری تھا یہ اور بات ہوئی کہ ان کے نفاق کے سبب اللہ نے اُن کی اس نیکی کو قبول نہیں رکھا۔

ف۵۵ بددین کے حق میں مال اور اولاد وبالِ جان ہیں کہ دل ہر گھڑی ان میں اٹکا اور پریشان ہے ان کی فکر سے چھوٹنے نہیں پاتے مرتے دم تک مصروف ہیں اور جان نکلی تو اس حال میں کہ کفر سے توبہ کرکے اپنے آپ کو سنوار نہ سکے، صرف مال اور اولاد کے بنانے بسانے اور سنوارنے میں زندگی کا وقت گذر گیا۔

ف۵۶ ایمان والوں کو طاقتور دیکھا تو چاپلوسی کرنے اور کبھی کافروں کو دیکھا کہ ان کا پلہ بھاری ہے ان کی ہاں میں ہاں ملادی ایسے ڈرپوک لوگ ہر زمانہ میں ہوتے ہیں۔ اصل میں وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں شاید یہ معنیٰ بھی ہوں کہ تفرقہ ڈالنے کو ایسا کرتے ہیں۔

ف۵۷ لڑائی میں بہادر ایسے کہ جائے چھپنے کی جگہ ملے تو پیچھے مُڑ کر نہ دیکھیں اور کامیابی کے وقت جنگ میں مال ہاتھ آئے یا زکوٰۃ کی تقسیم ہو رہی ہو تو اللہ

53. आप फरमा दो कि खुशदिली से माल खर्च के लिए लाओ या नाखुशी से, तुम से हरगिज़ कबूल न किया जाएगा, क्योंकि तुम लोग दोग़ले हो।

53. Say: "spend willingly or unwillingly, it will not be accepted from you, because you are ever a people disloyal, (double-dealing).

54. और इन के माल खर्च करने को कबूल करना इसलिए मना कर दिया गया है कि इन्होंने नाफरमानी की अल्लाह की और उसके रसूल की और नमाज़ को नहीं आते मगर हारे जी से और अल्लाह के रास्ते में खर्च करना अच्छा नहीं जानते, मगर नाखुशी से करते हैं।

54. And nothing prevents their contributions from being accepted from them except that they disbelieved in ALLAH and HIS Messenger, and that they come not to prayer except in a lethargic state; and they offer not contributions but unwillingly.

55. तुम इनके माल और औलाद से ताज्जुब में न पड़ना, अल्लाह ने इरादा कर लिया है कि इन चीज़ों से दुनिया की ज़िन्दगी में उन पर अज़ाब बनाए रखेगा और जब इन की जान निकलेगी तो कुफ्र की हालत में मरेंगे।

55. So let not their wealth and their children amaze you; ALLAH has willed to punish them with these things in the life of this world, and that their souls shall depart (die) while they are disbelievers.

56. ये लोग अल्लाह की कसम खाकर बार बार हलफ लेते हैं कि ये तुम में से हैं, जब कि ये लोग तुम में से नहीं, लेकिन असल बात यह है कि ये लोग डरपोक हैं, (और अफ़रा तफ़री का जाल फैलाने को ऐसी हरकत करते हैं)।

56. They swear by ALLAH (and guarantee) again and again that they are truly of you; while they are not of you; But as a matter of fact they are a people who are afraid (and to spread disunity they do this).

57. अगर इनको जान बचाकर छुपने के लिए कहीं गुफा या घुसपैठ की कोई भी छुपने की जगह मिल जाए, तो बस उधर को भाग कर छुप जाएँगे।

57. Should they find a refuge, or caves, or a place of concealment to save their lives, they would turn straightway thereto with a swift rush.

58. और इन में से कोई तो ऐसे भी हैं कि सदक़ात (धर्मदान) की तक्सीम में तुम पर ऐब लगाते हैं, अगर इनको मिल गया तो बहुत खुश और अगर इन को इस में से नहीं मिला तो बहुत ही नाराज़ होते हैं।

58. And of them are some who malign you in the matter of the distribution of the alms. If they are given thereof, they are much pleased, but if they are not given thereof, behold, they are enraged!

وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

اور یوں کہتے کہ اللہ ہم کو کافی ہے بہت جلد اللہ اپنے فضل سے ہم کو اور بھی دے گا اور اس کا رسول بھی بیشک

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّمَا

ہم تو بس اللہ کی طرف راغب ہیں (وہی سب کچھ دے گا) ﴿٥٩﴾ صدقات یعنی

الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا

تقسیم زکوٰۃ میں ان کو ملنا چاہیے جو حاجت مند، مفلس اور محتاج ہیں اور جو لوگ زکوٰۃ کی تقسیم میں لگنے والے کارکن

وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَ

ہوں یعنی اس کام میں اپنا وقت لگاتے ہوں، اور جن لوگوں کے دل میں اُلفت ڈالنا ضروری ہو، اور گردن چھڑانے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ

میں اور قرضداروں کو قرض سے غلامی میں، اور اللہ کے راستے میں اور مسافروں کو بھی دینا چاہیے یہ فریضہ ہے یعنی اللہ

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ

کی طرف سے یہ حق مقرر ہے، اور اللہ بہت جاننے والا اور حکمت والا ہے ﴿٦٠﴾ اور ان لوگوں میں بہت سے ایسے ہیں جو کہتے ہیں

يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ

کہ یہ تو سب کی سُن لیتے ہیں ایسا الزام دے کر نبی کو تکلیف پہونچاتے ہیں، آپ کہہ دو کہ تم سب کی بھلائی کی بات ہی سُن جاتی ہے،

خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور نبی تو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور ایمان والوں کی بات پر بھروسہ کرتا ہے اور جو تم میں ایمان پر

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

قائم رہیں ان کے حق میں رحمت ہی رحمت ہے پھر بھی جو لوگ اللہ کے رسول کو ایذا دیں

يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾

اُن کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿٦١﴾

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

خوب قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی تمہارے پاس آکر کہ تم ان پر خوش ہو جاؤ، جب کہ بہت ضروری بات تو یہ

اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ

تھی کہ یہ لوگ راضی کر لیتے اللہ کو اور اس کے رسول کو، اگر مومن ہوتے (تو یہ کام انھیں پہلے کرنا چاہیے تھا) ﴿٦٢﴾ کیا انھوں

يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ

نے اس بات کو نہیں جانا کہ جو شخص بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا، بس اس کے لئے جہنم کی

ع ١٤

الثلثة

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر طعنہ کس دیا کہ ان کو دیا ان کو نہیں دیا ہاں جب خود اُن کو ملے تو بہت خوش ورنہ ان کے غصے کا کیا کہنا جو لوگ آج بھی جماعتی زندگی میں اپنے سردار کے ساتھ ایسا کریں وہ خود اپنا حال اس آیت میں دیکھ لیں۔

ف ٦١ ایمان والوں کی زندگی کا بندوبست قائم رکھنے کو سب کی بات سننا ضروری ہوتا ہے اللہ کے نبی کے پاس ہر کوئی آتا اور اپنی بات کہہ جاتا سُننے سب کی مگر کرتے وہی جو خیر و بھلائی اور ایمان والوں کے لئے آسانی اور نفع کی ہو، منافق جب دیکھتے کہ ہماری بات پر عمل نہیں ہوا تو لگے طعنہ کرنے کہ یہ تو سب کی سُنتے ہیں۔

ف ٦٢ عام لوگوں کو اپنی طرف کر لینے کو ہر ایک سے مل کر قسم کھا کھا کر اپنی بات کا یقین دلانا تاکہ لوگوں میں اپنی عزت بنی رہے اور لوگ خوش ہوں یہ خصلت ہے منافق کی جب کہ مومن کو چاہیے کہ ہر طرح پہلے اللہ کو اور اپنے نبی کو راضی کر لو پھر دوسرے خوش ناخوش ہوں تب بھی کچھ بنتا بگڑتا نہیں۔

59. और क्या खूब होता अगर ये लोग उस पर राज़ी होते जो अल्लाह ने इन्हें दिया और रसूल की तक़्सीम पर खुश रहते और यूँ कहते कि अल्लाह हमको काफ़ी है, बहुत जल्द अल्लाह अपने फ़ज़्ल से हम को और भी देगा और उसका रसूल भी, बेशक, हम तो बस अल्लाह से उम्मीद रखते हैं (वही सब कुछ देगा)।

59. How better it would have been! If they were contented with what ALLAH provided and HIS Messenger had distributed to them, and said: "ALLAH is sufficient for us; soon will HE give us out of HIS Bounty; and also HIS Messenger. We but lean to ALLAH only (HE shall give us amply).

| 7 | 17 | 13 |

60. सदक़ात यानी तक़्सीमे ज़कात में उन को मिलना चाहिए जो हाजत मंद मुफ़लिस और मोहताज हैं और जो लोग ज़कात की तक़्सीम में लगने वाले कारकुन हों, यानी इस काम में अपना वक़्त लगाते हैं, और जिन लोगों के दिल में उल्फ़त डालना ज़रूरी हो और गर्दन छुड़ाने में और कर्ज़दारों को कर्ज़ से खुलासी में और अल्लाह के रास्ते में और मुसाफ़िरों को भी देना चाहिए, यह फ़र्ज़ है, यानी अल्लाह की तरफ़ से यह हक़ मुकर्रर है और अल्लाह बहुत जाननेवाला और हिक्मत वाला है।

60. The distribution of ("Sadqaat") -obligatory alms- be given to: the poor, -who are utterly destitute of livelihood-, and the needy, who do not beg, and those employed to collect the funds (and render other services), and those whose hearts are to be conciliated, and those in bondage -(to get them freedom)-, and to free debtors from debt, and for expenditure in the Way of ALLAH; and to the wayfarer also. It is a duty imposed by ALLAH, that means, rights ordained by ALLAH. And ALLAH is All-Knower, All-Wise.

61. और इन लोगों में बहुत से ऐसे हैं, जो कहते हैं कि ये तो सब की सुन लेते हैं ऐसा इल्ज़ाम देकर नबी को तकलीफ़ पहुँचाते हैं, आप कह दो कि तुम सब की भलाई की बात ही सुनी जाती है और नबी तो ईमान रखता है अल्लाह पर और ईमान वालों की बात पर भरोसा करता है और जो तुम में ईमान पर कायम रहें, उन के हक़ में रहमत ही रहमत है, फिर भी जो लोग अल्लाह के रसूल को सतायेंगे उनके लिए दर्दनाक अज़ाब है।

61. And among them are many who say: "He lends his ears to everybody;" giving such stigma they hurt the (nobility of) Prophet. You say: "He listens to what is best for you; he blieves in ALLAH, has faith in the believers, and is a mercy to those of you who believe." Even then, those who hurt the Messenger will have a painful torment.

62. खूब कसमें खाते हैं अल्लाह की तुम्हारे पास आकर कि तुम इन पर खुश हो जाओ, जब कि बहुत ज़रूरी बात तो यह थी कि ये लोग राज़ी कर लेते अल्लाह को और उसके रसूल को अगर मोमिन होते (तो यह काम इन्हें पहले करना चाहिए था)

62 They swear by ALLAH exceedingly to you (Muslims), in order that you may be pleased; while worthier are ALLAH and HIS Messenger that they should please! (This obligation they ought to have discharged foremost,) if they be believers indeed.

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذٰلِكَ الْخِزْيُ

آگ ہے، جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو جلتا رہے گا، اور یہ سب سے بڑی رسوائی اور ذلت

الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُونَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ

ہے ﴿٦٣﴾ منافق لوگ اس بات سے بھی ڈرتے ہیں کہ کہیں کوئی سورت ان کے بارے

سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِءُوا ۚ

میں نازل کردی گئی تو ان کے دل کے بھید اور اندر کی حالت کی اطلاع سب کو معلوم ہوجائے گی آپ ان سے کہدو، کہ ہنسی

اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

میں بات اڑائے جاؤ مگر بیشک جان لو کہ جس بات کا تم کو کھٹکا لگا ہے اللہ اس کو ظاہر کردے گا ﴿٦٤﴾ اگر تم ان سے اس معاملہ میں پوچھ تاچھ کرو،

لَيَقُولُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ اَبِاللّٰهِ

تو جواب دیں گے کہ ہم نے تو یوں ہی گپ شپ اور دل لگی میں یہ بات کہہ دی تھی، آپ فرما دو کہ کیا اللہ تعالیٰ اور اس کی

وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُولِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٥﴾ لَا

آیات اور اس کے رسول کے بارے میں تم کو یہ حرکت سوجھی ؟ ﴿٦٥﴾ اب

تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ ۚ اِنْ نَّعْفُ

بہانے مت بناؤ، ایمان لانے کے بعد تمہارا کفر ثابت ہوچکا اگر ہم رعایت کے طور پر دکم جرم کرنے

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ

والی) تم میں کی ایک ٹولی کو معاف کردیں، تو دوسری ٹولی کو جو پکی مجرم ہے عذاب بھی

كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُونَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ

دے کر رہیں گے ﴿٦٦﴾ منافق مرد اور منافق عورتیں سب کی ایک چال ہے لوگوں کو بری

مِّنْ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ

بات سکھاتے ہیں اور بھلے کام سے الگ نکالتے ہیں، اور راہ خدا میں خرچ کرنے میں اپنے ہاتھ بند

عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ اَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللّٰهَ

رکھتے ہیں، اللہ کو بھول گئے۔ اللہ نے بھی ان کو بھلاوے میں ڈال دیا، بے شک منافق

فَنَسِيَهُمْ ۚ اِنَّ الْمُنٰفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ

بہت ہی بے ڈھنگے لوگ ہوتے ہیں ﴿٦٧﴾ اللہ کا وعدہ

اللّٰهُ الْمُنٰفِقِينَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

ہے کہ منافق مرد اور منافق عورتیں اور منکروں کو جہنم کی آگ میں ہمیشہ پڑے رہنا ہے، بس یہی ان

ف٦٥ مومن کو لازم ہے کہ اللہ، رسول، آخرت، قرآن و سنت اور تمام اہلِ ایمان کے بارے میں ادب واحترام ظاہر و باطن میں ہر طرح ملحوظ رکھے۔

ع ١٤/٧

وقف لازم

63. क्या इन्होंने इस बात को नहीं जाना कि जो शख्स भी अल्लाह और उसके रसूल की मुखालिफत (अपेक्षा) करेगा, बस उसके लिए जहन्नम की आग है, जिसमें वह हमेशा हमेशा को जलता रहेगा और यह सबसे बड़ी रूसवाई और ज़िल्लत है।	63. Know they not that whoever opposes to ALLAH and HIS Messenger, certainly for him will be the Fire of Hell to abide therein for ever. That is a mighty humilation and disgrace!
64. मुनाफ़िक लोग इस बात से भी डरते हैं कि कहीं कोई सूरत इनके बारे में नाज़िल कर दी गयी तो इनके दिल के भेद और अन्दर की हालत की इत्तला सबको मालूम हो जाएगी, आप इन से कह दो कि हँसी में बात उड़ाए जाओ, मगर बेशक जानो कि जिस बात का तुमको खटका लगा है, अल्लाह उस को ज़ाहिर कर देगा।	64. The hypocrites fear lest a Surah be revealed that may inform them, (believers), all secrets and what is in their hearts! Say unto them: "Go ahead and (try to hide your fear in) scoffing; but certainly ALLAH will bring to light all that you fear.
65. अगर तुम इन से इस मामले में पूछताछ करो, तो जवाब देंगे कि हमने तो यूँ ही गपशप और दिल्लगी में यह बात कह दी थी, आप फ़रमा दो कि, क्या अल्लाह और उसकी आयतों और उसके रसूल के बारे में तुम को यह हरकत सूझी ?	65. If you ask them about this, they will say: "We were only talking idly and joking." Say: "Was it at ALLAH, and HIS signs, and HIS Messenger that you were scoffing?"
66. अब बहाने मत बनाओ, ईमान लाने के बाद तुम्हारा कुफ्र साबित हो चुका, अगर हम रिआयत के तौर पर कम जुर्म करनेवाली, तुम में की एक टोली को माफ भी कर दें, तो दूसरी टोली को, जो पक्की मुजरिम है, अज़ाब देकर रहेंगे।	66. "Make no excuse! Of a surety your disbelief is proved after declaring your faith. If a section of you, having comitted sin of lesser magnitude, we will pardon; to another section we will surely chastise; for, they have remained staunch sinners. 8 7 14
67. मुनाफ़िक मर्द और मुनाफ़िक औरतें सब की एक चाल है, लोगों को बुरी बात सिखाते हैं और भले काम से अलग निकालते हैं और राहे खुदा में खर्च करने में अपने हाथ बंद रखते हैं, अल्लाह को भूल गए, अल्लाह ने भी इन को भुलावे में डाल दिया, बेशक, मुनाफ़िक बहुत ही बेढंगे लोग होते हैं।	67. The hypocrites men and women, all have the same style: they enjoin on the people what is evil and forbid all that is fair and reputable; and close their hands from spending in the Cause of ALLAH. They have forgotten ALLAH, so in reciprocation, ALLAH neglected them. Verily, hypocrites are the most disloyal people.

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَ لَعَنَهُمُ
کا حساب ہے، اور اللہ نے اُن پر لعنت کی پھٹکار برسادی، اور ان
اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۙ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ
کے اوپر ہمیشہ عذاب رہے گا ﴿٦٨﴾ جس طرح تم سے اگلے لوگ
قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ
زیادہ تھے زور اور قوت میں، اور مال اولاد بھی بہت رکھتے تھے (اپنا حصہ برت کر وہ تو چل
اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ
دیئے) ویسا ہی تم اب اپنا حصہ برت رہے ہو، جیسا انھوں نے برت لیا، تم بھی مزے لوٹ
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
لو اور تم بھی ایسی حرکتیں کرتے ہو جیسی تم سے اگلوں نے کی (اگلے پچھلے ایسے جو لوگ بھی
وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
ہیں) ان سب کے اعمال دنیا اور آخرت کے لحاظ سے غارت ہوئے
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور اسی طرح کے لوگ بہت نقصان میں
الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
رہے ﴿٦٩﴾ کیا ان کو پہلے لوگوں کے حالات کا علم نہیں ہوا، نوحؑ کی قوم، عاد
قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
ور ثمود، اور ابراہیمؑ کی قوم، اور مدین والے، اور الٹی ہوئی بستیوں والے، اُن کے
وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
پاس اُن کے رسول بڑی صاف صاف اور کھلی نشانیاں لے کر آئے، بس اللہ
بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
نے اُن پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا لیکن ان ظالموں نے خود اپنا ہی
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ
نقصان کر ڈالا ﴿٧٠﴾ ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں نیکی
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
کو رواج دینے اور بدی کو روکنے کے کام میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں، نماز قائم کرتے

وقف لازم

68. अल्लाह का वादा है कि मुनाफ़िक मर्द और मुनाफ़िक औरतों और इन्कारियों को जहन्नम की आग में हमेशा पड़े रहना है, बस, यही इनका हिसाब है और अल्लाह ने इन पर लानत की फिटकार बरसा दी और इनके ऊपर अज़ाब हमेशा कायम रहेगा।

68. ALLAH has promised the hypocrites, men and women, and the disbelievers, the Fire of Hell; therein shall they abide: sufficient is that unto them. ALLAH has cursed them, and for them is the lasting torment.

69. जिस तरह तुम से अगले लोग ज़्यादा थे ज़ोर और कुव्वत में और माल और औलाद भी बहुत रखते थे (अपना हिस्सा बटोरकर वे तो चल दिए) वैसा ही तुम अब अपना हिस्सा बटोर रहे हो, जैसा उन्होंने बरत लिया, तुम भी मज़े लूट लो और तुम भी ऐसी ही हरकतें करते हो, जैसी तुमसे अगलों ने की (अगले पिछले ऐसे जो लोग भी हैं) इन सब के आमाल (कर्म) दुनिया और आख़िरत के लिहाज़ से ग़ारत (बर्बाद) हुए और इस तरह के लोग बहुत नुक़सान में रहे।

69. You are like those before you, who were mightier than you in power and more so in wealth and children; (they enjoyed their portion and passed away). In the like manner you too are enjoying your portion for a while, even as those before you enjoyed their portion for a while. You are indulged (in play and pastime) as they were indulged (in play and pastime). All such people (former and later) are they whose deeds are in vain in this world and in the Hereafter. Such are they who are the losers.

70. क्या इन को पहले लोगों के हालात का इल्म नहीं हुआ ? नूह की कौम, आद और समूद और इब्राहीम की कौम और मदयन वाले और उलटी हुई बस्तियों वाले, उनके पास उनके रसूल बड़ी साफ साफ और खुली निशानियाँ लेकर आए, बस अल्लाह ने उन पर कुछ भी जुल्म नहीं किया, लेकिन उन ज़ालिमों ने खुद अपना ही नुक्सान कर डाला।

70. Have not the events reached them of those before them? The people of Nooh, Aad, and Samud, the people of Ibrahim, the dwellers of Madyan, and the cities overthrown; to them came their messengers with clear and manifest signs. So it was not ALLAH Who did injustice to them, but they, who did wrong to themselves.

وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ
ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور کہا مانتے ہیں اللہ کا، اور اس کے رسول کا، یہ لوگ
يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ
بہت جلد اللہ کی رحمت میں جگہ پائیں گے، بے شک اللہ بہت
اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
ہی غالب اور دانش مند
حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ
ہے ﴿٧١﴾ وعدہ کرلیا اللہ نے ایمان والوں سے، اور ایمان والیوں سے ایسی جنتوں کا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
(جو سدا بہار ہوں گی)، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ تازہ رہنے والے باغیچوں میں
وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ
بنے بنائے پاکیزہ مکانوں میں رہیں گے اور ان کے لئے اللہ کی رضامندی سب سے بڑی
مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ ع
نعمت ہوگی، اور یہ مراد جس کو مل گئی بڑی کامیابی کی بات ہے ﴿٧٢﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ
اے نبی آپ کافروں سے اور منافقوں سے جنگ کیجیے اور ان پر سختی کیجیے، ان کا
وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ
ٹھکانہ آگ ہے اور جو بھی وہاں پہنچا، بہت بُری جگہ پہنچ
الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ
گیا ﴿٧٣﴾ اللہ کی قسم کھاکر کہتے ہیں کہ یہ بات ہم نے نہیں کہی، جب کہ انھوں نے
قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ
اپنے منہ سے کفر کی بات کہی ہے، اور اسلام لانے کے بعد کافر بنے، اور ان کے ارادے
هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَ مَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ
بہت خطرناک تھے، مگر یہ لوگ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوسکے، اور یہ سب بدلہ انھوں نے اس احسان
اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ
کا دیا کہ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے مالدار کردیا اور رسول نے بھی ان کو بہت کچھ دیا تھا، اب یہ توبہ کرلیتے ہیں، تب

71. ईमान वाले मर्द और ईमान वाली औरतें, नेकी को रिवाज देने और बदी को रोकने के काम में एक दूसरे के मददगार हैं, नमाज़ कायम करते है और ज़कात अदा करते हैं, और कहा मानते हैं अल्लाह का और उसके रसूल का, ये लोग बहुत जल्द अल्लाह की रहमत में जगह पाएँगे, बेशक, अल्लाह बहुत ही ग़ालिब और दानिशमंद है।

71. The believing men and believing women are supporters to one another in the cause of enjoining what is right and forbidding all that is evil; and they establish regular prayer, pay the poor-due, and obey ALLAH and HIS Messenger. ALLAH will, soon, show Mercy to them; surely, ALLAH is Mighty, Wise.

72. वादा कर लिया अल्लाह ने ईमान वालों से और ईमान वालियों से ऐसी जन्नतों का (जो सदाबहार होंगी) जिनके नीचे नहरें बहती हैं, हमेशा ताज़ा रहनेवाले बागीचों में, बने बनाए पाकीज़ा मकानों में रहेंगे और उनके लिए अल्लाह की रज़ामन्दी सबसे बड़ी नेअमत होगी, और यह मुराद जिसको मिल गयी, बड़ी कामयाबी की बात है।

72. ALLAH has promised the believing men and women Gardens (everlasting) under which rivers flow, wherein they shall abide; and beautiful mansions readymade in gardens of Paradise for them. But the greatest bliss for them would be the Good pleasure of ALLAH; and that is the supreme achievement of all, that one should aspire for. | 9 | 6 | 15 |

73. ऐ नबी (स.अ.व.स.) आप काफिरों से और मुनाफिकों से जंग कीजिए और उन पर सख्ती कीजिए, उनका ठिकाना आग है और जो भी वहाँ पहुँचा, बहुत बुरी जगह पहुँच गया।

73. O prophet! Strive hard against the disbelievers and the hypocrites and be adamant to them; their resort is Hell, and worst indeed is that destination.

74. अल्लाह की कसम खाकर कहते हैं कि यह बात हम ने नहीं कही, जब कि उन्होंने अपने मुँह से कुफ्र की बात कही थी और इस्लाम लाने के बाद काफिर बने और उनके इरादे बहुत खतरनाक थे, मगर ये लोग अपने मकसद में कामयाब न हो सके और यह सब बदला उन्होंने इस एहसान का दिया कि अल्लाह ने उनको अपने फज़्ल से मालदार कर दिया और रसूल ने भी उन को बहुत कुछ दिया था, अब ये तौबा कर लेते हैं, तब तो इन का भला है और न मानेंगे तो फिर अल्लाह ने दुनिया व आखिरत दोनों जगह इनको बहुत दर्दनाक अज़ाब देना है और तमाम ज़मीन भर में ढूँढने पर भी इन को कोई वली और मददगार न मिल सकेगा।

74. They swear by ALLAH that they said it not; but assuredly they uttered the word of disbelief; and after their accepting of Islam they disbelieved. And their aspirations were very alarming, but they could not carry them out. Did they avenged of reward (!) that ALLAH and HIS Messenger had enriched them of HIS Bounty? If then, they repent, it will be better for them; but still they turn away, ALLAH will punish them with a painful torment in this worldly life and in the Hereafter. And then they would find none for them, on whole of the earth as their protector or helper.

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

تو اُن کا بھلا ہے اور نہ مانیں گے تو پھر اللہ نے دنیا و آخرت دونوں جگہ ان کو بہت دردناک

عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ

عذاب دینا ہے، اور تمام زمین بھر میں ڈھونڈنے پر بھی ان کو کوئی

فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۷۴ وَمِنْهُمْ

ولی اور مدد گار نہ مل سکے گا ۝۷۴ ان میں کچھ لوگ

مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ

ایسے بھی تھے جو اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ اگر اللہ انھیں اپنے فضل سے نواز دے گا تو وہ بھی خیرات کے

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۷۵ فَلَمَّآ

کاموں میں حصّہ لیں گے اور نیک بن جاتے اور نیکی پھیلانے کے کام میں لگ جائیں گے ۝۷۵ پھر جب

اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دولت عطا کی، تو یہ لوگ بخیل اور کنجوسی کرنے لگے، اور نیک کام سے لاپرواہ ہو کر

مُّعْرِضُوْنَ ۝۷۶ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

کترانے لگے ۝۷۶ اللہ نے اپنی ملاقات کے دن تک نفاق ان کے دلوں میں جڑ سے جما دیا، اس

اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا

لئے کہ انھوں نے اللہ سے وعدہ خلافی کی، اور

وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝۷۷ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا

جھوٹ بولتے رہے ۝۷۷ کیا یہ لوگ اتنا بھی جان

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

نہیں سکے کہ اللہ ان کے بھید کی اور خفیہ مشورت کی سب باتوں کو جانتا ہے، اور اللہ تو بہت بہت علم رکھتا

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝۷۸ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ

ہے غیب کی باتوں کا ۝۷۸ یہ لوگ طعنہ کستے ہیں ان مومن لوگوں پر جو دل کھول کر خوشی سے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

خیرات کرتے ہیں اور جن کے پاس محنت مزدوری کے سوا کچھ مال نہیں اُن کی خیرات پر بھی

اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ

ہنسی اڑاتے ہیں، اللہ تعالیٰ اُن کو اس ہنسی اُڑانے کی جوابی سزا دے گا، اور اُن کے

ف۶۶ اس آیت میں منافقوں کا حال بیان ہوا ہے۔ فتنہ برپا کرنے کو کوئی نہ کوئی شوشہ چھوڑتے رہتے تھے اور پکڑ دھکڑ کے وقت مکر جاتے جھوٹی قسمیں کھا کر بچاؤ کر لیتے جب کہ ان کے ارادے تو یہاں تک تھے کہ اللہ کے رسولؐ ہی کو شہید کر ڈالیں مگر اپنے اس ناپاک ارادے میں ناکام رہے۔

75. इन में कुछ लोग ऐसे भी थे, जो अल्लाह को वचन दे चुके थे कि अगर अल्लाह इन्हें अपने फ़ज़्ल से नवाज़ देगा तो ये भी ख़ैरात के कामों में हिस्सा लेंगे और नेक बन जाने और नेकी फ़ैलाने के काम में लग जाएँगे।

75. And of them are some who covenanted with ALLAH, saying: "If HE gives us of HIS Grace, we shall surely pay the Poor-due and shall become of the righteous.

76. फिर जब अल्लाह ने इनको अपने फ़ज़्ल से दौलत अता की, तो ये लोग बख़ीली और कंजूसी करने लगे और नेक काम से लापरवाह हो कर कतराने लगे।

76. Then, when HE gave them of HIS Bounty, they became niggardly and turned away, averse.

77. अल्लाह ने अपनी मुलाकात के दिन तक निफ़ाक इन के दिलों में जड़ से जमा दिया, इस लिए कि इन्होंने अल्लाह से वादा ख़िलाफ़ी की और झूठ बोलते रहे।

77. So HE punished them by setting hypocrisy into their hearts till the Day whereon they shall meet HIM; because they broke that covenant with ALLAH which they had promised HIM, and because they used to tell lies.

78. क्या ये लोग इतना भी जान नहीं सके कि अल्लाह इनके भेद की और ख़ुफ़िया मशवरे की सब बातों को जानता है और अल्लाह तो बहुत बहुत इल्म रखता है ग़ैब की सब बातों का।

78. Know they not that ALLAH knows their secret and all (whisper) counsels, and that ALLAH is the All-Knower of the unseeen?

79. ये लोग ताना कसते हैं, उन मोमिन लोगों पर, जो दिल खोलकर ख़ुशी से ख़ैरात करते हैं और जिनके पास मेहनत मज़दूरी के सिवा कुछ माल नहीं उन की ख़ैरात पर भी हँसी उड़ाते हैं, अल्लाह उनको इस हँसी उड़ाने की जवाबी सज़ा देगा और उनके लिए दुख की मार है।

79. These are they who tauntingly mock at the believers who give charity (in ALLAH's Cause) cheerfully, and at those believers who do not have anything to give but their hard earned receipts, whatever they possess. ALLAH will requite them fully for their scoffing; and theirs shall be a torment painful.

مِنۡهُمۡ ؕ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۹﴾ اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ
لئے دُکھ کی مار ہے ﴿۷۹﴾ اے نبی ان کے لئے
اَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ
بخشش کی دعا کرو یا نہ کرو، اگر آپ ان کے لئے ستر بار بھی مغفرت کی دعا کریں تب بھی ہرگز اللہ
مَرَّةً فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا
ان کو نہیں بخشے گا اِس لئے کہ یہ تو نافرمان رہے اللہ اور اس کے رسول کے، اور ایسے
بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ
فاسق اور بے ڈھنگے لوگوں کو اللہ راہ سوجھنے نہیں
الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۸۰﴾ فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ بِمَقۡعَدِهِمۡ خِلٰفَ
دیتا ﴿۸۰﴾ جو لوگ پیچھے رہ گئے اور رسول کی مرضی کے خلاف اپنی جگہ
رَسُوۡلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوۡۤا اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ
بیٹھ رہنے سے خوش ہوگئے، اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اپنے مال اور جان کو اللہ کی
وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَقَالُوۡا لَا تَنۡفِرُوۡا فِى
راہ میں لگا دیں، اور یہ بھی کہا کہ، گرمی میں مت نکلو، آپ کہہ دو کہ دوزخ کی آگ بہت
الۡحَـرِّ ؕ قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۸۱﴾
زیادہ گرم ہے، کاش ان کو اِس بات کی سمجھ ہوتی ﴿۸۱﴾
فَلۡيَضۡحَكُوۡا قَلِيۡلًا وَّلۡيَبۡكُوۡا كَثِيۡرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا
بس تھوڑا سا ہنس لیں، آگے بہت رونا پڑے گا اور اپنے کرتوتوں کا بدلہ
كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنۡ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ
پاکر رہیں گے ﴿۸۲﴾ سو اگر اللہ آپ کو اُن کی کسی ٹولی کی طرف لے جاوے
مِّنۡهُمۡ فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِلۡخُرُوۡجِ فَقُلۡ لَّنۡ
پھر یہ چاہیں کہ جنگ میں نکلنے پر آپ سے رخصت طلب کریں تو کہہ دو کہ، تم میرے
تَخۡرُجُوۡا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنۡ تُقَاتِلُوۡا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ
ساتھ کبھی بھی نکل کر چلنے والے ہرگز نہیں ہو، اور میرا ساتھ دے کر کسی دشمن سے لڑتے
اِنَّكُمۡ رَضِيۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقۡعُدُوۡا مَعَ
بھی نہ چلوگے، تم تو پہلی بار بھی بیٹھ جانے پر راضی تھے، تو بس اب پیچھے بیٹھنے والوں کے ساتھ تم

ف۷ دعوتِ قرآنی پر جب مال کی ضرورت ہوئی تو کوئی مالدار ہزاروں درہم لایا، کوئی اپنا آدھا مال، اور کوئی تو پورا مال حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آیا اور کوئی محنت مزدوری سے آٹھ سیر جَو کما کر لایا تھا اس میں چار سیر خیرات کے لئے پیش کر دیے، اس پر منافق ہر ایک کے بارے میں طعنہ کرتے بڑی رقم والوں کے لئے یہ کہتے کہ نام و نمود چاہتے ہیں محنت مزدوری والوں کے صدقہ پر ہنسی اُڑاتے کہ اس چار سیر اناج سے کون سی جنگ جیت لی جائے گی اور مزدور ہو کر مالداروں کا مقابلہ کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ والے طعنہ دینے والوں کی مذمت اس آیت میں بیان ہوئی۔

ع ۱۰ ۱٦

ف۸ قرآن مجید کی ٦٣ نمبر کی سورۃ منافقون میں ان کا پورا بیان دیکھ لیا جائے ایک آیت وہاں یہ بھی ملے گی سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ (سورۃ المنافقون آیت ٦) برابر ہے ان کو کہ آپ ان کے لئے بخشش کی دعا کریں یا نہ کریں اللہ ان کو ہرگز معاف نہ کرے گا یاد رکھنا چاہیے کہ ایسا کون سا گناہ ہے جو نبی کی دعا پر بھی معاف نہ ہو معلوم ہوا کہ اللہ رسول کی نافرمانی سے آدمی کا کام بگڑ جاتا ہے اس سے بچنا چاہیے۔ فرماں بردار کے گناہ معاف ہوں گے، باغی، غدار، دوغلے، مشرک و منافق یہاں خوش ہو لیتے ہیں کہ ہماری بخشش ہو جائے گی بلکہ اس پر بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں مگر مرنے کے بعد معلوم ہوگا کہ ان کو دھوکا ہو گیا تھا۔

80. ऐ नबी (स.अ.व.स.) इनके लिए बख़्शिश की दुआ करो या न करो, अगर आप उनके लिए सत्तर बार भी मगफ़िरत की दुआ करें, तब भी हरगिज हरगिज़ अल्लाह उनको नहीं बख्शेगा, इसलिए कि ये तो नाफ़रमान रहे अल्लाह और उसके रसूल के और ऐसे फासिक और बे ढ़ंगे लोगों को अल्लाह राह सूझने नहीं देता।

80. Whether you, (O prophet!) ask forgiveness for them or ask not forgiveness for them; and even if you ask seventy times for their forgiveness, ALLAH will never forgive them, because they have disbelieved in ALLAH and HIS Messenger. And ALLAH guides not those people who are rebellious (and crazy).

| 10 | 8 | 16 |

81. जो लोग पीछे रह गए और रसूल की मर्ज़ी के खिलाफ अपनी जगह बैठे रहने से खुश हो गए और इस बात को नापसन्द किया कि अपने माल और जान को अल्लाह की राह में लगा देवें और उन्होंने यह भी कहा कि, गर्मी मे मत निकलो, आप कह दो कि जहन्नम की आग बहुत ज़्यादा गर्म है, काश इन को इस बात की समझ होती।

81. Those who stayed away and rejoiced in their staying behind, negating the order of ALLAH's Messenger; and detested to strive hard with their properties and lives in the Cause of ALLAH; and also said: "March not forth in the heat." You say: "The Fire of Hell is hotter still!" Alas! If they had this understanding of the truth!

82. बस, थोडा सा हँस लें, आगे बहुत रोना पड़ेगा और अपने करतूतों का बदला पाकर रहेंगे।

82. So let them laugh a little, for, much they shall have to weep; as a recompense of what they used to earn.

83. सो अगर अल्लाह आप को इन की किसी टोली की तरफ ले जावे, फिर यह चाहें कि जंग में निकलने पर आप से रूख़सत तलब करें, तो कह दो कि तुम मेरे साथ कभी भी निकल कर चलनेवाले हर्गिज नहीं हो और मेरा साथ देकर किसी दुश्मन से लड़ने भी न चलोगे, तुम तो पहली बार भी बैठ जाने पर राजी थे, तो बस, अब पीछे बैठने वालों के साथ तुम भी पड़े रहो।

83. If ALLAH brings you back to a party of them, and they ask your permission to go out to fight, say: "Never shall you go out with me, nor ever fight an enemy with me. Verily, you were well-pleased to tarry at home on the first occasion; then you sit now, with those who lag behind."

منزل ٢

الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ

بھی پڑے رہو ﴿٨٣﴾ اور کوئی ان میں سے مرجاوے تو اس کی نمازِ جنازہ کبھی ادا نہ کرو، اور

اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ

اس کی قبر پر کھڑے بھی مت رہو، بے شک یہ لوگ اللہ اور اس کے رسول کے انکاری تھے اور

رَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ

اللہ کا حکم نہ ماننے کی حالت میں ان کو موت نے آگھیرا ﴿٨٤﴾ ان کے مال اور اولاد پر

اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ

آپ کو تعجب نہ ہونا چاہیئے اللہ نے ارادہ کرلیا ہے کہ مال اور اولاد میں مشغولیت کو اُن کے لئے دنیا کا عذاب

بِهَا فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

بنا تا رہے گا اور انکاری ہونے کی حالت میں ہی اُن کی جان نکلے گی ﴿٨٥﴾

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ

اور جب کوئی سورت اُتاری جاتی ہے کہ، ایمان لاؤ اللہ پر، اور اللہ کے رسول کے ساتھ ہوکر جہاد کرو

رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا

تو ان میں کے خوشحال لوگ بھی آپ سے رخصت کی اجازت مانگنے چلے آتے ہیں کہ ہم کو چھوڑ دیجئے، گھر

ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ

بیٹھنے والوں کے ساتھ ہم بھی پڑے رہیں گے ﴿٨٦﴾ گھر بیٹھنے والیوں کے ساتھ رہنا اُن کو بہت

الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾

اچھا لگا، اور اُن کے دلوں پر مہر بھی لگ گئی کہ کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہے ہیں ﴿٨٧﴾

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا

لیکن رسول اور ان کے ساتھ ایمان لانے والے لوگ جہاد میں شامل ہوئے اور اپنے

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ وَ

مال اور جان کی بازی لگادی اُن سب کے لئے بڑی بڑی خوبیاں ہیں، اور یہی لوگ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ

کامیاب رہے ﴿٨٨﴾ ان کے لئے اللہ نے جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے

تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

نیچے نہریں بہتی جارہی ہیں، یہاں پر یہ لوگ ہمیشہ رہا کریں گے، یہ بہت

84. और कोई इन में से मर जावे तो उसकी मय्यत की नमाज़ (नमाज़े जनाज़ा) कभी अदा न करो और उस की कब्र पर खड़े भी मत रहो, बेशक ये लोग अल्लाह और उसके रसूल के इन्कारी थे और अल्लाह का हुक्म न मानने की हालत में ही उनको मौत ने आ घेरा।

84. And never perform Funeral Prayer for any of them who dies, nor ever stand near his grave. For certainly, they disbelieved in ALLAH and HIS Messenger, and died while they were rejectors of ALLAH's commandments

85. उनके माल और औलाद पर आपको ताज्जुब न होना चाहिए, अल्लाह ने इरादा कर लिया है कि माल और औलाद में मश्गूलियत को उनके लिए दुनिया का अज़ाब बनाता रहेगा और इन्कारी होने की हालत में ही उन की जान निकलेगी।

85. And let not their wealth and their children amaze you, ALLAH intends only to punish them therewith in this world, and that their souls may depart while they are disbelievers.

86. और जब कोई सूरत उतारी जाती है कि ईमान लाओ अल्लाह पर और अल्लाह के रसूल के साथ होकर जिहाद करो, तो इन में के खुशहाल लोग भी आप से रूख़सत की इजाज़त माँगने चले आते हैं और कहते हैं कि हम को छोड़ दीजीए, घर बैठने वालों के साथ हम भी पड़े रहेंगे।

86. And whenever any Surah is revealed commanding them to believe in ALLAH and strive hard in the company of HIS Messenger, even affluent among them ask your leave to be exempted, and say: "Leave us behind, we would be with those who sit at home!"

87. घर बैठने वालियों के साथ रहना उनको बहुत अच्छा लगा और उनके दिलों पर मुहर भी लग गयी कि कुछ भी समझ नहीं पा रहे हैं।

87. Well-pleased are they to be with those who sit behind at home, so their hearts are sealed up, for, they are bereft of understanding.

88. लेकिन रसूल और उनके साथ ईमान लाने वाले लोग जिहाद में शामिल हुए और अपने माल और जान की बाज़ी लगा दी, इन सब के लिए बड़ी बड़ी खूबियाँ हैं और यही लोग कामयाब रहे।

88. But the Messenger and those who believed with him strove hard and fought with their wealth and their lives in ALLAH's Cause. Such are they for whom are great merits, and it is they only who will be successful.

89. इन के लिए अल्लाह ने जन्नतें तैयार कर रखी हैं, जिनके नीचे नहरें बहती जा रही हैं यहाँ पर ये लोग हमेशा रहा करेंगे, यह बहुत बड़ी कामयाबी है।

89. For them ALLAH has got ready Gardens (in Paradise) whereunder rivers flow, to dwell therein forever. That is the supreme success. 11 9 17

ع ۱۱

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ
بڑی کامیابی ہے ﴿٨٩﴾ عرب کے دیہاتی بھی عذر بہانے لے کر آپہنچے کہ ان کو
الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا
بھی جنگ میں جانے سے رخصت کی اجازت مل جائے جب کہ ایسے خطرناک موقع پر گھر میں (صرف وہی لوگ بیٹھے
اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۚ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ
لیں گے جو اللہ اور اس کے رسول کی بات کو جھوٹ جانتے ہیں، ان میں جو انکاری ہیں ان پر دردناک عذاب کی
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى
مصیبت پڑ کر رہے گی ﴿٩٠﴾ کسی ضعیف، بوڑھے آدمی پر یا بیمار پر تو کوئی گناہ نہیں کہ جنگ کے خطرناک موقع
وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا
پر گھر بیٹھ رہے، اور ان لوگوں کو بھی رخصت دینے میں کوئی حرج نہیں جو سفر کے خرچ کا انتظام نہیں کر سکتے جب ایسے
نَصَحُوا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ
لوگ اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ، وفادار ہوں، ایسے نیک چلن لوگوں پر کوئی کاروائی نہ کی جائے
سَبِيلٍ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩١﴾ وَلَا عَلَى الَّذِينَ
اللہ بڑا غفور اور رحیم ہے ﴿٩١﴾ اور ان لوگوں پر بھی کوئی کاروائی نہ کی
إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا
جائے گی کہ جب وہ جنگ میں آپ کے ساتھ جانے کو خلوص کا جذبہ لے حاضر ہوئے کہ ان کو صرف سواری دیدی جائے،
أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ
آپ نے مجبوری سے اُن کو فرمایا کہ میرے پاس تو اب سواری کا کوئی انتظام نہیں کہ میں تم کو سفر کے لئے دے سکوں تب وہ
الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ﴿٩٢﴾ إِنَّمَا
افسوس کرتے ہوئے اس حال میں واپس ہوئے کہ ان کے پاس خرچ کرنے کو مال نہیں اور مارے غم کے ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے ﴿٩٢﴾ ہاں ان
السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ
لوگوں پر سخت کاروائی کی جائے جو مالدار ہونے کے باوجود بھی آپ سے بہانہ کر کے اجازت لے کر بیٹھ گئے، اور گھر میں ہیں
أَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ
مشغول عورتوں کے ساتھ بیٹھنے پر راضی ہوگئے ان کے دل پر اللہ نے ٹھپہ لگا
وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾
دیا، اب کچھ سمجھ نہیں پا رہے ہیں

ف۹۰ جنگ کے ایسے خطرناک موقع پر اسلامی فوج کے ساتھ جو لوگ تندرست اور مالدار اور طاقت ور ہو کر بھی نہیں گئے اور گھر بیٹھ رہے ان کا ایمان صحیح نہیں مانا گیا پھر اُن کی دیکھا دیکھی راجدھانی کے آس پاس کے گاؤں دیہات والے بھی عذر بہانے لے کر چھٹی مانگنے چلے آئے اللہ نے ان سب کو ناپسند فرمایا۔

ف۹۱ بوڑھا، بیمار اور ایسے غریب لوگ جن کے پاس سامان سفر سواری اور خرچ کے لیے کوئی انتظام نہیں، بڑے اہم موقع پر بھی اُن کو رخصت دی جائے گی اور جنگ میں شریک نہ ہونے پر اُن پر کوئی کاروائی نہیں کی جائے گی۔

90. अरब के देहाती भी बहाने लेकर आ पहुँचे कि उन को भी जंग में जाने से रूख़सत की इजाज़त मिल जाए (जब कि ऐसे ख़तरनाक मौक़े पर घर में) सिर्फ वही लोग बैठे मिलेंगे जो अल्लाह और उसके रसूल की बात को झूठ जानते रहे, इनमें जो इन्कारी हैं, उन पर दर्दनाक अज़ाब की मुसीबत पड़ कर रहेगी।

90. The dwellers of desert -(Arab villagers)- also came to offer their excuses and apologies that leave may be granted to exempt them from the battle. (Whereas on such an alarming occasion) only they, who lied to ALLAH and HIS Messenger would remain behind sitting at homes; and a painful torment will seize those of them who disbelieve.

91. किसी ज़ईफ़ (बूढ़े) आदमी पर या बिमार पर तो कोई गुनाह नहीं कि जंग के ख़तरनाक मौक़े पर घर बैठे रहें और उन लोगों को भी रूख़सत देने में कोई हर्ज नहीं, जो सफ़र के ख़र्च का इन्तेज़ाम नहीं कर सकते, जब कि ऐसे लोग अल्लाह और उसके रसूल के वफ़ादार हों, ऐसे नेक चलन लोगों पर कोई कार्यवाही न की जाए, अल्लाह बड़ा बख़्शनेवाला और मेहरबान है।

91. Not on the feeble, the old, and the ailing; nor on those who do not find resources to spend, there is any blame to remain absent from the dangerous event of the war and sit at home; when they are true and loyal to ALLAH and HIS Messenger. No way of reproach is there against the well-doers; for ALLAH is Forgiving, Merciful.

92. और उन लोगों पर भी कोई कार्यवाही न की जाएगी कि जब वे जंग में आप के साथ जाने को ख़ुलूस (दिल की नेक नीयती) का जज़्बा लिए हाज़िर हुए कि उन को सिर्फ सवारी दे दी जाए, आप ने मजबूरी से उनको फ़रमाया कि मेरे पास तो अब सवारी का कोई इन्तेज़ाम नहीं कि मैं तुमको सफर के लिए दे सकूँ, तब वे अफ़सोस करते हुए इस हाल में वापस हुए कि हाय ! उनके पास ख़र्च करने को माल नहीं और मारे ग़म के उनकी आँखों से आँसू बहने लगे।

92. Nor is there any blame on those who came to you with willingness to go forth with you, but only they be provided with mounts (means of transport). And you said compassionately: "I do not find any animal to mount you on for the journey!" They turned back, while their eyes overflowing with tears of grief, that they could not find anything to spend (for the Cause of ALLAH).

93. हाँ, उन लोगों पर सख़्त कार्यवाही की जाए, जो मालदार होने के बावजूद भी आप से बहाना कर के इजाज़त लेकर बैठ गए और घर गृहस्ती में मशग़ूल औरतों के साथ बैठने पर राज़ी हो गए, इनके दिल पर अल्लाह ने ठप्पा लगा दिया, अब कुछ समझ नहीं पा रहे हैं।

93. Yes! They be strictly dealt with, who were rich, yet they exempted themselves on the pretext of lame excuses and were content to be with women who sit behind at home. ALLAH has sealed up their hearts, so they do not know.

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-11 (पारा-11)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا

بہانے لے کر آئیں گے جب تم جنگ سے واپس لوٹ کر ان کے پاس آؤ گے، تم کہہ دو کہ بہانے بنانے اور عذر پیش کرنے

تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ

کی ضرورت نہیں، ہم تمہاری بات کا بھروسہ نہیں کریں گے، اللہ نے ہم کو تمہارے حالات کی خبریں دے دی ہیں، اور آگے

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى

تمہارا کیا رویہ اور کیسا عمل رہتا ہے اللہ اور اس کا رسول دیکھ لیں گے پھر تم کو اس عالم الغیب اور ظاہر کے جاننے والے کی

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

طرف واپس جانا ہے، تب وہی تم کو اچھی طرح بتادے گا کہ تم کیا کچھ عمل کرکے آئے

تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ

ہو ﴿٩٤﴾ جب تم لوٹ کر ان کے پاس پہنچو گے تو اللہ کی قسم کھا کھا کر تم کو یقین دلانے کی

اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ

کوشش کریں گے تاکہ تم ان کا معاملہ نظرانداز کردو تم بھی ان کو ان کے حال پر چھوڑ دو، یہ گندے لوگ ہیں ان کا ٹھکانہ

رِجْسٌ ؗ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾

جہنم ہے ان کے ان کاموں کی یہی سزا ہے جو انھوں نے کئے تھے ﴿٩٥﴾

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ

یہ تمہارے سامنے قسمیں کھا کر حلف اٹھاتے ہیں تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ، پھر اگر تم ان سے راضی ہو بھی گئے تو یہ لوگ

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ

اللہ ایسے نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوگا ﴿٩٦﴾ گاؤں کے وحشی لوگ جو

اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ

گاؤں کھیڑے میں رہتے ہیں کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہوتے ہیں ان کے لئے زیادہ امکان ہے کہ جو احکام خدا نے اپنے رسول

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ

پر نازل کئے ہیں ان سے واقف ہی نہ ہوں، اور اللہ تعالیٰ بڑا علم والا اور حکمت والا ہے ﴿٩٧﴾ اور دیہاتی

الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ

لوگ کچھ تو ایسے بھی ہیں کہ خیر کے کام میں جو کچھ انھیں خرچ کرنا پڑتا ہے اسے جرمانہ سمجھتے ہیں اور تم پر کوئی گردش یا

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

چکر آجائے اس کے انتظار میں لگے رہتے ہیں جب کہ بڑی بُری طرح کی گردش خود ان پر آپڑنے والی ہے اور اللہ سننے والا اور

ف۹۴ تبوک کے سفر سے واپسی کے بعد ایسے لوگ جو اس جنگ میں نہیں گئے تھے، اپنا عذر مجبوری اور بہانے لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آنے والے تھے اس سے پہلے یہ آیت نازل ہوئی اور جن کے دل میں کھوٹ تھا، ان کے بارے میں اشارہ اس آیت میں دیا گیا کہ آگے اپنا رویہ ٹھیک کرلیں کہ یہاں موقع ہے ورنہ مرنے کے بعد عالم الغیب کے دربار میں حاضری پر اپنی حالت سدھارنے کا موقع باقی نہیں رہے گا۔

ف۹۵ جنگ میں اہل ایمان کے ساتھ جو لوگ تبوک کے سفر میں نہیں گئے انھوں نے اپنی مجبوری، عذر بہانے اور وجوہات لشکر اسلام کی واپسی پر بیان کرکے کہ صفائی ہو جائے کہ کون کس وجہ سے رک گیا لیکن بعض لوگ بڑی چالاکی سے قسمیں کھا کھا کر زبردستی یقین دلانے کا ڈھونگ کرنے لگے، ان کے دل کا کھوٹ اس آیت میں ظاہر فرمایا۔

ف۹۶ منافق کا ایک اور نشان ظاہر ہوا کہ اللہ کو چھوڑ کر بندوں کو راضی کرنے کی بڑی فکر ہوتی ہے بندے اگر راضی ہو گئے اور اصل مالک راضی نہ ہوا تو کیا کام بنے گا غرض دنیا کے لئے بندوں کو الٹی سیدھی پٹی پڑھا کر حلف اٹھالیا، قسم کھالی تاکہ کام بن جائے مگر اللہ کے یہاں یہ سب بات چلنے کی نہیں وہاں تو دلوں کی حالت کی پوری خبر ہے۔

ف۹۷ اللہ کے علم و حکمت کا یہ نمونہ ہے کہ دیہاتیوں کے بگاڑ کے علاج کا اشارہ فرمادیا گاؤں کھیڑے والے علماء کی صحبت اور نیک لوگوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کا موقع کم پاتے ہیں، اس لئے کلام پاک اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ناواقف ہوتے ہیں، تو انھیں چاہیے کہ دین کے جاننے والوں کو اپنے یہاں بلائیں یا خود ان کے پاس حاضر ہوں، ورنہ بڑا اندیشہ ہے کہ اللہ کے قاعدے اور قانون نہ جاننے کے سبب سخت مزاجی اور کفر و نفاق میں جڑ پکڑ لیں گے۔

94. बहाने लेकर आएँगे, जब तुम जंग से वापस लौट कर इन के पास आओगे, तुम कह दो कि बहाने बनाने और उज़्र पेश करने की ज़रूरत नहीं, हम तुम्हारी बात का भरोसा नहीं करेंगे, अल्लाह ने हम को तुम्हारे हालात की खबरें दे दी हैं और आगे तुम्हारा क्या रवैया और कैसा अमल रहता है, अल्लाह और उसका रसूल देख लेंगे, फिर तुमको उस आलिमुल ग़ैब और ज़ाहिर के जानने वाले की तरफ़ वापस जाना है, तब वही तुमको अच्छी तरह बता देगा कि तुम क्या कुछ अमल करके आए हो।

94. They will come to you with excuses when you return from battle. You say: "Present no excuses or apologies; we shall by no means believe you. ALLAH has already informed us of the news concerning you. Still ALLAH and HIS Messenger will observe your deeds, and thereafter you will be brought back to HIM, who knows the hidden and the manifest; and will declare unto you what you have been doing."

95. जब तुम लौटकर इनके पास पहुंचोगे, तो अल्लाह की क़सम खा खा कर तुमको यक़ीन दिलाने की कोशिश करेंगे, ताकि तुम उनका मामला नज़र अन्दाज़ कर दो, तुम भी उनको उनके हाल पर छोड़ दो, ये गन्दे लोग हैं, इनका ठिकाना जहन्नम है, उनके इन कामों की यही सज़ा है, जो उन्होंने किए थे।

95. They will swear by ALLAH to you when you return to them so that you may be convinced to overlook their matter. So turn aside from them. Surely, they are impure people, and Hell is their dwelling place -a recompense for what they have been earning.

96. ये तुम्हारे सामने कसमें खाकर हलफ़ उठाते हैं, ताकि तुम इन से राज़ी हो जाओ, फिर अगर तुम इनसे राज़ी हो भी गए तो सुन लो कि अल्लाह ऐसे नाफ़रमान लोगों से राज़ी नहीं होगा।

96. They swear and offer an affidavit to you that you may be pleased with them. Then even if you are pleased with them, certainly ALLAH is not to be pleased with them.

97. कुछ गावदी लोग, जो गाँव खेड़े में रहते हैं, कुफ़्र और निफ़ाक़ (यानी दोगलेपन) में ज़्यादा सख़्त होते हैं इन के लिए ज़्यादा इमकान है कि जो अहकाम खुदा ने अपने रसूल पर नाज़िल किए हैं, उन से वाक़िफ़ न हों और अल्लाह बड़ा इल्म वाला और हिकमत वाला है।

97. Desert -dwellers- (Arab Villagers)- are staunch in disbelief and hypocrisy, and more likely to be in ignorance of ALLAH's commandments which ALLAH has revealed to HIS Messenger. And ALLAH is All-Knower, All-Wise.

98. और देहाती लोग कुछ तो ऐसे भी हैं कि ख़ैर के काम में जो कुछ उन्हें खर्च करना पड़ता है, उसे जुर्माना समझते हैं और तुम पर कोई गर्दिश या चक्कर आ जाए, इस के इन्तेज़ार में लगे रहते हैं, जब कि बड़ी बुरी तरह की गर्दिश खुद इन पर आ पड़ने वाली है, और अल्लाह सुनने वाला और जानने वाला है।

98 And among the Arab-Villagers there are some who regard what they spend in ALLAH's Cause as a fine, and wait for evil turns of circumstances or calamities for you. Theirs would be the calamity of evil. And ALLAH is All-Hearer, All-Knower.

عَلِيْمٌ (۹۸) وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
جاننے والا ہے (۹۸) اور گاؤں دیہات کے ایسے لوگ بھی ہیں کہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور آخرت کے دن پر بھی اور جو کچھ اللہ کی
الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ
راہ میں خرچ کرنا پڑے اُسے اللہ کے قریب پہنچنے کا ذریعہ مانتے ہیں اور رسول کی دعا حاصل کرتے ہیں آگاہ رہو کہ یہ اُن کے لئے
الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ
اللہ کے نزدیک ہونے کا سبب ہے بہت جلد اللہ ان کو اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا، اور سچی بات یہ ہے کہ اللہ
فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۹۹) ع وَالسّٰبِقُوْنَ
بہت بخشش فرمانے والا اور مہربان ہے (۹۹) ایمان کی پکار پر سب سے
الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ
اوّل آگے بڑھنے والے، مہاجرین و انصار میں سے جو لوگ بھی ہوں اور جنھوں نے نیکی حاصل کرنے میں بڑے
اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
اخلاص کے ساتھ ان کی اتباع کی، اللہ اُن سب سے راضی ہوگیا اور یہ سب اللہ سے راضی ہوگئے،
عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ
ان کے لئے اللہ نے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جہاں پر یہ لوگ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (۱۰۰) وَمِمَّنْ
ہمیشہ کے لئے آباد ہوں گے، یہ سب سے بڑی کامیابی ہے (۱۰۰) تمہارے آس
حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ
پاس کے دیہاتی لوگوں میں اور مدینہ کی آبادی میں بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جو نفاق پر اَڑے ہوئے ہیں، اے نبیؐ
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ
آپ ان کو نہیں جانتے ہم ان کو خوب جانتے ہیں ان کو ہم دوہری سزا دیں گے پھر
سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ (۱۰۱) ج
ایک بڑے عذاب کی طرف اُن کو دھکیلا جائے گا۔ (۱۰۱)
وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنھوں نے اپنے گناہوں کا صاف صاف اقرار کرلیا ہے یہ لوگ کچھ نیک
وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور کچھ بُرے کام ملے جلے کرتے تھے ممکن ہے کہ اللہ ان کی طرف اپنی رحمت سے توجہ فرمائے بلاشبہ اللہ

۹۸/۹۹ اسلام کی دعوت میں کئی طرح کے اخراجات ہوتے ہیں سب لوگ مل جل کر اپنی اپنی حیثیت کے مطابق اس خرچ میں حصہ لیں زکوٰۃ عشر اور جہاد فی سبیل اللہ کے لئے مال قربانی کا بوجھ ہر مسلمان پر اس کی حیثیت کے مطابق پڑتا ہے گاؤں دیہات کے لوگوں پر بھی یہ خرچ لازم آتا ہے دیہات کے کچھ لوگ وہ ہیں جو فی سبیل اللہ خرچ کو جرمانہ سمجھ کر بے دلی سے شرماشرمی اور کھانکش میں ادا کرنے پر مجبور ہوکر دیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی حادثہ ٹوٹے اور ہماری جان چھوٹے، لیکن گاؤں دیہات کے سب لوگ برابر نہیں بعضے ایسے بھی ہیں کہ دل کھول کر راہِ خدا میں مال کی قربانی پیش کرتے ہیں اور اس سے اللہ کی رضا حاصل کرکے اللہ کا قرب حاصل کرنا اور رسول کی دعا لینا ان کا مقصود ہوتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ جو لوگ راہِ خدا میں اپنا مال خرچ کرتے تھے حضور اقدس صلعم ان کے لئے دعا فرماتے یہ دعا ایک مومن کے لئے بڑی سعادت ہے آج بھی جو یہ عمل کرے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا مستحق ہوگا۔

ع ۱۲ / ۱۰ / ۱

مع عند المتقدمین ۱۲ وقف منزل

99. और गाँव देहात में ऐसे लोग भी हैं जो अल्लाह पर ईमान रखते हैं और आख़िरत के दिन पर भी और जो कुछ अल्लाह की राह में ख़र्च करना पड़े उसे अल्लाह के क़रीब पहुँचने का ज़रिया मानते हैं, और रसूल की दुआ हासिल करते हैं, आगाह रहो कि यह उनके लिए अल्लाह के नज़दीक होने का सबब है, बहुत जल्द अल्लाह उनको अपनी रहमत में दाखिल फ़रमायेगा और सच्ची बात यह है कि अल्लाह बहुत बख़्शिश फ़रमाने वाला और मेहरबान है।

99. And among the Arab villagers there are also some who believe in ALLAH, and the Last Day, and they take what they spend in ALLAH's Cause as approaches to ALLAH and a cause of receiving the Messenger's blessings. Indeed this is the approach of access to HIM for them; and soon will ALLAH enter them into HIS Mercy. Certainly ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.

| 12 | 10 | 1 |

100. ईमान की पुकार पर सबसे अव्वल आगे बढ़ने वाले मुहाजिरीन (यानी अल्लाह की राह में वतन छोड़ने वाले) व अन्सार (यानी जो उनके मददगार बने) इनमें से जो भी हों, और जिन्होंने नेकी हासिल करने में बड़ी साफ़ दिली के साथ उनकी पैरवी की, अल्लाह इन सबसे राज़ी हो गया और ये सब अल्लाह से राज़ी हो गए, इनके लिए अल्लाह ने ऐसे बाग़ तैयार कर रखे हैं, जिनके नीचे नहरें बहती हैं, जहाँ पर ये लोग हमेशा के लिए आबाद होंगे, यह सबसे बड़ी कामयाबी है।

100. All those, who were foremost to embrace the Faith, may they be who migrated from their home-land, or who helped these emigrants and also those who followed them whole heartedly in well-doing:- ALLAH is well pleased with them; as they are well-pleased with HIM. ALLAH has prepared for them Gardens where under rivers flow (Paradise), to dwell therein forever. That is the achievement supreme.

101. तुम्हारे आस पास के देहाती लोगों में और मदीना की आबादी में भी कुछ लोग ऐसे हैं, जो निफ़ाक़ पर अड़े हुए हैं, ऐ नबी (स.अ.व.स.) आप इनको नहीं जानते, हम इनको ख़ूब जानते हैं, इनको हम दोहरी सज़ा देंगे, फिर एक बड़े अज़ाब की तरफ़ इन को ढकेला जाएगा।

101. And among the Arab villagers around you some are hypocrites, and so are some among the people of Madina, they persist in hypocrisy. O Prophet! You do not know them, but WE know them well. WE shall punish them twice, and thereafter they shall be brought back to a great torment.

102 . और कुछ लोग ऐसे भी हैं, जिन्होंने अपने गुनाहों का साफ़ साफ़ इक़रार कर लिया है, ये लोग कुछ नेक और कुछ बुरे काम मिले जुले करते थे, मुमकिन है कि अल्लाह इनकी तरफ़ अपनी रहमत से तवज्जो फ़रमाए, बेशक अल्लाह गफ़ूर और रहीम है।

102. And there are others who have confessed plainly their sins, they have mixed a deed that was righteous with another that was evil. Perhaps ALLAH is to relent towards them with Grace. Verily ALLAH is a forgiver and merciful.

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ

غفور اور رحیم ہے (١٠٢) اے نبیؐ آپ اِن کے لائے ہوئے مال میں سے صدقات کو قبول فرمائیں تب

وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ

آپ انھیں پاک صاف کر سکو گے، اور ان کے لئے دعا کرو بیشک آپ کی دعا ان کے حق میں بڑی تسلی کی بات ہے اللہ تو

لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

سب کی سنتا ہے اور سب کچھ جانتا ہے (١٠٣) کیا انھیں معلوم نہیں کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ

قبول فرماتا ہے اور اُن کے صدقات کو منظور فرماتا ہے، اور یہ کہ اللہ تو واقعی بڑا توبہ قبول

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

فرمانے والا مہربان ہے (١٠٤) اے نبیؐ آپ ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ،

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ

اللہ تمہارے عمل کو دیکھ ہی رہا ہے اس کے رسول اور ایمان والے لوگوں کو بھی دکھ جائے گا کہ تم کیا کچھ کرتے ہو اور تم بہت

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

جلد اللہ کی طرف پلٹائے جاؤ گے جو غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے تب وہی تم کو بتا دے گا کہ کیا کچھ عمل کر کے

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا

آئے ہو (١٠٥) اور کچھ ایسے بھی ہیں کہ اللہ کا حکم آنے تک ان کا فیصلہ ملتوی رکھا گیا ہے، اللہ آگے

يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

چاہے گا تو ان کو سزا دے گا یا اُن کی توبہ قبول رکھے گا، اور اللہ ہی جاننے والا اور حکمت والا

حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا

ہے (١٠٦) اور جن لوگوں نے (مدینہ) ایک مسجد بنائی نقصان پہنچانے کو، ایمان والوں کے بیچ

وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ

کفر اور تفرقہ پھیلانے کو، اور جو بھی اس کے پہلے اللہ اور اس کے رسول کے خلاف لڑنے کو آتا ہو، اس کو پناہ دے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ

کر داؤ گھات کی جگہ دینے کو نقصان پہنچانے والی اس مسجد کے بنانے پر قسم کھائیں گے کہ ہمارا ارادہ صرف نیکی کا

اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ

ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں (١٠٧) اے نبیؐ آپ

منزل ٢

ف١٠٢ جنگ تبوک میں بعض اہل ایمان کاہلی سستی یا کام کاج کی مشغولیت سے شامل نہ ہو سکے، اس غیر حاضری پر انھیں بہت ندامت تھی، اس لئے انھوں نے اپنی غلطی کا اعتراف کر لیا بندہ وہ بے عیب کوئی نہیں اچھے بُرے عمل ہو جائیں اور توبہ کا خیال رکھے اور اپنے کئے پر نادم ہوتا رہے اور آگے اچھے عمل زیادہ کرے تو اُمید ہے کہ بخشا جائے گا۔

ف١٠٣ صدقہ زکوٰۃ اور خیرات سے گناہوں کے داغ دھبے صاف ہوتے ہیں، اور نبی کی دعا کا آدمی حقدار ہوتا ہے نبی کو حکم ہے کہ صدقہ کرنے والوں کے لئے دعا کریں حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ کرنے والوں کے لئے دعا کو ہاتھ اُٹھاتے، اور نبی کی دعا اُمتی کے حق میں بڑی تسلی بخش ہے۔

ف١٠٤ یہ تذکرہ اُن تین مخلص اور وفادار اصحاب کا ہے جن کا ذکر آیت ١١٨ میں آگے آئے گا، ان کو ادب دینے کے لئے پچاس دن تک ان کی توبہ قبول نہ کی بعد میں معافی نازل فرمائی۔

ف١٠٥ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو مدینہ طیبہ کے قریب ہی پڑاؤ کیا، اور وہاں نماز ادا فرمائی، پھر شہر میں داخل ہوئے اور بعد میں مسجد نبوی کی تعمیر ہوئی، اہل ایمان کے لئے یہ دو مسجدیں اس وقت کافی تھیں لیکن دو غلے منافق لوگ جو مسلمانوں کے مقابلے میں کھل لڑائی نہ کر سکتے تھے اور اسلام قبول رکھنے کو ڈھونگ بھی رچائے تھے ایسے منافقوں نے ایک اور مسجد بنائی، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ ایک مرتبہ اس میں نماز پڑھ کر افتتاح فرما دیں حضور اقدس صلعم اس وقت جنگ تبوک کی تیاری میں مشغول تھے، ارشاد فرمایا کہ جنگ سے واپسی پر دیکھا جائے گا۔

103. ऐ नबी (स.अ.व.स.) आप इनके लाए हुए माल में से सदक़ात को कबूल फ़रमाएं, तब आप इन्हें पाक साफ़ कर सकोगे और इनके लिए दुआ करो, बेशक आपकी दुआ इनके हक़ में बड़ी तसल्ली की बात है, अल्लाह तो सबकी सुनता है और सब कुछ जानता है।

103. O Prophet! Take alms from their wealth, thereby you shall cleans and purify them; and supplicate to ALLAH for them. Indeed your supplication is a solace for them. And ALLAH is Hearer of every body and Knower of every one.

104. क्या इन्हें मालूम नहीं कि अल्लाह अपने बंदों की तौबा कबूल फ़रमाता है और उनके सदक़ात को मंज़ूर फ़रमाता है, और यह कि अल्लाह तो वाक़ई बड़ा तौबा कबूल फ़रमाने वाला, मेहरबान है।

104. Do they not know that it is ALLAH who accepts the repentance of HIS bondmen, and takes the alms and that ALLAH Alone is the One Who forgives and accepts repentance, Most Merciful?

105. ऐ नबी (स.अ.व.स.) आप इन से कह दो कि अमल किए जाओ, अल्लाह तुम्हारे अमल को देख रहा है, उसके रसूल और ईमान वाले लोगों को भी दिख जाएगा (कि तुम क्या कुछ करते हो) और तुम बहुत जल्द अल्लाह की तरफ़ पलटाए जाओगे जो ग़ैब और ज़ाहिर का जानने वाला है, तब वही तुम को बता देगा कि क्या कुछ अमल करके आए हो।

105. And say (O Prophet!): "Work on! ALLAH beholds your work and so do HIS Messenger and believers (how you carry out). And soon you will be brought back to ALLAH the Knower of the hidden and the manifest. HE will then declare to you what you have been doing.

106. और कुछ ऐसे भी हैं कि अल्लाह का हुक्म आने तक उनका फ़ैसला मुल्तवी रखा गया है अल्लाह आगे चाहेगा तो उनको सज़ा देगा या उनकी तौबा कबूल रखेगा, और अल्लाह ही जानने वाला और हिकमत वाला है।

106. And there are some whose case is pending until ALLAH's decree; whether HE is to chastise them or HE will relent towards them and accept their repentance. And ALLAH is All-Knowing, All-Wise.

107. और जिन लोगों ने (ज़िद पर) एक मस्जिद बनायी नुक़्सान पहुँचाने को, ईमान वालों के बीच कुफ़्र और तफ़र्क़ा फैलाने को और जो भी इसके पहले अल्लाह और उसके रसूल के ख़िलाफ़ लड़ने को उठा हो, उसको पनाह देकर दाँव घात की जगह देने को। नुक़्सान पहुँचाने वाली इस मस्जिद के बनाने पर क़सम खा जाएँगे कि हमारा इरादा सिर्फ़ नेकी का है और अल्लाह गवाही देता है कि ये लोग यक़ीनन झूठे हैं।

107. And as for those who have set up (in disagreement) a mosque, by way of harming and spreading disbelief and to disunite the believers; and as an outpost for one who has warred against ALLAH and HIS Messenger before and surely they will swear: "We meant only good," while ALLAH testifies that they are truly liars.

فِيهِ أَبَدًا ۚ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ
اس مسجد میں (نماز کے لئے) کبھی کھڑے نہ ہوں، آپ تو صرف اسی مسجد میں نماز کے لئے کھڑے ہوں جس کی بنیاد اول
يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ
روز سے خدا پرستی پر رکھی گئی ہو واقعی اس مسجد کا حق بہت زیادہ ہے کہ آپ اس میں نماز کو کھڑے ہوں اس مسجد کی یہ شان ہے کہ اس کو ایسے
يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ
آدمی آباد رکھتے ہوں جو طہارت اور پاکیزگی کا بہت زیادہ خیال رکھتے ہیں اور اللہ ان لوگوں سے محبت فرماتا ہے جو پاک صاف ہوں ﴿۱۰۸﴾ بھلا وہ آدمی
بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ
جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے نام کا ادب رکھ کر اور اس کی رضامندی چاہنے پر رکھی ہو وہ بہتر ہے یا پھر وہ اچھا ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد
أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ
ایسی ڈھلوان کھائی کے کنارے پر رکھی کہ جہاں عمارت لڑھک جانے کو ہو اور یہ آدمی اس عمارت سمیت ایسا گر پڑے کہ سیدھا جہنم کی آگ
فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾
میں جا گرے، ایسی ظالم قوم کو اللہ راہ نہیں دکھاتا ﴿۱۰۹﴾
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا
ایسی عمارت جو لوگ بھی بنالیں ہر گھڑی ان کی عمارت ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی۔ یہاں
أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾ إِنَّ اللَّهَ ع
تک ان کے دل ہی ٹکڑے ٹکڑے ہوں اور اللہ بڑا جاننے والا اور دانشمند ہے ﴿۱۱۰﴾ بیشک اللہ نے
اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ
خرید لیا ہے ایمان والوں سے ان کی جان اور مال جنت کے بدلے میں، یہ لوگ اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں
لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَ
تو قتل کرتے بھی ہیں اور قتل کئے بھی جاتے ہیں، اللہ کے ذمہ یہ وعدہ سچا ہے، توریت اور انجیل
يُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ
اور قرآن میں اور اللہ سے بڑھ کر اپنا وعدہ پورا کرنے والا اور
وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا
کون ہوسکتا ہے؟ بس اب تم خوش ہو جاؤ اپنی اس سوداگری پر، جو سودا
بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
بیچ دیا تم نے اللہ کو، اور یاد رکھنا کہ یہ بڑی کامیابی

108. ऐ नबी (स.अ.व.स.) आप इस मस्जिद में (नमाज़ के लिए) कभी खड़े न हों, आप तो सिर्फ़ उसी मस्जिद में नमाज़ के लिए खड़े हों, जिसकी बुनियाद अव्वल रोज़ से खुदा परस्ती पर रखी गयी हो, वाक़ई ऐसी मस्जिद का हक़ बहुत ज़्यादा है कि आप उसमें नमाज़ को खड़े हों। उस मस्जिद की यह शान है कि उसको ऐसे आदमी आबाद रखते हों, जो तहारत (यानी पाकीज़गी) का बहुत ज़्यादा ख़याल रखते हैं और अल्लाह उन लोगों से मुहब्बत फ़रमाता है जो पाक साफ़ हों।

109. भला वह आदमी जिसने अपनी इमारत की बुनियाद अल्लाह के नाम का अदब रख कर, और उसकी रज़ामन्दी चाहने पर रखी, वह बेहतर है या फिर वह अच्छा है जिसने अपनी इमारत की बुनियाद ऐसी ढलवान खाई के किनारे पर रखी कि जहाँ इमारत लुढ़क जाने को हो और यह आदमी उस इमारत समेत ऐसा गिर पड़े कि सीधा जहन्नम की आग में जा गिरे, ऐसी ज़ालिम कौम को अल्लाह राह नहीं दिखाता।

110. ऐसी इमारत जो लोग भी बना लें, हर घड़ी उन की इमारत उन के दिलों में खटकती रहेगी, यहाँ तक कि उनके दिल भी टुकड़े टुकड़े हों, और अल्लाह बड़ा जानने वाला और दानिशमंद है।

111. बेशक अल्लाह ने खरीद लिया है ईमान वालों से उनकी जान व माल जन्नत के बदले में, ये लोग अल्लाह के रास्ते में लड़ते हैं तो क़त्ल करते भी हैं और क़त्ल किए भी जाते हैं, अल्लाह के ज़िम्मे यह वादा सच्चा है, तौरात, और इन्जील और क़ुरआन में और अल्लाह से बढ़ कर अपना वादा पूरा करने वाला और कौन हो सकता है ? बस, अब तुम खुश हो जाओ अपनी इस सौदागरी पर, जो सौदा बेच दिया तुमने अल्लाह को और याद रखना कि यह बड़ी कामयाबी है।

108. (O Prophet!) You shall never stand therein (for prayer). Verily, the Mosque whose foundation was laid from the first day on piety is more worthy that you should stand therein to pray. In it are men who love to clean and purify themselves. And ALLAH loves those who keep themselves clean and pure.

109. Is he, then, who has founded his building upon piety towards ALLAH and HIS goodwill better or he who has founded his building on the brink of a crumbling bank, so that it crumbles with him into the Hell-Fire? And ALLAH guides not the people who are the unjust.

110. And their building which they have built will not cease to be a cause of doubt in their hearts unless it be that their hearts are cut to pieces. And ALLAH is Knowing, Wise.

13 11 2

111. Verily, ALLAH has purchased of the believers their lives and their properties; for the price that theirs shall be the Paradise. They fight in the Way of ALLAH and slay and are slain. It is a promise in truth which is binding on ALLAH in the Taurat and the Injeel and the Quran- And who could be more true to his covenant than ALLAH? Rejoice therefore in your bargain which you have made with ALLAH, and that is a mighty achievement.

الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ
ہے ﴿١١١﴾ جو لوگ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اور اللہ کی تعریف اور حمد بیان
السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ
کرنے والے، اور اللہ کے راستے میں چلنے پھرنے والے رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، بھلی باتوں کا حکم کرنے
بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ
والے، اور بری باتوں سے منع کرنے والے، اور اللہ کی حد بندی کی حفاظت کرنے والے ہیں تو بس
لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ
یہی لوگ ایمان والے ہیں انھیں بشارت سنادو ﴿١١٢﴾ شرک کرنے والے اگر قریبی رشتے
الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا
ناتے والے ہوں تب بھی نبی کی یہ شان نہیں اور ایمان والوں کا بھی یہ کام نہیں کہ ان کے لئے مغفرت
أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ
کی دعا کریں، جب کہ یہ صاف ظاہر ہوگیا کہ یہ لوگ جہنم میں جانے
الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا
والے ہیں ﴿١١٣﴾ اور ابراہیم کا استغفار کرنا اپنے باپ کے لئے اس وعدے کے سبب
عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ ج فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ
ہوا تھا جو انھوں نے اپنے باپ سے کیا تھا پھر جب ظاہر ہوگیا کہ یہ تو اللہ کا دشمن ہے تو ابراہیم نے اپنے باپ کے لئے
عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ط إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾
بخشش کی دعا ترک کردی، بیشک ابراہیم تھے بھی بڑے نرم دل اور بہت برداشت کرنے والے ﴿١١٤﴾
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ
اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد بلا کسی وجہ کے گمراہی میں دھکیل دے، یہاں تک کہ وہ
يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ط إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾ إِنَّ
صاف صاف انھیں پہلے ہی بتا دیتا ہے کہ انھیں کن کن باتوں سے بچنا ہے کچھ شک نہیں کہ اللہ تمام چیزوں کے بارے میں علم رکھتا ہے ﴿١١٥﴾ بیشک
اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط يُحْيِي وَيُمِيتُ ط وَمَا
جان لو کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کے لئے ہے، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور اللہ کے
لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ
سوا تمہارا کوئی ولی نہیں، اور کوئی مددگار نہیں ﴿١١٦﴾ بیشک

ف١١٣ مدینہ طیبہ میں کچھ مسلمان اپنے مشرک ماں باپ کے لئے بخشش کی دعا کرتے تھے کسی نے سن لیا تو منع کیا وہ بولے کہ ابراہیم نے جب اپنے والد کے لئے دعا کی تو ہم کو کیا حرج ہے اور دلیل ١٩۔ سورہ مریم کی آیت ٤٧ پیش کی کہ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا اس پر یہ آیت نازل ہوئی آگے منع ہونے پر پھر سب ایمان والوں نے اپنے رشتے ناتے کے شرک والوں کے حق میں مغفرت کی دعا ترک کردی۔

ف١١٥ ایک قوم کو جب اللہ نے صحیح راہ دکھادی اور اس پر یہ لوگ چل پڑے تو پھر گمراہی کا خطرہ نہیں رہا لیکن راستہ میں اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں سے بچنا ضروری ہے، ورنہ راستہ بھول کر بھٹک جانے میں دیر نہیں لگتی، اسی لئے جن کاموں سے بچنا ضروری ہے ہدایت پر چلنے والوں کے لئے ان کو صاف صاف بیان فرما دیا، خدا کو معلوم ہے کہ کب کون سی بات کس قوم کی ہلاکت کا سبب ہوسکتی ہے، اسی لئے اپنے کلام میں ہر بات کو کھول کر بیان کردیا۔

112. जो लोग तौबा करनेवाले, इबादत करने वाले, और अल्लाह की तारीफ़ और हम्द (प्रशंसा) बयान करनेवाले और अल्लाह के रास्ते में चलने फिरने वाले, रूकूअ करने वाले, सजदा करने वाले, भली बातों का हुक्म करने वाले और बुरी बातों से मना करने वाले और अल्लाह की किताब में बताये हुए कानून की हदबंदी की हिफ़ाज़त करने वाले है तो बस, यही लोग ईमान वाले हैं। इन्हें बशारत सुना दो।

112. (The believers are) those who repent to ALLAH, who worship HIM, who praise and glorify HIM, who go out in ALLAH's Cause, who bow down (in prayer), who prostate themselves (in prayer), who enjoin people all that is fair, and forbid people all that is evil, and who observe the limits set by ALLAH; and give glad tidings to the believers.

113. शिर्क करने वाले अगर क़रीबी रिश्ते नाते वाले हों तब भी नबी की यह शान नहीं और ईमान वालों का भी यह काम नहीं कि इनके लिए मग़फ़िरत की दुआ करें, जब कि साफ़ ज़ाहिर हो गया कि ये लोग जहन्नम में जाने वाले हैं।

113. It is not proper for the Prophet and those who believe, to ask ALLAH's forgiveness for the associators, even though they be of kin and relatives, after it has become clear to them that they are the fellows of the Flaming Fire.

114. और इब्राहीम (अले.) का अपने बाप के लिए बख़्शिश की दुआ करना, उस वादे के सबब हुआ था, जो उन्होंने अपने बाप से किया था, फिर जब ज़ाहिर हो गया कि वह तो अल्लाह का दुश्मन है तो इब्राहीम (अले.) ने अपने बाप के लिए बख़्शिश की दुआ करनी छोड़ दी, बेशक इब्राहीम (अले.) थे भी बड़े नर्म दिल और बहुत बर्दाश्त करने वाले।

114. And Ibrahim's asking for the forgiveness of his father was only in pursuance of a promise which he had made to him. But when it became clear to him that he (his father) was an enemy of ALLAH, he desisted from praying for him. Verily Ibrahim was one who sorrows much and forbearing.

115. और अल्लाह ऐसा नहीं कि किसी कौम को हिदायत देने के बाद बग़ैर किसी वजह के गुमराही में धकेल दे, यहाँ तक कि वह साफ़ साफ़ इन्हें पहले ही बता देता है कि इन्हें किन किन बातों से बचना है, कुछ शक नहीं कि अल्लाह तमाम चीज़ों के बारे में इल्म रखता है।

115. And ALLAH will never lead a people astray after HE has guided them; until HE makes clear to them as to what they should guard against. Verily ALLAH is the Knower of every thing.

116. सच जानो कि आसमानों और ज़मीन की बादशाही अल्लाह के लिए है, वही ज़िन्दगी देता है और वही मौत देता है और अल्लाह के सिवा तुम्हारा कोई वली नहीं और कोई मददगार नहीं।

116. Verily, ALLAH's is the dominion of the heavens and the earth. HE gives life and HE gives death and for you there is, besides ALLAH, no Protector or Helper.

تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ
اللہ نے توبہ فرمائی نبیؐ پر اور مہاجرین و انصار پر جنھوں نے بہت سخت گھڑی میں، اور تنگی کے موقع پر نبی کا ساتھ دیا
اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ
جب کہ ایک موقع ایسا بھی آگیا تھا کہ ان میں کے چند لوگوں کے دل مصیبت کے سبب ڈگمگانے لگے تھے، پھر اللہ نے ان کو اپنی
قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ
مہربانی کا سہارا دے کر سنبھال لیا، بیشک اللہ نے ان کے ساتھ بھی سہولت اور مہربانی کا معاملہ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى
فرمایا ﴿۱۱۷﴾ اور ان تینوں اصحاب کی بھی توبہ قبول فرمائی جن کا معاملہ ملتوی رکھا گیا تھا کہ زمین کشادہ
اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ
ہونے کے باوجود بھی ان پر تنگ ہوگئی اور وہ خود اپنی جانوں سے بھی تنگ آگئے تھے، اور انھوں نے خوب سمجھ
عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ
لیا کہ اللہ سے بچ کر پناہ کی جگہ کہیں نہیں مگر صرف اللہ کے پاس، پھر اللہ نے ان کی طرف توجہ فرمائی کہ
اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ
ان کی توبہ قبول رکھی جائے، بیشک اللہ تو بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا اور رحم فرمانے والا
الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا
ہے ﴿۱۱۸﴾ اے ایمان والو! اللہ کی نافرمانی سے ہر طرح بچتے رہو، اور سچوں کے ساتھ
مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ
مل کر رہو ﴿۱۱۹﴾ مدینہ طیبہ کے رہنے والوں کی اور اس کے آس پاس کے دیہات کے رہنے
حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
والوں کی یہ حالت تو کبھی نہ ہونی چاہیئے کہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر گھر بیٹھ کر پیچھے رُک جائیں، اور انھیں زیبا نہیں کہ اللہ
وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا
کے رسول کی جان سے بے پرواہ ہو کر اپنی جان کی فکر میں لگ جائیں، سوچنے کی بات یہ ہے کہ ان کو اللہ کی راہ
يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ لَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ
میں جو بھی مصیبت جھیلنی پڑی ہو پیاس کی اور تھکان کی اور بھوک کی اور ان کے جب جب قدم اٹھانے سے
اللّٰهِ وَ لَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُوْنَ
دشمن غصہ میں آگ بگولا ہوئے ہوں، اور دشمن پر ٹوٹ کر انھوں نے جو کچھ چھینا جھپٹی کی اور ان کی پٹائی

ف۱۱۸ یہ تین اصحاب کعب بن مالکؓ، بلال ابن اُمیہؓ اور مرارہ بن ربیعؓ تھے جن کو پچاس دن بعد توبہ قبول ہونے کی بشارت ملی، یہ تینوں حضور اکرم صلعم کے ساتھ جنگ تبوک میں نہ جاسکے مشغولیت اور گھریلو کاموں سے اب فرصت ملے، تب ملے ایسا کرتے کرتے وقت گذر گیا، اور تبوک کی جنگ سے واپسی پر سب لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے اللہ کے نبی کے پاس اپنا اپنا عذر بیان کرنے آئے، ان تینوں نے کوئی بہانہ نہیں بنایا بلکہ سچی بات کہہ دی تھی اس پر اللہ مہربان ہوا، اور یہ آیت ان کے حق میں اتری۔

ع ۱۴ / ۲

117. बेशक अल्लाह ने तवज्जो फरमाई नबी पर और मुहाजिरीन (अल्लाह के लिए वतन छोड़ने वालों) और अन्सार पर, जिन्होंने बहुत सख्त घड़ी में और तंगी के मौके पर नबी का साथ दिया, जब कि एक मौका ऐसा भी आ गया था कि इन में के चन्द लोगों के दिल मुसीबत के सबब डगमगाने लगे थे, फिर अल्लाह ने इन को अपनी मेहरबानी का सहारा देकर संभाल लिया, बेशक अल्लाह ने इनके साथ भी सहूलत और मेहरबानी का मामला फरमाया।

118. और उन तीनों असहाब (साथियों) की भी तौबा कबूल फरमायी, जिनका मामला मुल्तवी रखा गया था कि ज़मीन कुशादा होने के बावजूद भी उन पर तंग हो गयी और वे खुद भी अपनी जानों से तंग आ गए थे, और उन्होंने खूब समझ लिया कि अल्लाह से बचकर पनाह की जगह कहीं नहीं, मगर सिर्फ अल्लाह के पास, फिर अल्लाह ने उनकी तरफ तवज्जो फरमायी कि उन की तौबा कबूल रखी, बेशक अल्लाह तो बड़ा ही तौबा कबूल फरमाने वाला और रहम फरमाने वाला है।

117. Assuredly, ALLAH has relented towards the Prophet and the emigrants and the helpers who followed him in the time of distress, after the hearts of a party of them had nearly deviated for a short time until ALLAH supported them with HIS Mercy. Certainly, HE relented towards them, for HE is to them full of kindness, Most Merciful.

118. And HE relented also towards the three companions (of the believers) whose case was pending, until when the earth, vast as it is, became straitened unto them and their own lives became straitened unto them; and they realised well that there was no refuge from ALLAH except in HIM. Thereafter HE relented towards them, so that they might repent. Verily ALLAH is the One Who accepts repentance, Most Merciful.

| 14 | 8 | 3 |

119. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह की नाफ़रमानी से हर तरह बचते रहो और सच्चों के साथ मिलकर रहो।

120. मदीना के रहने वालों की और उसके आस पास के देहात के रहने वालों की यह हालत तो कभी न होनी चाहिए कि अल्लाह के रसूल को छोड़कर घर बैठकर पीछे रुक जाएं, और उनके लिए मुनासिब नहीं कि अल्लाह के रसूल की जान से बेपरवाह होकर अपनी जान की फ़िक्र में लग जाएं, सोचने की बात यह है कि उन को अल्लाह की राह में जो भी मुसीबत झेलनी पड़ी हो प्यास की और थकान की, और भूख की, और उन के जब जब कदम उठाने से दुश्मन गुस्से में आग बगोला हुए हों और दुश्मन पर टूट कर उन्होंने जो कुछ छीना झपटी की और उनकी पिटाई कर दी हो, इन सब कामों पर उनके नाम ए अमल (कर्मपत्र) में नेकी लिख ली गयी, बेशक अल्लाह नेकी करने वालों के अज्र को अकारत नहीं होने देता।

119. Beware of any disobedience of ALLAH in every aspects, and be with the truthful.

120. It should not become on the part of the people of Madina and the Arab wanderers of the neighbourhood to remain behind ALLAH's Messenger and sit at their homes, and to prefer their own lives to his life. That is because they suffer neither thirst nor fatigue, nor hunger in the Cause of ALLAH nor they take any step to raise the anger of the disbelievers, nor they attain an attainment from the enemy, nor inflict any injury upon the latter; but is written to their credit as a deed of righteousness. Surely, ALLAH wastes not the reward of the well-doers.

مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ
کردی ہو، ان سب کاموں پر ان کے نامۂ عمل میں نیکی لکھ لی گئی، بیشک اللہ نیکی
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۱۲۰ وَلَا يُنْفِقُوْنَ
کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیتا ۱۲۰ اور اس مہم میں جو کچھ بھی چھوٹا
نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا
بڑا خرچ انھیں کرنا پڑا اور جس میدان اور گھاٹی میں انھیں قدم رکھنے پڑے ان سب کاموں کو
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۱۲۱
لکھ لیا گیا ہے، تاکہ ان کے ہر اچھے عمل کا بدلہ اللہ تعالیٰ انھیں عطا فرمائے ۱۲۱
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ
ایمان والوں کے لئے مناسب نہیں کہ سب کے سب نکل پڑیں، بلکہ ایسا کیوں نہ کریں کہ ہر آبادی
كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ
سے ایک ایک ٹکڑی دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے کو نکلیں اور جب اپنی بستی کے لوگوں کی طرف واپس لوٹ آویں تو اپنی
وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ
برادری کو چوکنا کردیں (اور اللہ کی ناراضی سے بچنے کا طریقہ اپنے علاقے کے لوگوں کو سکھائیں) تاکہ یہ لوگ بھی اپنے بچاؤ
يَحْذَرُوْنَ ۱۲۲ ع ۱۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
کی فکر کریں ۱۲۲ اے ایمان والو! لڑو، ان کافروں سے جو تمہارے آس پاس گھیرا کئے ہوئے
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْۤا
ہیں، اور یہ لوگ تم کو مضبوط اور سخت پائیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۱۲۳ الربع وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
ساتھ ہے ۱۲۳ اور جب جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا
ان میں بعض شخص کہتا ہے کہ اس سورت کے اترنے سے تم میں کس کا ایمان زیادہ ہوا، بس جو ایمان
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۱۲۴ وَ
والے ہیں اُن کا ایمان بڑھنے لگتا ہے، اور اس ایمانی ترقی سے وہ بہت بہت خوش ہوتے ہیں ۱۲۴ اور
اَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلَى
جن کے دل میں روگ ہے اور جن کے دل پلید ہوچکے ہیں تو اُن کی گندگی میں اور گندگی بڑھ جاتی ہے، اور یہ لوگ

وف ۱۲۲ معلوم ہوا کہ ہر علاقے برادری، جماعت اور گروہ میں سے چند آدمی برابر نکل کر اسلامی تعلیم کے مراکز میں جائیں، اور دین کا علم حاصل کرکے واپس آئیں اور اپنے علاقے کے لوگوں میں دین کا تعارف کرائیں تاکہ علم دین پھیلے اور بھلائی برائی کی تمیز بستی کے ہر آدمی کو ہوتی رہے۔

وف ۱۲۳ اسلامی آبادی کے آس پاس ایمان والوں کے مقابلہ میں گھیرا ڈالنے والی بستی کے لوگوں کو طاقت وقوت کا اچھی طرح اندازہ کرادینا ضروری ہے تاکہ یہ لوگ مسلمانوں کو نرم نوالہ سمجھ کر نگلنے کی بات سوچ بھی نہ سکیں ایسا رویہ اختیار کرنا چاہیے اور ہر طرح کے کیل کانٹے سے لیس ہونا چاہیے کہ مشرکوں میں برابر گھبراہٹ بنی رہے تاکہ یہ لوگ حملہ آوری کا ارادہ ترک کردیں۔ یاس پڑوس میں اور سرحدی علاقوں سے لگے ہوئے آباد مشرک قبائل سے چوکس رہنے کی تعلیم اس آیت میں دی گئی۔

وف ۱۲۴ معلوم ہوا کہ قرآن پڑھنے یا سننے سے ایمان والے کا ایمان اور بڑھتا ہے۔

121. और इस मुहिम में जो कुछ भी छोटा बड़ा खर्च उन्हें करना पड़ा जिस मैदान और जिस घाटी में उन्हें क़दम रखने पड़े, उन सब कामों को लिख लिया गया है, ताकि उन के हर अच्छे अमल का बदला उन्हें दिया जाए।

121. Nor do they spend anything in ALLAH's cause, small or great, nor cross a valley or field, but is written to their credit, that ALLAH may recompense them with the best of what they used to do.

122. ईमान वालों के लिए मुनासिब नहीं कि सब के सब निकल पड़ें, बल्कि ऐसा क्यों न करें कि हर आबादी से एक एक टुकड़ी दीन की समझ बूझ हासिल करने को निकले और जब अपनी बस्ती के लोगों की तरफ़ वापस लौट आयें तो अपनी बिरादरी को चौकन्ना कर दें (और अल्लाह की नाराज़ी से बचने का तरीक़ा अपने इलाक़े के लोगों को सिखाएं) ताकि ये लोग भी अपने बचाव की फ़िक्र करें।

122. And it is not proper for the believers to go out to fight all together; of every troop of them, a party only should go forth that they who are left-behind may get instructions in religion, and that they may warn their people when they return to them, so that they may beware of evil.

15 4 4

123. ऐ ईमान वालो ! लड़ो उन काफ़िरों से जो तुम्हारे आस पास घेरा किए हुए हैं और ये लोग तुम को मज़बूत और सख़्त पाएं और जान रखो कि अल्लाह परहेज़गारों के साथ है।

123. O you who believe! Fight those of the disbelievers who have encircled around you; and surely they should find you stern and strong. And know that ALLAH is with the pious.

124. और जब जब कोई सूरत नाज़िल की जाती है तो उन में कोई कोई आदमी कहता है कि इस सूरत के उतरने से तुम में किस का ईमान ज़्यादा हुआ ? बस जो ईमान वाले हैं, उन का ईमान बढ़ने लगता है, और इस ईमानी तरक़्क़ी से वे बहुत बहुत खुश होते हैं।

124. And whenever a Surah is sent down there is someone of them who says: "Whose faith, out of you, has increased by this surah?" As for the faithful it has increased them in faith and they rejoice thereat.

125. और जिनके दिल में रोग है, और जिन के दिल पलीद हो चुके हैं तो उनकी गन्दगी में और गन्दगी बढ़ जाती है, और ये लोग मरे भी इस हाल में कि कुफ़्र की हालत में ही मौत से वास्ता पड़ा।

125. And as for those in whose heart is a disease, unto them it has increased pollution to their pollution, and they die while they are disbelievers.

رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ

مرے بھی اس حال میں کہ کفر کی حالت میں ہی موت سے واسطہ پڑا ﴿۱۲۵﴾ کیا انھوں نے غور نہیں کیا

اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا

اور دیکھا نہیں کہ ہر سال اُن کو ایک بار یا دو بار آفت میں ڈال کر ان کی جانچ پڑتال ہوتی ہے پھر بھی توبہ کرکے سنبھل

يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

نہیں جاتے اور نصیحت قبول نہیں رکھتے ﴿۱۲۶﴾ اور جب بھی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے

نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ

(تو ان کا منہ بگڑتا ہے اور) ایک دوسرے کی طرف تکنے لگتے ہیں، کہ اس حال میں کوئی تم کو دیکھ نہ لے، پھر (چالاکی

انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

سے) وہاں سے کھسک جاتے ہیں، اللہ بھی اُن کے دلوں کو (ایمان سے) پھیر دیتا ہے کہ اب وہ ایسی قوم ہیں کہ سمجھ سے

يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ

محروم ہیں ﴿۱۲۷﴾ بیشک تمھارے پاس جو رسول آئے ہیں وہ تمھارے اپنے ہیں ذرا تکلیف تم کو پہنچے تو انھیں

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ

بہت بھاری دکھ لگتا ہے، تمھاری آسانی کی ان کو بڑی تمنا ہے، اور ایمان والوں سے بڑی نرمی اور مہربانی کا معاملہ

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

چاہتے ہیں ﴿۱۲۸﴾ اب بھی اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو آپ فرما دو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور عظمت والے عرش کا مالک بھی وہی ہے ﴿۱۲۹﴾

ع ۵

آیاتها ۱۰۹ (۱۰) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (۵۱) رکوعاتها ۱۱

سورۂ یونس مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو نو آیات ہیں اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ

الف۔ لام۔ را۔ یہ آیتیں ہیں ایسی کتاب کی جو حکمت و دانائی سے بھرپور ہے ﴿۱﴾ تو کیا لوگوں کو یہ بات عجیب لگی کہ ہم

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ

نے انہی میں سے ایک مرد پر وحی بھیجی کہ انسانوں کو خبردار کردو، اور جو ایمان لائے اُن کو بشارت سنا دو کہ

ف ۱۲۶ گنہگار کو سال میں ایک دو بار جھٹکے لگتے ہیں، آفت آتی ہے اس سے عبرت پکڑ کر توبہ کرے تو بچ گیا ورنہ نصیحت قبول نہ کرنے پر آخر میں بڑی طرح ہلاکت میں پڑے گا۔

النصف الثلث ۳

126. क्या इन्होंने ग़ौर नहीं किया और देखा नहीं कि हर साल इन को एक बार या दो बार आफ़त में डालकर उनकी जाँच पड़ताल होती है, फिर भी तौबा कर के संभल नहीं जाते और नसीहत कबूल नहीं रखते।

127. और जब भी कोई सूरत उतारी जाती है (तो इन का मुँह बिगड़ता है और) एक दूसरे की तरफ़ तकने लगते है कि इस हाल में कोई तुमको देख न ले, फिर (चालाकी से) वहाँ से खिसक जाते है, अल्लाह भी इन के दिलों को (ईमान से) फेर देता है कि वह नासमझ क़ौम है।

128. बेशक तुम्हारे पास जो रसूल आए हैं, वे तुम्हारे अपने हैं, ज़रा तकलीफ़ तुमको पहुँचे तो इन्हें बहुत भारी दुख लगता है, तुम्हारी आसानी की इन को बड़ी तमन्ना है और ईमान वालों से बड़ी नरमी और मेहरबानी का मामला चाहते है।

129. अब भी अगर ये मुँह मोड़ते हैं तो आप फ़रमा दो कि मुझे अल्लाह काफ़ी है, उसके सिवा कोई मअबूद नहीं, उसी पर मैंने भरोसा किया और अज़मत वाले (महान) अर्श का मालिक भी वही है।

126. Do they not observe that they are tested every year once or twice? Yet, they turn not in repentance, nor do they learn a lesson from it!

127. And whenever a Surah is sent down (their faces are wringed, and) they look on each other, as though saying: "Does anyone watch you?" Then they (cat-like) sneak away. ALLAH has turned away their hearts from (the Faith), for verily, they are a people who are bereft of understanding.

128. Verily there has come unto you a Messenger from amongst yourselves; heavy upon him is slightest difficulty to you: most earnest is he for all easiness to you; and, tender and merciful is he to all the faithful.

129. Even then, if they turn away, say you: "ALLAH is sufficient for me; none has the right to be worshipped but HE; in HIM I put my trust; and HE is the LORD of the Mighty Throne."

| 16 | 7 | 5 |

10. यूनुस

सूरह यूनुस मक्का में उतारी गई इस में एक सौ नौ (109) आयतें हैं और ग्यारह (11) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. अलिफ़-लाम-रा, ये आयतें हैं ऐसी किताब की जो हिकमत व दानाई से भरपूर है।

10. SURAH: YUNUS

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 109 AYATS AND 11 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. ALIF-LAAM-RA. These are the Verses of the Book which is full of Wisdom and Awareness.

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ
ان کے رب کے دربار میں جانے کا یہ سچا قدم پڑا، تب بھی
رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ②
کافروں نے کہہ ڈالا کہ یہ کھلا جادو ہے ②
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ
بیشک تمہارا رب تو اللہ ہے جس نے چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کو بنا دیا پھر عرش
سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا
پر بادشاہی بھی صرف اسی کی چھائی ہوئی ہے سب کاموں کا انتظام اور بندوبست اپنے حکم سے خود کرتا ہے، اس کی
مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
اجازت کے بغیر اس کے حضور کوئی شخص بھی شفاعت نہیں کر سکتا یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے، تو بس اسی کی بندگی کرو، کیا
فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ
اب بھی نصیحت کو قبول نہ رکھو گے؟ ③ اسی کی طرف لوٹ کر تم سب کو جمع ہونا ہے،
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ
اللہ کا یہ وعدہ سچا ہے اسی نے پہلی بار پیدا کیا ہے پھر دوسری بار بھی وہی پیدا کرے گا، اس لئے کہ جو ایمان پر قائم
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ
تھے اور اچھے کام بھی کئے، انصاف کر کے انھیں اچھا بدلہ دیا جائے، اور جو کافر رہے ان کو نہایت گرم کھولتا
كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا
ابلتا پانی اور دردناک عذاب دیا جائے گا۔ تاکہ اپنے کفر کی وہ سزا پاتے
يَكْفُرُوْنَ ④ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ
رہیں ④ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو نور والا، اور اس کی گردش کی
نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ
منزلیں صحیح اندازے سے مقرر کر دیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو، اللہ نے ہی یہ سب پیدا کیا تاکہ حق اور سچ
الْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ
ظاہر کر دے، اس طرح اپنی نشانیاں تفصیل سے بیان کرتا ہے، اس قوم کے لئے جو علم
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑤ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ
سے کام لیتی ہو ⑤ بیشک بات یہ ہے کہ رات اور دن کے آگے پیچھے آنے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ف۲ جو چاہے کہ اللہ کے حضور حاضری میں اس کا قدم ٹھیک پڑے اس پر لازم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی وحی کے مطابق ایمان میں چلنا شروع کر دے پہلا قدم جہاں صدق کے مطابق اٹھا وہاں سے صحیح راستے پر چلنا آسان ہوا، کافروں کے دماغ کی خرابی ہے کہ ایسی صاف اور سیدھی بات کو جادو کہتے ہیں۔ ان کے بڑے بڑے لوگ اگر قرآن تھوڑا سا بھی دھیان سے سن لیتے تو ایمان میں آجاتے اسی پر یہ لوگ قرآن کو جادو کہتے تھے اور یہ جو فرمایا کہ ہم نے انھیں میں سے ایک آدمی پر وحی بھیجی اس پر لوگوں کو تعجب کیوں ہوا؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ مشرک لوگ ہمیشہ انسان کو گرا ہوا سمجھتے ہیں کہ انسان خدا کا نبی کیسے ہو سکتا ہے؟ اس طرح وہ اللہ کے نبیوں کو کبھی خدا، کبھی خدا کا بیٹا اور کبھی اوتار بنا کر نبی کی اطاعت سے چھٹی کرا لیتے ہیں، نتیجے میں معبودوں کی تعداد بڑھتی جاتی ہے اور نبی رسول ان کے یہاں آنے کے بعد بھی بھلا دیے جاتے ہیں خدا نے انسانوں میں سے اپنے نبی اور رسول منتخب فرمائے، اس سے انسانیت کا درجہ بلند ہوا، اور اس کی قدر ہوئی اب بھی جو مشرک خود اپنی قدر گھٹا کر نبیوں کو غیر انسان بنا بنا کر انسانیت کی توہین کرتے ہیں ان کا حال ٹھیک نہیں۔

2. तो क्या लोगों को यह बात अजीब लगी कि हम ने उन्हीं में से एक मर्द पर "वह्य" (अल्लाह का आसमानी हुक्म) के ज़रिए भेजा कि इंसानों को ख़बरदार करो, और जो ईमान लाए उनको बशारत सुना दो कि उनके रब के दरबार में जाने का यह सच्चा क़दम पड़ा, तब भी काफ़िरों ने कह डाला कि यह खुला जादू है।

2. Is it a matter of wonder for mankind that WE have sent OUR inspiration on a man from among themselves? (Saying:) "Warn mankind and give glad tidings to those who believe, that theirs shall be a sure step in presence of their LORD." But the disbelievers say that "This is indeed an evident magic."

3. बेशक तुम्हारा रब तो अल्लाह है, जिसने छे दिनों में आसमानों और ज़मीन को बना दिया, फिर अर्श पर बादशाही भी सिर्फ़ उसी की छाई हुई है, सब कामों का इन्तेज़ाम और बन्दोबस्त अपने हुक्म से खुद करता है, उसकी इजाज़त के बग़ैर उस के हुज़ूर कोई शख़्स भी शफ़ाअत नहीं कर सकता, यही अल्लाह तुम्हारा पालनहार है, तो बस उसी की बन्दगी करो, क्या अब भी नसीहत को क़बूल न रखोगे ?

3. Verily your LORD is ALLAH who has created the heavens and the earth in six days and then established over the Throne in a manner that suits HIS Majesty. HE HIM self governs all things and is a Disposer of all affairs. No one can intercede with HIM except after HIS leave. That is ALLAH your LORD; so worship HIM alone. Would you not then be admonished?

4. उसी की तरफ़ लौट कर तुम सब को जमा होना है, अल्लाह का यह वादा सच्चा है, उसी ने पहली बार भी पैदा किया है, फिर दूसरी बार भी वही पैदा करेगा, इसलिए कि जो ईमान पर क़ायम थे और अच्छे काम भी किए, इन्साफ़ कर के उन्हें अच्छा बदला दिया जाए और जो काफ़िर मरे उनको निहायत गर्म खौलता उबलता पानी और दर्दनाक अज़ाब दिया जाएगा, ताकि अपने कुफ़्र की वे सज़ा पाते रहें।

4. To HIM is the return of all of you. The Promise of ALLAH is true. HE begins the creation, then HE will repeat it that HE may reward with justice those who believed and did righteous deeds. But those who disbelieved will have a drink of boiling water and painful torment for their constant disbelief.

5. वही अल्लाह तो है, जिसने सूरज को रौशन बना दिया और चांद को नूर वाला (प्रकाश देने वाला) और उसकी गर्दिश की मंज़िलें सही अन्दाज़े से मुक़र्रर कर दी, ताकि तुम बरसों की गिनती और हिसाब मालूम कर सको, अल्लाह ने ही यह सब पैदा किया, ताकि हक़ और सच ज़ाहिर कर डाले, इस तरह अपनी निशानियाँ तफ़सील से बयान करता है, उस क़ौम के लिए जो इल्म से काम लेती हो।

5. It is HE who made the sun a shining thing and the Moon as a light (reflected), and measured out their stages with perfect balancing, so that you might know the number of years and its reckoning. ALLAH did create all this in perfect truth. HE explains HIS signs in detail for people who use their reason and knowledge.

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
جانے میں، اور آسمانوں اور زمین میں جو چیز اللہ نے پیدا کر دی ہے ان سب میں نشانیاں موجود ہیں ان لوگوں کے لئے
لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا
جو اپنے بچاؤ کی فکر کریں گے (٦) جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا
اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے، اور جو لوگ ہماری آیات سے غافل ہیں (اُن کی
غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨﴾
خیریت نہیں) (٧) ایسے تمام لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ یہ سزا ان کی کمائی کے مطابق ہے (٨)
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرکے لائے اُن کے ایمان کے سبب اُن کا رب اُن کے قدموں تلے
بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ
بہنے والی نہروں کی نعمت سے بھرپور جنتوں کی طرف جانے کا راستہ دکھا دے
النَّعِيْمِ ﴿٩﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ
گا (٩) جنت میں داخلے پر یہ لوگ پکار اٹھیں گے سبحان اللہ یعنی اے اللہ تو ہر عیب
فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
سے پاک ہے آپس میں ان کی ملاقات پر مبارکبادیں سلام کہیں گے اور آخر میں ان کی پکار ہوگی الحمد للہ رب العالمین یعنی سب تعریف اور شکر اللہ کے لئے ہے
الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ
جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے (١٠) جیسا کہ انسان (فائدہ اور مال کی طلب میں) جلدی کرتا ہے اگر اللہ انہیں سزا دینے میں ویسی ہی جلدی سے کام لیتا تو
بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا
انسانوں کا فیصلہ کب کا ہو چکا ہوتا بس جو لوگ ہماری ملاقات کے اُمیدوار نہیں ان کی شرارت میں انہیں ڈھیل دے کر کچھ مدت کے لئے ہم ان کو
يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١﴾ وَاِذَا مَسَّ
چھوڑے رکھتے ہیں تاکہ اندھا دھند جتنا بھٹکنا ہو بھٹکتے پھریں (١١) اور جب انسان کو کوئی
الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ
تکلیف پہنچتی ہے تو مرتے ہم کو پکارنے لگتا ہے لیٹا ہوا اپنی کروٹ پر پڑا، یا بیٹھے بھی اور کھڑے بھی لیکن جب ہم اس
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى
کی پریشانی دور کر دیتے ہیں پھر وہ ایسا چل پڑتا ہے گویا جو تکلیف اسے پڑی تھی اسے ہٹانے کو کبھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا

ف۱ مال کی طلب نیکی کا بدلہ دعا کی قبولیت بیماری سے شفا وغیرہ میں آدمی بہت جلدی جلدی چاہتا ہے کہ یہ کام فوراً ہو مگر نہیں جانتا کہ بدی اور گناہ کا وبال بھی اتنی جلدی آپڑے تو زندگی بگڑ جائے گی، اللہ کے یہاں ہر چیز کا وقت مقرر ہے تاکہ نیک لوگوں کی تربیت ہوتی رہے، اور بدکار ٹھیک اپنے وقت پر پکڑے جائیں۔

ع

6. बेशक बात यह है कि रात और दिन के आगे पीछे आने जाने में और आसमानों और ज़मीन में जो चीज़ें अल्लाह ने पैदा कर दी हैं, उन सब में निशानियाँ मौजूद हैं, उन लोगों के लिए जो अपने बचाव की फ़िक्र करेंगे।

6. Verily, in the alternation of the night and the day and in all that ALLAH has created in the heavens and the earth are signs for the people who are conscious for their security.

7. जो लोग हमारी मुलाकात की उम्मीद नहीं रखते और दुनिया की ज़िन्दगी पर राज़ी हो गए और उसी पर मुतमइन हो बैठे, और जो लोग हमारी आयत से बे ध्यान हैं, (उन की ख़ैरियत नहीं)।

7. Verily, those who hope not for their meeting with US, but are pleased and satisfied with the life of the present world, and those who are heedless of OUR signs, (they are not secured-),

8. ऐसे तमाम लोगों का ठिकाना जहन्नम है, यह सज़ा उनकी कमाई के मुताबिक है।

8. all of them, their abode will be the Fire for what they have been doing.

9. बेशक जो लोग ईमान लाए और नेक अमल कर के लाए उन के ईमान के सबब उनका रब उनके क़दमों तले बहने वाली नहरों की नेअमत से भरपूर जन्नतों की तरफ़ जाने का रास्ता दिखा देगा।

9. Verily those who believe and do righteous deeds, their LORD will guide them, for their belief, towards the Path of Gardens (of Paradise) underneath which rivers flow.

10. जन्नत में दाख़ले पर ये लोग पुकार उठेंगे, सुब्हानल्लाह यानी ऐ अल्लाह तू हर ऐब से पाक है, आपस में उनकी मुलाक़ात पर मुबारक बाद में सलाम कहेंगे, और आख़िर में उनकी पुकार होगी, "अलहम्दु लिल्लाहि रब्बिल आ ल मीन" यानी सब तारीफ़ और शुक्र अल्लाह के लिए है, जो तमाम जहानों का पालनहार है।

10. They will exclaim therein on their entrance: "O ALLAH! Bereft of any imperfection, Most Perfect Are YOU! And their greetings to each other therein would be: "Peace"! And the end of their call will be: "All praises and thanks be to ALLAH, the LORD of the Worlds." | 1 | 10 | 6 |

11. जैसा कि इन्सान (फ़ायदा और माल की तलब में) जल्दी करता है, अगर अल्लाह इन्हें सज़ा देने में वैसी ही जल्दी से काम लेता तो इन्सानों का फ़ैसला कब का हो चुका होता, बस जो लोग हमारी मुलाक़ात के उम्मीदवार नहीं, उनकी शरारत में उन्हें ढील देकर कुछ मुद्दत के लिए हम उन को छोड़े रखते हैं, ताकि अन्धाधुन्द, जितना भटकना हो भटकते फिरें।

11. Were ALLAH to hasten to punish mankind, as they hasten (to acquire wealth and profit), their fate would surely have been sealed to them. But WE allow respite and leave those who expect not their meeting with US, in their trespasses, wandering blindly in distraction.

12. और जब इन्सान को कोई तकलीफ पहुँचती है, तो सिर्फ़ हम को पुकारने लगता है, लेटा हुआ अपनी करवट पर पड़ा या बैठे बैठे भी और खड़े भी, लेकिन जब हम उसकी परेशानी दूर कर देते हैं, फिर वह ऐसा चल पड़ता है, जैसे जो तकलीफ उसे पड़ी थी उसे हटाने को कभी हम को पुकारा ही न था, इसी तरह हद से गुज़रने वाले लोगों के करतूत उनकी निगाह में भले दिखाए जाते हैं।

12. And when harm touches man, he invokes US only, lying down on his side, or sitting or standing. But when WE have removed harm from him, he passes on his way as if he had never invoked US because of the harm that touched him! In this way, is made fair-seeming to the extravagant what they have been working.

ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢﴾
اسی طرح حد سے گذرنے والے لوگوں کے کرتوت ان کی نگاہ میں بھلے دکھائے جاتے ہیں (١٢)
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَ
اور تم سے پہلے بھی جن لوگوں نے ظلم کیا ہم ہر زمانے میں ایسے لوگوں کو ہلاک کرچکے ہیں اور جب ان کے رسول
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ
ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تب بھی یہ لوگ مانے نہیں، پھر ہم بھی ایسی مجرم قوم کو
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
اسی طرح سزا دیتے ہیں (١٣) پھر ان کے بعد ہم
خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ
نے تم کو زمین میں نائب بنایا، تاکہ اب دیکھیں تم کیسے کام کرتے
تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ
ہو (١٤) اور جب ان پر ہماری صاف صاف آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جو لوگ
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ
ہماری ملاقات کے امیدوار نہیں، انھوں نے کہا کہ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لاؤ یا اس میں کچھ
اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ
تبدیلی کردو، آپ کہہ دو کہ یہ میرے بس کی بات نہیں کہ اس قرآن میں اپنے جی سے کچھ ادل بدل کرسکوں
نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ
میں تو چل پڑا ہوں اس حکم پر جو میری طرف اس قرآن میں وحی سے بھیجا گیا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں
عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ
تو مجھے خوف ہے ایک بڑے دن کے عذاب کا (١٥) آپ کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا
اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۫ۖ فَقَدْ
کہ میں یہ قرآن تم پر نہ پڑھوں تو میں نہیں پڑھ سکتا تھا اور نہ وہ تم کو اس کی خبر دیتا کیونکہ میں تو اس سے
لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ
پہلے بھی عمر کا ایک حصہ تم میں رہ چکا ہوں کیا پھر بھی تم کو عقل نہیں (١٦) پھر اس
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ
سے بڑا ظالم اور کون ہوسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ موٹ کوئی بات بنا کر چلانے لگے یا اللہ کی آیات کی تکذیب کرے

ف١٤ کون آدمی کیا اور کب کون سا عمل کرنے والا ہے اللہ کو معلوم ہے، اور اگر چاہتا تو اپنے علم کی بنیاد پر انسانوں کو اس دنیا میں بھیجنے سے پہلے ہی بُروں کو جہنم میں ڈال دیتا ایسا کرنے سے اس کے علام الغیوب ہونے کا تقاضا تو پورا ہو جاتا لیکن اس کے انصاف کے تقاضے پورے نہیں ہوتے، اس لئے اچھے بُرے سب لوگوں کو وجود کا جامہ پہنا کر دنیا میں کام کرنے کا موقع دیا تاکہ کل قیامت کے دن کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ ہم کو عمل کا موقع نہیں دیا گیا فقط اپنے علم کی بنیاد پر سزا دے دی گئی اسی لئے فرمایا کہ ہم دیکھیں تم کیسا کام کرتے ہو یعنی ہم سب کو دکھانے کے لئے ظاہر کردیں کہ تم نے کیسے کام کئے ورنہ اللہ کو یہ دیکھنے کی حاجت نہیں کہ آگے کوئی کیا کام کرے گا، اسے تو پہلے ہی سب کچھ معلوم ہے۔

ف١٥ مخالف لوگ اس قرآن کی اخلاقی تعلیمات اور عام نصیحت کی بات تو پسند کرتے لیکن ہر جگہ شرک کی مذمت غیر اللہ سے دعا کی ممانعت نذر و نیاز سجدہ و رکوع قربانی اللہ کے سوا سب کے لئے منع کرنا، اور حرام و حلال کی قید لگانا، آخرت میں حشر و حساب کے وقت انصاف میں غیر اللہ کی مداخلت کو ناممکن بتانا یہ سب باتیں انھیں اچھی نہیں لگتی تھیں اس لئے کہنے لگے کہ اس قرآن کے سوا اور کچھ لاؤ یا پھر اس میں اتنی ترمیم کردو کہ ہم کو بھی بات ماننے میں سہولت رہے اور جھگڑا ختم ہو۔

13. और तुमसे पहले भी जिन लोगों ने ज़ुल्म किया, हम हर ज़माने में ऐसे लोगों को हलाक कर चुके हैं, और जब उनके रसूल उनके पास खुली निशानियाँ लेकर आए तब भी ये लोग माने नहीं, फिर हम भी ऐसी मुजरिम क़ौम को अच्छी तरह सज़ा देते हैं।

13. And indeed, WE destroyed generations before you, when they did wrong while their Messengers came to them with clear proofs; but they were not such as to believe. Thus do WE requite the sinning people.

14. फिर इनके बाद हमने तुम को ज़मीन में नायब बनाया, ताकि अब देखें तुम कैसे काम करते हो ?

14. Then WE appointed you in the land as successors after them, that WE might see how do you work.

15. और जब इन पर हमारी साफ़ साफ़ आयतें पढ़कर सुनायी जाती हैं तो जो लोग हमारी मुलाक़ात के उम्मीदवार नहीं, उन्होंने कहा कि इसके अलावा कोई और क़ुरआन लाओ या इसमें कुछ तब्दीली कर दो, आप कह दो कि यह मेरे बस की बात नहीं कि इस क़ुरआन में अपने जी से कुछ अदल बदल कर सकूं, मैं तो चल पड़ा हूँ उस हुक्म पर जो मेरी तरफ़ इस क़ुरआन में "वहय" के ज़रिये भेजा गया है, अगर मैं अपने रब की नाफ़रमानी करूं, तो मुझे ख़ौफ़ है एक बड़े दिन के अज़ाब का।

15. And when OUR clear revelations are recited unto them, those who hope not for their meeting with US, say: "Bring us a Quran other than this, or make some alteration therein." Say: "It is not for me to change it on my own accord: I only follow the Order which is revealed unto me. Verily, I fear if I were to disobey my LORD, the torment of the Great Day."

16. आप कह दो कि अगर अल्लाह चाहता कि मैं यह क़ुरआन तुम पर न पढ़ूं तो, मैं नहीं पढ़ सकता था, और न वह तुम को इसकी ख़बर देता, क्यों कि मैं तो इससे पहले भी उम्र का एक हिस्सा तुम में रह चुका हूँ, फिर भी तुमको अक़्ल नहीं ?

16. Say: "If ALLAH had so willed, I would not have recited it to you, nor would HE have acquainted you therewith. Verily I have stayed amongst you a lifetime before this. Have you then no sense?"

17. फिर उससे बड़ा ज़ालिम और कौन हो सकता है ? जो अल्लाह पर झूठ मूठ कोई बात बना कर चलाने लगे या अल्लाह की आयतों की तक़्ज़ीब करे और उसे झूठ बताए, इस बात को बेशक जान लो कि मुजरिम लोगों का कुछ भला न होगा।

17. Who, then, could be a greater wrong-doer (unjust) than he who forges a lie against ALLAH or belies HIS revelations? Surely the culprits shall not prosper.

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۱۷ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ
اور اسے جھوٹ بتائے اس بات کو بیشک جانو کہ مجرموں کا کبھی بھلا نہ ہوگا ۝۱۷ اور اللہ کے سوا عبادت میں لگے ایسوں کی جو نہ تو کسی کو
دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ
نقصان پہنچانے کی طاقت رکھتے ہیں، اور نفع بھی نہیں دلاسکتے پھر بھی گھمنڈ میں بولتے ہیں کہ یہ سب اللہ کے یہاں
هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا
ہماری شفاعت کے لئے ہیں۔ آپ ان سے کہہ دو کہ اچھا کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دینے گے جو اسے
لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
معلوم نہیں اور اس بات کا آسمانوں اور زمین میں کہیں وجود نہیں کہیں پتہ نہیں اللہ ان کے شرک سے پاک ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۱۸ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً
اور بہت بلند و اعلیٰ ہے ۝۱۸ پہلے سے لوگ ایک ہی اُمت رہے ہیں پھر آپس میں جدائی پڑ گئی (ان کے لئے
فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
فیصلہ کے مقرر دن کا) آپ کے رب کی طرف سے فرمان پہلے سے جاری نہ ہو چکا ہوتا تو ان کے تمام جھگڑوں کا
بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۹ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ
فیصلہ بہت پہلے ہو جاتا ۝۱۹ کہتے ہیں کہ اس کے رب کی طرف
اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ
سے اس پر کوئی نشان کیوں نہیں اُتار دیا گیا آپ جواب میں کہہ دو کہ غیب تو صرف اللہ جانے اب تم بھی راہ
لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝۲۰ ع وَاِذَآ
دیکھو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ۝۲۰ اور لوگوں
اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا
کو نقصان پہنچنے کے بعد جب ہم اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری ایسی نشانیوں میں بھی بہانے
لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ
کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ بہت جلد پھر کوئی حیلہ کھڑا کر سکتا ہے بیشک ہمارے مقرر کئے ہوئے کارکن
اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝۲۱ هُوَ الَّذِيْ
تمہاری تمام کاروائی لکھتے جاتے ہیں ۝۲۱ (زمین) جنگل اور دریا میں
يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي
سفر کے تمام اسباب اسی نے جاری کئے یہاں تک کہ جب تم کشتی میں سوار ہوتے ہو اور موافق ہوا

منزل ۳

ف۱۹ اولادِ آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام اوّل میں ایک ہی جماعت رہی بعد میں جیسے جیسے زمین میں پھیلتے گئے اختلاف و پھوٹ میں مبتلا ہوئے اور جھگڑنے لگے اللہ نے پہلے سے فیصلہ فرما دیا تھا کہ قیامت کے دن سب کے ساتھ پورا انصاف ہوگا، اگر یہ بات نہ ہوتی تو اب تک معاملہ نمٹا دیا جاتا مگر سب کو انتظار کرنا ہے، آخری فیصلہ کا دن دنیا میں نہیں بلکہ آخرت میں ہے۔

ف۲۰ مخالفین کہتے تھے کہ نبی پر کوئی ایسا نشان اُتار دیا جاتا کہ اس کی بات کو رد کرنے والے پر فوراً کوئی بلا ٹوٹ پڑتی اس کے جواب میں فرما دیا کہ یہ سب دنیا میں ہو جاتا تو قیامت کی ضرورت کیوں ہوتی، اور قیامت کا دن کب آئے گا اس کو غیب میں رکھ دیا اب وقت آنے تک سب انتظار کریں۔ فیصلہ ہو جائے گا تب سب کو معلوم ہو جائے گا آج اگر ایسا ہو جائے یعنی جزا و سزا سب کچھ یہیں ہو جاوے تو دنیا امتحان کی جگہ نہیں رہے گی مگر جب تک انسان کی پیدائش ہوتی رہے گی اس دنیا میں یوم الحساب کی گنجائش نہیں، اس لئے یہ کام آخر میں رکھا کہ جتنے لوگ پیدا ہونے ہیں سب کو بھیج کر آخر میں عدالت قائم کی جائے۔ ع

ف۲۱ مصیبت اور ناکامی کے وقت اسباب سے ہٹ کر آدمی کی نگاہ صرف اللہ کی طرف ہوتی ہے لیکن جب کام بن جاتا ہے تو آدمی اسباب کا ذکر کرتا ہے کہ میں نے یہ تدبیر کی تو یہ ہوا نہیں جانتا کہ اللہ پھر کوئی نئی مصیبت کے لئے نیا سبب کھڑا کر دے تمام اسباب تیار کھڑے ہیں جب جس کو حکم ہو سب کام کرنے لگتے ہیں، اگلی آیت میں اس کی ایک مثال بھی بیان کر دی۔

18. और अल्लाह के सिवा इबादत में लगे ऐसों की, जो न तो किसी को नुक़्सान पहुँचाने की ताक़त रखते हैं, और नफ़ा भी नहीं दिला सकते, फिर भी घमंड में बोलते हैं कि ये सब अल्लाह के यहाँ हमारी शफ़ाअत (सिफ़ारिश) के लिए हैं, आप इन से कह दो कि अच्छा क्या तुम अल्लाह को उस बात की ख़बर देने लगे ? जो उसे मालूम नहीं और उस बात का आसमानों और ज़मीन में कहीं वजूद नहीं, कहीं पता नहीं, अल्लाह उनके शिर्क से पाक है और बहुत बुलंद व महान है।

18. And they worship besides ALLAH things that can not harm them nor profit them, still boast of them that "These all are for mediating with ALLAH on our behalf." Say: "Do you inform ALLAH of that which HE knows not in the heavens and on the earth?" Glorified and Exalted be HE above all that which they associate as partners with HIM.

19. पहले से लोग एक ही उम्मत रहे हैं, फिर आपस में जुदाई पड़ गयी (उन के लिए फ़ैसले के मुक़र्रर दिन का) आप के रब की तरफ़ से फ़र्मान पहले से जारी न हो चुका होता तो उनके तमाम झगड़ों का फ़ैसला बहुत पहले हो जाता।

19. Mankind was but a single community; then they differed later, and had not a Word (for final judgement) from your LORD gone forth; it would have been settled between them regarding what they differ.

20. कहते हैं कि इसक रब की तरफ़ से इस पर कोई निशान क्यों नहीं उतार दिया गया ? आप जवाब में कह दो कि ग़ैब तो सिर्फ़ अल्लाह जाने, अब तुम भी राह देखो, मैं भी तुम्हारे साथ इन्तेज़ार करता हूँ।

20. And they say: "How is it that not a sign is sent down on him from his LORD?" Say you: "The hidden belongs to ALLAH alone; so wait! Verily, I am with you among those who wait."

2	10	7

21. और लोगों को नुक़्सान पहुँचाने के बाद जब हम अपनी रहमत का मज़ा चखाते हैं, तो वे हमारी ऐसी निशानियों में भी बहाने करते हैं, कह दो कि अल्लाह बहुत जल्द फिर कोई सबब खड़ा कर सकता है, बेशक हमारे मुक़र्रर किए हुए कारकुन तुम्हारी तमाम कार्यवाही लिखते जाते हैं।

21. And when WE let mankind taste of mercy, after some adversity has afflicted them, behold! They take to plotting against OUR such signs. Say: "ALLAH is more swift in planning! Certainly, OUR messengers (Angels) record all of that which you plot."

الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا
میں سواری اچھی طرح چلتی ہے تو بہت خوش ہوتے ہو کر اسی حال میں اچانک تیز آندھی طوفان کی لہر آ گئی (کر سواری

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ
اب ٹوٹ کر ڈوبنے لگی) اور پانی کی موجیں ہر طرف سے جوش مارتی آنے لگتی ہیں، اور

مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
مسافر یہ سمجھ گئے کہ اب مصیبت نے ان پر گھیرا ڈال دیا تب ایک ہی اللہ کے ہوکر صرف اسی سے

لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
دعا مانگتے رہے کہ اگر اس بلا سے تونے نجات دی تو ہم تیرا حق مان کر شکر ادا کرتے

الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
رہیں گے ﴿٢٢﴾ جب ان کی دعا قبول کرکے اللہ انھیں نجات دیتا ہے تو پھر ملک میں پہلے کی طرح

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ
ان کی ناحق شرارت جاری رہتی ہے اے انسانو تمھاری اس بغاوت کا وبال تم پر ہی ٹوٹ

مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ
پڑے گا۔ دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان برت لو پھر تم کو ہماری طرف لوٹ کر واپس آنا ہے تب ہم

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
تمھاری سب حرکتیں بتائیں گے ﴿٢٣﴾ دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے پانی کہ ہم نے اسے آسمان

كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ
سے نازل فرمایا پھر یہ پانی زمین سے ہونے والی پیداوار کی جگہ میں گھل مل گیا، اب جو چیزیں زمین سے نکلنے لگیں

الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ
تو انسان اور دوسرے جاندار اچھی طرح کھانے پینے لگے یہاں تک کہ زمین میں رونق آ گئی اور علاقہ خوب

اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ
بن سنور گیا، اور لوگ بہت بے فکر ہو کر سمجھنے لگے (کہ وہ بھی کچھ ہیں) کہ یہ سب چیزیں ان کے قابو میں آ گئیں،

اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا
بس اچانک ہمارا کوئی حکم راتوں رات یا دن میں آ گیا، اور پورے علاقہ کو ہم نے کاٹ کر رکھ دیا،

فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ
اور بستی ایسی اجڑ کر ویران ہو گئی کہ گویا کل کو یہاں کچھ تھا ہی نہیں اس طرح ہم اپنی نشانیاں

ف٢٢ ہر طرح کے سفر میں آدمی کی حفاظت صرف اللہ کرتا ہے جب یہ حفاظت اٹھ جاتی ہے تمام اسباب مخالف ہوتے ہیں دور کا سفر ہو یا آج کے ہوائی سفر ہوں یا ریل موٹر کا سفر ہو ہر وقت خطرہ بنا رہتا ہے جیسے دریائی سفر میں طوفان کا کہ جہاز ہچکولے کھانے لگا اور موجوں نے آگھیرا تب مسافر اللہ کی طرف رجوع ہوئے کہ اب صرف تو ہی بچا سکتا ہے اور کوئی نہیں اس حال میں ان کی دعا کا اخلاص اگر قبول ہوا اور مصیبت مل گئی تو بعد میں اللہ کا حق نہیں مانتے اور کنارے آ کر شرک میں مبتلا ہوتے ہیں جیسا کہ آگے فرمایا گیا

ف٢٣ مگر ان حالات میں آدمی کا دل نیکی پر نہیں جمتا لیکن جب مصیبت نے گھیرا ڈالا تو عقل ٹھکانے آئی اور صرف اللہ کی طرف دل کے خلوص سے رجوع ہوا لیکن جب مصیبت ٹل گئی تو نیکی سے طبیعت ہٹ گئی اور پھر ویسی ہی شرارت و بغاوت کرنے لگا جیسا مصیبت کے پہلے کرتا رہا تھا لیکن نہیں جانتا کہ یہ حالت عارضی ہے آگے پھر مصیبت کے دن بہت سے ہیں اور اس میں بڑا دن اللہ کے دربار میں حاضری کا آرہا ہے، تب دنیا کا سامان جو کچھ دن کے لئے استعمال کو دیا گیا تھا یہیں چھوٹ گیا اور بندہ اکیلا اپنے رب کے حضور پہنچایا گیا معلوم ہوا کہ آیا وہیں سے تھا اور واپس بھی وہیں پہنچایا گیا۔

22. (ज़मीन) जंगल और दरिया में सफ़र की तमाम आसानियां उसी ने जारी फ़रमा दी हैं, यहाँ तक कि जब तुम कश्ती में सवार होते हो और मुवाफ़िक़ हवा में सवारी अच्छी तरह चलती है तो बहुत खुश होते हो कि इसी हाल में अचानक तेज़ आंधी तूफ़ान की लहर आ गयी (कि सवारी अब टूट कर डूबने लगी) और पानी की मौजें हर तरफ़ से जोश मारती आने लगती हैं और मुसाफ़िर ये समझ गए कि अब मुसीबत ने इन पर घेरा डाल दिया, तब एक ही अल्लाह के होकर सिर्फ़ उसी से दुआ माँगते रहे कि अगर इस बला से तूने नजात दी तो हम तेरा हक़ मानकर शुक्र अदा करते रहेंगे।

22. HE it is Who enables you to travel through (land), forest and sea, till when you are in the ships and they sail with them with a favourable wind, and they rejoice thereat; then comes a stormy wind (making them apprehensive of wreck and sinking of ship) and the waves come to them from all sides. And they think that they are encircled therein, they invoke ALLAH, making their faith pure for HIM Alone, saying: "If YOU (ALLAH) deliver us from this, we shall truly be of he grateful."

23. जब उनकी दुआ क़बूल कर के अल्लाह उन्हें नजात देता है तो फिर मुल्क में पहले की तरह उन की नाहक़ शरारत जारी रहती है, ऐ इन्सानो ! तुम्हारी इस बग़ावत का वबाल तुम पर ही टूट पड़ेगा, दुनिया की जिन्दगी का थोड़ा सा सामान बरत लो फिर तुम को हमारी तरफ़ लौटकर वापस आना है, तब हम तुम्हारी सब हरकतें बताएँगे।

23. But when their supplications are accepted and ALLAH delivers them from that calamity, they forthwith rebel as before in the land wrongfully. O mankind! Your rebellion is only against your ownselves. For you shall have a brief enjoyment of this worldly life, then (in the end) unto US is your return, and WE shall inform you of all that you have been doing.

24. दुनिया की जिन्दगी की मिसाल ऐसी है जैसे पानी कि हमने उसे आसमान से नाज़िल फ़रमाया, फिर वह पानी ज़मीन से होने वाली पैदावार की जगह में घुल मिल गया, अब जो चीज़े ज़मीन से निकलने लगीं तो इन्सान और दूसरे जानदार अच्छी तरह खाने पीने लगे, यहाँ तक कि ज़मीन में रौनक़ आ गयी और इलाक़ा खूब बन सँवर गया और लोग बहुत बेफ़िक्र होकर समझने लगे (कि ये सब चीज़े इनके क़ाबू में आ गयीं, बस अचानक हमारा कोई हुक्म रातों रात या दिन में आ गया और पूरे इलाक़े को हम ने काट कर रख दिया और बस्ती ऐसी उजड़ कर वीरान हो गयी कि जैसे कल को यहाँ कुछ था ही नहीं, इस तरह हम अपनी निशानियाँ तफ़्सील से बयान करते है उस क़ौम के लिए जो ध्यान करे।

24. Verily the likeness of this worldly life is as the rain which WE send down from the sky, so by it arises the intermingled produce of the earth of which men and cattle eat, until when the earth is clad with its adornments and is beautified, and its people think (that they have all the powers) of disposal over it, there comes to it OUR decree by night or by day and WE make that all vegetations like a clean-mown harvest, as though it had not flourished yesterday. Thus do we explain OUR signs in detail for the people who reflect.

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى

تفصیل سے بیان کرتے ہیں اس قوم کے لئے جو دھیان کرے ﴿۲۴﴾ اور اللہ تم کو سلامتی کے گھر کی طرف آنے

دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾

کی دعوت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرماتا ہے ﴿۲۵﴾

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ

جو لوگ نیک راہ پر چلے اُن کے لئے بھلائی ہے اور بہت زیادہ اجر اُن کو ملے گا اور قیامت میں ان کا منہ کالا

قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

نہ ہوگا اور ذلت سے بھی بچ گئے، یہ لوگ جنت میں جانے والے ہوں گے اور وہاں ہمیشہ کو رہا

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ

کریں گے ﴿۲۶﴾ اور جو لوگ جیسے بُرے کام میں لگے تھے اُن کو ان کی بدی کی سزا ویسی ہی بُرائی کے

بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ

مطابق ملے گی، اور اُن پر ذلت چھا جائے گی اللہ کے مقابلے میں بچانے والا کہیں بھی ان کو نہ ملے گا،

كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ

ان کے چہرے ایسے بھیانک ہوں گے جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے ان پر لپیٹ دیئے گئے ہوں

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ

یہی لوگ آگ میں جانے والے ہیں جہاں ان کو ہمیشہ پڑے رہنا ہے ﴿۲۷﴾ اور حشر کے

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے ہم کہیں گے کہ تم اور تمہارے بنائے ہوئے شریک اپنی اپنی جگہ

مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

کھڑے رہو (پھر ہم ان کو ایک دوسرے کے آمنے سامنے کردیں گے) تب اُن میں پھوٹ پڑ جائے گی اور اُن کے بنائے

شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ

ہوئے شریک بول اُٹھیں گے کہیں ایسا تو نہیں کہ تم ہماری عبادت میں لگے تھے ؟ ﴿۲۸﴾ اگر تم نے ہمارے پیچھے ایسا کیا

شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

ہے تو ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے کہ ہم تمہاری عبادت سے غافل بے خبر پڑے

لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ

تھے ﴿۲۹﴾ وہاں ہر آدمی نے، جو کچھ اپنا عمل پہلے کرکے بھیجا ہوگا اُس کی جانچ پڑتال ہوگی اور سب کو

منزل ۳

ف۲۶ قیامت میں جھوٹے کام کرنے والوں کے منہ کالے ہوں گے جیسا کہ سورۂ زمر کی آیت ۶۰ میں بتایا گیا ہے، اور دوسری آیات میں بھی یہ بات فرمائی گئی ایسی آیتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بدی کرنے والوں کا منہ قیامت کے دن کالا ہوگا اور خوب ذلت اُٹھانی پڑے گی، یہاں فرمایا کہ نیکی پر چلنے والے نیک کاموں کا بدلہ پائیں گے، اور سب سے بڑی بات یہ کہ قیامت کے دن ان کے چہرے نورانی ہوں گے اور بہت عزت و نیک نامی پائیں گے۔

ف۲۷ کالی رات کے ٹکڑے چہروں پر ڈھکے ہوں گے ایسے بدنما اور ڈراونے چہرے جہنمی لوگوں کے ہوں گے آگ، دھواں، پیپ، لہو، جلتا ہوا گوشت، بدبودار زخموں کا لاوا ان سب عذابوں سے واسطے نے یہ حال کیا یہ جس گناہ کی سزا ہے اس کا ذکر آگے کی آیت میں دیکھئے

ف۲۸ جتنے مشرک ہیں اپنی جہالت اور ضد سے اللہ کے شریک و ساجھی بناتے ہیں، دراصل اللہ رب العزت کا کوئی شریک نہیں کوئی ساجھی نہیں، حشر کے دن مشرک لوگ جن کو اللہ کا شریک بتاتے تھے وہ لوگ مشرکین کے سامنے کردیے جائیں گے تب ان میں آپس میں توب حجت، بحث اور تکرار ہوگی کہ تم ہماری بندگی کیسے کرتے تھے، ہم کو تو معلوم ہی نہیں کہ تم ہمارے پیچھے ہمارے نام سے کیا کچھ کرتے تھے، ہم تو ان سب باتوں سے بے خبر تھے، معلوم ہوا جو لوگ کسی بت کو یا صاحب قبر کو اپنی مدد کے لئے پکارتے تھے قیامت کے دن یہ لوگ پکارنے والوں کے دشمن ہو جائیں گے۔

ف۲۹ معلوم ہوتا ہے یہ نیک لوگ ہوں گے جن کی قبروں کو لوگوں نے دنیا میں عبادت گاہ بنایا ہے اور ان کو حاجت روا مشکل کشا مانا اور اپنے خیال میں ان کو مدد کے لئے پکارتے ہیں جب (بقیہ تفسیر صفحہ ۲۹۷ پر)

25. और अल्लाह तुमको सलामती के घर की तरफ़ आने की दावत देता है और जिसको चाहता है सीधे रास्ते की हिदायत अता फ़रमाता है।

26. जो लोग नेक राह पर चले उनके लिए भलाई है और बहुत ज़्यादा अज्र उनको मिलेगा और क़ियामत में उन का मुँह काला न होगा और ज़िल्लत से भी बच गए, ये लोग जन्नत में जाने वाले होंगे और वहीं हमेशा को रहा करेंगे।

27. और जो लोग जैसे बुरे काम में लगे थे उनको उनकी बदी की सज़ा उसी बुराई के मुताबिक़ मिलेगी और उनपर ज़िल्लत छा जाएगी, अल्लाह के मुक़ाबले में बचाने वाला कहीं भी इन को न मिलेगा, इनके चेहरे ऐसे भयानक होंगे जैसे अंधेरी रात के टुकड़े उनपर लपेट दिए गए हों, यही लोग आग में जाने वाले हैं, जहाँ उनको हमेशा पड़े रहना है।

28. और हश्र के दिन हम इन सब को जमा करेंगे, फिर मुश्रिकों से हम कहेंगे कि तुम और तुम्हारे बनाए हुए शरीक अपनी अपनी जगह खड़े रहो, (फिर हम उनको एक दूसरे के आमने सामने कर देंगे) तब इनमें फूट पड़ जाएगी और इनके बनाए हुए शरीक बोल उठेंगे, कहीं ऐसा तो नहीं कि तुम हमारी इबादत में लगे थे ?

29. अगर तुमने हमारे पिछे ऐसा किया है तो हमारे और तुम्हारे दरमियान अल्लाह की गवाही काफ़ी है कि हम तुम्हारी इबादत से ग़ाफ़िल बेख़बर पड़े हैं।

30. वहीं हर आदमी ने जो कुछ अपना अमल पहले कर के भेजा होगा, उसकी जाँच पड़ताल होगी और सब को उनके सच्चे मालिक अल्लाह की तरफ़ लौटाया जाएगा और जो कुछ मन घड़त बातें बनाया करते थे वे सब ग़लत साबित होंगी।

25. ALLAH calls to the home of peace; and guides whomsoever HE wills to a Straight Path.

26. For those, who followed the Right Path and have done good, is the best reward and even more. Neither darkness nor dust nor any humiliating disgrace shall cover their faces. They are the dwellers of Paradise, wherein they will abide forever.

27. And those who have earned evil deeds, the requital of an evil deed is a punishment equal thereunto, and humiliating disgrace will cover them. No defender will they have from ALLAH. Their faces will be covered, as it were, with pieces from the darkness of night. These are the inhabitants of the Fire, they will abide therein forever.

28. And on the Day of Resurrection, WE shall gather them all together, then WE shall say to those who associated partners with US: "Stop at your place! You and your associated-gods." Then WE shall cause them to split -(associators on the one side and the associated-gods on the other), and ALLAH's so called partners shall exclaim: "It was not us that you were worshipping-"

29. "So sufficient is ALLAH for a witness between us and you, that WE indeed know nothing of your worship to us."

30. There! Every person will know exactly what all he had sent before, and they shall be brought back to ALLAH, their rightful Owner, and their invented (false deities) will vanish from them. | 3 | 10 | 8 |

رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا
ان کے سچے مالک اللہ کی طرف لوٹایا جائے گا ، اور جو کچھ من گھڑت باتیں بنایا کرتے تھے وہ سب غلط ثابت
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع النصف قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ
ہوں گی ﴿٣٠﴾ اے نبی آپ ان سے سوال کرو کہ آسمان اور دھرتی میں سے تم کو کون رزق عطا
الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ
کرتا ہے اور وہ کون ہے جو مالک ہے کانوں کا اور آنکھوں کا ، اور وہ کون ہے جو جاندار کو بے جان سے نکال دکھاتا ہے اور
يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
بے جان کو زندوں میں سے نکال کر باہر کرتا ہے اور وہ کون ہے جو تدبیر سے اپنے حکم کو جاری فرماتا ہے تب یہ لوگ جواب میں
الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ
صرف ایک ہی بات کہہ سکیں گے کہ یہ سب کام تو صرف اللہ کر سکتا ہے تو آپ ان سے کہہ دو کہ پھر تم کو اللہ کا لحاظ اور
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ
خوف کیوں نہیں آتا ﴿٣١﴾ یہی تو تمہارا اللہ ہے ، جو تمہارا سچا پالن ہار ہے ، بس اب حق آنے کے بعد بھٹکنے
الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ښ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ
سے کیا فائدہ پھر تم کہاں الٹے پھرے جارہے ہو ﴿٣٢﴾ اسی طرح آپ کے رب کی
كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾
بات سچ ہو کر رہی کہ جو حکم نہیں مانیں گے وہ ایمان میں نہیں آئیں گے ﴿٣٣﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
ان سے پوچھو کہ تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو پہلے کسی چیز کو پیدا کر دکھائے (اور یہ چیز جب فنا ہو تو) پھر
يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى
اسے دوسری بار بھی پیدا کر کے دکھائے ، آپ کہہ دو کہ صرف اللہ ہی ہے جو ہر چیز کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر دوسری بار بھی وہی پیدا کر سکتا
تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى
ہے پھر تم الٹی باتوں پر کیوں چلائے جاتے ہو ﴿٣٤﴾ آپ ان سے سوال کرو کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ایک بھی ایسا ہے جو حق کی
الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى
راہ کی طرف ہدایت کر سکے آپ کہہ دیجئے کہ صرف اللہ ہی سچے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے اب بھلا تم ہی بتاؤ جو حق کی راہ دکھا دے
الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ
اس کی بات مانی جائے ، یا اس کی جو خود بھی راہ نہ پائے جب تک اسے راہ نہ دکھائی جائے تم کو کیا ہو گیا ؟

(گذشتہ صفحہ کا بقیہ)
کہ یہ صاحب قبر نیک لوگ قیامت کے دن یہ کہیں گے کہ اللہ گواہ ہے ہم تو محض بے خبر اپنی قبروں میں پڑے تھے۔ تمہاری ہم کو کچھ بھی خبر نہ تھی کہ تم نے ہمارے پیچھے کیا کچھ کیا اور ہمارے نام سے ایسے کام کئے جو خدا کی بندگی کے تھے اور مفت میں ہم کو بدنام کیا کہ آج حشر کے دن تمہارے مقدمے میں ہم کو طلب کیا گیا جب کہ ہم یہ جانتے ہی نہ تھے کہ تم کون تھے اور کیا تھے۔

31. ऐ नबी (स.अ.व.स.) आप इन से सवाल करो कि आसमान और धरती में से तुम को रिज़्क (खाने की चीजें) कौन देता है ? और वह कौन है जो मालिक है कानों का और आँखों का और वह कौन है जो जानदार को बेजान से निकाल दिखाता है और बेजान को ज़िन्दों में से निकाल कर बाहर करता है और वह कौन है जो तदबीर से अपने हुक्म को जारी फर्माता है, तब ये लोग जवाब में सिर्फ एक ही बात कह सकेंगे कि यह सब काम तो सिर्फ अल्लाह कर सकता है, तो आप इन से कह दो कि फिर तुम को अल्लाह का लिहाज़ और ख़ौफ क्यों नहीं आता ?

31. Say (O Prophet!): "Who provides you sustenance from the sky and from earth? Or who owns hearing and sight? And who brings out the living from the dead and brings out the dead from the living? And who disposes the affairs (of the entire universe) with equity?" they will then surely say: "All these can be attributed to ALLAH only" Say: "Will you not then fear, and be conscious, of HIM?"

32. यही तो तुम्हारा अल्लाह है, जो तुम्हारा सच्चा पालनहार है, बस, अब हक आने के बाद भटकने से क्या फायदा? फिर तुम कहाँ उल्टे फिरे जा रहे हो ?

32. Such is ALLAH, your rightful LORD! So after the truth, what else can there be except an error? Whither away then are you roaming?

33. इसी तरह आपके रब की बात सच होकर रही कि जो हुक्म नहीं मानेंगे वे ईमान में नहीं आएंगे।

33. Thus is the Word of your LORD justified against those who disobey (ALLAH's revelations), that they will not believe.

34. इन से पूछो कि तुम्हारे शरीकों में कोई ऐसा है ? जो पहले किसी चीज़ को पैदा कर दिखाए (और ये चीज़ जब नष्ट हो जाये तो) फिर उसे दूसरी बार भी पैदा कर के दिखाए, आप कह दो कि सिर्फ अल्लाह ही है जो हर चीज़ को पहली बार पैदा फ़रमाता है, फिर दूसरी बार भी वही पैदा कर सकता है, फिर तुम उल्टी बातों पर क्यों चलाए जाते हो ?

34. Say: "Is there any of your associate-partners who originates the creation (and after its death) then repeats it?" Say you: "ALLAH originates the creation and then shall repeat it. Then how are you deluded away?"

35. आप इन से सवाल करो, क्या तुम्हारे बनाए हुए शरीकों में कोई एक भी ऐसा है जो हक की राह की तरफ हिदायत कर सके आप कह दिजीए कि सिर्फ अल्लाह ही सच्चे रास्ते की तरफ हिदायत देता है, अब भला तुम ही बताओ जो हक की राह दिखाए उस की बात मानी जाए या उस की जो खुद भी राह न पाए, जब तक उसे राह न दिखायी जाए, तुम को क्या हो गया ? तुम कैसा इन्साफ करते हो ?

35. Say: "Is there of your (ALLAH's so-called) partners, one that guides to the truth?" Say you: "It is ALLAH Who guides to the truth. Is then HE, Who gives guidance to the truth, more worthy to be followed or he who finds not guidance himself unless he himself is guided? Then, what is the matter with you? How ill you judge!"

فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝۳۵ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا

تم کیسا انصاف کرتے ہو ؟ (۳۵) ان کی بڑی تعداد تو اٹکل پر چلتی ہے بیشک

ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

بات یہ ہے کہ حق میں کسی طرح کی اٹکل کا کیا کام اور کیا فائدہ ؟ یقیناً ان کے سب کاموں کو اللہ

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ

خوب جانتا ہے (۳۶) اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی بھی اسے اپنی

يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ

طرف سے بنا کر دکھا سکے ، لیکن یہ تو اپنے سے پہلی کتابوں کی بھی تصدیق کرتا ہے یعنی ان کو سچی بتاتا ہے

يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

اور اس کتاب میں یہ ساری تفصیل موجود ہے اس میں کچھ بھی شک شبہ کی بات نہیں کہ یہ قرآن تمام جہانوں کے پالن ہار

الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۷ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

کی طرف سے ہے (۳۷) یہ لوگ کیا بکواس کرتے ہیں کہ اس نے یہ قرآن خود ہی بنا لیا ہے ، آپ جواب میں فرما دو کہ تم بھی اس

مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

قرآن جیسی صرف ایک سورت ہی بنا لاؤ ، اور اللہ کے سوا جن جن کو جمع کر سکو سب کو پکار کر لے آؤ اگر سچے ہو تو یہ

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ

کر کے دکھلا دو (۳۸) بلکہ یہ تو اس کتاب کو جھوٹ ثابت کرنے میں لگے ہیں جب کہ اس کے

وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

علم پر ان کو قابو نہیں اور ابھی اس کا بتایا ہوا انجام ان کے سامنے نہیں آیا ان کے پہلے لوگ بھی اسی طرح

قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۹ وَ

کی جھوٹی حرکت کرتے رہے ہیں پھر تم بھی دیکھ لو کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوتا ہے (۳۹) اور

مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ

ان میں سے کچھ لوگ اس قرآن پر ایمان لے آئیں گے اور کچھ نہیں لائیں گے ، اور آپ کا رب فساد کرنے والوں

رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝۴۰ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ

سے خوب واقف ہے (۴۰) اور اگر یہ لوگ اب بھی تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے کہہ دو کہ

عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ

مجھے میرا کام کئے جانا ہے تم بھی اپنا کام کرو میں جو بھی عمل کرتا ہوں اس کی ذمہ داری تم پر کچھ بھی نہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو

ف ۳۵ مشرک لوگ اپنے ان معبودوں سے جن کو اللہ کے ساتھ ملا کر اپنی مدد کے لئے پکارتے ہیں ان سے کبھی ہدایت کا راستہ نہیں مانگتے ، کوئی مشرک بت سے یا کوئی قبر پرست صاحب قبر سے یہ دعا نہیں کرتا کہ مجھے سیدھی راہ دکھائی جائے گویا انھیں معلوم ہے کہ راہِ ہدایت ان سے مانگنا ٹھیک نہیں بلکہ یہ لوگ تو ان سے صحت دشمن پر غلبہ ، رزق میں کشادگی حتیٰ کہ جوئے سٹے میں ہار جیت اور بے حیائی کے کام جیسے کسی عورت کے عشق میں مبتلا ہوئے تو اس عورت کو اپنی طرف مائل کرنے کی دعا مانگتے ہیں جب کہ اصل اور حقیقی چیز جو مانگنی چاہیے وہ سیدھا راستہ ہے کہ اگر صراطِ مستقیم مل جائے تو ہر اچھی چیز ہاتھ لگ جائے۔

36. उनकी बड़ी तादाद तो अटकल पर चलती है, बेशक बात यह है कि हक़ में किसी तरह की अटकल का क्या काम और क्या फ़ायदा? यक़िनन उनके सब कामों को अल्लाह ख़ूब जानता है।

36. And most of them follow nothing but conjecture. Certainly, conjecture can be of no avail against the truth. Surely, ALLAH is All-Aware of what they do.

37. और यह "कुरआन" ऐसा नहीं कि अल्लाह के सिवा कोई भी उसे अपनी तरफ़ से बना कर दिखा सके, लेकिन यह तो अपने से पहली किताबों की भी तस्दीक़ करता है, यानी उनको सच्ची बताता है और इस किताब में यह सारी तफ़सील मौजूद है, इसमें कुछ भी शक शुबह की बात नहीं कि यह कुरआन तमाम जहानों के पालन हार की तरफ़ से है।

37. And this Quran is not such as could ever be produced by other than ALLAH, but it is a confirmation of the Books revealed before it; and a full explanation of the commandments (decreed for mankind) from the LORD of the worlds.

38. ये लोग क्या बकवास करते हैं ? कि इसने यह कुरआन खुद ही बना लिया है, आप जवाब में फ़रमा दो कि तुम भी इस कुरआन जैसी सिर्फ एक सूरह ही बना लाओ, और अल्लाह के सिवा जिन जिन को जमा कर सको, सब को पुकार कर ले आओ, अगर सच्चे हो तो यह कर के दिखला दो।

38. Do they say: "He has forged this Quran?" You say in its reply: bring then a Surah (chapter) like unto it: and call upon whomsoever you can, besides ALLAH, if you are truthful."

39. बल्कि ये तो इस किताब को झूठ साबित करने में लगे हैं, जब कि इसके इल्म पर उनको काबू नहीं और अभी इसका बताया हुआ अंजाम इनके सामने नहीं आया, इनके पहले लोग भी इस तरह की बुरी हरकतें करते रहे हैं, फिर तुम भी देख लो कि ज़ालिमों का अंजाम कैसा होता है।

39. They have resolved to deny this Book, the knowledge whereof they could not comprehend, and the result announced by it is yet to be seen by them. Even so have belied those who were before them; behold then, how has been the end of the wrong-doers.

40. और इन में से कुछ लोग इस कुरआन पर ईमान ले आएँगे और कुछ नहीं लाएँगे, और आप का रब फ़साद करनेवालों से ख़ूब वाकिफ़ है।

40. And of them are some who will believe in this Quran, and of them are some who will not believe therein: but your LORD is the Best Knower of the corrupters.

| 4 | 10 | 9 |

41. और अगर ये लोग अब भी तुमको झुठलाते हैं तो इन से कह दो कि मुझे मेरा काम किए जाना है, तुम भी अपना काम करो, मैं जो भी अमल करता हूँ, उसकी ज़िम्मेदारी तुम पर तो कुछ भी नहीं और जो कुछ तुम करते हो उन कामों पर मेरी कोई जवाबदारी नहीं।

41. And if they belie you, Say: "For me are my deeds and for you are your deeds! You are not answerable of what I do, and I am innocent of what you do."

منزل ۳

وَ اَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ
ان کاموں پر میری کوئی جواب داری نہیں ﴿۴۱﴾ اور ان میں کچھ ایسے ہیں کہ جاسوسی کے لئے آپ کی طرف
اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾
کان لگائے پھرتے ہیں تو کیا تم سُنا سکو گے ان بہروں کو اگر وہ عقل سے بھی محروم ہیں ﴿۴۲﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ
اور ان میں بہت سے ایسے ہیں کہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں تو کیا آپ اندھوں کو ہدایت دے سکیں گے جب کہ کچھ
وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ
بھی ان کو دکھائی نہیں دے رہا ہے ﴿۴۳﴾ بیشک بات ہے کہ اللہ کبھی انسانوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا
شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ
بلکہ لوگ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ وہ دن بھی
يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ
کیا خوب ہوگا جب اللہ ان سب کو گھیر گھار کر جمع کرے گا تو ایسا معلوم ہوگا جیسے یہ لوگ دنیا میں دن کی صرف ایک
يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ
گھڑی بھر ہی رہے تھے آپس میں ایک دوسرے کو پہچان لیں گے، بہت بھاری نقصان اُٹھایا اُن لوگوں نے جو اللہ کی
اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ
ملاقات کو جھوٹ ثابت کرنے میں لگے تھے ان کو صحیح راستہ نہیں مل سکا ﴿۴۵﴾ اگر ہم دکھادیں آپ کو اس عذاب کا کچھ حصہ جس کی ہم
الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
نے ان کو دھمکی دے رکھی ہے یا آپ کو وفات دیدیں، تب بھی ہر حال میں ان سب کو ہمارے دربار میں واپس آنا ہی
اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ
ہے پھر اللہ شاہد یعنی گواہ ہے ان کے سب کاموں پر ﴿۴۶﴾ اور ہر دور میں ہر اُمت کی ہدایت
رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِیَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ
کے لئے ایک رسول ہے بس جب وقت کا رسول آچکا تو ان کے درمیان حق و انصاف کا فیصلہ سُنا دیا گیا، اور کسی پر
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۴۷﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا
اگر تم سچے ہو ﴿۴۸﴾ کہہ دو کہ میں تو اپنی جان پر بھی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا،

ف۴۱ مشرک عوام کا یہ بڑا ظلم ہے کہ ان کے طریقے پر جو نہ چلے اس کو خوب تکلیف دیتے ہیں جب کہ عمل کی آزادی کا حق سب کے لئے ہے اس آزادی کا خود تو استعمال کرتے ہیں دوسروں کو حق نہیں دیتے اس لئے فرمایا گیا کہ تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں لیکن مشرک لوگ اس پر اڑے رہتے ہیں کہ جو عمل ہم کرتے ہیں وہی تم کو کرنا چاہیے اور حق پرست آدمی یہ کبھی نہیں کر سکتا۔

ف۴۳ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے بہت سے لوگ آپ کو دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائے۔ ان کو فرمایا کہ نبی کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتے ہیں مگر حقیقت سے ناواقف ایسے اندھوں کو ہدایت دینا نبی کا کام نہیں یہ اندھاپن آنکھو کا نہیں بلکہ دل کا ہے آنکھ اندھی ہو تب بھی آدمی عقل سے احساس سے دوسروں کے بتانے سے راہ پر لگ جاتا ہے لیکن جن کے دل اندھے ہوئے ان کا کام بگڑ گیا، اب ان کو یاد تو دا آنکھ ہونے کے بھی کچھ دکھائی نہیں دیتا۔

ف۴۶ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے فرمایا کہ ہم نے جس عذاب کی ان کو دھمکی دی ہے اس کا پورا منظر تو دیکھ لینا کسی کے بس کی بات نہیں مگر کچھ حصہ آپ کو دکھا دیں یا وفات دے کر اپنے پاس بلالیں پھر ان کے کام اور عمل جو ہوں گے ان پر ہم خود شاہد ہیں یہ کہیں بھاگ نہیں سکتے۔ معلوم ہوا کہ کافروں کو جو عذاب ہونے والا ہے اُسے صرف دیکھ لینے کی بھی تاب کسی میں نہیں پھر تو خود عذاب میں ڈالا جائے گا اس کی کیا حالت بنے گی۔

42. और इन में कुछ ऐसे हैं कि जासूसी के लिए आप की तरफ़ कान लटकाए फिरते हैं, तो क्या तुम सुना सकोगे उन बहरों को अगर वे अक़्ल से भी गए गुज़रे हों ?

42. And among them are some who give ear to you (for spying), but can you make the deaf to hear even though they are bereft of understanding?

43. और इन में बहुत से ऐसे हैं कि आप की तरफ़ देखते हैं तो क्या आप अंधों को हिदायत दे सकोगे, जब कि कुछ भी इनको दिखायी नहीं दे रहा है।

43. And among them are some who look at you, but can you guide the blind, even though they see not?

44. बेशक बात है कि अल्लाह कभी इन्सानों पर कुछ ज़ुल्म नहीं करता, बल्कि लोग ख़ुद ही अपने आप पर ज़ुल्म करते हैं।

44. Truly! ALLAH wrongs not mankind in aught, but mankind wrong themselves.

45. वह दिन भी क्या ख़ूब होगा जब अल्लाह इन सब को घेरघार कर जमा करेगा तो ऐसा मालूम होगा जैसे ये लोग दुनिया में दिन की सिर्फ़ एक घड़ी भर ही रहे थे, आपस में एक दूसरे को पहचान लेंगे, बहुत भारी नुक़्सान उठाया उन लोगों ने जो अल्लाह की मुलाक़ात को झूठ साबित करने में लगे थे और उनको सही रास्ता नहीं मिल सका।

45. And on that Day, when HE shall gather them together, it will be as if they had not stayed but an hour of a day. They shall recognise each other. Ruined indeed will be those who denied the meeting with ALLAH, and were not guided aright.

46. अगर हम दिखा दें आप को उस अज़ाब का कुछ हिस्सा, जिसकी हम ने उन को धमकी दे रखी है, या आप को इस दुनिया से उठा लें, तब भी हर हाल में इन सबको हमारे दरबार में वापस आना ही है, फिर अल्लाह शाहिद यानी गवाह है उन के सब कामों पर।

46. Whether WE show you some of what WE promise them the torment, or WE cause you to die,- still unto US is their return, and moreover ALLAH is Witness over what they used to do.

47. और हर दौर में, हर उम्मत की हिदायत के लिए एक रसूल है, बस जब वक़्त का रसूल आ चुका तो उनके दरमियान हक़ व इन्साफ़ का फ़ैसला सुना दिया गया, और किसी पर ज़ुल्म नहीं किया जाता।

47. For each community, in every era there has been a messenger; and when their messenger comes, the matter will be judged between them with justice, and they will not be wronged.

48. और कहते हैं कि यह वादा कब पूरा होगा अगर तुम सच्चे हो।

48. And they say: "When is coming that promise, if what you say is the truth?"

وَلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ
ہاں جتنا اللہ نے چاہا (دیا) تو اور بات ہے، ہر اُمّت کے لئے ایک مہلت اور ڈھیل کا وقت مقرر ہے، جب یہ وقت ختم ہو جاتا
اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾
ہے تو فیصلہ چکانے میں گھڑی بھر کی دیر بھی نہیں لگتی، اور ایک پل کی جلدی بھی نہیں کی جاتی ﴿۴۹﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّا
آپ کہہ دو بھلا دیکھو تو اگر اللہ کا عذاب راتوں رات تم پر ٹوٹ پڑے، یا دن دہاڑے گھیر لے تو مجرم
ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ
لوگ اس کی جلدی مچا کر کیا کر لیں گے ﴿۵۰﴾ کیا جب عذاب ٹوٹ پڑے گا تب ایمان
اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
لاؤ گے، اب جاکر ایمان لائے جب کہ اس کے پہلے تو عذاب کی بہت جلدی مچاتے تھے ﴿۵۱﴾
ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ
پھر (عذاب کے وقت) ان ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کا عذاب چکھو۔ تمہارے
تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ
کالے کرتوت کا کیا خوب بدلہ تم کو ملا ہے ﴿۵۲﴾ آپ سے پوچھتے ہیں کہ
اَحَقٌّ هُوَ ؔؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚؔ وَمَآ اَنْتُمْ
کیا یہ سچ مچ ہو گا؟ آپ کہہ دو ہاں یہی ہوگا میرے رب کی قسم یہ سچ بات ہے اور تم (بھاگ کر خدا کو) کسی
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي
طرح عاجز نہیں کر سکتے ﴿۵۳﴾ اگر ہر ایک ظالم کے پاس اتنا کچھ مال ہو جتنا کہ زمین میں ہے تب بھی وہ عذاب سے
الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا
چھوٹنے کے لئے دینے کو تیار ہو جائے گا عذاب دیکھ کر اپنی ندامت اور رسوائی چھپانے کی کوشش کریں گے،
رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا
اور انصاف کے ساتھ ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا، اور ظلم کسی پر نہ
يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
ہوگا ﴿۵۴﴾ آگاہ ہو جاؤ کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب کا سب صرف ایک
اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
اللہ کا ہے، اور بھولو مت کہ اللہ کا وعدہ حق ہے، لیکن بہت لوگ اس حق سے ناواقف

ف۵۱ عذاب آنے پر ایمان لانا قبول ہی نہیں پھر عذاب کی جلدی میں کیا نفع ہوا؟

ف۵۳ دنیا میں کوئی حکومت یا بادشاہ کتنا ہی طاقتور ہو مجرم اگر چھپ کر بھاگ گیا اور اس کے ہاتھ سے نکل گیا تو حکومت تھک کر بیٹھ جاتی ہے اور مجرم بچ جاتا ہے لیکن اللہ سے کوئی بھاگ کر جائے گا بھی کہاں جہاں بھی جائے گا خدا کو پائے گا، بھاگ کر فرار ہونے والے بھی اس کی پکڑ سے بچ نہیں سکتے۔

ف۵۴ میدانِ حشر میں ایمان اور عمل صالح کے سوا کچھ بھی کام نہ آئے گا سب لوگ برہنہ اور بےبس کھڑے ہوں گے مجرم کے پاس لنگوٹی بھی نہ ہوگی لیکن اگر زمین کے تمام خزانے بھی اس کو ملیں تو وہ اُسے عذاب سے چھوٹنے کے لئے دینے کو تیار ہو گا مگر خزانہ کس کے پاس کیا ہوگا معلوم ہوا کہ اللہ کی سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ آدمی حشر کے دن اس کے عذاب سے نجات پالے۔

ع ۵ / ۱۰

49. कह दो कि मैं तो अपनी जान पर भी नफ़े और नुक़्सान का इख़्तियार नहीं रखता, हाँ, जितना अल्लाह ने चाहा (तो और बात है) हर उम्मत के लिए एक मोहलत और ढील का वक़्त मुकर्रर है, जब यह वक़्त ख़त्म हो जाता है, तो फ़ैसला चुकाने में घड़ी भर की देर भी नहीं लगती और एक पल की जल्दी भी नहीं की जाती।

49. Say you; "I do not own any power of harm or benefit to myself except what ALLAH may will. For each community, there is a term appointed; when their term arrives, neither can they delay it nor can they advance it a moment."

50. आप कह दो भला देखो तो अगर अल्लाह का अज़ाब रातों रात तुम पर टूट पड़े या दिन दहाड़े घेर ले तो मुजरिम-लोग इसकी जल्दी मचाकर क्या कर लेंगे ?

50. Say: "Bethink you! If ALLAH's chastisement come on you by night or by day, what could the culprits gain by hastening it on?"

51. क्या जब अज़ाब टूट पड़ेगा, तब ईमान लाएँगे ? अब जाकर ईमान लाए जब कि इसके पहले तो अज़ाब की बहुत जल्दी मचाते थे।

51. "Would you believe when it has actually befallen? What! Now you believe? Whereas (aforetime) you have been hastening it on!"

52. फिर (अज़ाब के वक़्त) इन ज़ालिमों से कहा जाएगा कि अब हमेशा की सज़ा भुगतो, तुम्हारे काले करतूत का क्या ख़ूब बदला तुम को मिला है।

52. Thereafter it will be said to them, (at the time of punishment,) who wronged themselves: "Taste the torment everlasting: How justifiable requital for your evil deeds!"

53. आप से पूछते हैं कि क्या यह सचमुच होगा ? आप कह दो हाँ यही होगा, मेरे रब की क़सम, यह सच बात है और तुम (भाग कर ख़ुदा को) किसी तरह बेबस नहीं कर सकते।

53. They ask you: "Will it truly happen?" Say: "Yes! By my Sustainer, it is the very truth; and you can not escape (by fleeing, or frustrate ALLAH's plan) in any way."

5 | 13 | 10

54. अगर हर एक ज़ालिम के पास इतना कुछ माल हो, जितना के ज़मीन में है, तब भी वह अज़ाब से छूटने के लिए देने को तैयार हो जाएगा, अज़ाब देखकर अपनी शर्मिंदगी और रूसवाई छुपाने की कोशिश करेंगे और इन्साफ के साथ इन के दरमियान फ़ैसला कर दिया जाएगा, और ज़ुल्म किसी पर न होगा।

54. And if every one who has wronged, had all that wealth which is in the earth, surely he would ransom himself therewith. And they shall conceal the remorse when they are to face the torment, but matter will be decreed between them with justice, and no wrong will be done unto anybody.

55. आगाह हो जाओ कि आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब का सब सिर्फ़ एक अल्लाह का है और भूलो मत कि अल्लाह का वादा हक है, लेकिन बहुत लोग इस हक से नावाक़िफ़ हैं।

55. No doubt, all that is in the heavens and the earth belong to ALLAH Alone. No doubt, ALLAH's promise is true; but most of the people do not know this truth.

يَعْلَمُوْنَ ۵۵ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۵۶

ہیں ۵۵ وہی زندگی دیتا ہے اور موت بھی اسی کے اختیار میں ہے اور تم سب کو لوٹ کر واپس اسی کی طرف جانا ہے ۵۶

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اے انسانو! تمہارے پاس ایک نصیحت تمہارے رب کی طرف سے آچکی ہے اور سینوں کی تمام بیماریوں کا علاج بھی اسی

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

میں ہے۔ جو ایمان لائیں گے ہدایت کا راستہ ان کو مل جائے گا ساتھ ہی ساتھ اللہ کی رحمت بھی

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۵۷ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ

پالیں گے ۵۷ آپ فرما دو یہ تو اللہ کا بڑا فضل ہے اور اس کی رحمت ہے یہ جسے مل جائے اسے خوش ہونا

فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۵۸ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

چاہئے کہ لوگ جو کچھ جمع کر رہے ہیں اس کے مقابلہ میں بہت بڑا خیر اس کے ہاتھ آگیا ۵۸ آپ کہو کہ یہ تو بتاؤ کہ اللہ نے جو

مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ

تمہارے لئے رزق نازل فرمایا تھا اس میں سے تم نے اپنی من مانی سے کچھ کو حرام اور کچھ کو حلال بنالیا، آپ ان سے

حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى

پوچھو کہ کیا ایسا کرنے کا اللہ نے تم کو حکم دیا تھا یا جھوٹ موٹ اللہ پر کچھ بھی باندھ لیتے

اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۵۹ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

ہو؟ ۵۹ جو لوگ اللہ پر جھوٹی باتیں بنالیتے ہیں قیامت کے بارے میں اُن کا کیا خیال

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ

ہے؟ بیشک بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تو انسانوں پر فضل فرمانا چاہتا ہے لیکن

فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۶۰ ع

اکثر لوگ اس احسان پر بھی اللہ کا شکر نہیں مانتے ۶۰

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ

تم جس حال میں بھی رہو اور قرآن میں کہیں سے بھی تلاوت کرو اور دوسرے کاموں میں سے

قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ

کوئی کام شروع کرو ہر حال میں ہم تم پر موجود ہوتے ہیں، اور تمہارا مشاہدہ کرتے ہیں، اور تمہارے

شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ

رب سے ذرہ برابر وزن کی بھی کوئی چیز چھپ نہیں سکتی۔ چاہے وہ زمین

ف۵۸ جس کو قرآن مجید مل گیا اُسے سارے انسانوں کی جمع پونجی سے زیادہ خیر و برکت ہاتھ آئی حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ جس کو قرآن مجید عطا فرمائے پھر وہ کسی کے پاس مال و دھن و دولت دیکھ کر حسرت کرے اس نے قرآن مجید کی ناقدری کی۔

ف۵۹ ایمان والے کو چاہئے کہ حرام و حلال میں اللہ اور رسول کے حکم کا پابند رہے من مانی کر کے کسی کو حلال اور کسی کو حرام کردیا ایسی باتوں سے بچے۔

ف۶۰ جو اس دنیا میں من مانی باتیں چلاتے ہیں اس آیت میں ان سے سوال کیا گیا ہے کہ قیامت کے بارے میں ان کا کیا خیال ہے؟ قیامت اگر نہیں آئی تو ان کا کچھ نہیں بگڑے گا لیکن آئی اور ضرور آئے گی تو ان کا بہت برا حال ہوگا بس یہ عقل کی بات ہے کہ آدمی قیامت کے دن اللہ کے حضور کھڑے ہونے کا خوف رکھے تب وہ جھوٹی باتوں سے بچ سکے گا ورنہ نہیں۔

56. वही ज़िन्दगी देता है और मौत भी उसी के इख़्तियार में है और तुम सब को लौट कर वापस उसी की तरफ़ जाना है।

56. It is HE Who gives life and causes death, and to HIM you all shall return.

57. ऐ इन्सानो ! तुम्हारे पास एक नसीहत तुम्हारे रब की तरफ़ से आ चुकी है, और सीनों की तमाम बिमारियों का इलाज भी इसी में है, जो ईमान लाएँगे, हिदायत का रास्ता उन को मिल जाएगा, साथ ही साथ अल्लाह की रहमत भी पा लेंगे।

57. O mankind! There has come to you an admonition from your LORD, and a healing for all the diseases of the hearts and a guidance and a mercy for the believers.

58. आप (स.अ.व.स.) फरमा दो यह तो अल्लाह का बड़ा फ़ज़्ल है और उस की रहमत है, यह जिसे मिल जाए, उसे खुश होना चाहिए कि लोग जो कुछ जमा कर रहे हैं उसके मुकाबले में बहुत बड़ा ख़ैर उस के हाथ आ गया।

58. Say you: "It is the Bounty and Grace of ALLAH; so whoever finds it should rejoice therein, that far better he has achieved, than what all other people may have amassed."

59. आप कह दो कि यह तो बताओ कि अल्लाह ने जो तुम्हारे लिए रिज़्क नाज़िल फरमाया था उस में से तुमने अपनी मन मानी से कुछ को हराम और कुछ को हलाल बना लिया, आप उन से पूछो कि क्या ऐसा करने का अल्लाह ने तुमको हुक्म दिया था या झूठ मूठ अल्लाह पर कुछ भी बांध लेते हो।

59. Say: "Tell me how that sustenance which ALLAH had sent down for you, you made thereof some allowable and some forbidden on your own accord?" Say: "Has ALLAH permitted you, or do you invent a lie against ALLAH?"

60. जो लोग अल्लाह पर झूठी बातें बना लेते हैं कियामत के बारे में उनका क्या ख़याल है ? बेशक बात यह है कि अल्लाह तो इन्सानों पर फ़ज़्ल फरमाना चाहता है, लेकिन अक्सर लोग इस एहसान पर भी अल्लाह का शुक्र नहीं मानते।

60. And what do imagine those, who fabricate a lie against ALLAH, about the Day of Resurrection? Undoubtedly ALLAH is the Owner of Grace unto mankind, but most of them are ungrateful for this obligation even!

6 | 7 | 11

61. तुम जिस हाल में भी रहो और कुरआन में कहीं से भी तिलावत करो और दूसरे कामों में से कोई काम शुरू करो, हर हाल में हम तुम पर मौजूद होते हैं और तुम्हारा मुशाहिदा करते हैं और तुम्हारे रब से ज़र्रे (सुक्ष्म क.ा) बराबर वज़न की भी कोई चीज़ छुप नहीं सकती, चाहे वह ज़मीन में की हो या आसमान में की, बल्कि ज़र्रे से भी छोटी हो या बड़ी मगर सब को खुली हुई किताब में उस ने दर्ज भी कर दिया है।

61. In whatever disposition you may be, and whatever portion you may be reciting from the Quran, and whatever deed you may be doing, WE are witness thereat, and you are under constant observation of US. And nothing is hidden from your LORD so much as the weight of an atom on the earth or in the heavens, nor less than that, nor greater, but it is entered into a Clear Record.

رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
میں کی ہو یا آسمان میں کی بلکہ ذرہ سے بھی چھوٹی ہو یا بڑی مگر
السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا
سب کو کھلی ہوئی کتاب میں اس نے درج بھی کر
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا
دیا ہے ﴿٦١﴾ اچھی طرح سن لو کہ اللہ کے دوستوں
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
پر کوئی خوف نہیں اور وہ کبھی غمگین نہیں ہوں گے ﴿٦٢﴾ اللہ کے دوست وہ ہیں جو ایمان
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
لائے اور خدا کی نافرمانی سے بچتے رہے ﴿٦٣﴾ ان کے لئے دنیا و آخرت کی زندگی میں بشارت ہی بشارت ہے (یہ اللہ کے
وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
فرمان سے ہے) اللہ کا فرمان بدلا نہیں جاسکتا اور یہی بڑی
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ
کامیابی ہے ﴿٦٤﴾ ان کی باتوں سے تم غم میں نہ پڑو اصل عزت اور
اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾
زور سب اللہ کا ہے وہی خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿٦٥﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ
آگاہ ہو جاؤ کہ جو کوئی بھی آسمانوں میں اور جو بھی زمین میں ہے سب کا سب صرف اللہ کا
وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ہے، اور یہ جو پیچھے پڑے ہیں اللہ کے سوا دوسروں کو شریک بناکر پکارنے میں یہ سب خیالی
شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا
گمان کے پیچھے پڑ گئے ہیں، ان کے پاس کچھ بھی نہیں مگر اٹکل
يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا
بازی ہے ﴿٦٦﴾ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنادی تاکہ تم اس میں سکون پاسکو اور دن بنا
فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
دیا دکھانے والا اور روشنی پھیلانے والا، ان سب میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو بات کو دھیان سے

وقف لازم

ف٦٤ یہ بیان آخرت کا ہے کہ اللہ کے دوستوں کے ڈر خوف غم اور دکھ درد سب جاتے رہیں گے آگے سب امن چین راحت وآرام اور خوشی ہی خوشی ہے۔

ف٦٦ وہم پر تلاش کی بنیاد رکھی اس لئے شرک میں جاگرے اب اپنے گمان اور باطل خیالات سے الجھن میں ایسے پڑے کہ حق کا راستہ اچھا نہیں لگتا۔

62. अच्छी तरह सुन लो कि अल्लाह के दोस्तों पर कोई ख़ौफ़ नहीं और वह कभी ग़मगीन नहीं होंगे।	62. Know it well, that on friends of ALLAH no fear shall come nor shall they grieve-
63. अल्लाह के दोस्त वे हैं जो ईमान लाए और अल्लाह की नाफ़रमानी से बचते रहे।	63. and ALLAH's friends are those who believed and are conscious of ALLAH by abstaining from HIS disobedience.
64. उनके लिए दुनिया व आख़िरत की ज़िन्दगी में बशारत ही बशारत है, (यह अल्लाह के फ़रमान से है) अल्लाह का फ़रमान बदला नहीं जा सकता और यही बड़ी कामयाबी है।	64. For them are glad tidings in the life of the world and in the Hereafter. (This promise is from ALLAH's Word and) No change can there be in the Words of ALLAH, and this is indeed the supreme success.
65. इन की बातों से तुम ग़म में न पड़ो अस्ल इज़्ज़त और दबदबा सब अल्लाह का है, वही ख़ूब सुननेवाला और ख़ूब जानने वाला है।	65. And let not their assertions grieve you, for all power and honour belong to ALLAH. HE is the All-Hearer, All-Knower.
66. आगाह हो जाओ कि जो कोई भी आसमानों में और जो भी ज़मीन में है, सब का सब सिर्फ़ अल्लाह का है, और ये जो चल पड़े हैं, अल्लाह के सिवा दूसरों को शरीक बनाकर पुकारने में यह सब ख़याली गुमान के पीछे पड़ गए हैं। उनके पास कुछ भी नहीं, मगर अटकल बाज़ी है।	66. Beware! Verily, to ALLAH belongs whosoever is in the heavens and whosoever is in the earth. And those who worship and invoke others beside ALLAH, in fact they follow not ALLAH's so-called partners, they follow only a conjecture and they are but guessing.
67. वही अल्लाह है, जिसने तुम्हारे लिए रात बना दी, ताकि तुम इस में सुकून पा सको, और दिन बना दिया दिखाने वाला और रौशनी फैलाने वाला, इन सब में निशानियाँ हैं, उन लोगों के लिए जो बात को ध्यान से सुनते हों।	67. HE it is Who has appointed for you the night that you may rest therein, and the day enlightening and to make things visible to you. Surely, in that are signs for a people who listen attentively.

لِقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ
سنتے ہوں ﴿٦٧﴾ جھوٹی بکواس کرتے ہیں کہ اللہ نے اولاد اختیار کی ہے، اللہ اس عیب
هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
سے پاک ہے، اور وہ تو غنی ہے (اس کو کسی کی کچھ بھی حاجت نہیں) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب
اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى
کا سب اسی ایک اکیلے کا ہے، کیا دلیل ہے تمہارے پاس ایسی نامعقول بات کی کیا پھر بے عقلی سے اللہ پر کچھ بھی باتیں
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ
کہتے جاتے ہو ﴿٦٨﴾ آپ کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹی باتیں بناتے ہیں وہ کبھی
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا
کامیاب نہیں ہوں گے ﴿٦٩﴾ اس پار کی زندگی میں دنیا کا سامان
ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ
استعمال کرلیں، پھر ان سب کو ہماری طرف پلٹ کر آنا ہے، تب ہم ان کو ان کے کفر کے سبب
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ
سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿٧٠﴾ ان کو نوحؑ کا قصہ سُنادو جب نوحؑ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ
اے میری قوم کے لوگو اگر تمہارے درمیان میرا رہنا بسنا، اور اللہ کی آیات بتا بتا کر نصیحت کرنا تم کو اکھر گیا ہے اور تمہیں بُرا
وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا
لگتا ہے تو جان لو کہ میں نے تو صرف اللہ کے بھروسے پر یہ دعوت شروع کی ہے اب تم بھی اپنے تمام ہتھکنڈے اکٹھے جمع
اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ
کرلو اور اپنے سنگی ساتھی اور تمام شریکوں کو بھی بُلا لو اور اپنی اس تدبیر میں کچھ بھی کسر نہ رکھو کہ آگے کبھی پچھتانا نہ پڑے پھر ایک بھی بار میں سب
غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ
کے سب اچانک مجھ پر دھاوا بول کر ٹوٹ پڑو اور مجھے سنبھلنے کا موقع اور مہلت بھی نہ دینا ﴿٧١﴾ پھر بھی اگر
تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى
تم نے منہ پھیر لیا تو میں نے تم سے کسی اجر کا سوال تو کیا ہی نہیں تھا، میرے اس کام کی مزدوری اور اجر تو صرف اللہ کے ذمہ ہے، اور
اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ
مجھے تو حکم دے کر بھیجا گیا ہے کہ میں اسلام لانے والوں میں شامل رہوں ﴿٧٢﴾ جب نوحؑ کی قوم

ف٦ ان ظالموں نے اللہ کو اپنی حیوانی زندگی پر قیاس کیا اور غلطی میں پڑے پہلی غلطی یہ کہ جو فانی ہوگے اولاد کی ضرورت ہوگی، اللہ تعالیٰ تو غیر فانی ہے پھر اُسے اولاد کی کیا حاجت؟ دوسرے یہ کہ آدمی اپنے کاموں میں چیلی کار و مددگار کا حاجت مند ہوتا ہے یہ عیب کی بات ہے پھر خدا پر ایسا عیب لگا کر توحید کھو بیٹھے اور بے ادبی کے گناہ میں جا گرے تیسری بات یہ کہ جو اولاد رکھے اسے بیوی بھی ضروری ہے خدا اس عیب سے پاک ہے کہ کسی کو اپنی عورت بنائے۔ توبہ۔ توبہ۔

جس کو یہ خطرہ ہو کہ میرے بعد میرے کاموں کا کیا بنے گا اسے اولاد کی ضرورت محسوس ہوگی عقل اور علم سے بھی یہ بات خدا کے لئے ماننا بہت ہی بڑی حماقت ہے کہ اس کائنات کے مالک کو صاحب اولاد مانا جائے ایسا عقیدہ رکھنے والے کے مقابلہ میں کائنات کا پورا نظام انکار کرتا ہے ہم جس دنیا میں بستے ہیں اس کا ایک ایک ذرہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ میرا مالک خالق صرف ایک ہے۔ اگر اللہ صاحب اولاد ہو تو بیوی بچے خاندان سُسرال رشتے ناطے اور نسل چلے گی یہ تمام اوصاف مخلوق کے ہیں خالق کے لئے عیب اور نقص ہے اس نے فرمایا کہ سُبْحٰنَهٗ هُوَ الْغَنِيُّ اللہ ہر عیب و نقص سے پاک ہے اور غنی ہے یعنی اسے کسی کی کوئی حاجت نہیں کسی کا محتاج نہیں کسی کی اُسے کچھ بھی پرواہ نہیں سب کے سب فنا ہوں تو بھی اللہ کا کچھ نہیں بگڑے گا اور سب کے سب گنہگار بنا دیئے جائیں تب بھی اس کی بڑائی میں کچھ بھی کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔

68. झूठी बकवास करते है कि अल्लाह ने औलाद इख़्तियार की है, अल्लाह इस ऐब से पाक है और वह तो ग़नी है (उसको किसी की कुछ भी ज़रूरत नहीं) आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब का सब उसी एक अकेले का है, क्या दलील है तुम्हारे पास ऐसी बेतुकी बात की ? क्या फिर बेअक़्ली से अल्लाह पर कुछ भी बातें कहते जाते हो ?

68. Their assertion that: "ALLAH has begotten children" is baseless: Glory be to HIM, HE is pure and perfect from any such imperfection; HE is Self-Sufficient (free from all wants). HIS is all that is in the heavens and all that is in the earth. No warranty you have for this. Do you ascribe falsely to ALLAH what you know not?

69. आप कह दो कि जो लोग अल्लाह पर झूठी बातें बनाते हैं वे कभी कामयाब नहीं होंगे।

69. Say; "Verily, those who invent lie against ALLAH will never be successful.

70. इस पार की ज़िन्दगी में दुनिया का सामान इस्तेमाल कर लें, फिर इन सब को हमारी तरफ पलट कर आना है, तब हम उनको, उनके कुफ़्र के सबब सख़्त अज़ाब का मज़ा चखाएँगे।

70. Let them cherish the enjoyment of this side life (Hereafter would be, life other side) and then unto US will be their return. Then WE shall make them taste the severest torment because of their disbelief. | 7 | 10 | 12 |

71. इन को नूह का किस्सा सुना दो, जब नूह ने अपनी कौम से फरमाया कि ऐ मेरी कौम के लोगो ! अगर तुम्हारे दरमियान मेरा रहना बसना और अल्लाह की आयतें बता सुनाकर नसीहत करना तुमको अखर गया है और तुम्हें बुरा लगता है तो जान लो कि मैं ने तो सिर्फ़ अल्लाह के भरोसे पर यह दावत शुरू की है, अब तुम भी अपने तमाम हथकण्डे इकट्ठे जमा कर लो और अपने संगी साथी और तमाम शरीकों को भी बुला लो और अपनी इस तदबीर में कुछ भी कसर न रखो कि आगे कभी पछताना न पड़े, फिर एक ही बार में सब के सब अचानक मुझपर धावा बोल कर टूट पड़ो, और मुझे सँभलने का मौका और मोहलत भी न देना।

71. Recite to them the events of Nooh; when he said unto his people: "O my people! If my stay with you and admonishing with commands of ALLAH offends you; then be informed that I put my trust in ALLAH, on Whose assurance I have started this preaching. Now you devise your plot, you and your partners, and let not your plot be in doubt for you, and have it decreed suddenly against me, and give me no respite."

72. फिर भी अगर तुम ने मुँह फेर लिया तो मैंने तुमसे किसी अज्र का सवाल तो किया ही नहीं था, मेरे इस काम की मज़दूरी और बदला तो सिर्फ़ अल्लाह के ज़िम्मे है, और मुझे तो हुक्म देकर भेजा गया है कि मैं इस्लाम लानेवालों में शामिल रहूँ।

72. "But if you turn away, then I have asked of you no wage; my reward rests with ALLAH only and I am commanded to be of those who submit to ALLAH's will."

فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِى الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ

کے لوگوں نے ان کی بات کو جھوٹ بتایا تب ہم نے نوحؑ کو اور اُن کے ساتھ والوں کو کشتی میں سوار کر کے نجات

وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

دی اور ہم نے اُنھیں (آبادی کا) جانشین بنا دیا اور جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ان کو پانی میں ڈبو کر مار ڈالا ذرا غور کرو کہ ان لوگوں کا

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا

برا انجام ہوا جن کو اس انجام کی خبر پہلے سے دی جا چکی تھی (۷۳) پھر حضرت نوحؑ کے بعد آنے والی قوموں کے پاس بھی ہم برابر رسول بھیجتے رہے

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا

اور یہ رسول ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے بس قوم کے لوگوں نے جس بات کو پہلے جھٹلا دیا ، بعد میں اسے کبھی

كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ

مان کر نہیں دیا اسی طرح ہم نے بھی حد سے گذر جانے والوں کے دلوں پر مہر

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ

لگا دی (۷۴) پھر ان کے بعد فرعون اور اس کے چودھریوں کی باری آئی تو ہم نے ان کی ہدایت

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا

کے لئے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اپنی نشانیاں دے کر سامنے کھڑا کر دیا تب بھی یہ لوگ گھمنڈ میں آگئے اور قومی لحاظ سے

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

مجرم ثابت ہوئے (۷۵) پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق بات آگئی تو کہنے لگے یہ

قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ

تو کھلم کھلا جادوگری کی بات ہے (۷۶) موسیٰؑ نے فرمایا جب کہ تمھارے پاس حق آیا،

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾

اس کے مقابلے میں کیا ایسی باتیں کرتے ہو کیا جادو ایسا ہوتا ہے ؟ (جب کہ یہ بات مکمل ہوئی ہے کہ) جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتے (۷۷)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

جواب میں فرعونی بولے کیا تم ہم کو بہکانے بھٹکانے آئے ہو کہ ہمارے باپ دادوں کو جس راستہ پر ہم نے پایا ہے

اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ۭ وَمَا

اسے چھوڑ چھاڑ دیں اور ملک میں تم دونوں کی سرداری قائم ہو جائے ہم تو اب تم کو مان

نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ

کر نہیں دیں گے (۷۸) فرعون (بل کھا کر) بولا کہ میرے حضور ہر ایک ماہر جادوگر

ف۱ دشمنی یا مخالفت کے جوش میں کسی کی بات پہلی فرصت میں رد کر دینا پھر ہزار دلیل سے یہ سچ ثابت ہو تب بھی نہ ماننا اور اپنی ضد پر اڑے رہنا یہ نشان ہے دلوں پر تالے پڑ جانے کا۔

ف۲ نبی کی بات اور اللہ کے کلام کو انصاف پسند اور دل کے صاف لوگ بہت جلدی قبول کرتے ہیں اس اثر کو دیکھ کر بولے کہ یہ تو جادو ہے۔ حضرت موسیٰؑ نے فرمایا کہ جادو ایسا نہیں ہوتا، اور جادوگروں نے آج تک اپنے جادو کے زور سے کسی حکومت کا تختہ نہیں الٹا چھو چھا جنتر منتر والے بیچارے یوں بھی پیٹ کے مارے ذلیل پھرتے ہیں ان کی کیا مجال ہے کہ فرعون اور اس کی حکومت کو لال آنکھیں دکھا سکیں ہوش میں آؤ یہ جادو نہیں جادو کا توڑ ہے اور ظالموں کے ظلم مجرموں کے جرم اور مشرکوں کے شرک اور کافروں کے کفر کا خاتمہ اب ہو کر رہے گا ایسی کامیابی جادوگروں نے کب دیکھی ہے یہ تو بیچارے چٹکی پٹاری مُرلی ڈمرو ڈگڈگی سانپ، دستی، بندر، نیولا اور پیسل تھیلی ہیں اپنی پوری دُنیا لادے ہوئے عمر بھر ذلیل پھرتے ہیں۔

73. जब नूह की कौम के लोगों ने उन की बात को झूठ बताया, तब हम ने नूह (अलै.) को और उनके साथ वालों को कश्ती में सवार कर के नजात दी, और हम ने उन्हें ज़मीन पर नए सिरे से आबाद किया और जिन्होंने हमारी निशानियों को झुठलाया उनको पानी में डुबाकर मार डाला, ज़रा ग़ौर करो कि उन लोगों का बद अन्जाम क्या बना, जिनको इस अंजाम की खबर पहले से दी जा चुकी थी।

73. When Nooh's people rejected his message, WE delivered Nooh and those with him in the ship and made them successors one after another, while WE drowned those who belied OUR signs. Then see what was the end of those who were warned.

74. फिर हज़रत नूह (अलै.) के बाद आनेवाली कौमों के पास भी हम बराबर रसूल भेजते रहे, और ये रसूल उनके पास खुली खुली निशानियाँ लेकर आए, बस कौम के लोगों ने जिस बात को पहले झुठला दिया बाद में उसे कभी मान कर नहीं दिया, इसी तरह हम ने भी हद से गुज़र जाने वालों के दिलों पर मुहर लगा दी।

74. Then among the generations which came after Nooh's people, WE kept on sending messengers to their people. They brought them clear proofs, but they would not believe what they had already rejected beforehand. Thus WE seal the hearts of the transgressors.

75. फिर उनके बाद फ़िरऔन और उसके चौधरियों की बारी आयी तो हम ने उनकी हिदायत के लिए मूसा (अलै.) और हारून (अलै.) को अपनी निशानियाँ देकर सामने खड़ा कर दिया, तब भी ये लोग घमन्ड में आ गए और कौमी लिहाज़ से मुजरिम साबित हुए।

75. And when came the turn of Firaun and his chiefs, WE sent Moosa and Haroon as OUR messengers, with great signs, for their guidance. But they (Firaun and his chiefs) behaved arrogantly and proved to be a sinner community.

76. फिर जब उनके पास हमारी तरफ़ से हक़ बात आ गयी, तो कहने लगे, यह तो खुल्लम खुल्ला जादूगरी की बात है।

76. Then when there came to them the truth from US, they said: "This is indeed clear magic."

77. मूसा (अलै.) ने फ़रमाया, जब कि तुम्हारे पास हक़ आया, इसके मुक़ाबले में क्या ऐसी बातें करते हो ? क्या जादू ऐसा होता है ? (जब कि यह बात खुली हुई है कि) जादूगर कभी कामयाब नहीं होते।

77. Moosa said: "Do you say this of the truth after it has come to you? Could this be termed magic? (Whereas it is agreed fact that) the magicians will never be successful!"

78. जवाब में फ़िरऔनी बोले, क्या तुम हम को बिचकाने बहकाने आए हो कि हमारे बाप दादाओं को जिस रास्ते पर हम ने पाया है उसे छोड़ छाड़ दें और मुल्क में तुम दोनों की सरदारी क़ायम हो जाए ? हम तो अब तुम को मान कर नहीं देंगे।

78. They said: "Have you come to us to turn us away from that faith we found our forefathers following? And that you two may gain greatness in the land? We are not going to believe you two.

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ
کو لاکر حاضر کرو ﴿٧٩﴾ پھر جب جادوگر لائے گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا
لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا
کہ ڈالو جو کچھ تم کو ڈالنا ہو ﴿٨٠﴾ پھر جب جادوگروں
قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
نے اپنا جادو ڈالا تو موسیٰ نے فرمایا کہ یہ جادو جو تم لائے ہو، بیشک اللہ اس کو بگاڑ کر باطل کر ڈالے گا (اور ملیامیٹ
سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾
کر ڈالے گا) یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ فسادیوں کے کام کو اصلاح کے مقابلے میں چلنے نہیں دیتا ﴿٨١﴾
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع ١٢
اور اللہ اپنے فرمان سے حق کو حق کر دکھاتا ہے چاہے مجرم لوگ کتنا ہی برا مانیں ﴿٨٢﴾
فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ
موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر ان کی قوم کے تھوڑے سے جوان لڑکے وہ بھی فرعون اور اس کے چودھریوں کے خوف
مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ
سے اور ڈرسے چھپ چھپ کر کہ کہیں ان پر فرعون کا ہاتھ نہ پڑ جائے، بیشک فرعون ملک میں بہت بڑھ
لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ
چڑھ گیا تھا، اور لوگوں پر بہت ہی زیادتی کرتا تھا ﴿٨٣﴾ موسیٰ نے فرمایا
مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا
کہ اے میری قوم کے لوگو، اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو بھروسہ بھی اسی پر کرو، اگر تم
اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
مسلم بنے ہو تو یہی تمہیں کرنا ہے ﴿٨٤﴾ جواب میں وہ بولے کہ ہم نے اللہ پر ہی بھروسہ کر لیا
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا
ہے، اے ہمارے پروردگار ظالم قوم کو ہم پر زور آزمانے کا موقع نہ دے ﴿٨٥﴾ اور ہم پر مہربانی
بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوْحَيْنَاۤ
فرما کر ان کافروں سے نجات عطا فرما ﴿٨٦﴾ اور ہم نے موسیٰ اور ان کے
اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ
بھائی کی طرف وحی سے یہ فرمان جاری کیا کہ اپنی قوم کے لئے مصر کے گھروں کو برقرار رکھو اور اپنے انھیں گھروں کو

ف ٨١ جادوگروں نے اپنا کرتب ڈال کر رسیوں اور لاٹھیوں کو جب نظر بندی میں سانپ دکھائے تو موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ یہ جادو ہے جو تم نے دکھایا۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اس باطل کام کو باطل ثابت کر دے گا۔ باقی میں جو اللہ کی نشانیاں دکھاتا ہوں وہ جادو نہیں بلکہ اللہ کی آیات ہیں۔

ف ٨٥، ٨٦ ظالم اپنے ظلم کا تختۂ مشق بے گناہ کو بناتا ہے ایسی حالت میں جو کوئی ہو اسے یہ دعا کرنی چاہیئے تاکہ ظالم کی زور آزمائی سے محفوظ رہے، اللہ کے خاص بندوں نے ایسی دعا کی ہے۔ اس دعا میں بہت اثر ہے۔

79. फ़िरऔन (बल खाकर) बोला कि मेरे हुज़ूर हर एक माहिर जादूगर को ला हाज़िर करो।

80. फिर जब जादूगर लाए गए तो मूसा (अलै.) ने उनसे कहा कि डालो जो कुछ तुमको डालना है।

81. फिर तब जादूगरों ने अपना जादू डाला, तो मूसा (अलै) ने फ़रमाया कि यह है जादू जो तुम लाए हो, बेशक अल्लाह इस को बिगाड़ कर बातिल कर डालेगा (और मलियामेट कर डालेगा) यक़ीनी बात है कि अल्लाह फ़सादियों के काम को इस्लाह के मुक़ाबले में चलने नहीं देता।

82. और अल्लाह अपने फ़र्मान से सच को सच कर दिखाता है, चाहे मुजरिम लोग कितना ही बुरा मानें।

83. मूसा (अलै.) पर कोई ईमान न लाया मगर उन की क़ौम के थोड़े से जवान लड़के वे भी फ़िरऔन और उसके चौधरियों के ख़ौफ़ से और डर से छुप छुप कर कि कहीं इन पर फ़िरऔन का हाथ न पड़ जाए, बेशक फ़िरऔन मुल्क में बहुत बढ़ चढ़ गया था और लोगों पर बहुत ही ज़्यादती करता था।

84. मूसा (अलै.) ने फ़रमाया कि ऐ मेरी क़ौम के लोगो ! अगर तुम अल्लाह पर ईमान लाए हो तो फिर भरोसा भी उसी पर करो अगर तुम मुस्लिम बने हो तो यही तुम्हें करना है।

85. जवाब में वे बोले कि हम ने अल्लाह पर ही भरोसा कर लिया है। ऐ हमारे पालनहार ! ज़ालिम क़ौम को हम पर ज़ोर आज़माने का मौक़ा न दे।

86. और हम पर मेहरबानी फ़रमा कर इन काफ़िरों से नजात दे।

79. Firaun (twisted) and said: "Bring to me every well-versed magician."

80. Then when the magicians were brought, Moosa said to them: "Cast down what you are going to cast down."

81. Then when they had cast down, Moosa said: "What you have brought is magic. Verily ALLAH will make it soon vain (of no effect). Verily, ALLAH does not set right the work of the corrupters parallel to virtuous."

82. "And ALLAH will establish and make apparent the truth by HIS decree, however much the culprits may detest it.

8	12	13

83. But none believed in Moosa except the youths of his people that too scared of Firaun and his chiefs that lest they should persecute them; and verily, Firaun was an arrogant tyrant on the earth and indeed one of the transgressors.

84. And Moosa said: "O my people! If you have been believers in ALLAH, then on HIM rely, you ought to do this if you are really submissive to HIM only."

85. They replied: "On ALLAH we rely. O our LORD! Make us not a trial for the folk who are unjust!"

86. "And save us by YOUR Mercy from the disbelieving folk."

بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ
قبلہ رُخ کرلو اور نماز قائم رکھو ، اور ایمان والوں کو کامیابی کی بشارت سُناتے
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ
رہو ﴿٨٧﴾ اور موسیٰؑ نے یہ دعا کی کہ اے ہمارے رب بیشک تونے فرعون
اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى
اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی کی زینت عطا کی اور مال بھی خوب عطا فرمایا ، اور اے ہمارے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ
پروردگار یہ لوگ تیری راہ سے روکنے میں ان چیزوں کا استعمال کرتے ہیں ، اے
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى
ہمارے پروردگار اب تو ان کے مالوں کو برباد کردے ، اور ان کے دلوں کو بھی سخت
قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾
کردے کہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں ایمان ہی نہ لائیں ﴿٨٨﴾
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا
اللہ نے فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کرلی گئی تم خود سیدھی طرح مضبوطی سے حق پر قائم
تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا
رہو ، اور بے علم لوگوں کے راستے پر مت چلنا ﴿٨٩﴾ اور ہم نے
بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ
بنی اسرائیل کو دریا سے پار کردیا ادھر فرعون اور اس کا لشکر دشمنی سے چڑھائی کے لئے ان پر
جُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ
دوڑ پڑا یہاں تک کہ فرعون ڈوب مرنے کے وقت پر پہنچ گیا تو بولا کہ میں ایمان لاتا ہوں سچی بات
قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ
بس یہی ہے کہ بنی اسرائیل جس اللہ پر ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود
بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْـٰٔنَ
نہیں اور میں بھی اسلام لانے والوں میں ہوں ﴿٩٠﴾ اللہ نے
وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾
فرمایا کیا اب ایمان لایا جب کہ اس سے پہلے ہمارا حکم تونے مانا ہی نہیں اور فسادی لوگوں میں ہی شامل رہا ﴿٩١﴾

ف٨٧ فرعون کو دریا میں ڈبا کر مارنے کے پہلے مصر میں بنی اسرائیل کے جو مکانات تھے انھیں چھوڑ چھاڑ کر بھاگنے سے منع کردیا اور حکم دیا کہ اب بھی انھیں گھروں میں رہائش قائم رکھیں اور گھروں میں قبلہ رُخ ہو کر نماز قائم کریں معلوم ہوا کہ دشمن کے خوف سے آدمی عبادت گاہ نہ بنا سکے یا عبادت گاہوں میں نہ جا سکے تو گھر میں ہی قبلہ رُخ ہو کر نماز ادا کرے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ایمان والو اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ بلکہ گھروں میں نوافل سنت تہجد وغیرہ نماز پڑھتے رہو تاکہ بچوں عورتوں میں بھی نماز کی تعلیم ہوتی رہے مسجد میں فرض نماز باجماعت پڑھنا بہت ضروری اور افضل ہے لیکن کبھی دشمنوں کا خوف ہو تو گھر میں نماز ادا کرنے سے بھی کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔

ف٨٨ عذاب دیکھ کر ایمان لانا قبول نہیں، اس میں مزید رسوائی ہوگی کہ عذاب دیکھ کر ایمان لائے تو بھی بھلا نہ ہوا۔

ف٩٠ معلوم ہوا کہ حضرت موسیٰؑ کی بد دعا قبول ہوئی، فرعون اور اس کے سردار ڈوبنے لگے، اور فرعون نے مرتے مرتے ایمان کا اعلان کیا لیکن یہ ایمان قبول نہیں ہوا، شاید دوسرے چودھری بھی ڈوبتے ڈوبتے ایمان لانے کی بات کہنے لگے ہوں۔

87. और हम ने मूसा (अलै.) और उनके भाई की तरफ़ "वहय" से यह फ़रमान जारी किया कि अपनी क़ौम के लिए मिस्र में घरों को बरक़रार रखो और अपने घरों को क़िबला रुख़ कर लो और नमाज़ क़ायम रखो और ईमान वालों को कामयाबी की बशारत सुनाते रहो।

87. And WE revealed to Moosa and his brother: "Remain as hitherto in Epypt in your dwellings, maintaining them as places for your worship, and establish prayers; and give glad tidings to the believers."

88. और मूसा (अलै.) ने यह दुआ की, कि ऐ हमारे रब ! बेशक तू ने फ़िरऔन और उसके सरदारों को दुनिया की ज़िन्दगी की ज़ीनत अता की और माल भी ख़ूब अता फ़रमाया और ऐ हमारे पालनहार ये लोग तेरी राह से रोकने में इन चीज़ों का इस्तेमाल करते हैं, ऐ हमारे रब अब तू इन के मालों को बरबाद कर दे और इनके दिलों को भी सख़्त कर दे कि जब तक दर्दनाक अज़ाब न देख लें ईमान ही न लाएं।

88. And Moosa supplicated thus: "Our LORD! YOU have indeed given to Firaun and his chiefs splendour and wealth in the life of this world-thereby they lead men astray from YOUR Path. Our LORD destroy their wealth and harden their hearts so that they may not believe until they see the painful torment.

89. अल्लाह ने फ़रमाया कि तुम्हारी दुआ क़बूल कर ली गयी, तुम ख़ुद सीधी तरह मज़बूती से हक़ पर क़ायम रहो, और वे इल्म लोगों के रास्ते पर मत चलना।

89. ALLAH said: "Verily, the invocation of you both is accepted. So you both keep to the straight Way of truth and do not follow the path of those who are bereft of knowledge."

90. और हम ने बनी इस्राईल को दरया से पार कर दिया, इधर फ़िरऔन और उसका लशकर दुश्मनी से चढ़ाई के लिए इन पर दौड़ पड़ा, यहाँ तक कि फ़िरऔन डूब मरने के वक़्त पर पहुँच गया, तो बोला कि मैं ईमान लाता हूँ, सच्ची बात बस यही है कि बनी इस्राईल जिस अल्लाह पर ईमान लाए हैं, उसके सिवा कोई मअबूद नहीं और मैं भी इस्लाम लाने वालों में हूँ।

90. And WE took the children of Israil across the sea and Firaun with his hosts followed them in oppression and enmity until, when the drowning overtook him, he said "I come to believe in the only truth, whereon children of Israil believe, that none has the right to be worshipped but HE, and I am also of those who surrender themselves to ALLAH."

91. अल्लाह ने फ़रमाया क्या अब ईमान लाया, जब कि इससे पहले हमारा हुक्म तू ने माना ही नहीं और फ़सादी लोगों में ही शामिल रहा।

91. Now you believe! While you refused to believe before, and you were one of the corrupts!

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ
بس آج ہم تجھ کو تیرے بدن سے نکال لیں گے (اور تیرے بدن کو دریا سے باہر پھینک دیں گے) تاکہ تیرے بعد
اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا
آنے والوں کے لئے تو عبرت کا ایک نشان بنا رہے پھر بھی بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غفلت برتتے
لَغٰفِلُوْنَ ۝٩٢ ع وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ
ہیں ۝٩٢ اور بنی اسرائیل کو ہم نے رہنے کو بہت اچھی جگہ دی (کہ سچے مالک
صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰھُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا
بن گئے) اور کھانے پینے کو خوب پاک صاف چیزیں عطا کر دیں لیکن یہ لوگ بھی علم آنے کے
حَتّٰى جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَھُمْ
بعد پھوٹ میں پڑ کر برباد ہوئے ، بیشک تیرا رب قیامت کے دن ان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝٩٣ فَاِنْ
کے اختلاف کا فیصلہ کر دے گا ۝٩٣ پس اگر
كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْــَٔـلِ الَّذِيْنَ
یہ بات ہو کہ یہ لوگ تم کو بھی شک میں ڈالنے کی کوشش کریں اس چیز کے بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے تو پوچھ لو
يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاۗءَكَ
اُن سے جو تم سے پہلے آسمانی کتاب پڑھتے آرہے ہیں یہ حق بات ہے جو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس آچکی
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝٩٤
پس اب تم ان لوگوں میں نہ ہو جانا جو حق بات کو مان لینے کے بجائے ہیرا پھیری کرکے شک وشبہ کا ماحول بناتے ہیں ۝٩٤
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
جو لوگ اللہ کی نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں اُن کے ساتھ مت رہو ورنہ تم بھی نقصان اٹھانے والوں
فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٩٥ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ
میں ہو جاؤ گے ۝٩٥ جن لوگوں پر تمہارے رب (کے عذاب)
عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٩٦ وَلَوْ جَاۗءَتْھُمْ
کا قول ثابت ہو چکا ہے وہ ایمان میں نہیں آئیں گے ۝٩٦ اگر تمام کی تمام نشانیاں بھی ان
كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝٩٧ فَلَوْلَا
کے پاس پہنچ جائیں (تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے) جب تک کہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں ۝٩٧ عذاب کو دیکھ کر ایمان

ف٩٢ معلوم ہوا کہ فرعون کی روح کو بدن سے نکال لیا اور لاش کو اللہ نے سمندر کو حکم دے کر باہر کنارے پر پھنکوا دیا، کہتے ہیں کہ اُس کی لاش اب بھی مصر میں محفوظ ہے، تاکہ دیکھنے والوں کو عبرت ہو مگر لوگوں کا یہ حال ہے کہ زمین و آسمان میں بے شمار نشانیوں کو رات دن دیکھتے ہیں، وہاں سے ان کا گذر بھی ہوتا ہے لیکن کچھ بھی سبق نہیں لیتے، بدن سے آدمی کی روح نکلنے کے بعد اللہ کے دربار میں پیشی کے لئے عالم برزخ میں رہتی ہے یہ عالم دنیا کی زندگی اور قیامت کے بیچ کے وقفہ کا نام ہے قیامت میں روحی کے جوڑ ملائے جائیں گے اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ سے معلوم ہوا کہ آدمی روح اور بدن کے جوڑ کے ساتھ اس دنیا میں رہ سکتا ہے عالم آخرت میں دونوں کو الگ الگ کر کے بھی اللہ جب چاہے زندہ کر دے۔ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاۗءَ رَكَّبَكَ یعنی جس صورت میں چاہا تجھ کو سوار کر دیا اور قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ یعنی کہہ دو کہ موت کا فرشتہ اگر تم کو دھر لیتا ہے جو تم پر مقرر کر دیا گیا ہے پھر تم اپنے رب کے حضور لوٹائے جاتے ہو۔ فرعون بھی عام آدمیوں کی طرح موت کی جھپٹ میں آتے ہی فوراً اپنے رب کے حضور پہنچا دیا گیا۔

ف٩٧ جیسے کہ فرعون نے حضرت موسیٰ سے بہت سی نشانیاں دیکھ لیں لیکن ایمان نہیں لایا اور جب پانی میں ڈوب کر ذلت کی موت مرنے لگا اور عذاب نے آگھیرا تب ایمان لایا مگر ایمان قبول نہیں ہوا۔

92. बस आज तुझको तेरे बदन से निकाल लेंगे (और तेरे बदन को दरिया से बाहर फेंक देंगे) ताकि तेरे बाद आनेवालों के लिए तू इबरत का एक निशान बना रहे, फिर भी बहुत से लोग हमारी निशानियों से ग़फ़लत बरतते हैं।

92. So this day WE shall deliver your dead body (exclusive of your soul) that you may be a sign to those who come after you! Verily, many among mankind are heedless of OUR signs.

| 9 | 10 | 14 |

93. और बनी इस्राईल को हमने रहने को बहुत अच्छी जगह दी (कि सच्चे मालिक बन गए) और खाने पीने को खूब पाक साफ़ चीज़ें अता कर दीं, लेकिन ये लोग भी इल्म आने के बाद फूट में पड़कर बरबाद हुए, बेशक तेरा रब क़ियामत के दिन इनके इख़्तिलाफ़ का फ़ैसला कर देगा।

93. And WE gave the children of Israil an honourable dwelling place, (that they became real owners.), and provided them with good things as their sustenance. But they were also ruined because they differed into the knowledge when it reached unto them. Verily, your LORD shall judge between them on the day of Resurrection as to what they had been differing in.

94. बस अगर यह बात हो कि लोग तुम को भी शक में डालने की कोशिश करें उस चीज़ के बारे में जो हमने तुम पर नाज़िल की है, तो पूछ लो उन से जो तुम से पहले आसमानी किताब पढ़ते आ रहे हैं, यह हक़ बात है, जो तुम्हारे रब की तरफ़ से तुम्हारे पास आ चुकी है, बस अब तुम उन लोगों में न हो जाना जो हक़ बात को मान लेने के बजाए हेरा फेरी कर के शक का माहौल बनाते हैं।

94. So if you are in doubt concerning that which WE have revealed unto you, then ask those who are reading the Book before you. Verily, the truth has come to you from your LORD, so be not of those who doubt it.

95. जो लोग अल्लाह की निशानियों को झुठलाते हैं उन के साथ मत रहो वरना तुम भी नुकसान उठाने वालों में हो जाओगे।

95. And be not one of those who belie the signs of ALLAH, for then you shall be one of the losers.

96. जिन लोगों पर तुम्हारे रब (के अज़ाब) का क़ौल साबित हो चुका है वे ईमान में नहीं आएँगे।

96. Surely, those, against whom the Word (Wrath) of your LORD has been justified, will not believe;

97. अगर तमाम की तमाम निशानियाँ भी इन के पास पहुँच जाएँ (तब भी ये ईमान नहीं लाएँगे) जब तक कि दर्दनाक अज़ाब न देख लें।

97. even though every sign should come to them (they will not believe,) until they see the painful torment.

كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ

لانے سے کسی بھی بستی کو اس کا ایمان نفع نہ دے سکا سوائے یونسؑ کی قوم کے لوگ جب ایمان لائے تو

يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

ہم نے دنیا کی زندگی میں ذلت کا عذاب کچھ وقت کے لئے ٹال دیا اور ایک وقت

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾ وَلَوْ

تک ان کو کام چلانے کا موقع دیا ﴿۹۸﴾ اگر آپ

شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ

کا رب چاہے تو زمین میں جتنے ہیں سب کو ایمان لانا پڑے تو کیا تم اب لوگوں کو

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

مجبور کروگے کہ وہ ایمان لے ہی آئیں ﴿۹۹﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ

کسی جان کے بس میں نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر اس کو ایمان آجاوے جب لوگ عقل

يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

سے کام نہیں لیتے تو اللہ ان کو گندگی میں ڈال دیتا ہے ﴿۱۰۰﴾

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا

ان سے کہہ دو کہ آسمانوں اور زمین کو آنکھیں کھول کر دیکھو ہر جگہ کیسی کیسی نشانیاں موجود

تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

ہیں باقی رہے وہ لوگ جو ایمان لانا نہیں چاہتے ان کو نشانیوں اور ڈرسنانے والوں سے بھی فائدہ نہیں ہوتا ﴿۱۰۱﴾

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا

کیا ان کو اپنے انجام بد کے دیکھنے کا اسی طرح انتظار ہے جس طرح ان سے پہلے لوگ بھی برے دن دیکھ کر گزر چکے

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ

ہیں، آپ کہہ دو کہ اچھا تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا

الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ

ہوں ﴿۱۰۲﴾ پھر (جب وقت آجاتا ہے تو) ہم اپنا پیغام پہنچانے والوں کو اور ان کے ساتھی ایمان والوں کو

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ

نجات عطا فرماتے ہیں اسی طرح ہم پر حق ہے کہ ہم ایمان والوں کو نجات عطا فرما دیں گے ﴿۱۰۳﴾ آپ کہہ دو کہ اے انسانو! اگر تم کو میرے

۹۸ حضرت یونسؑ کو ذی النون اور صاحب الحوت بھی کہا گیا ہے یعنی مچھلی والا قرآن مجید کی ۲۱ سورۃ الانبیاء آیت ۸۷ اور ۶۸ سورۃ القلم آیت ۴۸ ۳۷ الصّٰفّٰت آیات ۱۳۹-۱۴۸ دیکھیں حضرت یونسؑ حزقیل نبی کے ہم عصر تھے انھیں اپنے علاقہ میں دعوت توحید کا کام کرنے میں کامیابی ہوئی علاقہ ایمان سے بھر گیا زندگی اطمینان سے گزر رہی تھی حضرت خوب عبادت گذارتے تنہائی کا شوق ہوا دنیا سے جی اُچٹ گیا تھا ادھر اللہ نے حکم دیا کہ شہر نینوا جاؤ اس شہر کی آبادی ایک لاکھ سے اوپر تھی نینوا کے لوگ بت پرستی اور قبر پرستی میں خوب لت پت تھے حضرت یونسؑ اپنی اہلیہ صاحبہ اور اپنے دو بچوں کو لے کر حکم الٰہی کے تحت چل پڑے راستہ میں ندی ملی ندی میں بہاؤ زور کا تھا ندی پار کر کے پہلے ایک لڑکے کو کنارے پر چھوڑ آئے واپس آکر اہلیہ صاحبہ کا ہاتھ پکڑا اور دوسرے لڑکے کو کاندھے پر بٹھایا۔ پانی نے خوب زور کیا اہلیہ صاحبہ کا ہاتھ چھوٹ گیا گھبراہٹ میں کاندھے سے لڑکا بھی پھسل گیا، دونوں بہہ گئے ادھر کنارے پہنچے تو پہلے لڑکے کو بھی بھیڑیا اٹھالے گیا۔

98. अज़ाब को देखकर ईमान लाने से किसी भी बस्ती को उस का ईमान नफ़ा न दे सका सिवाय यूनुस (अलै.) की कौम के लोग जब ईमान लाए तो हमने उनपर से दुनिया की ज़िन्दगी में ज़िल्लत का अज़ाब कुछ वक़्त के लिए टाल दिया और एक मुद्दत तक उन को काम चलाने का मौक़ा दिया।

98. There was not a township which was profiteered by its believing in, on the moment it could have seen the punishment, except that of the people of Yunus. When they believed, WE removed from them the chastisement of disgress in the life of present world and allowed them the benefit of chance for a term.

99. अगर आप का रब चाहे तो ज़मीन में जितने हैं सब को ईमान लाना पड़े तो क्या तुम अब लोगों को मजबूर करोगे कि वे ईमान ले ही आएं।

99. And had your LORD willed, those on the earth would have believed, all of them, together. Still would you wish to compel mankind until they become believers?

100. किसी जान के बस में नहीं कि अल्लाह के हुक्म के बग़ैर उसको ईमान आ जावे, जब लोग अक़्ल से काम नहीं लेते तो अल्लाह उनको गन्दगी में डाल देता है।

100. It is not possible for any soul to acquire belief; unless ALLAH wills so; and HE lays loathsome, upon those who do not use their reason.

101. इन से कह दो कि आसमानों और ज़मीन को आँखें खोलकर देखो हर जगह कैसी कैसी निशानियाँ मौजूद हैं, बाकी रहे वे लोग, जो ईमान लाना नहीं चाहते, उनको निशानियों और डर सुनाने वालों से भी फ़ायदा नहीं होता।

101. Say: "Behold all that is in the heavens and the earth;" but neither signs nor warners benefit those who believe not.

102. क्या इनको अपने बुरे अंजाम के देखने का इसी तरह इन्तेज़ार है, जिस तरह इन से पहले लोग भी बुरे दिन देखकर गुज़र चुके हैं, आप कह दो कि अच्छा तुम भी इन्तेज़ार करो, और मैं भी तुम्हारे साथ इन्तेज़ार करता हूँ।

102. Then, do they wait for anything else than the destruction of their own selves like the days of the men who passed away from them? Say: "Wait then, I am (too) with you among those who wait."

103. फिर (जब वक़्त आ जाता है तो) हम अपना पैग़ाम पहुँचाने वालों को और उन के साथी ईमान वालों को नजात अता फ़रमाते हैं इसी तरह हम पर हक़ है कि हम ईमान वालों को नजात अता फ़रमा कर रहेंगे।

103. Then (in the end) WE save OUR Messengers and those who believe! Thus it is incumbent upon US to save the believers.

10 | 11 | 15

كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ
دین کے بارے میں شک ہے تو سن لو کہ میں ان کی عبادت کبھی نہیں کر سکتا جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو لیکن میں اسی ایک اکیلے
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ
اللہ کی عبادت کئے جاؤں گا جو تمہاری جانیں قبض کر کے تم کو وفات دیتا ہے اور مجھے یہ حکم دے
يَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾
دیا گیا ہے کہ میں ایمان والوں میں شامل رہوں ﴿۱۰۴﴾
وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ
اور مجھے یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ اپنا چہرہ یکسو ہو کر سچے دین کی طرف کر لے اور شرک کرنے
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
والوں میں کبھی نہ ہونا ﴿۱۰۵﴾ اور اللہ کے سوا کسی سے دعا بھی نہ کرنا جو تجھ کو کبھی
لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا
نفع نہ پہنچا سکے اور نقصان بھی نہ دے سکے اگر تو نے ایسا کیا تو تیری گنتی بھی ظالم لوگوں کے
مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا
ساتھ ہو گی ﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ تجھ کو کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو اس کو اللہ کے
كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ
سوا کوئی دور نہیں کر سکتا اور اگر اللہ یہ ارادہ کر لے کہ تجھ کو نفع پہنچانا ہے تو پھر اس کے فضل کو کوئی بھی رد
لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ
نہیں کر سکتا اپنے بندوں میں سے جسے جو کچھ دینا چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے اور وہی ایک بخشش فرمانے
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ
والا اور مہربان ہے ﴿۱۰۷﴾ آپ کہہ دو کہ اے انسانو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ
سے حق بات آچکی ہے اب جو کوئی بھی راہ پر آگیا تو اس نے اپنے بھلے کے لئے سیدھی راہ پکڑ لی، اور جو
لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ
بدراہ ہو گیا تو اس کا وبال صرف اسی پر پڑنے والا ہے اور پھر میں تمہارا کچھ بھی کام بنا
اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ ۭ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ
نہیں سکوں گا ﴿۱۰۸﴾ اے نبی آپ اتباع کرتے جاؤ اس وحی کی جو

104. आप कह दो कि, ऐ इन्सानो ! अगर तुम को मेरे दीन के बारे में शक है, तो सुन लो कि मैं उनकी इबादत कभी नहीं कर सकता, जिन को तुम अल्लाह के सिवा पूजते हो लेकिन मैं उसी एक अकेले अल्लाह की इबादत किए जाऊंगा, जो तुम्हारी जानें क़ब्ज़ कर के तुम को मौत देता है और मुझे यह हुक्म दे दिया गया है कि मैं ईमान वालों में शामिल रहूँ।

104. Say: "O you mankind! If you are in doubt as to my religion, then know that I will never worship those whom you worship besides ALLAH. But I worship ALLAH Alone Who causes you to die, and I am commanded to be one of the believers.

105. और मुझे यह हुक्म भी दिया गया है कि अपना चेहरा एक तरफ़ का होकर सच्चे दीन की तरफ़ कर ले और शिर्क करने वालों में कभी न होना।

105. And I am also commanded that: "keep your face straight towards the religion-upright-, and by no means be of the polytheists."

106. और अल्लाह के सिवा किसी से दुआ भी न करना जो तुझ को कभी नफ़ा न पहुँचा सके और नुक़्सान भी न दे सके, अगर तू ने ऐसा किया तो तेरी गिनती भी ज़ालिम लोगों के साथ होगी।

106. "and invoke not besides ALLAH, any, that will neither profit you, nor hurt you. But if you did so, you shall certainly be one of the wrong-doers.

107. और अगर अल्लाह तुझको कोई नुक़्सान पहुँचाना चाहे तो उस को अल्लाह के सिवा कोई दूर नहीं कर सकता और अगर अल्लाह यह इरादा कर ले कि तुझको नफ़ा पहुँचाना है तो फिर उस के फ़ज़्ल को कोई भी रद नहीं कर सकता, अपने बन्दों में से जिसे जो कुछ देना चाहता है, पहुँचा देता है और वही एक बख़्शिश फ़रमाने वाला और मेहरबान है।

107. And if ALLAH provides any hurt to you, there is none who can remove it, but HE; and if HE intends any good for you, there is none who can avert HIS favour. HE causes HIS favour to reach whomsoever of HIS slaves HE wills. And HE is the only Oft-Forgiving, Most Merciful.

108. आप कह दो कि ऐ इन्सानो ! तुम्हारे पास तुम्हारे रब की तरफ़ से हक़ बात आ चुकी है अब जो कोई भी राह पर आ गया, तो उसने अपने भले के लिए सीधी राह पकड़ ली और जो बद राह हो गया तो, उसका वबाल सिर्फ़ उसी पर पड़ने वाला है और फिर मैं तुम्हारा कुछ भी काम बना नहीं सकूँगा।

108. Say: "O you mankind! Now truth has already come to you from your LORD. So whosoever receives guidance, he does so for the good of his own self; and whosoever goes astray, he does so to his own loss, and I am not responsible for your acts."

109. ऐ नबी ! आप पैरवी करते जाओ उस "वहय" की जो आप की तरफ़ भेजी गयी है, और सब्र से जमे रहो यहाँ तक कि अल्लाह अपना फ़ैसला लागू कर दे और सिर्फ़ वही बेहतर फ़ैसला करने वाला है।

109. And follow whatever is revealed unto you and endure until ALLAH decides, and HE is the Best of deciders.

11 | 6 | 16

وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع

آپ کی طرف بھیجی گئی ہے اور صبر سے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ کر دے اور صرف وہی بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۱۰۹﴾

(۱۱) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ (۵۲)

آیاتہا ۱۲۳ — رکوعاتہا ۱۰

سورۂ ہود مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو تیئس آیات اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ

الف۔ لام۔ را۔ اس کتاب کی آیات حکم بیان کرنے میں پکی اور مضبوط ہیں، پھر حکیم اور خبیر کی طرف سے فیصلہ بیان

حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ

کرنے والی ہیں ﴿۱﴾ فیصلہ کی پہلی بات یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی بھی بندگی نہ کرو میں تمہارے لئے اللہ کی طرف

مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ

سے ڈرسنانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں ﴿۲﴾ اور یہ کہ اپنے رب سے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہو اور اس

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ

کی طرف توبہ کرکے پلٹ آؤ اچھی گذر بسر کے لئے جو کچھ بھی سامان زندگی اس نے تم کو دیا ہے اس کے برتنے کی مدت بس گنتی میں

مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ

تھوڑی سی ہے اور جو بھی خوبی والے اچھے سے اچھے عمل کرے گا اسے بڑا فضیلت والا درجہ ملے گا، اور اگر نہ مانو گے تو

تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾

میں تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں ﴿۳﴾

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾

اللہ کی طرف تم کو واپس جانا ہے اور وہ تو ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴﴾

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا

دیکھو یہ لوگ اپنے سینوں کو موڑ کر دہرا کر لیتے ہیں (یعنی چھاتی سے چھاتی لگا کر ایک دوسرے کو بات کہتے ہیں) تاکہ خدا سے چھپ کر بات

حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

کر سکیں آگاہ رہو کہ جب یہ کپڑے اوڑھ کر چھپی یا کھلی بات کہتے ہیں تب بھی اللہ کو معلوم ہے بیشک وہ ان کے

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

سینوں کے اندر کے بھید کی باتوں کو بھی جانتا ہے ﴿۵﴾

ف ۳ معلوم ہوا کہ ایک اللہ کی بندگی کرنا اپنے پچھلے گناہوں سے معافی مانگنا توبہ کرنا ان کاموں کے کرنے سے دنیا کی زندگی میں گذران عزت کی ہے، اور مرنے کے بعد ہر ایک کے عمل کے مطابق اس کو فضیلت حاصل ہوگی۔

ف اللہ کے نبی کے مخالف لوگ گھروں میں باتیں کرتے اس کا جواب قرآن میں آجاتا، تو یہ لوگ چونکتے ہوئے کہ کوئی شخص جا کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دیتا ہوگا اس کا انتظام یوں کیا کہ کوئی رازکی یا اعتراض کی بات کرنی ہوتی یا دشمنی حسد کینہ سے کوئی کارروائی کرنی ہوتی تو ایک دوسرے کی چھاتی سے لگ کر یا کپڑے لپیٹ کر اندھیرے میں ایک دوسرے سے چھپی بات کہتے مگر ہر طرح ان کی بات کھل جاتی تب جو سمجھدار تھے وہ نادم ہوئے لیکن ضدی لوگ اپنی ضد پر اڑے رہے۔

11. हूद

11.SURAH: HUD

सूरह हूद मक्का में नाज़िल हुई इस में एक सौ तेईस (123) आयतें हैं और दस (10) रुकूअ़ हैं।

REVEALED AT MAKKA (CONTAINS) 123 AYATS AND 10 RUKUS.

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. अलिफ़–लाम–रा, इस किताब की आयात हुक्म बयान करने में पक्की और मज़बूत हैं, फिर हकीम और ख़बीर की तरफ़ से फ़ैसला बयान करने वाली हैं।

1. Alif. Laam. Ra. This is a Book, Verses of which are perfected-(guarded against error)-, and made firm -(well-constructed), and explained in detail from One, Who is All-Wise and Well-Acquainted (with all things).

2. फ़ैसले की पहली बात यह है कि अल्लाह के सिवा किसी की भी बन्दगी न करो, मैं तुम्हारे लिए अल्लाह की तरफ़ से डर सुनाने वाला और ख़ुशख़बरी सुनाने वाला हूँ।

2. The foremost explanation comes therefrom is: "you shall worship none, but ALLAH Alone. Verily, I am unto you from HIM a warner and a bringer of glad tidings."

3. और यह कि अपने रब से गुनाहों की माफ़ी तलब करते रहो और उसी की तरफ़ तवज्जो कर के पलट आओ, अच्छी गुज़र बसर के लिए जो कुछ भी सामाने ज़िंदगी उसने तुमको दिया है, उसके बरतने की मुद्दत बस गिनती में थोड़ी सी है और जो भी ख़ूबी वाले अच्छे से अच्छे अमल करेगा, उसे बड़ा फ़ज़ीलत वाला दरजा मिलेगा और अगर न मानोगे तो मैं तुम्हारे बारे में एक बड़े दिन के अज़ाब का अन्देशा रखता हूँ।

3. And that "Seek the forgiveness of your LORD, and turn to HIM in repentance that HE may grant you good enjoyment for a term appointed, and bestow HIS abounding Grace to every owner of grace. But if you turn away, then I fear for you the torment of a Great Day."

4. अल्लाह की तरफ़ तुमको वापस जाना है, और वह तो हर चीज़ पर क़ादिर है।

4. "To ALLAH is your return, and HE is Able to do all things."

5. देखो ये लोग अपने सीनों को मोड़कर दोहरा कर लेते हैं (यानी छाती से छाती लगाकर एक दूसरे को बात कहते हैं) ताकि ख़ुदा से छुपकर बात कर सकें, आगाह रहो कि जब ये कपड़े ओढ़कर छुपी या खुली बात कहते हैं तब भी अल्लाह को मालूम है, बेशक वह इनके सीनों के अन्दर के भेद की बातों को भी जानता है।

5. See them! That they enfold their chests (embrace with each other, and talk) so that they may hide from HIM. Surely, even when they cover themselves with their garments, HE knows what they conceal and what they reveal. Verily, HE is the All-Knower of the innermost secret of the hearts.

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-12 (पारा-12)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ
زمین پر چلنے پھرنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمّے ہے اور ہر جاندار کے رہنے کی جگہ اور سپرد ہونے کی جگہ، سب اُس
مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا ؕ کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۶
کو معلوم ہے، یہ تمام باتیں (پہلے سے) کھلی کتاب (لوحِ محفوظ) میں درج ہیں ۶
وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ
اور اُسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ ایام میں پیدا کر دیا، اور اس کا عرش یعنی پایۂ تخت پانی
اَیَّامٍ وَّکَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ
پر تھا (تم کو پیدا اس لئے کیا) کہ تم کو آزمائش میں ڈالے، کہ تم میں سے کون اچھا عمل
اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّکُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ
کرکے آتا ہے، اور اے نبی! اگر آپ ان کو بتائیں کہ تم کو موت کے بعد ایک دن
بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِنْ ھٰذَآ
اُٹھایا جائے گا، تو جو لوگ انکاری ہیں، وہ بولیں گے کہ یہ سب کھلی جادوگری
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۷ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْھُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓی
کی بات ہے ۷ اور اگر ہم ایک گنی چنی مدّت کے وقت تک ان پر عذاب
اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا یَوْمَ
کو ملتوی رکھیں تو کہیں گے کہ یہ عذاب کس نے روک لیا، آگاہ ہو جاؤ اور سن رکھو کہ جس دن عذاب اُن
یَاْتِیْھِمْ لَیْسَ مَصْرُوْفًا عَنْھُمْ وَحَاقَ بِھِمْ مَّا کَانُوْا
پر آپڑے گا، انھیں ٹالنے کی ذرا فرصت نہ ملے گی اور جس عذاب کا مذاق اُڑاتے تھے وہی اُن کو
بِهٖ یَسْتَھْزِءُوْنَ ۸ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
آ کر گھیر لے گا ۸ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں اور
ثُمَّ نَزَعْنٰھَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَیَئُوْسٌ کَفُوْرٌ ۹ وَلَئِنْ
پھر اس رحمت کو انسان سے چھین لیتے ہیں تب وہ بڑا مایوس اور ناشکرا ہو جاتا ہے ۹ اور اگر ہم پھر
اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَیَقُوْلَنَّ ذَھَبَ
اس کو اپنی نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں اس کے بعد کہ اس کو دُکھ درد نے گھیر رکھا تھا تو خوش ہو کر کہنے لگتا ہے میری سب
السَّیِّاٰتُ عَنِّیْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۱۰ اِلَّا الَّذِیْنَ
تکلیف رخصت ہو گئی، اور بے فکر ہو کر اترانے لگتا ہے اور اپنی ہوشیاری بگھارنے لگتا ہے ۱۰ مگر جو لوگ صبر کرنے والے

ف یعنی نبی کی دعوت کی یہ بات کہ موت کے بعد زندہ ہو کر خدا کے حضور پیشی ہوگی اور اپنے اپنے عمل کا بدلہ پانا ہے تو یہ بات کافروں کو ایسی ناممکن اور انوکھی والی لگی کہ کہنے لگے یہ باتیں جادو کی ہیں۔

ع ۱

6. ज़मीन पर चलने फिरने वाले हर जानदार का रिज़्क अल्लाह के ज़िम्मे है और हर जानदार के रहने की जगह और सुपुर्द होने की जगह, सब उसको मालूम है, ये तमाम बातें (पहले से) खुली किताब (लौहे महफ़ूज़) में दर्ज हैं।	6. No moving creature is there on the earth but upon ALLAH is its provision, and HE knows its dwelling and resting place; every thing is in a Book luminous.
7. और उसी ने आसमानों और ज़मीन को छः अय्याम (दिनों) में पैदा कर दिया और उसका अर्श यानी पाये तख़्त पानी पर था (तुम को पैदा इसलिए किया) कि तुमको आज़माईश में डाले कि तुम में से कौन अच्छा अमल कर के आता है और ऐ नबी, अगर आप इनको बताएँ कि तुम को मौत के बाद एक दिन उठाया जाएगा, तो जो लोग इन्कारी हैं, वे बोलेंगे कि यह सब खुली जादूगरी की बात है।	7. And HE it is Who has created the heavens and the earth in six Days, and HIS Throne was on the water. (HE has created you) that HE might test you, as to which of you is the best in deeds. And if you were to say to them: "You shall certainly be raised up after death," those who disbelieve are sure to say: "This is nothing but magic manifest."
8. और जब हम एक गिनी चुनी मुद्दत के वक़्त तक इन पर अज़ाब को मुल्तवी रखें तो कहेंगे कि यह अज़ाब किस ने रोक लिया ? आगाह हो जाओ और सुन रखो कि जिस दिन अज़ाब उन पर आ पड़ेगा, उन्हें टालने की ज़रा फ़ुरसत न मिलेगी और जिस अज़ाब का मज़ाक़ उड़ाते थे वही उन को आकर घेर लेगा।	8. And if WE delay from them the chastisement till a determined period, they are sure to say: "What keeps it back?" know it well, that the day when it will befall on them, it shall not be averted from them, and they shall be surrounded by what they have been mocking at.
	1 | 8 | 1
9. और अगर हम इन्सान को अपनी रहमत का मज़ा चखाते हैं और फिर इस रहमत को इन्सान से छीन लेते हैं, तब वह बड़ा नाउम्मीद और नाशुक्रा हो जाता है।	9. And if WE give man a taste of Mercy from US, and then withdraw it from him, verily, he becomes despairing, ungrateful.
10. और अगर हम फिर इसको अपनी नेअमत का मज़ा चखाते हैं, इसके बाद कि इसको दुख दर्द ने घेर रखा था, तो खुश होकर कहने लगता है, मेरी सब तकलीफ़ रुख़सत हो गयी और बेफ़िक्र होकर इतराने लगता है और अपनी होशियारी बघारने लगता है।	10. And if WE let him taste favour after harm has touched him, he is sure to say: "Ills have departed from me" and thus he becomes exultant and boastful.

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
ہیں اور نیک عمل کرنے والے ہیں (وہ ایسی حرکت نہیں کرتے) ایسے لوگوں کے لئے مغفرت اور بڑا
وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى
اجر ہے ﴿۱۱﴾ تو کیا، جو وحی آپ کی طرف کی گئی ہے، اُس میں سے کچھ کو چھوڑنے
اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
والے ہو؟ اور اس بات پر تنگ دل ہوئے جاتے ہو کہ وہ کہتے ہیں، اس کے ساتھ کوئی خزانہ
عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ
کیوں نہیں اُتارا گیا، یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ ہی آجاتا، بس آپ تو ڈرسُنانے والے ہو
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿۱۲﴾ یہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ یہ کلام تو اس
قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّ ادْعُوْا
نے اپنے جی سے بنالیا ہے، آپ فرمادو کہ تم بھی ایسی دس سورتیں اپنے جی سے بنا کر پیش کرکے بتادو اور اللہ
مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾
کے سوا جن کو اپنی مدد کے لئے بُلاسکو، سب کو بُلالو، اگر تم سچے ہو ﴿۱۳﴾
فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ
پھر اگر یہ لوگ تمھاری بات کا جواب نہ لاسکیں، تو جان لو کہ یہ کلام نازل کیا گیا ہے اللہ کے علم سے اور اس میں یہ
اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾
بات بیان کی جارہی ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو کیا اب بھی مسلمان ہوتے ہو یا نہیں؟ ﴿۱۴﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ
جو شخص دنیا کی زندگی بنانے کی فکر میں رہے گا، اور اُسی کی زینت اور بناؤ سنگار میں لگا رہے گا، تو ہم اس کے
اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾
کاموں کا بدلہ یہیں پورا کردیں گے اور ایسے لوگوں کو یہاں کوئی کمی نہیں ہوگی ﴿۱۵﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ
ایسے لوگوں کو آخرت میں سوائے آگ کے عذاب کے اور کچھ ہاتھ نہ آئے گا اور جو اعمال انھوں نے دنیا میں کئے سب
وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
برباد ہوجائیں گے، اور جو کچھ کام کرکے آئے آخرت میں سب کے سب باطل قرار دیے

11. मगर जो लोग सब्र करने वाले हैं और नेक अमल करने वाले हैं (वे ऐसी हरकत नहीं करते) ऐसे लोगों के लिए मग्फिरत और बड़ा अज्र है।

11. Not so are those who persevere and do righteous works, theirs will be forgiveness and a great reward.

12. तो क्या जो "वहय" आप की तरफ की गयी है, इस में से कुछ को छोड़ने वाले हो ? और इस बात पर तंग दिल हुए जाते हो कि ये कहते हैं, इसके साथ कोई ख़ज़ाना क्यों नहीं उतारा गया या इसके साथ कोई फरिश्ता ही आ जाता। बस आप तो डर सुनाने वाले हो और अल्लाह हर हर चीज़ का निगेहबान है।

12. Are you, perchance, to abandon a part of what is revealed to you? Or your chest is straitened because of their sayings: "Why has not a treasure been sent down on him, or an angel has come with him?" You are but a Warner and of everything ALLAH is a Trustee.

13. ये लोग क्या बकते हैं कि यह कलाम तो इसने अपने जी से बना लिया है। आप फ़रमा दो कि तुम भी ऐसी दस सूरतें अपने जी से बनाकर पेश कर के बता दो और अल्लाह के सिवा जिनको अपनी मदद के लिए बुला सको, सब को बुला लो, अगर तुम सच्चे हो।

13. Or do they say, "he has fabricated it (the Quran)"? say you: "Bring then ten surahs the like of it fabricated and call whomsoever you can, other than ALLAH (to your help), if you speak the truth!"

14. फिर अगर ये लोग तुम्हारी बात का जवाब न ला सकें तो जान लो कि यह कलाम नाज़िल किया गया है अल्लाह के इल्म से और इस में यह बात बयान की जा रही है कि उसके सिवा कोई इबादत के लायक नहीं, तो क्या अब भी मुसलमान होते हो या नहीं।

14. Then if they do not respond, be sure that the source of it is the knowledge of ALLAH; except whom none has the right to be worshipped. Will you not, now, surrender your whole being unto HIM?

15. जो शख्स दुनिया की ज़िन्दगी बनाने की फिक्र में रहेगा और उसीकी ज़ीनत और बनाव सिंगार में लगा रहेगा तो हम उसके कामों का बदला यहीं पूरा कर देंगे और ऐसे लोगों को यहाँ कोई कमी नहीं होगी।

15. Any one who desires the life of the world and its glitter; WE shall repay them in full for their works therein; and in it they shall not be deluded.

16.ऐसे लोगों को आख़िरत में सिवाय आग के अज़ाब के और कुछ हाथ न आएगा और जो आमाल इन्होंने दुनिया में किए, सब बरबाद हो जाएँगे और जो कुछ काम कर के आए, आख़िरत में सब के सब बातिल करार दिए जाएँगे।

16. These are they for whom there is nothing in the Hereafter except the fire; and vain are the deeds they did therein, and of no effect is that which they used to do.

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ

جائیں گے ﴿۱۶﴾ وہ کتنا بھلا آدمی ہے جو اپنے رب کی طرف سے آئی ہوئی دلیل پر قائم رہے، اور اس کی

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ

تلاوت کرے، اس کا گواہ بن گیا ہو اور اس کے پہلے بھی موسیٰؑ کی کتاب امام اور رحمت بن کر آئی تھی،

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ

اس پر ایمان لانے والے لوگ ایسے ہوا کرتے ہیں، اور ان ٹولیوں اور جتھوں میں جو بھی اس کا انکاری ہوگا

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ

اس کا ٹھکانہ آگ ہے، تم اس میں کچھ بھی شک نہ کرنا، بس یہی حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾

تمہارے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ موٹ بات بنا کر پیش کرے، ایسے لوگ جب اپنے

يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ

رب کے حضور پیشی میں کھڑے کئے جائیں گے تو گواہ لوگ گواہی دیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے بارے

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

میں جھوٹی باتیں چلا رہے تھے آگاہ رہو کہ ایسے ظالموں پر اللہ کی لعنت کی پھٹکار

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ہے ﴿۱۸﴾ پھر یہ ظالم لوگ اللہ کے راستے سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں، اور اس

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

راہ کو ٹیڑھی کر دینے میں لگے ہیں، اور آخرت کے بارے میں بھی انکار کرتے ہیں ﴿۱۹﴾

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا

یہ لوگ زمین میں کسی طرح اللہ کو تھکا نہیں سکتے تھے اور آج اللہ کے مقابلے میں ان کے کوئی ولی

كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ

نہیں رہے، بلکہ ان کو عذاب دگنا ہوگا، کان ہوتے ہوئے بھی یہ لوگ حق بات سن لینے

لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا

کی طاقت سے محروم رہے، اور دیکھتے بھی نہیں

وقف لازم

17. यह कितना भला आदमी है , जो अपने रब की तरफ से आई हुई दलील पर कायम रहे और उसकी तिलावत कर के, उसका गवाह बन गया हो और इसके पहले भी मूसा (अलै.) की किताब इमाम (अगवाई करने वाली) और रहमत बन कर आयी थी इस पर ईमान लानेवाले लोग ऐसे हुआ करते हैं, और उन टोलियों और जत्थों में, जो भी इसका इन्कारी होगा उसका ठिकाना आग है, तुम इस में कुछ भी शक न करना, बस यही हक़ है तुम्हारे रब की तरफ से, लेकिन अक्सर लोग इस पर ईमान नहीं लाते।

17. How amiable man is he? Who relies upon an evidence from HIS LORD; recites it; and has become witness thereof ! And before it came the Book of Moosa, which was a guidance and mercy. They believe therein, but those of the sects that reject it, the fire will be their promised meeting-place. So be not in doubt about it. Verily it is the truth from your LORD, yet most of the mankind do not believe.

18. और उससे बढ़कर ज़ालिम कौन होगा, जो अल्लाह पर झूठ मूठ बात बनाकर पेश करे, ऐसे लोग जब अपने रब के हुज़ूर पेशी में खड़े किए जाएँगे तो गवाह लोग गवाही देंगे कि ये वो लोग हैं, जो अपने रब के बारे में झूठी बातें चला रहे थे, आगाह रहो कि ऐसे ज़ालिमों पर अल्लाह की लानत की फटकार है।

18. And who could be the greater unjust than he who fabricates a lie against ALLAH? These shall be set before their LORD, and witnesses shall say: "These are they who lied against their LORD." No doubt! The curse of ALLAH shall fall on the unjust-wrong-doers!

19. फिर ये ज़ालिम लोग अल्लाह के रास्ते से दूसरे को भी रोकते रहे, और इस राह को टेढ़ी कर देने में लगे हैं, और आख़िरत के बारे में भी इन्कार करते हैं।

19. Those who hinder others from the Path of ALLAH, and seek a crookedness therein, while they are disbelievers in the Hereafter.

20. ये लोग ज़मीन में किसी तरह अल्लाह को थका नहीं सकते थे और आज अल्लाह के मुकाबले में इन के कोई वली नहीं रहे, बल्कि इन को अज़ाब दुगना होगा, कान होते हुए भी ये लोग हक़ बात सुन लेने की ताक़त से महरूम रहे और देखते भी नहीं थे।

20. By no means, they could in anyway frustrate ALLAH on earth, nor have they protectors besides ALLAH. Their torment will be doubled, for they could not bear to hear the truth, and they used not to see, in spite of the fact that they had the senses of hearing and the sight.

كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

تھے ﴿۲۰﴾ یہ لوگ انجام کے لحاظ سے اپنے آپ کو نقصان میں

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

ڈالنے والے ثابت ہوئے اور جو کچھ جھوٹی باتیں بنایا کرتے تھے وہ سب غائب ہوگئیں ﴿۲۱﴾ کچھ بھی شک نہیں کہ یہ لوگ آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

میں بہت زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۲۲﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

نیک عمل کرتے رہے، اور اپنے رب کی طرف عاجزی سے جھکے رہے، ایسے تمام لوگ جنت

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ

کے لائق ہیں جس میں یہ ہمیشہ رہا کریں گے ﴿۲۳﴾ دونوں فریق کی حالت ایسی ہے،

كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

جیسے ایک اندھا اور بہرا، اور دوسرا دیکھتا اور سنتا ہوا، مثال میں کیا یہ دونوں برابر ہیں؟

مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى

تو پھر تم نصیحت کیوں نہیں قبول کر لیتے ﴿۲۴﴾ اور بیشک ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا

قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا

انھوں نے اعلان کیا کہ میں تمہارے لئے کھلا ہوا ڈر سنانے والا ہوں ﴿۲۵﴾ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو، میں

اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ

تمہارے بارے میں ایک دردناک دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں ﴿۲۶﴾ تب ان

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا

کی قوم کے منکر سردار بول اٹھے کہ تم تو ہمارے جیسے آدمی ہو، اور سرسری نگاہ سے بھی معلوم ہوجاتا ہے کہ

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ

تمہاری اتباع ہم میں سے کچھ گرے پڑے اور ذلیل قسم کے لوگ ہی کر رہے ہیں، اور اپنے

اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ

مقابلے میں تمہاری کوئی فضیلت بھی ہم نہیں دیکھ رہے ہیں، بلکہ ہمارا یہ

فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۲۷﴾ حضرت نوحؑ جواب میں بولے اے برادران

ف۲۷ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم کے چودھری اونچ نیچ، حسب نسب اور ذات پات کی بڑائی مانتے تھے شروع میں غریب لوگ ایمان لائے جو پیشے کے لحاظ سے ان کی نگاہ میں ہلکے تھے جیسے کوئی دھوبی، چمار، درزی، تیلی، نان بائی، حجام، بھنگی، لوہار وغیرہ، اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی بھی جائز پیشہ میں کوئی برائی نہیں اور ان کاموں سے آدمی چھوٹا یا اچھوت، ہلکا یا ذلیل نہیں مانا جائے گا، بلکہ کوئی شخص اپنے آپ کو شریف اور اونچی ذات کا بتائے اور کام برے کرے تو دراصل وہ ذلیل اور نیچ ہے۔

21. ये लोग अंजाम के लिहाज़ से अपने आप को नुकसान में डालने वाले साबित हुए और जो कुछ झूठी बातें बनाया करते थे वो सब गायब हो गयीं।	21. They are those who have lost their own selves, and their invented false deities would have vanished from them.
22. कुछ भी शक नहीं कि ये लोग आख़िरत में बहुत ज़्यादा नुक़्सान उठाने वाले हैं।	22. Undoubtedly they are those, who shall be the greatest losers in the Hereafter.
23. बेशक जो लोग ईमान लाए और नेक अमल करते रहें और अपने रब की तरफ आजज़ी (नम्रता) से झुके रहें, ऐसे तमाम लोग जन्नत के लायक हैं, जिसमें ये हमेशा रहा करेंगे।	23. Verily, those who believe, and do righteous good deeds, and humble themselves before their LORD, all such people shall be the inhabitants of Paradise to dwell therein forever.
24. दोनों फ़रीक़ की हालत ऐसी है जैसे एक अन्धा और बहरा और दूसरा देखता और सुनता हुआ, मिसाल में क्या ये दोनों बराबर है ? तो फिर तुम नसीहत क्यों नहीं क़बूल कर लेते ?	24. The condition of the two parties is as the blind and the deaf; and the viewer and the hearer. Are they equal when compared? Are you not admonished then? 2 | 16 | 2
25. और बेशक हम ने नूह (अलै.) को उन की क़ौम की तरफ रसूल बनाकर भेजा था, उन्होंने ऐलान किया कि मैं तुम्हारे लिए खुला हुआ डर सुनाने वाला हूँ।	25. And indeed WE sent Nooh to his people as a messenger (prophet) (saying): "I have come to you as a plain Warner."
26. कि तुम अल्लाह के सिवा किसी की बन्दगी न करो, मैं तुम्हारे बारे में एक दर्दनाक दिन के अज़ाब का अन्देशा रखता हूँ।	26. "That you worship none but ALLAH; surely, I fear for you the torment of a painful Day."
27. तब उन की क़ौम के मुन्किर सरदार बोल उठे कि तुम तो हमारे जैसे आदमी हो और सरसरी निगाह से भी मालूम हो जाता है कि तुम्हारी इत्तेबा (बात मान लेना) हम में से कुछ गिरे पड़े और ज़लील किस्म के लोग ही कर रहे हैं और अपने मुकाबले में तुम्हारी कोई फ़ज़ीलत भी हम नहीं देख रहे हैं, बल्कि हमारा यह ख़याल है कि तुम झूठे हो।	27. The chiefs of the disbelievers among his people said: "We find you nothing more than a human being like ourselves; nor do we see any follow you but the meanest among us, and they too followed you without thinking; nor we find in you any superiority over us; in fact we think you are liars."

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً

قوم! ذرا یہ تو دیکھو کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر قائم ہوں اور اسی نے مجھے اپنی طرف سے یہ رحمت دے کر

مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ

نواز دیا اور تم ایسے اندھے ہو کہ تم کو کچھ سوجھتا ہی نہیں، تو اب کیا میں یہ چیز زبردستی تمہارے سر تھوپ دوں؟ جب کہ

لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ

تم تو اسے ناپسند کرتے ہو ﴿۲۸﴾ اور اے میری قوم کے لوگو! میں نے تم سے اس بات پر کسی مال کا سوال تو نہیں

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ

کیا، میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے، اور میں ان ایمان والوں کو جو تمہاری نگاہ میں حقیر لگتے ہیں، دھتکارنے والا بھی نہیں،

اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

یہ سب اپنے رب سے ملنے والے ہیں، لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم ایک ایسی قوم ہو جو جہالت پر اتر

تَجْـهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

آئی ہو ﴿۲۹﴾ اے میری قوم! اگر میں ان کو دھتکار دوں، تو اللہ کے عذاب سے بچانے میں میرا

طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ

کون مددگار ہوسکے گا؟ بھلا اب بھی تم غور کیوں نہیں کرتے ﴿۳۰﴾ اور میں یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں،

خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ

اور میں تو غیب کا علم بھی نہیں رکھتا، اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں، اور تمہاری آنکھیں

مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ

جن کو ذلیل دیکھ رہی ہیں ان کے بارے میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ ان کو اللہ بھلائی سے نہیں نوازے گا، اللہ خوب

يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ

جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، اگر میں کوئی ایسی بات کہہ دوں تو میرا شمار ان لوگوں

اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

میں ہوگا جو ظالم ہیں ﴿۳۱﴾ جواب میں وہ لوگ بولے کہ اے نوح! تم ہم سے بحث

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ

کر چکے، اور بہت جھگڑا کر لیا، اب تو وہ عذاب ہی لے آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو،

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ

اگر تم سچے ہو ﴿۳۲﴾ جواب میں نوحؑ نے فرمایا کہ اگر اللہ چاہے گا تو عذاب بھی تم پر آ پڑے گا،

ف ۳۱ معلوم ہوا کہ اگر کوئی پیغمبر ہو تب بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ وہ اللہ کے خزانے کا مالک ہے یا علم غیب رکھتا ہے اور فرشتہ ہونے کا دعویٰ بھی نہیں کرتا اور کام کاج یا نسل اور رنگ کے سبب کسی کو اونچ نیچ نہیں مانتا، یہ سب باتیں ان لوگوں کی بکواس ہیں جو ظالم جاہل اور اول درجے کے بے حیا لوگ ہیں جو ایک طرف تو اللہ کے نبیوں کی دعوت کو رد کرتے ہیں، دوسری طرف اللہ کے نبیوں کے دنیا سے چلے جانے کے بعد ان کے نام پر حد سے زیادہ باتیں بڑھا چڑھا کر حق بات کو الجھا دیتے ہیں۔

28. हज़रत नूह (अलै.) जवाब में बोले, ऐ बिरादराने कौम ! यह तो देखो कि अगर मैं अपने रब की तरफ से एक रौशन दलील पर कायम हूँ और उसी ने मुझे अपनी तरफ से यह रहमत देकर नवाज़ दिया और तुम ऐसे अन्धे हो कि तुमको कुछ सूझता ही नहीं, तो अब क्या मैं यह चीज़ ज़बरदस्ती तुम्हारे सर थोप दूं ? जब कि तुम तो उसे ना पसन्द करते हो।	28. Nooh replied: "Bethink O my people! If I rested upon a clear proof from my LORD, and a mercy has come to me from HIM, but that has been obscured from your sight; shall we compel you to accept it when you have a strong dislike for it?"
29. और ऐ मेरी कौम के लोगो ! मैंने तुमसे इस बात पर किसी माल का सवाल तो नहीं किया, मेरा अज्र (बदला) तो अल्लाह के ज़िम्मे है और मैं इन ईमान वालों को, जो तुम्हारी निगाह में हकीर लगते हैं, धुतकारने वाला भी नहीं ये सब अपने रब से मिलने वाले हैं, लेकिन मैं देखता हूँ कि तुम एक ऐसी कौम हो, जो जिहालत पर उतर आयी हो।	29. "And O my people! I do not ask of you any riches therefor; my reward is only with ALLAH. And I am not going to drive away those who have believed; whereas you regard them valueless. Surely they are going to meet their LORD, but I see that you are a people who have resolved to be ignorant."
30.ऐ मेरी कौम ! अगर मैं उनको धुतकार दूं, तो अल्लाह के अज़ाब से बचाने में मेरा कौन मददगार हो सकेगा? भला, अब भी तुम गौर क्यों नहीं करते ?	30. "O my people! Who will support me to avert ALLAH's punishment if I drive them away? Will you not then give a thought?"
31. और मैं यह नहीं कहता कि मेरे पास अल्लाह के खज़ाने हैं और मैं तो ग़ैब का इल्म भी नहीं रखता और मैं यह भी नहीं कहता कि मैं फरिश्ता हूँ और तुम्हारी आँखें जिनको ज़लील देख रही हैं, उनके बारे में ये नहीं कह सकता कि उन को अल्लाह भलाई से नही नवाज़ेगा, अल्लाह खूब जानता है जो कुछ इन के दिलों में है, अगर मैं कोई ऐसी बात कह दूं तो मेरा शुमार उन लोगों में होगा, जो ज़ालिम हैं।	31. "And I do not say to you that with me are the treasures of ALLAH, nor that I know the Unseen, nor do I say 'I am an angel', and I do not say of those whom your eyes look down upon, that ALLAH will not bestow any good on them. ALLAH knows what is in their inner selves. If I assert any such thing, then I shall be among the unjust."
32. जवाब में वो लोग बोले कि ऐ नूह (अलै.) तुम हम से बहस हुज्जत कर चुके और बहुत झगड़ा खड़ा किया, अब तो वो अज़ाब ही ले आओ, जिसकी तुम हमें धमकी देते हो अगर तुम सच्चे हो।	32. They said: "O Nooh! You have disputed with us and much have you prolonged the dispute; now bring upon what you threaten us with, if you are of the truthful."

شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ
اور پھر تم کہیں بچ کر جا بھی نہیں سکو گے ﴿۳۳﴾ اور اگر میں چاہوں کر تمھاری خیر خواہی کروں، اور
اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ
خدا تم کو راہِ ہدایت سے محروم کردے، تو میرا خیر خواہ ہونا تم کو کچھ بھی نفع نہ دے گا، وہی
اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ اَمْ
تمھارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۳۴﴾ کیا یہ
يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ
لوگ یوں کہتے ہیں کہ اس نبی نے قرآن کو اپنے دل سے بنا لیا ہے؟ آپ ان سے کہہ دو کہ اگر میں نے اپنے جی سے اس قرآن کو خود ہی بنا لیا ہے تو میرے اس
وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ
جرم کا وبال مجھ پر ہے، اور جو جرم تم کرتے ہو اس کے وبال سے میں بری ہوں ﴿۳۵﴾ اور نوحؑ کی طرف وحی کردی گئی کہ آپ کی قوم
اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا
میں سے جو ایمان لایا سو لا چکا، اب کوئی ان کے سوا ایمان نہ لائے گا، تو اب تم ان کی
تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ
چال سے دکھی ہونا چھوڑ دو ﴿۳۶﴾ اور تم ہماری نگرانی میں اور
بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بناؤ، اور ان ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات بھی نہ کرنا، اس لئے کہ یہ سب لوگ
ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا
پانی میں ڈبو ڈبو کر مارے جائیں گے ﴿۳۷﴾ تب نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کی، اور جب جب
مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ
ان کی قوم کے چودھری وہاں سے گذرتے تو نوحؑ کی کھلی اُڑاتے، نوحؑ بولے! اچھا تم ہمارا
اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا
مذاق اڑاتے ہو، تو تمھاری طرح ایک دن ہم بھی تمھاری ہنسی
تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
اڑائیں گے ﴿۳۸﴾ پھر تم کو بہت جلد یہ معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب
يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا
کس پر آیا، اور یہ عذاب اتر کر کس پر قائم ہو کر رہے گا ﴿۳۹﴾ یہاں تک کہ جب

ع ۴

۳۸؎ وہ ہنستے تھے کہ یہ عجیب آدمی ہے خشکی میں کشتی بنا رہا ہے، ایک کشتی کو اُٹھا کر دریا میں لے جائے گا کشتی یا ناؤ تو کسی دریا کے کنارے بنانا چاہیے کہ بن جانے کے فوراً بعد اسے دریا میں اُتار دیا جائے لیکن نہیں جانتے تھے کہ اس کشتی کو لے جانے کے لئے دریا خود اسی گاؤں میں آئے گا اب معلوم ہو گا کہ نبی کی مخالفت کا کیا انجام ہوتا ہے۔

33. जवाब में नूह (अलै.) ने फरमाया कि अगर अल्लाह चाहेगा तो अज़ाब भी तुम पर आ पड़ेगा और फिर तुम कहीं बच कर जा भी नहीं सकोगे।

33. Nooh said: "If ALLAH wills, the punishment will befall on you, but then you shall not be able to save yourselves by fleeing."

34. और अगर मैं चाहूँ कि तुमको नसीहत करूँ और अल्लाह तुमको राहे हिदायत से महरूम कर दे, तो मेरा भला चाहना, तुमको कुछ भी नफा न देगा वही तुम्हारा रब है और उसी की तरफ तुम लौट कर जाओगे।

34. "Nor would my good counsel profit you, even if I wished to give you good counsel, while ALLAH wished to keep you astray. HE is your LORD, and to HIM you shall be returned."

35. क्या ये लोग यूं कहते है कि इस नबी ने कुरआन को अपने दिल से बना लिया है आप इन से कह दो कि अगर मैंने अपने जी से इस कुरआन को खुद ही बना लिया है तो मेरे इस जुर्म का वबाल मुझ पर है और जो जुर्म तुम कर रहे हो उसके वबाल से मैं बरी हूँ।

35. Or do they say: "This Prophet has fabricated the Quran," say: "If I have fabricated it, upon me shall be my crimes, but I am innocent of all those crimes which you commit." 3 | 11 | 3

36. और नूह (अलै.) की तरफ "वहय" कर दी गयी कि आप की कौम में से जो ईमान लाया सो ला चुका अब कोई इनके सिवा ईमान न लाएगा(तो अब तुम इन की चाल से दुखी होना छोड़ दो।

36. And it was revealed unto Nooh: "Verily, none of your people will believe except those who have believed already; so do not be distressed at what they have been doing."

37. और तुम हमारी निगरानी में और हमारी "वहय" के मुताबिक एक कश्ती बनाओ और इन ज़ालिमों के बारे में मुझ से बात भी न करना, इसलिए कि ये सब लोग पानी में डुबा डुबा कर मारे जाएँगे।

37. And assemble the ship under OUR eyes and with OUR inspiration and address ME not on behalf of those who did wrong; for they are surely to be drowned.

38. तब नूह (अलै.) ने कश्ती बनानी शुरू की और जब जब उन की कौम के चौधरी वहाँ से गुज़रते, तो नूह की खिल्ली उड़ाते, नूह (अलै.) बोले, अच्छा तुम हमारा मज़ाक उड़ाते हो तो तुम्हारी तरह एक दिन हम भी तुम्हारी हँसी उड़ायेंगे।

38. And as he was constructing the ship, whenever the chiefs of his people passed by him, they made a mockery of him. Nooh said: "If you scoff at us, we also shall scoff at you, as you scoff at us."

39. फिर तुमको बहुत जल्द यह मालूम हो जाएगा कि रुसवा करने वाला अज़ाब किस पर आया और यह अज़ाब उतरकर किस पर कायम होकर रहेगा।

39. "So precisely you shall know on whom comes a torment that humiliates him, and on whom is let loose the torment lasting."

جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ
ہمارا حکم آ گیا اور تنور (روٹی پکانے کے چولہے) میں سے پانی اُبلنے لگا، تو ہم نے حکم دیا کہ ہر قسم کا جوڑا جوڑا
كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
اس کشتی میں سوار کرلو، اور اپنے گھروالوں کو بھی ہاں مگر اس کو نہیں جس کے بارے میں فیصلہ ہوچکا ہے
الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾
اور جو ایمان لایا ہے صرف اُسی کو سوار کرو اور نوحؑ پر بہت تھوڑے سے لوگ ایمان لائے تھے ﴿۴۰﴾
وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا
اور نوحؑ نے کہا کہ اس میں اب سوار ہوجاؤ، اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا بھی، بیشک میرا رب
اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ
بہت ہی مغفرت فرمانے والا اور بڑا رحیم ہے ﴿۴۱﴾ اور یہ کشتی ان سب کو لے کر پہاڑوں جیسی اونچی موجوں
كَالْجِبَالِ ۟ وَنَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ
اور لہروں کے بیچ چلنے لگی، اور نوحؑ نے اپنے بیٹے کو آواز دی جو الگ تھا اے بیٹے ہمارے ساتھ
يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾
سوار ہوجا، اور نافرمانوں کا ساتھی مت بن ﴿۴۲﴾
قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ
وہ پلٹ کر بولا میں کسی پہاڑ پر چلا جاؤں گا، وہ مجھے پانی سے بچالے گا، نوحؑ نے جواب
لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ
دیا کہ آج اللہ کے حکم سے بچانے والا کوئی نہیں، بس اللہ کسی پر رحم کرے تو اور بات ہے، اتنے میں ایک موج
بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ
دونوں باپ بیٹے کے بیچ آگئی اور نوحؑ کا بیٹا بھی پانی میں ڈوب کر مرنے والوں میں شامل ہوا ﴿۴۳﴾ اللہ کا حکم ہوا، اے زمین
ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ
اپنا پانی نگل جا، اور اے آسمان تھم جا، پانی سوکھ گیا اور فیصلہ پورا ہوگیا، اور کشتی جودی
الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
پہاڑ پر ٹک گئی، اور اعلان ہوگیا ظالم قوم کو رحمت سے دور
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ
کردیا گیا ﴿۴۴﴾ نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا اے رب میرا بیٹا میرے گھر والوں میں

الربع

ف۴۱ نہ کوئی منزل ہے کہ کس جگہ جانا ہے اور نہ پتہ ہے کہ کشتی کہاں ٹھہرے گی اس لئے نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اللہ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور ٹھہرنا، ہم کو سواری مل یہی غنیمت ہے، یہ کشتی طوفان میں ہچکولے کھاتی خدا کے حکم سے تیرتی چلتی تھی، اور اللہ کے حکم سے پانی کم ہونا جب شروع ہوا، اور پہاڑوں کے سر پانی سے کھلنے لگے تو ایک پہاڑ جس کا نام جودی ہے اس کی چوٹی پر یہ کشتی تیرنے سے معذور ہوکر پہاڑ کے سرے لگ کر ٹھہر گئی۔

40. यहाँ तक कि जब हमारा हुक्म आ गया और तन्दूर (रोटी पकाने के चूल्हे) में से पानी उबलने लगा, तो हम ने हुक्म दिया कि हर किस्म का जोड़ा इस कश्ती में सवार कर लो और अपने घरवालों को भी, मगर उसको नहीं, जिसके बारे में फैसला हो चुका है। और जो ईमान लाया है, सिर्फ उसी को सवार करो और नूह (अलै.) पर बहुत थोड़े से लोग ईमान लाए थे।

40. So it was, till OUR command reached and the oven gushed forth water. WE said "Carry thereon of every kind two, (male and female), and your family- except him against whom the Word has already gone forth- and those who believe. And none believed with him, except a few."

41. और नूह (अलै.) ने कहा कि इस में अब सवार हो जाओ, अल्लाह के नाम से है इसका चलना और ठहरना भी, बेशक मेरा रब बहुत ही मग्फिरत फ़रमाने वाला और बड़ा रहीम है।

41. And Nooh said: "Embark therein, in the name of ALLAH will be its moving course, and its resting anchorage. Surely, my LORD is Oft-Forgiving, Most Merciful.

42. और यह कश्ती इन सब को लेकर पहाड़ों जैसी उँची मौजों और लहरों के बीच चलने लगी और नूह (अलै.) ने अपने बेटे को आवाज़ दी जो अलग था (ऐ बेटे,) हमारे साथ सवार हो जा और नाफ़रमानों का साथी मत बन।

42. And the ship moved on with them amidst waves like mountains; and Nooh called out to his son, who had separated himself apart, "O my son! Embark with us and be not with the disbelievers."

43. वह पलट कर बोला, मैं किसी पहाड़ पर चला जाऊँगा, वह मुझे पानी से बचा लेगा, नूह (अलै.) ने जवाब दिया कि आज अल्लाह के हुक्म से बचाने वाला कोई नहीं, बस अल्लाह किसी पर रहम करे तो और बात है, इतने में एक मौज दोनों बाप बेटे के बीच आ गयी और नूह (अलै.) का बेटा भी पानी में डूब कर मरने वालों में शामिल हुआ।

43. The son replied: "I will betake myself to a mountain which will shield me from the water." Nooh said: "This day there is no saviour from the Decree of ALLAH, except him on whom HE has mercy." And a wave intervened between the two, and the son was among the drowned.

44. अल्लाह का हुक्म हुआ, ऐ ज़मीन अपना पानी निगल जा और ऐ आसमान थम जा, पानी सूख गया और फ़ैसला पूरा हो गया और कश्ती "जूदी" पहाड़ पर टिक गयी और ऐलान हो गया कि ज़ालिम कौम को रहमत से दूर कर दिया गया।

44. And it was said: "O earth! Swallow up your water, and O sky! Withhold your rain." And the water was made to subside, and the Decree of ALLAH was fulfilled. And the ship rested upon the Mount Judi, and it was said: "Away with the wrong doing people!"

مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ
سے ہے اور تیرا وعدہ برحق ہے اور فیصلہ کرنے والوں میں تو ہی سب سے بڑا حاکم
الْحٰكِمِيْنَ ۴۵ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ
ہے (۴۵) رب نے فرمایا اے نوحؑ یہ تیرے گھر والوں میں شامل نہیں، اس لئے کہ اس کا
عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
عمل نیک نہیں، بس مجھ سے ایسی بات کا سوال مت کرنا جس کا تم کو علم نہیں، میں تم کو نصیحت
اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۴۶ قَالَ رَبِّ
کرتا ہوں کہ نادانوں میں کبھی اپنے آپ کو شامل نہ رکھنا (۴۶) نوحؑ نے عرض کیا اے
اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
رب میں تیری پناہ میں آیا مجھے بچالے اس بات سے کہ میں سوال کر بیٹھا تجھ سے ایک ایسے کام پر جس کا مجھے علم نہ تھا، اور اگر تو مجھ
وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۴۷
کو معاف نہ کرے گا اور مجھ پر رحم نہ فرمائے گا تو میں بھی نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا (۴۷)
قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ
ہم نے فرمایا کہ اے نوحؑ اب کشتی سے صحیح سلامت اُتر جاؤ، تم پر ہماری طرف سے سلامتی اور برکتیں ہیں اور ان لوگوں پر بھی
عَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ
جو تمہارے ساتھ ہیں، اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جن کو ہم تھوڑی مدت کے لئے زندگی کا سامان کام چلانے کو برتنے کے لئے
يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۴۸ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
دیں گے پھر ہماری طرف سے ان کو دردناک عذاب آگھیرے گا (۴۸) اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ قصے غیب کی خبروں
الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ
میں سے ہیں، ہم جس کی وحی تمہاری طرف بھیج رہے ہیں، اس سے پہلے نہ تم ان باتوں کو جانتے تھے، اور نہ تمہاری
وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ؕ فَاصْبِرْ ؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ
قوم جانتی تھی، بس صبر کئے جاؤ، انجام پرہیزگاروں کا اچھا
ع لِلْمُتَّقِيْنَ ۴۹ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ
ہوگا (۴۹) اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا گیا، ہودؑ نے فرمایا اے میری
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
برادری کے لوگو! اللہ کی بندگی کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تم سچا راستہ چھوڑ کر من گھڑت راہ پر

ف ۴۶ اس آیت سے نصیحت پکڑیں وہ لوگ جو دعوی کرتے رہتے ہیں کہ اولیاء، پیر پیغمبر کی ان کو پناہ ہے ان کا کچھ نہیں بگڑے گا چاہے جیسا عمل کریں یہ ان کی جھوٹی بکواس ہے جہاں نبی اپنے بیٹے کو عذاب سے نہیں بچا سکے اوروں کا کیا ٹھکانہ لگ سکتا ہے۔

45. नूह (अलै.) ने अपने रब को पुकारा और अर्ज़ किया, ऐ रब, मेरा बेटा, मेरे घरवालों में से है और तेरा वादा बरहक़ है और फ़ैसला करने वालों में तू ही सबसे बड़ा हाकिम है।

45. And Nooh cried to his LORD and said: "O my LORD! Verily my son is of my family, and certainly, YOUR promise is true, and YOU are the Most Just of the judges."

46. रब ने फरमाया ऐ नूह ! यह तेरे घरवालों में शामिल नहीं, इसलिए कि इसका अमल नेक नहीं, बस(मुझसे ऐसी बात का सवाल मत करना, जिसका तुमको इल्म नहीं, मैं तुमको नसीहत करता हूँ कि नादानों में कभी अपने आप को शामिल न रखना।

46. LORD said: "O Nooh! Surely, he is not of your family! Verily, his work is unrighteous! So do not ask ME that of which you have no knowledge. I admonish you, lest you be one of the ignorant!

47. नूह (अलै.) ने अर्ज़ किया, ऐ रब ! मैं तेरी पनाह में आया मुझे बचा ले ऐसी बात से कि मैं सवाल कर बैठा तुझ से एक ऐसे काम का, जिसका मुझे इल्म न था और अगर तू मुझको माफ़ न करेगा और मुझ पर रहम न फ़रमायेगा तो मैं भी नुकसान उठाने वालों में हो जाऊंगा।

47. Nooh said: "O my LORD! I seek refuge with YOU from asking YOU that of which I have no knowledge. And unless you forgive me and have mercy on me; I would indeed be one of the losers.

48. हम ने फ़रमाया कि ऐ नूह (अलै.) ! अब कश्ती से सही सलामत उतर जाओ, तुम पर हमारी सलामती और बरकतें हैं और उन लोगों पर भी जो तुम्हारे साथ हैं और कुछ लोग ऐसे भी हैं, जिनको हम थोड़ी मुद्दत के लिए ज़िंदगी का सामान काम चलाने को बरतने के लिए देंगे, फिर हमारी तरफ से उन को दर्दनाक अज़ाब आ घेरेगा।

48. WE said: "O Nooh! come down from the ship with peace from US and blessings on you and on the people who are with you, but there will be other people also to whom WE shall grant their pleasures for a time (ordained), but in the end a painful torment will reach them from US.

49. ऐ मुहम्मद सल्लल्लाहु अलैहि व सल्लम ये किस्से ग़ैब की ख़बरों में से हैं, हम जिसकी "वहय" तुम्हारी तरफ भेज रहे हैं, इससे पहले न तुम इन बातों को जानते थे और न तुम्हारी क़ौम जानती थी, बस, सब्र किए जाओ, अंजाम परहेज़गारों का अच्छा होगा।

49. This is of the news of the unseen, O Prophet, which WE reveal unto you; neither you nor your people knew them before this. So be patient, verily, the happy end is for those who are conscious of ALLAH.

4 | 14 | 4

50. और आद की तरफ उन के भाई हूद (अलै.) को भेजा गया, हूद (अलै.) ने फ़रमाया, ऐ मेरी बिरादरी के लोगो ! अल्लाह की बन्दगी करो, उसके सिवा तुम्हारा कोई माबूद नहीं, तुम सच्चा रास्ता छोड़कर मन घड़त राह पर चल पड़े हो।

50. And to Aad (people,) WE sent their brother Hud. He said: "O my people! Worship ALLAH alone. You have no other deity but HIM; leaving this straight Path, you do nothing but invent lies."

مُفْتَرُوْنَ (۵۰) یٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ

چل پڑے ہو (۵۰) اے میری قوم کے لوگو! میں اس پیغام پر تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا، میری محنت کا اجر

اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۵۱) وَيٰقَوْمِ

تو اس مالک پر ہے، جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم کو عقل نہیں، اگر اتنی بات تم سمجھ نہیں پاتے (۵۱) اے میری برادری کے

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ

لوگو! اپنے رب سے اپنے گناہ بخشوالو، پھر توبہ کرکے اسی کے ہو رہو تو وہ تم پر آسمان سے خوب اچھی بارش برسائے گا، اور آج جو

مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰي قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

تمہاری طاقت ہے اس میں بہت زیادہ ترقی دے کر تمہاری طاقت اور بڑھا دے گا اور تم مجرم بن کر میری بات سے منہ

مُجْرِمِيْنَ (۵۲) قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ

پھیرنا چھوڑ دو (۵۲) قوم کے لوگ جواب میں بولے! کہ اے ہودؑ ہمارے سامنے تم کوئی دلیل نہیں لائے، اور

بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ (۵۳)

ہم تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں، اور ہم تمہاری بات مان کر نہیں دیں گے (۵۳)

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْۗءٍ ۭ

اب ہمارا تو یہ کہنا ہے کہ ہمارے کچھ معبود تم پر بگڑ اٹھے ہیں اور تم کو جھپٹ کر خبطی بنا دیا ہے، تب ہودؑ جواب میں بولے کہ میں تو

قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا

اپنی دعوت پر اللہ کی گواہی پیش کرتا ہوں، اور تم بھی گواہ رہنا کہ میں تمہاری مشرک برادری سے مخالفت کا اعلان

تُشْرِكُوْنَ (۵۴) مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا

کرتا ہوں (۵۴) اللہ کے سوا تمہارے پاس جو کوئی بھی ہوں سب کو اکٹھے لا کر مجھے اطلاع دیے بغیر اچانک مجھ پر دھاوا بول دو

تُنْظِرُوْنِ (۵۵) اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَي اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ

جب بھی تم میرا کچھ نہ بگاڑ سکو گے (۵۵) میں نے اللہ پر بھروسہ کر لیا ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، ہر جاندار کی چوٹی پیشانی

مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ

اللہ کی پکڑ میں ہے، اور جان لو کہ جو میرے رب کو پانا چاہتا ہے، اسے سیدھی راہ

عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۵۶) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

پر چلنا ہو گا (۵۶) پھر بھی اگر تم نہیں مانتے، تو میں نے وہ سارے پیغام

مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ

تم تک پہنچا دیئے جسے دے کر مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا، اور اب تو میرا رب تمہارے سوا کسی غیر قوم کو تمہاری جگہ پر

منزل ۳

ف۵۱ اللہ کے نبی اور رسول تبلیغ دین کو معاش کا ذریعہ یا کاروباری چیز نہیں بناتے بلکہ تبلیغ دین ان کی زندگی کا مقصد ہوتا ہے جس پر کسی سے اجرت مزدوری نہیں مانگتے ان کا اجر اللہ کے ذمہ ہے دنیا میں جو لوگ مذہب کے نام پر دوکانداری کرتے ہیں اور عوام سے اپنے مذہبی منصب کا معاوضہ لیتے رہتے ہیں اور ان کے لیے بخشش کے جعلی اور بناوٹی پروانے جاری کرکے اپنا پیٹ بھرتے ہیں پھر جن سے بھاری بھاری رقم طلب کی ہے ان کی خواہشات اور مرضی کا خیال اور لحاظ رکھنا ان کو ضروری ہوتا ہے اس پر دین کی شکل و صورت میں تبدیلی اور دین کے فرائض اور واجبات سے چھوٹ دینا ان کے لئے لازمی ہے جس کے سبب مذہبی علماء اور گدی نشین مجاوروں کی ایک بڑی فوج اس زمین پر طاقتور چودھریوں کے ساتھ سانٹھ گانٹھ سے دین کے سچے خادموں کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈے کرکے عوام میں ایسے حالات پیدا کرتی ہے کہ صحیح دین کے بارے میں شک و شبہ ہو جاتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھئے۔ ۱۰۔یونس آیت ۷۲، ۴۲۔شوریٰ آیت ۲۳، ۳۶۔یٰسین آیت ۲۱، ۹۔توبہ آیت ۳۴

ف۵۲ یعنی گذرے ہوئے وقت پر جو کچھ ہو چکا، سو ہو چکا اس پر اللہ سے معافی مانگ لو اور آگے توبہ کرو تاکہ مستقبل میں تم پر اللہ کی نعمت ہوتی رہے۔

ف۵۳ مشرک قوم ظالم تو ہوتی ہی ہے ضدی اور ہٹ دھرم بھی ہوتی ہے، مشرک کے توڑ پر اللہ کے نبی نے ہر دلیل پیش کر دی پھر بھی ہود علیہ السلام کی قوم بولی کہ دلیل تو کچھ لائے نہیں ہو پھر ہم کیسے تمہاری بات مان لیں۔

ف۵۴ مشرک لوگ بولے کہ اے ہودؑ ہمارے شریکوں کی تم نے گستاخی کی

51. ऐ मेरी क़ौम के लोगो ! मैं इस पैग़ाम पर तुम से किसी अज्र (बदले) का सवाल नहीं करता, मेरी मेहनत का अज्र तो उस मालिक पर है जिसने मुझे पैदा किया है, क्या तुम को अक्ल नहीं कि इतनी साफ बात तुम समझ नहीं पाते।

52. ऐ मेरी बिरादरी के लोगो ! अपने रब से अपने गुनाह बख्शवा लो, फिर तौबा कर के उसी के हो रहो तो वह तुम पर आसमान से ख़ूब अच्छी बारिश बरसायेगा और आज जो तुम्हारी ताकत है, इस में बहुत ज़्यादा तरक्क़ी देकर तुम्हारी ताक़त और बढ़ा देगा और तुम मुजरिम बन कर मेरी बात से मुँह फेरना छोड़ दो।

53. कौम के लोग जवाब में बोले, ऐ हूद (अलै.) ! हमारे सामने तुम कोई दलील नहीं लाए और हम तुम्हारे कहने से अपने माबूदों को छोड़ने वाले नहीं और हम तुम्हारी बात मान कर नहीं देंगे।

54. अब हमारा तो यह कहना है कि हमारे कुछ माबूद तुम पर बिगड़ उठे हैं और तुम को झपट कर खब्ती बना दिया है तब हूद (अलै.) जवाब में बोले कि मैं तो अपनी दावत पर अल्लाह की गवाही पेश करता हूँ और तुम भी गवाह रहना कि मैं तुम्हारी मुश्रिक बिरादरी से मुखालिफत का ऐलान करता हूँ।

55. अल्लाह के सिवा तुम्हारे पास जो कोई भी हो, सबको इकट्ठे लाकर मुझे इत्तिला दिए बगैर अचानक मुझ पर धावा बोल दो, तब भी तुम मेरा कुछ न बिगाड़ सकोगे।

56. मैंने अल्लाह पर भरोसा कर लिया है जो मेरा भी रब है और तुम्हारा भी रब है हर जानदार की चोटी पेशानी अल्लाह की पकड़ में है और जान लो कि जो मेरे रब को पाना चाहता है, उसे सीधी राह पर चलना होगा।

57. फिर भी अगर तुम नहीं मानते तो मैंने वह सारे पैग़ाम तुम तक पहुँचा दिए, जिसे देकर मुझे तुम्हारी तरफ भेजा गया था और अब तो मेरा रब तुम्हारे सिवा किसी ग़ैर क़ौम को तुम्हारी जगह पर लाएगा और तुम उसका कुछ भी बिगाड़ न सकोगे। बेशक मेरा रब हर हर चीज़ पर खुद ही निगेहबानी और हिफाज़त करने वाला है।

51. "O my people! I ask of you no wage therefor; my reward rests only on HIM Who created me, will you not then reflect?"

52. "O my people! Ask forgiveness of your LORD, then repent to HIM: HE will send you from the sky, rain abundant, and add strength to your strength. So turn not away as guilty ones."

53. They said: "O Hud! No evidence have you brought to us; and we are not going to abandon our gods for your (mere) saying! Nor are we going to believe in you."

54. "All that we say is that some of our gods have seized you with madness." In reply Hud said: "I call ALLAH to witness for my preaching, and bear you witness that I am against of what you associate as partners in worship with HIM.

55. Whatever you have, so do plot against me all together and give me no respite."

56. "I put my trust in ALLAH, my LORD and your LORD! There is not a moving creature but HE has grasp of its forelock. Verily, my LORD is on the Straight Path."

57. "If then you turn away, I have preached you that with which I was sent to you. My LORD will set up in succession a people other than you, and you shall not be able to harm HIM at all. Surely, my LORD is guardian over all things."

وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿۵۷﴾
لائے گا، اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے، بیشک میرا رب ہر ہر چیز پر خود ہی نگہبانی اور حفاظت فرمانے والا ہے ﴿۵۷﴾
وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے ہودؑ کو اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت کا سہارا دے کر
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿۵۸﴾
نجات عطا فرمائی، اور ہم نے واقعی ان کو ایک بھیانک عذاب سے محفوظ رکھا ﴿۵۸﴾
وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ
یہ قوم عاد کے لوگ تھے، جو اپنے پروردگار کی نشانیوں کے مخالف بن گئے، اور اس کے رسولوں کی بات نہیں
وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۵۹﴾ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ
مانی، اور ہر جبر کرنے والے ضدی کی اتباع میں چلنا اچھا سمجھا ﴿۵۹﴾ اور اس دنیا میں بھی لعنت کی پھٹکار
الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا
ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی یہ ملعون ہوں گے، خوب سن لو کہ یہ عاد کے لوگ، جو ہودؑ کی قوم
رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ﴿۶۰﴾ وَإِلَىٰ ثَمُودَ
والے تھے جنھوں نے اپنے رب سے کفر کیا، ان کو رحمت سے دور پھینک دیا گیا ﴿۶۰﴾ اور قوم ثمود کی طرف ان
أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم
کے بھائی صالحؑ کو ہم نے رسول بنا کر بھیجا، صالحؑ نے دعوت پیش کی اے برادران قوم! ایک اللہ کی بندگی
مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَ
کرو، اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ہو سکتا، اس نے زمین سے تم کو اٹھا کر اس میں تمھیں آباد کیا ہے، بس اب تم اللہ
اسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ
سے مغفرت مانگو، اور اسی کی طرف توجہ کرکے پلٹ چلو، بیشک میرا رب قریب بھی ہے اور دعا
إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ
کو قبول کرنے والا بھی ہے ﴿۶۱﴾ جواب میں قوم کے لوگ بولے کہ اے صالحؑ ہم کو اس سے پہلے
فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ
امید تھی کہ تم ہماری برادری میں بڑے قابل اور ہونہار بنو گے، تو کیا جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے رہے اسی سے
مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا
تم ہم کو منع کرنے لگے، بس جس طریقہ کی طرف تم ہم کو دعوت دیتے ہو اس میں ہم کو شک معلوم ہوتا ہے، اور ہمارا دل نہیں

منزل ۳

ہے اس لئے ان کا غیظ و غضب تم پر ٹوٹتا ہے اور انھوں نے تم کو آسیب پہنچا کر باؤلا بنا دیا ہے، حضرت ہود علیہ السلام نے ان کے مشرکانہ عقیدوں کو ٹھکرا کر اعلان کیا کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں تمھارے شرک سے بیزار ہوں، جس کو میرا جو کچھ کرنا ہو کر لے۔

ف۵۵ حضرت ہود علیہ السلام کی یہ جوابی تقریر کسی بھی داعی حق کے لئے حالات کے لحاظ سے ایک اہم نمونہ ہے، کسی بے سہارا نہتے اور تنہا انسان کا ایسی دلیری، بہادری اور بیباک ذہنی کیفیت کا یہ کھلا اعلان اللہ کے نبیوں کی سنت ہے۔

ف۵۶ ہر مخلوق کی پیشانی خدا کی پکڑ میں ہے تمام غیر اللہ اس کے آگے مجبور و بے بس ہیں، میں نے جب ایسے مالک کا سہارا لیا جو مجھے بھی کھانا دیوے اور تم بھی اسی کا دیا ہوا کھاتے ہو تو مجھے تم سے ڈرنے اور خوف کھانے کی کیا ضرورت ہے۔

ع ۵ وقف لازم

ف۶۱ شرک کرنے والے اللہ کو بہت دور سمجھتے ہیں، اسی لئے اللہ اور بندے کے بیچ بہت سے واسطے کھڑے کرتے ہیں پھر بعد میں دھیرے دھیرے یہ واسطے ہی اصل معبود بنالئے جاتے ہیں اس کے رد میں یہاں فرمایا کہ میرا رب قریب ہے اور مجیب بھی یعنی نزدیک اتنا کہ جیسے دعا کی، جب کی جس نے کی فوراً سنا اور قبول کرلیا۔

58. और जब हमारा हुक्म आ पहुँचा तो हम ने हूद (अलै.) को और उसके साथ ईमान लाने वालों को अपनी रहमत का सहारा देकर नजात अता फरमायी और हम ने वाकई उन को एक भयानक अज़ाब से महफूज़ रखा।

58. And then when OUR decree came to pass, WE saved Hud and those who believed with him by a Mercy from US, and WE really sayed them from a severe torment.

59. ये कौमे आद के लोग थे, जो अपने परवरदिगार की निशानियों के मुख़ालिफ बन गए और उसके रसूलों की बात नहीं मानी और हर जब्र करने वाले ज़िद्दी की इत्तेबा में चलना अच्छा समझा।

59. Such were Aad people. They opposed the revelations of their LORD and denied His messengers and followed the command of every proud, oppressor of the truth.]

60. और इस दुनिया में भी लानत की फिटकार उनके पीछे लगी रही और कियामत के दिन भी ये ज़लील होंगे खूब सुन लो कि ये आद के लोग जो हूद की कौम वाले थे, जिन्होंने अपने रब से कुफ्र किया, उनको रहमत से दूर फेंक दिया गया।

60. And they were followed in this world by a curse, and so will be they on the Judgement Day. No doubt! Verily, Aad people disbelieved in their LORD. So away with Aad who were, the people of Hud.

| 5 | 11 | 5 |

61. और कौमे समूद की तरफ उनके भाई सॉलेह को हमने रसूल बनाकर भेजा। सॉलेह (अलै.) ने दावत पेश की, ऐ बिरादराने कौम ! एक अल्लाह की बन्दगी करो, उसके सिवा तुम्हारा कोई माबूद नहीं हो सकता, उसने ज़मीन से तुम को उठाकर इस में तुम्हें आबाद किया है, बस अब तुम अल्लाह से मग्फिरत मांगो, और उसी की तरफ तवज्जो कर के पलट चलो बेशक मेरा रब करीब भी है और दुआ को कबूल करने वाला भी है।

61. And to Samud people WE sent their brother Salih, as OUR messenger. He said: "O my people! Worship ALLAH alone. You have no other deity -(Worth worshipping)- but HE. HE brought you forth from the earth and settled you well therein, so ask forgiveness of HIM and turn to HIM in repentance. Certainly, my LORD is near to all, and Responsive to all supplications.

62. जवाब में कौम के लोग बोले कि ऐ सॉलेह (अलै.) ! हमको इससे पहले उम्मीद थी कि तुम हमारी बिरादरी में बड़े काबिल और होनहार बनोगे, तो क्या जिनकी इबादत हमारे बाप दादा करते रहे, उसी से तुम हमको मना करने लगे ? बस, जिस तरीके की तरफ तुम हमको दावत देते हो, उस में हमको शक मालूम होता है और हमारा दिल नहीं मानता।

62. They said: "O Salih! You have been among us a figure of good hope! Do you now forbid us to worship what our fore-fathers have worshipped? But we are really in disquieting doubt as to that which you invite us to.

إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ

مانتا ﴿۶۲﴾ صالحؑ نے فرمایا اے میری قوم کچھ تو دیکھو بھالو کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک

عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَءَاتَىٰنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن

کھلی دلیل پر دعوت دیتا ہوں اور یہ ایک رحمت کی بات ہے جو اللہ کی طرف سے میری جانب بھیجی گئی ہے، پھر اگر میں اس

يَنصُرُنِي مِنَ ٱللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُۥ فَمَا تَزِيدُونَنِي

کی نافرمانی کروں گا تو اللہ کی پکڑ سے مجھے کون بچا سکے گا، ایسی حالت میں تو تم (میری برادری کے آدمی ہو کر بھی) میرا بہت

غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿۶۳﴾ وَيَٰقَوْمِ هَٰذِهِۦ نَاقَةُ ٱللَّهِ لَكُمْ

زیادہ نقصان کرنے پر تلے ہو ﴿۶۳﴾ اے برادرانِ قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے، جو تمہارے لئے ایک نشانی ہے اسے

ءَايَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِيٓ أَرْضِ ٱللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا

کھلی رہنے دو تاکہ چرتی پھرے اللہ کی زمین میں اور بُرے ارادے سے اسے چھونا بھی مت ورنہ بہت قریب ہے

بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوهَا

تم عذاب میں دھر لئے جاؤ گے ﴿۶۴﴾ پھر بھی انھوں نے اونٹنی

فَقَالَ تَمَتَّعُوا۟ فِى دَارِكُمْ ثَلَٰثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ

کے پاؤں پر وار کیا، اور اس کے پیر کاٹ ڈالے تب صالحؑ نے کہا کہ اب اپنے گھروں میں صرف تین دن مزے

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا

کر لو یہ وعدہ ہے جو کبھی جھوٹ نہ ہو گا ﴿۶۵﴾ پھر جب عذاب کا ہمارا حکم آگیا تو ہم نے صالحؑ اور ان کے

صَٰلِحًا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ

ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت میں جگہ دے کر اس دن کی رسوائی سے نجات

خِزْىِ يَوْمِئِذٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ ٱلْقَوِىُّ ٱلْعَزِيزُ ﴿۶۶﴾

دی، بے شک آپ کا رب بڑی قوت اور غلبہ والا ہے ﴿۶۶﴾

وَأَخَذَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ ٱلصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا۟ فِى

اور ان ظالموں کو ایک زور دار آواز نے آپکڑا، پھر وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے مُنہ

دِيَٰرِهِمْ جَٰثِمِينَ ﴿۶۷﴾ كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا۟ فِيهَآ ۗ أَلَآ إِنَّ

گرے ہوئے تھے ﴿۶۷﴾ اور اُن کا حال یہ ہوا کہ جیسے وہ کبھی ان گھروں میں بسے ہی نہ تھے۔ خوب سن

ثَمُودَا۟ كَفَرُوا۟ رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ﴿۶۸﴾ ع

تو یہ قوم ثمود تھے جنھوں نے اپنے رب کے فرمان کا انکار کیا، آگاہ ہو جاؤ کہ قوم ثمود کو اللہ کی رحمت سے دور پھینک دیا گیا ﴿۶۸﴾

منزل ۳

ف ۶۲ یعنی بڑی امید تھی کہ تم جیسا ہوشیار جوان قوم کے لئے فخر کا سبب بنے گا مگر تم نے یہ کیا انوکھی بات شروع کر دی کہ اگلے باپ دادوں کا دین چھوڑ کر نیا طریقہ بتانا شروع کر دیا، ہم تو اب شک میں پڑ گئے اور تم نے بڑی الجھن پیدا کر دی۔

ف ۶۵ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم نے معجزہ طلب کیا، اللہ نے پہاڑ میں سے ایک اونٹنی نکال دی تھی اور پتھر سے باہر آتے ہی فوراً اس اونٹنی نے بچہ جنا جو اسی وقت اپنی ماں کے قد کے برابر ہو گیا، یہ بات ایک بہت ہی اہم معجزہ کی ہو گئی کہ قوم کو یقین آ جائے، اس علاقے میں پانی کی بہت تنگی تھی اور یہ اونٹنی جس جگہ پانی پینے کو جاتی دوسرے جانور بدک کر بھاگ کھڑے ہوتے، آخر حضرت صالحؑ اور اُن کی قوم کا جھگڑا بہت بڑھ گیا، یہ اونٹنی باندھی نہیں جا سکتی تھی اس لئے کہ اللہ نے اسے کھلی رکھنے کا حکم دیا تھا، تب جیسا کہ ۵۴ سورۃ قمر آیت ۲۷ تا ۳۱ میں بیان ہوا ہے کہ پانی پینے کی باری مقرر کر دی گئی لیکن قوم نے ایک بدبخت کو اُکسایا، اُس نے اونٹنی کے پاؤں پر وار کیا۔ ۹۱ سورۃ شمس۔ آیت ۱۱ سے ۱۵ تک میں بھی دیکھ لیں، آخر یہ قوم ایسی تباہ ہوئی کہ نام و نشان بھی دنیا میں نہیں رہا، اس قوم کا مفصل حال ۲۶۔ سورۃ شعراء آیت ۱۴۱ سے ۱۵۹ تک دیکھ لیں۔

ف ۶۶ بستی والوں پر جب عذاب آیا تو اب وہاں سے بچ کر نکل جانا سخت ناممکن تھا، اس لئے یہاں اللہ کی صفت قوی اور عزیز بتائی گئی کہ سخت مصیبت کے وقت صرف اللہ کی قوت اور بالادستی سے ہی آدمی کو پناہ ملے ورنہ نہیں۔

63. सॉलेह (अलै.) ने फ़रमाया, ऐ मेरी क़ौम ! कुछ तो देखो भालो कि अगर मैं अपने रब की तरफ़ से एक खुली दलील पर दावत देता हूँ और यह एक रहमत की बात है जो अल्लाह की तरफ़ से मेरी जानिब भेजी गयी है, फिर अगर मैं इसकी ना फ़रमानी करूंगा तो अल्लाह की पकड़ से मुझे कौन बचा सकेगा ? ऐसी हालत में तो तुम (मेरी बिरादरी के आदमी होकर भी) मेरा बहुत ज़्यादा नुक़सान करने पर तुले हो।

63. He (Salih) said: "O my people! Tell me, if I have a clear proof from my LORD, and there has come to me a Mercy from HIM, who then can help me against ALLAH, if I were to disobey HIM? Then in that case (having been of my own community), you are bent on increasing me not but in loss!"

64. ऐ बिरादराने क़ौम ! यह अल्लाह की ऊँटनी है, जो तुम्हारे लिए एक निशानी है, इसे खुली रहने दो, ताकि चरती फिरे अल्लाह की ज़मीन में और बुरे इरादे से इसे छूना भी मत, वरना बहुत करीब है तुम अज़ाब में धर लिए जाओगे।

64. "And O my people! Here is the she-camel of ALLAH, a sign to you, so leave her to graze at will in ALLAH's land, and do not touch her with evil intent, lest there may overtake you an instant chastisement."

65. फिर भी उन्होंने ऊँटनी के पाँव पर वार किया और उसके पैर काट डाले, तब सॉलेह (अलै.) ने कहा कि अब अपने घरों में सिर्फ तीन दिन मज़े कर लो, यह वादा है जो कभी झूठ न होगा।

65. But they killed her. So Salih said: "Enjoy yourselves in your homes for three days. This is a promise that will not be belied."

66. फिर जब अज़ाब का हमारा हुक्म आ गया तो हम ने सॉलेह (अलै.) और उनके साथ ईमान लाने वालों को अपनी रहमत में जगह देकर उस दिन की रूसवाई से नजात दी, बेशक आपका रब बड़ी क़ुव्वत और ग़लबे वाला है।

66. Then when OUR decree came to pass, WE delivered Salih and those who believed with him by a mercy from US and from the humiliation of that day. Verily, your LORD! HE is the All-Strong, the All-Mighty.

67. और उन ज़ालिमों को एक ज़ोरदार आवाज़ ने आ पकड़ा, फिर वो सुबह को अपने घरों में औंधे मुँह गिरे हुए थे।

67. And the shout (awful cry) over took the wrong doers, so they lay dead, on their faces down side, in their homes-

68. और उनका हाल यह हुआ कि जैसे वो कभी उन घरों में बसे ही न थे, ख़ूब सुन लो यह क़ौमे समूद थे, जिन्होंने अपने रब के फ़रमान का इन्कार किया, आगाह हो जाओ कि क़ौमे समूद को अल्लाह की रहमत से दूर फेंक दिया गया।

68. -as if they had never lived at ease therein. No doubt! Verily, Samud people disbelieved in their LORD, so away with Samud!

| 6 | 8 | 6 |

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا
اور بیشک ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر پہنچے تو ابراہیمؑ کو پہلے سلام کہا، جواب میں ابراہیمؑ نے بھی
سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾
سلام کیا، اور پھر تھوڑی ہی دیر میں ابراہیمؑ گھی میں بھنا ہوا ایک بچھڑا لے کر آئے ﴿۶۹﴾
فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ
پھر جب دیکھا کہ کھانے کی چیز کی طرف تو ان کے ہاتھ بڑھ نہیں رہے، تو ان کو پہچان نہ سکا، اور اپنے جی میں اُن سے
مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى
ڈرنے لگا، فرشتے بولے خوف نہ کرو بیشک ہم تو لوطؑ کی قوم کی طرف بھیجے
قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا
گئے ہیں ﴿۷۰﴾ اور ابراہیمؑ کی بیوی کھڑی ہوئی تھی، یہ باتیں سن کر ہنس پڑی تب ہم نے اسے اسحٰقؑ
بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ
کی بشارت دی، اور اسحٰقؑ کے بعد یعقوبؑ کی ﴿۷۱﴾ ابراہیمؑ کی بیوی
يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ
کہنے لگی ہائے میرا نصیب اب جا کر میں ماں بنوں گی جب کہ میں سوکھی بڑھیا ہوچکی ہوں اور یہ میرے شوہر
اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ
بھی بوڑھے ہوچکے ہیں بیشک یہ تو بڑی عجیب بات ہوگی ﴿۷۲﴾ فرشتے جواب میں بولے کیا تم کو اللہ کے حکم میں تعجب
اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ
ہو رہا ہے، اے ابراہیمؑ کے گھرانے والو تم پر تو اللہ کی بڑی رحمت و برکت ہے بیشک اللہ بہت ہی تعریف کے
اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ
لائق اور بڑی بزرگی والا ہے ﴿۷۳﴾ پھر جب ابراہیمؑ کا ڈر جاتا رہا، اور ان کو لڑکے کی بشارت
الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ
مل گئی، تو ہم سے لوط علیہ السلام کی قوم کے بارے میں بحث
لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾
کرنے لگے ﴿۷۴﴾ بیشک ابراہیمؑ بہت برداشت کرنے والے بڑے نرم دل اور اللہ کی طرف جھکنے والے تھے ﴿۷۵﴾
يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ
ہم نے کہا اے ابراہیمؑ اس بات کو جانے دو، یقیناً یہ تمہارے رب کا حکم ہے جو آچکا ہے اور اب ان پر ایک

ف۶۹-۱ اس آیت سے کئی باتیں معلوم ہوئیں:
۱۔ فرشتے انسانی شکلوں میں آسکتے ہیں
۲۔ فرشتے انبیاء کو سلام کہتے ہیں، جواب میں انبیاء بھی اُن کو سلام کہتے ہیں۔
۳۔ فرشتے جب انسانی شکل میں آتے ہیں تو پیغمبر بھی ان کو پہچان نہیں سکتے اگر پہچانا ہوتا کہ یہ فرشتے ہیں تو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کھانے کا انتظام کیوں فرماتے اور ایک اچھا خاصہ بچھڑا گھی میں تل بھون کر مہمانوں کے لئے دستر خوان پر کیوں رکھتے۔
۴۔ معلوم ہوا کہ فرشتے دستر خوان پر کھانے کے لئے بیٹھ بھی گئے لیکن کھانے کی طرف ہاتھ نہیں بڑھائے بلکہ خاموش بیٹھے رہے اور حضرت ابراہیمؑ اُن کو پہچان نہ سکے، اور ابراہیم علیہ السلام کے دل میں مہمانوں کے بارے میں ڈر پیدا ہوگیا تب فرشتوں کو اپنی حقیقت بیان کرنی پڑی کہ ہم انسان نہیں بلکہ ملائکہ ہیں، جو انسانی شکل میں آپ کے پاس آئے ہیں۔
۵۔ پانچویں بات یہ معلوم ہوتی کہ فرشتے روپ بدل سکتے ہیں لیکن ان کی فطرت نہیں بدلتی، اگر ان کی فطرت میں تبدیلی ممکن ہوتی تو کھانا کھالیتے لیکن کھانا نہیں کھاسکے، یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ ان کو کچھ حاجت بشری بھی نہیں۔

69. और बेशक हमारे भेजे हुए फ़रिश्ते इब्राहीम (अ.स.)के पास बशारत लेकर पहुँचे तो इब्राहीम (अ.स.)को पहले सलाम कहा, जवाब में इब्राहीम (अ.स.) ने भी सलाम किया और फिर थोड़ी ही देर में इब्राहीम (अ.स.) घी में भुना हुआ एक बछड़ा लेकर आए।

69. And verily, there came OUR messengers to Ibrahim with glad tidings. They greeted him with 'Peace', to that he also conveyed 'Peace' upon them. And soon he brought a calf roasted in butter, to entertain them with.

70. फिर जब देखा कि खाने की चीज़ की तरफ तो उनके हाथ बढ़ नहीं रहे, तो उनको पहचान न सका और अपने जी में उनसे डरने लगा, फ़रिश्ते बोले ख़ौफ न करो, बेशक हम तो लूत (अ.स.) की कौम की तरफ भेजे गए हैं।

70. But when he saw their hands did not touch the meal, he felt some mistrust of them, and conceived a fear of them. They said: "Fear not, verily, we are sent to the people of Lut."

71. और इब्राहीम (अ.स.) की बीवी खड़ी हुई थी, यह बातें सुनकर हँस पड़ी, तब हमने उसे इसहाक़ (अ.स.) की बशारत दी और इसहाक़(अ.स.) के बाद याक़ूब (अ.स.) की।

71. And his wife was standing there at a side, laughed. But WE gave her glad tidings of Ishaq; and after Ishaq, Yaqoob.

72. इब्राहीम (अ.स.) की बीवी कहने लगी हाय मेरा नसीब! अब जाना कि मैं माँ बनूँगी, जब कि मैं सूखी बुढ़िया हो चुकी हूँ और ये मेरे शौहर भी बूढ़े हो चुके हैं, बेशक यह तो बड़ी अजीब बात होगी।

72. She said (in astonishment): "See! That good fortune may come even at this later stage! Shall I bear a child while I have reached to an old age and here is my husband who is more advanced in years than me! This is a strange thing!"

73. फ़रिश्ते जवाब में बोले क्या तुम को अल्लाह के हुक्म में ताज्जुब हो रहा है? ऐ इब्राहीम (अ.स.) के घराने वालो ! तुम पर तो अल्लाह की बड़ी रहमत व बरकत है बेशक, अल्लाह बहुत ही तारीफ के लायक और बड़ी बुज़ुर्गी वाला है।

73. The Angels said: "Do you wonder at the decree of ALLAH? Mercy of ALLAH and HIS Blessings be upon you, O the family of Ibrahim! Verily, HE is Praiseworthy; Glorious."

74. फिर जब इब्राहीम (अ.स.) का डर जाता रहा और उन को लड़के की बशारत मिल गयी तो हम से लूत की कौम के बारे में बहस करने लगे।

74. Then, when the fear had gone away from Ibrahim, and the glad tidings had reached him, he began to plead with US for the people of Lut.

75. बेशक इब्राहीम (अ.स.) बहुत बरदाश्त करनेवाले, बड़े नर्म दिल और अल्लाह की तरफ झुकने वाले थे।

75. Verily Ibrahim was forbearing, affectionate and repentant.

رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾
ایسا عذاب آپڑے گا جسے کوئی ہٹا نہیں سکتا ﴿٧٦﴾
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
اور جب ہمارے بھیجے ہوئے یہ فرشتے لوطؑ کے پاس پہنچے تو اُن کا دل دھک دھک ہوکر
بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿٧٧﴾ وَجَآءَهٗ
اُچھلنے لگا اور بولے کہ آج کا دن بہت ہی سخت مشکل کا ہے ﴿٧٧﴾ اور ان کی قوم کے
قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
لوگ ان کے پاس دوڑتے بھاگتے آئے اور ان کے گھر پر دھاوا بول دیا اور اس کے پہلے بھی یہ لوگ بُرے بُرے کاموں
السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ
میں مشغول تھے اپنے دروازے پر ان کا یہ جمگھٹ دیکھ کر لوطؑ بولے اے برادرانِ قوم میری بہو بیٹیاں تمہارے لئے پاک صاف
لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ
ہیں (اور تم اپنی ضرورت کا صاف ستھرا ذریعہ چھوڑ کر گندہ ذریعہ حاصل نہ کرو) بلکہ اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے ذلیل
مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿٧٨﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
نہ کرو کیا تم میں ایک بھی بھلا آدمی نہیں؟ ﴿٧٨﴾ مجمع چیخ کر بولا کہ تم کو معلوم ہے ابھی ہم کو تمہاری بیٹیوں سے
فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿٧٩﴾
کچھ مطلب نہیں، اور ہم جو کچھ چاہتے ہیں تم کو معلوم ہے ﴿٧٩﴾
قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ
لوطؑ کہنے لگے کاش مجھے تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا پھر کسی مضبوط قلعہ میں پناہ
شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ
لیا ہوتا ﴿٨٠﴾ تب لوطؑ کے مہمان بولے، اے لوطؑ ہم تو آپ کے رب کی طرف سے بھیجے
يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
ہوئے فرشتے ہیں، حملہ آور لوگوں کا ہاتھ آپ تک کبھی نہیں پہنچ سکتا، رات کے ایک حصّہ میں اپنے
وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا
گھر والوں کو لے کر نکل جائیے اور خوب سمجھ لو کہ تم میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے مگر آپ کی بیوی اس حکم کی پابندی
مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ
نہ کر سکے گی، اس لئے کہ اُس پر بھی وہی بلا آنے والی ہے جو ان پر آئے گی، ان سب کے وعدہ کا وقت صبح کا ہے کیا

منزل ٣

وے معلوم ہوتا ہے کہ فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کی بستی میں نوجوان کم سن اور خوبصورت لڑکوں کی شکل میں پہنچے اور حضرت لوط علیہ السلام اُن کو پہچان نہ سکے کہ یہ فرشتے ہیں تب بہت غمگین ہوئے کہ اب اللہ خیر کرے میری قوم کے بدبخت لوگ پتہ نہیں ان مہمانوں کے ساتھ کیا سلوک کریں اور میں کمزور ہوں مہمانوں کو بچا بھی نہ سکوں گا۔

وے ٧٨-٧٩ حضرت لوطؑ خدا کے نبی ہیں، اس علاقہ و قوم کی عورتوں کو آپ نے اپنی بیٹیاں کہہ کر قوم کو غیرت دلائی اور قوم کو سمجھایا کہ بھلے آدمیو! کیا میری بیٹیاں تمہارے گھروں میں نہیں کہ تم آدمی ہو کر عورتوں کو چھوڑ کر مَردوں سے صحبت کرنا چاہتے ہو جب کہ صاف ستھری حلال عورت اس جنسی فعل کے لئے جائز ہے، نبی قوم کا سردار اور بزرگ ہوتا ہے اس لئے ہم نے ترجمہ میں هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ کے لئے بہو بیٹیاں کا لفظ استعمال کیا ہے۔

ہمارے خیال میں حضرت لوطؑ پر اچانک رات میں حملہ کیا گیا انتہائی بے بسی کے عالم میں حضرت لوط علیہ السلام نے قوم کو یہ الفاظ کہے، اس کے یہ معنی نہیں کہ حضرت لوط علیہ السلام خود اپنی بیٹیوں کو بھیڑ کے سامنے پیش کر رہے ہیں بلکہ حضرت لوطؑ کی صرف دو بیٹیاں تھیں ایسا بائبل کی کتاب پیدائش باب ١٩ آیت ٨ اور ١٦ میں ہے، نیز تفسیر ابن کثیر میں صاحب تفسیر الامام الجلیل الحافظ عماد الدین اسماعیل ابن کثیر القرشی الدمشقی نے اپنی عربی تفسیر میں حضرت لوط علیہ السلام کی صرف ایک لڑکی کا ذکر کیا ہے ایک یا دو لڑکیاں ایسے بدمعاش مجمع کے سامنے کسی نبی نے پیش کیا ہو یہ ممکن نہیں تاہم لوط علیہ السلام نے ہمارے خیال میں قوم کی بہو بیٹیوں کو

76. हम ने कहा, ऐ इब्राहीम इस बात को जाने दो यक़ीनन यह तुम्हारे रब का हुक्म है, जो आ चुका है और अब इन पर एक ऐसा अज़ाब आ पड़ेगा, जिसे कोई हटा नहीं सकता।

77. और जब हमारे भेजे हुए ये फ़रिश्ते लूत के पास पहुँचे तो उनका दिल धक धक होकर अटकने लगा और बोले कि आज का दिन बहुत ही सख़्त मुश्किल का है।

78. और उन की क़ौम के लोग दौड़ते भागते आए और उन के घर पर धावा बोल दिया और इसके पहले भी ये लोग बुरे बुरे कामों में मशग़ूल थे, अपने दरवाज़े पर उनका यह जमघट देखकर लूत बोले ऐ बिरादराने क़ौम ! मेरी बहू बेटियाँ तुम्हारे लिए पाक साफ़ हैं (और तुम अपनी ज़रूरत का साफ़ सुथरा तरीक़ा छोड़कर गन्दा ज़रीया हासिल न करो) बल्कि अल्लाह से डरो और मेरे मेहमानों में मुझे ज़लील न करो, क्या तुम में एक भी भला आदमी नहीं ?

79. मजमा (भीड़) चीख़ कर बोला कि तुम को मालूम है अभी हम को तुम्हारी बहू बेटियों से कुछ मतलब नहीं और हम जो कुछ चाहते है, तुमको मालूम है।

80. लूत कहने लगे काश, मुझे तुम्हारे मुक़ाबले की ताक़त होती या फिर किसी मज़बूत क़िले में पनाह लिया होता।

81. तब लूत (अलै.) के मेहमान बोले ऐ लूत ! हम तो आप के रब की तरफ़ से भेजे हुए फ़रिश्ते हैं, हमलावर लोगों का हाथ आप तक कभी नहीं पहुँच सकता, रात के एक हिस्से में अपने घरवालों को लेकर निकल जायें और ख़ूब समझ लो कि तुम में से कोई भी पीछे मुड़कर न देखे, मगर आप की बीवी इस हुक्म की पाबन्दी न कर सकेगी इसलिए कि इस पर भी वही बला आनेवाली है, जो इन पर आएगी, इन सब के वादे का वक़्त सुबह का है, क्या सुबह का वक़्त क़रीब नहीं ?

76. O Ibrahim! Leave off this, indeed the decree from your LORD has already come. Verily, there will come a torment for them, which is unavoidable.

77. And when OUR messengers came to Lut, he was distressed on their account and felt himself straitened for them; and he said: "This is a day dreadful."

78. And his people came rushing towards him, and since aforetime they used to commit crimes, he said: "O my people! Daughters of my community are purer for you, (leaving instinctive way, follow not unnatural course); so fear ALLAH and do not disgrace me in the presence of my guests. Is there not among you a single right minded man?"

79. They said: "Surely, you know that we have no desire of daughters of your community, and indeed you know well what we want."

80. Lut said: "Would that I had strength to overpower you, or that I could betake myself to some powerful safe place!"

81. Then the guests of Lut said: "O Lut! Verily, we are the messengers from your LORD! The town people can never reach up to you. Then go forth you, with your family in a part of the night, and beware, let not any of you look back; but your wife would not be able to resist to look back; because she is among those upon whom the punishment is bound to afflict. The torment for them is in the morning; is not the morning near?

بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
صبح کا وقت قریب نہیں ہے؟ (۸۱) بس جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اس علاقہ کا تختہ اُلٹ کر اوپر کا حصہ نیچے کر دیا،
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۵ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾
اور ان پر لگاتار پکی مٹی کے کنکر برسائے (۸۲)
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
اور ان کنکروں پر تیرے رب کی طرف سے خاص نشان لگا ہوا تھا اور یہ علاقہ ان ظالموں سے کچھ
بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ
دور نہیں (۸۳) اور مدین کی طرف ان کے برادر شعیبؑ کو ہم نے رسول بنا کر بھیجا! انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا
يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا
کہ اے برادرانِ قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارے لئے کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، ناپ اور تول
تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ
میں کم دینا چھوڑ دو میں تم کو اس وقت اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں (اگر تم اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو)
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا
مجھے تمہارے بارے میں اندیشہ ہے کہ آگے تم پر ایک بھیانک دن میں عذاب کا گھیرا پڑ جائے گا (۸۴) اے میری قوم ناپ اور وزن کو
الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
انصاف کی بنیاد پر پورا کرو، اور لوگوں کو چیزیں تول کر دیتے وقت ان کا نقصان مت کرو، اور
اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾
زمین میں فساد پھیلانا بند کر دو (۸۵)
بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۵
اگر ایمان قبول رکھو تو اللہ کا دیا ہوا جو کچھ باقی رہے اسی میں تمہارا بھلا ہوگا، اور میں تم پر نگرانی
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ
کرنے والا تو نہیں (۸۶) جواب میں قوم کے لوگ بولے کہ اے شعیبؑ!
تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ
کیا تمہاری نماز تم کو یہ سکھاتی ہے کہ ہمارے باپ دادے جن کو پوجتے رہے انھیں ہم چھوڑ چھاڑ
فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾
دیں، اور اپنے مال میں بھی جو چاہیں نہ کر سکیں، بس تم ہی ایک باوقار اور بھلے آدمی رہ گئے ہو (۸۷)

منزل ۳

جو مجمع والوں کے گھروں میں بیاہی تھیں اپنی بیٹیاں کہہ کر مجمع کو غیرت دلائی اور اس بدمعاش مجمع کے لوگوں کو اپنے گھر واپس جاکر اپنی خواہشات پوری کرنے کی طرف اشارہ کیا، بھلا اُس مجمع کے دل پر چوٹ پڑتی کہ ہم نے ان کے گھر دھاوا بول دیا، اور یہ ہماری قوم کی عورتوں کو اپنی بیٹیاں بتاکر کتنی دلسوزی اور نرمی سے پیش آرہے ہیں، حضرت لوط علیہ السلام کی یہ آخری دانشمندانہ کوشش تھی مگر ظالم قوم کے دل اس پر بھی نرم نہ پڑے بلکہ الٹا حضرت لوطؑ کو ڈانٹا کہ اس وقت ہم کو اپنے گھر کی عورتوں سے کچھ مطلب نہیں ہمارے ارادے تم کو معلوم ہیں۔

ف ۸۱ فرشتے خوبصورت لڑکوں کی شکل میں آئے اب تک اپنی اصل میں ظاہر نہیں ہوئے تھے، حضرت لوط علیہ السلام کی یہاں تک پریشانی دیکھی تو اپنا حال بے نقاب کیا کہ آپ نہ ڈریں اور فکر نہ کریں بستی والے آپ تک نہیں پہنچ سکتے، تب حضرت لوط علیہ السلام کو معلوم ہوا کہ یہ لڑکے مہمان نہیں بلکہ فرشتے ہیں، اس آیت میں ان لوگوں کو اپنا چہرہ دیکھنا چاہیے جو نبی اور پیغمبر کو عالم الغیب کہتے ہیں اور جو صرف اللہ کو عالم الغیب مانے اسے گالیاں دیتے ہیں۔

ف ۸۲ عذاب میں پتھروں کی بارش ہوئی معلوم ہوتا ہے جس پر جو پتھر گرنا طے پایا تھا شاید ہر پتھر پر اس ظالم کا نام لکھا ہوگا کہ اسی پر پڑے، یہ پتھر بہت زہریلے مادے کے یا آتش گیر ہوں گے جس پر یہ پتھر گر پڑا وہ اسی جگہ جل بھن گیا اور پوری بستی کا علاقہ اُلٹ دیا گیا اور یہ علاقہ مکہ والے مشرکوں سے کچھ زیادہ دور نہیں تھا یعنی حجاز وشام کے راستے میں یہ علاقہ نہایت ہی بھیانک اور اجاڑ ہے اب بھی قافلے والوں کو آتے جاتے راستہ میں دکھائی دیتا ہے۔

82. बस, जब हमारा हुक्म आ गया तो हम ने उस इलाके का तख़्ता उलट कर ऊपर का हिस्सा नीचे कर दिया और उनपर लगातार पक्की मिट्टी के कंकर बरसाये।

82. Then when OUR Commandment came, WE turned the upside thereof downward, and WE rained on them stones of baked clay, piled up;

83. और इन कंकरियों पर तेरे रब की तरफ से खास निशान लगा हुआ था, और यह इलाका इन ज़ालिमों से कुछ दूर नहीं।

83. marked from your LORD. And that area is not ever far from these wrong-doers.

| 7 | 15 | 7 |

84. और मदयन की तरफ़ इनके बिरादर शुऐब (अलै.) को हमने रसूल बनाकर भेजा, उन्होंने अपनी कौ़म से फ़रमाया कि ऐ बिरादराने कौ़म ! अल्लाह की इबादत करो, उसके सिवा तुम्हारे लिए कोई भी इबादत के लायक़ नहीं, नाप और तौल में कम देना छोड़ दो, मैं तुम को इस वक़्त अच्छे हाल में देख रहा हूँ (अगर तुम अपनी हरकतों से बाज़ न आए तो) मुझे तुम्हारे बारे में अन्देशा है कि आगे तुम पर एक भयानक दिन में अज़ाब का घेरा पड़ जाएगा।

84. And to the Madyan people WE sent their brother Shoeb. He said: "O my people! Worship ALLAH Alone, you have no other -(Ilah)- deity but HIM; and give not short measure or weight. I see you in prosperity today, (but if you leave not evil doing,) I fear for you the torment of a Day encompassing"

85. ऐ मेरी कौ़म ! नाप और वज़न को इन्साफ की बुनियाद पर पूरा करो और लोगों को चीज़ें तौल कर देते वक़्त उनका नुक़्सान मत करो, और ज़मीन में फसाद फैलाना बंद कर दो।

85. "O my people! Give full measure and weight with equity and reduce not the things that are due to the people, and do not commit mischief in the land, causing corruption."

86. अगर ईमान कबूल रखो तो अल्लाह का दिया हुआ जो कुछ बाकी रहे, उसी में तुम्हारा भला होगा और मैं तुम पर निगरानी करनेवाला तो नहीं।

86. "That which is left by ALLAH for you (after giving the right of the people) is better for you, if you are believers. And I am not set over you as a guardian."

87. जवाब में कौ़म के लोग बोले, कि ऐ शुऐब ! क्या तुम्हारी नमाज़ तुमको यह सिखाती है कि हमारे बाप दादे जिनको पूजते रहे, उन्हें हम छोड़ छाड़ दें और अपने माल में भी जो चाहें न कर सकें ? बस, तुम ही एक समझदार और भले आदमी रह गए हो !

87. They said: "O Shoeb! Does your Prayer command you that we should abandon what our forefather worshipped; or are we not at liberty to do with our business as we please? It appears you only have emerged as the forbearer-, right-minded!

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
تب شعیبؑ نے فرمایا کہ اے برادرانِ قوم! بھلا یہ تو دیکھو کہ میں اپنے رب کی طرف سے دلیل پر قائم ہوں
وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ
اور اس نے مجھے اچھا رزق بھی عطا فرمایا ہے اور میرا تو کبھی ارادہ بھی نہیں ہوا کہ جس بات سے تم کو منع کرتا ہوں
اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا
اس کے خلاف خود کرنے لگوں، میں تو جتنا بن سکے صرف اصلاح کرنا چاہتا ہوں اور یہ سب توفیق مجھے صرف
اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
اللہ کی طرف سے ملی ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کرلیا ہے، اور اسی کی طرف لوٹ کر مجھے بھی
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ٨٨ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ
جانا ہے ٨٨ اور میری برادری کے لوگو! میری مخالفت میں مجرم مت بنو، ورنہ
يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ
کہیں تم پر بھی ویسا ہی عذاب ٹوٹ پڑے گا، جیسا کہ نوحؑ کی قوم پر، اور ہودؑ اور صالحؑ کی قوم پر
قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ٨٩ وَاسْتَغْفِرُوْا
آچکا ہے اور قوم لوطؑ کی جو درگت بنی تھی وہ واقعہ تم سے زیادہ دور کی بات نہیں ٨٩ بھلے آدمیو اپنے رب سے
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ٩٠ قَالُوْا
معافی طلب کرو اور پھر توبہ کرکے اسی ایک کی طرف کے ہو رہو، بیشک میرا رب بڑا مہربان اور بندوں کو بہت چاہنے والا ہے ٩٠ جواب میں قوم
يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ
کے لوگ بولے اے شعیبؑ تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں، اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہمارے درمیان تمہاری کوئی
فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ
ہستی اور حیثیت نہیں، اور اگر تمہاری برادری اور کنبہ کا خیال نہیں نہ ہوتا تو ہم تم کو پتھروں سے مار ڈالتے اور تم کوئی
عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ٩١ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ
ہمارے سردار نہیں ہو ٩١ شعیبؑ نے کہا اے میری قوم بھلا کیا اللہ کے مقابلہ میں تم نے میری برادری اور کنبے کے
اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا
دباؤ کا زیادہ خیال رکھا اور اللہ کے احکام کو پیٹھ پیچھے ڈال دیا سُن لو میرے رب نے تمہارے تمام کرتوتوں کو ہر طرح
تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ٩٢ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
سے گھیر رکھا ہے ٩٢ اور اے میری قوم اپنی جگہ تم بھی عمل کیے جاؤ، اور میں بھی اپنے کام میں لگا

ف٨٥ کسی آدمی کو اگر کوئی چیز بیچ دی گئی تو اب یہ چیز اسی کی ملکیت ہوگئی۔ اس لئے فرمایا کہ لوگوں کو ان کی چیزیں دیتے وقت ناپ تول میں کمی نہ کرو یہ بہت بُرا کام ہے۔ جس کے سبب ملکوں میں فساد اٹھے گا، مالدار اور غریب آپس میں ایک دوسرے کا خون خرابہ کرنا شروع کردیں گے۔ جب تجارت کے معاملات اور سوداگری میں بددیانتی کا رواج ہوگا تو سماج میں ایک آدمی دوسرے پر بھروسہ کرنا چھوڑ دے گا۔ تب آبادیاں فساد کے گھیرے میں آکر امن سے محروم ہوجائیں گی۔

ف٨٦ حلال کی روزی سے جو نفع بچ رہے چاہے تھوڑا ہی ہو اس میں خیر ہے اور جو ایمان کو قبول رکھیں ان پر لازم ہے کہ ناپ تول میں کمی کرکے دولت کمانے سے بچتے رہیں۔ گنہ گاروں پر داروغہ بن کر آنا اور ان کے تمام کام کی نگرانی کرتے رہنا نبی کا کام نہیں۔ اس کے ذمہ تو صرف نصیحت کرکے بات سمجھا دینا ہے۔ آگے اللہ تعالیٰ خود ہی اپنے بندوں سے حساب لے گا۔

ف٨٧ بدکار قوم نے نماز کا طعنہ دیا کہ نمازی ہوکر اپنے باپ دادوں کے طریقۂ بندگی کو چھوڑ دیا۔ یہ کیسا غضب ڈھایا معلوم ہوا کہ ان کی قوم میں نماز کا رواج ہوگا ساتھ ہی شرک بھی کرتے ہوں گے اور باپ دادوں کی رسومات کا دم بھرتے ہوں گے، جیسے آج کل کے ہمارے دور کے مسلمان بھائی، کہ کچھ نہ کچھ دینداری بھی ساتھ لگی ہے اور شرک بھی ساتھ چل رہا ہے۔

ف٨٨ معلوم ہوا کہ حضرت شعیبؑ خود بھی تجارت کرتے ہوں گے اس لئے قوم کے لوگ بگڑ گئے کہ ہم کو منع کرکے خود ناپ تول میں کمی کرکے مالدار بننے کا ارادہ ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ حضرت شعیبؑ کو اللہ تعالیٰ نے اچھا خاصا رزق عطا فرمایا تھا اور قوم کے لوگ بے ایمانی کے سبب آس پاس کی تجارتی منڈیوں میں اپنی ساکھ کھو چکے تھے۔

88. तब शुऐब ने फ़रमाया कि ऐ बिरादराने क़ौम ! भला यह तो देखो कि मैं अपने रब की तरफ़ से दलील पर क़ायम हूँ और उस ने मुझे अच्छा रिज़्क भी अता फ़रमाया है और मेरा तो कभी इरादा भी नहीं हुआ कि जिस बात से तुम को मना करता हूँ उसके ख़िलाफ़ ख़ुद करने लगूं, मैं तो जितना बन सके सिर्फ़ इस्लाह (सुधार) करना चाहता हूँ और यह सब तौफ़ीक़ (सनमार्ग) मुझे सिर्फ़ अल्लाह की तरफ़ से मिली है, उसी पर मैं ने भरोसा कर लिया है और उसी की तरफ़ लौट कर मुझे भी जाना है।

88. He said: "O my people! Tell me, if I rested upon an evidence from my LORD, and HE has given me a good sustenance from HIMself (shall I corrupt it by mixing it with unlawful practices?) I wish not, in contradiction to you, to accomplish that which I forbid you. I desire only reformation, so far as I am able, to the best of my power. And my guidance cannot come except from ALLAH, in HIM I trust and unto HIM I will return."

89. और मेरी बिरादरी के लोगो ! मेरी मुख़ालिफ़त (विरोध) में मुजरिम मत बनो, वरना कहीं तुम पर भी वैसा ही अज़ाब टूट पड़ेगा, जैसा कि नूह (अलै.) की क़ौम पर और हूद और सॉलेह (अलै.) की क़ौम पर आ चुका है और क़ौमे लूत (अलै.) (की जो दुर्गत बनी थी, वह वाक़ेआ) तुम से ज़्यादा दूर की बात नहीं।

89. "And O my people! Let not the opposition with me incite you so that there may befall on you the like of what befell on the people of Nooh, and the people of Hud and the people of Salih, and (what was the fate of) the people of Lut is not a matter far away from you!"

90. भले आदमियो ! अपने रब से माफ़ी तलब करो और फिर तौबा करके उसी एक तरफ़ के हो रहो। बेशक मेरा रब बड़ा मेहरबान और बन्दों को बहुत चाहने वाला है।

90. "And ask forgiveness of your LORD, and turn unto HIM in repentance. Verily, my LORD is Most Merciful, Most Loving."

91. जवाब में क़ौम के लोग बोले, ऐ शुऐब (अलै.) तुम्हारी बहुत सी बातें हमारी समझ में नहीं आतीं और हम देख रहे हैं कि हमारे दरमियान तुम्हारी कोई हस्ती और हैसियत नहीं और अगर तुम्हारी बिरादरी और कुम्बे का ख़याल हमें न होता, तो हम तुम को पत्थरों से मार डालते और तुम कोई हमारे सरदार नहीं हो।

91. They said: "O Shoeb! We do not understand much of what you say, and we see you a weak among us. Were it not for your tribe, we had surely stoned you, and you are not a leader among us."

92. शुऐब (अलै.) ने कहा, ऐ मेरी क़ौम ! भला क्या अल्लाह के मुक़ाबले में तुम ने मेरी बिरादरी और कुम्बे के दबाव का ज़्यादा ख़याल रखा और अल्लाह के हुक्मों को पीठ पीछे डाल दिया ? सुन लो, मेरे रब ने तुम्हारे तमाम करतूतों को हर तरह से घेर रखा है।

92. Shoeb said: "O my people! Is my tribe then stronger with you than ALLAH? And you have cast HIS commandments away behind your backs neglected! Verily my LORD is Encompasser of what you do."

إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ

رہوں گا، بہت جلد تم کو معلوم ہو جائے گا کہ ذلیل کر ڈالنے والا عذاب کس پر آپڑا، اور جھوٹا کون ہے، نتیجہ کا

يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ

انتظار کرو، میں بھی اس انتظار کی مدت میں تمہارے ساتھ ہوں

رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ

﴿۹۳﴾ اور ہمارے حکم کی جب وہ گھڑی آ گئی تو ہم نے شعیبؑ اور اس کے ساتھ ایمان

آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا

لانے والوں پر مہربانی کر کے نجات عطا کی اور باقی سب ظالموں کو ایک بھیانک ڈراونی آواز نے دھر دبوچا

الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩٤﴾ كَأَن لَّمْ

اور صبح کو یہ لوگ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے تھے ﴿۹۴﴾ (ان ظالموں کی ایسی گت

ع ۸
يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ ﴿٩٥﴾

بنی کہ) گویا یہ لوگ یہاں کبھی آباد ہی نہ تھے، آگاہ ہو جاؤ کہ مدین والوں کو بھی قوم ثمود کی طرح اللہ کی رحمت سے دور پھینک دیا گیا ﴿۹۵﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٩٦﴾

اور موسیٰؑ کو بھی ہم نے رسول بنا کر اپنی آیات اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا تھا ﴿۹۶﴾

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا

موسیٰؑ کو فرعون اور اس کے درباری چودھریوں کی طرف ہم نے بھیجا تھا (مگر یہ لوگ موسیٰؑ کی بات نہیں مانے) اور فرعون کے حکم پر

أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

چلے جب کہ فرعون کے حکم میں کچھ بھلی بات نہیں تھی ﴿۹۷﴾ فرعون قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور (اپنی سرداری

فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿٩٨﴾ وَأُتْبِعُوا

میں) ان کو لے کر آگ میں جا پڑے گا، کیا ہی بُرا گھاٹ ہے جہاں یہ لوگ جا پہنچے ﴿۹۸﴾ اس دنیا میں ان پر

فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ

لعنت کی پھٹکار برستی رہی، اور قیامت کے دن بھی کیا ہی بُرا انعام ان کو

الْمَرْفُودُ ﴿٩٩﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ ۖ

ملا ﴿۹۹﴾ یہ ان آبادیوں کے حالات ہیں جو ہم تم پر بیان کرتے ہیں ان میں کچھ بستیاں ابھی تک کھڑی ہیں

مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن

اور کچھ تو جڑ سے کاٹ کر اجاڑ دی گئیں اور ویران پڑی ہیں ﴿۱۰۰﴾ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، لیکن یہ لوگ خود ہی اپنے آپ

۹۸ فرعون ایمان لا کر اللہ کی رحمت کا مستحق ہو کر جنت میں جا سکتا تھا مگر کفر کی راہ چل کر خود بھی جہنم میں جا پڑا اور اپنے ساتھ والوں کو بھی ہلاکت اور ابدی عذاب میں لے ڈوبا۔

۹۹ بندہ نیک ہو تو مرنے کے بعد اس دنیا میں لوگ اُسے اچھے نام سے یاد کریں، اور مالک کے حضور پہنچے تو نیکی کا انعام پائے، لیکن بدکار لوگوں پر دنیا میں لعنت ملامت ہوتی اور قیامت کے دن اپنے رب سے انعام پانے کے بجائے عذاب مول لے لیا۔ یہاں کسی کو یہ شبہ پڑے کہ دنیا میں تو بہت سے بُرے بدکار، مکار اور چالباز لوگ کئی ملکوں میں اچھے ناموں سے یاد کئے جاتے ہیں اور ان کے بت بنا کر نادان لوگ سڑکوں اور چوراہوں پر کھڑے کرتے ہیں اور ان بتوں کو ہار پھول بھی پہناتے ہیں مگر جان لینا چاہیئے کہ بدکار لوگوں کی تاریخ کچھ زیادہ دن تک چلتی نہیں ایک لگی بندھی مدت گذرنے پر جب ان کے کرتوت عوام پر کھلتے ہیں تو ان کی مجرمانہ زندگیاں تنقید کے گھیرے میں آجاتی ہیں اور اصل بات کھلنے پر عوام کا غیظ و غضب اُن پر ایسا ٹوٹتا ہے کہ پھر اُن کے پتلے توڑ دیئے جاتے ہیں حتیٰ کہ بعض کی قبروں سے اُن کی سڑی گلی لاشیں نکال کر عوام باہر پھینک دیتے ہیں۔ اور خوب لعنت کی پھٹکار اُن پر برساتے ہیں ہمارے زمانے میں لینن واسٹالن اور اسی قبیل کے بہت سے ظالموں کے ساتھ ایسا ہی معاملہ ہوا بعض کی قبروں کے ساتھ روس کے شہر ماسکو میں یہی ہوا۔ کسی کو مغالطہ نہ ہو اس لئے قرآن نے اس میں ایک اشارہ دے ہی دیا کہ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ۝

93. और ऐ मेरी क़ौम ! अपनी जगह तुम भी अमल किए जाओ और मैं भी अपने काम में लगा रहूंगा, बहुत जल्द तुम को मालूम हो जाएगा कि ज़लील कर डालने वाला अज़ाब किस पर आ पड़ा और झूठा कौन है ? नतीजे का इन्तेज़ार करो, मैं भी इस इन्तेज़ार की मुद्दत में तुम्हारे साथ हूँ।

93. "O my people! Act according to your position, verily, I am going to work in my way. You will come to know who it is and whom descends the torment humiliating, and who is a liar. Wait for the result I shall be waiting with you during this period."

94. और हमारे हुक्म की जब वह घड़ी आ गयी तो हम ने शुऐब (अलै.) और उसके साथ ईमान लाने वालों पर मेहरबानी करके नजात अता की और बाक़ी सब ज़ालिमों को एक भयानक डरावनी आवाज़ ने धर दबोचा और सुबह को ये लोग अपने घरों में औंधे मुँह पड़े थे।

94. And when OUR decree came to pass, WE saved Shoeb and those who believed with him by a Mercy from US; and an awful shout seized the wrong-doers, and they lay dead in their dwellings on their faces downwards;

95. (इन ज़ालिमों की ऐसी दुर्गत बनी,) जैसे कि यह लोग यहाँ पर कभी आबाद ही न थे, आगाह हो जाओ कि मदयन वालों को भी क़ौमे समूद की तरह अल्लाह की रहमत से दूर फेंक दिया गया।

95. as if they had never lived there at ease! So a far removal for Madyan people (from ALLAH's grace and mercy), even as Samud people were removed afar. 8 | 12 | 8

96. और मूसा (अलै.) को भी हम ने रसूल बनाकर अपनी आयतें और खुली दलील के साथ भेजा था।

96. And assuredly WE sent Moosa with OUR signs and a clear authority;

97. मूसा (अ.स.) को फ़िरऔन और उसके दरबारी चौधरियों की तरफ़ हम ने भेजा था (मगर वह लोग मूसा की बात नहीं माने) और फ़िरऔन के हुक्म पर चले, जब कि फ़िरऔन के हुक्म में कुछ भली बात नहीं थी।

97. to Firaun and his chiefs; (but they denied Moosa), and followed the command of Firaun; whereas there was no right guidance in his (Firaun's) command.

98. फ़िरऔन क़ियामत के दिन अपनी क़ौम के आगे आगे चलेगा और (अपनी सरदारी में) उन को लेकर आग में जा पड़ेगा, क्या ही बुरा घाट है, जहाँ ये लोग जा पहुँचे।

98. Firaun will lead his people, on the Day of Resurrection, into the Fire. And evil indeed is the station whereat Firaun led his people to descend.

99. इस दुनिया में उन के पीछे लानत की फिटकार बरसती रही और क़ियामत के दिन भी ! क्या ही बुरा इनाम इन को मिला।

99. They were pursued by a curse in this world, and so they will be on the Day of Resurrection. How bad is the curse pursued by another curse!

100. ये उन आबादियों के हालात हैं, जो हम तुम पर बयान करते हैं, उन में कुछ बस्तियाँ अभी तक खड़ी हैं, और कुछ तो जड़ से काटकर उजाड़ दी गयीं और वीरान पड़ी हैं।

100. These are the conditions (news) of the towns which WE relate unto you; of them some are standing, and some have been (already) abondoned.

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ
پر ظلم ڈھا رہے تھے، تب آپ کے رب کا عذاب آنے پر اُن کو وہ معبود کچھ بھی کام نہ آئے، جن کو یہ
یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ
لوگ اللہ کے سوا (دعائیں) پکارتے تھے اور (اللہ کے سوا دوسروں کو دعا کرکے پکارتے ہیں) ان کی
رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ ۝۱۰۱ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ
تباہی و بربادی اور زیادہ بڑھ گئی ۝۱۰۱ اور اسی طرح ظالم آبادیوں کو آپ
رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ
کے رب کی پکڑ میں آنے پر کچل دیا جاتا ہے، بیشک اس کی پکڑ بڑی دردناک اور بہت ہی
اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ ۝۱۰۲ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّمَنْ خَافَ
سخت ہے ۝۱۰۲ اور، جو لوگ بھی آخرت کے دن کا خوف رکھتے ہوں، ایسی آبادیوں کے
عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ
حالات میں ان کے لئے ایک ایک نشان موجود ہے اور یہ دن ایسا ہوگا کہ سارے انسانوں کو اکٹھا جمع کر لیا جائے گا،
ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝۱۰۳ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ
اور یہ دن حاضری اور گواہی کا ہوگا ۝۱۰۳ اور اس دن کو لانے میں ہم دیر نہیں لگا رہے ہیں مگر ایک مقررہ مدت
مَّعْدُوْدٍ ۝۱۰۴ؕ یَوْمَ یَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
کی گنتی پوری ہونے تک ۝۱۰۴ (وقت کی گنتی پوری ہونے پر) جب یہ دن آ جائے گا تو اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نفس بات بھی
فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ ۝۱۰۵ فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی
نہ کر سکے گا، جب کہ ان میں بدبخت اور نیک بخت لوگ سب موجود ہوں گے ۝۱۰۵ جو لوگ بدبخت ہوں گے وہ تو آگ میں ڈال دیے جائیں گے
النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّشَهِیْقٌ ۝۱۰۶ۙ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا
اور وہاں دھاڑیں مار مار کر بہت ہی بھیانک اور اونچی آواز سے چلائیں گے ۝۱۰۶ وہاں پر اُن کو ہمیشہ رہنا ہے جب تک زمین
دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ
اور آسمان رہیں ہاں اگر آپ کے رب کو کچھ اور منظور ہوا تو پھر الگ بات ہے، بے شک آپ کا رب جو ارادہ
رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ۝۱۰۷ وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا
فرمالے وہی کرکے رہتا ہے ۝۱۰۷ اور جو لوگ نیکی والے ہوں گے وہ جنت میں
فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
ہمیشہ کو رہا کریں گے، جب تک آسمان و زمین رہیں، ہاں اگر آپ کا رب چاہے تو اور بات ہے،

ف ۱۰۱ جب اللہ کا عذاب آیا تو جو لوگ عام حالات میں غیر اللہ سے دعائیں مانگ کر اپنا مذہبی رنگ جمائے ہوئے تھے اُن کا بھلا نہ ہوا بلکہ اُلٹے اور زیادہ برباد ہوئے۔

ف ۱۰۷، ۱۰۸ ان دو آیات میں اللہ کے ہمیشہ رہنے میں اور بندے کے ہمیشہ رہنے میں فرق معلوم ہوا، اللہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا لیکن بندہ کا ہمیشہ رہنا اللہ کے چاہنے پر موقوف ہے، جب چاہے بندے کو فنا کر دے اور جتنا چاہے رہنے دے۔

101. हम ने उन पर ज़ुल्म नहीं किया, लेकिन ये लोग ख़ुद ही अपने आप पर ज़ुल्म ढा रहे थे, तब आप के रब का अज़ाब आने पर उन को वह माबूद कुछ भी काम न आए, जिनको ये लोग अल्लाह के सिवा (दुआ में) पुकारते थे और (अल्लाह के सिवा दूसरों को दुआ कर के पुकारने में) उनकी तबाही व बरबादी और ज़्यादा बढ़ गयी।

101. And WE wronged them not, but they wronged themselves. So their gods whom they invoked (in supplication) beside ALLAH did not avail them in ought, when there came the decree of your LORD, nor did they add anything to their lot except destruction.

102. और इसी तरह ज़ालिम आबादियों को आप के रब की पकड़ में आने पर कुचल दिया जाता है, बेशक उस की पकड़ बड़ी दर्दनाक और बहुत ही सख़्त है।

102. Such is the seizure of your LORD when HE seizes the (population of) towns while they are doing wrong. Verily HIS seizure is painful, and severe.

103. और जो लोग भी आख़िरत के दिन का ख़ौफ़ रखते हों, ऐसी आबादियों के हालात में उन के लिए एक एक निशान मौजूद है और यह दिन ऐसा होगा कि सारे इन्सानों को इकट्ठा जमा कर लिया जाएगा और यह दिन हाज़िरी और गवाही का होगा।

103. Verily, in that there is a lesson for those who fear the torment of the Hereafter. That is a Day whereon mankind will all be gathered together, and that is a Day when all will be present.

104. और उस दिन को लाने में हम देर नहीं लगा रहे हैं, मगर एक मुक़र्ररा (तयशुदा) मुद्दत की गिनती पूरी होने तक।

104. And WE delay it not, but to a term (already) fixed.

105. (वक़्त की गिनती पूरी होने पर) जब यह दिन आ जाएगा, तो अल्लाह की इजाज़त के बग़ैर कोई नफ़्स बात भी न कर सकेगा, जब कि इन में बदबख़्त और नेकबख़्त लोग सब मौजूद होंगे।

105. (At the end of the time bound counting,) that Day would be brought when no soul shall speak except by ALLAH's leave; then of them some shall be wretched and some blessed.

106. जो लोग बदबख़्त होंगे, वो तो आग में डाल दिए जाएँगे और वहाँ दहाड़ें मार मार कर बहुत ही भयानक और डरावनी आवाज़ से चिल्लायेंगे।

106. As for those who are wretched, they will be in the fire sighing and crying in most high dangerous tone.

107. वहाँ पर उनको हमेशा रहना है जब तक ज़मीन और आसमान रहें, हाँ अगर आप के रब को कुछ और मंज़ूर हुआ तो फिर अलग बात है, बेशक आप का रब जो इरादा फ़रमा ले वही कर के रहता है।

107. They shall abide there so long as the heavens and the earth remain, except as your LORD may will. Verily, your LORD is the doer of whatever HE intends.

108. और जो लोग नेकी वाले होंगे, वो जन्नत में हमेशा को रहा करेंगे जब तक आसमान व ज़मीन रहें, हाँ अगर आपका रब चाहे तो और बात है, यह अता और बख़्शिश ऐसी होगी, जिसका सिलसिला कभी ख़त्म न होगा।

108. And as for those who are blessed, they shall be in Paradise, abiding therein so long as the heavens and the earth remain; except as your LORD may will, a gift without an end.

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝۱۰۸
یہ عطا اور بخشش ایسی ہوگی جس کا سلسلہ کبھی ختم نہ ہوگا ۝۱۰۸
فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّمَّا یَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا یَعْبُدُوْنَ
یہ لوگ اللہ کے سوا دوسروں کی بندگی کرتے ہیں، ان کی بندگی کا یہ فعل ایسا ہی (خراب) ہے جیسا ان کے
اِلَّا كَمَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ
پہلے ان کے باپ دادوں کا بُرا طریقۂ بندگی تھا، تو تم ان کے انجام پر شک میں نہ پڑنا، اور ان کے نصیب میں لکھا ہم
نَصِیْبَهُمْ غَیْرَ مَنْقُوْصٍ ۝۱۰۹ؒ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ ع ۹
ان کو پورا دیں گے جس میں کچھ بھی کم نہ کیا جائے گا ۝۱۰۹ اور موسیٰؑ کو ہم نے کتاب عطا کی تھی، تو اس میں
الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
بھی اختلاف ڈالا گیا، اگر آپ کے رب کی جانب سے پہلے ایک فرمان جاری نہ کیا گیا ہوتا تو ان کا فیصلہ ابھی کر دیا جاتا،
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ
اور یہ لوگ (موسیٰؑ کی کتاب میں اختلاف ڈال کر) خود ہی شک میں پڑ کر آپس میں اُلجھ کر
مِّنْهُ مُرِیْبٍ ۝۱۱۰ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَیُوَفِّیَنَّهُمْ رَبُّكَ
رہ گئے ۝۱۱۰ اور جتنے بھی ہیں ان میں سے ایک ایک کو تیرا رب ان کے اعمال کا
اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا یَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۱۱۱ فَاسْتَقِمْ
پورا پورا بدلہ دے گا، بیشک وہی ان کے تمام اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے ۝۱۱۱ بس آپ اور جو لوگ
كَمَاۤ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ
توبہ کر کے آپ کے ساتھ ہو گئے ہیں سب کے سب اس حکم پر مضبوطی سے قائم رہو جو آپ کو دیا گیا ہے اور حد سے آگے نکلنے کی ہمت کوئی
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۱۱۲ وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِیْنَ
نہ کرے، بیشک تم جو کچھ کام کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے ۝۱۱۲ اور ظالموں کی طرف مت جھکنا ورنہ آگ تم کو جھلس ڈالے گی،
ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
تب تو پھر اللہ کے سوا تم کو دوسرے کوئی بھی اولیاء کچھ کام نہ دیں گے، اور تمہاری
مِنْ اَوْلِیَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۱۱۳ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ
مدد کو بھی کوئی نہ آئے گا ۝۱۱۳ اور دن کے دونوں سروں پر نماز قائم کرو، اور رات
النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ
کے ایک حصے میں بھی نماز قائم کرو، بیشک نیکیوں میں یہ اثر ہے کہ بُرائیوں کو دور کر دیتی ہیں یہ بات ان سب کو یاد

ف۱۱۰ رب کا فرمان جاری ہو چکا کہ کتاب میں پھوٹ ڈالنے والوں کی سزا کا وقت آخرت کا دن مقرر ہے، اس لئے ابھی اس دنیا میں کسی کو پوری سزا نہیں دیتے ورنہ آج ہی فیصلہ ہو جاتا، جو لوگ اپنی کتاب اور اپنے دین میں آپ ہی پھوٹ ڈال کر فرقے بن جاتے ہیں اور اپنے دین کے بارے میں شک میں پڑ جاتے ہیں، تو اُلجھن بڑھنے لگتی ہے، مسلمان اس سے بچنے کی فکر کریں کہ یہ آخری اُمت ہیں، اگر یہ بھی پھوٹ گئے تو پھر کسی کا علاج ممکن نہیں۔

ف۱۱۱ اپنے اپنے عمل کا چاہے نیک ہو یا بد، سب کو بدلہ پاتا ہے کوئی چھوٹ نہیں سکتا کہ رب کو ایک ایک کام کی پوری خبر ہے۔

109. जो लोग अल्लाह के सिवा दूसरों की बन्दगी करते हैं, उनकी बन्दगी का यह फ़ेल (कर्म) ऐसा ही (ख़राब) है, जैसा इन के पहले, इनके बाप दादाओं का बुरा तरीका था, तो तुम इनके अंजाम पर शक में न पड़ना और उनके नसीब में लिखा हम उन को पूरा देंगे, जिसमें कुछ भी कम न किया जाएगा।

109. These people worship others beside ALLAH -this their worshipping- is (equally disgusting) as was their forefathers' tradition of worship. So be not you in doubt concerning their final result, verily, WE will repay them their portion in full, undiminished. 9 14 9

110. और मूसा (अलै.) को हमने किताब अता की थी, उसमें भी इख़्तिलाफ़ डाला गया अगर आप के रब की जानिब से पहले एक फ़रमान जारी न किया गया होता तो इनका फैसला अभी कर दिया जाता और ये लोग (मूसा अलै.) की किताब में इख़्तिलाफ़ डाल कर) ख़ुद ही शक में पड़कर आपस में उलझ कर रह गए।

110. And indeed WE gave the Book to Moosa, wherein also disputation was raised. Had it not been a Word that had gone forth before from your LORD, the case would have been judged between them. For these people got themselves involved in the mutual wrangle because of their generated doubts in the Book given to Moosa.

111. और ये जितने भी हैं, इन में से एक एक को तेरा रब इनके आमाल का पूरा पूरा बदला देगा, बेशक वही इन के तमाम आमाल की पूरी ख़बर रखता है।

111. And verily to each of them your LORD will repay their works in full. Surely, HE is All-Aware of what they do.

112. बस आप और जो लोग तौबा कर के आप के साथ हो गए हैं, सब के सब इस हुक्म पर मज़बूती से कायम रहो जो आप को दिया गया है और हद से आगे निकलने की हिम्मत कोई न करे, बेशक, तुम जो कुछ काम करते हो, अल्लाह उसे देख रहा है।

112. So stand firm and straight on this commandment, you and your companions, who turn in repentance unto ALLAH, with you, and transgress not the limits. Verily, HE has full sight of what you do.

113. और ज़ालिमों की तरफ मत झुकना, वरना आग तुमको झुलस डालेगी, तब तो फिर अल्लाह के सिवा तुमको दूसरे कोई भी औलिया कुछ काम न आएँगे और तुम्हारी मदद को भी कोई न आएगा।

113. And do not incline towards those who do wrong, lest the Fire should touch you; hence you will have no protectors other than ALLAH, nor you would then be helped.

114. और दिन के दोनों सिरों पर नमाज़ कायम करो और रात के एक हिस्से में भी नमाज़ कायम करो, बेशक नेकियों में यह असर है कि बुराइयों को दूर कर देती हैं, यह बात उन सबको याद रखने की है, जो नसीहत को ध्यान में रखने वाले हैं।

114. And offer prayers regularly at the two ends of the day and in some hours of the night. Verily, the good deeds remove the evil deeds. That is a reminder for the mindful, who accept advice.

السیئات ذلك ذكرى للذاكرين ۝۱۱۴ واصبر

رکھنے کی ہے، جو نصیحت کو دھیان میں رکھنے والے ہیں (۱۱۴) صبر کرکے اپنا

فان الله لا يضيع اجر المحسنين ۝۱۱۵ فلولا

جی تھامے رہو بس یہ بات سچ ہے کہ اللہ کے پاس نیکی کرنے والوں کا اجر کبھی اکارت نہیں جائے گا (۱۱۵) (جب زمین میں

كان من القرون من قبلكم اولوا بقية

فساد پھیلایا گیا) تو تم سے پہلے زمانہ کے لوگوں میں سمجھ دار آدمیوں نے فسادیوں کو زمین میں اودھم مچانے سے منع کیوں

ينهون عن الفساد في الارض الا قليلا ممن

نہیں کیا، لیکن بہت تھوڑے لوگوں نے منع کیا تو ہم نے ان کو بچا لیا، مگر بڑی تعداد کے ظالم

انجينا منهم واتبع الذين ظلموا ما اترفوا فيه

خوشحال لوگ اپنی عیش پرستی کو قائم رکھنے کے لئے الٹے مجرموں کے ساتھی

وكانوا مجرمين ۝۱۱۶ وما كان ربك ليهلك

بن گئے (۱۱۶) اور آپ کے رب کا یہ دستور نہیں کہ بستی والوں کو

القرى بظلم واهلها مصلحون ۝۱۱۷ ولو شاء

ہلاک کر ڈالے جب کہ وہاں کے لوگ اصلاح میں لگے ہوں (۱۱۷) اگر آپ کا رب

ربك لجعل الناس امة واحدة ولا يزالون

چاہتا کہ تمام لوگ ایک ہی طرح کے ہو جائیں تو ویسا بھی کرسکتا تھا مگر یہاں ان لوگوں کو الگ الگ راستوں پر چلتے

مختلفين ۝۱۱۸ الا من رحم ربك ولذلك خلقهم

رہنے کی چھوٹ دی گئی ہے (۱۱۸) مگر جو بھی حق بات میں اختلاف کرنے سے بچ گیا تو اس نے آپ کے رب کی رحمت حاصل

وتمت كلمة ربك لاملئن جهنم من الجنة

کرلی، اور اسی لئے اس نے ان کو پیدا کیا تھا، اور آپ کے رب کی یہ بات بھی پوری ہو کر رہے گی کہ میں دوزخ کو جناتوں

والناس اجمعين ۝۱۱۹ وكلا نقص عليك من

اور انسانوں کو اکٹھا کرکے بھروں گا (۱۱۹) پہلے بھیجے گئے رسولوں کے بہت سے قصے اور واقعات ہم نے

انباء الرسل ما نثبت به فؤادك وجاءك في

آپ پر بیان کئے تاکہ ان کے حالات بتا کر ہم آپ کا دل مضبوط کردیں، اور ان کے واقعات میں آپ کے پاس حق اور

هذه الحق وموعظة وذكرى للمؤمنين ۝۱۲۰ وقل

نصیحت کی باتیں بھیج دی گئیں، اور ایمان والوں کے لئے یہ باتیں بہت دھیان کرنے کی ہیں (۱۲۰) اب بھی جو لوگ

ف۱۱۶ جب بھی زمین میں بگاڑ ہو اور فساد، مار، کاٹ، شرک و بدعات زنا، جھوٹ، کم تولنا، بہتان، غیبت وغیرہ پھیلے تو سمجھ دار لوگ گھر سے باہر آکر فسادیوں کا ہاتھ روکنے کی کوشش کریں تو عذاب آنے پر منع کرنے والے بچ سکتے ہیں، لیکن پچھلے زمانے سے مالدار اور خوشحال طبقہ کا یہ طریقہ چلا آرہا ہے کہ اپنی چودھراہٹ اور بڑائی کی حفاظت کے لئے مجرم طبقہ کی حمایت کرتے ہیں اور مظلوم طبقہ کا ساتھ نہیں دیتے، کھاتے پیتے لوگ ہمیشہ سماج میں بڑے مانے جاتے ہیں، ان کا کام ہے کہ ایسے وقت میں ظالموں کا ہاتھ روک دیں ورنہ عذاب آنے پر اُن کی بھی خیریت نہیں۔

ف۱۱۷ معلوم ہوا اگر کسی بستی میں برائی پھیلنے پر کچھ لوگ اصلاح اور سدھار کی کوشش میں برابر لگ جائیں تو اُن کا یہ اصلاحی کام عذاب کے ٹالنے کا سبب بن جاتا ہے۔

ف۱۱۸ اگر سب کو ایک راستے پر چلانا اللہ کا مقصود ہوتا تو وہ ایسا کرسکتا تھا لیکن دنیا کو اس نے امتحان کی جگہ بنائی ہے اس لئے جسے جو راستہ پسند ہو اس پر اُسے چلنے کی آزادی ہے، بہرحال ہر ایک کو اپنے کئے کا اچھا بُرا بدلہ پانا ہے۔

115. सब्र कर के अपना जी थामे रहो, बस यह बात सच है कि अल्लाह के पास नेकी करने वालों का अज्र कभी अकारत नहीं जाएगा।

115. Forbear and be patient; verily, ALLAH does not waste the wage of the well-doers.

116.(जब ज़मीन में फ़साद फैलाया गया) तो तुम से पहले ज़माने के लोगों में समझदार आदमियों ने फ़सादियों को ज़मीन में उधम मचाने से मना क्यों नहीं किया ? लेकिन बहुत थोड़े लोगों ने मना किया, तो हम ने उनको बचा लिया, मगर बड़ी तादाद के ज़ालिम खुशहाल लोग अपनी ऐश परस्ती को कायम रखने के लिए उलटे मुजरिमों के साथी बन गए।

116. Why were there not among the generations before you, owners of wisdom, restraining others from corruption on the earth, except a few of those whom WE delivered from among them? Those who did wrong persuade the enjoyment of luxuries of (this worldly) life; and they had been sinners.

117. और आप के रब का यह दस्तूर नहीं कि बस्तीवालों को ज़बरदस्ती हलाक कर डाले, जब कि वहाँ के लोग इस्लाह (सुधार) में लगे हों।

117. And your LORD would never destroy cities wrongfully, while their inhabitants were men of rectitude.

118. अगर आप का रब चाहता कि तमाम लोग एक ही तरह के हो जाएं, तो वह ऐसा भी कर सकता था, मगर यहीं इन लोगों को अलग अलग रास्तों पर चलते रहने की छूट दी गयी है।

118. And had your LORD willed, HE would surely have made mankind of a single community but instead, HE has allowed to go on different ways of their choice.

119. मगर जो भी हक़ बात में इख्तिलाफ़ करने से बच गया तो उस ने आप के रब की रहमत हासिल कर ली और इसीलिए उसने इनको पैदा किया था और आप के रब की यह बात भी पूरी होकर रहेगी कि मैं दोज़ख को जिन्नातों और इन्सानों को इकट्ठा कर के भर दूंगा।

119. (They will not cease to disagree, all) except him on whom your LORD has bestowed HIS Mercy, and for that HE has created them. And fulfilled will be the Word of your LORD: "Surely I will fill Hell with the jinn and mankind together."

120. पहले भेजे गए रसूलों के बहुत से किस्से और वाकेआत हम ने आप पर बयान किए, ताकि उनके हालात बता कर हम आप का दिल मज़बूत कर दें और इन के वाकेआत में आप के पास हक़ और नसीहत की बातें भेज दी गयीं और ईमान वालों के लिए ये बातें बहुत ध्यान करने की हैं।

120. And all that WE relate to you the history of the messengers is in order that WE may make strong and firm your heart thereby. And in this there has come to you truth and an exhortation as well as an admonition and a reminder for the believers.

لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا

ایمان نہیں قبول رکھتے، اُن سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ، اور ہم بھی اپنا کام کیے

عٰمِلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ

جائیں گے (١٢١) اور نتیجہ کا تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں (١٢٢) آسمانوں اور زمین میں جو بھی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

غیب ہے (یعنی لوگوں کی نگاہ سے چھپا ہے) وہ سب اللہ کا ہے اور سب کاموں کا انجام اُسی کی طرف جا کر سامنے آئے گا، بس آپ

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٣﴾ ع

صرف اسی ایک اللہ کی بندگی کرتے رہیے، اور اُسی کی مدد پر بھروسہ رکھیے، اور لوگو! جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے (١٢٣)

اٰیَاتُهَا ١١١ (١٢) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (٥٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٢

سورۂ یوسف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو گیارہ آیات اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

الف-لام-را- یہ آیتیں ہیں اس کتاب کی جو صاف صاف بیان کرتی ہے (١) بیشک ہم نے اس قرآن کو نازل فرمایا

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ

ہے عربی زبان میں تاکہ تم بات کو سمجھ سکو اور عقل سے کام لو (٢) ہم نے آپ پر یہ قرآن

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا

نازل فرمایا ہے، اس میں ہم ایک قصہ بیان کرتے ہیں جو بہت ہی عمدہ اور بہتر قصہ ہے، اور اس

الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٣﴾

قرآن کے نازل ہونے سے پہلے آپ کو بھی اس واقعہ کی خبر نہ تھی (٣)

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ

جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ اے ابا جان مجھے ایک خواب آیا، دیکھتا ہوں کہ گیارہ ستارے،

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿٤﴾

اور سورج اور چاند مجھے سجدہ کر رہے ہیں (٤)

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ

جواب میں یعقوب بولے کہ بیٹا اس خواب کا بیان اپنے بھائیوں سے مت کرنا، ورنہ وہ

ف٣- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے کچھ پڑھا نہیں، لکھنا پڑھنا بھی نہیں جانتے تھے، یوسف علیہ السلام اور ان کے بھائیوں کے سبب ایک بڑی قوم یعنی بنی اسرائیل کا دنیا میں پھیلاؤ کس طرح ہوا، اس واقعہ سے حضرت بے خبر تھے، جب قرآن میں اس کا بیان آیا تب واقف ہوئے اللہ نے اس قصہ کو احسن القصص فرمایا یہ نہایت ہی حیرت انگیز اور دردناک داستان ہے، لیکن نتیجہ کے لحاظ سے دنیا اور آخرت دونوں جگہ کے لئے کامیابی ہے۔ اور یہ قصہ قرآن میں صرف اسی سورۃ میں ایک ساتھ بیان ہوا اور کہیں نہیں۔

121. अब भी जो लोग ईमान नहीं कबूल रखते, उन से कह दो कि तुम अपनी जगह काम किये जाओ और हम भी अपना काम किए जाएँगे।

122. और नतीजे का तुम भी इन्तेज़ार करो और हम भी इन्तेज़ार करते हैं।

123. आसमानों और ज़मीन में जो भी ग़ैब है (यानी लोगों की निगाह से छुपा है) वह भी सब अल्लाह का है और सब कामों का अंजाम उसी की तरफ़ जा कर सामने आएगा, बस, आप सिर्फ़ उसी एक अल्लाह की बन्दगी करते रहिए और उसी की मदद पर भरोसा रखिए और लोगो ! जो कुछ तुम करते हो, अल्लाह उस से बेख़बर नहीं है।

121. And say to those who do not believe: "Act according to your understanding. Verily, we are going to work in our way."

122. "And you wait for the outcome! We too are waiting."

123. And to ALLAH belongs the Unseen, (that which can not be perceived by any creature's eyes), of the heavens and the earth. And to HIM shall return all affairs for decision. So worship HIM, and rely on HIM; and your LORD is not heedless of what you people do. | 10 | 14 | 10 |

12. यूसुफ़

सूरह यूसुफ़ मक्का में उतारी गई इस में एक सौ ग्यारह (111) आयतें हैं और बारह (12) रूकूअ़ है।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

12. SURAH: YUSUF

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 111 AYATS AND 12 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. अलिफ़–लाम–रा, यह आयतें हैं उस किताब की, जो साफ़ साफ़ बयान करती है।

2. बेशक, हमने इस कुरआन को नाज़िल फ़रमाया है अरबी ज़बान में, ताकि तुम बात को समझ सको और अक़्ल से काम लो।

3. हम ने आप (स.अ.व.स.) पर यह कुरआन नाज़िल फ़रमाया है, इसमें हम एक किस्सा बयान करते हैं, जो बहुत ही उमदा और बेहतर किस्सा है और इस कुरआन के नाज़िल होने से पहले आप (स.अ.व.स.) को भी इस वाक़ेआ की ख़बर न थी।

4. जब युसुफ़ (अलै.) ने अपने वालिद (पिता) से कहा कि ऐ अब्बाजान ! मुझे एक ख़्वाब आया देखता हूँ, कि ग्यारह सितारे और सूरज और चाँद मुझे सजदा कर रहे हैं।

1. Alif. Lam. Ra. These are the Verses of the Book which is clear and unambiguous.

2. Verily, WE have sent it down in Arabic language that you may understand and reflect.

3. WE relate unto you the best of stories through OUR revelations unto you, of this Quran. And before this, you were among those who knew nothing about it.

4. When Yusuf said to his father: "O my father! Verily, I saw in a dream, eleven stars and The Sun and The Moon, I saw them prostrating before me.

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ
تمہارے لئے دھوکے کی کوئی چال چلیں گے ، بے شک شیطان انسان کا کھلا ہوا دشمن
مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
ہے ﴿۵﴾ اور اسی طرح ہوگا کہ تمہارا رب تم کو پسند فرمائے گا اور تم کو خواب (اور واقعات
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
اور معاملات کا خلاصہ اور اصل) کی ترکیب بتانے کی تعلیم فرمائے گا، اور تم پر اور یعقوبؑ کے خاندان پر اپنی نعمتیں
وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ
بھرپور کردے گا، جیسے کہ اس نے پہلے بھی بہت انعام فرمایا ہے تمہارے باپ دادوں ابراہیمؑ اور
قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶﴾ ع
اسحٰقؑ پر، یقیناً تمہارا رب بہت علم والا اور بڑا دانش مند ہے ﴿۶﴾
لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۷﴾
دراصل یوسفؑ اور اُس کے بھائیوں کے قصہ میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں ﴿۷﴾
اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَ
جب یوسفؑ کے برادر آپس میں کہنے لگے کہ ہمارے والد کو یوسفؑ اور اس کے سگے بھائی سے ہم سے بھی زیادہ محبت ہے
نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ﴿۸﴾ ۚ اقْتُلُوْا
جب کہ ہم تو ایک جتھہ ہیں (اور جماعتی طاقت رکھتے ہیں) ہمارے والد واقعی کھلی ہوئی غلطی پر ہیں ﴿۸﴾ اب ایسا کرو کہ
يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ
یوسفؑ کو مار ہی ڈالو یا کسی ویران جگہ (یا پردیس) میں چھوڑ آؤ، تب کہیں تمہارے باپ کا دل اس کی محبت سے
وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ قَالَ قَآئِلٌ
خالی ہو کر تمہاری طرف مائل ہوگا۔ اس کام کے بعد تم نیک بن جانا ﴿۹﴾ تب ان میں سے ایک کہنے
مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
والے نے کہا کہ یوسفؑ کو قتل مت کرو اور اس کو کسی اندھیرے گمنام کنوئیں میں ڈال دو کہ راہ چلتے کسی قافلے والے
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰﴾
کے ہاتھ پڑ جاوے گا تو وہ اُسے لے کر چلتے بنیں گے، اگر تم کو کچھ کرنا ہے تو ایسا کرو ﴿۱۰﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا
جب (یہ بھائی آپس میں سازش طے کرچکے تو) کہا اے ابا جان کیا وجہ ہے کہ آپ یوسفؑ کے بارے میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے

منزل ۳

ف۷ مشرک لوگ وحی کتاب اور نبوت کی حقیقت سے ناواقف رہتے ہیں اس لئے مکہ کے مشرکوں نے یہودی عالموں سے مدد طلب کی کہ ہم کو کچھ ایسے سوال بتاؤ، جو ہم محمدؐ سے پوچھیں جن کا جواب وہ نہ دے سکیں، تب یہود نے ایک سوال بتایا کہ ابراہیمؑ کا وطن تو شام تھا پھر اُن کی اولاد جو حضرت یعقوبؑ سے چلی اور بنی اسرائیل کے نام سے مشہور ہوئی مصر میں کیسے آگئی کہ موسیٰؑ اور فرعون کا مقابلہ ہوا، یہود نے یہ سمجھ کر سوال بتایا کہ محمدؐ نے کہیں سے کچھ پڑھا نہیں ہے ان سے جواب نہیں بن پڑے گا تب اللہ نے سورۂ یوسف نازل فرمائی اور پورے جواب کے ساتھ ایک بہترین قصہ بھی عام لوگوں کی معلومات میں آیا۔

ف۸ حضرت یوسفؑ عمر میں چھوٹے تھے اور اُن کے سگے بھائی بھی چھوٹی عمر کے تھے یہ دونوں ایک ماں سے تھے باقی بھائی دوسری ماں سے تھے وہ سب عمر میں بڑے تھے اور تعداد کے لحاظ سے ایک جتھہ تھے قبائلی زندگی میں جتھا اور ٹولی زیادہ اہم تھی لیکن حضرت یعقوبؑ کا پیار یوسفؑ اور ان کے سگے بھائی بنیامین کی طرف کچھ زیادہ تھا، محبت کا یہ جھکاؤ بڑے بھائیوں کو اکھر گیا۔

ف۹ یعنی ہمت کر کے یہ کام کر ڈالو پھر توبہ کر کے نیکی میں لگ جانا گناہ کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔

ف۱۰ بھائیوں نے یوسفؑ کو قتل کرنے یا جلاوطن کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا تھا اور اس پر عمل کرنے کی ترکیب سوچ رہے تھے تب ان میں سے ایک نے کہا کہ ایسا کر کے بڑا گناہ مول لینے کے بجائے کسی گہرے گمنام کنوئیں میں ڈال دو۔

5. जवाब में याकूब (अलै.) बोले कि बेटा इस ख्वाब का बयान अपने भाईयों से मत करना वरना वो तुम्हारे लिए धोके की कोई चाल चलेंगे, बेशक शैतान इन्सान का खुला हुआ दुश्मन है।

6. और इसी तरह होगा कि तुम्हारा रब तुमको पसंद फरमायेगा और तुमको ख़्वाब (और वाकेआत और मामलात का खुलासा और इस) की तरकीब बिठाने की तालीम फरमायेगा और तुम पर और याकूब के खानदान पर अपनी नेमतें भरपूर कर देगा, जैसे कि उसने पहले भी बहुत इनाम फरमाया है, तुम्हारे बाप दादा इब्राहीम और इसहाक पर, यकीनन तुम्हारा रब बहुत इल्म वाला और बड़ा दानिशमंद है।

7. दरअसल यूसुफ (अलै.) और उसके भाईयों के किस्से में पूछने वालों के लिए निशानियाँ मौजूद हैं।

8. जब यूसुफ के बिरादर आपस में कहने लगे कि हमारे वालिद को यूसुफ (अलै.) और उसके सगे भाई से, हम से भी ज़्यादा मुहब्बत है जब कि हम तो एक जत्था हैं (और जमाती ताकत रखते हैं) हमारे वालिद वाकई खुली हुई गलती पर हैं।

9. अब ऐसा करो कि यूसुफ (अलै.) को मार ही डालो या किसी वीरान जगह (या परदेस) में छोड़ आओ, तब कहीं तुम्हारे बाप का दिल उस की मुहब्बत से खाली होकर तुम्हारी तरफ लग जायेगा, इस काम के बाद तुम नेक बन जाना।

10. तब उन में से एक कहने वाले ने कहा कि यूसुफ (अलै.) को कत्ल मत करो और उसको किसी अंधेरे गुमनाम कुवें में डाल दो कि राह चलते किसी काफिले वाले के हाथ पड़ जायेगा तो वो उसे लेकर चलते बनेंगे, अगर तुम को कुछ करना है तो ऐसा करो।

11. जब (ये भाई आपस में साज़िश तय कर चुके तो) कहा, ऐ अब्बा जान ! क्या वजह है कि आप यूसुफ के बारे में हम पर भरोसा नही करते, जब कि हम यूसुफ का बहुत भला चाहने वाले हैं।

5. (In reply,) Yaqoob, (his father), said: "O my son! Relate not your dream to your brothers, lest they may scheme a plot against you; verily Shaitan is to men a manifest enemy."

6. "Thus will your LORD choose you and teach you the interpretation of dreams (and discourses and other things), and shower HIS favour on you and on the offspring of Yaqoob; as HE perfected it on your fathers, -Ibrahim and Ishaque- aforetime! Verily, your LORD is All-Knowing. All-Wise.

| 1 | 6 | 11 |

7. Verily, in Yusuf and his brothers, there are lessons for those who ask.

8. Recall when they said: "Truly, Yusuf and his brother are loved more by our father than we, but we are a strong group. Really, our father is in a plain error.

9. "Kill Yusuf or cast him out to some (other distant) land, so that the favour of your father may be given to you alone, and after that you become righteous and favoured folk."

10. One from among them said: "Do not slay Yusuf, but if you must do something, cast him into the bottom of a well, then he will be picked up by some caravan of travellers."

11. When (those brothers agreed upon the plot), they said: "O our father! Why is it that you do not trust us with Yusuf, when we are indeed his well-wishers?"

لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَ

جب کہ ہم یوسفؑ کا بہت بھلا چاہنے والے ہیں (١١) ابا جان کل ان کو ہمارے ساتھ بھیج دیں، کھانے پینے اور کھیل کود میں ان کا دل

اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿١٢﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا

بھی بہلے گا اور ہم ان کی حفاظت بہت اچھی طرح کریں گے (١٢) تب یعقوبؑ بولے کہ مجھے اس کی بڑی فکر لگی رہتی ہے، اور تم

بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ

کہیں اسے لے گئے تو مجھے ڈر پڑ گیا ہے کہ تم (سیر سپاٹے میں) اس سے بے دھیان رہو اور اسے بھیڑیا کھا

غٰفِلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ

جائے (١٣) جواب میں بھائی بولے کہ ہماری اتنی بڑی ٹولی اور جماعت کے ہوتے ہوئے بھی اسے بھیڑیا کھا جاوے

اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿١٤﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ

تو ہم بڑے نکمے ثابت ہوں گے (١٤) بس جب یوسفؑ کو یہ لوگ لے کر چلے اور اس بات پر متفق ہو گئے کہ اسے اندھیرے

فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ

کنویں میں ڈال دیں تو ہم نے وحی سے یوسفؑ کو تسلی کر دی کہ ایک وقت ایسا ضرور آئے گا کہ تم ان کو ان کی اس حرکت

هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً

کی خبر دو گے جب کہ وہ تم کو پہچانتے بھی نہ ہوں گے (١٥) اور یوسفؑ کے بھائی لوگ رات کو روتے پیٹتے اپنے باپ کے

يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا

پاس آئے (١٦) بولے ابا جان جب ہم گئے تو ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کی دوڑ میں لگ گئے، اور اپنے

يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ

سامان کے پاس یوسفؑ کو چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا، اور اب تو آپ ہماری بات پر بھروسہ نہیں کریں گے،

لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ وَجَآءُوْ عَلٰي قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ الثلٰثة

اگرچہ ہم کتنے ہی سچے ہوں (١٧) اور یوسفؑ کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون لگا کر لے آئے،

كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ

یعقوبؑ نے فرمایا کہ ایسا نہیں ہے بلکہ تم نے ایک من گھڑت بات بنالی ہے بس اب تو صرف ایسا صبر چاہیے جس میں شکایت

جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَجَآءَتْ

کا نام نہ ہو اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اس پر تو اللہ کی مدد کے ذریعہ ہی دھیرج حاصل ہو سکتی ہے (١٨) اور ایک قافلہ کا گذر

سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى

وہاں سے ہوا تو انھوں نے اپنے پنہارے کو بھیجا کہ وہ پانی لائے، جیسے ہی اس نے اپنا ڈول کنویں میں ڈالا پکار اٹھا کہ بشارت ہو بشارت

12. अब्बाजान ! कल उनको हमारे साथ भेज दें, खाने पीने और खेल कूद में उनका दिल भी बहलेगा और हम उनकी हिफ़ाज़त बहुत अच्छी तरह करेंगे।

13. तब याकूब (अले.) बोले कि मुझे इसकी बड़ी फ़िक्र लगी रहती है और तुम कहीं उसे ले गए तो मुझे डर पड़ गया है कि तुम (सैर सपाटे में) इससे बे ध्यान रहोगे और उसे भेड़िया खा जाए।

14. जवाब में भाई बोले कि हमारी इतनी बड़ी टोली और जमात के होते हुए भी उसे भेड़िया खा जावे, तो हम बड़े निकम्मे साबित होंगे।

15. बस, जब यूसुफ़ (अले.) को ये लोग लेकर चले और इस बात पर मुत्तफ़िक हो गए कि इसे अंधेरे कुएं में डाल दें, तो हम ने वहय के ज़रीये से यूसुफ़ (अ.स.) को तसल्ली कर दी कि एक वक्त ऐसा ज़रूर आएगा कि तुम इन को इन की इस हरकत की ख़बर दोगे, जब कि वे तुम को पहचानते भी न होंगे।

16. और यूसुफ़ (अले.) के भाई लोग रात को रोते पीटते अपने बाप के पास आए।

17. बोले, अब्बा जान, जब हम गए तो एक दूसरे से आगे निकल जाने की दौड़ में लग गए और अपने सामान के पास यूसुफ़ (अले.) को छोड़ गए तो उसे भेड़िया खा गया और अब तो आप हमारी बात पर भरोसा नहीं करेंगे, अगर हम कितने ही सच्चे हों।

18. और यूसुफ़ (अले.) की कमीस पर झूट मूट का खून लगा कर ले आए, याकूब (अले.) ने फ़रमाया कि ऐसा नहीं है, बल्कि तुम ने एक मन घड़त बात बना ली है, बस, अब तो सिर्फ़ ऐसा सब्र चाहिए जिसमें शिकायत का नाम न हो और जो कुछ तुम बयान कर रहे हो, उस पर तो अल्लाह की मदद के ज़रिये ही धीरज हासिल हो सकती है।

12. "Send him with us tomorrow to enjoy and refresh himself and play: and verily, we shall take care of him."

13. He (Yaqoob) said: "Verily, it grieves me that you should take him away, and I fear lest a wolf may devour him, while you are negligent of him."

14. They said: "If a wolf devours him, while we are a strong group to guard him, then surely we are the losers."

15. So when they took him away, they all agreed to throw him down to the bottom of the well, then WE inspired in him: "Indeed, you shall one day inform them of this their affair, while they will know (you) not."

16. And they came to their father in the early part of the night weeping and pretending great mourning.

17. They said: "O our father! We went off competing racing with one another, and left Yusuf by our belongings and a wolf devoured him; but you will never believe us even when we speak the truth."

18. And they brought his shirt stained with false blood. He (Yaqoob) said: "Nay, but your own selves have invented a tale. So for me, patience is most fitting. And it is ALLAH (Alone) Whose help can be sought against that which you assert."

هٰذَا غُلٰمٌؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةًؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۹

یہ تو بڑا اچھا لڑکا ہاتھ آ گیا، اور قافلے والے یوسفؑ کو مال کمانے کی غرض سے پونجی کی طرح چھپا کر چلتے بنے اور ان کے کام سے اللہ واقف تھا ۝۱۹

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍۚ وَكَانُوْا فِيْهِ

اور انھوں نے یوسفؑ کو بہت کم قیمت پر یعنی گنتی کے چند درہم میں (قافلہ والوں کے ہاتھ) بیچ ڈالا اور ان کے دل میں

مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ۝۲۰ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ

یوسفؑ کی کچھ زیادہ قدر نہ تھی ۝۲۰ ف۲۰ اس کے بعد (جب مصر میں یوسفؑ کو بیچا گیا تو اُن کو) خریدنے والے نے اپنی

لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ

بیوی سے کہا، کہ اس کو خوب عزت و اکرام کے ساتھ اپنی دیکھ بھال میں رکھنا بہت ممکن ہے کہ آگے یہ لڑکا ہمارے لئے بہت

نَتَّخِذَهٗ وَلَدًاؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ

مفید ثابت ہو یا ہم اس کو اپنا بیٹا ہی بنالیں گے، اور اس طرح ہم نے ملک مصر میں یوسفؑ کے قدم

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى

جما دیئے، اور ہم نے یوسفؑ کو (اپنی تربیت میں) خواب کی تعبیر کے ذریعے حقیقت کی گہرائی کا علم عطا فرمایا، اللہ

اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۱ وَلَمَّا بَلَغَ

اپنے حکم کو جاری کرنے میں غالب ہے، لیکن اکثر لوگ اس بات سے ناواقف ہیں ۝۲۱ ف۲۱ اور جب یوسفؑ اپنی بھری

اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًاؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝۲۲

جوانی کو پہنچ گئے تو ہم نے اُن کو دانشمندی اور علم عطا فرمایا، اور ہمارا تو یہ دستور ہے کہ نیکی کرنے والوں کو ہم تو ایسی طرح جزا دیا کرتے ہیں ۝۲۲

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ

اور جس عورت کے گھر میں یوسفؑ کو رکھا گیا تھا وہی اُن کو پھسلانے لگی (اور ڈورے ڈالنے لگی) کہ یوسفؑ کا جی ڈھلک جائے،

الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

اور دروازے بند کر کے بولی یوسفؑ آجا، جو کچھ ہے سب تیرے لئے ہے، یوسفؑ بولے! اللہ کی پناہ وہ میرا رب ہے مجھے

رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۳ وَلَقَدْ

اس نے اب تک اچھی طرح رکھا ہے، اور ظالم لوگوں کو وہ کامیاب نہیں ہونے دیتا ۝۲۳ اس عورت

هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖؕ

نے یوسفؑ کے ساتھ ارادہ کر لیا تھا اور یوسفؑ نے اگر اپنے رب کی دلیل اور حجت کو دیکھا نہ ہوتا تو اُن کا بھی ارادہ

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَؕ اِنَّهٗ مِنْ

ہو جاتا، اس طرح ہم نے یوسفؑ کو برائی اور بے حیائی کے کام سے بچا لیا، بیشک وہ ہمارے خاص بندوں

ع ۱۲

ف۲۰ شاید یوسفؑ کی خبر لینے صبح پھر آئے ہوں گے اور قافلہ والوں کو بیچا کر کے یوسفؑ پر اپنا حق جتا رہے ہوں گے، اس اختلاف میں آخر یہ طے ہوا کہ اٹھارہ درہم یعنی آج کے حساب سے چار روپے پچاس پیسے میں بیچ ڈالا، اب قافلہ والوں کو یوسفؑ پر حق ملکیت حاصل ہو گیا اور بھائی لوگ ساڑھے چار روپے لے کر چلتے بنے اور نو بھائیوں نے دو دو پاؤلیاں تقسیم کر لیں، ایک بھائی نے کچھ نہ لیا ان کو زیادہ قیمت لینے کی فکر بھی نہیں تھی صرف کسی طرح یوسفؑ کو اپنے باپ سے جدا کر دینا مقصود تھا جس بھائی نے کچھ بھی نہیں لیا وہ شاید مشورہ کے وقت قتل سے منع کرنے والا ہوگا جس نے کہا تھا کہ یوسفؑ کو قتل نہ کرو بلکہ کسی کنوئیں میں ڈال دو۔

ف۲۱ معلوم ہوا کہ قافلہ والوں نے مصر کے بازار میں یوسفؑ کو بیچا، اس زمانہ میں آدمی کو خرید کر یا پکڑ کر یا جنگ میں ہاتھ آنے پر اُسے غلام بنا لیتے اور پھر غلاموں کی بکری اور نیلامی کے بازار لگتے یوسفؑ کو مصر کے بازار میں حکومت مصر کے اعلیٰ افسر نے خرید لیا، جو بادشاہ کا مختار تھا اور اس کو اولاد نہیں تھی، اس طرح حضرت یوسفؑ کنوئیں میں سے نکالے جانے پر حکمت الٰہی کے تحت مصری حاکم کے دربار میں پہنچا دیئے گئے اور حکومت اور سلطنت کے ماحول میں ایک بڑے راج محل میں خاندان کے ایک ممبر کی حیثیت سے اُن کے پلنے اور رہنے کا بندوبست ہو گیا۔

19. और एक काफ़िले का गुज़र वहाँ से हुआ तो उन्होंने अपने पनिहारे को भेजा कि वह पानी लाए. जैसे ही उसने अपना डोल कुवें में डाला, पुकार उठा कि बशारत हो बशारत ! यह तो बड़ा अच्छा लड़का हाथ आ गया और काफ़िले वाले यूसुफ़ (अलै.) को माल कमाने की ग़रज़ से पूंजी की तरह छुपाकर चलते बने और उनके काम से अल्लाह वाकिफ़ था।

19. And there came a caravan of travellers; they sent their water-drawer, and as he let down his bucket (into the well, he exclaimed: "What a good news! Here is a boy." So they hid him as merchandise (a slave). And ALLAH was the All-Knower of what they did.

20. और उन्होंने यूसुफ़ (अलै.) को बहुत कम कीमत पर यानी गिनती के चंद दिरहम में (काफ़िले वालों के हाथ) बेच डाला और उनके दिल में यूसुफ़ (अलै.) की कुछ ज़्यादा कद्र न थी।

20. And they (Yusuf's brothers) sold him for a low price, for a few Dirhams (-silver coins-), to the people of caravan; for they were not at all keen to Yusuf on making a bargain.

| 2 | 14 | 12 |

21. इसके बाद (जब) मिस्र में यूसुफ़ (अलै.) को (बेचा गया तो उन को) ख़रीदने वाले ने अपनी बीवी से कहा कि इसको खूब इज़्ज़त व इकराम के साथ अपनी देखभाल में रखना, बहुत मुमकिन है कि आगे यह लड़का हमारे लिए बहुत मुफ़ीद साबित हो या हम इसको अपना बेटा ही बना लेंगे और इस तरह हम ने मुल्के मिस्र में यूसुफ़ (अलै.) के कदम जमा दिए और हम ने यूसुफ़ (अलै.) को (अपनी तरबियत में) ख्वाब की ताबीर के ज़रिये हकीकत की गहराई का इल्म अता फ़रमाया, अल्लाह अपने हुक्म को जारी करने में ग़ालिब है, लेकिन अक्सर लोग इस बात से नावाकिफ़ हैं।

21. And he who bought him -(Yusuf)- in Misr said to his wife: "Make his stay comfortable, may be he will profit us or we shall adopt him as a son." And thus did WE establish Yusuf in the land, that WE might teach him the interpretation of events. And ALLAH has full power and control over HIS affairs, but most of men know not.

22. और जब यूसुफ़ (अलै.) अपनी भरी जवानी को पहुँच गए तो हम ने उन को दानिशमंदी और इल्म अता फ़रमाया और हमारा तो यह दस्तूर है कि नेकी करने वालों को हम खूब अच्छी तरह जज़ा (बदला) दिया करते है।

22. And when he (Yusuf) reached his maturity, WE endowed him with judgement and knowledge. Thus WE reward the doers of good.

23. और जिस औरत के घर में यूसुफ़ (अलै.) को रखा गया था, वही उन को फुसलाने लगी (और डोरे डालने लगी) कि यूसुफ़ का जी ढुलक जाए और दरवाज़े बन्द कर के बोली यूसुफ़ आ जा, जो कुछ है सब तेरे लिए है, यूसुफ़ बोले, अल्लाह की पनाह! वह मेरा रब है। मुझे उसने अब तक अच्छी तरह रखा है और ज़ालिम लोगों को वह कामयाब नहीं होने देता।

23. And she, in whose house he was, sought to seduce him. She closed the doors and said: "Come on, O you." He said: "I seek refuge in ALLAH! Truly HE is my Master! HE made my stay agreeable! Verily to wrong doers HE never lets to prosper."

24. उस औरत ने यूसुफ़ के साथ इरादा कर लिया था और यूसुफ़ ने अगर अपने रब की दलील और हुज्जत को देखा न होता, तो उनका भी इरादा हो जाता, इस तरह हमने यूसुफ़ (अलै.) को बुराई और बेहयाई के काम से बचा लिया, बेशक वो हमारे ख़ास बन्दों में से थे।

24. And indeed she did desire him, and he would have inclined to her, were it not that he had seen the argument of his LORD. Thus WE did, in order that WE might avert from him all evil and indecency; verily he was a single-hearted bondman of OURS.

عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ
میں سے تھے ﴿۲۴﴾ دروازے کی طرف یوسفؑ آگے اور عورت پیچھے دوڑی، اور یوسفؑ کی قمیص
مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ
عورت نے پیچھے سے کھینچ کر پھاڑ دی اس بھاگ دوڑ میں دونوں جیسے ہی دروازے کے پاس پہنچے تو عورت کے شوہر کو موجود
مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ
پایا بیگم عزیز بولی اس کے سوا اور کیا سزا ہو سکتی ہے اس آدمی کی جو تیری گھر والی کے ساتھ برا ارادہ کرے کہ بس اسے جیل خانہ میں بند کیا جائے،
اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ
یا پھر کوئی سخت سے سخت سزا دی جائے ﴿۲۵﴾ یوسفؑ نے کہا کہ اسی نے مجھے پھسلانا چاہا، اور کوشش کی کہ میرا جی اس کی طرف لگ جائے اور
مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
اسی وقت عورت کے رشتے داروں میں سے ایک گواہی دینے والے نے گواہی دی کہ اگر یوسفؑ کی قمیص آگے سے پھٹی ہو تو یہ
وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ
عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر یوسفؑ کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو عورت جھوٹی ہے، اور وہ
دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ
(یوسفؑ) سچا ہے ﴿۲۷﴾ جب عزیز مصر نے دیکھا کہ
قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ
یوسفؑ کی قمیص تو پیچھے سے پھٹی ہے تب بولا کہ تم عورتوں کا یہ فریب ہے، بیشک تمہاری چالاکیاں بڑی غضب
عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَاسْتَغْفِرِيْ
کی ہیں ﴿۲۸﴾ پھر کہا گیا کہ یوسفؑ اس بات کو نظر انداز کر دو اور اے بیگم عزیز تم اپنے قصور کی معافی
لِذَنْۢبِكِ ۚۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ
مانگ لو، یقیناً بھول اور خطا تو تمہاری ہے ﴿۲۹﴾ (راجدھانی میں (شہر کے بڑے
فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ
گھرانوں کی بیگمات اس بات کا چرچا کرنے لگیں کہ بیگم عزیز تو اپنے غلام پر جی جان سے فدا ہو کر اس کے پیچھے پڑ گئی ہے اب اس بات کا
قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾
یقین ہو چکا ہے کہ غلام کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے ہم تو اسے کھلی ہوئی غلطی میں دیکھ رہی ہیں ﴿۳۰﴾
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ
بیگم عزیز نے جب ان کے چرچے سنے (تو غصہ سے بھر گئی اور) بڑی بڑی بیگمات کو ایک دعوت پر بلایا اور مسند تکیوں سے

ع ۹ ۱۴

منزل ۳

ف۲۸ دروازہ جو کھلا تو بیگم عزیز نے شوہر کو دروازے پر کھڑا پایا، بس کیا تھا عشق کا سارا نشہ اتر گیا بات بڑی خطرناک اور گمبھیر ہو گئی تھی اور بیگم عزیز نے خود کو اپنے شوہر کے سامنے سرخ رو اور بے خطا ثابت کرنے کے لئے بوکھلاہٹ میں کہا تمہاری بیوی کے ساتھ جو برائی کا ارادہ کرے اسے جیل بھیجنا چاہیے یا کوئی اور سخت سزا دینی چاہیے، جمع کی ضمیر سے مرد کے غصہ کی شدت کا اظہار ہوتا ہے گویا اس کی بیوی کی اس کج روی نے صرف اس کو ہی نہیں بلکہ پوری جنس عورت کو اس کی نگاہوں میں فریب کار اور مکار بنا دیا تھا، عزیز مصر کی یہ بات کہ تم عورتوں کا فریب بڑا زبردست ہوتا ہے، یہ عزیز مصر کا قول ہے، قرآن کا اپنا بیان یا اصول نہیں بلکہ قرآن نے تو شاہ مصر کے نائب کا قول جو قصہ کا اہم جز ہے، نقل کیا ہے۔

ف۲۹ بڑے گھرانے کی بیوی کا معاملہ تھا گھر کے گھر ہی میں رفع دفع کرنے کے لئے راج محل ہی میں بڑے بوڑھوں نے بیچ بچاؤ میں یوسف علیہ السلام کو سمجھایا کہ اب جانے دو جو کچھ تہمت تم پر لگی اس میں تم بے قصور ہو اور عورت سے کہا گیا کہ معافی مانگ کر بات ختم کر دی جائے۔

25. दरवाज़े की तरफ़ यूसुफ़ (अलै.) आगे और औरत पीछे दौड़ी और यूसुफ़ (अलै.) की कमीज़ औरत ने पीछे से खींच कर फाड़ दी, इस भाग दौड़ में दोनों जैसे ही दरवाज़े के पास पहुँचे तो औरत के शौहर को मौजूद पाया, बेगम अज़ीज़ बोली, इसके सिवा और क्या सज़ा हो सकती है उस आदमी की जो तेरी घरवाली के साथ बुरा इरादा करे कि बस उसे जेलखाने में बन्द किया जाए, या फिर कोई सख़्त से सख़्त सज़ा दी जाए।

25. And the two raced to the door and she tore his shirt from the back. They both found her lord (i.e. her husband) at the door, she said: "What is the recompense for him who intended an evil design against your wife except that he be imprisoned, or an afflictive chastisement?"

26. यूसुफ़ (अलै.) ने कहा कि इसी ने मुझे फुसलाना चाहा और कोशिश की, कि मेरा जी इसकी तरफ़ लग जाए और उसी वक़्त औरत के रिश्तेदारों में से एक गवाही देनेवाले ने गवाही दी कि, अगर यूसुफ़ की क़मीज़ आगे से फटी हो तो औरत सच्ची है और वह झूठा है।

26. He (Yusuf) said: "It was she that sought to seduce me-" On that occasion a witness from her own household bore witness (saying) "If it be that his shirt is torn from the front, then her tale is true and he is a liar."

27. और अगर यूसुफ़ (अलै.) की क़मीज़ पीछे से फटी है, तो औरत झूठी है और वह (यूसुफ़ अलै.) सच्चा है।

27. "But if it be that his shirt is torn from the back, then she has told a lie and he is speaking the truth."

28. जब अज़ीज़ मिस्र ने देखा कि यूसुफ़ (अलै.) की क़मीज़ तो पीछे से फटी है, तब बोला कि तुम औरतों का यह फ़रेब है, बेशक तुम्हारी चालाकियाँ बड़ी ग़ज़ब की हैं।

28. So when he (her husband) saw his (Yusuf's) shirt torn from the back; (her husband) said: "Surely, it is a plot of you women! Certainly mighty is your plot!"

29. फिर कहा गया कि यूसुफ़ (अलै.) इस बात को नज़र अन्दाज़ कर दो और ऐ बेगम अज़ीज़ तुम अपने क़ुसूर की माफ़ी मांग लो, यक़ीनन भूल और ग़लती तो तुम्हारी है।

29. "O Yusuf! Turn away therefrom. And you woman! Ask forgiveness for your sin, verily, you have been guilty."

3	9	13

30. (राजधानी में) शहर के बड़े घराने की बेगमात इस बात का चर्चा करने लगीं कि बेगम अज़ीज़ तो अपने गुलाम पर जी जान से फ़िदा हो कर इस के पीछे पड़ गयी है, अब इस बात का यक़ीन हो चुका है कि गुलाम की मुहब्बत इस के दिल में घर कर गयी है, हम तो इसे खुली हुई ग़लती में देख रही हैं।

30. And elite women of the (capital) city gossipped mainly that: "The wife of Al-Aziz is seeking to seduce her slave young man who has inflamed her with love! Verily, we see her in error manifest."

لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ

محفل سجائی اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک چاقو چھری دے دی، اور یوسف سے بولی کہ ذرا اُن کے سامنے بھی آجا، بس کیا تھا جیسے ہی

قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ

دعوت میں آئی ہوئی عورتوں نے یوسف کو دیکھا بہت حیران رہ گئیں، اور اپنے ہاتھ

اَيْدِيَهُنَّ ۫ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ

کاٹ کر زخمی کر لئے، اور بول اٹھیں کہ بزرگ تو بس صرف اللہ ہے، یہ کوئی آدمی

اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ

نہیں بلکہ یہ تو کوئی نورانی فرشتہ ہے (۳۱) تب عزیز کی بیوی بولی کہ یہی وہ جوان ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنہ دیتی تھیں،

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ

ہاں یہ بات ٹھیک ہے کہ میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کی تھی لیکن یہ پاک باز رہا، اور اگر اب بھی یہ میری بات نہیں

يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

مانے گا تو پھر ضرور اسے جیل خانہ میں ڈال کر بے عزت کیا جائے گا (۳۲)

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ

تب یوسف نے دعا کی کہ اے پروردگار جس بات کی طرف مجھے یہ عورتیں بلا رہی ہیں اس سے بچنے کے لئے

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ

مجھے جیل خانہ زیادہ اچھا ہے، اور اگر تو نے مجھے ان کے فریب سے نہیں بچایا تو میں ان کی طرف جھک جاؤں گا اور

الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ

نادانی کا کام کر بیٹھوں گا (۳۳) تب اس کے رب نے یوسف کی دعا قبول فرما لی اور ان عورتوں کے فریب سے یوسف کو بچا لیا،

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا

بیشک وہ دعا کا سننے والا اور حالات کا جاننے والا ہے (۳۴) پھر کچھ نشانیاں دیکھنے کے بعد حاکم لوگوں کو یہ سوجھا کہ ایک مدت

الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾ ع وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ

تک یوسف کو قید میں ڈالنا ہی ٹھیک رہے گا (۳۵) اور یوسف جب قید خانہ میں گئے تو دو نوجوان

ع ۱۴

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ

ان کے ساتھ جیل میں داخل ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا کہ میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑ

قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ

رہا ہوں اور دوسرا بولا میں نے خواب دیکھا ہے کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوں اور پرندے اس میں سے

ف۳۱ ایسی باتیں چھپتی نہیں، بیگم عزیز کی بدنامی کے چرچے خوب پھیلے کہ وہ اپنے غلام پر عاشق ہے، یہ سن کر اس نے مصر کی بڑی بڑی بیگمات کے لئے دعوت کا انتظام کیا، عین کھانے کے موقع پر بھری مجلس میں جب کہ گدے دار تکیوں پر مہمان عورتیں چھری کانٹوں سے کھانے میں مصروف تھیں حضرت یوسف کو حکم دیا کہ ذرا ان کے سامنے سے گذر جاؤ جیسے ہی یوسف اُن کے سامنے سے نظریں نیچی کئے ہوئے گذرے، ان بیگمات نے مارے حیرت کے اپنے ہاتھ زخمی کر لئے۔ معلوم ہوا کہ مصری تمدن میں آج سے ہزاروں سال پہلے کھانے میں چھری کانٹوں کا رواج ہوگا۔

ف۳۳ اب تک صرف بیگم عزیز ہی عاشق تھی لیکن اب تو بڑے گھر کی بیگمات بھی حضرت یوسف علیہ السلام کے پیچھے پڑ گئیں، اس لئے یوسف نے دعا کی کہ کہیں ان کے فریب میں آگیا تو نادانی کا کام کر بیٹھوں گا یہاں سے چھٹکارہ ملے تو جیل خانہ ہی میں زیادہ عافیت ہوگی کہ گناہ سے تو بچ جاؤں گا۔

ف۳۵ معلوم ہوتا ہے کہ بیگم عزیز اور مصر کے پایۂ تخت کے بڑے گھرانے کی عورتیں حضرت یوسف علیہ السلام پر عاشق ہو کر شاید دیوانگی کی حرکتیں کرنے لگی ہوں جیسے آہیں بھرنا، عشقیہ گیت گانا وغیرہ تب حاکم لوگوں کو یہ سوجھا کہ بڑی بیگمات کو بدنامی سے بچانے کے لئے یوسف علیہ السلام کو ان کی نگاہ سے ہٹا کر قید میں ڈال دینا ہی اس مصیبت کا علاج ہے۔ کسی کہنے والے نے خوب کہا ہے کہ

نرالی ہے عدالت مدعی خود جس کے قاضی ہیں
یہاں جو بے خطا نکلے اسے چھوڑا نہیں کرتے

31. बेगम अज़ीज़ ने जब इस के चर्चे सुने (तो गुस्से से बिफर गयी और) बड़ी बड़ी बेगमात को एक दावत पर बुलाया और मसनद तकियों से महफ़िल सजायी और हर एक के हाथ में चाकू छुरी दे दी और यूसुफ़ से बोली कि ज़रा इनके सामने भी आ जा, बस क्या था, जैसे ही दावत में आयी हुई औरतों ने यूसुफ़ (अले.) को देखा, बहुत हैरान रह गयीं और अपने हाथ काट कर ज़ख्मी कर लिए और बोल उठीं कि बुज़ुर्ग तो बस सिर्फ़ अल्लाह है, यह कोई आदमी नहीं बल्कि यह तो कोई नूरानी फ़रिश्ता है।

31. And when wife of Al-Aziz heard slanderous society gossip, she sent to those ladies of high rank and status, a messenger inviting them to a banquet; and prepared for them a repose; and thereat she gave each one of them a knife. Then she said (to Yusuf): "Come out before them." As they saw him, they were astonished at him and they made a cut in their hands, and said: "How perfect is ALLAH! No man is he; he is naught but a noble angel!"

32. तब अज़ीज़ की बीवी बोली कि यही वह जवान है, जिसके बारे में तुम मुझे ताना देती थीं, हाँ यह बात सच है कि मैंने इसको अपनी तरफ़ मायल (मोहित) करने की कोशिश की थी, लेकिन यह पाक बाज़ रहा और अगर अब भी यह मेरी बात नहीं मानेगा तो फिर ज़रूर इसे जेल ख़ाने में डाल कर बेइज़्ज़त किया जाएगा।

32. She said: "This is he, the young man, about whom you did blame me. Assuredly, I solicited him, but he abstained. And now if he refuses to obey my order he shall certainly be cast into prison, and will be one of those who are disgraced."

33. तब यूसुफ़ (अले.) ने दुआ की कि ऐ पालनहार ! जिस बात की तरफ़ मुझे ये औरतें बुला रही हैं उससे बचने के लिए मुझे जेलख़ाना ही ज़्यादा अच्छा रहेगा और अगर तूने मुझे इनके फ़रेब से नहीं बचाया तो मैं इनकी तरफ़ झुक जाऊँगा और नादानी का काम कर बैठूंगा।

33. Yusuf supplicated: "O my LORD! Prison is more to my liking than that to which these women call me to: and if YOU do not avert their guile from me; I might incline towards them and become of the ignorants."

34. तब यूसुफ़ (अले.) के रब ने उनकी दुआ कबूल फ़रमायी और उन औरतों के फ़रेब से यूसुफ़ (अले.) को बचा लिया, बेशक वह दुआ का सुनने वाला और हालात का जानने वाला है।

34. So his LORD answered his invocation and averted their guile from him. Verily, HE ! HE is the Hearer, the Knower!

35. फिर कुछ निशानियाँ देखने के बाद हाकिम लोगों को यह सूझा कि एक मुद्दत तक यूसुफ़ (अले.) को क़ैद में डालना ही ठीक रहेगा।

35. Thereafter, it occurred to the counsellors, even after they had seen the signs (of his innocence) to imprison him for a season.

| 4 | 6 | 14 |

الطَّيْرُ مِنْهُ ۚ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۶﴾

نوچ نوچ کر کھا رہے ہیں، یوسف ہم تم کو بہت نیک اور بھلے لوگوں میں سے دیکھ رہے ہیں ہم کو اس کا خلاصہ اور تعبیر بتا دو ﴿۳۶﴾

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ

یوسف نے فرمایا کہ یہاں جو قید میں تمھیں کھانا پینا ملتا ہے، اس کے آنے سے پہلے میں تمھیں اس خواب کی تعبیر

قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ إِنِّي

بتا دوں گا، میرے پروردگار نے جو مجھے سکھایا ہے اسی علم کا ایک حصہ ہے، بھائیو سن لو! میں نے اس

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

قوم کی ملت کو چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان سے ہٹ گئی، اور یہ سب آخرت کے بھی انکاری ہو گئے

كَافِرُونَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ

ہیں ﴿۳۷﴾ میں نے تو ملت ابراہیم کی اتباع کر لی ہے جس کی دعوت میرے باپ دادا ابراہیم،

وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ

اسحٰق اور یعقوب نے جاری فرمائی، ہماری شان کے خلاف ہے کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک

ذَٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ

بتلائیں، یہ اللہ کا ہم پر اور لوگوں پر بڑا احسان ہے، لیکن اکثر لوگ اللہ کی اتنی بڑی نعمت کا

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۸﴾ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ

شکر بھی ادا نہیں کرتے ﴿۳۸﴾ قید خانے کے اے میرے ساتھیو! بہت سے الگ الگ

مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُونَ

رب کو ماننا اچھا یا ایک اکیلے اللہ کو ماننا اچھا جو ہر طرح سے زبردست معبود ہے؟ ﴿۳۹﴾ یہ جو اللہ کے سوا تم دوسروں

مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ

کی عبادت کرتے ہو یہ سب نام ہی نام ہیں جو تم نے گھڑ لیے ہیں اور تمھارے باپ داداؤں نے بھی یہی کچھ کیا تھا

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا

جس پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری، خبردار ہو جاؤ کہ حکم تو صرف اکیلے اللہ کا ہے، اور اسی نے یہ حکم دیا ہے کہ

تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ

ایک اللہ کے سوا کسی کی بھی بندگی نہ کرو، یہی دین ہے جس سے مضبوط بندوبست قائم ہوتا ہے، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۰﴾ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا

لوگ اس سیدھی بات کو نہیں جانتے ﴿۴۰﴾ اے قید خانہ کے ساتھیو! تم دونوں میں سے ایک جو ہوگا وہ اپنے

ف۳۶ جیل خانہ میں سب چور ڈاکو اور مجرم ہی نہیں ڈالے جاتے بلکہ قانون کی کمزوری اور انسانی علم کی کمی اور منصف کی نادانی یا حاکم کے ظلم سے بہت سے بے گناہ بھی جیل میں ڈال دیئے جاتے ہیں، حضرت یوسف علیہ السلام جب قید میں تھے تو دو ملزم اور بھی داخل ہوئے ان میں سے ایک بادشاہ کا شراب ساز تھا اور دوسرا نانبائی یعنی باورچی خانہ کا ذمہ دار تھا ان دونوں پر بادشاہ کو زہر دے کر مار ڈالنے کا الزام تھا۔

ف۳۷ معلوم ہوا کہ مصری حکومت نے جیل خانہ میں قیدیوں کو کھانا دینے کا انتظام بھی رکھا تھا اور آج تک یہ سلسلہ چلا آرہا ہے کہ جیل خانہ میں قیدیوں کو کھانا دینے کا وقت مقرر ہوتا ہے پھر یوسف علیہ السلام سے جب قیدیوں نے اپنے خواب بیان کئے اور تعبیر پوچھی تو اول حضرت یوسف نے انھیں تسلی دی اور کہا کہ کھانے کے وقت جب جیل کے کارکن تمھارے لئے کھانا لائیں گے اس سے پہلے میں تمھارے خواب کی تعبیر بتادوں گا تعبیر اُسی وقت اس لئے نہیں بتائی کہ حضرت یوسف اُن کو پہلے پہل اللہ کی توحید کا درس دینا چاہتے تھے تاکہ ایمان لانے کے لئے ان قیدیوں کو ذہنی طور پر تیار کیا جاسکے اور بعد میں خواب کی تعبیر بتادی اس طرح بڑی حکمت سے حضرت یوسف نے اللہ کی توحید کی انھیں معرفت کرادی اور شرک کی گندگی اور غیر اللہ کی بندگی سے انسانیت کا جو نقصان ہے اس سے واقف کرادیا، آگے کی آیتیں ہر زمانے کے داعیٔ حق کے لئے اللہ کی طرف بلانے کے لئے ایک پُر حکمت نمونہ ہیں جنھیں یوسف علیہ السلام نے پیش فرمایا۔

ف۳۸ کنویں میں ڈالے جانے سے لے کر

36. और यूसुफ (अलै.) जब कैदखाने में दाखिल किये गये तो दो नौजवान इन के साथ जेल में दाखिल हुए, उनमें से एक ने कहा कि, मैं ख़्वाब में क्या देखता हूँ कि शराब निचोड़ रहा हूँ और दूसरा बोला, मैंने ख्वाब में देखा है कि अपने सर पर रोटियाँ उठाए हूँ और परीन्दे उस में से नोच नोच कर खा रहे हैं, यूसुफ (अलै.) हम तुमको बहुत नेक और भले लोगों में से देख रहे हैं, हम को इसका खुलासा और ताबीर बता दो।

37. यूसुफ (अलै.) ने फ़रमाया कि यहाँ जो कैद में तुम्हें खाना पीना मिलता है, उसके आने से पहले मैं तुम्हें इस ख़्वाब का खुलासा बता दूंगा, मेरे परवर दिगार ने जो मुझे सिखाया है, उसी इल्म का एक हिस्सा है। भाईयो सुन लो ! मैंने उस कौम के समुदाय को छोड़ दिया है जो अल्लाह पर ईमान से हट गयी और ये आखिरत के भी इन्कारी हो गए हैं।

38. मैंने तो इब्राहीम की मिल्लत का अनुकरण कर लिया है जिसकी दावत मेरे बाप दादा इब्राहीम (अलै.), इसहाक (अलै.) और याकूब (अलै.) ने जारी फरमायी, हमारी शान के खिलाफ़ है कि हम अल्लाह के साथ किसी चीज़ को भी शरीक बतलाएं, यह अल्लाह का हम पर और लोगों पर बड़ा एहसान है, लेकिन अक्सर लोग अल्लाह की इतनी बड़ी नेअमत का शुक्र भी अदा नहीं करते।

39. कैद खाने के ऐ मेरे साथियो ! बहुत से अलग अलग रब को मानना अच्छा या एक अकेले अल्लाह को मानना बेहतर जो हर तरह से जबरदस्त माबूद है ?

40. ये जो अल्लाह के सिवा तुम दूसरों की इबादत करते हो, ये सब नाम ही नाम हैं, जो तुमने घड़ लिए हैं और तुम्हारे बाप दादाओं ने भी यही कुछ किया था, जिस पर अल्लाह ने कोई दलील नहीं उतारी, खबरदार हो जाओ कि हुक्म तो सिर्फ अकेले अल्लाह का है और उसी ने यह हुक्म दिया है कि एक अल्लाह के सिवा किसी की भी बन्दगी न करो, यही दीन है, जिससे मज़बूत बन्दोबस्त कायम होता है, लेकिन अक्सर लोग इस सीधी बात को नहीं जानते।

36. And there entered with him (Yusuf), two young men in the prison. One of them said: "Verily, I saw myself in a dream squeezing wine." The other said: "Verily, I saw myself (in a dream) carrying bread on my head whereof the birds were eating. Declare to us the interpretation thereof, verily we see you of the well-doers."

37. "I will inform its interpretation before the food that is daily provided to you reaches here. This is of that which my LORD has taught me. Verily I have abandoned the creed of a people who do not believe in ALLAH and who are disbelievers in the Hereafter."

38. "I have followed the creed of my fathers, Ibrahim and Ishaque and Yaqoob; and it does not behove us to associate anything with ALLAH. This is from the Grace of ALLAH to us and to mankind, but most of mankind thank not."

39. "O my fellow prisoners! Are sundry Lords better or the ONE, the Irresistible?"

40. "You do not worship besides HIM but only names which you have forged, you and your forefathers, for which ALLAH has sent down no authority. Beware! The command is from none but ALLAH; and HE has commanded that you should worship none except HIM. That is the true, straight religion but most of the mankind know not."

فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ فَتَاْكُلُ

آقا کو شراب پلانے کی ملازمت پر رہے گا، اور دوسرا جو ہوگا اُسے پھانسی دی جائے گی پھر پرندے اس کے

الطَّیْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ ؕ ﴿۴۱﴾

سر کو نوچ نوچ کر کھائیں گے تم نے جو بات مجھ سے پوچھی تھی اس کا انجام اسی طرح سامنے آئے گا ﴿۴۱﴾

وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ ؗ

ان دونوں میں سے اس شخص سے جس کے بارے میں یوسفؑ کا گمان تھا کہ یہ نجات پا جائے گا، یوسفؑ نے فرمایا اپنے آقا کے

فَاَنْسٰهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ

پاس میرا تذکرہ کرنا مگر اس نجات پانے والے آدمی کو شیطان نے یہ بات بھلا دی کہ وہ بادشاہ کے پاس یوسفؑ کا تذکرہ کرے بس پھر کیا تھا کئی

سِنِیْنَ ؔ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ

برس یوسفؑ اور بھی جیل میں رہے ﴿۴۲﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ سات موٹی تگڑی گائیں ہیں جنھیں سات

سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ

دُبلی پتلی گائیں کھا جاتی ہیں، اور اناج کی سات بالیاں ہری ہیں اور دوسری سات بالیاں سوکھی

وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ

ہیں، اے اہلِ دربار اگر تم خواب کی تعبیر کے بارے میں کچھ بتا سکتے ہو، تو میرے

كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا

اس خواب کا خلاصہ بتلاؤ ﴿۴۳﴾ دربار کے لوگ بولے کہ پریشان خیالات آنے سے

نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِیْ نَجَا

ایسا ہوا ہوگا اور ہم پریشان خیالی کی تعبیر کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ﴿۴۴﴾ جیل خانہ کے دونوں قیدیوں میں سے جو رہائی

مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ

پا گیا تھا اور اُسے بڑی مدت کے بعد یوسفؑ کا خیال آیا وہ بول پڑا کہ میں تمھیں اس خواب کی تعبیر کی خبر لا کر دے سکتا ہوں مجھے جیل خانہ جانے

فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ

کی اجازت دی جائے ﴿۴۵﴾ جیل خانے میں پہنچ کر اس نے حضرت یوسفؑ کو آواز دی کہ اے میرے سچے دوست

سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ

ہمیں ایک خواب کا خلاصہ بتائیے کہ سات گائیں ہیں خوب موٹی تگڑی اور ان کو سات دبلی اور مریل گائیں کھا گئیں

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ

اور سات بالیاں ہیں سبز ہری بھری اور دوسری سات سوکھی ساکھی (آپ اس خواب کی تعبیر بتلا دیں) تاکہ لوگوں کے پاس جلد جا کر

منزل ۳

ع ۵ ۱۵

جیل خانہ کی زندگی تک حضرت یوسفؑ نے پہلی بار اپنا تعارف کرایا کہ میں ملّتِ ابراہیم کا داعی ہوں اور اس دعوت کو میرے دادا اسحٰقؑ اور باپ یعقوبؑ بھی برابر جاری فرماتے رہے کسی انسان کی شان کے خلاف ہے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بتلائے اور لوگوں کو یہ کیا ہو گیا ہے کہ اللہ نے تو انھیں اپنے سوا کسی کا بندہ نہیں بنایا اور شرک سے منع کر کے اللہ کے سوا تمام کی بندگی سے چھٹکارہ دلایا اتنے بڑے فضل پر بھی انسان شکر نہ کرے تو یہ اس کی بڑی بدنصیبی کہی جائے گی، آج بھی جو لوگ اللہ کی وحدانیت اور تنہا اسی کی بندگی سے کتراتے ہیں وہ ہزاروں ہزار خیالی معبودوں کے چکر میں شرک کی گندگی میں لت پت ہیں ان کے جیسا ناشکرا کوئی نہیں۔

۴۱ یوسفؑ نے پہلے تو قید خانہ کے اپنے رفیقوں کو خالص توحید کی دعوت دی اور بعد میں ان کے خوابوں کی تعبیر بھی بتادی لیکن یہ نہ کہا کہ تو بادشاہ کی ملازمت پر برقرار رہے گا اور تجھ کو پھانسی دی جائے گی، اشارہ سے فرمایا کہ صاحبو! ایک کا حال یہ ہوگا اور دوسرے کا یہ حال ہوگا، حضرت یوسفؑ کی اخلاقی تعلیم کا ایک مؤثر طریقہ سامنے آیا، دوسری بات یہ سمجھے کی ہے کہ شاید اہلِ مصر مجرموں کو پھانسی دینے کے بعد اُن کی لاشوں کو وارثوں کے حوالے نہ کرتے ہوں گے بلکہ کسی میدان یا جنگل میں پھینک دیتے ہوں گے کہ مجرموں کی لاشوں کو چیل کوے اور گدھ وغیرہ نوچ نوچ کر کھا جاویں۔ مصری سلطنت کا مجرموں کے ساتھ جو رویہ تھا وہ آپ نے دیکھ لیا لیکن آج کے جدید دور میں حکومت نے مجرموں کی لاشوں کے ساتھ ایسے ناروا سلوک بند کر دیا ہے اور سزائے موت

41. ऐ क़ैदख़ाने के साथियो ! तुम दोनों में से एक जो होगा, वह अपने आक़ा को शराब पिलाने की मुलाज़मत पर रहेगा और दूसरा जो होगा उसे फाँसी दी जाएगी, फिर परिन्दे उस के सर को नोच नोच कर खाएँगे, तुम ने जो बात मुझसे पूछी थी, उसका अन्जाम इसी तरह सामने आएगा।

42. उन दोनों में से उस शख़्स से, जिसके बारे में यूसुफ़ (अलै.) का गुमान था कि यह नजात पा जाएगा, यूसुफ़ (अलै.) ने फ़रमाया, अपने आक़ा के पास मेरा परिचय करा देना, मगर उस मुक्ति पानेवाले आदमी को शैतान ने यह बात भुला दी कि वह बादशाह के पास यूसुफ़ (अलै.) का तज़किरा करे, बस, फिर क्या था, कई बरस यूसुफ़ (अलै.) और भी जेल में रहे।

43. और बादशाह ने कहा कि मैं ख़्वाब में क्या देखता हूँ कि सात मोटी तगड़ी गायें हैं जिन्हें सात दुबली पतली गायें खा जाती हैं और अनाज की सात बालियाँ हरी हैं और दूसरी सात बालियाँ सूखी हैं, ऐ अहले दरबार अगर तुम ख़्वाब के खुलासे के बारे में कुछ बता सकते हो, तो मेरे इस ख़्वाब का खुलासा बताओ।

44. दरबार के लोग बोले कि परेशान ख़्यालात आने से ऐसा हुआ होगा,और हम परेशान ख़्याली की ताबीर के बारे में कुछ नहीं जानते।

45. जेलख़ाने के दोनों क़ैदियों में से जो रिहाई पा गया था और उसे बड़ी मुद्दत के बाद यूसुफ़ (अलै.) का ख़्याल आया, वह बोल पड़ा कि मैं तुम्हें इस ख़्वाब की ताबीर की ख़बर लाकर दे सकता हूँ, मुझे जेलख़ाना जाने की इजाज़त दी जाए।

46. जेलख़ाने में पहुँच कर उसने हज़रत यूसुफ़ (अलै.) को आवाज़ दी कि ऐ मेरे सच्चे दोस्त हमें एक ख़्वाब का खुलासा बताइये कि सात गायें हैं ख़ूब मोटी तगड़ी और उनको सात दुबली और मरियल गायें खा गयीं और सात बालियाँ हैं सब्ज़ हरी भरी और दूसरी सात सूखी साखी (आप इस सपने की ताबीर बतला दें) ताकि लोगों के पास जल्द जाकर बयान करूं कि उन लोगों को भी मालूम हो जाए।

41. "O two companions of the prison! As for one of you, he will pour out wine for his master to drink; and as for the other, he will be crucified and birds will eat from his head. Thus is decreed the affair of which you two enquired."

42. And he said to the one whom he knew to be saved: "Mention me to your master." But Shaitan made him forget to mention it to his lord; and hence he stayed in the prison for several years.

5	7	15

43. And the king said: "Verily I saw in a dream seven fat cows, whom seven lean ones were devouring and seven green ears of corn, and seven others dry. O chiefs! Give me an answer in regard to my dream, if a dream you are at all able to interpret."

44. The counsellors said: "that could have been the outcome of confused and jumbled thoughts! And we are not skilled in the interpretation of dreams."

45. Then the man who was released, one of the two who were in prison, now at length remembered and said: "I shall declare to you interpretation thereof; so allow me to go forth to the prison."

46. (HE said): "O Yusuf! The man of truth! Explain to us the dream of seven fat cows whom seven lean ones were devouring, and of seven green ears of corn, and seven others dry; that I may return to the people, and that they may know."

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا ج

بیان کروں کہ ان لوگوں کو بھی معلوم ہو جائے ﴿۴۶﴾ یوسفؑ نے اس کی بات سن کر خواب کی تعبیر یہ بتائی کہ تمہیں سات سال تک

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا

مسلسل خوب محنت کے ساتھ کھیتی باڑی کرنا ضروری ہوگا، پھر تم جو اناج کاٹو اس کا بالیوں ہی میں ذخیرہ جمع رکھنا مگر کھانے کے لئے جو تھوڑے

تَأْكُلُونَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ

سے تھوڑا اسی استعمال کرنا ﴿۴۷﴾ پھر اس کے بعد سات سال سخت آویں گے جن میں بہت بڑا قحط اور کال پڑے گا، اور ایسا ہو سکتا ہے کہ پہلے سات سال میں جو ذخیرہ تم

يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿۴۸﴾

نے جمع کر رکھا ہوگا آنے والے دوسرے سات سال جو اناج کی بڑی تنگی کے ہوں گے وہ سارا ذخیرہ کھا کر برابر کر دیں گے ہاں بیج کے لئے تھوڑا بچا کر رکھا ہوگا تو اور بات ہے ﴿۴۸﴾

ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ

پھر اس کے بعد ایک سال آوے گا جس میں (لوگوں کی فریاد قبول کر لی جاوے گی) اور بہت اچھی بارش ہوگی جس کی پیداوار

فِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ج فَلَمَّا

میں لوگ خوب رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ اپنے خواب کی یہ تعبیر سن کر بادشاہ نے فوراً حکم جاری کیا کہ یوسفؑ کو میرے پاس لے

جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ

آؤ، پس جیسے ہی بادشاہ کا قاصد یوسفؑ کو دربار میں لانے کے لئے جیل خانے پہنچا، یوسفؑ نے اس سے کہا اپنے بادشاہ کے

النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ط إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ

پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال بنا، جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ کر زخمی کر لئے تھے، بیشک میرا پروردگار ان کے

عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ ط

فریب کو خوب جانتا ہے ﴿۵۰﴾ جب بادشاہ نے ان عورتوں کو بلا کر پوچھا کہ اس وقت کیا واقعات پیش آئے جب تم نے ایسی حرکتیں کر کے یوسفؑ

قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ط قَالَتِ امْرَأَتُ

کو پھسلانا چاہا تھا کہ اس کا بھی ڈگمگا جائے تب ان عورتوں نے کہا بزرگی تو بس اللہ کے لئے ہے یوسفؑ میں ہم نے برائی کی طرف کوئی جھکاؤ

الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ز أَنَا رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ

نہیں دیکھا، تب بیگم عزیز بھی بھرے مجمع میں بول اٹھی کہ جب سچی بات ظاہر ہو ہی گئی ہے (تو میں بھی گواہی دیتی ہوں کہ) یوسفؑ پاکدامن ہے یوسفؑ کا دل پھسلانے کی

وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۵۱﴾ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ

ہو جائے کہ اس کے رجے میں نے ہی انھیں پھسلانے کی کوشش کی تھی یوسفؑ پاکدامنی میں سچے ثابت ہے ﴿۵۱﴾ اس بات کا اظہار اس لئے کیا گیا کہ عزیز مصر کو معلوم ہو

بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿۵۲﴾

جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے کوئی خیانت نہیں کی اور یہ بات بھی سب جان لیں کہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتا ﴿۵۲﴾

پانے والے مجرم کی لاش کو وارثوں کے حوالے کر دیا جاتا ہے یہ اس تعلیم کا اثر ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے سچے پیروکار خلفائے راشدین نے جاری فرمائی کہ مجرم جرم کی پوری سزا پانے کے بعد دنیا کے لحاظ سے گنہگار نہیں رہتا اگر مسلم ہو تو اس کی نماز جنازہ اور تدفین اسلامی طریقہ پر ہوگی۔

ف ۴۷،۴۸ خواب کی ایسی بجا اور [illegible] تعبیر کی تفصیلات سن کر پوچھنے والے کے لئے ممکن نہیں رہا کہ اس تعبیر کو وہ اپنی شخصیت کو نمایاں کرنے کے لئے استعمال کر سکے مجبوراً اسے بادشاہ کے حضور بھرے دربار میں خواب کی تعبیر بتا کر حضرت یوسفؑ کا تعارف کرانا ضروری ہو گیا۔

ف ۴۹ سات سال پورے استقلال کے ساتھ بامشقت کھیتی کرنا ہوگا اور اس کے بعد میں سات سال خشک سالی کے اور بھیانک تنگی کے بعد پندرہویں سال عوام کو راحت ہوگی اور ان کی فریاد کو اللہ قبول فرمائے گا اور اس پندرہویں سال میں ایسی بابرکت بارش ہوگی جس میں اناج کی بھرپور پیداوار ہوگی ساتھ ہی گنے پھل فروٹ کا لوگ اچھی طرح رس نچوڑیں گے اور تیل کے بیج نچوڑ کر روغن دار غذا بھی بڑی تعداد میں حاصل کر سکیں گے اور کسی چیز کی کمی نہ رہے گی۔

ف ۵۰ شاہی دربار کا افسر بادشاہ کا پروانہ لے کر یوسفؑ کو دربار میں لانے کے لئے جیل خانہ گیا لیکن حضرت یوسف علیہ السلام کی غیرت نے یہ گوارا نہ کیا اور کہا کہ جب تک مجھ پر لگائے گئے الزام کی تحقیق ہو کر مجھے بے گناہ تسلیم کیا جائے گا میں شاہی دربار میں آنے کے لئے تیار نہیں، یہاں یہ بات سمجھنے کی ہے کہ حضرت یوسفؑ پر جھوٹا الزام لگانے میں پہل تو بیگم عزیز نے کی تھی اور پورا طوفان اُسی نے کھڑا کیا تھا لیکن حضرت یوسفؑ نے حق پرورش کے احسان کا خیال فرما کر بیگم عزیز کا نام نہیں لیا بلکہ بڑے گھرانے کی مصری خواتین کی طرف بادشاہ کو توجہ دلائی۔

47. यूसुफ़ (अलै.) ने उस की बात सुनकर सपने की तावीर यह बतायी कि तुम्हें सात साल तक लगातार खूब मेहनत के साथ खेती बाड़ी करना ज़रूरी होगा फिर तुम जो अनाज काटो उसका बालियों ही में ज़खीरा (संग्रह) जमा करना, मगर खाने के लिए जो लगे उसे थोड़ा थोड़ा ही इस्तेमाल करना।

48. फिर इसके बाद सात साल सख्त आवेंगे, जिन में बहुत बड़ा आकाल पड़ेगा, और ऐसा हो सकता है कि पहले सात साल में जो ज़खीरा तुमने जमा कर रखा होगा आने वाले दूसरे सात साल जो अनाज की भारी तंगी के होंगे वह सारा ज़खीरा खा कर बराबर कर देंगे, हाँ मगर बीज के लिए थोड़ा बचाकर रखा होगा तो और बात है।

49. फिर इसके बाद एक साल आवेगा, जिस में (लोगों की फ़रियाद कबूल कर ली जाएगी) और बहुत अच्छी बारिश होगी, जिसकी पैदावार में लोग खूब रस निचोड़ेंगे।

50. अपने ख्वाब की तावीर सुनकर बादशाह ने फ़ौरन हुक्म जारी किया कि यूसुफ़ (अलै.) को मेरे पास ले आओ, बस, जैसे ही बादशाह का राजदूत यूसुफ़ (अलै.) को दरबार में लाने के लिए जेलखाना पहुँचा, यूसुफ़ (अलै.) ने उससे कहा अपने बादशाह के पास वापस जाओ और उस से पूछो कि उन औरतों का क्या हाल बना, जिन्होंने अपने हाथ काट कर जख्मी कर लिए थे, बेशक मेरा परवरदिगार उन के फ़रेब को खूब जानता है।

51. जब बादशाह ने उन औरतों को बुलाकर पूछा कि उस वक्त क्या वाक़ेआत पेश आए, जब तुम ने ऐसी हरकतें कर के यूसुफ़ (अलै.) को फुसलाना चाहा था कि उसका जी डगमगा जाए, तब उन औरतों ने कहा बुज़ुर्गी तो बस अल्लाह के लिए है, यूसुफ़ (अलै.) में हमने बुराई की तरफ कोई झुकाव नहीं देखा, तब बेगम अज़ीज़ भी भरे मजमे में बोल उठी कि जब सच्ची बात ज़ाहिर हो ही गयी है (तो मैं भी गवाही देती हूँ कि) यूसुफ़ (अलै.) पाक दामन रहे, यूसुफ़ (अलै.) का दिल बेक़ाबू हो जाए इसके लिए मैंने ही उन्हें फुसलाने की कोशिश की थी, बेशक वह पाक दामनी में सच्चे साबित रहे।

52. इस बात का खुलासा इसलिए किया गया कि अजीजे मिस्र को मालूम हो जाए कि मैंने उसके पीठ पीछे कोई विश्वासघात नहीं किया और यह बात भी सब जान लें कि अल्लाह ख़यानत करने वालों के फ़रेब को चलने नहीं देता।

47. (Yusuf) said: "For seven consecutive years, you shall sow as usual with all skill; and the harvest which you reap you shall leave in ears-, all, except a little of it which you may require to eat."

48. "Thereafter will come seven hard years of draught famine of long duration, which will devour what you have laid up before hand for them, all, except a little which you shall preserve (for seeding purposes)."

49. " Then thereafter will come an year in which (peoples' petition will be accepted, and) they shall have abundant rain and in which they will yield fruitful crops.

6 7 16

50. (Having known the wonderful interpretation of his dream,) the king said: "Bring him to me." But when the messenger came to him, (Yusuf) said: "Return to your lord and ask him, 'what happened to the women who cut their hands? Surely my LORD (ALLAH) is well-Aware of their guile.'"

51. (The king) said (to the women): "What was the matter with you when you did seek to seduce Yusuf?" the women said: "ALLAH forbid! We know not of any evil against him." Then the wife of Al-Aziz said: "Now the truth is manifest (to all), it was I who sought to seduce him, and he is surely of the truthful."

52. (Then Yusuf) said: "I asked for this enquiry in order that Al-Aziz may know that I betrayed him not in secret. And verily, ALLAH guides not the guile of betrayers."

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-13 (पारा-13)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

میں نے اپنے نفس کو بری نہیں بتلایا بیشک نفس تو برائی کے لئے اکساتا ہے مگر وہی برائی سے بچ سکے جس پر میرا رب

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٥٣﴾ وَ قَالَ

رحم فرمادے ، یقیناً میرا پروردگار بڑا مغفرت فرمانے والا اور بڑا مہربان ہے ﴿٥٣﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ

الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ

یوسف کو میرے پاس لے آؤ میں اپنے کاموں کو انجام دینے کے لئے اسے ایک خاص ذمے پر مقرر کرنا چاہتا ہوں پھر جب یوسف (دربار میں آئے)

قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿٥٤﴾ قَالَ

بادشاہ سے بات چیت کی تو ان کی قابلیت دیکھ کر بادشاہ نے کہا کہ آج سے تم کو ہمارے یہاں اختیار والا مقام دیا جاتا ہے تم بہت قابل اعتماد ہو ﴿٥٤﴾ یوسف

اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿٥٥﴾

نے بادشاہ سے کہا کہ آپ اس ملک کے خزانے کی ذمہ داری مجھے سونپ دیجئے میں اس کی حفاظت کرنے کا طریقہ خوب جانتا ہوں ﴿٥٥﴾

وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا

اس طرح ہم نے تدبیر فرما کر یوسف کو اس ملک میں با اختیار بنا کر ان کے قدم جمادیے ان کی مرضی کے مطابق پورے ملک میں تمام جگہ

حَیْثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِیْعُ

ان کا اقتدار قائم ہوگیا ، ہم جس پر چاہتے ہیں اپنی رحمت کا پورا سایہ ڈال دیتے ہیں نیکی اور احسان کرنے والوں کے اجر و ثواب کو ہم

اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿٥٦﴾ وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ

کبھی اکارت نہیں ہونے دیتے ﴿٥٦﴾ اور آگے آخرت کا اجر و ثواب تو دنیا کے اجر و ثواب سے بہت ہی بہتر ہے ان لوگوں

اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ جَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ

کے لئے جو ایمان پر جمے رہے اور اللہ کی ناپسند باتوں سے بچتے رہے ﴿٥٧﴾ اور یوسف کے بھائی مصر میں آئے (جب اناج لینے کو) یوسف

فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَ لَمَّا

کے دربار میں (قطار میں) داخل ہوئے تو یوسف نے ان کو پہچان لیا جب کہ وہ لوگ ان کو نہ پہچان سکے ﴿٥٨﴾ اور جب یوسف

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ

نے ان کا سامان اسباب اناج سے بھر کر تیار کرا دیا تو ان سے کہا اپنے (سوتیلے) بھائی کو جو تمہارے باپ کے پاس ہے آئے بھی

اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی الْكَیْلَ وَ اَنَا خَیْرُ

اب کی بار آؤ گے تو ساتھ لیتے آنا ، کیا تم نے نہیں دیکھا کہ میں نے بھرپور غلہ دیا اور اچھی طرح مہمان نوازی بھی

الْمُنْزِلِیْنَ ﴿٥٩﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ

کی ہے ﴿٥٩﴾ پھر اگر اس بھائی کو میرے پاس لاکر نہیں دکھاؤ گے تو میری حکومت میں تم

منزل ۳

الجزء الثالث عشر (۱۳)

ع ۷

وٓ٥٣ بعض مفسرین کے نزدیک یہ قول حضرت یوسفؑ کا ہے لیکن دوسرے مفسرین کچھ ایسے بھی ہیں جن کا یہ کہنا ہے کہ یہ قول بیگم عزیز کا ہے بیگم عزیز نے اپنے نفس کو بری نہیں بتایا کہ نفس تو برائی کا حکم دیتا ہے۔

وٓ٥٥ شاہی دربار میں بات چیت کے بعد حضرت یوسف علیہ السلام کے جوہر کھلے اور بادشاہ کو یہ احساس ہوا کہ ملک کو لاقانونیت، ناانصافی مالیات اور محصول کی افراتفری سے بچانے کے لئے کسی باوقار اور امانت دار "وزیر کے فرائض صرف یہی شخص ادا کر سکتا ہے اور اس نے حضرت یوسف علیہ السلام کو مکین اور امین کا خطاب دیا۔ مکین عربی میں اس با اختیار شخص کو کہتے ہیں جس کے پاس قانون کو نافذ کرنے کا اختیار ہو انگریزی میں اسے

SOVEREIGNTY

کہتے ہیں، امین کے معنی ہیں امانتدار قرآن میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے "رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ" کا لفظ استعمال ہوا ہے، حضرت یوسفؑ نے جب دیکھا کہ بادشاہ اس قدر متاثر ہے تو بادشاہ سے فرمایا کہ ان عہدوں کے ساتھ مجھے تمام خزانوں پر بھی مکمل اختیار دیا جائے تاکہ قانونی قوت کے ساتھ مالی طاقت کا استعمال کر کے ملک کے معاملات کی اصلاح کرنے میں مجھے آسانی ہو "خزائن الارض" کے تحت موجودہ اصطلاح کے مطابق وزارتِ مالیات، وزارتِ قانون اور وزارتِ خزانہ اور اس قسم کے تمام شعبے آجاتے ہیں۔

53. मैंने अपने नफ़्स को बरी नहीं बतलाया, बेशक नफ़्स तो बुराई के लिए उकसाता है, मगर वही बुराई से बच सके जिस पर मेरा रब रहम फ़रमा दे। यक़ीनन मेरा परवरदिगार बड़ा मग़फ़िरत फ़रमाने वाला और बड़ा मेहरबान है।

54. और बादशाह ने कहा कि यूसुफ़ (अलै.) को मेरे पास ले आओ। मैं अपने कामों को अन्जाम देने के लिए उसे एक ख़ास दर्जे पर मुकर्रर करना चाहता हूँ। फिर जब यूसुफ़ (अलै.) (दरबार में आए) बादशाह से बातचीत की तो उनकी क़ाबिलियत देखकर बादशाह ने कहा कि आज से तुमको हमारे यहाँ इख़्तियार वाला मकाम दिया जाता है। तुम बहुत अमानतदार हो।

55. यूसुफ़ ने बादशाह से कहा कि आप इस मुल्क के ख़ज़ाने की ज़िम्मेदारी मुझे सौंप दीजिए। मैं इस की हिफ़ाज़त करने का तरीक़ा ख़ूब जानता हूँ।

56. इस तरह हमने तदबीर फ़रमा कर यूसुफ़ (अलै.) को उस मुल्क में इख़्तियार वाला बना कर उनके क़दम जमा दिए। उनकी मर्ज़ी के मुताबिक़ पूरे मुल्क में तमाम जगह उनका राज्य अधिकार क़ायम हो गया। हम जिस पर चाहते हैं अपनी रहमत का पूरा साया डाल देते हैं। नेकी और एहसान करने वालों के अज्र व सवाब को हम कभी अकारत नहीं होने देते।

57. और आगे आख़िरत का अज्र व सवाब तो दुनिया के अज्र व.सवाब से बहुत ही बेहतर है, उन लोगों के लिए जो ईमान पर जमे रहें और अल्लाह की ना पसन्द बातों से बचते रहें।

58. और यूसुफ़ (अलै.) के भाई मिस्र में आए (जब अनाज लेने को) यूसुफ़ (अलै.) के दरबार में (क़तार में) दाखिल हुए। यूसुफ़ (अलै.) ने उन को पहचान लिया, जब कि वे लोग उन को न पहचान सके।

59. और जब यूसुफ़ (अलै.) ने उनका सामान अस्बाब अनाज से भर कर तैयार करा दिया, तो उन से कहा अपने (सौतेले) भाई को जो तुम्हारे बाप के पास है, उसे भी अब की बार आओगे तो साथ लेते आना। क्या तुमने नहीं देखा कि मैंने भरपूर गल्ला दिया और अच्छी तरह मेहमान नवाज़ी भी की है।

53. "I do not acquit myself, (that myself is above evil), verily, the (human) self ever urges to evil, except that self on whom my LORD has mercy; Verily, my LORD is Forgiving, Merciful."

54. And the king said: "Bring him (Yusuf) to me, I shall single him out for myself." Then when he spoke to him, (Yusuf) and said: "Verily this day, you are with us high in rank and fully trusted."

55. (Yusuf) said: "Set me over the store-houses of the land: I will indeed guard them with full knowledge."

56. In this way WE established Yusuf in the land so that he might settle therein wherever he wished. WE bestow OUR Mercy on whom WE please; and WE are not to waste the wage of the well-doers.

57. And surely, the wage of the Hereafter is better for those who believe and ever fear (of disobedience of US).

| 7 | 8 | 1 |

58. And the brethren of Yusuf came and entered unto him (to purchase food grains), and he recognised them but they recognised him not.

59. And when he had furnished them forth with provisions, he said: "Bring to me the (step) brother of yours when you next visit us. Dont you see that I give full measure, and that I am the best of the hosts?"

عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ
کو اناج بھی نہ ملے گا اور میرے پاس بھی تم نہ آنا ﴿٦٠﴾ بھائی بولے ہم ابا جان کو سمجھا بجھا کر اس بھائی کو لے

اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا
آئیں گے اور یہ کام ہم کر کے رہیں گے ﴿٦١﴾ اور یوسفؑ نے اپنے کارکنوں کو حکم دیا کہ ان کی جمع کی ہوئی

بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا
پونجی ان کے سامان میں واپس رکھ دو، یہ اس لئے کیا کہ وہ اپنی رقم کو پہچان لیں، اور جب یہ بھائی اپنے گھر بار میں جا پہنچیں

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا
تو پھر واپس یہاں آنے کو ان کا جی چاہے گا ﴿٦٢﴾ جب یوسفؑ کے بھائی غلہ لے کر اپنے باپ

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ
کے پاس پہنچ گئے تو بولے کہ ابا جان ہم پر اناج ملنے کی پابندی لگ گئی ہے، اس لئے آپ ہمارے بھائی کو اگلے سفر میں ہمارے ساتھ

مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ
ضرور بھیجئے تب ہم اناج لا سکیں گے اور ضرور اپنے بھائی کی خوب اچھی طرح حفاظت کریں گے ﴿٦٣﴾ تب یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں

اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ
سے کہا کہ بس رہنے دو جیسے میں نے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں تمہاری بات پر بھروسہ کیا تھا، کیا پھر ویسے ہی تمہاری بات

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا
کا یقین کر لوں؟ بہتر حفاظت کرنے والا تو بس صرف اللہ ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ﴿٦٤﴾ پھر جب یوسفؑ کے

فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ
بھائیوں نے اپنے اسباب سامان کھولے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ان کی پونجی بھی اناج کے ساتھ واپس کر دی گئی ہے تب خوش ہو کر باپ سے بول پڑے

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ
کہ ابا جان ہمیں اور کیا چاہیے؟ یہ دیکھئے (اناج کے لئے مصر میں) ہم نے جو رقم جمع کرائی تھی وہ بھی ہمیں واپس کر دی گئی اب تو ہمیں اپنے گھر بار والوں

وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ
کے لئے اناج لینے اور بھی جانا تو پڑے گا ہی ہم اپنے بھائی کی خوب اچھی طرح حفاظت اور دیکھ بھال کریں گے یہ اناج تو تھوڑی مدت چلے گا اپنے

ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى
بھائی کو لے جا کر ہم ایک بھرتی اناج اور زیادہ لا سکیں گے ﴿٦٥﴾ یعقوبؑ نے کہا میں تو ہرگز اس کو تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا یہاں تک کہ تم اللہ کو گواہ

تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ
بنا کر پکا وعدہ کرو کہ اسے تم ضرور واپس لاؤ گے، ہاں اگر کہیں تم کو گھیر لیا جائے تو اور بات ہے، پھر جب سب بیٹوں نے قول و قرار

٦٢۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کو پھر کھٹکا ہوا کہ اب کی بار یوسفؑ کے بھائی کو لے جانے کی چال بیٹوں نے چلی ہے ادھر بھائیوں کا دل صاف تھا کوئی چال نہیں تھی البتہ ایک بھائی کا نام لکھا کر سرکاری خزانے سے اناج لے آئے تھے اب اس بھائی کو عزیز مصر کے پاس حاضر کرنا ضروری تھا لیکن نبی کی بات اور اس کے دل کا کھٹکا وزن دار ہوتا ہے اور کچھ نہیں تو یوسفؑ کی تدبیر ضرور تھی کہ کسی طرح اپنے بھائی بنیامین کو مصر طلب کریں۔

٦٥۔ بھائیوں نے جلد بازی میں اپنے باپ سے کہہ دیا کہ یوسفؑ کے بھائی بنیامین کو اب کی بار آپ بھیجیں گے تو غلہ ملے گا ورنہ نہیں لیکن حضرت یعقوبؑ نے قبول نہیں کیا آخر کار بھائی لوگ سامان کھول کر گھر میں اناج رکھنے رکھانے میں لگ گئے کیا دیکھتے ہیں کہ اناج کی جو تھوڑی سی رقم عزیز مصر نے برائے نام لوگوں پر لازم کی تھی وہ بھی ان کے سامان میں واپس رکھوا دی گئی یہ تدبیر حضرت یوسفؑ کی تھی لیکن اس سے بھائیوں کی ہمت بڑھی کہ اب اپنے باپ کو پھر راضی کرنے کی کوشش کریں۔

60. फिर अगर उस भाई को मेरे पास लाकर नहीं दिखाओगे, तो मेरी हुकूमत में तुम को अनाज भी न मिलेगा और मेरे पास भी तुम न आना।	60. "But if you do not bring him to me, there shall be no measure of corn for you with me, and you shall not approach me."
61. भाई बोले, हम अब्बा जान को समझा बुझा कर उस भाई को ले आएँगे और यह काम हम कर के रहेंगे।	61. They said: "We will somehow solicit him of his father, and certainly we will do it."
62. और यूसुफ (अले.) ने अपने कारकुनों को हुक्म दिया कि इन की जमा की हुई पूंजी इन के सामान में वापस रख दो। यह इसलिए किया कि वह अपनी रकम को पहचान लें, और जब ये भाई अपने घर बार में जा पहुँचें, तो फिर वापस यहाँ आने को उन का जी चाहेगा।	62. And (Yusuf) told his servants to put their exchange, with which they had bought the corn, into their bags, so that they might know it when they go back to their people, in order that they might come back.
63. जब यूसुफ (अले.) के भाई गल्ला लेकर अपने बाप के पास पहुँच गए, तो बोले कि अब्बाजान हम पर अनाज मिलने की पाबन्दी लग गयी है, इसलिए आप हमारे भाई को अगले सफ़र में हमारे साथ ज़रूर भेजिए। जब हम अनाज ला सकेंगे और ज़रूर अपने भाई की खूब अच्छी तरह हिफ़ाज़त करेंगे।	63. So, when they returned to their father, they said: "O our father! No more measure of grain shall we get unless we take our brother. So send our brother with us, and we shall get our measure and certainly we shall be his guards."
64. तब याकूब (अले.) ने अपने बेटों से कहा कि बस रहने दो, जैसे मैंने पहले इसके भाई के बारे में तुम्हारी बात पर भरोसा किया था, क्या फिर वैसे ही तुम्हारी बात का यक़ीन कर लूं ? बेहतर हिफ़ाज़त करने वाला तो बस सिर्फ़ अल्लाह है और वही सब मेहरबानों से ज़्यादा मेहरबान है।	64. He (Yaqoob) said: " Can I entrust him to you except as I entrusted his brother (Yusuf) to you aforetime? But ALLAH is the Best to guard, and HE is the Most Merciful of those who show mercy."
65. फिर जब यूसुफ (अले.) के भाईयों ने अपने अस्बाब, सामान खोले तो क्या देखते हैं कि उन की तमाम पूंजी भी अनाज के साथ वापस कर दी गयी है, तब खुश होकर बाप से बोल पड़े कि अब्बाजान हमें और क्या चाहिए ? यह देखिए (अनाज के लिए मिस्र में) हम ने जो रक़्म जमा करायी थी, वह भी हमें वापस कर दी गयी, अब तो हमें अपने घर वालों के लिए अनाज लेने और भी जाना तो पड़ेगा ही, हम अपने भाई की खूब अच्छी तरह हिफ़ाज़त और देखभाल करेंगे। यह अनाज तो थोड़ी मुद्दत चलेगा। अपने भाई को ले जाकर हम एक भरती अनाज और ज़्यादा ला सकेंगे।	65. And when they opened their bags, they found their exchange had been returned to them. They said: "O father! What more can we desire? Here is our merchandise returned to us, so we shall have more portion for our family, and shall guard our brother and shall add another measure of a camel-load: for this would not suffice for long."

منزل ۳

يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى
گیا تو بولے کہ ہم نے جو بات کہی ہے اس پر اللہ کو
مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا
وکیل بناتے ہیں ﴿۶۶﴾ اور کہا کہ اے میرے بیٹو! سب کے سب ایک
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ
ہی دروازے سے شہر میں داخل نہ ہونا، بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا، میری طاقت نہیں کہ
وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
تم کو کسی چیز میں بھی اللہ کے کسی فیصلے سے بچا سکوں حکم تو بس اسی ایک اللہ کا چلتا ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور
لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾
تمام بھروسہ کرنے والوں کو چاہیے کہ صرف اللہ پر ہی بھروسہ کریں ﴿۶۷﴾
وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ
جس طرح ان کے باپ نے حکم دیا تھا جب اسی طرح مصر میں داخل ہوئے یعقوبؑ کے بس کی بات نہ تھی کہ اللہ کے
يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ
کسی فیصلے سے اپنے بیٹوں کو بچا سکتے بلکہ ان کے جی میں ایک آرزو تھی اپنے بچوں کو کسی ممکنہ مصیبت سے بچانے
نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ
کی جو انھوں نے پوری کی، یقیناً یعقوبؑ ان لوگوں میں سے تھے جو ہمارے عطا کیے ہوئے خاص علم کے جاننے والے تھے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا
مگر بہت سے لوگ اس حقیقت سے واقف نہیں ﴿۶۸﴾ اور جب یعقوبؑ کے بیٹے
عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْٓ اَنَا
(قافلہ بن کر) یوسفؑ کے سامنے حاضر ہوئے تو یوسفؑ نے (بڑی خاطر کی اور چپکے سے) اپنے سگے بھائی کو اپنے پاس
اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾
(تنہائی میں) بلایا اور کہا کہ میں تمہارا سگا بھائی یوسفؑ ہوں، یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں تم ان کی حرکتوں سے رنج نہ کرنا ﴿۶۹﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ
یوسفؑ نے جب ان کا سامان اسباب اناج بھر کر تیار کرا دیا تو پانی پینے کا (شاہی) پیمانہ اپنے سگے بھائی کے سامان میں
رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ
رکھوا دیا پھر (ایک سرکاری افسر) نے اعلان کیا کہ اے قافلہ والو تم چور معلوم

ع ۸ / ۱۱

۶۶ جب ہر جگہ قحط پڑا اس کا اثر کنعان میں آل یعقوبؑ پر بھی خوب تھا اناج کی تنگی ادھر حضرت یعقوب علیہ السلام کی عمر بھی کافی ہو گئی تھی، تمام جوان بیٹے اصرار کر رہے ہیں کہ بنیامین کو بھیجو ادھر حضرت کا جی نہیں چاہتا تھا مگر اناج کے ساتھ یوں بھی واپس دیکھی اور آنے والے حالات کی مجبوری اور اناج کی ضرورت کے تحت بنیامین کو اس دوسرے سفر میں ساتھ کر دینا پڑا مگر تمام فرزندوں سے اس پر پکا قول و قرار لیا تب بنیامین کو لے جانے کی اجازت دی۔

۶۷ نبی زادے تھے روشن چہرے ڈیل ڈول کے بھی مضبوط اور بھر جتھے میں ایک ساتھ چلے اس لئے مصری فوج کہیں غلط فہمی سے انہیں جاسوس سمجھ کر گرفتار نہ کر لے یا کسی اور خطرے کے اندیشے سے حضرت یعقوبؑ نے یہ تدبیر بتائی کہ سب کے سب ایک ہی دروازے سے داخل مت ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا تا کہ کسی کی نگاہ میں نہ آجاؤ، تقدیر میں جو لکھا ہے اُسے تو ہونا ہی ہے لیکن تدبیر کرنا منع نہیں اور اسباب کا بچاؤ بھی کر لینا چاہئے مگر یہاں تقدیر سے ہی ایک واقعہ پیش آیا کہ بنیامین مصر میں روک لیے گئے جیسا کہ آگے آئے گا۔

۶۹ مصر میں پہنچے تو یوسفؑ نے اپنے سگے بھائی بنیامین کو خاص جگہ دی اور بہت اچھے سلوک سے پیش آئے کیونکہ بھائیوں کو حسد ہوا کہ سفر میں ساتھ لاتے وقت باپ کی اجازت نہ تھی اور کسی طرح سمجھا بجھا کر لانے پر چلے تھے تو تھے ہی پھر بادشاہ کے دربار میں بنیامین کی یہ عزت دیکھی تو اور بھی بھڑک اُٹھے ہوں گے۔

66. याकूब (अलै.) ने कहा, मैं तो हरगिज़ इसको तुम्हारे साथ नहीं भेजूंगा, यहाँ तक कि तुम अल्लाह को गवाह बनाकर पक्का वादा करो कि उसे तुम ज़रूर वापस लाओगे, हाँ अगर कहीं तुम को घेर लिया जाय तो और बात है, फिर जब सब बेटों ने क़ौल व क़रार किया तो बोले कि हम ने जो बात कही है इसपर अल्लाह को वकील बनाते हैं।

67. और कहा कि, ऐ मेरे बेटो ! सब के सब एक ही दरवाज़े से शहर में दाखिल न होना, बल्कि अलग अलग दरवाज़ों से दाखिल होना, मेरी ताक़त नहीं कि तुम को किसी चीज़ में भी अल्लाह के किसी फ़ैसले से बचा सकूं . हुक्म तो बस उसी एक अल्लाह का चलता है, उसी पर मैंने भरोसा किया और तमाम भरोसा करने वालों को चाहिए कि सिर्फ अल्लाह पर ही भरोसा करें।

68. जिस तरह उनके बाप ने हुक्म दिया था, बेटे उसी तरह मिस्र में दाखिल हुए, याकूब के बस की बात न थी कि अल्लाह के किसी फ़ैसले से अपने बेटों को बचा सकते, बल्कि, उनके जी में एक आरज़ू थी अपने बच्चों को किसी मुमकिना (सम्भव) मुसीबत से बचाने की जो उन्होंने पूरी की, यक़िनन याकूब (अलै.) उन लोगों में से थे, जो हमारे अता किए हुए ख़ास इल्म के जानने वाले थे, मगर बहुत से लोग हक़ीक़त से वाकिफ़ नहीं।

69. और जब याकूब (अलै.) के बेटे (क़ाफ़िला बन कर) यूसुफ़ के सामने हाज़िर हुए तो यूसुफ़ ने (बड़ी खातिर की और चुपके से) अपने सगे भाई को अपने पास (तनहाई में) बुलाया और कहा कि मैं तुम्हारा सगा भाई यूसुफ़ हूँ। ये लोग जो कुछ करते हैं, तुम इनकी हरकतों से रंज न करना।

70. यूसुफ़ ने जब उनका सामान अस्बाब अनाज भर कर तैयार करा दिया तो पानी पीने का (शाही) पैमाना अपने सगे भाई के सामान में रखवा दिया, फिर (एक सरकारी अफसर ने) ऐलान किया कि ऐ काफ़ले वालो तुम चोर मालूम होते हो।

66. He (Yaqoob) said: "I will not send him with you until you swear a solemn oath to me in ALLAH's name, that you will bring him back to me unless you are yourselves surrounded (by any cause)." And when they had sworn their solemn oath, he said: "ALLAH is the Witness over what we have said."

67. And he said: "O my sons! Do not enter by one gate, but enter by different gates, though I can not save you with any precaution, from ALLAH's judgement at all. Verily! The decision rests only with ALLAH. In HIM I put my trust and let all those that trust, put their trust in HIM.

68. And when they entered as their father had enjoined them to enter, it did not avail them in the least against (the Will of) ALLAH at all. It was only a craving in the heart of Yaqoob that he satisfied. Verily he was endowed with knowledge, because WE had taught him, but most men know not.

8	11	2

69. And when they entered unto Yusuf, he betook his real brother to himself and said: "I am your real brother Yusuf: so do not grieve over what they have been doing."

70. So when he had furnished them forth with their provisions, he placed the drinking-mug into his brother's bag. Thereafter a crier cried: "O you (in) the caravan! Surely, you are thieves!"

لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

ہوتے ہو ﴿۷۰﴾ قافلہ والے یعنی برادرانِ یوسفؑ چونک گئے ہو کر ان کی طرف مڑ کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز گم ہوگئی ہے؟ ﴿۷۱﴾

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ

(سرکاری افسر) بولے کہ ہم کو بادشاہ کا شاہی پیمانہ نہیں مل رہا اور (ایک سرکاری افسر بولا) جو بھی ہم کو پیمانہ لا کر دے گا اس کو ایک بھرتی اناج

وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا

انعام میں دلاؤں گا اور اس انعام کو دلانے کا ذمہ دار میں ہوں ﴿۷۲﴾ (قافلہ والے) بولے کہ اللہ کی قسم یہ بات تو تم بھی جانتے ہو کہ ہم اس ملک میں

لِنُفْسِدَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا

فساد کرنے نہیں آئے، اور ہم لوگ چوری کرنا جانتے ہی نہیں ﴿۷۳﴾ (سرکاری افسر)

فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ

بولے کہ اگر تم لوگ جھوٹے ثابت ہوئے تو اس کی سزا تمہیں کیا دینی چاہیے ﴿۷۴﴾ یوسفؑ کے بھائی جواب میں بولے کہ جس

مَنْ وُّجِدَ فِىْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ

کے سامان میں (آپ کا گمشدہ شاہی برتن) مل جائے وہی شخص اس کے بدلے میں گرفتار کر کے رکھ لیا جائے (کہ وہی اس کا بدلہ ہے) ہم تو نا انصاف

نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ

لوگوں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۷۵﴾ پھر تلاشی لینی شروع کی اور اپنے سگے بھائی کے سامان سے پہلے سب کی تلاشی لی

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ

پھر آخر میں شاہی پیمانہ اپنے سگے بھائی کے سامان سے یوسفؑ نے حاصل کر لیا، اس طرح ہم نے یوسفؑ کو یہ تدبیر سمجھائی جب کہ مصر

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِىْ دِيْنِ

کے شاہی قانون میں اس بات کی گنجائش نہ تھی کہ یوسفؑ اپنے بھائی کو بلاوجہ روک سکتے، مگر اللہ نے جو چاہا راستہ نکال دیا

الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ

ہم جس کو چاہتے ہیں (فہم اور تدبیر دے کر) درجات بلند فرماتے ہیں اور (مخلوق میں) ہر علم والے کے

نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ

اوپر ایک علم والا موجود ہوتا ہے ﴿۷۶﴾ (قافلے کے سامان سے شاہی پیالہ مل جانے

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ

پر بھائی غصہ میں بھڑ کر) بولے کہ اگر اس نے چوری کی تو اس سے پہلے اس کے بھائی (یوسفؑ) نے بھی چوری کی تھی یوسفؑ نے (یہ بہتان)

فِىْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ

سن کر جی تھام لیا اور دل میں چھپا کر کہا کہ اب بھی تم بدتر مقام سے اوپر نہیں اٹھ سکے اور جو کچھ بہتان تم باندھ رہے

ف۔ اناج کی تقسیم ہزاروں لوگوں کو قطار میں رکھ کر ہوتی، شاہی سواری سے حضرت یوسفؑ اپنی دیکھ ریکھ میں ہر ایک کو پورا اناج دیتے اور رواجی رقم بھی جو بہت تھوڑی ہوتی وصول فرماتے، اس موقع پر اناج کی تقسیم کے وقت عزیزِ مصر کا سرکاری عملہ اور دفتر اور اس محکمے کے افسران سب حضرت یوسفؑ کے ماتحت ہوتے سرکاری خیمے بھی لگتے ہوں گے اور شاہی شان و دبدبہ بھی خوب رہتا ہوگا، حضرت یوسفؑ نے اپنا شاہی پیمانہ جو مرصع اور بڑا قیمتی تھا اپنے سگے بھائی بنیامین کے تھیلے میں ڈلوا دیا تاکہ مصری قانون کے مطابق انھیں روکا جاسکے۔

ف۷۳ خلاصہ یہ ہے کہ ہم تو مصر میں اناج لینے آئے اور شاہِ مصر کی مہربانی کہ کم قیمت پر ہم کو اناج دیا، کیا ہم اس ملک میں چوری کریں گے؟ اور ہم کبھی چوری کرنے والے نہیں یہ حضرت یوسف علیہ السلام کے وہی بھائی کہہ رہے ہیں جنھوں نے باپ کی بے خبری میں یوسفؑ کو چند درہم میں چوری چھپے بیچ ڈالا تھا جیسا کہ آیت ۲۰ میں آچکا ہے۔

ف۷۶ مصر کے شاہی قانون کے خلاف خود عزیزِ مصر کسی کنعانی کو بلاوجہ روک لے یہ بات حضرت یوسفؑ کے مرتبہ کے خلاف تھی تیز بات کو کھول کر ظاہر کرنا کہ میں یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے کبھی خلاف بھی پڑ سکتا تھا کیونکہ اس وقت تک مصر کے سیاسی حالات ایسے نہ تھے کہ کسی پردیسی کنعانی کو مصر کے تختِ سلطنت پر براجمان دیکھ کر مصری عوام اور امراء میں ہلچل پیدا نہ ہو۔ آگے جب معلوم ہوا کہ یوسفؑ تو اللہ کے نبی ہیں تب مصری عوام کو حضرت سے بے پناہ عقیدت ہوگئی، اور اب آگے یہ سوال نہ رہا کہ شام کے کسی دیہات کے ایک نوجوان کو جو برسوں قید میں رہا ہو بادشاہ کیسے قبول کرلیں بلکہ وہ تو فخر کرتے ہوں گے کہ اب مصر کے شاہی تخت پر نورِ نبوت جگمگا رہا ہے۔

71 काफ़ले वाले यानी बिरादराने यूसुफ़ (अलै.) चौकन्ने हो कर उन की तरफ मुड़ कर कहने लगे कि तुम्हारी क्या चीज़ गुम हो गयी है ?

72. (सरकारी अफसर) बोले कि हम को बादशाह का शाही पैमाना नहीं मिल रहा, और (एक सरकारी अफसर बोला) जो भी हम को पैमाना लाकर देगा उसको एक भरती अनाज इनाम में दिलाऊंगा और इस इनाम को देने का ज़िम्मेदार मैं हूँ।

73. (काफ़ले वाले) बोले कि अल्लाह की क़सम यह बात तो तुम भी जानते हो कि हम इस मुल्क में फसाद करने नहीं आए, और हम लोग चोरी करना जानते ही नहीं।

74. (सरकारी अफसर) बोले कि अगर तुम लोग झूठे साबित हुए तो इसकी सज़ा तुम्हें क्या देनी चाहिए ?

75. यूसुफ़ के भाई जवाब में बोले कि जिसके सामान में (आप का गुमशुदा शाही बर्तन) मिल जावे, वही शख्स इसके बदले में गिरफ्तार कर के रख लिया जाए (कि यही इसका बदला है) हम तो ना इन्साफ लोगों को ऐसी ही सज़ा देते हैं।

76. फिर तलाशी लेनी शुरू की और अपने सगे भाई के सामान से पहले सब की तलाशी ले ली फिर आखिर में शाही पैमाना अपने सगे भाई के सामान से यूसुफ़ (अलै.) ने हासिल कर लिया इस तरह हमने यूसुफ़ को यह तदबीर सुझाई जब कि मिस्र के शाही क़ानून में इस बात की गुन्जाइश न थी कि यूसुफ़ (अलै.) अपने भाई को बिला वजह रोक सकते, मगर अल्लाह ने जो चाहा रास्ता निकाल दिया। हम जिसको चाहते हैं, तरकीब की सूझ बूझ दे कर दरजात बुलन्द फरमाते हैं और (मख़लूक में) हर इल्म वाले के ऊपर एक इल्म वाला मौजूद होता है।

77. (काफ़ले के सामान से शाही प्याला मिल जाने पर भाई गुस्से में चिढ़ कर) बोले कि अगर इसने चोरी की तो इससे पहले इसके सगे भाई (यूसुफ अलै.) ने भी चोरी की थी। यूसुफ (अलै.) ने (यह बोहतान आरोप) सुनकर जी थाम लिया और दिल में छिपाकर कहा कि अब भी तुम बदतर मुकाम से ऊँचे नहीं उठ सके और जो कुछ बोहतान तुम बांध रहे हो, अल्लाह को इस की हकीकत खूब मालूम है।

71. They, turning towards them, said: "What is it that you have lost?"

72. They said: "We have lost the royal drinking mug and for him who produces it, shall get the reward a full load of corn, and of him I am a guarantor."

73. They said: "By ALLAH! Indeed you know that we came not to make mischief in the land, and we are not thieves!"

74. They (Yusuf's men) said: "What then shall be the penalty of him, if you are found liars?"

75. They (Yusuf's brothers) said: "The penalty should be that he, in whose bag it is found, should be held for the punishment. Thus we recompense the wrong-doers."

76. So he (Yusuf) began the search in their bags before the bag of his brother. Then he brought it out from the bag of his brother. Thus did WE plan for Yusuf, or else, he was not to get his brother by the law of the king except that ALLAH willed it. WE exalt in degrees whom WE will, and above every knowing one is a knower.

77. They (Yusuf's brothers) said: "If he steals, (it is not surprising, as) there was a brother of his, (Yusuf himself), who did steal before (him)." But these things did Yusuf keep in himself, revealing not the secrets to them. He said (within himself): "You are still in worst state, and ALLAH knows best the truth of what you assert."

مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ (۷۷) قَالُوْا يٰاَيُّهَا

ہو اللہ کو اس کی حقیقت خوب معلوم ہے (۷۷) یوسف کے بھائیوں نے عزیزِ مصر

الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا

سے درخواست کی کہ حضور اس لڑکے کا باپ بہت بوڑھا ضعیف ہے آپ اس کی جگہ ہم میں سے جسے چاہیں گرفتار کرلیں، ہم

مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (۷۸) قَالَ مَعَاذَ

تو دیکھتے ہیں کہ (آپ نے ہم پر بہت احسان کیا ہے اور) آپ بڑے نیک مزاج ہیں (۷۸) یوسفؑ نے کہا اللہ پناہ میں رکھے

اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ

ہم نے جس کے پاس اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو گرفتار نہیں کریں گے، اگر ہم ایسا کرنے لگے تو ہماری گنتی بھی ظالموں

اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ (۷۹) فَلَمَّا اسْتَيْــَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا ع ۹

میں ہوگی (۷۹) پھر جب یہ لوگ عزیزِ مصر سے رحم کی درخواست میں ناکام ہو کر مایوس

نَجِيًّا ۚ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ

ہوگئے تو الگ جمع ہو کر سب بھائی آپس میں مشورت کرنے بیٹھے تب ان میں سے بڑے نے کہا کیا تم کو یاد نہیں رہا کہ تمہارے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ

باپ نے تم سے اللہ کے نام کی گواہی لے کر اقرار لیا تھا (کہ تم اپنے چھوٹے بھائی کو حفاظت سے صحیح سلامت واپس لے آؤگے) اور اس

مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ

سے پہلے یوسفؑ کے بارے میں ہم تم جو حرکت کر چکے ہیں (وہ بھی ہم سب کو یاد ہے) پس اب تو میں اس ملک سے ہٹوں گا نہیں

حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

جب تک ابا جان کی طرف سے آنے کی مجھے اجازت نہ مل جائے یا پھر اللہ میرے بارے میں کوئی فیصلہ نہ فرمائے (کہ مجھے کیا کرنا چاہیئے) اور سب سے

الْحٰكِمِيْنَ (۸۰) اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ

بہتر فیصلہ فرمانے والا وہی ہے (۸۰) (بڑے نے یہ بھی کہا کہ میرا تو یہ مشورہ ہے کہ) تم لوگ ابا جان کے پاس واپس جاؤ اور ان سے عرض کرو کہ ابا حضور

اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا

آپ کے بیٹے نے چوری کی (تو ہم کیا کر سکتے تھے) ہم نے تو صرف اس بات کی گواہی دی تھی جو بات ہماری نگاہ کے سامنے تھی (اور ہم نے بھائی کی

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ (۸۱) وَسْــَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ

حفاظت کا قول و قرار آپ سے کیا تھا حالات اس کے خلاف پڑ گئے) اور ہم ان دیکھے معاملے کے ذمہ دار تو نہیں بن سکتے (۸۱) (ہماری بات کی سچائی جاننے کے

كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا

لئے) آپ اس بستی والوں سے پوچھ لیجیے جہاں ہم تھے اور ان قافلے والوں سے بھی پوچھ لیجیے جن کے ساتھ ہی ساتھ ہم آئے ہیں اور ہم اپنی بات

78. यूसुफ (अलै.) के भाईयों ने अज़ीज़े मिस्र से दरख्वास्त की, कि हुज़ूर, इस लड़के का बाप बहुत बूढ़ा, ज़ईफ है। आप इसकी जगह हम में से जिसे चाहें गिरफ्तार कर लें। हम तो देखते हैं कि, (आप ने हम पर बहुत एहसान किया है और) आप बड़े नेक मिज़ाज (स्वभाव के) हैं।

78. They said: "O ruler of the land! Verily, he has a father, an old man, very aged; (who will grieve for him); so take one of us in his place! Verily, we perceive you to be of well-doers."

79. यूसुफ (अलै.) ने कहा, अल्लाह पनाह में रखे, हम ने जिसके पास अपनी चीज़ पायी है, उसके सिवा किसी और को गिरफ्तार नहीं करेंगे। अगर हम ऐसा करने लगे तो हमारी गिनती भी ज़ालिमों में होगी।

79. He said: "ALLAH forbid that we should take anyone but him with whom we found our stuff. Indeed if we did so we should be of unjust. | 9 | 11 | 3 |

80. फिर जब ये लोग अज़ीज़े मिस्र से रहम की दरख्वास्त में ना काम होकर मायूस हो गए तो अलग जमा होकर सब भाई आपस में मश्वरा करने बैठे, तब इन में से बड़े ने कहा कि क्या तुम को याद नहीं रहा कि तुम्हारे बाप ने तुम से अल्लाह के नाम की गवाही ले कर इकरार लिया था (कि तुम अपने छोटे भाई को हिफाज़त से सही सलामत वापस ले आओगे) और इससे पहले यूसुफ (अलै.) के बारे में हम तुम जो हरकत कर चुके हैं (वह भी हम सब को याद है) बस, अब तो मैं इस मुल्क से हटूंगा नहीं, जब तक अब्बाजान की तरफ से आने की मुझे इजाज़त न मिल जाए, या फिर अल्लाह मेरे बारे में कोई फ़ैसला न फ़रमा दे कि मुझे क्या करना चाहिए और सब से बेहतर फ़ैसला फ़रमाने वाला सिर्फ वही है।

80. And when they despaired of him they counselled together privately. The eldest among them said: "know you not that your father did take an oath from you in ALLAH's name; and before this you did fail in your duty in respect of Yusuf ? So I will by no means go forth from the land until my father permits me, or ALLAH decides my case; for HE is the Best of the judges."

81. (बड़े ने यह भी कहा कि मेरा तो यह मश्वरा है कि) तुम लोग अब्बाजान के पास वापस जाओ और उन से अर्ज़ करो कि अब्बा हुज़ूर आप के बेटे ने चोरी की (तो हम क्या कर सकते थे) हमने तो सिर्फ इस बात की गवाही दी थी जो बात हमारी निगाह के सामने थी, (और हमने भाई की हिफाज़त का कौल व करार आप से किया था, हालात उसके खिलाफ पड़ गए) और हम अनदेखे मामले के ज़िम्मेदार तो नहीं बन सकते।

81. He (the eldest continued:) "Return to our father and say: 'O our father! Verily, your son has stolen, and we testify not except according to what we know; and of the unseen we could not be watchers."

82. (हमारी बात की सच्चाई जानने के लिए) आप इन बस्ती वालों से पूछ लीजिए जहाँ हम थे, और उन काफ़ले वालों से भी पूछ लीजिए जिनके साथ ही साथ हम आये हैं और हम अपनी बात में सच्चे हैं।

82. "(And to ascertian the truth you may,) ask the people of the city where we have been, or inquire with the people of the carvan along with whom we travelled till here. Indeed we are telling the truth,"

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ
میں سچے ہیں ﴿۸۲﴾ بیٹوں کا یہ سارا بیان سُن کر یعقوبؑ بولے کہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنا کر اپنا کام بنایا
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ
ہے بس اب تو میرے لئے صبر کرنا ہی سب سے بہتر ہے بہت ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو میرے پاس اکٹھے جمع
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
فرما دے گا یقیناً وہی بڑا علم والا اور حکمت والا ہے ﴿۸۳﴾ اور یعقوبؑ نے شدتِ غم سے ان کی طرف سے رُخ
يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ
پھیر کر کہا کہ ہائے افسوس یوسفؑ پر کیا بیتی ہوگی، اور روتے روتے غم میں اُن کی آنکھیں سفید پڑ چکی تھیں اور غم
فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ
میں گھل کر بے حال ہو گئے تھے ﴿۸۴﴾ گھر کے لوگ بولے اللہ کی قسم تم تو یوسفؑ کا تذکرہ کرتے کرتے معلوم ہوتا ہے کہ گھل جاؤ گے یا پھر
حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾
اسی حال میں تمہارا دم ہی نکل جائے گا ﴿۸۵﴾
قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ
یعقوبؑ بولے ! میں تو اپنی بے قراری اور غم کا دکھڑا اللہ کے سامنے روتا ہوں، اور میں جانتا ہوں
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ
اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾ اے میرے بیٹو جاؤ اور کھوج لگا کر یوسفؑ اور اس کے
يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ
بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے نا امید مت ہونا، یقیناً کافر قوم کے سوا
لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا
دوسرے لوگ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہیں ہوا کرتے ﴿۸۷﴾ پھر جب یہ
دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا
لوگ مصر میں داخل ہوئے تو یوسفؑ کے دربار میں عرضی پیش کی کہ اے عزیزِ مصر ہم سے اور ہمارے گھر والوں سے
الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ
(بھوک کی) مصیبت کسی طرح نہیں ٹلتی، اور بہت تھوڑی سی پونجی (جو کسی کام کی نہیں) ہم اپنے ساتھ لائے ہیں آپ
تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾
مہربانی فرما کر ہم کو پورا اناج دیجئے اور ہم پر خیرات کیجئے بیشک اللہ تعالیٰ خیرات دینے والوں کو بہت اچھی جزا عطا فرماتا ہے ﴿۸۸﴾

۸۳ یعقوب علیہ السلام نے جواب میں فرمایا کہ شاہی پیالے کی چوری کا یہ واقعہ بناوٹی ہے اور تم نے دل سے یہ واقعہ بنا کر اپنا کوئی کام نکالا ہے یعقوبؑ نے بیٹوں کی یہ بات اس قدر پُرزور الفاظ میں رد کر دی کہ انھیں یقین تھا کہ ان کا بیٹا کبھی چوری نہیں کر سکتا، اور یہ بات غلط بھی نہیں تھی کیونکہ یوسفؑ نے شاہی پیالے کی چوری کا معاملہ بنا کر حکمت سے اپنے سگے بھائی کو مصر میں رکھ لیا تھا اور اس ترکیب سے حضرت یوسفؑ نے اپنا کام بنا لیا تھا حضرت یوسفؑ کی اس میں یہ بھی مصلحت رہی ہو کہ بھائیوں کے ہاتھوں جو حادثہ خود اُن کے ساتھ پیش آیا تھا بنیامین اس سے محفوظ ہو جائیں، دوسرے یہ کہ یعقوبؑ کو کسی حد تک تسلی بھی رہے کہ کم از کم بنیامین کی جان تو سلامت ہے۔

۸۸ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا یہ تیسرا سفر ہے پہلا جب اناج لینے گئے تھے اور گھر پر چھوٹے ہوئے ایک اور بھائی کا نام بتا کر ایک حصہ زیادہ لے آئے تھے، دوسرا جب ایک بھائی شاہی پیمانہ کی چوری کے الزام میں پکڑا گیا، تیسرا اب جب کہ بھوک سے نڈھال اور بے حد پریشان حال ہو کر حضرت یوسفؑ کے دربار میں خیرات مانگ رہے ہیں بھائیوں کی بے بسی کی یہ حالت حضرت یوسفؑ سے دیکھی نہ گئی اور اپنے آپ کو ظاہر کر دیا کہ میں یوسفؑ ہوں جیسا کہ آگے کی آیت میں بیان ہے۔

83. बेटों का यह सारा बयान सुन कर याकूब (अले.) बोले कि यह बात तुम ने अपने दिल से बना कर अपना काम बनाया है। बस अब तो मेरे लिए सब्र करना ही सब से बेहतर है, बहुत मुमकिन है कि अल्लाह इन सब को मेरे पास इकट्ठे जमा फ़रमा देगा, यक़ीनन वही बड़ा इल्म वाला और हिकमत वाला है।

84. और याकूब (अले.) ने ग़म की शिद्दत से इन की तरफ़ से रुख़ फेरकर कहा कि, हाय अफ़सोस यूसुफ़ पर क्या कुछ बीती होगी, और रोते रोते ग़म में उनकी आँखें सफ़ेद पड़ चुकी थीं और ग़म में घुल कर पिघल गए थे।

85. घर के लोग बोले, अल्लाह की कसम, तुम तो यूसुफ़ (अले.) का तज़किरा करते करते, मालूम होता है कि गल जाओगे या फिर इस हाल में तुम्हारा दम ही निकल जाएगा।

86. याकूब (अले.) बोले मैं तो अपनी बेकरारी और ग़म का दुखड़ा अल्लाह के सामने रोता हूँ, और मैं जानता हूँ अल्लाह की तरफ़ से, जो तुम नहीं जानते।

87. ऐ मेरे बेटो ! जाओ और खोज लगाकर यूसुफ़ और उसके भाई को तलाश करो और अल्लाह की रहमत से ना उम्मीद मत होना, यक़ीनन काफ़िर क़ौम के सिवा दूसरे लोग अल्लाह की रहमत से ना उम्मीद नहीं हुआ करते।

88. फिर जब ये लोग मिस्र में दाखिल हुए तो यूसुफ़ के दरबार में अर्ज़ी पेश की, ऐ अज़ीज़े मिस्र ! हम से और हमारे घर वालों से (भूख की) मुसीबत किसी तरह नहीं टलती, और बहुत थोड़ी सी पूंजी (जो किसी काम की नहीं) हम अपने साथ लाए हैं, आप मेहरबानी फ़रमा कर हम को पूरा अनाज दीजिए और हम पर ख़ैरात कीजिए। बेशक अल्लाह ख़ैरात देने वालों को बहुत अच्छा बदला अता फ़रमाता है।

83. He (Yaqoob) said: "Nay, but your ownselves have beguild you into something. So patience is most fitting for me. May be ALLAH will bring them back all to me. Truly HE! Only HE is All-Knowing, All-Wise."

84. And he turned away from them and said: "Alas, my grief for Yusuf!" and his eyes were whitened with grief and sorrow that he was suppressing.

85. They, (family members of Yaqoob), said: "By ALLAH! You will never cease remembering Yusuf until you become weak with old age, or until you reach on the point of death."

86. He (Yaqoob) said: "I only complain (bewail) of my grief and sorrow unto ALLAH; and I know from ALLAH that which you know not."

87. "O my sons! Go you and ascertain about Yusuf and his brother; and never give up hope of ALLAH's Mercy. Certainly, no one despairs of ALLAH's Mercy except a people disbelieving."

88. Then, when they entered unto him (Yusuf) they said: "O ruler of the land! Extreme want (and hunger) has seized us and our family and we have brought but poor capital, so give us full measure and be charitable to us. Truly, ALLAH does reward the charitable.

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ

یوسفؑ بولے جب تم نادان تھے اس وقت یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ جو کچھ تم نے کیا تھا، کیا وہ تم کو (اب بھی)

جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا

یاد ہے ﴿٨٩﴾ بھائی حیرت سے کہنے لگے کیا سچ مچ تم ہی یوسفؑ ہو؟ یوسفؑ نے کہا ہاں میں یوسفؑ

يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ز قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ

ہی ہوں۔ اور یہ میرا بھائی ہے، بیشک اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا، اصل بات یہ ہے کہ جو شخص پرہیزگاری

يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾

سے رہے اور صبر کرے تو یقیناً نیکی کرنے والوں کے اجر کو اللہ کبھی اکارت نہیں ہونے دیتا ﴿٩٠﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿٩١﴾

سب بھائی بولے اللہ کی قسم اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت عطا فرمائی، اور ہم سے ہی بڑی بھول ہوئی ﴿٩١﴾

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ز

یوسفؑ نے کہا کہ آج تم پر کوئی الزام نہیں، اللہ تم کو معاف فرمائے، اور وہ سب مہربانوں سے

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا

زیادہ مہربان ہے ﴿٩٢﴾ یوسفؑ نے حکم دیا، اب میرا قمیص لے کر جاؤ،

فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ

اور ابا جان کے چہرے پر یہ قمیص ڈال دو چلے آویں آنکھ سے دیکھتے ہوئے، اور ساتھ میں اپنے تمام گھر والوں کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ

لے کر میرے پاس آجاؤ ﴿٩٣﴾ اُدھر قافلے والے (یوسفؑ کا کرتہ لے کر) چلنے لگے اِدھر یوسفؑ کے والد نے (گھر میں)

اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾

کہا کہ اگر یہ نہ سمجھو کہ میں بہکی بہکی باتیں کرتا ہوں تو کہتا ہوں کہ مجھ کو تو یوسفؑ کی خوشبو آرہی ہے ﴿٩٤﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّآ اَنْ

(گھر کے) لوگ بولے اللہ کی قسم تم تو اپنے پرانے بھولے ہوئے خیال میں اٹکے ہوئے ہو ﴿٩٥﴾ پھر جب بشارت سنانے

جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ

والا (قمیص لے کر) آپہنچا اور یعقوبؑ کے چہرے پر اس نے قمیص ڈال دی تو بینائی لوٹ کر آگئی،

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا

تب یعقوبؑ نے کہا کیا میں نے تم کو نہ کہا تھا کہ اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم

ع

الربع

٩٣ جس کے غم میں روتے ہوئے آنکھیں سفید ہوگئی تھیں اسی کے بدن سے لگا ہوا کرتا چہرے پر آیا اور آنکھوں میں روشنی آگئی یہ معجزہ تھا حضرت یوسفؑ کا۔

٩٤ معجزہ اور کرامت کسی کے اختیار کی چیز نہیں صرف اللہ کی قدرت کا مظہر ہے ورنہ اب تک بھائیوں نے مصر کے کئی سفر کئے تھے تب یوسفؑ کے کرتہ کی نہ تو خوشبو آئی اور نہ ہی یوسفؑ کے زندہ ہونے کا کوئی یقینی پتہ چل سکا لیکن اب یہ حال ہے کہ ادھر قافلہ چلا اور ادھر یعقوبؑ نے اپنے گھر میں سیکڑوں میل دور یوسفؑ کی خوشبو محسوس کی۔

89. यूसुफ (अलै.) बोले जब तुम नादान थे उस वक़्त यूसुफ और उसके भाई के साथ जो कुछ तुमने किया था, क्या वह तुम को (अब भी) याद है ?

90. भाई हैरत से कहने लगे, क्या सचमुच तुम ही यूसुफ हो ? यूसुफ़ (अलै.) ने कहा हाँ, मैं यूसुफ हूँ और यह मेरा भाई है, बेशक अल्लाह ने हम पर बड़ा एहसान किया। अस्ल बात यह है कि जो शख़्स परहेज़गारी से रहे और सब्र करे तो यक़ीनन नेकी करनेवालों के अज्र को अल्लाह कभी अकारत नहीं होने देता।

91. सब भाई बोले, अल्लाह की क़सम, अल्लाह ने आप को हम पर मरतबे में बड़ाई दी और हम से ही भारी भूल हुई।

92. यूसुफ ने कहा कि आज तुम पर कोई इल्ज़ाम नहीं, अल्लाह तुम को माफ़ फ़रमाये, और वह सब मेहरबानों से ज़्यादा मेहरबान है।

93. यूसुफ़ (अलै.) ने हुक्म दिया, अब मेरा क़मीस लेकर जाओ और अब्बाजान के चेहरे पर यह क़मीस डाल दो, चले आवें आँख से देखते हुए, और साथ में अपने तमाम घरबार वालों को लेकर मेरे पास आ जाओ।

94. उधर काफले वाले (यूसुफ अलै. का कुर्ता ले कर) चलने लगे, इधर यूसुफ के वालिद ने (घर में) कहा कि अगर यह न समझो कि मैं बहकी बहकी बातें करता हूँ, तो कहता हूँ कि मुझको तो यूसुफ़ (अलै.) की खुशबू आ रही है।

95. (घर के) लोग बोले, अल्लाह की क़सम, तुम तो अपने पुराने भूले हुए खयाल में अटके हुए हो।

96. फिर जब बशारत (खुशखबरी) सुनाने वाला क़मीस लेकर आ पहुँचा और याकूब (अलै.) के चेहरे पर उसने कमीस डाल दी, तो बीनाई (आखँ की रौशनी) लौट कर आ गयी। तब याकूब (अलै.) ने कहा कि क्या मैं ने तुमको न कहा था कि अल्लाह की तरफ से वो बातें जानता हूँ, जो तुम नहीं जानते।

89. He said: "Do you remember what you did with Yusuf and his brother, when you were ignorant?"

90. They in wonder, said: "Are you indeed Yusuf?" He said: "Yes! I am Yusuf, and this is my brother. ALLAH has indeed been Gracious to us. Verily, he who fears ALLAH with obedience to HIM by performing righteous good deeds, and is patient, then surely, ALLAH makes not the reward of the good-doers to be lost.

91. They said: "By ALLAH! Indeed ALLAH has preferred you above us, and we certainly have been sinners."

92. He said: "No reproach on you this day; may ALLAH forgive you, and HE is the Most Merciful of those who show mercy!"

93. "Go with this shirt of mine and cast it upon my father's face; he will become clear-sighted, and bring to me all your family."

| 10 | 14 | 4 |

94. And when the carvan departed (from Egypt), their father said (at Canaan): "I do indeed feel the fragrance of Yusuf, if you think me not a dotart."

95. They said: "By ALLAH! You are still in your old-time illusion."

96. Then, when the bearer of the glad tidings arrived, and he cast the shirt over his (Yaqoob's) face and he became clear-sighted; he said: "Did I not tell you, that I know from ALLAH, what you knew not?"

تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا

نہیں جانتے ﴿٩٦﴾ تب بیٹے بول پڑے ابا جان ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی اللہ سے مغفرت کی درخواست

خٰطِئِيْنَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

کیجیے کہ بیشک ہم سے بڑی خطا ہوئی ﴿٩٧﴾ یعقوبؑ نے کہا ہاں میں ضرور تمہارے لئے اپنے رب سے بخشش کی درخواست کروں گا

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى

بے شک وہی غفور اور رحیم ہے ﴿٩٨﴾ پھر جب داخل ہوئے یوسفؑ کے پاس تو انھوں نے جگہ دی اپنے ماں باپ

اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

کو اپنے پاس، اور کہا کہ داخل ہو مصر میں، اللہ نے چاہا تو یہاں امن و امان

اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ

سے رہو گے ﴿٩٩﴾ اور یوسفؑ نے اپنے والدین کو شاہی تخت پر بٹھایا اور سب کے سب یوسفؑ کے سامنے

سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ

بے بس ہو کر سجدہ میں گر گئے، تب یوسفؑ نے کہا کہ ابا جان یہ خلاصہ اور تعبیر ہے میرے اس خواب کی جو میں نے بہت

قَبْلُ ز قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ

پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا میرے رب نے اس خواب کو (آج) سچ کر دکھایا اور مجھ پر بڑا احسان فرمایا، جب اس نے مجھے

اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ

جیل خانے سے نجات دلائی اور آپ سب کو دیہات سے یہاں (مصر میں) لاکر آباد کیا اور یہ سب کچھ اس کے بعد ہوا کہ

بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ

شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے بیچ تناؤ پیدا کر دیا تھا، بیشک میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے بڑی باریک اور

رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾

بھلائی کی تدبیر فرماتا ہے بیشک وہی اور صرف وہی خوب خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے ﴿١٠٠﴾

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ

یوسفؑ نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار آپ نے مجھے سلطنت میں سے کچھ عطا کیا اور خواب کی تعبیر کا علم

تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف

دیا (تاکہ بات کا خلاصہ جان سکوں) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے دنیا اور

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا

آخرت میں تو ہی میرا ولی ہے، مجھے اسلام کی حالت پر وفات دے، اور مجھے

منزل ٣

ف٩٨ معلوم ہوا کہ حضرت یعقوبؑ نے خود ہی بیٹوں کو اور خاندان کے دوسرے لوگوں کو معاف کر دیا اور مظلوم جب ظالموں کے قصور خود معاف کر دیتا ہے تب ہی اللہ سے اُن کے لئے مغفرت کی دعا کرے گا ورنہ جو خود معاف نہ کرے وہ بھلا معافی کی دعا کیونکر کرنے لگا۔

ف٩٩ سوال کرنے والوں کو جواب مل گیا کہ یعقوبؑ کی نسل کے لوگ مصر میں کیسے آئے جب کہ یہ لوگ تو شام میں رہتے تھے۔

ف١٠٠ حضرت یوسفؑ کے اخلاق کا یہ اعلیٰ نمونہ ہے کہ اللہ کے احسان جو اپنے اوپر تھے وہ گنوائے، اپنی کسی خوبی کا بیان نہیں کیا کہ میں ایسا تھا پھر کنویں میں ڈالا گیا پھر قافلہ والے وہاں سے پانی کے ڈول سے نکال کر چلتے بنے اس احسان کا ذکر اس لئے نہیں فرمایا کہ سامنے وہی بھائی کھڑے تھے جنھوں نے خود ہی حضرت یوسفؑ کو کنویں میں ڈالا تھا وہ کہیں شرمندہ نہ ہوں اور ندامت نہ اٹھانی پڑے، رہی یوسفؑ کے بھائیوں کے سجدہ کی بات تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ یہ سجدۂ اضطراری تھا یعنی بے اختیار ہو کر جھک گئے، بھائیوں نے اس بھائی کو دیکھا جسے کنویں میں ڈالا بچپن میں ستایا بھائیوں کے دلیس نکالے ہی کی وجہ سے جیل جانا پڑا یہی بھائی جب مصر کا بادشاہ بنا تو منہ در منہ چور کہا اسی کے حضور اناج مانگنے آئے حتیٰ کہ بھوک اور تنگی کی وجہ سے خیرات بھی مانگی اور جب یہ بھید کھلا کہ بادشاہ مصر تو وہی اپنا بھائی یوسفؑ ہے جو برسوں تک اپنی ایذا رسانی کا شکار رہا تو اپنے کرتوت پر اس قدر شرمندہ ہوئے کہ لجاجت کے مارے بے ساختہ سجدے میں گر گئے جو بھائیوں کا ایک بے ارادہ عمل تھا یہ کسی غیر اللہ کو سجدہ جائز کرنے کا حکم بتانے والی آیت نہیں بلکہ ماضی کا ایک تاریخی واقعہ ہے قرآن

97. तब बेटे बोल पड़े, अब्बाजान, हमारे लिए हमारे गुनाहों की अल्लाह से मग्फ़िरत की दरख्वास्त कीजिए कि बेशक हम से बड़ी ख़ता हुई।

98. याक़ूब (अलै.) ने कहा, हाँ मैं ज़रूर तुम्हारे लिए अपने रब से बख़्शिश की दरख्वास्त करूंगा, बेशक वही ग़फ़ूर और रहीम है।

99. फिर जब दाखिल हुए यूसुफ़ (अलै.) के पास तो उन्होंने जगह दी अपने माँ बाप को अपने क़रीब और कहा कि दाखिल हो मिस्र में, अल्लाह ने चाहा तो यहाँ अम्न व अमान से रहोगे।

100. और यूसुफ़ (अलै.) ने अपने वालेदैन को शाही तख़्त पर बिठाया और सब के सब यूसुफ़ (अलै.) के सामने बेबस होकर सजदे में गिरे, तब यूसुफ़ (अलै.) ने कहा कि अब्बाजान यह ख़ुलासा और ताबीर है मेरे उस ख़्वाब की जो मैंने बहुत पहले (बचपन में) देखा था। मेरे रब ने उस ख़्वाब को (आज) सच कर दिखाया और मुझ पर एहसान फ़रमाया। जब उसने मुझे जेलख़ाने से नजात दिलायी, और आप सब को देहात से यहाँ (मिस्र में) लाकर आबाद किया और यह सब कुछ इसके बाद हुआ कि शैतान ने मेरे और मेरे भाईयों के बीच तनाव पैदा कर दिया था। बेशक मेरा रब जिसके लिए चाहता है बड़ी बारीक और भलाई की तदबीर फ़रमाता है। बेशक वही और सिर्फ़ वही ख़ूब जानने वाला और हिक्मत वाला है।

101. यूसुफ़ (अलै.) ने दुआ की, कि ऐ मेरे परवरदिगार आप ने मुझे सल्तनत में से कुछ अता किया, और ख़्वाब की ताबीर का इल्म दिया (ताकि बात का ख़ुलासा जान सकूँ) आसमानों और ज़मीन को पैदा करने वाले दुनिया और आख़िरत में तू ही मेरा काम बनाने वाला है। मुझे इस्लाम की हालत पर वफ़ात (मौत) दे, और मुझे अपने नेक बन्दों में शामिल फ़रमा।

97. They said: "O our father! Pray for the forgiveness of our sins. Verily we have been sinners."

98. He (Yaqoob) said: "I will ask my LORD for forgiveness for you; verily, HE! Only HE is the Oft-Forgiving, the Most Merciful."

99. Then when they entered unto Yusuf, he betook his parents to himself and said: "Enter Egypt, if ALLAH wills you may stay here in peace and security"

100. And he raised his parents to the throne and they fell down uncontrolled before him prostrate. Then thereat Yusuf said: "O my father! This is the interpretation of my dream that I saw aforetime, my LORD has now made it come true. HE was indeed good to me, when HE took me out of the prison, and brought you all here from village-bedouin-life, after Shaitan had stirred strife between me and my brethern. Verily, my LORD is Subtle to whom HE will. Verily, HE! Only HE is the Knowing, the Wise."

101. Yusuf invoked ALLAH, (saying): "My LORD! YOU have indeed bestowed on me out of the sovereignty, and taught me the interpretation of dreams (by way of spiritual gifts); (O YOU the only) Creator of the heavens and the earth! YOU are my Patron in this world and in the Hereafter, cause me to die as the one submitting to YOUR Will, and join me with the righteous.

وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ
اپنے نیک بندوں میں شامل فرما ﴿۱۰۱﴾ اے نبی یہ سب غیب کی خبریں ہیں جو وحی کے ذریعے ہم آپ
نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ
کو بتارہے ہیں تم اس وقت موجود نہیں تھے جب یوسفؑ کے بھائیوں نے جمع ہوکر (یوسفؑ کو ختم کرنے کا) فیصلہ کرلیا تھا اور اپنے
وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
اس فیصلے کو کامیاب بنانے کی تدبیریں لگے ہوئے تھے ﴿۱۰۲﴾ آپ کتنا ہی چاہیں اکثر لوگ ایمان میں نہیں
بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ
آئیں گے ﴿۱۰۳﴾ آپ اس (قرآن سنانے) پر ان لوگوں سے کسی اجر کا سوال تو نہیں کرتے، یہ قرآن تو تمام
هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي ع ۱۱ ۵
جہانوں کے لئے ایک عام نصیحت ہے ﴿۱۰۴﴾ آسمانوں اور زمین میں اَن گنت نشانیاں
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا
ہیں جنہیں سرسری طور پر دیکھتے ہوئے کترا کر یہ لوگ گذر جاتے ہیں (لیکن حقیقت کی طرف دھیان
مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ
نہیں کرتے) ﴿۱۰۵﴾ اور لوگوں کی اکثریت کا یہ حال ہے کہ اللہ پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور ساتھ میں
مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ
شرک بھی کرتے ہیں ﴿۱۰۶﴾ کیا ان کو اللہ کے اس عذاب سے ڈر نہیں لگتا کہ وہ اچانک ان پر آکر گھیرا ڈال
عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ
دے، یا اچانک ان پر قیامت ٹوٹ پڑے، اس حال میں کہ وہ بالکل بے خبر
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ
ہوں۔ ﴿۱۰۷﴾ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دو کہ یہ میرا راستہ ہے میں تو صرف اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں
عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ
اور سمجھ بوجھ کی بنیاد پر کھلی آنکھوں سے میں اس پر قائم ہوں اور میری اتباع کرنے والے بھی اور اللہ تو ہر نقص اور عیب سے پاک ہے
اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا
اور میں ان لوگوں کا ساتھی ہرگز نہیں بن سکتا جو شرک کرتے ہیں ﴿۱۰۸﴾ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے بھی پیغمبر ہم نے بھیجے سب کے سب مرد
رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا
تھے یعنی آدمی جن کی طرف ہم نے وحی بھیجی تھی، اور یہ سب رسول بستیوں کے رہنے والے تھے، کیا ان لوگوں نے زمین پر چل

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے اس کا ذکر کیا ہے اس آیت کی تفسیر میں بریلوی علماء کی رائے بھی دیکھ لی جائے، مولوی احمد رضا خان کے ترجمہ کے حاشیہ میں مفتی احمد یار خان صاحب لکھتے ہیں "یعنی والدین اور گیارہ بھائی جیسا کہ اس سے معلوم ہوگیا ہے۔" جو مشائخ زمانہ اس آیت سے سجدۂ تعظیمی کا جواز ثابت کرتے ہیں انہیں چاہیئے وہ اپنے مریدوں کو سجدہ کیا کریں مریدوں سے اپنا سجدہ نہ کرایا کریں کیونکہ یہاں یعقوب علیہ السلام نے یوسف علیہ السلام کو سجدہ کیا ہے یعنی باپ نے فرزند کو یا پیر نے مرید کو بہرحال یہ سجدۂ تحیۃ تھا۔ سجدۂ عبادت اور سجدۂ تعظیمی نہیں تھا۔

ف ۱۰۱ اس دنیا میں اللہ نے جس کسی کو سلطنت، حکومت اور بادشاہی عطا کی وہ کامل نہیں ہے بلکہ بادشاہی میں ہے کچھ تھوڑی سی طاقت ہے اور وہ بھی ایک وقت تک ہی دیتا ہے اور وقت ختم ہوا کہ دنیا کے بادشاہ تخت سے بے دخل کر دیئے گئے اس حقیقت کو جو لوگ جانتے ہیں وہ طاقت کے زور میں یہ نہیں بھولتے کہ یہ تو اللہ کی دی ہوئی ہے اس پر شکر کرنا چاہیئے اور اس اللہ کی رضا کا ذریعہ بنانا چاہیئے نہ کہ اپنی حکومت کے بل پر اترا کر لوگوں پر ظلم کرنے لگیں جیسا کہ عام بادشاہوں کی عادت رہی ہے حضرت یوسفؑ کی اس دعا سے بادشاہی کی حقیقت بے نقاب ہوجاتی ہے۔

ف ۱۰۸ قرآن مجید میں بہت سی جگہ پر جہاں شرک کی مذمت کی گئی ہے اور مشرکین کو آگاہ کیا گیا ہے وہاں اکثر سبحان اللہ کا استعمال ہوا ہے سبحان اللہ کے اصل معنی یہ ہیں کہ ہر طرح کے عیوب مثلاً بھول چوک، سونا، اونگھنا، کسی کا محتاج، پکارنے والے کی بات نہ سننا، دینے اور چھیننے پر قدرت نہ رکھنا وغیرہ عیبوں سے اللہ پاک ہے، کوئی شخص جب شرک کرتا ہے تو آپ سے آپ یہ گناہ اس کے سر آجاتا ہے کہ وہ اپنے سچے مالک کو عیب لگاتا ہے یعنی سچا مالک دے نہیں سکتا اس لئے میں دوسروں کو پکارتا ہوں۔

102. ऐ नबी, ये सब ग़ैब की ख़बरें हैं, जो "वहय" के ज़रीये हम आपको बता रहे हैं। तुम उस वक़्त मौजूद नहीं थे, जब यूसुफ़ (अले.) के भाईयों ने जमा होकर (यूसुफ़ (अले.) को ख़त्म करनेका) फ़ैसला कर लिया था, और अपने इस फ़ैसले को कामयाब बनाने की तदबीर में लगे हुए थे।

102. This is of the news of the Unseen which WE reveal by Inspiration to you; you were not present with them (Yusuf's brothers) when they made their plan (to kill Yusuf) together, and also while they were plotting to make it a success.

103. आप कितना ही चाहें, अक्सर लोग ईमान में नहीं आएँगे।

103. And most of the people are not going to be believers; even though you desire it ardently.

104. आप इस (क़ुरआन के सुनाने) पर इन लोगों से किसी अज्र का सवाल तो नहीं करते, यह क़ुरआन तो तमामं जहानों के लिए एक आम नसीहत है।

104. And you do not ask of them any wage for the preaching of this Quran; it is but an admonition to the worlds.

| 11 | 11 | 5 |

105. आसमानों और ज़मीन में अनगिनत निशानीयाँ हैं जिन्हें सरसरी तौर पर देखते हुए कतरा कर ये लोग गुज़र जाते हैं, (लेकिन हक़ीक़त की तरफ़ ध्यान नहीं करते)

105. And how many a sign in the heavens and the earth they pass by, while they are averse therefrom.

106. और लोगों की अक्सरियत का यह हाल है कि अल्लाह पर ईमान भी रखते हैं और साथ में शिर्क भी करते हैं।

106. And most of them believe not in ALLAH except that they attribute partners unto HIM.

107. क्या इनको अल्लाह के अज़ाब से डर नहीं लगता कि वो अचानक इन पर आकर घेरा डाल दे, या अचानक इन पर क़ियामत टूट पड़े, इस हाल में कि वे बिल्कुल बेख़बर हों।

107. Are they then feel secure against this, that there may come upon them an overwhelming of ALLAH's torment, or that there may come upon them the Final Hour, all of a sudden while they perceive not?

108. (ऐ मुहम्मद सल्लल्लाहो अलैहि व सल्लम) इन से कह दो कि यह मेरा रास्ता है। मैं तो सिर्फ़ अल्लाह की तरफ़ दावत देता हूँ और समझ बूझ की बुनियाद पर खुली आँखों से मैं इस पर क़ायम हूँ और मेरा अनुसरण करने वाले भी, और अल्लाह तो हर नुक़्स और ऐब से पाक है, और मैं उन लोगों का साथी हरगिज़ नहीं बन सकता जो शिर्क करते हैं।

108. Say you (O Mohammad!) "This is my way. I invite unto ALLAH with sure knowledge and with open eyes; I and whosoever follows me. Glorified and Exalted be ALLAH! And I am not of those who worship others along with ALLAH.

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

پھر کر نہیں دیکھا اور اُن لوگوں کے انجام پر نگاہ نہیں ڈالی جو اُن سے پہلے ہو گذرے تھے، اور سچی بات تو یہ ہے کہ جو لوگ اللہ کا

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ

ادب کریں گے اور اس کی نافرمانی سے بچیں گے آخرت میں انھیں کا بہتر اور اچھا گھر ہوگا، کیا اب بھی تم بات کو نہ

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَ

سمجھو گے؟ (۱۰۹) رسولوں کی دعوت پر لوگوں کی مخالفت اس حد تک چل پڑی کہ کافروں کی ہدایت کے

ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ

ظاہری اسباب کی پیغمبروں کو اُمید نہ رہی اور رسولوں نے یہ خیال کیا کہ اُن کی بات کو لوگوں نے سچ نہیں مانا، بس ایک دم پھر

مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

ہماری مدد آ پہنچی ہم نے جسے چاہا اُسی کو نجات دی گئی، اور مجرم قوم کو تباہ کرنے کے لئے ہمارے عذاب کو ٹالا نہیں جاسکتا (۱۱۰)

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ

ان سب واقعات میں عقلمند لوگوں کے لئے عبرت اور بھرپور نصیحت ہے یہ قرآن کوئی بنائی ہوئی بات نہیں ہے بلکہ اس سے پہلے

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

جو کتابیں انسانوں کی ہدایت کے لئے آ چکی ہیں اُن سب کی تصدیق کرتا ہے اور ہر چیز کی تفصیل کھول کر بیان کرتا

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّ

ہے اور اس قرآن سے ایمان والے لوگوں کو صحیح راستہ ملتا ہے اور اُن پر اللہ کی

رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

مہربانی ہو کر رہے گی (۱۱۱)

۱۱۱ قصے کہانیوں میں بہت سے واقعات بناوٹی اور من گھڑت بھی ہوتے ہیں اللہ نے فرمایا کہ یہ قصے بناوٹی نہیں اور پورا قرآن مجید ہر بناوٹ سے پاک ہے اور پہلے جو آسمانی کتابیں جن پیغمبروں پر نازل ہوئیں اُن کی توثیق اور تصدیق کرتا ہے اور مکمل سچائی کے ساتھ ہر چیز کا بیان کرتا ہے تاکہ جن کو ایمان میں آنا ہو ان کے لئے آسان اور سہل راستہ کھل جائے۔

آیاتها ۴۳ — سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (۱۳) (۹۶) — رکوعاتها ۶

سورۂ رعد مدنی ہے اس میں ۴۳ آیات اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

الف۔ لام میم را یہ آیات ہیں کتاب کی جو اُتاری گئیں آپ کی طرف، یہ آپ کے رب کی طرف سے حق اور سچی

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾

بات ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے (۱)

109. आप सल्लल्लाहु अलैहि व सल्लम से पहले जितने भी पैग़म्बर हम ने भेजे, सब के सब मर्द थे, यानी आदमी, जिन की तरफ़ हम ने "वहय" भेजी थी, और ये सब रसूल बस्तीयों के रहने वाले थे। क्या इन लोगों ने ज़मीन पर चल फिर कर नहीं देखा और उन लोगों के अन्जाम पर निगाह नहीं डाली, जो उनसे पहले हो गुज़रे थे। और सच्ची बात तो यह, है कि जो लोग अल्लाह का अदब करेंगे और उसकी नाफ़रमानी से बचेंगे, आखिरत में इन्हीं का बेहतर और अच्छा घर होगा। क्या अब भी तुम बात को न समझोगे ?

110. रसूलों की दावत पर लोगों की मुखालेफ़त इस हद तक चल पड़ी कि काफ़िरों की हिदायत के ज़ाहिरी अस्बाब की पैग़म्बरों को उम्मीद न रही और रसूलों ने यह ख़याल किया कि उनकी बात को लोगों ने सच नहीं माना, बस एकदम फिर हमारी मदद आ पहुँची, हमने जिसे चाहा उसी को नजात दी गयी और मुजरिम क़ौम को तबाह करने के लिए हमारे अज़ाब को टाला नहीं जा सकता।

111. इन सब वाक़ेआत में अक़्लमन्द लोगों के लिए इबरत और भरपूर नसीहत है। यह कुरआन कोई बनायी हुई बात नहीं है, बल्कि इससे पहले जो किताबें इन्सानों की हिदायत के लिए आ चुकी हैं, उन सब की सच्चाई को ज़ाहिर करता है और हर चीज़ की तफ़सील खोल कर बयान करता है और इस कुरआन से ईमान वाले लोगों को सही रास्ता मिलता है और उन पर अल्लाह की मेहरबानी हो कर रहेगी।

13. रअ़द

सूरह रअ़द मदीने में उतारी गई इस में तिरयालीस (43) आयतें हैं और छः (6) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. अलिफ़–लाम–मीम–रा, ये आयतें हैं किताब की जो उतारी गयीं आपकी तरफ़, यह आपके रब की तरफ़ से हक़ और सच सच बात है, लेकिन अक्सर लोग ईमान नहीं लाते।

109. And WE sent not before you as messengers any but men, whom WE inspired from among the people of townships. Have they not travelled through the earth and seen what was the end of those who were before them? And verily, the home of the Hereafter is the best for those who fear ALLAH, and obey HIM. Do you not then understand?

110. They were respited until, when the messengers gave up hope and imagined that they were denied by their people, then came to them OUR Help, and whomsoever WE willed were delivered. And OUR Punishment cannot be warded off from the people who are sinning.

111. Indeed in their (Prophets') stories, there is a lesson for men of understanding. This Quran is not a concocted discourse, but a confirmation of what went before it; and a detailed explanation of everything, and a guidance and a mercy to a people who believe. | 12 | 7 | 6 |

13. SURAH: AR-RAAD

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 43 AYATS AND 6 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Alif. Laam. Meem. Ra. These are the Verses of the Book (the Quran), and what is sent down to you from your LORD is the truth, but most of the people believe not.

اَللّٰهُ الَّذِىۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا ثُمَّ
اللہ تو بس وہی ہے جس نے آسمانوں کو کسی بھی ستون اور کھمبے کے بغیر اونچا کر دیا اس کو تم بھی دیکھتے
اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ
ہو پھر عرش پر جلوہ فرمائی بھی صرف اسی کی ہے، اور سورج اور چاند کو اس نے کام میں لگا دیا ہے ایک مقرر کی
كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ يُفَصِّلُ
ہوئی مدت تک ہر ایک چلتا ہی رہے گا، اللہ تعالیٰ ہر کام کی تدبیر جاری فرماتا ہے تفصیل سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے
الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ (٢) وَهُوَ الَّذِىۡ
تاکہ تم کو اپنے رب کی ملاقات کا یقین آجائے (٢) اور صرف وہی ہے جس نے
مَدَّ الۡاَرۡضَ وَجَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡهٰرًا ؕ وَمِنۡ
زمین کو کھینچ کر بچھایا ہے اور زمین میں جگہ جگہ بوجھل پہاڑ ڈال دیئے اور نہریں جاری فرما دیں، اور ہر طرح کے پھل
كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيۡهَا زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ يُغۡشِى
فروٹ میں دو دہرے جوڑے کئی قسم کے بنائے اور رات کو دن پر ڈھانک دیا بیشک ان تمام باتوں میں بہت سے نشانات
الَّيۡلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ (٣)
موجود ہیں ان لوگوں کے لئے جو دھیان کرتے ہیں (٣)
وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّ
اور زمین میں طرح طرح کے علاقے ہیں جو ایک دوسرے سے ملے جلے ہیں (پھر بھی خاصیت میں الگ الگ) باغ
زَرۡعٌ وَّنَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّغَيۡرُ صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ
باغیچے انگور اور کھیتیاں ہر طرح کی اور کھجور کے درخت کوئی ایک جڑ پر ہوتا ہے اور کبھی ایک جڑ میں بہت سے تنے پھوٹ نکلتے
وَّاحِدٍ ۙ وَنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰى بَعۡضٍ فِى الۡاُكُلِ ؕ
ہیں، سب کو ایک ہی قسم کا پانی دیا جاتا ہے، تب بھی لذت اور ذائقہ میں ہم ایک کو دوسرے پر فضیلت عطا فرماتے
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ (٤) وَاِنۡ تَعۡجَبۡ
ہیں عقل والے لوگوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں (٤) اور (قدرتِ الٰہی دیکھ کر) اگر آپ
فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ
کو تعجب ہو تو ان کی اس بات پر بھی تعجب ہے جب انھوں نے یہ کہا کہ کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے؟
جَدِيۡدٍ ؕ اُولٰۤئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ وَاُولٰۤئِكَ
تب کیا پھر نئی پیدائش میں لائے جائیں گے؟ بس ایسے ہی لوگ اپنے رب کے انکاری ہیں اور ان کی گردنوں

تفسیری حاشیہ سورۂ رَعد

ف۱ آسمان، زمین، چاند، سورج ہر ایک نظام میں جکڑا ہوا ہے عرشِ عظیم سے احکامات جاری ہوتے ہیں اسی کے مطابق ساری کائنات میں کام ہو رہا ہے، عرشِ عظیم پر جلوہ فرمائی اللہ کی ہے اور ہمیشہ رہے گی یہ نہیں کہ آج ایک کی حکومت ہے کل دوسرا کوئی حاکم ہوگا۔

ف۲ چکر لگاتی، گھومتی پھرتی زمین کو بچھونے کی طرح بچھا دیا ہے جھکنے میں وزن میں فرق نہ ہو اس کے لئے پہاڑ ڈال دیئے اور بھی بہت سی انسانی ضروریات کا تعلق پہاڑوں سے ہے جیسے سونا چاندی دھات آگ کا لاوا، گیس، مینگنیز MANGANESE وغیرہ ہر طرح کی پیداوار میں نر مادہ کے کئی قسم کے جوڑے بنا دیئے زمین دن میں، روشن ہو کر اپنا نورانی چہرہ ظاہر کرتی ہے اور رات میں سیاہ نقاب اپنے منہ پر ڈال لیتی ہے یہ سب کام ایک ہی خالق اور مالک کے حکم کے بغیر ہو نہیں سکتے، دوسرا اگر شریک میں ہوتا تو ٹکراؤ کی صورت ہوتی اور اس ہنگامے کے سبب مخلوق پریشان ہوتی۔

2. अल्लाह तो बस वही है, जिसने आसमानों को किसी भी सुतून और खम्बे के बग़ैर ऊँचा कर दिया, इस को तुम भी देखते हो फिर अर्श पर जलवा फ़र्माया भी सिर्फ़ उसी की है, और सूरज और चाँद को इसने काम में लगा दिया है, एक मुक़र्रर की हुई मुद्दत तक हर एक चलता ही रहेगा, अल्लाह हर काम की तदबीर जारी फ़रमाता है, तफ़सील से अपनी निशानियाँ बयान करता है, ताकि तुम को अपने रब की मुलाक़ात का यक़ीन आ जाए।

2. ALLAH is HE Who raised the skies without any pillars that you can see. Then, HE established HIMself on the throne of authority and majesty. HE has subjected the sun and the moon to continue going round; each running to a period determined. HE regulates all affairs, explaining HIS signs in details so that you may believe with certainty in the meeting with your LORD.

3. और सिर्फ़ वही है जिसने ज़मीन को खींच कर बिछाया है और ज़मीन में जगह जगह बोझल पहाड़ डाल दिए और नहरें जारी फ़रमा दीं और हर तरह के फल फ्रूट में दोहरे जोड़े कई किस्म के बनाए और रात को दिन पर ढाँक दिया, बेशक इन तमाम बातों में बहुत से निशानात मौजूद हैं उन लोगों के लिए जो ध्यान करते हैं।

3. And HE it is Who has stretched the earth, and placed therein firm mountains and rivers, and of every fruit HE has placed therein two in pairs. HE brings the night as a cover over the day. Verily, in these things, there are signs for people who reflect.

4. और ज़मीन में तरह तरह के इलाक़े हैं, जो एक दूसरे से मिले, जुले हैं (फिर भी खासियत में अलग अलग) बाग़ बग़ीचे, अंगूर और खेतियाँ हर तरह की और खजूर के दरख़्त, कोई एक जड़ पर होता है और कभी एक जड़ में बहुत से तने फूट निकलते हैं। सबको एक ही किस्म का पानी दिया जाता है, तब भी लज़्ज़त और ज़ायक़े में हम एक को दूसरे पर फ़ज़ीलत अता फ़रमाते हैं। अक़्ल वाले लोगों के लिए इसमें बहुत सी निशानियाँ हैं।

4. And in the earth are regions adjoining (yet some fruitful, others barren; some hilly, others plain;) and gardens of Grapes and fields sown with corn; and date palm trees, growing out two or three from a single stem root, or otherwise; watered by the same water; yet some of them WE make more excellent than others in food. Verily, in these things, there are signs for the people who understand.

5. और (अल्लाह की कुदरत देख कर) अगर आपको ताज्जुब हो तो इन की इस बात पर भी ताज्जुब है, जब इन्होंने यह कहा कि क्या जब हम मर कर मिट्टी हो जाएँगे तब क्या फिर नई पैदाइश में लाए जाएँगे ? बस, ऐसे ही लोग अपने रब के इन्कारी हैं और इन की गर्दनों में लानत के फंदे डाले जाएँगे और यही लोग जहन्नमी हैं। उन को आग में हमेशा रहना है।

5. And if you wonder, then wonderous is their saying: "When we have become dust, shall we be in a new creation?" They are those who disbelieve in their LORD. They are those who will have iron chains tying round their necks; and these shall be the fellows of the Fire as abiders therein.

الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ ج وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج

میں لعنت کے طوق ڈالے جائیں گے اور یہی لوگ جہنمی ہیں، ان کو آگ میں ہمیشہ

هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۵ وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّیِّئَةِ

رہنا ہے ۵ ابھی جو اچھی حالت ہے اس کے مقابلے میں اُن پر بُری

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ط

طرح عذاب ٹوٹ پڑے اس کے لئے جلدی مچاتے ہیں جب کہ ان سے پہلے بہت سی ٹولیوں پر عذاب کے

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِهِمْ ج وَ

واقعات گذر چکے ہیں اور یقینی بات ہے کہ آپ کا رب انسانوں کے حال پر مغفرت کرنا چاہتا ہے مگر انسانوں کے کرتوت یہ

اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِیْدُ الْعِقَابِ ۶ وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ

ہیں کہ گنہ گاری پر تلے ہوئے ہیں جب کہ یہ بھی حقیقت ہے کہ آپ کے رب کی مار بھی بہت سخت ہے ۶ اور منکر لوگ کہا کرتے ہیں کہ اس نبی

كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط اِنَّمَآ

پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشان کیوں نہیں اُتارا گیا اے نبی آپ تو ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم

اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۷ ع اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا

کو راہ بتانے والے ہیں ۷ اللہ کو معلوم ہے کہ کس مادہ نے

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط

کیا حمل اُٹھایا ہے اور پیٹ میں جو کچھ گھٹ بڑھ ہوتی ہے وہ بھی اللہ کو معلوم ہے اور ہر چیز کی اس کے

وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۸ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ

پاس ایک مقدار اور اندازہ مقرر ہے ۸ چھپی ہوئی اور ظاہر تمام باتوں کا خوب

الشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ۹ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ

جاننے والا اور بڑائی میں بہت ہی عالیشان ہے ۹ تم میں سے کوئی چھپا کر بات کہے یا علانیہ کہے

الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّیْلِ وَ

اور رات میں کوئی چھپ چھپ کر رہے، یا دن میں کوئی چلے پھرے، اللہ کے لئے سب برابر

سَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۱۰ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ

ہے ۱۰ اللہ نے ہر شخص کے آگے پیچھے لگے ہوئے چوکیدار مقرر کر دیے ہیں

مِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ

جو اللہ کے حکم سے آدمی کی نگہبانی کرتے ہیں، بیشک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب

منزل ۳

ف۵ زمین کی پیداوار باغ باغیچے کھیت کھلیان، غلہ پھل سبزی زمین کا پھٹنا، بیج کا زمین میں سڑگل کر پھر نئی زندگی میں آنا اور خوب آنا یہ دیکھ کر آدمی اللہ کی قدرت کی نیرنگیوں پر تعجب کرے گا اس پر فرمایا کہ تم کو تعجب آوے تو ذرا ان کی بات پر بھی تعجب آنا چاہیے جو اپنی نظروں سے روز یہ منظر دیکھا کرتے ہیں کہ دانہ زمین میں سڑگل کر پھوٹ نکلتا ہے پھر جب یہ قبروں میں سڑگل کر مٹی ہوں گے تو کیا ان کو ہم پیدا کرنے پر قادر نہیں ہیں تو پھر انھیں مرے پیچھے زندہ ہونے کا انکار کیوں ہے۔

ف۶ ایمان قبول کر کے خوبیاں حاصل کریں اس کے بدلے میں انکاری ہو کر عذاب مانگتے ہیں، انہیں جانتے کہ اللہ تو گنہ گاروں کو بخشنے کو تیار ہے مگر کسی کو عذاب کی جلدی پڑی ہو تو پھر اللہ کو کیا ضرورت ہے کہ جو عذاب مانگے اُسے نجات دیوے۔ ع ۱

ف۷ زمین و آسمان میں دن رات نشانیاں دیکھتے ہیں نبی کی پوری زندگی ان کے سامنے ہے پھر بھی یہ لاؤ وہ لاؤ کی فرمائش کرتے ہیں اس پر فرمایا کہ آپ کا کام تو انھیں عذاب آنے سے پہلے چوکس کر دینے کا ہے اور اُن کے نام نوٹس جاری کر دو باقی ہر قوم کو آپ سے ہدایت ملتی رہے گی، اس آیت کا ترجمہ بعض علماء کرام نے یہ بھی کیا ہے کہ ہر قوم کو ایک ہدایت کی راہ بتانے والا آتا رہا ہے۔

ف۸ دنیا میں آنے والا ہر آدمی ایک وقت تک ماں کے پیٹ میں قرار پاتا ہے پھر بن کر باہر آتا ہے اللہ ان میں سے ایک ایک کو خوب جانتا ہے کوئی شخص بھی اس کے علم سے باہر نہیں۔

ف۱۰ یعنی ہر کسی کے حال پر اللہ باخبر ہے چاہے کوئی کسی حال میں ہو۔

6. अभी जो अच्छी हालत है इसके मुक़ाबले में उन पर बुरी तरह अज़ाब टूट पड़े इसके लिऐ जल्दी मचाते है, जब कि इन से पहले बहुत सी टोलियों पर अज़ाब के वाक़ेआत गुज़र चुके हैं, और यक़ीनी बात है कि आपका रब इन्सानों के हाल पर मग़फ़िरत करना चाहता है, मगर इन्सानों के करतूत ये हैं कि गुनहगारी पर तुले हुए हैं, जब कि यह भी हक़ीक़त है कि आप के रब की मार भी बहुत सख्त है।

6. And they ask you to hasten the evil before the good, while examples have already gone forth before them. But verily, your LORD is full of Forgiveness for mankind inspite of their wrong-doing. And verily your LORD is also Severe in punishment.

7. और मुन्किर लोग कहा करते हैं कि इस नबी (स.अ.व.स.) पर इसके रब की तरफ़ से कोई निशान क्यों नहीं उतारा गया ? ऐ नबी (स.अ.व.स.) आप तो डराने वाले हैं और हर क़ौम को राह बताने वाले हैं।

7. And the disbelievers say: "Why is not a sign sent down to him from his LORD?" You are only a Warner, and to every people there is a guide.

| 1 | 7 | 7 |

8. अल्लाह को मालूम है कि किस मादा ने क्या हमल उठाया है, और पेट में जो कुछ घट बढ़ होती है, वो भी अल्लाह को मालूम है और हर चीज़ की इसके पास एक मिक्दार और अन्दाज़ा मुकर्रर है।

8. ALLAH knows what every female bears, and by how much the wombs fall short or exceed. Everything with HIM is in due proportion.

9. छिपी हुई और ज़ाहिर तमाम बातों का खूब जानने वाला और बड़ाई में बहुत ही आलीशान है।

9. Knower of the hidden and the manifest! The great! The exalted!

10. तुम में से कोई छिपाकर बात कहे या एलानिया कहे और रात में कोई छुप छुप कर रहे, या दिन में कोई चले फिरे, अल्लाह के लिए सब बराबर है।

10. It is all the same for HIM whether any of you hides his speech or declares it openly; and he who hides himself in the night, and he who goes about freely in the day.

11. अल्लाह ने हर शख्स के आगे पीछे लगे हुए चौकीदार मुकर्रर कर दिए हैं, जो अल्लाह के हुक्म से आदमी की निगहबानी करते हैं, बेशक अल्लाह किसी क़ौम की हालत नहीं बदलता जब तक वह खुद अपने आप को बदल न डालें, और जब अल्लाह किसी क़ौम को बुरे दिन दिखाने का इरादा फ़रमाता है तो फिर उसे कोई टाल नहीं सकता और अल्लाह के सिवा ऐसों का कोई भी मददगार नहीं हो सकता।

11. For each one, there are angels in succession, before and behind him. They guard him by the Command of ALLAH. Verily! ALLAH alters not the good condition of a people, as long as they do not change their state of goodness themselves. And when ALLAH wills a people's punishment, there can be no turning back of it, and they will find besides HIM no protector.

لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ
تک وہ خود اپنے آپ کو نہ بدل ڈالیں، اور جب اللہ کسی قوم کو بُرے دن دکھانے کا ارادہ فرماتا
اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ
ہے تو پھر اُسے کوئی ٹال نہیں سکتا اور اللہ کے سوا ایسوں کا کوئی بھی مددگار
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
نہیں ہوسکتا ﴿۱۱﴾ وہی ہے جو تم کو بجلی دکھاتا ہے جس سے تم ڈر بھی جاتے ہو
وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ
اور تم کو اُمید بھی بندھتی ہے اور بھاری بھاری بادلوں کو بھی وہی چلاتا ہے ﴿۱۲﴾ اور بادل کی گھن گرج اللہ کی
بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ
خوبیاں اس کی حمد کے ساتھ بیان کرتی ہے اور فرشتے اس کی ہیبت سے تھر تھر کانپتے ہوئے اس کی پاکی اور تعریف بیان کرتے رہتے
الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ
ہیں، بجلی کے کڑاکے بھی وہی بھیجتا ہے اور جس پر چاہتا ہے ڈال بھی دیتا ہے یہ لوگ اللہ کے بارے میں بحث اور جھگڑے کرتے
فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ
ہیں، جب کہ اللہ تعالیٰ بڑی زبردست قوّت اور عظمت والا ہے ﴿۱۳﴾ اسی کو پکارنا سچا ہے، اور جن کو یہ لوگ اللہ کے
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
سوا پکارتے ہیں یہ کسی طرح بھی کسی چیز میں ان کی دعا قبول ہی نہیں کر سکتے مگر اتنی جیسے کوئی پیاسا آدمی اپنی دونوں
بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا
ہتھیلیاں پھیلا کر پانی سے کہے کہ اس کے منہ میں آجاوے جب کہ اس کی دعا سے پانی کبھی اس کے منہ میں نہیں پہنچ سکتا،
هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾
اس طرح منکروں کی دعا اور درخواست کا کچھ بھی اثر نہیں ﴿۱۴﴾
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ
آسمانوں اور زمین میں، جو بھی مخلوق ہے، کوئی چاہتے ہوئے کوئی لاچاری سے تمام اس کے آگے سجدہ کرتے ہیں، اور
كَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ
ان کی پرچھائیاں صبح اور شام اللہ کو سجدہ کرتی رہتی ہیں ﴿۱۵﴾ آپ خود ذرا ان سے پوچھو کہ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ
آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ آپ فرما دیجئے کہ اللہ! پھر آپ ان سے یہ بھی پوچھو کر بتاؤ اللہ کے سوا تم نے

منزل ۳

ف۱۳ سخت بارش کے موقع پر بادلوں کی گڑگڑاہٹ اور بجلی کے کڑاکے سے زمین پھٹ جاتی ہے، درخت جل اُٹھتے ہیں اور آدمی ہیبت کے مارے چھپنے لگتے ہیں، تب بھی نہیں جانتے کہ اوپر کوئی طاقت والا موجود ہے، اسے چھوڑ کر دوسروں کی عبادت کیا معنی؟

ف۱۴ سچی پکار اللہ کو پکارنا اور سچی دُعا اللہ سے دُعا کرنا ہے کوئی اگر کسی غیر سے دعا کرے تو اول تو وہ سُنتا ہی نہیں سُن لے تو قبول نہ کر سکے اور اس کے اختیار میں کچھ بھی نہیں جیسے کوئی پیاسا آدمی پانی سے دُعا کرے دونوں ہاتھ اُٹھا کر کہے اے پانی تو میرے منہ میں آجا، اے پانی تو میرے مُنہ میں آجا۔ تو پانی اس دُعا پر کبھی اس کے مُنہ میں نہیں آوے گا ٹھیک اسی طرح مشرکوں کی دُعا بھی محض ڈھونگ ہے اب جو کہیں کہ مشرکوں کی دُعا کے بھی بہت سے نتائج آتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے نصیب میں جو لکھا ہے وہ اُسے ملتا ہے کافر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم کو اس فلانے کی عبادت سے یہ ملا تو یہ بات غلط ہے آخرت میں سب کچھ کھل جائے گا، پانی کی مثال میں ایک اور بھی دلیل ہے کہ پانی میں بہت سے نفع اور نقصان ہیں پانی کے بغیر زندگی نہیں اور پانی کے سیلاب سے آدمی برباد بھی ہوتے ہیں مگر پانی کو خود شعور نہیں، پانی سے جو کچھ نفع نقصان ہے اللہ کے حکم سے ہے پانی کو آدمی کی دُعا کا علم نہیں اسی طرح تمام غیر اللہ دُعا سے بے خبر ہیں۔

ف۱۵ مومن چاہ کر محبت سے اللہ کے سامنے پیشانی ڈالتا ہے مشرک اور منکر مصیبت کے وقت لاچار اور مجبور ہو کر سر ڈال دیتا ہے اور یوں بھی صبح و شام ہر ایک کے سائے سجدہ میں زمین پر پڑتے ہیں۔

12. वही है जो तुमको बिजली दिखाता है, जिससे तुम डर भी जाते हो और तुम को उम्मीद भी बंधती है और भारी भारी बादलों को भी वही चलाता है।

12. It is HE Who shows you the lightning for inspiring fear and also hope (for rain). And it is HE Who brings up the clouds, heavy (with water).

13. और बादल की घन गरज अल्लाह की खूबियाँ उसकी हम्द के साथ बयान करती है, और फ़रिश्ते उस की हैबत से थर थर कांपते हुए उसकी पाकी और तारीफ़ बयान करते रहते हैं। बिजली के कड़ाके भी वही भेजता है और जिस पर चाहता है, डाल भी देता है। ये लोग अल्लाह के बारे में बहस और झगड़े करते हैं, जब कि अल्लाह बड़ी ज़बरदस्त कुव्वत वाला और अपार शक्ति शाली है।

13. And (AR-RAAD)- the thunder cloud glorifies and praises HIM, and so do the angels in awe of HIM; and HE sends the thunder bolts, and therewith HE strikes whom HE wills; yet they dispute about ALLAH. And HE is Mighty in strength and in prowess.

14. उसी को पुकारना सच्चा है, और जिन को ये लोग अल्लाह के सिवा पुकारते हैं, ये किसी तरह भी किसी, चीज़ में इन की दुआ कबूल ही नहीं कर सकते मगर उतनी जैसे कोई प्यासा आदमी अपनी दोनों हथेलियाँ फैला कर पानी से कहे कि इसके मुँह में आ जावे, जब कि इसकी दुआ से पानी कभी इसके मुँह में नहीं पहुंच सकता इसी तरह मुन्किरों की दुआ और दरख्वास्त का कुछ भी असर नहीं।

14. To HIM alone is the true call (in prayers and invocation); and those whom they call upon beside HIM, answer them not at all; (the parable of their calling and response to it is like) one who stretches forth his palms for water that it may reach his mouth, but it reaches him not and the invocation of the disbelievers is nothing but an error (simply futile.).

15. आसमानों और ज़मीन में जो भी मखलूक है, कोई चाहते हुए कोई लाचारी से तमाम उसके आगे सजदा करते हैं, और उन की परछाईयाँ सुबह और शाम अल्लाह को सजदा करती रहती हैं।

15. And to ALLAH (Alone) bows -prostrates- whosoever is in the heavens and the earth, willingly or unwillingly, and also their shadows, in mornings and evenings.

(2-Sijda-e-Tilawat)

دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

کیوں دوسروں کو اپنا کارساز بنالیا جو خود اپنے لئے نفع نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے؟ آپ یہ کہہ دو کہ کیا اندھا اور آنکھوں

قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى

والا برابر ہو سکتا ہے؟ کیا اندھیاریاں اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں؟ یا پھر ایسا تو نہیں کہ انھوں نے جس جس کو اللہ کے لئے ساجھی دار شریک

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا

بنایا ہوا انھوں نے بھی کچھ مخلوق پیدا کی ہو، جیسے اللہ نے اپنی مخلوق پیدا کر دی ہے اس طرح دونوں کی پیدا کی ہوئی مخلوق کو دیکھ کر

كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ

ان کو شبہ پڑ گیا ہو؟ آپ کہہ دو کہ ہر ہر چیز کا خالق تو صرف اور فقط اللہ تعالیٰ ہے، اور وہی اکیلا

كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

اور بڑا ہی زور آور ہے ﴿۱۶﴾ آسمان سے پانی اسی نے برسایا،

مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ

پھر ندی نالے اپنی اپنی گنجائش کے مطابق بہہ نکلے اور پانی کے ریلے نے ابھرے ہوئے جھاگ

زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ

کو اوپر اٹھا لیا اور آگ میں تپا کر زیور بنانے وقت یا کام کی دوسری کوئی دھات کو بھی میں

ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ

پگھلایا جاتا ہے۔ اس میں بھی ایسا ہی جھاگ (اٹھ کر اوپر) آجاتا ہے، اس طرح

اللّٰهُ الۡحَـقَّ وَالۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ

اللہ مثال بیان فرماتا ہے حق اور باطل کی تو جو کوڑا کرکٹ ہوتا ہے وہ سوکھ کر ضائع

وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ

ہو جاتا ہے اور لوگوں کے نفع کی چیز زمین میں رہ جاتی ہے، اسی طرح سچی مثالیں

يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ

اللہ بیان فرماتا ہے ﴿۱۷﴾ جن لوگوں نے اپنے رب کے حکم کو مان لیا اُن کا بڑا

الۡحُسۡنٰى ؔؕ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا

بھلا ہوا، اور جن لوگوں نے نہیں مانا اُن کی دُرگت ایسی بنے گی کہ زمین میں جو کچھ ہے سب کا

فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ

سب اور اتنا ہی اور فدیہ دے کر عذاب سے چھوٹنا چاہیں تو نہیں چھوٹ سکتے

منزل ۳

ف۱۶ مخلوق سب کی سب جو دکھائی دیتی ہے یا نظروں سے اوجھل ہے سب کو اللہ نے بنایا ہے اسی کے بنانے سے سب بن گئے اب جو کوئی غیر اللہ کو پوجتا ہے تو وہ بتاوے کہ اس کے غیر نے کیا کچھ پیدا کیا، اگر ایسا ہو تو اللہ کی مخلوق کی اور غیر کی مخلوق دونوں گڈمڈ ہونے سے شک میں پڑ گئے ہوں تو شرک خود بتائیں کہ واقعہ کیا ہے، ظاہر ہے کہ مشرک جن کو اللہ کے سوا پوجتے ہیں وہ بھی اللہ کے بنانے سے بنے ہیں اپنے آپ نہیں بن گئے۔

ف۱۷ موسلادھار بارش سے زمین میں سیلاب آتے ہی کوڑا کچرا لاد کر پانی کا ریلا بہنے لگتا ہے، پانی کے بہاؤ پر اوپر سب میل کچیل پھولا اور پھیلا ہوا دکھائی دیتا ہے لیکن یہ سب ناکارہ ہو کر ضائع ہو جاتا ہے، زمین کو کام کی بنانے کے لئے ایسا انتظام قدرت نے تیار کیا ہے، اسی طرح حق و باطل کی جنگ میں بھی تیزی ہونے سے باطل ابھر کر سامنے آتا ہے مگر پھولی ہوئی لاش کی طرح سڑ گل کر سوکھ جائے گا اور حق ہی باقی رہے گا، سنار کی بھٹی میں بھی یہی قانون قدرت ہے کہ زیورات کو بناتے وقت دھات پر جھاگ میل آجاتا ہے لیکن اصل دھات باقی رہتی ہے اسی طرح کافر لوگ جب حق کے مقابلہ میں لڑائی کی آگ سلگاتے ہیں تب اُن دکھتے انگاروں میں اہل ایمان تپائے جاتے ہیں، اس آزمائش میں جو کھرا اترا اس کے ایمان کا کیا کہنا۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

16. आप खुद ज़रा इन से पूछो कि आसमानों और ज़मीन का रब कौन है ? तब ये बोल पड़ेंगे कि अल्लाह ! फिर आप इन से यह भी पूछो कि बताओ, अल्लाह के सिवा तुम ने क्यों दूसरों को अपना कारसाज़ बना लिया, जो खुद अपने लिए नफ़ा नुक्सान का कुछ भी इख्तियार नहीं रखते, आप यह कह दो कि क्या अन्धा और आँखों वाला बराबर हो सकता है ? क्या अंधेरा और रौशनी बराबर हो सकते हैं ? या फिर ऐसा तो नहीं कि इन्होंने जिस जिस को अल्लाह के लिए साझीदार शरीक बनाया, उन्होंने भी कुछ मखलूक पैदा की हो, जैसे अल्लाह ने अपनी मखलूक पैदा कर दी है। इस तरह दोनों की पैदा की हुई मखलूक को देख कर इन को शक शुबा पड़ गया हो ? आप कह दो कि हर चीज़ का निर्माणकर्ता तो सिर्फ़ और फकत अल्लाह है, और उसी अकेले ने अपनी सारी मखलूक को जकड़ रखा है।

16. Say: "Who is the LORD of the heavens and the earth?" You say: "(It is) ALLAH" Say: "How then you have taken for worship deities other than HIM, such as have no power either to benefit or to harm even to themselves?" Say: "Is the blind equal to the one who sees? Or darkness equal to light? Or do they assign to ALLAH partners who created the like of HIS creation, so that the creation (which they made and HIS creation) seemed alike to them?" Say: "ALLAH is the Creator of everything, and HE is the ONE, the Irresistible."

17. आसमान से पानी उसी ने बरसाया, फिर नदी नाले अपनी अपनी गुंजाइश के मुताबिक बह निकले और पानी के रेले ने उभरे हुए झाग को उपर उठा लिया और आग में तपा कर ज़ेवर बनाते वक्त या काम की दूसरी कोई धात को भट्टी में पिघलाया जाता है उस में भी ऐसा ही झाग (उठ कर ऊपर) आ जाता है इस तरह अल्लाह मिसाल बयान फ़रमाता है हक़ और बातिल की तो जो कूड़ा करकट होता है वह सूख कर बरबाद हो जाता है और लोगों के नफ़े की चीज़ ज़मीन में रह जाती है इसी तरह सच्ची मिसालें अल्लाह बयान फ़रमाता है।

17. HE sends down water (rain) from the sky, so that the valleys flow according to their measure, then the flood bears away the foam that mounts up to the surface, and also from that which they heat in the fire in order to make ornaments or utensils, rises a foam like unto it; thus does ALLAH by parables show forth truth and falsehood. Then, as for the foam it departs as rubbish, and as for that which benefits mankind, it lasts on the earth: Thus ALLAH propounds similitude (for the truth and false hood, belief and disbelief).

منزل۳

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ
ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا ہوگا ، اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اور یہ بہت بُری

بِئْسَ الْمِهَادُ ⑱ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
جگہ ہے ⑱ بھلا ایک آدمی جو جانتا ہے اس کتاب کو جو آپ پر نازل فرمائی گئی

النصف

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
آپ کے رب کی طرف سے جو سراسر حق ہے اس آدمی کی طرح ہوجائے گا جو اندھا ہے ، اس حق کو سمجھتے

اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑲ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا
وہی ہیں جن کو عقل ہے ⑲ سمجھدار لوگ وہی ہیں جو اللہ کے ساتھ کئے ہوئے اپنے وعدے کو پورا کرتے

يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ⑳ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ
ہیں اور اللہ سے کئے ہوئے اپنے قرار کو نہیں توڑتے ⑳ اور وہ لوگ جوڑے رکھتے ہیں اس تعلق کو جو اللہ نے ملا کر رکھنے کا

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ
حکم دیا ہے ، اور اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں ، اور بُری طرح حساب لئے جانے کا خوف رکھتے

الْحِسَابِ ؕ ㉑ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ
ہیں ㉑ اور جو اپنے رب کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے صبر سے جمے رہے اور

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
نماز کو قائم رکھا اور ہم نے جو کچھ بھی ان کو عطا فرمایا تھا اس میں سے کھلے اور چھپے (ہم کو راضی کرنے

وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى
کے لئے) خرچ بھی کیا اور کسی نے اُن سے بُرا سلوک کیا تو اسے بھلائی سے ٹال دیا آخرت کا گھر ایسے ہی لوگوں

الدَّارِ ㉒ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ
کے لئے ہوگا ㉒ آخرت کے گھر یں ان کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے ساتھ میں ان

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ
کے باپ دادا میں سے اور ان کے جوڑوں کو ، اور ان کی اولاد کو بھی جو نیک رہے ہوں ، اور جنت کے ہر دروازے

عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ㉓ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
پر فرشتے ان کے استقبال کو آئیں گے ㉓ فرشتے ان کو کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو تم نے اپنے جی کو تھام لیا اور بہت اچھا صبر

عُقْبَى الدَّارِ ؕ ㉔ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
کیا اس کے بدلے آج تم کو آخرت میں بڑی نعمتوں سے بھرپور گھر مل گیا ㉔ اور جو لوگ اللہ کے ساتھ پکا قول و قرار کرنے کے بعد توڑ ڈالتے

ف۱۸ آخرت میں فدیہ دے کر کسی کے کہنے پر کوئی چھوٹنے والا نہیں اس لئے فرمایا کہ پوری دنیا کا مال اور اتنا ہی اور جمع کرنا کسی کے بس میں نہیں لیکن ایسا ہو جائے تب بھی کسی گنہگار کو چھوڑا نہیں جائے گا۔

ف۲۳ جوڑوں کو یعنی بیویوں کو ہم نے اس کا ترجمہ جوڑے اس لئے کیا ہے کہ اگر کوئی آدمی جنت میں جانے کا حق دار ہو گیا تو اس کی بیوی بھی اگر نیک ہو تو اس کے ساتھ رہے گی، جوڑا ٹوٹے گا نہیں، لیکن اگر میاں یا بیوی میں سے کوئی بدبخت ہو گا تو دنیا کے بندھے ہوئے جوڑے وہاں ٹوٹ پھوٹ جائیں گے۔ تمام اہل ایمان مردوں اور عورتوں کو چاہیے کہ ایمان اور نیکی کو لازم پکڑیں ورنہ جوڑے ٹوٹ کر ایک کی بیوی وہاں دوسرے کے نکاح میں چلی جائے گی اور نیک، نیک کے ساتھ اور بد، بد کے ساتھی ہوں گے کسی جنتی عورت کا خاوند دوزخی ہے تو اسے وہاں مومن شوہر کے نکاح میں دے جوڑ دیا جائے گا، اسی طرح کوئی عورت جہنم میں گئی تو دنیا کے اس کے مومن خاوند کو وہاں دوسری مومنہ بیوی مل جائے گی۔

18. जिन लोगों ने अपने रब के हुक्म को मान लिया उनका बड़ा भला हुआ, और जिन लोगों ने नहीं माना, उनकी दुर्गत ऐसी बनेगी कि ज़मीन में जो कुछ है सब का सब और उतना ही और फ़िदया देकर अज़ाब से छूटना चाहें, तो नहीं छूट सकते। ऐसे लोगों का हिसाब भी बुरा होगा, और उनका ठिकाना जहन्नम होगा और यह बहुत बुरी जगह है।

18. For those who answer their LORD (and believe for them) is ordained (Paradise). But as for those who do not answer their LORD, (and disbelieved,) if they had all that is in the earth together with its like, they would offer it in order to save themselves from the torment, (it would be in vain); for them shall be the terrible reckoning. Their dwelling place will be Hell; and worst indeed is that place for rest. | 2 | 11 | 8 |

19. भला एक आदमी, जो जानता है इस किताब को जो आप पर नाज़िल फ़रमायी गयी आप के रब की तरफ़ से जो हक है, उस आदमी की तरह हो जाएगा ? जो अंधा है, इस हक को समझते वही हैं, जिन को अक़्ल है।

19. Shall he then who knows that what has been revealed unto you from your LORD is the truth, be like him who is blind? But it is only the men of understanding that pay heed;

20. समझदार लोग वही हैं जो अल्लाह के साथ किए हुए अपने वादे को पूरा करते हैं और (अल्लाह से किए हुए) अपने क़रार को नहीं तोड़ते।

20. (they are) those who fulfil the covenant of ALLAH and do not violate the bond;

21. और ये लोग जोड़े रखते हैं उस ताल्लुक को, जो अल्लाह ने मिलाकर रखने का हुक्म दिया है, और अपने रब से डरते रहते हैं, और बुरी तरह हिसाब लिए जाने का ख़ौफ रखते हैं।

21. and those who enjoin what ALLAH has commanded to be enjoined and fear their LORD, and dread the terrible reckoning;

22. और जो अपने रब की रज़ामन्दी हासिल करने के लिए सब्र से जमे रहे और नमाज़ को कायम रखा और हम ने जो कुछ भी उनको अता फ़रमाया था, उस में से खुले और छिपे (हम को राज़ी करने के लिए) खर्च भी किया और किसी ने उन से बुरा सुलूक किया तो उसे भलाई से टाल दिया, आख़िरत का घर ऐसे ही लोगों के लिए होगा।

22. and those who persevere, seeking their LORD's willingness, establish regular prayer and spend out of that which WE have bestowed on them, secretly and openly, and combat evil with good. These: for them is the happy end in the abode;

23. आख़िरत के घर में इन के लिए हमेशा रहने के बाग़ात हैं, जिन में ये दाख़िल होंगे, साथ में इन के बाप दादा में से और इनके जोड़ों को, और इन की औलाद को भी जो नेक रहे हों, और जन्नत के हर दरवाज़े पर फ़रिश्ते इन के स्वागत को आएँगे।

23. ever lasting gardens of Paradise, in which they shall enter, and also whosoever would have acted righteously from among their fathers and their wives, and their offspring. And angels shall wel come them from every gate, (saying):

24. फ़रिश्ते उन को कहेंगे कि तुम पर सलामती हो, तुमने अपने जी को थाम लिया और बहुत अच्छा सब्र किया, इसके बदले में आज तुम को आख़िरत में बड़ी नेअमतों से भरपूर घर मिल गया।

24. "Peace be upon you for that you persevered in patience. Excellent indeed is the happy end in the abode."

مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ
ہیں اور اللہ نے جس کو جوڑنے کا حکم دیا اسے یہ لوگ کاٹ ڈالتے ہیں، اور زمین میں ان کی
يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
وجہ سے فساد ہوتا ہے، ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت اور پھٹکار ہے اور اُن کا آخرت میں بہت ہی بُرا
سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
گھر ہوگا ﴿۲۵﴾ اللہ جسے چاہتا ہے کھول کر رزق عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے ناپ
يَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
تول کر دیتا ہے، اور یہ لوگ دنیا کی زندگی میں مگن ہیں جب کہ آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کا
فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ
سامان تھوڑی دیر کے استعمال کے لئے ہے ﴿۲۶﴾ اور انکاری لوگ کہتے ہیں اس کے رب کی طرف سے اس پر
اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ
کوئی نشان کیوں نہیں اُتارا گیا اے نبی آپ فرمادو کہ اللہ جس کو چاہے بے راہ کر دے، اور اپنی طرف آنے کا راستہ
يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ ښ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وہ اسی کو دکھائے گا جو اللہ کی طرف رجوع ہوگا ﴿۲۷﴾ ایمان میں پکے وہ لوگ ہوا
وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
کرتے ہیں جن کے دل اللہ کے ذکر سے چین اور تسلی پاتے ہیں، اور آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو
تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ ۭ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اطمینان ہوتا ہے ﴿۲۸﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرنے میں لگے اُن کو بہت بہت خوشی
طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ
ہوگی اور اُن کو بہت اچھا ٹھکانہ ملے گا ﴿۲۹﴾ اسی طرح ہم نے آپ کو اس امت میں رسول بنا کر
اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ
بھیجا ہے اس کے پہلے بہت سی اُمتیں گذر چکی ہیں تاکہ آپ اِن کو پڑھ کر سنا دیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی
الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ
کے ذریعہ (یہ قرآن) بھیجا ہے جب کہ اِن کا حال یہ ہے کہ مہربان مالک کے انکاری بنے ہوئے ہیں، اُن سے کہدو کہ وہ اللہ
هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
میرا پالنہار ہے اس کے سوا عبادت کے لائق اور کون ہو سکتا ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا

25. और जो लोग अल्लाह के साथ पक्का क़ौल व क़रार करने के बाद तोड़ डालते हैं और अल्लाह ने जिसको जोड़ने का हुक्म दिया उसे ये लोग काट डालते है, और ज़मीन में उनकी वजह से फ़साद होता है, ऐसे लोगों पर अल्लाह की लअनत और फिटकार है और उनका आख़िरत में बहुत ही बुरा घर होगा।

25. And those who violate the covenant of ALLAH after its ratification, and severe that which ALLAH has commanded to be joined and act corruptly in the earth; on them is a curse, and for them shall be the evil (unhappy) abode:

26. अल्लाह जिसे चाहता है खोल कर रिज़्क़ अता फ़रमाता है और जिसे चाहता है नाप तौल कर देता है, और ये लोग दुनिया की ज़िन्दगी में मगन हैं जब कि आख़िरत के मुक़ाबले में दुनिया की ज़िन्दगी का सामान थोड़ी देर के इस्तेमाल के लिए है।

26. ALLAH increases the provision for whom HE wills, and straitens for whom HE wills; and they rejoice in the life of the world, whereas the life of this world as compared with the Hereafter is but a brief passing enjoyment. 3 8 9

27. और इन्कारी लोग कहते हैं इसके रब की तरफ़ से इस पर कोई निशान क्यों नहीं उतारा गया ? ऐ नबी (स.अ.व.स.) आप फ़रमा दो कि अल्लाह जिसको चाहे बेराह कर दे और अपनी तरफ़ आने का रास्ता वह उसी को दिखायेगा जो अल्लाह की तरफ़ वापस होने का यक़ीन रखता है।

27. And those who disbelieve say: "Why is it that a sign is not sent down to him from his LORD?" Say you: "Verily, ALLAH sends astray whom HE wills and guides unto HIM self those who turn to HIM in repentance!"

28. ईमान में पक्के वे लोग हुआ करते हैं, जिन के दिल अल्लाह के ज़िक्र से चैन और तसल्ली पाते हैं, और आगाह हो जाओ कि अल्लाह के ज़िक्र से ही दिलों को इतमिनान होता है।

28. They are those who believe and whose hearts find comfort in the remembrance of ALLAH. Indeed! In the remembrance of ALLAH, hearts do find comfort.

29. जो लोग ईमान लाए और नेक अमल करने में लगे उन को बहुत बहुत ख़ुशी होगी और उन को बहुत अच्छा ठिकाना मिलेगा।

29. Those who believe and work righteousness for them is bliss and a happy resort.

30. इसी तरह हम ने आप को इस उम्मत में रसूल बनाकर भेजा है, इसके पहले बहुत सी उम्मतें गुज़र चुकी हैं, ताकि आप इन को पढ़कर सुना दें जो हम ने आप की तरफ़ "वह्य" के ज़रीये भेजा है, जब कि इन का हाल ये है कि मेहरबान मालिक के इन्कारी बने हुए हैं। इन से कह दो कि वह अल्लाह मेरा पालनहार है, इसके सिवा इबादत के लायक़ और कौन हो सकता है? उसी पर मैंने भरोसा किया और उसी की तरफ़ मुझे लौटकर जाना पड़ेगा।

30. Thus have WE sent you to a community before whom other communities have passed away in order that you may recite unto them what WE have revealed -(Quran)- to you; yet they deny the Compassionate, (ALLAH). Say: "HE is my LORD, there is none who has the right to be worshipped but HE, on HIM I rely, and to HIM will be my return with repentance.

منزل ۳

مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ
پڑے گا ﴿۳۰﴾ اور اگر اس قرآن میں یہ تاثیر اللہ چاہتا تو اپنے حکم سے رکھ سکتا تھا کہ اس سے پہاڑوں کو
قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ
اپنی جگہ سے ہٹا دیا جاتا یا زمین کے ٹکڑے بھی کئے جا سکتے (یعنی دھرتی پھٹ پڑتی) اور مُردوں سے بات بھی کرا دی جاتی،
الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ
یہ سب کام اللہ کے حکم سے ہو سکتے ہیں تو اب ایمان والوں کو خاطر جمع رکھنی چاہیئے کہ اگر اللہ چاہتا تو تمام انسانوں
يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ
کو راہِ راست پر چلا کر بتا دیتا، یہ منکر اپنی بات پر اڑے رہیں گے، ان پر ان کے کرتوت کے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ
سبب آفت ٹوٹتی رہے گی اور لڑکھڑاتے رہیں گے یا ان کے گھروں کے آس پاس عذاب منڈلاتا رہے گا
قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے گا (تب کہیں جا کر ان کی ضد ٹوٹے گی) اور اللہ کا وعدہ کبھی
يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ
خلاف نہیں ہوگا ﴿۳۱﴾ اے نبی آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کی بات ہنسی
قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ
میں اڑانے کی کافروں نے بہت کوشش کی تھی تو ہم نے ایسے انکاری لوگوں کو پہلے تو ڈھیل دی پھر پکڑ لیا تب انھیں معلوم
كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا
ہوا کہ ہمارا عذاب کیسا رہا؟ ﴿۳۲﴾ کیا اللہ ایسا نہیں کہ ہر کسی کے سر پر اس کے نامۂ عمل کی نگرانی کے لئے ہر وقت
كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ
قائم ہے؟ پھر بھی یہ لوگ اللہ کے شریک بتاتے ہیں، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ ذرا ان شریکوں کے نام پتے تو بتلا دو؟
تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ
تو کیا اللہ کو کوئی ایسی خبر دو گے جو اسے زمین بھر میں کہیں معلوم نہ تھی، یا بے سمجھے یوں ہی
الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا
سرسری بات بکتے ہو بلکہ ان کافروں کو ان کا مکر و فریب اچھا معلوم ہوتا ہے، اسی لئے حق راستہ پر چلنے سے
عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾
رکے ہوئے ہیں، اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ جس کو راستہ سے ہٹا دے اسے پھر کوئی راہ بتا ہی نہیں سکتا ﴿۳۳﴾

ع

ف۳۱ کافروں کے اعتراض پر ایمان والے اُمید کرتے کہ اللہ کی طرف سے کوئی غیبی معجزہ آوے تو ان منکروں کا کفر ٹوٹے اور ہماری ایمانی دعوت آگے بڑھ سکے اس پر اللہ نے فرمایا کہ یہ بھی ہو سکتا تھا کہ قرآن کو کوئی مسلم جیسے ہی پڑھنے لگتا پہاڑ اپنی جگہ چھوڑنا شروع کرتے یا زمین کٹنے پھٹنے لگتی یا قبروں سے مُردے اُٹھ کر بات کرنے لگتے اللہ کے بس کی بات ہے چاہے تو یہ بھی کرا سکتا ہے مگر یہ دنیا امتحان کی جگہ ہے گناہ پر دلیر سرکش لوگوں پر جھٹ پٹ عذاب آ کر ان کے دروازے کھٹکھٹائے گا کہ اب اپنی ضد چھوڑو اور ایمان میں آ جاؤ لیکن یہ بھی ضد کے پکے ہیں جب آخری دن آوے گا تب ان کی عقل ٹھکانے آوے گی اللہ کا یہ وعدہ پورا ہو تب تک ایمان والے صبر سے انتظار کریں اپنا کام کرتے رہیں آخرت میں سب بات کھل جاوے گی۔

ف۳۲ اللہ کی ایک صفت یہ ہے کہ اپنی مخلوق میں ایک ایک کے کام کو خود ہی دیکھ رہا ہے اور قائم ہے یہ نہیں کہ کبھی تختِ سلطنت پر آتا ہو اور کبھی چھٹی مناتا ہو سوتا ہو بلکہ ہر وقت ہر جگہ ہر ایک کے سر پر خود موجود ہے اب ایسے اللہ کا شریک کوئی بنانے لگے تو اس سے پوچھا گیا کہ بھلے آدمی اللہ کو ان کے نام پتے بتا دو اس نے کہ زمین میں کسی کو اس نے اپنا شریک تو بنایا ہی نہیں۔ تو پھر تم کو کیسے معلوم ہوا اب اپنا علم خدا کے سامنے رکھو کہ فلاں آپ کے شریک ہیں اور یہ ان کے نام ہیں اور یہ ان کے پتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ ان سے ملاقات کر کے معلوم کرے کہ وہ اللہ کے شریک کب اور کیسے بن بیٹھے، یہ مضمون مشرکوں کو بہت غیرت دلاتا ہے مگر کسی کی غیرت ہی مر گئی ہو تو اس کا کیا علاج؟

31. और अगर इस कुरआन में यह तासीर अल्लाह चाहता तो अपने हुक्म से रख सकता था कि इस से पहाड़ों को अपनी जगह से हटा दिया जाता या ज़मीन के टुकड़े भी किए जा सकते (यानी धरती फट पड़ती) और मुर्दों से बात भी करा दी जाती। ये सब काम अल्लाह के हुक्म से हो सकते हैं, तो अब ईमान वालों को खातिर जमा रखनी चाहिए कि अगर अल्लाह चाहता तो तमाम इन्सानों को राहे हिदायत पर चला कर बता देता, ये मुन्किर अपनी बात पर अड़े रहेंगे, इन पर इन के करतूत के सबब आफ़त टूटती रहेगी और लड़खड़ाते रहेंगे, या इन के घरों के आस पास अज़ाब मंडलाता रहेगा, यहाँ तक कि अल्लाह का वादा आ पहुँचेगा (तब कहीं जाकर इन की ज़िद टूटेगी) और अल्लाह का वादा कभी ख़िलाफ़ नहीं होगा।

31. And if there had been a Quran with which mountains could be moved (from their places), or the earth could be cloven asunder, or the dead could be made to speak (it would not have been other than this Quran). But the decision of all things is certainly with ALLAH. Have not then those who believe yet known that, had ALLAH willed, HE could have guided all mankind? And a disaster does not cease to befall those who disbelieve for what they have wrought; or to alight near their homes, until the Promise of ALLAH comes to pass. Certainly, ALLAH does not fail in HIS Promise.

| 4 | 5 | 10 |

32. ऐ नबी (स.अ.व.स.) आप से पहले भी बहुत से रसूलों की बात हँसी में उड़ाने की काफिरों ने बहुत कोशिश की थी, तो हम ने ऐसे इन्कारी लोगों को पहले तो ढील दी, फिर पकड़ लिया, तब इन्हें मालूम हुआ कि हमारा अज़ाब कैसा रहा !

32. And indeed many Messengers were mocked before you, but I granted respite to those who disbelieved; and finally I punished them. Then how terrible was MY punishment!

33. क्या ऐसा नहीं कि अल्लाह हर किसी के सर पर उस की निगरानी के लिए हर वक़्त क़ायम है ? फिर भी ये लोग अल्लाह के शरीक बताते हैं। आप इन से कह दीजिए कि ज़रा उन शरीकों के नाम पते तो बतला दो! तो क्या अल्लाह को कोई ऐसी ख़बर दोगे, जो उसे ज़मीन भर में कहीं मालूम न थी, या बे समझे यूँ ही सरसरी बात बकते हो? बल्कि इन काफिरों को इन का मक्र व फ़रेब अच्छा मालूम होता है इसी लिए हक़ रास्ते पर चलने से रूके हुए हैं, और हकीक़त यह है कि अल्लाह जिसको रास्ते से हटा दे, उसे फिर कोई राह बता ही नही सकता।

33. Is then ALLAH, who is ever standing over every soul with what he earns, like unto other? Yet they ascribe partners to ALLAH! You say: "Name them! Would you inform HIM of something HE knows not in the earth or is it just a show of false words? Nay! To those who disbelieve, their plotting is made fair-seeming, and they have been hindered from the Right-Path; and whom ALLAH sends astray, for him, there is no guide.

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ

ایسے لوگوں کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے، اور آخرت کا عذاب تو بہت بھیانک ہے۔ اور اللہ کے مقابلہ میں

وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۳۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ

ان کو وہاں کوئی بچا نہیں سکے گا ۳۴ اللہ کا ادب رکھنے والوں سے جس جنت کا وعدہ

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا

کیا گیا ہے، اس کے نیچے نہریں جاری ہیں، اس کا پھل، میوہ اور سایہ سب کچھ ہمیشہ رہے گا یہ انجام

دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى

ہے ان لوگوں کا جو اللہ کا لحاظ رکھتے تھے، رہے منکر لوگ تو ان کا انجام آگ ہی

الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝۳۵ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ

آگ ہے ۳۵ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ بہت خوش ہوتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ

اس کتاب کو سن کر جو آپ کی طرف اتاری گئی، اور بہت سے فرقے اس کی بعض خوبیوں کے انکاری ہیں، آپ اُن سے کہہ دو

قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ

کہ مجھے تو بس یہی حکم ملا ہے کہ میں صرف ایک اللہ واحد کی عبادت کرتا رہوں، اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ مانوں،

اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝۳۶ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ

اسی کی طرف میں دعوت دے کر بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر واپس بھی جانا ہے ۳۶ اور بڑی شان سے اتارا ہم نے اپنا یہ فرمان

حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا

عربی زبان میں اور قرآن کا علم تمہارے پاس آجانے کے بعد اگر تم نے ان کی بات مانی تو تمہارے لئے اللہ

جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

کے مقابلے میں کوئی ولی، حمایتی اور بچانے والا ہرگز نہیں مل

وَاقٍ ۝۳۷ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا ع ۵/۱۱

سکتا ۳۷ اور اے نبی ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول اپنا پیغام انسانوں تک پہنچانے کے لئے

لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ

بھیجے تھے اور ان کو بیوی بچے بھی عطا کئے تھے، اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لا کر دکھا دینا کسی رسول کے بس کی

يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸

بات نہیں، ہر زمانے اور وقت کا لحاظ کر کے ہم نے کتاب میں مناسب حکم بھیج دیا تھا ۳۸

ف۳۳ زمین اور آسمانوں میں کہیں بھی اللہ کا کوئی شریک نہیں، اگر ہوتا تو وہ بھی مخلوق ہوتا اور اللہ کو اپنی مخلوق کا پورا علم ہے اب ایسے اللہ کا جو شریک بتاوے اُس نے اللہ کو عیب لگایا اور بے ادبی کی کہ اپنی مخلوق کا اُسے علم نہیں، ایسے لوگوں کو یہ خبر دی کہ دنیا میں تو اُنھیں سزا ہوگی ہی لیکن آخرت میں بڑا سخت عذاب کہ کسی طرح بھی چھوٹ نہیں پائیں گے۔

34. ऐसे लोगों को दुनिया की ज़िन्दगी में भी अज़ाब है और आख़िरत का अज़ाब तो बहुत भयानक है, और अल्लाह के मुक़ाबले में इन को वहाँ कोई बचा नहीं सकेगा।

34. For them is chastisement in the life of this world; and certainly, harder is the torment of the Hereafter; and none can protect them from ALLAH.

35. अल्लाह का अदब रखने वालों से जिस जन्नत का वादा किया गया है उसके नीचे नहरें जारी हैं, इस का फल, मेवा और साया सब कुछ हमेशा रहेगा, यह अन्जाम है उन लोगों का, जो अल्लाह का लिहाज़ रखते थे, रहे मुन्किर लोग तो उनका अन्जाम आग ही आग है।

35. The likeness of the Paradise which has been promised to those who are conscious of ALLAH is that underneath it streams flow, its provision is eternal, and so is its shade. This is the final destination of those who fear ALLAH and the final destination of the disbelievers is the Fire.

36. और जिन लोगों को हम ने किताब दी है, वे बहुत ख़ुश होते हैं, इस किताब को सुन कर जो आप की तरफ़ उतारी गयी और बहुत से फ़िर्क़े इस की कुछ ख़ूबियों के इन्कारी हैं। आप इन से कह दो कि मुझे तो बस यही हुक्म मिला है कि मैं सिर्फ़ एक अल्लाह की इबादत करता रहूँ और उसके साथ किसी को भी शरीक न मानूँ, उसी की तरफ़ मैं दावत देकर बुलाता हूँ और उसी की तरफ़ मुझे लौट कर वापस भी जाना है।

36. Those to whom WE have given the Book rejoice at what has been revealed unto you (the Quran), but there are some among their colleagues who reject a part thereof. Say: "I am commanded only to worship ALLAH Alone, and not to join partners with HIM. To HIM (Alone) I call and to HIM is my return."

37. और बड़ी शान से उतारा हमने अपना यह हुक्म अरबी ज़बान में, और कुरआन का इल्म तुम्हारे पास आ जाने के बाद अगर तुमने इन की बात मानी तो तुम्हारे लिए अल्लाह के मुक़ाबले में कोई वली, हिमायती और बचाने वाला हरगिज़ नहीं मिल सकता।

37. And thus have WE sent it -(the Quran)- down to be a judgement of authority in Arabic. And were you to follow their vain desires after what has come to you of knowledge, you will not have any patron or protector against ALLAH.

| 5 | 6 | 11 |

38. और ऐ नबी (स.अ.व.स.) हम ने आप से पहले भी बहुत से रसूलों को अपना पैग़ाम इन्सानों तक पहुँचाने के लिए भेजे थे और उन को बीवी–बच्चे भी अता किये थे। अल्लाह के हुक्म के बग़ैर कोई निशानी लाकर दिखा देना किसी रसूल के बस की बात नहीं। हर ज़माने और वक़्त का लिहाज़ कर के हम ने किताब में मुनासिब हुक्म भेज दिया था।

38. And indeed WE sent messengers before you, and WE made for them wives and offspring. And it was not for a messenger to produce a Verse, except by the command of ALLAH; for each and every matter there is a Decree from ALLAH.

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ
اللہ جسے چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے باقی رکھتا ہے جڑ بنیاد کے لحاظ سے اصل کتاب اسی
الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ
کے پاس ہے ﴿٣٩﴾ ہم نے جو وعدہ ان سے کیا ہے اس کا کچھ حصّہ آپ کو دکھادیں یا آپ کو وفات دے دیں
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا
(زندگی بھر) آپ کا کام پیغام پہنچا دینا ہے، اور اُن سے حساب لینا ہمارا کام
الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا
ہے ﴿٤٠﴾ کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ زمین کو ان پر ہم برابر اس کے کناروں سے تنگ
مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ
کرتے گھٹاتے آرہے ہیں، حکم صرف اللہ کا رہے گا، کوئی اس کے حکم کو ٹال نہیں سکتا اور حساب لینے میں
وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ
اسے کچھ بھی دیر نہیں لگے گی ﴿٤١﴾ ان سے پہلے بھی بہت سے لوگ اپنی اپنی ہانکتے رہے (اور ان کے تمام
قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ
چکر اللہ کے مقابلہ میں تھے) لیکن ان کی تمام تدبیر کا توڑ اللہ کی تدبیر نے کر دیا، ہر جاندار جو کچھ حرکت کرتا ہے سب کچھ اللہ کے
نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَيَقُوْلُ
علم میں ہے اور منکروں کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں کس کو اچھا گھر ملنا ہے ﴿٤٢﴾ اور منکر لوگ بکواس
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا
کرتے ہیں کہ تم رسول نہیں ہو آپ کہہ دو (میں سچا رسول ہوں) تمہارے اور میرے بیچ میرے حق میں اللہ کی گواہی کافی ہے
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾ ع
اور جس کے پاس کتاب کا علم ہوگا وہ بھی گواہی دے گا (کہ میں اللہ کا رسول ہوں) ﴿٤٣﴾

ركوع ١٤

آياتها ٥٢ — سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (١٤) (٧٢) — ركوعاتها ٧

سورۂ ابراہیم مکہ میں نازل ہوئی اس میں ٥٢ آیات اور ٧ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الۤرٰ ۣ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
الف۔لام۔را۔ یہ کتاب ہے ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے تاکہ آپ انسانوں کو اندھیاریوں سے نکال کر روشنی میں لے آئیں

ف ٤١ آبادیاں بڑھ رہی ہیں اور زمین تنگ ہوتی جارہی ہے انسانوں کی تعداد خوب بڑھنے سے جگہ کم ہوگی آبادی کا ریلا دن بدن بڑھتا جائے گا اس کا اشارہ ١٨ سورۂ کہف کی آیت ٩٩ میں دیکھا جاسکتا ہے یہ آثار ہیں قیامت کے جب اس دنیا کو فنا کرنے کا حکم قدرت کی طرف سے ظاہر ہوگا تو آبادی کا بڑھنا خوب شروع ہوگا جو کسی کے روکے رکنے والا نہیں۔

39. अल्लाह जिसे चाहता है मिटा देता है और जिसे चाहता है बाक़ी रखता है, जड़ बुनियाद के लिहाज़ से अस्ल किताब उसी के पास है।

40. हमने जो वादा इन से किया है उसका कुछ हिस्सा आपको दिखा दें या आप को वफ़ात दे दें (ज़िन्दगी भर) आप का काम पैग़ाम पहुँचा देना है और उन से हिसाब लेना हमारा काम है।

41. क्या इन्होंने ग़ौर नहीं किया कि ज़मीन को उन पर हम बराबर उसके किनारों से तंग करते घटाते आ रहे हैं। हुक्म सिर्फ़ अल्लाह का रहेगा। कोई उसके हुक्म को टाल नहीं सकता और हिसाब लेने में उसे कुछ भी देर नहीं लगेगी।

42. इन से पहले भी बहुत से लोग अपनी अपनी हाँकते रहे (और उनके तमाम चक्कर अल्लाह के मुक़ाबले में थे) लेकिन उनकी तमाम तदबीर का तोड़ अल्लाह की तदबीर ने कर दिया, हर जानदार जो कुछ हरकत करता है, सब कुछ अल्लाह के इल्म में है और इन्कारियों को बहुत जल्द मालूम हो जाएगा कि आख़िरत में किस का घर बन गया और किसका बिगड़ गया ?

43. और मुन्किर लोग बकवास करते हैं कि तुम रसूल नहीं हो। आप कह दो (मैं सच्चा रसूल हूँ) तुम्हारे और मेरे बीच मेरे हक़ में अल्लाह की गवाही काफ़ी है और जिस के पास किताब का इल्म होगा, वह भी गवाही देगा (कि मैं अल्लाह का रसूल हूँ)।

39. ALLAH abolishes what HE wills and confirms what HE wills. And with HIM is the Mother of the Book (the original of all Divine decrees).

40. Whether WE show you part of what WE have promised them or cause you to die (before the punishment is inflicted upon them,) your duty is only to convey the Message, and on US is the reckoning.

41. Do they not see that WE gradually reduce the land diminishing it by its borders? ALLAH judges and there is no reviser of HIS judgement; and HE is Swift in reckoning.

42. And verily, those before them did devise plots, but to ALLAH belongs the plotting (that is real and effective) entirely. HE knows what each soul earns. And soon the disbelievers will know for whom is the happy ending of final destination.

43. And those who disbelieve say: "You are not a sent one (Messenger from ALLAH)" Say: "ALLAH is a sufficient witness between me and you, and also he with whom is knowledge of the Book." | 6 | 6 | 12 |

14. इब्राहीम

सूरह इब्राहीम मक्का में उतारी गई इस में बावन (52) आयतें हैं और सात (7) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. अलिफ़–लाम–रा, यह किताब है, हम ने आप पर उतारी है ताकि आप इन्सानों को अंधियारों से निकाल कर रौशनी में ले आवें, एक ऐसे रास्ते की तरफ़, जो बड़ी कामयाबी वाला और क़ाबिले तारीफ़ रास्ता है और यह सब काम इन्सानों के पालनहार के हुक्म से होगा।

14. SURAH: IBRAHIM

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 52 AYATS AND 7 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Alif. Laam. Raa. This is the Book which WE have sent down unto you in order that you may bring forth the mankind from darkness into the light by the command of their LORD to the path of the Mighty the Praiseworthy.

اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ
ایک ایسے راستے کی طرف جو بڑی کامیابی والا اور قابل تعریف راستہ ہے، اور یہ سب کام انسانوں کے پروردگار کے حکم سے
الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
ہوگا ① سب کی سب چیزیں چاہے وہ آسمانوں کی ہوں یا زمین کی صرف اللہ کی ہیں
الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾
اور نہ ماننے والوں پر ہلاکت، بربادی اور سخت عذاب ہوگا ②
الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ
جو اس دنیا کی زندگی سے آخرت کے مقابلے میں بڑی محبت کرتے ہیں اور اللہ کے راستے سے
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
دوسروں کو بھی روکتے ہیں اور اس راستہ میں الجھن ڈالنا چاہتے ہیں، یہ لوگ گمراہی میں
فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
بہت دور جا پڑے ہیں۔ ③ اور ہم نے ہر رسول کو اس کی قوم کی بولی میں اپنا پیغام دے کر
بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ
بھیجا تاکہ لوگوں کے سامنے بات کھل کر آجاوے، تو پھر اللہ نے جسے چاہا راہ سے دور پھینکا اور جسے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ
چاہا راستہ پر چلا دیا اور وہ بڑا غالب اور دانا ہے ④ اور موسیٰؑ کو
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
بھی ہم نے اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تھا تاکہ اپنی قوم کو اندھیاریوں سے روشنی کی طرف نکال لاؤ اور ان کو
اِلَى النُّوْرِ ڏ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
اللہ کے اہم فیصلے کے دنوں کو دھیان میں لانے کو کہتے رہو، بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے اور شکر ادا کرنے والے کے
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ
لئے نشانیاں موجود ہیں ⑤ اور جب موسیٰؑ بولے اپنی قوم سے تم پر اللہ نے جو
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ
احسان کئے اسے یاد کرو جب فرعون والوں (کے شکنجے) سے تم کو نجات دلائی کہ وہ تم کو سخت سزائیں دیتے تھے،
فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ
اور کاٹ ڈالتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ چھوڑ دیتے تمہاری عورتوں کو اور اس میں

منزل ۳

ف۱ قرآن مجید آسمان سے زمین پر اُتار آگیا اس کا مقصد انسانوں کو اندھیرے سے نکال کر اُجالے کی طرف لانا ہے اب جو لوگ مشرک ہیں اور اپنے شرک پر اَڑے ہیں وہ اندھیرے سے نکلنا نہیں چاہیں گے تو خود عذاب بھگتنے کو تیار رہیں جیسے گندگی کے بہت سے کیڑے روشنی سے گھبراتے ہیں اور اندھیاری کو پسند کرتے ہیں انسانوں میں جو لوگ اپنی انسانیت کو مٹا کر کیڑے مکوڑے کی طرح جینا چاہتے ہیں اس کتاب سے وہ دور رہ جائیں گے۔

ف۲ معلوم ہوا کہ ہر نبی اپنی قوم کی زبان میں اللہ کا کلام سناتا رہا تاکہ لوگ اپنے مالک کے حکموں سے واقف ہوں پھر آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے قرآن کا جو عربی زبان میں ہے اس اُمّت کے علمائے کرام نے دنیا کی بہت سی زبانوں میں ترجمہ کر دیا تاکہ سب زبان والے سمجھ سکیں، ترجمے سے مطلب سمجھ میں آتا ہے اور عربی متن کی حفاظت اصل ہے تاکہ کلام الٰہی میں کہیں فرق نہ آوے اصل عربی میں قرآن کا نماز میں پڑھنا اور ناظرہ قرآن مجید عربی میں پڑھنا بہت ضروری ہے، اس اُمّت میں حفظِ قرآن بھی بڑا معجزہ ہے فضیلت تو اس میں ہے کہ ہم تھوڑی بہت عربی زبان ضرور سیکھیں تاکہ مطلب پر نگاہ رہے باقی ترجمہ پڑھنے کی عادت بنی رہنے سے ہر وقت قرآن مجید کی آیات پر دھیان لگا رہے گا اور مالک کے حکموں کی غفلت سے محفوظ رہے گا، آیت کا دل پر اثر ہوگا اور نماز میں جی لگے گا، یہ یاد رہے کہ نماز صرف عربی زبان ہی میں پڑھنی چاہیے ترجمہ کے شوق اور جوش میں کوئی اپنی زبان میں نماز میں قرآن کا ترجمہ پڑھے یا نماز اپنی زبان میں پڑھے (یعنی غیر عربی میں)، تو ادا نہیں ہوگی بلکہ ساری اُمّت سے کٹ کر دور جا پڑے گا عربی

2. सब की सब चीज़ें, चाहे वो आसमानों की हों या ज़मीन की सिर्फ़ अल्लाह की हैं और न मानने वालों पर बरबादी और सख़्त अज़ाब होगा।

2. ALLAH to whom belongs all that is in the heavens and all that is in the earth; and woe be to the disbelievers because of a torment severe,-

3. जो इस दुनिया की ज़िन्दगी से आख़िरत के मुक़ाबले में बड़ी मुहब्बत करते हैं और अल्लाह के रास्ते से दूसरों को भी रोकते हैं और इस रास्ते में उलझन डालना चाहते हैं। ये लोग गुमराही में बहुत दूर जा पड़े हैं।

3. those who prefer the life of this world instead of the Hereafter, and hinder people from the Way of ALLAH and seek crookedness therein, these are in error far-off.

4. और हम ने हर रसूल को उस की क़ौम की बोली में अपना पैग़ाम देकर भेजा, ताकि लोगों के सामने बात खुलकर आ जाये तो फिर अल्लाह ने जिसे चाहा राह से दूर फेंका और जिसे चाहा रास्ते पर चला दिया, और वह बड़ी ज़बरदस्त हिकमत वाला है।

4. And WE sent not a messenger but with the speech of his people in order that he might expound the message (more perfectly and readily) to them. Then ALLAH sends astray whom HE wills and guides whom HE wills; and HE is the Mighty, the Wise.

5. और मूसा (अलै.) को भी हम ने अपनी निशानियाँ देकर भेजा था कि अपनी क़ौम को अंधियारियों से रौशनी की तरफ़ निकाल लाओ और उन को अल्लाह के अहम फ़ैसले के दिनों को ध्यान में लाने को कहते रहो। बेशक इस में हर सब्र करने वाले और शुक्र अदा करने वाले के लिए निशानियाँ हैं।

5. And assuredly WE sent Moosa with OUR signs saying: "Bring out your people from darkness into light, and remind them of 'the days of ALLAH' (events manifesting ALLAH's special grace or damnation). Verily therein are signs for everyone patient and thankful."

6. और जब मूसा (अलै.) बोले, अपनी क़ौम से, तुम पर अल्लाह ने जो एहसान किये उसे याद करो। जब फ़िरऔन वालों (के शिकंजे) से तुमको नजात दिलायी कि वह तुम को सख़्त सज़ाएँ देते थे, और काट डालते थे तुम्हारे बेटों को और ज़िन्दा छोड़ देते तुम्हारी औरतों को और इस में तुम्हारे रब की तरफ़ से बहुत सख़्त इम्तिहान था।

6. And (remember) when Moosa said to his people: "Call to mind ALLAH's favour to you, when HE delivered you from Firaun's people who were afflicting you with horrible torment, and were slaughtering your sons and letting your female-child alive, and it was a tremendous, test from your LORD."

1 | 6 | 13

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ
تمہارے رب کی طرف سے بہت سخت امتحان
رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۟ ۶ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ
تھا ۶ اور جب صاف سُنا دیا تمہارے رب نے کہ اگر شکر ادا کروگے تو میں اور بھی
لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۟ ۷ وَ
زیادہ عنایت کروں گا اور اگر تم ناشکری کروگے تو یاد رکھنا کہ میرا عذاب بہت ہی سخت ہے ۷ اور
قَالَ مُوْسٰۤى اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
موسیٰؑ نے کہا اگر تم اور دھرتی کے تمام لوگ منکر ہو جاؤ (تو بھی اللہ کا کچھ نہیں بگڑے گا) اللہ کسی کا محتاج نہیں، بلکہ
جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۟ ۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا
غنی ہے اور ہر طرح کی تعریف اسی کے لئے زیبا ہے ۸ کیا تم کو ان لوگوں کے احوال نہیں پہنچے جو
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۛ
تم سے پہلے گذرے ہیں نوحؑ کی قوم اور عاد والے اور ثمود کے لوگ اور بہت سی جماعتیں اور جتھے جو ان کے بعد پیدا ہوئے (اور
وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
ایسے چھپ کر گمنام ہو گئے کہ اب) اللہ کے سوا اُن کو کوئی جانتا بھی نہیں اُن کے پاس اُن کے رسول کھلے کھلے نشانات لے کر
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فِيْۤ
آئے مگر اُن لوگوں نے اپنے ہاتھ رسولوں کے منہ میں ڈال دیئے اور کہا کہ (ہم تمہاری بات نہیں مانیں گے اور) جو کچھ تم دے
اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
کر بھیجے گئے ہو اس کا ہم انکار کرتے ہیں اور جس بات کی طرف تم ہم کو دعوت دیتے ہو ہم کو اس میں بہت بڑا شک پڑ گیا ہے (اب ہم تمہاری
لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۟ ۹ قَالَتْ
مخالفت میں کبھی چین سے نہیں بیٹھ سکتے) ۹ رسولوں نے
رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
ان کو بہت سمجھایا کہ تم کو اللہ کی بات پر کیسے شک پڑ گیا جو تمام آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے وہ تم کو دعوت
يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى
دے رہا ہے تاکہ تم کو تمہارے گناہوں کی معافی دے کر بخشش عطا فرمائے اور اس نے تم کو ایک مقرر مدت کے لئے ڈھیل دے رکھی
اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ
ہے (جو وقت آنے پر ختم ہو جائے گی) جواب میں یہ لوگ اپنے رسولوں کو بولے کہ تم ہمارے جیسے آدمی ہو تمہارا یہ ارادہ معلوم ہو گیا

منزل ۳

زبان میں تمام دنیا کے ایمان والے نماز ادا کرتے ہیں یہ اللہ کی بڑی نعمت ہے کہ جہاں جس ملک میں ہم جائیں نماز صرف ایک ہی زبان میں ملے گی۔

ف۵ یعنی وہ خاص خاص دن یاد دلاؤ جب کہ ان کے لئے دینی دنیوی تاریخی قومی لحاظ سے بڑے اہمیت کے دن رہے ہوں ایسے ایام کی یاد سے اپنی قومی بلندی اور پستی فتح و شکست کا خیال تازہ رہتا ہے اس میں آخری دن آخرت کا بھی ہے اس کی یاد بھی آدمی کو صحیح راستے سے بھٹکنے نہیں دیتی، یہ تمام دن ایام اللہ ہیں۔

ف۶ کسی بلا اور مصیبت سے چھٹکارا ملنے پر آدمی اللہ کو نہ بھولے اور اس کے احسان کو یاد رکھے اور حق مانتا رہے اور شکر گذار بنا رہے تو اور بھی اللہ کی نعمت بھرپور حاصل ہو اور بلاؤں سے بچا رہے گا لیکن اگر اللہ کا احسان بھول کر مکر گیا تو پھر عذاب آنے پر اس سے بھی بڑی بڑی سزا ٹوٹ پڑے گی

ف۸ مشرک قوموں نے جب اپنے معبودوں کی تجے پکاری اور انہیں خوب اُچھالا خوب ناچے کودے تب کہیں اُن کی آؤ بھگت ہوئی ورنہ کوئی انہیں پوچھتا نہیں تھا اللہ کا معاملہ اس کے برعکس ہے کوئی اس کی تعریف کرے یا نہ کرے کوئی اسے مانے یا نہ مانے، کوئی اس کا حق اور ادب سمجھے یا نہ سمجھے اللہ کی عظمت میں کوئی فرق نہیں پڑتا اس لئے کہ وہ غنی ہے۔

ع ۲/۱۴

ر ۶ عند المتقدمین ۱۴

الثلثة

7. और जब साफ़ सुना दिया तुम्हारे रब ने कि अगर शुक्र अदा करोगे तो मैं और भी ज़्यादा दूंगा और अगर तुम नाशुक्री करोगे तो याद रखना कि मेरा अज़ाब बहुत ही सख्त है।

7. And (remember) when your LORD proclaimed: "If you give thanks, I will give you more, but if you disbelieve, (remain thankless), then verily! My punishment is severe."

8. और मूसा ने कहा, अगर तुम और धरती के तमाम लोग इन्कारी हो जाओ (तो भी अल्लाह का कुछ नहीं बिगड़ेगा) अल्लाह किसी का मोहताज नहीं बल्कि ग़नी है और हर तरह की तारीफ़ उसी के लिए है।

8. And Moosa said: "If you disbelieve -you, and all those on earth,- together then verily ALLAH is self-sufficient, (needs nobody's thanks-free of all wants-), Owner of all Praise.

9. क्या तुम को उन लोगों के अहवाल नहीं पहुँचे जो तुमसे पहले गुज़रे हैं। नूह (अलै.) की क़ौम और आद वाले और समूद के लोग और वो बहुत सी जमाअतें और जत्थे जो इनके बाद पैदा हुए (और ऐसे मर खप कर गुमनाम हो गए कि अब) अल्लाह के सिवा उनको कोई जानता भी नहीं। उनके पास उनके रसूल खुले खुले निशानात लेकर आए मगर उन लोगों ने अपने हाथ रसूलों के मुँह में डाल दिये और कहा कि (हम तुम्हारी बात नहीं मानेंगे और) जो कुछ तुम देकर भेजे गए हो उसका हम इन्कार करते हैं और जिस बात की तरफ़ तुम हम को दावत देते हो, हम को इस में बहुत बड़ा शक पड़ गया है (अब हम तुम्हारी मुख़ालिफ़त में कभी चैन से नहीं बैठ सकते)

9. Has not the news reached you, of those before you, the people of Nooh and Aad and Samud? And those after them? None knows them except ALLAH. To them came their messengers with clear evidences, but they put their hands in their mouths and said: "Verily, we disbelieve in that with which you have been sent; and regarding those (doctrines) to which you invite us, we are in doubt disquieting."

10. रसूलों ने इन को बहुत कुछ समझाया कि तुम को अल्लाह की बात पर कैसे शक पड़ गया, जो तमाम आसमानों और ज़मीन का बनाने वाला है, वह तुम को दावत दे रहा है, ताकि तुम को तुम्हारे गुनाहों की माफ़ी देकर बख़्शिश अता फ़रमाये और उस ने तुम को एक मुक़र्रर मुद्दत के लिए ढील दे रखी है (जो वक़्त आने पर ख़त्म हो जाएगी) जवाब में ये लोग अपने रसूलों को बोले कि तुम हमारे जैसे आदमी हो। तुम्हारा यह इरादा मालूम हो गया कि हम को अपने बाप दादा के तरीक़े बन्दगी से रोक देना चाहते हो, बस अब ताक़त में मुक़ाबले के लिए खुलकर हमारे सामने आ जाओ।

10. Their messengers said: "What! Is there doubt about ALLAH, the Creator of heavens and the earth? HE calls you that HE may forgive you of your sins and retain you till a term fixed." They said: "You are no more than human beings like us! You wish to turn us away from what our fathers have been worshipping; so bring us a manifest authority."

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
کہ ہم کو اپنے باپ دادا کے طریقۂ بندگی سے روک دینا چاہتے ہو، بس اب طاقت میں مقابلہ کے لئے نکل کر ہمارے
فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ
سامنے آجاؤ ﴿۱۰﴾ جواب میں ان کے رسولوں نے کہا کہ جیسے تم آدمی ہو بیشک ہم
نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
بھی ویسے ہی انسان ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں جسے چاہے احسان فرما کر اپنا پیغمبر بنا کر بھیجے، اب یہ بات ہمارے بس
مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا
کی نہیں کہ (ہم طاقت سے تمہارا مقابلہ کریں) مگر اللہ کا حکم ہو جاوے تو اور بات ہے اور
بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾
ایمان والوں کو تو بس اللہ پر ہی بھروسہ ہے ﴿۱۱﴾
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ
اور ہم اللہ پر بھروسہ کیوں نہ کریں جب کہ اس راستہ پر ہم کو اسی نے چلایا ہے اور تم جو
وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
کچھ بھی ہم کو ستاؤ گے اس پر ہم صبر ہی کریں گے اور جسے بھروسہ کرنا ہو اللہ پر ہی اپنا
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ
بھروسہ رکھے ﴿۱۲﴾ جواب میں انکاری لوگوں نے اپنے رسولوں کو یہ دھمکی دی کہ ہم تم کو
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى
اپنے ملک سے نکال باہر کریں گے، یا تم کو ہماری ملت میں پھر واپس آنا ہوگا، تب رسولوں کو ان کے رب
اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ
نے وحی بھیجی کہ ہم ان ظالموں کو اب ضرور ہلاک کر دیں گے ﴿۱۳﴾ اور ان کے بعد ہم اس علاقہ میں
الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَ
تم کو آباد کریں گے، یہ وعدہ ہر اس شخص کے لئے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے اور میرے
خَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ
عذاب سے ڈر گیا ﴿۱۴﴾ اپنی اپنی کامیابی اور فتح سب نے چاہی مگر آخر میں نامراد و ناکام ہو گیا ہر وہ شخص جو جبر کرنے والا اور
عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ
سرکش تھا ﴿۱۵﴾ ایسے لوگوں کی گھات میں ان کے پیچھے جہنم لگی ہوئی ہے اور ان کو پیپ کا پانی پلایا

منزل ۳

ف۱۰ ہر زمانہ میں پیغمبروں کے انکاری لوگ اور مان کر نافرمانی کرنے والے ایک ہی خار سولا چلاتے ہیں وہ یہ کہ رسول کے زمانے کے انکاری لوگ تو کہنے لگے کہ تم آدمی ہو، رسول نہیں ہو سکتے اور بعد کے زمانے کے ایسے لوگ جو مان کر نافرمانی کرنے والے تھے کہنے لگتے ہیں کہ واہ واہ کیا خوب وہ تو رسول تھے آدمی نہیں تھے بس دونوں گروہ باوجود یہ کہ زمانے کے لحاظ سے ایک دوسرے سے چاہے بہت دور رہے ہوں مگر ملی بھگت میں دونوں کا قول تھوڑی سی لفظی ہیرا پھیری میں ایک ہی رہا ہے کہ تم آدمی ہو انسان ہو، نبی نہیں ہو سکتے اور چونکہ نبی تھے اس لئے آدمی اور انسان نہیں ہو سکتے۔

ف۱۳ مشرک لوگ ہمیشہ دھاندلی اور طاقت کے استعمال میں مار پیٹ پر آجاتے ہیں اہل حق ہمیشہ لڑائی جھگڑے کا موقع ٹال دیتے ہیں تاکہ امن کی فضا میں بات چیت اور وعظ و نصیحت سے لوگوں تک اللہ کی بات پہنچادیں اس آیت میں انکاری لوگوں کا رویہ کھل کر معلوم ہوا کہ اپنے رسولوں کو انھوں نے بستی سے نکال دینے کی دھمکی دی یا پھر زور زبردستی اپنی ملت اور عقیدہ میں لانے پر تل گئے۔

11. जवाब में उनके रसूलों ने कहा कि जैसे तुम आदमी हो, बेशक हम भी वैसे ही इन्सान हैं, लेकिन अल्लाह अपने बन्दों में जिसे चाहे एहसान फरमा कर अपना पैगम्बर बनाकर भेजे। अब यह बात हमारे बस की नहीं कि (हम ताकत से तुम्हारा मुकाबला करें) मगर अल्लाह का हुक्म हो जावे तो और बात है और ईमान वालों को तो बस अल्लाह पर ही भरोसा है।	11. Their messengers said to them: "We are no more than human beings like you, but ALLAH bestows favour on whom HE wills of HIS bondmen, and it is not for us to bring you a miracle except by the command of ALLAH. On ALLAH then let the believers rely.
12. और हम अल्लाह पर भरोसा क्यों न करें जब कि इस रास्ते पर हम को उसी ने चलाया है, और तुम जो कुछ भी हम को सताओगे उस पर हम सब्र ही करेंगे और जिसे भरोसा करना हो अल्लाह पर ही अपना भरोसा रखे।	12. And why should we not rely on ALLAH while HE indeed has guided us on our ways! And we shall certainly bear with patience all the hurt you may cause us; and in ALLAH then let the trustful put their trust. 2 | 6 | 14
13. जवाब में इन्कारी लोगों ने अपने रसूलों को यह धमकी दी कि हम तुम को अपने मुल्क से निकाल बाहर करेंगे या तुम को हमारी मिल्लत में फिर वापस आना होगा, तब रसूलों को उन के रब ने "वहय" भेजी कि हम इन ज़ालिमों को अब ज़रूर हलाक करेंगे।	13. And those who disbelieved, said to their messengers: "We will surely drive you out of our land, or else you shall have to return to our faith." Then their LORD revealed to the messengers: "Now WE will surely destroy the unjust- wrong-doers."
14. और इन के बाद हम इस इलाके में तुम को आबाद करेंगे। यह वादा हर उस शख्स के लिए है, जो मेरे सामने खड़ा होने से और मेरे अज़ाब से डर गया।	14. "And WE will surely cause you to dwell in the land after them." This is for him who fears standing before ME; and also fears MY threat.
15. अपनी अपनी कामयाबी और फतह सब ने चाही मगर आखिर में नामुराद व नाकाम हो गया हर वह शख्स, जो जब्र करने वाला और ज़िद्दी था।	15. Then they (each group) sought victory and help, but (in the result of Divine Judgement,) every tyrant obstinate was brought to a complete loss and destruction.
16. ऐसे लोगों की घात में उन के पीछे जहन्नम लगी हुई है और इनको पीप का पानी पिलाया जाएगा।	16. Behind him is Hell, and he will be made to drink boiling, festering water.

صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ
جائے گا ﴿۱۶﴾ جسے وہ ایک ایک گھونٹ کرکے پیے گا جب کہ یہ پینا اس کے گلے سے نہیں
الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ
اترے گا اور ہر طرف سے موت اس پر آ رہی ہوگی مگر مرے گا نہیں اور سلسلہ وار اس کے پیچھے بہت
وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ہی گاڑھے اور غلیظ عذاب لگے ہوں گے ﴿۱۷﴾ جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا ان کی مثال ایسی ہے کہ
بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ
ان کے اعمال راکھ کا ڈھیر بن گئے اور ایک سخت دن کی تیز آندھی نے اس راکھ کو اڑا دیا۔ جو کچھ انھوں
يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ
نے کمایا تھا وہ کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں لگا، یہ بڑی دور کی الجھن ہے (جس میں
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ
ان کو بھٹکتے پھرنا ہے) ﴿۱۸﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ
اور زمین کو کیسے ٹھیک ٹھاک طور پر بنایا ہے، اگر وہ چاہے تو تم سب کو یہاں سے نکال دے اور یہاں رہنے
يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
بسنے کے لئے نئی مخلوق کو لے آوے ﴿۱۹﴾ اور ایسا کر دینا اللہ کے لئے کچھ مشکل کام
بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
نہیں ﴿۲۰﴾ اور یہ لوگ اللہ کے سامنے ایک دن اکٹھا جمع کئے جائیں گے، اس حال میں کہ سب بے نقاب ہوں گے
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
اور سب کی قلعی کھل جائے گی، تب کمزور اور دبا کر رکھے ہوئے لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابعدار
عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا
تھے تو کیا آج تم اللہ کے عذاب سے ہمارا کچھ بھی بچاؤ کر سکتے ہو؟ تب جواب میں وہ بولیں گے کہ اللہ ہم کو ہدایت دیتا تو
اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا
ہم تم کو سیدھی راہ بتا سکتے، مگر آج تو ہم تم سب برابر ہیں، چاہے صبر کریں یا چیخیں چلائیں، اب ہمارے لئے یہاں
لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ ع وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ
سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ﴿۲۱﴾ اور جب فیصلہ چکا دیا جائے گا تو شیطان بولے گا کہ بیشک اللہ نے جو تم

منزل ۳

ف۱۶ جہنم والوں کو پیاس بجھانے کے لئے زخموں کا دھوون پیپ اور لہو پلایا جائے گا پیاس بجھنے کے بجائے اور بھڑکے گی، اللہ پناہ میں رکھے (آمین)

ف۱۷ موت آنے سے دنیا کی مصیبت دنیا میں رہ جاتی ہے، آدمی آخرت میں پہنچ جاتا ہے مگر جہنم میں موت پر موت کی تکلیف مسلسل ہونے کے بعد بھی آدمی مرے گا نہیں کہ عذاب سے چھوٹے۔

ف۱۸ بہت سے کافر کچھ نہ کچھ نیک کام کرتے ہیں جس کا بدلہ ان کو دنیا میں رہنے بسنے کی مہلت اور کھانے پینے کے سبب مل گیا لیکن کسی نے ڈھیروں نیک کام کئے تب بھی توحید کے بغیر ان کا عمل مقبول نہیں، اس کی مثال بیان فرمائی کہ نافرمانوں کا نیک عمل راکھ کا ڈھیر ہے جس کو تیز آندھی اڑا لے جاوے اور ہاتھ کچھ نہ لگا، یہ لوگ آخرت میں دیکھ لیں گے کہ توحید خالص پر تھوڑا عمل بھی مقبول ہے، مشرک اور منکر کا کوئی نیک عمل مقبول نہیں چاہے تعداد میں کتنا ہی زیادہ ہو۔ اس مضمون کی ایک آیت اور بھی دیکھ لیں۔ (۲۴۔ سورۂ نور آیت ۳۹)

ف۱۹،۲۰ آسمان اور زمین کی بناوٹ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر بسی ہوئی انسانی آبادی کو پلک جھپکتے ہی اللہ تعالیٰ جب چاہے فنا کر سکتا ہے۔ اور کسی دوسری مخلوق کو ہماری جگہ بسانے کی قدرت رکھتا ہے یوں فطری طور پر ہر سو سال کے اندر زمین پر آباد شدہ انسانی آبادی مر کھپ کر زیر زمین ہو جاتی ہے اور اس آبادی کی جگہ نئے لوگ رہتے بستے ہیں۔

17. जिसे वह एक एक घूंट कर के पियेगा, जब कि यह पीना उसके गले से नहीं उतरेगा और हर तरफ़ से मौत उस पर आ रही होगी मगर मरेगा नहीं और सिलसिलेवार इसके पीछे बहुत ही गाढ़े और ग़लीज़ अज़ाब लगे होंगे।

17. He will sip unwillingly, but scarcely swallow it down his throat, and death will come to him from every side, yet he will not die, and behind him would be a torment terrible.

18. जिन्होंने अपने रब का इन्कार किया उनकी मिसाल ऐसी है कि उनके आमाल राख का ढेर बन गए और एक सख़्त दिन की तेज़ आंधी ने इस राख को उड़ा दिया जो कुछ इन्होंने कमाया था, वो कुछ भी इनके हाथ नहीं लगा। यह बड़ी दूर की उलझन है (जिसमें इनको भटकते फिरना है।)

18. The parable of those who disbelieve in their LORD is that their works are like ashes upon which the wind blows furiously on a stormy day; they shall not be able to get aught of what they have earned. That is the suaying, far away from the Right Path.

19. क्या तुमने नहीं देखा कि अल्लाह ने आसमानों और ज़मीन को कैसे ठीक ठाक तौर पर बनाया है, अगर वह चाहे तो तुम सब को यहाँ से निकाल दे और यहाँ रहने बसने के लिए नई मख़लूक़ को ले आवे।

19. Do you not see that ALLAH has created the skies and the earth with truth? If HE will, HE can remove you and bring in your place a new creation.

20. और ऐसा कर देना अल्लाह के लिए कुछ मुश्किल काम नहीं।

20. And for ALLAH that is not hard or difficult.

21. और ये लोग अल्लाह के सामने एक दिन इकट्ठा जमा किये जाएँगे, इस हाल में कि सब बेनक़ाब होंगे और सबकी कलई खुल जाएगी, तब कमज़ोर और दबा कर रखे हुए लोग बड़े लोगों से कहेंगे कि हम तो तुम्हारे ताबेदार थे, तो क्या आज तुम अल्लाह के अज़ाब से हमारा कुछ भी बचाव कर सकते हो ? तब जवाब में वो बोलेंगे कि अल्लाह हम को हिदायत देता तो हम तुम को सीधी राह बता सकते, मगर आज तो हम तुम सब बराबर हैं, चाहे सब्र करें या चीखें चिल्लायें ! अब हमारे लिए यहाँ से भागने की कोई जगह नहीं।

21. And they all shall appear before ALLAH, then those who were counted weak shall say to those who were arrogant chiefs: "Verily, we were unto you a following, are you then going to avail us at all against the torment of ALLAH?" They will say: "Had we ourselves found the way of true faith, we would have guided you too; it is now equal to us whether we rage or bear these torments with patience, there is no place of escape for us.

| 3 | 9 | 15 |

الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ

سے وعدہ کیا تھا وہ سچا وعدہ تھا اور میں نے جو وعدے کئے تھے وہ سب کے سب جھوٹے تھے میرا تم پر کوئی زور تو چلتا نہیں تھا اور تم پر میری کچھ حکومت

فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ

تو نہیں تھی بس اتنی بات رہی کہ میں نے تم کو بلایا، دعوت دی اور تم نے اُسے قبول کر لیا اب مجھ پر لعنت ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ پر لعنت

اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا

برساتے رہو، تمہاری فریاد پر میں اب تمہاری کچھ مدد نہیں کر سکتا اور میری فریاد پر تم بھی میرے مددگار

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ

نہیں ہو (تو اب ہائے واویلا مچانے سے کیا فائدہ) اس کے پہلے مجھے تم نے جو

كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

شریک بنایا تھا میں اس کا بھی انکار کرتا ہوں، یقیناً ظالموں کے لئے بڑا دردناک

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۲ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عذاب ہے ۝۲۲ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ ایسی سدابہار

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

جنتوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جہاں وہ ہمیشہ رہا کریں گے یہ سب اُن کے رب کے حکم

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝۲۳ اَلَمْ تَرَ

سے ہوگا اور آپس میں ملاقات کی دعا میں یہ لوگ سلام سلام کہہ کر ایک دوسرے کا استقبال کرتے ہوں گے ۝۲۳ کیا تم نے غور

كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

نہیں کیا کہ اللہ نے کلمۂ طیبہ کی کیسی شاندار مثال بیان فرمائی؟ جیسے کوئی پاکیزہ درخت ہو جس کی جڑیں

طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۝۲۴

بہت مضبوط ہوں اور اس کی ڈالیاں آسمان تک پھیلی ہوئی ہوں ۝۲۴

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ

کوا ملۃ اپنے رب کے حکم سے ہر موسم میں پھل دیتا ہے، لوگوں کے لئے اللہ یہ مثالیں بیان

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۲۵ وَمَثَلُ

فرماتا ہے، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ۝۲۵ اور ناپاک بات

كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨ اجْتُثَّتْ مِنْ

یعنی خبیث قول کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی بدذات درخت جس کی جڑ زمین میں اکھڑی

ف۲۴ پاکیزہ بات کلمۂ طیبہ کو فرمایا بہت ثابت قدم رکھنے والا اعلانِ حق جس کی جڑیں زمین میں بہت گہری ہوں اور ڈالیاں شاخیں آسمان سے باتیں کرتی ہوں اگر اس درخت کو کوئی اکھاڑنا چاہے تو زمین آسمان کو توڑ پھوڑ کرنے کے برابر طاقت لگے اور یہ کسی کے بس کی بات نہیں۔

ف۲۵ کلمۂ طیبہ کلمۂ حق ہر موسم میں فصلِ بہار ہے، رضائے الٰہی کے لئے لگایا گیا یہ درخت پھلتے پھولتے رہتا ہے کبھی اس کو پت جھڑ نہیں موسم کا اثر نہیں ہر موسم میں فصل ہی فصل؛ موجودہ زمانے کے ہم مسلمان لوگ سوچیں کہ اس موسم میں ہمیں کلمۂ طیبہ کا پھل کیوں نہیں مل پا رہا ہے، جب کہ ہر زمانے کے نبی اس بات کو بتاتے رہے، حضرت داؤد علیہ السلام پر اُتاری گئی زبور میں آج بھی اس کی تمثیل دیکھی جاسکتی ہے "مبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطاکاروں کی راہ میں کھڑا نہیں رہتا، اور ٹھٹھا بازوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا بلکہ خداوند کی شریعت میں اس کی خوشنودی ہے اور اسی کی شریعت پر دن رات اُن کا دھیان رہتا ہے وہ اس درخت کے مانند ہوگا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے جو اپنے وقت پر پھلتا ہے اور جس کا پتہ بھی نہیں مرجھاتا سو جو کچھ وہ کرے بارآور ہوگا" (زبور، باب ۱، آیت ۱ سے ۳ تک)

22. और जब फ़ैसला चुका दिया जाएगा तो शैतान बोलेगा कि, बेशक अल्लाह ने जो तुम से वादा किया था, वह सच्चा वादा था और मैंने जो वादे किये थे वो सब के सब झूठे थे। मेरा तुम पर कोई ज़ोर तो चलता नहीं था और तुम पर मेरी कुछ हुकूमत तो नहीं थी, बस इतनी बात रही कि मैंने तुम को बुलाया, दावत दी और तुम ने उसे क़बूल कर लिया। अब मुझ पर लअनत मलामत न करो, बल्कि अपने आप पर लअनत बरसाते रहो, तुम्हारी फ़रियाद पर मैं अब तुम्हारी कुछ मदद नहीं कर सकता और मेरी फ़रयाद पर तुम भी मेरे मददगार नहीं हो (तो अब हाय वावेला मचाने से क्या फ़ायदा) इसके पहले मुझे तुम ने जो शरीक बना लिया था, मैं उसका भी इन्कार करता हूँ। यक़ीनन ज़ालिमों के लिए बड़ा दर्दनाक अज़ाब है।

22. And Shaitan will say when the matter has been decided: "Verily, ALLAH promised you a promise of truth; and I also promised you, but I betrayed you (and deserted you in difficulties). I had no authority over you except that I called you and you responded to me. So do not reproach me but reproach yourselves. I cannot help you, nor can you help me. I deny your former act in associating me (Shaitan) as a partner with ALLAH. Verily, for the unjust wrong-doers there is a torment afflictive!"

23. और जो लोग ईमान लाये और नेक अमल किये, वो ऐसी सदा बहार जन्नतों में दाख़िल किये जाएँगे, जिन के नीचे नहरें बहती होंगी, जहाँ वो हमेशा हमेशा रहा करेंगे। ये सब उनके रब के हुक्म से होगा और आपस में मुलाक़ात की दुआ में ये लोग सलाम सलाम कह कर एक दूसरे का स्वागत करते होंगे।

23. And those who believed and did righteous deeds, shall be made to enter Gardens with running streams, abiding therein forever by the command of their LORD. Their greeting therein will be: 'Peace'!

24. क्या तुमने ग़ौर नहीं किया कि अल्लाह ने पवित्र कलमे की कैसी शानदार मिसाल बयान फ़रमायी ? जैसे कोई पाकीज़ा दरख़्त हो, जिसकी जड़ें बहुत मज़बूत हों और उसकी डालियाँ आसमान तक फैली हुई हों।

24. Do you not see how ALLAH has propounded the similitude of the Clean Word? It is like a clean tree, its roots firmly fixed, and its branches reaching the sky;

25. जो अपने रब के हुक्म से हर मौसम में फल देता है। लोगों के लिए अल्लाह ये मिसालें बयान फ़रमाता है, ताकि वो नसीहत हासिल करें।

25. giving its fruits at all times, by the command of its LORD, and ALLAH propounds similitude for mankind that perchance they may be admonished.

26. और नापाक बात यानी ख़बीस क़ौल की मिसाल ऐसी है, जैसे कोई बदज़ात दरख़्त, जिसकी जड़ ज़मीन में उखड़ी उखड़ी रहती हो और उसे कहीं करार न हो।

26. And the parable of an evil word (unfaith) is that of an evil tree uprooted from the surface of earth having no stability.

فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (۲۶) يُثَبِّتُ اللّٰهُ
اُکھڑی رہتی ہو اور اسے کہیں قرار نہ ہو (۲۶) ایمان والوں کو اللہ ثابت
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
رکھتا ہے پکے اور مضبوط قول پر دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، اور ظالموں
الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا
کو وہ اُلجھن میں پڑے رہنے دے گا اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا
يَشَآءُ (۲۷) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا
ہے (۲۷) کیا تم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کا حال جنھوں نے اللہ کی نعمتوں کے بدلے میں ناشکری کی اور اپنی قوم کو لے کر ہلاکت کے
وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ (۲۸) جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ
گڑھے میں اتر گئے (خود بھی برباد ہوئے اور اپنی قوم کو بھی تباہ کر کے چھوڑا) (۲۸) جہنم کے گڑھے میں جا گرے یہ بہت ہی بُری
وَبِئْسَ الْقَرَارُ (۲۹) وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ
جگہ ہے (۲۹) اور اللہ کے ساتھ دوسروں کو برابر اور مدِ مقابل ٹھہرایا تاکہ اللہ کے راستے سے
سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ (۳۰) قُلْ
لوگوں کو گمراہ کریں، آپ ایسے لوگوں سے کہہ دو کہ تھوڑے دن مزہ کر لو تمہاری آخری لوٹنے کی جگہ آگ ہے (۳۰) اے نبیؐ
لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا
میرے ایمان والے بندوں سے فرما دو کہ وہ نماز قائم رکھیں اور ہم نے جو کچھ رزق ان کو عنایت فرمایا ہے اس میں سے چھپا کر اور
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
علانیہ ہماری راہ میں خرچ کرتے رہیں اس دن کے آنے سے پہلے یہ کام کر کے رکھیں جس دن اعمال کی سوداگری نہ
يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ (۳۱) اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
ہوگی اور دوستی بھی کچھ کام نہ دے گی (۳۱) اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
اور آسمان سے پانی اتارا پھر تمہیں رزق دینے کے لئے اس سے پھل فروٹ نکالے اور سمندر میں کشتیاں تمہارے
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ
تابع کر دیں جو اس کے حکم سے چلتی ہیں، اور بہتی ہوئی ندیوں اور نہروں کو
لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ (۳۲)
تمہارے لئے کام میں لگا دیا (۳۲)

ع ۴ / ۱۶

۲۸، ۲۹، ۳۰ اللہ نے اپنی خالص توحید اور مغفرت کی طرف اُن کو دعوت دی، قوم کے چودھریوں نے اسے رد کر دیا، اور اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک بنانے میں اپنی قوم کو لگا دیا تاکہ اللہ کا راستہ بحث تکرار، پھوٹ اور مارا ماری میں کسی کو سجھائی نہ دے، ایک طرف اللہ کی بندگی کی دعوت چل رہی تھی اُسے قبول کرنے کے بجائے اس کے مقابلے میں لگ گئے پھر اپنی بڑائی اور چودھراہٹ کو قائم کرنے میں غیر اللہ کو اللہ کا شریک بنانے میں ان کو اصرار تھا اس طرح اللہ کی نعمت کو ٹھکرا کر عذاب مول لیا خود بھی ڈوبے اور اپنی قوم کو بھی ڈبایا۔

27. ईमान वालों को अल्लाह साबित रखता है, पक्के और मज़बूत क़ौल पर दुनिया में भी और आख़िरत में भी, और ज़ालिमों को वो उलझन में पड़े रहने देगा और अल्लाह जो चाहता है करता है।	27. ALLAH keeps firm those who believe by virtue of the firm Word (faith) in the life of the world and in the Hereafter; and ALLAH causes to go astray the wrong-doers. ALLAH does what HE wills. 4 | 6 | 16
28. क्या तुमने नहीं देखा उन लोगों का हाल, जिन्होंने अल्लाह की नेअमतों के बदले में ना शुक्री की और अपनी क़ौम को लेकर हलाकत के गढ़े में उतर गये (खुद भी बरबाद हुए और अपनी क़ौम को भी तबाह कर के छोड़ा)	28. Have you not seen those who have returned the blessings (favours) of ALLAH with disbelief and caused their people to alight in the house of destruction?
29. जहन्नम के गढ़े में जा गिरे। यह बहुत ही बुरी जगह है।	29. (that is) Hell in which they will burn; and what an evil place to settle in!
30. और अल्लाह के साथ दूसरों को बराबर और मद्दे मुक़ाबिल ठहराया, ताकि अल्लाह के रास्ते से लोगों को गुमराह करें। आप ऐसे लोगों से कह दो कि थोड़े दिन मज़ा कर लो। तुम्हारी आख़री लौटने की जगह आग है।	30. They have set up equals to ALLAH, that they may lead men astray from HIS Path! Say: "Enjoy (your brief life)! But certainly, your destination is the Fire!"
31. ऐ नबी (स.अ.व.स.) मेरे ईमान वाले बन्दों से फ़रमा दो कि वो नमाज़ क़ायम रखें और हमने जो कुछ रिज़्क इनको दिया है, उस में से छुपाकर और एलानिया हमारी राह में ख़र्च करते रहें, उस दिन के आने से पहले ये काम कर के रखें जिस दिन आमाल की सौदागरी न होगी दोस्ती भी कुछ काम न देगी।	31. Say you to those of MY bondmen who have believed, that they should establish regular prayer and spend in charity out of the sustenance which WE have provided them secretly and openly, before the coming of a Day on which there will be neither mutual bargaining nor befriending.
32. अल्लाह वह है जिसने आसमान और ज़मीन बनाये और आसमान से पानी उतारा, फिर तुम्हें रिज़्क देने के लिए इससे फल फ्रूट निकाले और समुन्दर में कश्तियाँ तुम्हारे ताबे कर दीं जो उसके हुक्म से चलती हैं और बहती हुई नदियों और नहरों को तुम्हारे लिए काम में लगा दिया।	32. ALLAH is HE who has created the skies and the earth and sends down water (rain) from the sky, and thereby brought forth fruits as provisions for you; and HE has made the ships to be of service to you, that they may sail through the sea by HIS Command; and HE has made rivers (also) to be of service to you.

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
اور سورج اور چاند کو تمہاری ضرورتوں کو پورا کرنے میں لگا دیا جو ایک دستور پر مسلسل چلتے رہتے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہارے
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ
کام میں لگا دیا (۳۳) اور تمہاری ضرورتوں کے ہر ہر سوال کو اس نے پورا کر دیا، اور اللہ کی نعمتوں کو اگر گننا چاہو
تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ
تو گنتی کا شمار پورا نہ کر سکو گے بیشک انسان کا حال بھی عجیب ہے کہ پھر بھی بے انصافی اور ناشکری پر اُتر
كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ
جاتا ہے (۳۴) اور جب ابراہیم نے یہ دعا کی اے میرے پروردگار اس شہر کو امن والا بنا دے، اور
اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ
مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی بندگی سے بچائے (۳۵) اے میرے
اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ
رب ان بتوں نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کر کے اُلجھن میں ڈال دیا اب جو میرا کہا مانے وہ تو میرا ہوا اور جو
فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾
میری نافرمانی کرے تو بیشک تو مغفرت فرمانے والا مہربان ہے (۳۶)
رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ
اے ہمارے رب میں نے اپنی اولاد کو لا بسایا اس پتھریلی گھاٹی میں جہاں کھیتی باڑی نہیں فقط
زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
تیرے محترم گھر کے پاس اے ہمارے رب تاکہ یہ لوگ نماز کو قائم کریں۔ اب تو لوگوں کے
فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ
دلوں کو اُن کی طرف جھکا دے اور ان کو پھلوں کی روزی عطا فرما
مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا
تاکہ یہ شکر بجا لاویں (۳۷) اے ہمارے رب بلاشبہ تو جانتا
نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
ہے ان سب باتوں کو جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں، زمین اور آسمان میں کوئی چیز بھی
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
اللہ سے چھپ کر نہیں رہ سکتی (۳۸) شکر اور تعریف ہے اللہ کے لیے

منزل ۳

ع ۱۴

ف۳۵ اللہ تعالیٰ کے احسانات اور انعامات کی گنتی اور شمار انسان کے بس کے باہر کی چیز ہے یہ مضمون ۱۶ سورۂ نحل، آیت ۱۸ میں بھی آگے آئے گا۔

ف۳۶ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں آج سے ساڑھے چار ہزار سال پہلے بت پرستی ایسی بھیانک شکل میں پھیل گئی تھی کہ اچھے اچھے انسان الجھن میں پڑ جاتے کہ اب آدمیت کیسے سدھرے، بتوں کی بندگی میں ننگا پن، میلے ٹھیلے، کھیل تماشے، مسخرہ پن، ناچ گانے، زنا، جوا، شراب، بھنگ حتیٰ کہ جن خیالی معبودوں کے بت بنا کے پوجتے انھیں بھی سنگ تراشی میں ننگا، بدمعاش اور زانی بتاتے، بزرگوں کے بتوں کو بغیر لباس کے بناتے پھر انھیں کو پوجتے بھی تھے ڈھولک، منجیرا، باجے، نگاڑے، سیٹی، تالی، بانسری، جل ترنگ سے مجمع کو سرور و مستی میں لاتے قوم کے چودھری بادشاہ اور بڑے لوگ بھی اِس میں آگے ہوتے اب ایسی قوم کی اصلاح ہو تو کیسے ہو اللہ نے حضرت ابراہیمؑ سے اصلاح کا ایسا کام کرایا کہ دنیا میں بت پرستی کی جڑیں ہل گئیں بدقسمتی سے مکہ والے بھی بتوں کی پرستش میں مبتلا ہو گئے تھے اس سورت کے نزول پر انھیں شرم دلائی گئی کہ اس شہر کے بسانے والے اور کعبہ کی تعمیر کرنے والے ابراہیم تھے اُن کی مقدس جگہ پر تم نے بت پرستی کو کیسے پسند کیا؟

ف۳۷ مکہ کی زمین کاشت کاری کے قابل نہیں تھی، حضرت ابراہیمؑ نے کعبہ مکرمہ کے پاس حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت ہاجرہؑ کو آباد کیا اور بیت اللہ شریف کی تعمیر کی تاکہ اہل حق توحید کے اس مرکز میں سچے دین کی تعلیم تربیت اور لذت حاصل کریں، طواف، اعتکاف، رکوع، سجدہ صرف ایک اکیلے اللہ

33. और सूरज और चाँद को तुम्हारी ज़रूरतों को पूरा करने में लगा दिया, जो एक दस्तूर पर (लगातार) मुसलसल चलते रहते हैं और रात और दिन को भी तुम्हारे काम में लगा दिया।

34. और तुम्हारी ज़रूरतों के हर हर सवाल को उसने पूरा कर दिया और अल्लाह की नेअमतों को अगर गिनना चाहो तो गिनती का शुमार पूरा न कर सकोगे। बेशक इन्सान का हाल भी अजीब है कि फिर भी बेइन्साफ़ी और नाशुक्री पर उतर जाता है।

35. और जब इब्राहीम (अलै.) ने यह दुआ की, ऐ मेरे परवरदिगार ! इस शहर को अम्नवाला बना दे और मुझे और मेरी औलाद को बुतों की बन्दगी से बचा ले।

36. ऐ मेरे रब ! इन बुतों ने बहुत से इन्सानों को गुमराह कर के उलझन में डाल दिया। अब जो मेरा कहा माने वो तो मेरा हुआ और जो मेरी नाफ़रमानी करे तो बेशक तू मग़फ़िरत फ़रमाने वाला मेहरबान है।

37. ऐ हमारे रब ! मैंने अपनी औलाद को ला बसाया। इस पथरीली घाटी में जहाँ खेती बाड़ी नहीं, फ़क्त तेरे मोहतरम घर के पास ऐ हमारे रब, ताकि ये लोग नमाज़ को क़ायम करें। अब तू लोगों के दिलों को उन की तरफ़ झुका दे और उन को फलों की रोज़ी अता फ़रमा ताकि ये शुक्र बजा लायें।

38. ऐ हमारे रब ! बिला शुबा तू जानता है उन सब बातों को जो हम छिपाते हैं और जो ज़ाहिर करते हैं। ज़मीन और आसमान में कोई चीज़ भी अल्लाह से छुपकर नहीं रह सकती।

33. And HE has made the sun and the moon, both constantly pursuing their courses, to be of service to you, and HE has made the night and the day, to be of service to you.

34. And HE has granted you all that you asked for, and if you count the Blessings of ALLAH, never will you be able to compute them. Verily, man is an extreme wrong-doer, highly ungrateful.

5 | 7 | 17

35. And (remember) when Ibrahim said: "O my LORD! Make this city secure, (sacred and inviolable), and keep me and my sons away from worshipping idols!"

36. "O my LORD! They have indeed led astray many among mankind. But who so follows me, he verily, is of me. And who so disobeys me,- still, YOU are indeed Oft-Forgiving, Most Merciful."

37. "O our LORD! I have caused some of my offspring to dwell in valley with no cultivation, by YOUR Sacred House, in order, O our LORD! That they may establish prayers; so fill some hearts among men with love towards them, and (O ALLAH) provide them with fruits so that they may give thanks!"

38. "O our LORD! Certainly, YOU know what we conceal and what we disclose!" and nothing on the earth or in the heaven is hidden from ALLAH.

وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ

جس نے اتنی بڑی عمر میں بھی مجھے اسماعیلؑ اور اسحٰقؑ عطا فرمائے بیشک میرا رب دعا اور پکار کا

لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

سننے والا ہے ﴿٣٩﴾ اے میرے پروردگار مجھے اور میری اولاد کو نماز کا قائم رکھنے

ذُرِّيَّتِيْ ڰ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ

والا بنا دے، اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما ﴿٤٠﴾ اے ہمارے پالنہار جس دن حساب قائم ہو

لِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ ع وَلَا

میری مغفرت فرما اور میرے ماں باپ کی اور ایمان والوں کی مغفرت فرما ﴿٤١﴾ اور ان

تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ڛ اِنَّمَا

ظالموں کے کرتوت سے اللہ کو بے خبر مت سمجھنا اس نے تو صرف ان کو ڈھیل دے رکھی ہے اس دن کے آنے تک

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِيْنَ

جبکہ آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی (اور نگاہیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی) ﴿٤٢﴾ اس دن ان کے سر اوپر کو

مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ

اٹھے ہوں گے اور ہیبت کے پلک جھپکے گی نہیں اور ان کے دل سینوں سے باہر اڑ کر ہوا ہیں ادھر نکلے

اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَاۗءٌ ﴿٤٣﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ

پھڑ پھڑا رہے ہوں گے ﴿٤٣﴾ اور اے نبی آپ لوگوں کو خبردار کر دیجئے اس دن کے پہلے کہ ان پر عذاب ٹوٹ

الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ

پڑے گا، اور ظالم چیخ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں قریب میں تھوڑی سی مدت کی مہلت دے تاکہ تیری دعوت

قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا

کو قبول کر لیں اور رسولوں کی اتباع کر کے دکھا دیں، اللہ کا جواب ہوگا کہ اس سے پہلے کیا تم زور دے کر

اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ ۙ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ

قسم کھا کر یہ دعویٰ نہیں کرتے تھے کہ تم کو زوال آنے والا نہیں ﴿٤٤﴾ جب کہ تم سے پہلے زمین میں ظلم ڈھا

مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

کر خود اپنا ہی نقصان کر کے جو لوگ مر گئے تھے اور انہیں کے مکانوں میں تم کو رہنے بسنے کا موقع ملا اور تم پر بھی کھل چکا تھا کہ ہم نے

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا

ان کے ساتھ کیسا کچھ معاملہ کیا، اور ہم نے ایسے لوگوں کی مثالیں بیان کر کے تم کو آگاہ بھی کر دیا تھا ﴿٤٥﴾ اور یہ لوگ داؤ گھات میں

کے لئے کریں اور غیر کی بندگی سے چھوٹ جائیں اوّل اوّل حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت ہاجرہؓ کو لا بسایا پھر اللہ نے زمزم کا پانی جاری کر دیا جو آج بھی لاکھوں لاکھ انسان پیتے ہیں پھر بھی ختم نہیں ہوتا اور حج کے ایام میں سب لوگوں کے لئے میوہ اور پھل آس پاس سے اتنی برکت کے ساتھ آتا ہے کہ کوئی کمی نہیں پڑتی۔

ف٣٩ دعا سب کی سنتے ہیں قبول جس کی چاہیں کریں نہ کریں اس لئے حضرت ابراہیمؑ کا آیت ٣٩ میں یہ قول ہے کہ میرا رب دعا کا سننے والا ہے اس آیت میں عرض کرتے ہیں کہ اے میرے رب میری دعا قبول فرما۔

ف٤٢ قیامت کے ہولناک اور وحشت کے دن انسانوں کی آنکھیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی کہیں دیدے پتھرا جائیں گے کہیں آنکھیں نیلی ہو جائیں گی (٢٠) سورۂ طٰہٰ آیت ١٠٢ اور (٢٤) سورۂ نور آیت ٣٧ میں بھی یہ مضمون آیا ہے۔

39. शुक्र और तारीफ़ है अल्लाह के लिए, जिसने इतनी बड़ी उम्र में भी मुझे इस्माईल (अलै.) और इसहाक़ (अलै.) अता फ़रमाये। बेशक, मेरा रब, दुआ और पुकार का सुनने वाला है।

39. "All the praises and thanks be to ALLAH, Who has bestowed on me, despite old age, Ismail and Ishaque. Verily, My LORD is the All-Hearer of invocations."

40. ऐ मेरे परवरदिगार ! मुझे और मेरी औलाद को नमाज़ क़ायम रखने वाला बना दे, ऐ हमारे रब, मेरी दुआ क़बूल फ़रमा।

40. "O my LORD! Make me establisher of prayer, and also from my offspring, our LORD! And accept YOU my supplication!"

41. ऐ हमारे पालनहार ! जिस दिन हिसाब क़ायम हो, मेरी मग़फ़िरत फ़रमा और मेरे माँ बाप की और ईमान वालों की मग़फ़िरत फ़रमा।

41. "Our LORD! Forgive me and my parents, and (all) the believers on the Day when the reckoning will be established!"

| 6 | 7 | 18 |

42. और इन ज़ालिमों के करतूत से अल्लाह को बेख़बर मत समझना। उस ने तो सिर्फ़ इन को ढील दे रखी है, उस दिन के आने तक, जब कि आँखें फटी रह जाएंगी (और निगाहें उलट पलट हो जाएंगी)

42. Do not consider that ALLAH is heedless of what the wrong-doers do; HE but gives them respite up to a day when the eyes will stare in horror,

43. उस दिन उन के सर ऊपर को उठे होंगे मारे हैबत के पलक झपकेगी नहीं और इनके दिल सीनों से बाहर उड़कर हवा में अधर लटकते फड़ फड़ा रहे होंगे।

43. (they will be) hastening forward with necks outstretched, their heads raised up (towards sky), their gaze returning not towards them and their hearts emptied.

44. और ऐ नबी (स.अ.व.स.) आप लोगों को ख़बरदार कर दीजिए, उस दिन के पहले कि इन पर अज़ाब टूट पड़ेगा और ज़ालिम चीख़ रहे होंगे कि ऐ हमारे रब ! हमें क़रीब में थोड़ी सी मुद्दत की मुहलत दे, ताकि तेरी दावत को क़बूल कर लें और रसूलों की इत्तिबा कर के दिखा दें। अल्लाह का जवाब होगा कि इससे पहले क्या तुम ज़ोर देकर क़सम खाकर ये दावा नहीं करते थे कि तुम को पतन (ज़वाल) आनेवाला नहीं।

44. And warn mankind of the Day when the torment will come unto them; then the wrong-doers shall say: "Our LORD! Respite us for a little while, we will answer YOUR CALL and follow the messengers!" (It will be) said: "Have you not been swearing (and say) aforetime, that for you, there was to be no decline (would always remain ascendant)?"

45. जब कि तुम से पहले ज़मीन में ज़ुल्म ढा कर ख़ुद अपना ही नुक़सान कर के जो लोग मर गये थे और उन्हीं के मकानों में तुम को रहने बसने का मौक़ा मिला और तुम पर भी खुल चुका था कि हम ने इन के साथ कैसा कुछ मामला किया और हम ने ऐसे लोगों की मिसालें बयान कर के तुम को आगाह भी कर दिया था।

45. "And you dwelt in the dwellings of men who have wronged themselves (by similar boasts and denials) and it was clear to you how WE had dealt with them (but you refused to take notice there from), and WE had propounded for you parables!"

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۭ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ

اپنے کرتب بتا چکے تھے اور یہ سب کچھ انھوں نے اللہ کے مقابلے میں کیا تھا جب کہ ان کی تدبیر اور چال ایسی تھی کہ پہاڑ

لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝۴۶ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

بھی اپنی جگہ چھوڑ دیتے ۝۴۶ اللہ نے اپنے رسولوں سے جو وعدے کئے تھے اس کے خلاف

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۴۷ يَوْمَ

ہوگا ایسا کبھی خیال بھی مت کرنا، بیشک رسولوں کے مخالف لوگوں سے اللہ انتقام لے کر رہے گا ۝۴۷ جس دن

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا

زمین کا تمام ڈھانچہ دوسری زمین کی طرح بدل دیا جائے گا اور آسمان بھی اپنی جگہ چھوڑ چکے ہوں گے اور یہ تمام لوگ اللہ واحد

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۴۸ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ

قہّار کے حضور کھڑے ہو جائیں گے ۝۴۸ اور اُس دن تم مجرم لوگوں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝۴۹ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

ایک ساتھ کئی کئی جکڑے ہوئے بندھے ہوں گے ۝۴۹ اُن کے کرتے کپڑے ڈامر کے ہوں گے اور اُن کے چہروں

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝۵۰ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ

پر آگ لپٹی ہوئی ہوگی ۝۵۰ کافروں کو اتنی بھیانک سزا اس لئے ہوگی

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۵۱

کہ ہر نفس کو اس کے کئے کی سزا ملتی رہے اور بہت جلد اللہ حساب لینے والا ہے ۝۵۱

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

یہ اطلاع قرآن کے ذریعہ انسانوں تک پہنچا دو تاکہ وہ چوکس رہیں اور بے خبر نہ رہیں اور جان لیں کہ بندگی کے لائق

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۵۲ ع

صرف ایک اللہ ہے اور اس بات کو عقلمند اور سمجھدار لوگ خوب اچھی طرح دھیان میں رکھیں ۝۵۲

اٰيَاتُهَا ۹۹ (۱۵) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۂ حجر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۹۹ آیات ہیں اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱

الف۔لام۔را۔ یہ آیتیں ہیں کتاب کی، اور صاف صاف بیان کرنے والے قرآن کی ۝۱

ف۴۶ اللہ کی طرف بلانے والوں کو خوب ستانا، انھیں قتل کرنا، ذلیل کرنا، گھر سے بے گھر کرنا، گالی گلوچ جھوٹے الزام لگا کر عوام کو بھڑکا دینا، لڑائی اور خانہ جنگی کی ایسی آگ سلگا دینا کہ اہل ایمان اللہ کی طرف دعوت دینا بھول جاویں، یہ حرکتیں مشرک لوگ بڑی ہی چالاکی اور تدبیرسے کرتے رہے، آدمی تو کیا پہاڑ لڑھک جائے ایسی ہولناک اور بھیانک سازش تھی مگر یہ سب کچھ اللہ کے مقابلہ میں تھا اس لئے اس کا کچھ بھی اثر نہ ہوا اور ہر زمانے میں حق کا بول بالا ہی رہا حضرت صاحب قرآن محمدؐ کے مقابل بھی ایسی ہی چال مشرکوں نے چلی مگر وہ خود نیست و نابود ہوئے اور اللہ کی بات برابر دنیا میں جاری و قائم ہے۔

ف۴۹ ایک ایک بیڑی میں کئی کئی مجرم اکٹھے باندھے جائیں گے، ایک جگہ فرمایا زنجیر کی لمبائی ستر گز کی ہوگی یعنی دو سو دس فٹ لمبی دیکھئے ۶۹ سورہ حاقہ آیت نمبر ۳۲، ۳۱، ۳۰ اور ۲۵ الفرقان آیت ۱۳ میں بھی زنجیر کا ذکر آیا ہے۔

ف۵۰ قطران یعنی گندھک، تارکول پگھلا ہوا تانبا، زفت اور قیر اور رال ڈامر یا دوسرا کوئی ایسا آتش گیر مادہ جو بھڑک اُٹھے آگ کو پکڑ لے اور پگھل کر ایسا گرم ہو کر لاوے کی طرح بہنے لگے، کسی چیز پر لگے تو چپک جائے اور دیر تک تیز گرم بنا رہے، ایسی بھیانک چیزیں جہنم والوں کے کپڑے بنائے گئے ہیں، ایک جگہ یہ بھی آیا ہے کہ ہر دوزخی کے ناپ کے کپڑے کاٹ کر تیار کر لئے گئے ہیں، دیکھو (۲۲ سورہ حج آیت ۱۹) اوپر سے آگ کی مار چہروں پر مسلسل، اللہ بچائے ہر مومن کو۔

ع ۱۹

46. और ये लोग दाव घात में अपने करतब बता चुके थे और ये सब कुछ इन्होंने अल्लाह के मुक़ाबले में किया था, जब कि इनकी तदबीर और चाल ऐसी थी कि पहाड़ भी अपनी जगह छोड़ देते।

46. Indeed, they planned their plot, but with ALLAH had (minute details of) their plots; though their plot was such as to remove mountains thereby.

47. अल्लाह ने अपने रसूलों से जो वादे किये थे, इसके ख़िलाफ़ होगा ऐसा कभी ख़याल भी मत करना। बेशक, रसूलों के मुख़ालिफ़ लोगों से अल्लाह इन्तेक़ाम लेकर रहेगा।

47. So imagine not that ALLAH is going to fail HIS promise to HIS messengers; certainly, ALLAH is All-Mighty, All Able of retribution.

48. जिस दिन ज़मीन का तमाम ढाँचा बदल दिया जाएगा और आसमान भी अपनी जगह छोड़ चुके होंगे और ये तमाम लोग अकेले अल्लाह जो कड़ी से कड़ी सज़ा देने वाला है उसके हुज़ूर खड़े हो जाएंगे।

48. On the Day when the earth will be changed into another earth and so will be the skies; and they (all creatures) will appear before ALLAH, the ONE, the Irresistible!

49. और उस दिन तुम मुजरिम लोगों को देखोगे कि ज़ंजीरों में एक साथ कई कई जकड़े हुए बंधे होंगे।

49. And you will see the guilty on that Day bound together in fetters.

50. इनके कुर्ते कपड़े डामर के होंगे और इनके चेहरों पर आग लपटी हुई होगी।

50. Their garments will be of pitch, and fire will cover their faces.

51. काफ़िरों को इतनी भयानक सज़ा इसलिए होगी कि हर जान को इसके किये की सज़ा मिलती रहे और बहुत जल्द अल्लाह हिसाब लेने वाला है।

51. All this in order that ALLAH may requite each soul according to what he has earned; verily ALLAH is Swift in reckoning.

52. यह इत्तिला कुरआन के ज़रीये इन्सानों तक पहुँचा दो ताकि वो चौकस रहें और बेख़बर न रहें और जान लें कि बन्दगी के लायक़ सिर्फ़ एक अल्लाह है और इस बात को अक़्लमन्द और समझदार लोग ख़ूब अच्छी तरह ध्यान में रखें।

52. This (Quran) is a Message for mankind, in order that they may be warned thereby, and that they may know that HE is the only ONE "Ilah"-(none has the right to be worshipped but ALLAH)-, and that the men of understanding may be admonished.

| 7 | 11 | 19 |

15. हिज्र

सूरह हिज्र मक्का में उतारी गई इस में निन्यानबे (99) आयतें हैं और छः (6) रुकूअ हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

15. SURAH: AL-HIJR

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 99 AYATS AND 6 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. अलिफ़-लाम-रा, ये आयतें हैं किताब की, और साफ़ साफ़ बयान करने वाले कुरआन की।

1. Alif. Lam. Ra. These are the Verses of the Book, and a plain Quran making everything manifest.

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-14 (पारा-14)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۲﴾
ایک وقت آئے گا جب کافر لوگ بہت بہت آرزو کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے ﴿۲﴾
ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ
ان کو ان کے حال پر چھوڑ دو، جتنا کھا سکیں کھالینے دو اور مزے اڑالیں آرزو اور تمنا کے چکر میں الجھے پڑے ہیں ابھی انھیں
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا
معلوم ہوا جاتا ہے ﴿۳﴾ اور جب کبھی کسی آبادی کو ہم نے ہلاک کیا تو اس کی بربادی کی مدت ہم کو معلوم تھی۔ جو ہم نے پہلے سے
كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا
لکھ کر بھی رکھ دی تھی ﴿۴﴾ کوئی اُمت بھی اپنے مقررہ وقت سے پہلے ہلاک نہیں کی گئی اور تباہی کا وقت آنے پر کسی
يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۵﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ
کو بھی ذرا ڈھیل نہیں دی گئی ﴿۵﴾ اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس پر یہ نصیحت نامہ اتارا گیا ہے، یقینی
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۶﴾ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ
بات ہے کہ تو دیوانہ ہے ﴿۶﴾ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس آنے پر فرشتوں
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷﴾ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ
کو ساتھ کیوں نہیں لایا ﴿۷﴾ ضرورت کے وقت ٹھیک موقع پر ہم فرشتوں
اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿۸﴾ اِنَّا نَحْنُ
کو اتارتے ہیں اور پھر اس کے بعد لوگوں کو ڈھیل نہیں دی جاتی ﴿۸﴾ بیشک اس نصیحت نامہ
نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
کو ہم نے نازل فرمایا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے ﴿۹﴾ اور اے نبیؐ آپ سے پہلے گذری
مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
قوموں پر بھی ہم پیغمبروں کو برابر بھیجتے رہے ہیں ﴿۱۰﴾ اور جب بھی کوئی رسول ان کے پاس آیا
رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ
بس انھوں نے رسول کی بات کو ہنسی میں اڑا دیا ﴿۱۱﴾ اسی طرح مجرم لوگوں کے دلوں میں ہم
فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ
اپنی بات برابر بر چلا دیتے ہیں ﴿۱۲﴾ یہ لوگ ایمان کو قبول نہیں رکھتے اور یہی حالت پہلے گذرے ہوئے
سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ
انکاری لوگوں کی بھی رہی ﴿۱۳﴾ اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں پھر یہ لوگ دن دہاڑے

ف۲۔ آج اسلام اور مسلمانوں سے کافروں کو بیر ہے، مخالفت اور دشمنی ہے کل حشر کے دن بلکہ اس کے اوّل ہی موت کی پہلی جھلک پر ہی منکر تمنا کرے گا کہ کاش وہ مسلم ہوتا، آخرت میں پہلا قدم رکھتے ہی معلوم ہو جائے گا کہ یہاں اللہ کا دین اسلام ہی مقبول ہے اور کوئی دین اسلام کے سوا خدا نے بھیجا نہیں تھا۔

ف۳۔ اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی کردی کہ اگر اتنے اخلاص والی محبت دلسوزی اور پیار کی بات بھی یہ لوگ قبول نہ رکھیں تو پھر ان کو چھوڑ دو جتنا کچھ کرنا ہو کرلیں فوری اور وقتی چیزوں میں مشغول رہنے دو۔ خدا کو بھولنے والی قومیں وقت آنے پر فوراً دھری گئی ہیں۔

ف۵۔ کوئی ایک فرد ہو یا کوئی اُمت ہر ایک کے فنا کا وقت اللہ نے طے کر دیا ہے یہ وقت اس کے علم میں ہے، فرشتے جو قضا اور تقدیر کے کارکن ہیں انھیں یہ سب لکھوا دیا جاتا ہے تاکہ تمام کام انتظام اور ضابطہ سے اپنے اپنے لگے بندھے وقت پر برابر انجام پائیں۔

ف۶۔ مشرکوں کو کسی ایک اعتراض پر قرار اور ٹھہراؤ نہیں کبھی کہتے دیوانہ ہے کبھی کہتے ساتھ میں فرشتے لاتا تب مانتے کبھی کچھ کبھی کچھ، جو منہ میں آیا بکتے چلے گئے۔

ف۸۔ مشرک لوگ مطالبہ کرتے تھے کہ فرشتوں کو ساتھ لے آؤ تو ایمان لائیں گے، رب نے فرمایا کسی کے مطالبہ پر فرشتے اُتارنے کے ہم پابند نہیں جب موقع ہوگا فرشتے برابر آئیں گے یا پھر موت کے وقت تو ہر ایک کی فرشتوں سے ملاقات

2. एक वक़्त आएगा तब काफ़िर लोग बहुत–बहुत आरज़ू करेंगे कि काश वह मुस्लिम होते।	2. Often will those who disbelieve desire that would they have submitted fully to ALLAH's will!
3. उन को उन के हाल पर छोड़ दो जितना खा सकें खा लेने दो और मज़े उड़ा लें आरज़ू और तमन्ना के चक्कर में उलझे पड़े हैं अभी उन्हें मालूम हुआ जाता है।	3. Leave them to eat and enjoy, and let vain hopes divert them today, soon they will come to know.
4. और जब किसी आबादी को हम ने हलाक किया तो उस की बरबादी की मुद्दत हम को मालूम थी जो हम ने पहले से लिख कर भी रख दी थी।	4. Not a town WE have destroyed, but there was a decree known (and written) to us for it.
5. कोई उम्मत भी अपने मुकर्रर वक़्त से पहले हलाक नहीं की गई और तबाही का वक़्त आने पर किसी को भी ज़रा ढील नहीं दी गई।	5. No community can precede its term of extinction, nor can it fall behind.
6. और वह लोग कहते हैं कि ऐ वो शख़्स जिस पर यह उपदेश पत्र उतारा गया है, यक़ीनी बात है कि तू दीवाना है।	6. And they say: "O you to whom this Admonition has been sent down! Verily, you are a mad man."
7. अगर तू सच्चा है तो हमारे पास आने पर फ़रिश्तों को साथ क्यों नहीं लाया।	7. "Why do you not bring angels to us if you are of the truth-tellers?"
8. ज़रूरत के वक़्त ठीक मौक़े पर हम फ़रिश्तों को उतारते हैं और फिर उस के बाद लोगों को ढील नहीं दी जाती।	8. WE send not the angels down except with the truth (to be manifested in the form of torment), and then they would not be respited.
9. बेशक इस उपदेश पत्र को हमने नाज़िल फ़रमाया है और यक़ीनन हम ही इसकी हिफ़ाज़त करेंगे।	9. Verily WE! It is WE who have revealed this Admonition and surely, WE will guard it.
10. और ऐ नबी (स.अ.व.स.)आप से पहले गुज़री क़ौमों पर भी हम पैग़म्बरों को बराबर भेजते रहे हैं।	10. Indeed, WE sent messengers before you among the communities of the ancients.
11. और जब भी कोई रसूल उन के पास आया बस उन्होंने रसूल की बात को हंसी में उड़ा दिया।	11. And not a messenger came to them but they did mock at him.
12. इसी तरह मुजरिम लोगों के दिलों में हम अपनी बात बराबर चला देते हैं।	12. Thus do WE let it enter into the hearts of the culprits.
13. ये लोग ईमान को क़बूल नहीं रखते और यही हालत पहले गुज़रे हुए इन्कारी लोगों की भी रही।	13. They would not believe in it -(the Quran)- and already the example of the ancients has gone forth.

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ⑭ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ
اس میں چڑھ بھی جائیں ⑭ تب بھی یہی کہیں گے کہ ہماری نظریں چکرا
اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ⑮ وَلَقَدْ ع ۵
گئی ہیں بلکہ یہ تو ہم پر جادو کردیا گیا ہے ⑮ اور ہم نے آسمان
جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ⑯ وَ
میں ستاروں کی مقرر منزلیں بنادیں، اور دیکھنے والوں کے لئے آسمان کو زینت اور آرائش عطا کی ⑯ اور
حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ⑰ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ
آسمان کی حفاظت کے لئے ہم نے ہر شیطان پر انگاروں کا پتھراؤ جاری کردیا ⑰ اگر کوئی شیطان چوری چھپے کچھ سن کر
السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ⑱ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا
جانے لگے تو بھڑکتی ہوئی آگ کا تیز پتھراؤ اس کا پیچھا کرتا ہے ⑱ اور ہم نے زمین کو کھینچ کر بچھا دیا اور اس میں
وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
وزنی پہاڑ ڈال دیئے، اور زمین میں ہر ہر طرح کی بارونق چیز کو ایک خاص انداز پر وزن دے کر
مَّوْزُوْنٍ ⑲ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
اُگا دیا ⑲ اور ہم نے تمہارے لئے زمین سے روزی کا سامان نکال دیا، اور اُن کے لئے
لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ⑳ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
بھی جن کو تم کھانا نہیں دیا کرتے ⑳ اور ہر چیز کے خزانوں کے بھنڈار ہمارے پاس موجود ہیں،
خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ㉑ وَاَرْسَلْنَا
اور ہم ہر چیز کو اپنے علم سے ایک خاص مقدار میں نازل فرماتے ہیں ㉑ بوجھل اور رس
الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ
بھری ہوا کے جھونکے بھیج کر ہم نے آسمان سے پانی برسایا اور تم کو خوب سیراب کیا اور تمہاری پیاس بجھانے کا پورا انتظام کردیا جب کہ
وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ㉒ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ
تم اپنی ضرورت کے مطابق پانی کا خزانہ جمع نہ رکھ سکتے تھے ㉒ زندگی دینے والے ہم ہیں اور موت کا حکم بھی ہم جاری کرتے
نُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ㉓ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
ہیں اور سب کے مرنے کے بعد صرف ہم ہی باقی رہیں گے ㉓ جو لوگ تم میں سے مرکر ہمارے پاس آچکے ہیں
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ㉔
وہ سب ہمارے علم میں ہیں اور بعد میں جن سب کو ابھی مرنا باقی ہے وہ بھی مرکر ہمارے پاس ہی آئیں گے ان کو بھی ہم جانتے ہیں ㉔

ہوتی ہے، لیکن یہ بات سب سمجھ لیں کہ فرشتوں کے دکھائی دینے کے بعد دنیا کی زندگی کی تمام مہلت ختم ہوجاتی ہے اور پھر کسی کو ڈھیل نہیں دی جاسکتی۔
ف۱۲ معلوم ہوا کہ حق بات سب کے دلوں میں ڈال دی جاتی ہے مگر جو قبول نہیں کرتے ان کے دل سے بات نکل جاتی ہے اسی لئے فرمایا کہ مجرم لوگوں کے دلوں میں بھی ہم حق بات چلا دیتے ہیں تاکہ حشر و حساب کے دن یہ کہہ نہ سکیں کہ حق بات کبھی جی میں آئی نہ تھی۔
ف۲۰ انسان اپنی غذا کو زمین سے ضرورت بھر حاصل کرلیتا ہے اور اپنے پالتو جانوروں کو بھی کھلاتا ہے لیکن بے شمار مخلوق ایسی ہے جن کے کھلانے کی ذمہ داری انسان پر نہیں ہوتی، ان کا رزق بھی اللہ ہی کے ذمہ ہے جیسے جنگل کے جانور، حشرات الارض اور پرندے وغیرہ۔
ف۲۱ کوئی یہ نہ سمجھے کہ انسانوں اور دوسرے جانداروں کی ضروریات پر رزق کا اللہ نے جو انتظام فرمایا تو اس کے پاس بس اتنا ہی تھا بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ ایک ایک چیز کے بے انتہا خزانے اس کے پاس موجود ہیں اور کتنا بھی خرچ ہونے پر اس کی ملکیت میں کسی چیز کی ذرہ برابر کمی نہیں ہوتی۔ علم سے خاص مقدار کا مطلب یہ ہے کہ ہر جاندار کو اس کا حصہ خود اس کی صلاحیت اور اہلیت کے مطابق ملتا ہے، ربِ کریم کی جانب سے ہر ایک کے ساتھ انصاف ہی کیا جاتا ہے۔
ف۲۴،۲۵ جو مر گئے وہ سب دربارِ خداوندی میں قیامت کے دن تک عالم برزخ میں ہیں، نیک لوگ علّیین میں اللہ کے مہمان ہیں اور بدکار لوگ

14. और अगर हम उन पर आसमान का कोई दरवाज़ा खोल दें फिर ये लोग दिन दहाड़े उस में चढ़ भी जाएं।

14. And even if WE open to them a gate from the heaven and they were to continue ascending thereto;

15. तब भी यही कहेंगे कि हमारी नज़रें चकरा गई हैं बल्कि ये तो हम पर जादू कर दिया गया है।

15. they would surely say: "Our eyes have been dazzled. Nay, we are a people bewitched." | 1 | 15 | 1 |

16. और हम ने आसमान में सितारों की मुकर्रर मंज़िलें बना दीं और देखने वालों के लिए आसमान को सुन्दर बना दिया।

16. And assuredly, WE have set constellations in the heaven and made it fair seeming to the onlookers.

17. और आसमान की हिफ़ाज़त के लिए हम ने हर शैतान पर अंगारों का पथराव जारी कर दिया।

17. And WE have guarded it from every outcast devil.

18. अगर कोई शैतान चोरी छुपे कुछ सुन कर भागने लगे तो भड़कती हुई आग का तेज़ पथराव उस का पीछा करता है।

18. Except him (devil) that endeavours to listen by stealing, he is pursued by a clear flaming fire.

19. और हम ने ज़मीन को खींच कर बिछा दिया और उस में वज़नी पहाड़ डाल दिए और ज़मीन में हर तरह की रौनक वाली चीज़ों को एक ख़ास अन्दाज़ पर वज़न देकर उगा दिया।

19. And the earth WE spread out, and placed therein heavy mountains, and caused to grow on it all kinds of things in due proportion and weight.

20. और हम ने तुम्हारे लिए ज़मीन से रोज़ी का सामान निकाल दिया और उन के लिए भी जिन को तुम खाना नहीं दिया करते।

20. And WE have appointed on it your means of living and also for those of whom you are not the providers.

21. और हर चीज़ के खज़ानों के भंडार हमारे पास मौजूद हैं और हम हर चीज़ को अपने इल्म से एक ख़ास मात्रा में नाज़िल फ़रमाते हैं।

21. And there is not a thing, but with US are the treasures thereof. And WE send it not down except in a known measure.

22. बोझल और रस भरी हवा के झोंके भेज कर हम ने आसमान से पानी बरसाया और तुम को खूब सैराब किया (और तुम्हारी प्यास बुझाने का पूरा इन्तेज़ाम कर दिया) जब कि तुम अपनी ज़रूरत के मुताबिक़ पानी का खज़ाना जमा न रख सकते थे।

22. And WE send the winds fertilising (to fill heavily the clouds with water), then caused the water (rain) to descend from the sky, and WE gave it to you to drink; and it is not you who are the owners of its stores.

23. ज़िन्दगी देने वाले हम हैं और मौत का हुक्म भी हम जारी करते हैं और सब के मरने के बाद सिर्फ हम ही बाकी रहेंगे।

23. And verily, WE! WE it is who give life and death, and WE shall be the Survivors.

24. जो लोग तुम में से मर कर हमारे पास आ चुके हैं वो सब हमारे इल्म में हैं और बाद में जिन सब को अभी मरना बाकी है वो भी मर कर हमारे पास ही आएंगे उन को भी हम जानते हैं।

24. And indeed, WE know the first generations of you who have passed away, and indeed WE know (of mankind) who will come afterwards.

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ
اور کوئی شک کی بات نہیں کہ آپ کا رب ان سب کو اکٹھا جمع کرے گا بیشک وہ بڑا ہی دانشمند اور علم والا ہے (۲۵) اور یہ بہت پکی بات
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾
ہے کہ سوکھ کر کھنکھناتی ہوئی مٹی سے، جو سڑے ہوئے گارے سے تیار ہوئی تھی، ہم نے انسان کو پیدا کیا (۲۶)
وَالْجَاۗنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ وَاِذْ
اور اس سے پہلے ہم جنات کو بغیر دھوئیں کی آگ سے پیدا کرچکے تھے (۲۷) اور جب
قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ
فرمایا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں بناؤں گا ایک بشر کو بجنے والی مٹی سے
صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ
جو بنی ہوگی سڑے ہوئے کیچڑ سے (۲۸) پھر جب اس کا ناک نقشہ بنا کر ٹھیک ٹھاک
فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰۗىِٕكَةُ
کردوں اور اس میں اپنی روح میں سے کچھ پھونک دوں تب تم اس کے آگے سجدے میں گر جانا (۲۹) حکم ملتے ہی تمام فرشتوں
كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ
نے سجدہ کیا (۳۰) مگر اس حکم کی تعمیل ابلیس نے نہیں کی اور فرشتوں کے ساتھ سجدہ میں شامل
السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ يٰٓـاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ
ہونے سے انکار کردیا (۳۱) اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل
السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ
نہ ہوا (۳۲) اس نے عرض کیا کہ میں ایسا گیا گذرا نہیں ہوسکتا کہ ایک بشر کو سجدۂ سلامی کروں
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا
جس کو آپ نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے (۳۳) اللہ نے فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا،
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ
اب تو مردود ہو گیا (۳۴) اور اس میں کوئی شک نہیں کہ انصاف کے دن تک تجھ پر برابر لعنت کی پھٹکار برستی
الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾
رہے گی (۳۵) ابلیس نے عرض کیا کہ اے میرے رب مجھے اس دن تک ڈھیل دے جب آدم کی اولاد کے مُردے زندہ کیے جائیں گے (۳۶)
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ
اللہ نے فرمایا کہ جا تجھے اس کا موقع دیا جاتا ہے (۳۷) اس دن تک جس کا وقت ہم کو

منزل ۳

ع ۲

متعین کے کارکنوں کے تحت حراست میں ہیں اور جو ابھی مرے نہیں یا آگے پیدا ہو کر مریں گے وہ سب اپنے اپنے وقت پر اس دنیا سے کوچ کرکے آخرت میں پہنچ جائیں گے یہ سب اللہ کے علم میں ہیں۔

ف۲۶ شاید مٹی پانی سے گوندھی گئی ہو اور خمیر اُٹھ کر سڑ گئی ہو اور پھر سوکھ کر ٹھن ٹھن بجنے لگی ہو اسی لئے آدمی کے بدن میں زمین کی خاصیت آگئی۔

ف۲۷ جنات کی پیدائش بے دھوئیں کی آگ، لُو کی لپٹ کے مانند ہے ایسی لطیف شے سے بنا ہوا بدن پکڑ میں نہیں آتا لیکن انسان کا بدن پکڑ میں آسکتا ہے کہ انسان مٹی سے بنایا گیا ہے۔

ف۲۹ روح بدن میں پڑی سوچنے سمجھنے کی اہلیت پیدا ہوئی اور مٹی کے اس پتلے میں چلت پھرت شروع ہوئی انسان کے پہلے کی مخلوق فرشتوں کی تھی جن کا بدن نورانی ہونے کی وجہ سے ہر موقع پر نہ دیکھا جاسکے نہ چھوا جاسکے۔ جنات جو آگ کی لپٹ سے بنائے گئے ہیں ان کا جسم بھی چھو کر دیکھا نہیں جاسکتا مگر آدمی کو اللہ نے ایسا بنایا کہ دونوں کے مقابل خوب سے خوب تر کہ بدن بھی ظاہر اور ایسا کہ حاجتیں اور آرزوئیں بے شمار پھر کھانا، پینا سونا، کمانا، مکان، شادی بیاہ، بیوی اولاد، خاندان، رشتے ناتے پھر عقل و ہوش، ایمان، عقیدہ، اللہ کے ساتھ لگاؤ، ذکر و فکر بھی ساتھ ارادہ قوت اختیار اور رنگا رنگ صفات کا مجموعہ انسان میں ایسا کچھ جمع ہوا کہ تمام مخلوقات میں افضل ہوگیا۔

ف۳۱ تا ۳۴ ابلیس شیطان کا نام ہے نسل کے لحاظ سے یہ جن تھا، عبادت ریاضت میں کامل ہو کر فرشتوں کے ساتھ رہنے میں کامیاب ہوا۔ آدم کا پتلا تیار ہوا تب اللہ نے تمام مخلوقات کا اجتماع طلب فرمایا اور فرشتوں اور

25. और कोई शक की बात नहीं कि आप का रब इन सब को इकट्ठा जमा करेगा कि बेशक वो बड़ा ही दानिश्मन्द और इल्म वाला है।

25. And verily, your LORD will gather them all together. Truly, HE is All-Wise, All-Knowing. | 2 | 10 | 2 |

26. ये बहुत सच्ची बात है कि सूख कर खनखनाती हुई मिट्टी से जो सड़े हुए गारे से तैयार हुई थी हम ने इन्सान को पैदा किया।

26. And indeed, WE created human being from sounding clay of altered black smooth mud.

27. और इस से पहले हम जिन्नात को बग़ैर धुएं की आग से पैदा कर चुके थे।

27. And the Jinn, WE created aforetime from the smokeless flame of fire.

28. और जब फ़रमाया तेरे रब ने फ़रिश्तों से कि मैं बनाऊंगा एक बशर को बजने वाली मिट्टी से जो बनी होगी सड़े हुए कीचड़ से।

28. And when your LORD said to the angels: "I am about to create a man from sounding clay of altered black smooth mud."

29. फिर जब उस का नाक नक़्शा बना कर ठीक ठाक कर दूं और उस में अपनी रूह में से कुछ फूंक दूं तब तुम उसके आगे सजदे में गिर जाना।

29. "Then when I have formed him and breathed into him of MY spirit, fall down unto him prostrate."

30. हुक्म मिलते ही तमाम फ़रिश्तों ने सजदा किया।

30. So, the angels prostrated themselves, all of them together.

31. मगर इस हुक्म की तामील इबलीस ने नहीं की और फ़रिश्तों के साथ सजदे में शामिल होने से इन्कार कर दिया।

31. Except "Iblees"-, he refused to be among the prostrates.

32. अल्लाह ने फ़रमाया कि ऐ इबलीस तुझे क्या हुआ कि तू सजदा करने वालों के साथ शामिल न हुआ।

32. ALLAH said: "O Iblees! What is your reason for not being among the prostrates?"

33. उस ने अर्ज़ किया कि मैं ऐसा गया गुज़रा नहीं हो सकता कि एक बशर को सजदा सलामी करूं जिस को आप ने खनखनाते सड़े हुए गारे से बनाया है।

33. (Iblees) said: "I am not the one (so valueless) to prostrate myself to a human being, whom YOU created from sounding clay of altered black smooth mud."

34. अल्लाह ने फ़रमाया कि तू यहाँ से निकल जा, अब तू मर्दूद हो गया।

34. (ALLAH) said: "Then, get out from here, for verily, you are one damned (out cast)."

35. और इस में कोई शक नहीं कि इंसाफ के दिन तक तुझ पर बराबर लानत की फिटकार बरसती रहेगी।

35. "And verily, on you shall be the curse of all till the Day of Judgement."

36. इबलीस ने अर्ज़ किया कि ऐ मेरे रब मुझे उस दिन तक ढील दे जब आदम की औलाद के मुर्दे जिन्दा किए जाएंगे।

36. (Iblees) said: "O my LORD! Give me then respite till the Day on which people will be raised up!"

37. अल्लाह ने फ़रमाया कि जा तुझे इस का मौक़ा दिया जाता है।

37. (ALLAH) said: "Well, then you are respited;"

38. उस दिन तक जिस का वक़्त हम को मालूम है।

38. "till the Day of the Time known (to ME only)."

الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ
معلوم ہے ﴿٣٨﴾ ابلیس بولا کہ اے رب تو نے مجھے آدمؑ کے معاملہ میں آزمائش میں ڈال کر ڈگمگا دیا کہ میرا قدم پھسل گیا اب میں
فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَكَ
بھی زمین کی چیزوں کے بناؤ سنگھار سے آدمؑ کی اولاد کو بھلاوے میں ڈال کر بہت ساروں کو بہکا دوں گا ﴿٣٩﴾ مگر آپ کے خالص بندے ہی
مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾
میرے داؤ گھات سے بچ جائیں گے ﴿٤٠﴾ رب نے فرمایا ہاں میرا خالص بندہ بن کر میری سیدھی راہ پر چلے وہی مجھ تک پہنچ سکتا ہے ﴿٤١﴾
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ
میرے ایسے خالص بندوں پر تیرا کوئی وار نہیں چل سکے گا، مگر جو تیری تابعداری کرے گا وہی گمراہوں
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ
میں شامل ہوگا ﴿٤٢﴾ اور ایسے تمام بہکے ہوئے لوگوں سے جہنم بھر دینے کا ہمارا
اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ
وعدہ ہے ﴿٤٣﴾ جس کے سات دروازے ہوں گے اور ہر ٹولی کے جرم کے لحاظ سے داخلہ کی جگہ ہر دروازے میں
جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾
الگ الگ تقسیم کر دی جائے گی ﴿٤٤﴾ بیشک پرہیزگار لوگ جنت کے ایسے باغوں میں ہوں گے جہاں پانی کے بھرپور جھرنے ہوں گے ﴿٤٥﴾
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ
اُن سے کہا جائے گا کہ اس میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ ﴿٤٦﴾ اور اُن کے سینوں میں جو کچھ رنجش ہوگی وہ بھی ہم دور کر
مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰي سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ
دیں گے، بھائی بھائی بن کر تختوں پر آمنے سامنے بیٹھنے والے ہوں گے ﴿٤٧﴾ اہل جنت کو کبھی تھکان یا
فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ
دقت پیش نہیں آئے گی اور وہاں سے کبھی نکالے نہ جائیں گے ﴿٤٨﴾ اے نبی میرے بندوں کو
اَنِّىْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ
خبر کر دو کہ بیشک میں اور صرف میں ہی گنہگاروں کی بخشش کرنے والا مہربان ہوں ﴿٤٩﴾ اور ان کو یہ بھی بتا دو کہ میرا عذاب بہت دردناک عذاب
الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾ اِذْ دَخَلُوْا
ہے ﴿٥٠﴾ اور اُن کو ابراہیمؑ کے مہمانوں کا حال سنا دو ﴿٥١﴾ جب یہ مہمان ابراہیمؑ
عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا
کے گھر میں داخل ہوئے تو سلام کیا تب ابراہیمؑ بولے کہ ہمیں تم سے کچھ ڈر معلوم ہوتا ہے ﴿٥٢﴾ وہ بولے

ع ١٩ / ٣

وقف لازم

منزل ٣

جنات سمیت ہر نوری اور ناری مخلوق کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کریں یعنی سلامی دے۔ اس کا صاف مطلب یہ تھا کہ اب زمین میں قیامت تک آدمؑ خدا کا نائب اور خلیفہ ہوگا، یہ بات ابلیس کو بری لگی کہ مٹی سے بنے انسان کو یہ فضیلت کیوں ملی، میں آگ سے بنایا گیا ہوں یہ فضیلت تو مجھے ملنی چاہیے۔ اسی حسد، غرور، تکبر اور گھمنڈ کا شکار ہو کر ابلیس مردود ہوا۔

ف٤٧ دو ایمان والوں میں دنیا کی زندگی میں اگر آپس میں کچھ اَن بن یا رنجش ہوگی تو جنت میں جا کر وہ بھی دور ہو جائے گی سب کے سینے اور دل صاف ہوں گے کوئی جنتی دوسرے جنتی کا مخالف نہ ہوگا بلکہ سب بھائی بھائی بن کر رہیں گے۔

ف٤٨ دنیا کی زندگی میں چاہے کوئی مالدار وزیر یا بادشاہ یا حاکم ہو مگر اسے ہزار دقتیں پریشانیاں پیش آتی رہتی ہیں اور یہاں سے اسے نکال باہر کر کے بے دخل کیا جاتا ہے یا پھر مرنے کے بعد قبر میں ڈال دیا جاتا ہے آخرت میں جنت والے کبھی جنت سے نکالے نہیں جائیں گے۔

ف٥٢ یہ مہمان جوان لڑکوں کی شکل میں فرشتے تھے اور حضرت ابراہیمؑ کے لئے اجنبی تھے اچانک خاص تعداد میں کسی گاؤں میں اونچے پورے جوان آ پڑیں تو یوں بھی ڈر اور حیرت کی بات ہے حضرت ابراہیمؑ کو معلوم نہ تھا کہ آنے والے مہمان انسان کی شکل میں فرشتے ہیں، جب انہوں نے لڑکے کی بشارت دی تب معلوم ہوا کہ یہ تو فرشتے ہیں۔

39. इबलीस बोला कि ऐ रब तूने मुझे आदम के मामले में आज़माइश में डाल कर डगमगा दिया कि मेरा कदम फिसल गया अब मैं भी ज़मीन की चीज़ों के बनाव सिंगार से आदम की औलाद को भुलावे में डाल कर बहुत सारों को बहका दूंगा।

40. मगर आप के खालिस बन्दे ही मेरे दाव घात से बच जाएंगे।

41. रब ने फ़रमाया हाँ मेरा खालिस बन्दा बनकर मेरी सीधी राह पर चले वही मुझ तक पहुँच सकता है।

42. मेरे ऐसे बन्दों पर तेरा कोई वार नहीं चल सकेगा मगर जो तेरी ताबेदारी करेगा वही गुमराहों में शामिल होगा।

43. और ऐसे तमाम बहके हुए लोगों से जहन्नम भर देने का हमारा वादा है।

44. जिसके सात दरवाज़े होंगे और हर टोली के जुर्म के लिहाज़ से दाखले की जगह हर दरवाज़े में अलग-अलग तक़सीम कर दी जाएगी।

45. बेशक परहेज़गार लोग जन्नत के ऐसे बाग़ों में होंगे जहां पानी के भरपूर झरने होंगे।

46. उन से कहा जाएगा कि इसमें सलामती और अम्न के साथ दाखिल हो जाओ।

47. और उन के सीनों में जो कुछ रंजिश होगी वो भी हम दूर कर देंगे, भाई-भाई बन कर तख़्तों पर आमने सामने बैठने वाले होंगे।

48. जन्नत वालों को कभी थकान या दिक़्क़त पेश नहीं आएगी और वहां से कभी निकाले न जाएंगे।

49. ऐ नबी मेरे बन्दों को खबर कर दो कि बेशक मैं और सिर्फ मैं ही गुनाहगारों की बख्शिश करने वाला मेहरबान हूं।

50. और उन को ये भी बता दो कि मेरा अज़ाब बहुत दर्दनाक अज़ाब है।

51. और उन को इब्राहीम के मेहमानों का हाल सुना दो।

52. जब ये मेहमान इब्राहीम के घर में दाखिल हुए तो सलाम किया तब इब्राहीम बोले कि हमें तुम से कुछ डर मालूम होता है।

39. (Iblees) said: "O my LORD! As you have led me to err, (in this matter of Adam,) I will surely adorn the path of error for them (mankind) on earth, and I will surely seduce them all;"

40. "except such of them as are YOUR sincere bondsmen."

41. (ALLAH) said: "This is the Way which will lead straight to ME;"

42. "verily as for MY bondsmen, no authority shall you have over them, except over erring ones, who would follow you."

43. "And surely Hell is the promised place for them all."

44. "It (Hell) has seven gates, and for each of those gates is a (classified) section of sinners assigned." 3 | 19 | 3

45. "Truly the God-Conscious will be amidst Gardens and water-springs (Paradise)."

46. "(It will be said to them) 'Enter therein (Paradise), in peace and security'".

47. "And WE will remove whatever of rancour may be in their hearts; (so they will be like) brothers facing each other on couches."

48. "No sense of fatigue shall touch them, nor shall they (ever) be asked to leave it."

49. Declare you to MY bondsmen: "Verily, I! I am the Forgiving, the Merciful",

50. "and that MY torment is indeed, the most painful torment."

51. And tell them about the guests of Ibrahim.

52. When they entered unto him, and said: "Peace"! He (Ibrahim) said: "Indeed! WE are afraid of you".

لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝٥٣ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ

ڈرو مت ہم آپ کو ایک بہت بڑے ہوشیار عالم لڑکے کی بشارت دینے آئے ہیں (۵۳) ابراہیمؑ بولے کیا تم مجھ کو اس بڑھاپے میں

عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ۝٥٤ قَالُوْا

خوشخبری سنانے آئے ہو، تو اس بشارت کی بنیاد کیا ہو سکتی ہے (۵۴) فرشتے بولے

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ۝٥٥ قَالَ وَمَنْ

ہم نے آپ کو ایک سچی بشارت سنائی ہے آپ نا امید نہ ہوں (۵۵) ابراہیمؑ جواب میں

يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ۝٥٦ قَالَ فَمَا

بولے کہ اپنے رب کی رحمت سے نا امید تو صرف گمراہ لوگ ہوا کرتے ہیں (۵۶) ابراہیمؑ نے کہا اے فرشتو!

خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝٥٧ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ

اس بشارت کے علاوہ تمہارا (اس زمین پر) آنے کا اور کیا مقصد ہے (۵۷) فرشتے بولے ہم کو ایک مجرم قوم کو برباد کرنے

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝٥٨ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ

کے لئے بھی بھیجا گیا ہے (۵۸) مگر اس مجرم قوم میں سے ہم ان سب کو بچالیں گے جو لوطؑ کے فرمان پر عمل کرتے

اَجْمَعِيْنَ ۝٥٩ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٦٠ ع

والے ہوں گے (۵۹) مگر لوطؑ کی بیوی کی تقدیر میں ہم نے لکھ دیا ہے کہ وہ عذاب میں گرفتار لوگوں کے ساتھ ہوگی (۶۰)

فَلَمَّا جَاۗءَ اٰلَ لُوْطِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ۝٦١ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

اور جب لوطؑ کے علاقے میں فرشتے آ پہنچے (۶۱) تو لوطؑ نے کہا کہ تم لوگ اجنبی معلوم

مُّنْكَرُوْنَ ۝٦٢ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ

ہوتے ہو (۶۲) ان فرشتوں نے کہا نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ شک

يَمْتَرُوْنَ ۝٦٣ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝٦٤

کرتے ہیں (۶۳) اور ہم آپ کے پاس پکی بات لائے ہیں اور ہم بیشک سچ کہتے ہیں (۶۴)

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا

بس اب آپ کو اپنے گھر والوں کو لے کر رات کے پچھلے حصّہ میں نکل جانا ہے اور آپ ان سب کے پیچھے چلتے رہنا اور تم میں سے

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝٦٥

کوئی بھی پلٹ کر نہ دیکھے اور جیسا تم کو حکم دیا جارہا ہے اسی کے مطابق تم کو یہاں سے چلے جانا ہے (۶۵)

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَاۗءِ

اور ہم نے لوطؑ کو اپنے اس فیصلہ سے واقف کر دیا تھا کہ صبح ہوتے ہی اس قوم کی جڑ کٹ

۵۶ یعنی میں اس بشارت اور رحمت سے نا امید نہیں ہوں اللہ کی رحمت سے نا امید ہونا گمراہ لوگوں کا کام ہے مجھے تو صرف یہ معلوم کرنا ہے کہ کیا صورت پیش آئے گی اور اس بڑی عمر میں مجھے لڑکا کس طرح ہوگا۔

۵۷ حضرت ابراہیمؑ نے سوچا بشارت کے لئے صرف ایک فرشتہ کا آنا ہی کافی تھا یہاں دیکھا کہ نوجوانوں کا ایک پورا جتھے کا جتھا آیا ہے اس لئے فرشتوں سے دریافت کیا کہ اس کے علاوہ دوسری اور کون سی مہم درپیش ہے۔

۵۸ فرشتے خدائی فوج کے ارکان ہیں اللہ کے حکم پر عمل کرنا ان کا مقصود ہے ایک کو بشارت دی دوسرے علاقہ میں ایک قوم کو جو حضرت لوطؑ کی قوم تھی اسے اس کے گناہوں کے بدلہ میں تباہ کرنے بھی جانا تھا حضرت ابراہیمؑ کو خیال ہوا کہ جتھے کی شکل میں ان کے زمین پر آنے کا اور بھی کچھ پروگرام ہوگا۔ حضرتؑ کے پوچھنے پر فرشتوں نے یہ جواب دیا۔

۶۲ اجنبی نوجوان جب حضرت لوطؑ کے یہاں پہنچے تو حضرت لوطؑ نے ان کو پہچانا نہیں اور فرمایا تم لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہو، لیکن وہ فرشتے جو قوم لوطؑ پر عذاب لے کر آئے تھے اصل روپ میں ظاہر ہو کر بولے ہم آپ کی قوم کا قضیہ ختم کرنے آئے ہیں۔

53. वो बोले डरो मत हम आप को एक बहुत बड़े होशयार आलिम लड़के की बशारत देने आए हैं।

54. इब्राहीम बोले क्या तुम मुझ को इस बुढ़ापे में खुशख़बरी सुनाने आए हो, तो इस बशारत की बुनियाद क्या हो सकती है।

55. फ़रिश्ते बोले हम ने आप को एक सच्ची बशारत सुनाई है आप ना उम्मीद न हों।

56. इब्राहीम जवाब में बोले कि अपने रब की रहमत से ना उम्मीद तो सिर्फ गुमराह लोग हुआ करते हैं।

57. इब्राहीम ने कहा ऐ फरिश्तो ! इस बशारत के अलावा तुम्हारा (इस ज़मीन पर) आने का और क्या मक़सद है।

58. फरिश्ते बोले हम को एक मुजरिम क़ौम को बरबाद करने के लिए भी भेजा गया है।

59. मगर इस मुजरिम क़ौम में से हम उन सब को बचा लेंगे जो लूत के फ़रमान पर अमल करने वाले होंगे।

60. मगर लूत की बीवी की तक़दीर में हम ने लिखा पाया है कि वो अज़ाब में गिरफ़्तार लोगों के साथ होगी।

61. और जब लूत के इलाक़े में फरिश्ते आ पहुँचे।

62. तो लूत ने कहा कि तुम लोग अजनबी मालूम होते हो।

63. इन फ़रिश्तों ने कहा नहीं बल्कि हम आप के पास वो चीज़ ले कर आए हैं जिस में ये शक करते हैं।

64. और हम आप के पास पक्की बात लाए हैं और हम बेशक सच कहते हैं।

65. बस अब आप को अपने घर वालों को लेकर रात के पिछले हिस्से में निकल जाना है और आप उन सब के पीछे चलते रहना और तुम में से कोई भी पलट कर न देखे और जैसा तुम को हुक्म दिया जा रहा है उसी के मुताबिक़ तुम को यहाँ से चले जाना है।

53. They (the angels) said: "Do not be afraid! We have to give you glad tidings of a son possessing much knowledge and wisdom."

54. (Ibrahim) said: "Do you give me glad tidings of a son when old age has overtaken me? Of what then you give me the glad tidings?"

55. They (the angels) said: "We give you glad tidings of the fact; so do not be disheartened."

56. (Ibrahim) said: "And who could be disheartened of the Mercy of his LORD, except those who are astray?"

57. (Ibrahim further) said: "O you sent ones, what is your other intention for which you have come" ?

58. They said: "Verily, we have been sent to destroy a people guilty,"

59. "(all) except the family of Loot, surely we are going to save all of them (from destruction);"

60. "except his wife, of whom WE have decreed that she shall be of those who remain behind, (she will not be saved)."

| 4 | 16 | 4 |

61. Then, when the sent ones (the angels) came to the family of Loot;

62. He said: "verily, you are people unknown to me".

63. They said; "Nay! WE have come to you with that (torment) of which they have been doubting;"

64. "And WE have brought to you the (inevitable) truth and certainly we tell the truth."

65. "Then travel in a part of the night with your family, and you go behind them in the last ; and let no one amongst you look back, but go on to where you are ordered."

مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ
چکی ہوگی ﴿٦٦﴾ اور شہر کے لوگوں نے خوشیاں مناتے ہوئے لوطؑ کے
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾
گھر پر دھاوا بول دیا ﴿٦٧﴾ لوطؑ بولے کہ یہ تو میرے مہمان ہیں تم مجھے رسوا نہ کرو ﴿٦٨﴾
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ
اللہ سے کچھ تو ڈرو لحاظ کرو اور مجھے بے آبرو نہ کرو ﴿٦٩﴾ قوم کے لوگ بولے کہ ہم تم کو کئی بار بتا چکے ہیں کہ دنیا
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ
بھر کے ٹھیکیدار مت بنو ﴿٧٠﴾ لوطؑ نے کہا کہ تم کو یہ کام کرنا ہی تھا تو کیا میری بہو بیٹیاں (تمہارے گھر)
فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾
میں موجود نہ تھیں ﴿٧١﴾ آپ کی جان کی قسم کہ وہ لوگ اپنی بدمستی میں آپے سے باہر ہو کر اندھے بن گئے تھے ﴿٧٢﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا
بس پھر دن نکلتے ہی سخت دھماکے کی چنگھاڑ نے اُن کو دھر لیا ﴿٧٣﴾ ان پر کنکر پتھر کی لگاتار بارش
سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾
برسا کر بستی کے اوپر کے حصّہ کو ہم نے نیچے کر دیا ﴿٧٤﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهَا
بیشک سمجھداروں کے لئے ان واقعات میں نشانیاں موجود ہیں ﴿٧٥﴾ اور وہ بستی اس علاقہ میں
لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾
تھی جہاں اب عام کھلی ہوئی سڑک پر لوگ آتے جاتے ہیں ﴿٧٦﴾ ایمان والوں کے لئے اس میں بڑا ہی نشانِ عبرت ہے ﴿٧٧﴾
وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَمْنَا
اور بن باسی لوگ بھی بڑے ظالم ثابت ہوئے ﴿٧٨﴾ سو ہم نے دونوں آبادیوں
مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ
سے انتقام لیا اور ان بستیوں کے اُجڑنے کے بھیانک آثار آج بھی کھلی ہوئی سڑک سے دیکھے جا سکتے ہیں ﴿٧٩﴾ حِجر کے علاقہ میں رہنے والے لوگوں
اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا
نے بھی رسولوں کو جھوٹا بتایا ﴿٨٠﴾ ہم اُن کو اپنی نشانیاں دکھلاتے رہے مگر
فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ
انھوں نے کچھ بھی دھیان نہیں دیا ﴿٨١﴾ اور یہ لوگ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے

منزل ٣

ف٦٧ شہر میں جب یہ بات چل پڑی کہ حضرت لوط علیہ السّلام کے گھر نوجوان مہمانوں کا ایک پورا قافلہ آیا ہے تو لفنگے بدمعاش بہت خوش ہوئے اور ہنسی اُڑانے کی غرض سے ناچتے کودتے خوشیاں مناتے جلوس کی شکل میں ٹوٹ پڑے، نادانوں کو نہیں معلوم تھا کہ اب عذاب میں بہت جلد پکڑے جانے والے ہیں۔

ف٦٩ یعنی مجھے تم لوگوں نے اتنا بے بس کر دیا کہ اپنے مہمانوں کے سامنے منہ دکھانے کے قابل نہ رہوں گا خدا کے لئے شرم کرو ایسی بے حیائی بدسلوکی سے باز رہو میری آبرو کو اپنی آبرو سمجھو کر پوری قوم کی یہ بڑی بدنامی ہوگی اس سے ہر ایک پر یہ بات کھل جائے گی کہ جب حضرت لوطؑ جیسے اعلیٰ مقام کے گھر پر اس طرح ٹوٹ پڑے تو عام آدمیوں کا یہ لوگ کیا حال کرتے ہوں گے۔

ف٧١ بڑی مجبوری، بے بسی اور پوری قوم کے گھیرے میں حضرت لوطؑ ہیں، دوسری طرف بدمعاشوں کا ریلا ہے انھیں سمجھانے کے لئے بڑی اہم پرحکمت بات حضرت لوطؑ نے فرمائی، دلوں میں تھوڑی سی بھی ملائمت اور نرمی ہوتی تو دل پگھل جاتے کہ حملہ آوروں اور دشمنوں کی بیویوں کو اپنی بہو بیٹیاں بتا کر انھیں شرمندہ کرنے کی آخری کوشش کی کہ تمہارے گھروں میں میری بہو بیٹیاں موجود ہیں اُن کے ہوتے ہوئے تم چھوڑ کر دوسرے بدکاری کے جرم سے اپنا منہ کالا کیوں کرتے ہو۔

ف٧٨ ایکہ بہت گھنے جنگل کو کہا جاتا ہے، یہاں اصحاب الایکہ ایک بن باسی قوم کو کہا گیا ہے ان کے علاقہ میں جنگل بہت تھے، دور دور تک طویل جنگل میں ان کی چھوٹی چھوٹی بستیاں تھیں۔

66. और हम ने लूत को अपने इस फ़ैसले से वाक़िफ़ कर दिया था कि सुबह होते ही इस क़ौम की जड़ कट चुकी होगी।

66. And WE made known this decree to him (Loot), that the root of those (sinners) would be cut off in the early morning.

67. और शहर के लोगों ने खुशियां मनाते हुए लूत के घर पर धावा बोल दिया।

67. And the inhabitants of the city came rejoicing.

68. लूत बोले कि ये तो मेरे मेहमान हैं तुम मुझे रूसवा न करो।

68. He (Loot) said: "Verily, these are my guests, so humiliate me not;"

69. अल्लाह से कुछ तो डरो लिहाज़ करो और मुझे बे आबरू न करो।

69. "and fear ALLAH, and disgrace me not."

70. क़ौम के लोग बोले कि हम तुम को कई बार बता चुके हैं कि दुनिया भर के ठेकेदार मत बनो।

70. They (people of the city) said: "Did we not forbid you to protect strangers from us?"

71. लूत ने कहा कि तुम को ये काम करना ही था तो क्या मेरी बहू बेटियाँ (तुम्हारे घर) में मौजूद न थीं।

71. (Loot) said: "These (girls of the community) are my daughters (to marry lawfully), if you do (so)."

72. आप की जान की क़सम कि वो लोग अपनी बदमस्ती में आपे से बाहर होकर अन्धे बन गए थे।

72. Verily, by your life! In there wild intoxication, they were wandering blindly.

73. बस फिर दिन निकलते ही सख़्त धमाके की चिंघाड़ ने उन को घर लिया।

73. Then an awful roaring sound overtook them at the sunrise.

74. उन पर कंकर पत्थर की लगातार बारिश बरसा कर बस्ती के ऊपर के हिस्से को हम ने नीचे कर दिया।

74. And WE turned the town upside down and rained on them stones of baked clay.

75. बेशक समझदारों के लिए इन वाक़ेआत में निशानियाँ मौजूद हैं।

75. Surely, in this are signs for those who see (and learn the lesson.)

76. और वो बस्ती उस इलाक़े में थी जहाँ अब आम खुली हुई सड़क पर लोग आते जाते हैं।

76. And verily, they (the cities, or ruins) are right on the highways.

77. ईमान वालों के लिए इस में बड़ा निशाने इबरत है।

77. Therein indeed is a sign for the believers.

78. और बन बासी लोग भी बड़े ज़ालिम साबित हुए।

78. And the dwellers of the wood (people of Madyan) surely were wrong-doers.

79. सो हम ने इन दोनों आबादियों से इन्तेक़ाम लिया और इन बस्तियों के उजड़ने के भयानक निशानात आज भी खुली हुई सड़क पर से देखे जा सकते हैं।

79. So, WE took vengeance on them. (The signs of destruction of these inhabitants) can still be seen on open roads. | 5 | 19 | 5 |

80. हिज्र के इलाक़ों में रहने वाले लोगों ने भी रसूलों को झूठा बताया।

80. And verily, the dwellers of Al-Hijr -(the rocky tract) denied the messengers.

81. हम उन को अपनी निशानियाँ दिखाते रहे मगर उन्होंने कुछ भी ध्यान नहीं दिया।

81. And WE brought OUR signs to them, but they turned away from them.

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

تھے اور اپنے آپ کو بہت ہی محفوظ سمجھتے تھے (٨٢) بس ایک صبح سخت دھماکے والی ہولناک آواز نے

مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾

انھیں آپکڑا (٨٣) عذاب آنے پر ان کی ہنرمندی اور کاریگری ان کے کچھ بھی کام نہ آسکی (٨٤)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیانی چیزوں کو حق کے سوا کسی اور بنیاد پر نہیں پیدا کیا، اور قیامت

بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

آکر رہے گی تو آپ (اپنی دعوت پیش کرنے کے بعد) بڑی خوبی کے ساتھ ان سے کنارہ کش

الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ

ہو جائیے (٨٥) بے شک آپ کا رب خالقِ عظیم اور بڑا ہی علم والا ہے (٨٦) اور ہم نے آپ کو

اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾

سات آیتیں عطا فرمادیں جو بار بار دہرائی جائیں گی اور بڑی عظمت والا قرآن بھی عطا کیا (٨٧)

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

آپ آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں ان چیزوں کی طرف جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو کچھ دنوں کے لئے برتنے کو

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾

دی ہیں اور ان کے حال پر کڑھنا اور غم کرنا بھی چھوڑ دو اور ایمان والوں کے لئے اپنے بازو بچھا دو (شفقت سے پیش آؤ) (٨٨)

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا

اور آپ فرما دو کہ میں تم کو صاف صاف ڈر سنانے آیا ہوں (٨٩) ایسا عذاب ہم نے ان لوگوں پر بھی بھیجا

عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿٩١﴾

ہے جو توڑنے بانٹنے میں لگے رہتے ہیں (٩٠) جنھوں نے قرآن کے حصے بنا کر بانٹ لئے (٩١)

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔــلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوْا

بس آپ کے رب کی قسم ہم ان سب کو جمع کرکے ہم ان سے پوچھنے والے ہیں کہ (وہ) کیا کرکے آئے ہیں (٩٢) ان کے اعمال کی بھی اچھی طرح جانچ پڑتال

يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ

کریں گے (٩٣) آپ کو جو کچھ حکم دیا گیا ہے اسے آپ صاف صاف کھول کر سنا دیجئے اور شرک کرنے والوں کی پرواہ

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾

نہ کریں (٩٤) جو لوگ آپ کی ہنسی اڑاتے ہیں ان کے مقابلے میں ہم آپ کو کافی ہیں (٩٥)

منزل ۳

ف٨٢ پہاڑوں کو کھود کر اس میں یہ لوگ عمارتیں بناتے اور چھینی ہتھوڑی سے بوجھل چٹانوں کو کاٹ کر مکان بنا لینے کے اپنے ہنر اور کاریگری پر انھیں بڑا ناز تھا، اس گھمنڈ میں انھوں نے کسی نبی کی دعوت پر دھیان ہی نہیں دیا، آخر برباد ہوئے۔

ف٨٣ پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا کر اُن میں بے فکری اور اطمینان سے رہ رہے تھے، ان پہاڑی مکانوں کو وہ اپنے لئے محفوظ قلعہ سمجھتے تھے لیکن ان کے وہ مضبوط مکانات ایک ہولناک دھماکے کے ساتھ مٹی کے گھروندے کی طرح تہس نہس ہوگئے دیکھتے دیکھتے تمام مکان و مکین بے نام و نشان ہوگئے۔

ف٨٥ کائنات کے حیرت انگیز نظام کی بنیاد حق پر قائم ہے اس لئے قیامت کا آنا نہایت ضروری ہے اور وہ اپنے وقت پر آکر رہے گی، داعی کو چاہیئے کہ اپنی بات خوبی کے ساتھ پیش کرنے کے بعد مخالفین سے حجت اور تکرار نہ کرے بلکہ خوبصورتی کے ساتھ اپنا دامن بچا کر الگ ہو رہے۔

ف٨٧ سورۂ فاتحہ الحمد ہر نماز میں پڑھی جاتی ہے، ہر جگہ اس کا وظیفہ رات دن جاری ہے اس کی سات آیتیں ہیں زمین پر یہ ساتوں آیات کثرت سے پڑھی جاتی ہیں۔

ف٨٨ مالک نے یہاں اس دنیا میں جس کو جو کچھ بھی دیا ہے صرف تھوڑے دن کام چلانے کے لئے دیا ہے۔

ف٩٠ جو لوگ زندگی کی تقسیم کرتے ہیں بندگی کو تقسیم کرتے ہیں بلکہ انسانیت کو بھی تقسیم کرکے تفریق پیدا کرتے ہیں انہیں مقتسمین کہا گیا ہے جنھیں صرف اپنی پسند نا پسند کا ہی خیال رہا اور خدا کی بات پر دھیان نہیں دیا ایسے لوگوں پر عذاب آپڑا۔

ف٩١ ہم آج کے مسلمان اس آیت میں اپنی تصویر دیکھ لیں کہ ہم نے بھی قرآن سے اپنے اپنے پسندیدہ حصوں کو الگ الگ کرکے بانٹ لیا ہے۔

82. और ये लोग पहाड़ों को तराश कर घर बनाते थे और अपने आप को बहुत ही महफ़ूज़ समझते थे।

83. बस एक सुबह सख़्त धमाके वाली हौलनाक आवाज ने उन्हें आ पकड़ा।

84. अज़ाब आने पर उनकी हुनरमंदी और कारीगरी उन के कुछ भी काम न आ सकी।

85. और हम ने आसमानों और ज़मीन को और उन के दर्मियानी चीज़ों को हक़ के सिवा किसी और बुनियाद पर नहीं पैदा किया और क़ियामत आ कर रहेगी तो (आप अपनी दावत पेश करने के बाद) बड़ी ख़ूबी के साथ उन से किनारा कश हो जाइये।

86. बेशक आप का रब तमाम चीज़ों को पैदा करने वाला और बड़ा ही इल्म वाला है।

87. और हम ने आप को सात आयतें अता फ़रमा दी जो बार बार दोहराई जाएंगी और बड़ी अज़मत (महानता) वाला क़ुरआन भी अता किया।

88. आप आँख उठा कर भी न देखें उन चीज़ों की तरफ़ जो हम ने इन में से बहुत से लोगों को कुछ दिनों के लिए बरतने को दी हैं, और उन के हाल पर कुढ़ना और ग़म करना भी छोड़ दो और ईमान वालों के लिए अपने बाज़ू बिछा दो (शफ़क़त से पेश आओ)

89. और आप फ़रमा दो कि मैं तुम को साफ़-साफ़ डर सुनाने आया हूँ।

90. ऐसा अज़ाब हम ने उन लोगों पर भेजा है जो तोड़ने बांटने में लगे रहते हैं।

91. जिन्होंने क़ुरआन के हिस्से बना कर बांट लिए।

92. बस आप के रब की कसम इन सब को जमा करके हम उन से पूछने वाले हैं कि (वो क्या करके आए हैं)

93. उन के आमाल की भी अच्छी तरह जांच पड़ताल करेंगे।

94. आप को जो कुछ हुक्म दिया गया है उसे साफ़ साफ़ खोल कर सुना दीजिए और शिर्क करने वालों की परवाह न करें।

95. जो लोग आप की हंसी उड़ाते हैं उन के मुक़ाबले में हम आप को काफ़ी हैं।

82. And they used to hew out dwellings from the mountains (feeling themselves) secure.

83. But the shout (awful) took hold of them in the early morning.

84. Then availed them not what they had been hewing.

85. WE have not created the heavens and the earth and what is in-between except with a purpose. And the hour (of Resurrection) is surely coming. So overlook their faults with gracious forgiveness.

86. Verily your LORD is the Great Creator, the Knower.

87. And indeed, WE have bestowed upon you seven repeatedly recited Verses, and the Mighty Quran.

88. Do not cast your eyes towards what WE have let the classes of them, (the disbelievers), to enjoy in their brief lives, nor grieve over them; but lower your wings for the believers.

89. And say: "I am indeed a clear Warner."

90. Even as WE have sent down (punishment) on those who have made division (of their Scripture);

91. who have made the Quran into parts;

92. so, by your LORD! WE shall certainly call all of them to account,

93. for what they have been doing.

94. Therefore, promulgate openly that which you are commanded, and turn away from the associators.

95. Verily, WE will suffice you against the mockers-

الَّذِیْنَ یَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾
جو دوسروں کو بھی اللہ کے ساتھ ملا کر معبود مانتے ہیں (ان کا انجام) ان کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا ﴿۹۶﴾
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ یَضِیْقُ صَدْرُكَ بِمَا یَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾
ہم کو معلوم ہے کہ جو کچھ یہ لوگ بکواس کرتے ہیں اس سے آپ کے دل کو تکلیف پہنچتی ہے ﴿۹۷﴾
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ
تو آپ ایسے موقع پر اللہ کی تسبیح اور خوبیاں بیان کیجیے اور سجدہ کرنے والوں میں شامل رہیے ﴿۹۸﴾ اور اس آخری وقت
رَبَّكَ حَتّٰى یَاْتِیَكَ الْیَقِیْنُ ﴿۹۹﴾
تک اپنے رب کی عبادت میں لگے رہو جس کا آنا یقینی ہے ﴿۹۹﴾

ع ۶

اٰیاتها ۱۲۸　(۱۶) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّیَّةٌ (۷۰)　رکوعاتها ۱۶

سورۂ نحل مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو اٹھائیس ۱۲۸ آیات اور سولہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
آگیا اللہ کا حکم، اب تم جلدی نہ کرو، اللہ ہر طرح کے نقص سے بری ہے اور یہ لوگ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں اللہ اس عیب سے پاک ہے
عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾ یُنَزِّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ
اور بہت ہی اعلیٰ ہے ﴿۱﴾ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہا اسی نے فرشتوں کو اپنے حکم سے روح کے ساتھ بھیجا ہے یہ
اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا
پیغام دے کر کہ لوگوں کو صاف صاف خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (میرا لحاظ رکھو) اور
اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
صرف مجھ سے ہی ڈرو ﴿۲﴾ آسمانوں اور زمین کو حق اور سچائی کی
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ
بنیاد پر اسی نے پیدا کیا ہے یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے بہت ہی بلند اور برتر ہے ﴿۳﴾ اللہ نے انسان
الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۴﴾
کو پانی کی ٹپکتی بوند سے پیدا کیا اور انسان کا یہ حال ہے کہ کھل کر بحث و تکرار میں سامنے آگیا ﴿۴﴾
وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِیْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ
اور چارپائے جانور بھی تمہارے لئے اسی نے پیدا فرمائے کہ ان کی کھال اور بالوں میں تمہارے لئے ٹھنڈ سے بچاؤ ہے اور بہت سے فائدے

تفسیر سورۂ نحل
ف انسان کی پیدائش منی کی حقیر بوند پر رکھ دی تاکہ انسان اپنی اصل کو جان کر اپنے مالک کے سامنے سر جھکا دیوے لیکن بہت سے لوگ اس حقیقت کو جان کر بھی اپنے رب کے متعلق حجت کرتے ہیں۔

96. जो दूसरों को भी अल्लाह के साथ मिला कर मअबूद मानते हैं (उन का अन्जाम) उन को बहुत जल्द मालूम हो जाएगा।

97. हम जानते हैं कि जो कुछ ये लोग बकवास करते हैं उस से आप के दिल को तकलीफ़ पहुँचती है।

98. तो आप ऐसे मौक़े पर अल्लाह की प्रशंसा और ख़ूबियाँ बयान कीजिए और सजदा करने वालों में शामिल रहिए।

99. और उस आख़री वक़्त तक अपने रब की इबादत में लगे रहो जिस का आना यक़ीनी है।

96. who set up along with ALLAH another ("Ilah") deity, they will come to know.

97. WE assuredly know that your heart is deeply distressed by what they say.

98. So glorify the praises of your LORD and be of those who prostrate themselves (to ALLAH).

99. And worship your LORD until there comes unto you the Hour that is certain (i.e. death).

6 | 20 | 6

16. नहल

सूरह नहल मक्का में उतारी गई इस में एक सौ अट्ठाईस (128) आयतें हैं और सोलह (16) रुकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. आ गया अल्लाह का हुक्म, अब तुम जल्दी न करो, अल्लाह हर तरह के नक़्स से बरी है और ये लोग अल्लाह के साथ शिर्क करते हैं अल्लाह इस ऐब से पाक है और बहुत ही महान है।

2. अपने बन्दों में से जिस पर चाहा उसी ने फ़रिश्तों को अपने हुक्म से रूह के साथ भेजा है ये पैग़ाम देकर कि लोगों को साफ़ साफ़ ख़बरदार कर दो कि मेरे सिवा कोई इबादत के लायक़ नहीं (मेरा लेहाज़ रखो) और सिर्फ़ मुझ से ही डरो।

3. आसमानों और ज़मीन को हक़ और सच्चाई की बुनियाद पर उसी ने पैदा किया है ये लोग जो शिर्क करते हैं अल्लाह उस से बहुत ही बुलंद और महान है।

4. अल्लाह ने इन्सान को पानी की टपकती बूंद से पैदा किया और इन्सान का ये हाल है कि खुल कर बहस व तकरार में सामने आ गया।

5. और चार पाए जानवर भी तुम्हारे लिए उसी ने पैदा फ़रमाए कि इन की खाल और बालों में तुम्हारे लिए ठंडी से बचाव है और बहुत से फ़ायदे हैं और उन में से खाते भी हो।

16. SURAH: AN-NAHL

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 128 AYATS AND 16 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. The inevitable Decree, ordained by ALLAH will soon come to pass, so seek not to hasten it. Glorified and Exalted be HE above all that they associate as partners with HIM.

2. HE sends down the angels with revelations of HIS commandments unto whom of HIS bondsmen HE pleases (saying): "Warn mankind, that none has the right to be worshipped but I, fear ME.

3. HE has created the heavens and the earth with purpose. High be HE Exalted above all they associate as partners with HIM.

4. HE has created man from a (sperm) drop, then behold, this same (man) becomes an open, contentious opponent!

5. And the cattle, HE has created them for you; in them there is warmth and numerous benefits, and of them you eat.

وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۵ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

ہیں اور ان میں سے کھاتے بھی ہو (5) اور تمہارے لئے ان پالتو جانوروں سے بڑی رونق اور خوبصورتی ہوتی ہے جب تم ان کو شام کے وقت

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝۶ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ

چرا کر واپس لاتے ہو اور صبح کے وقت چرانے لے جاتے ہو (6) اور یہ جانور تمہارے بوجھل سامان اٹھا کر چلتے ہیں اُن شہروں کی طرف جہاں

لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ

تم محنت اور تکلیف کے بغیر پہنچ نہ سکتے تھے، بیشک تمہارا پروردگار تمہارے حال کا بڑا دھیان رکھنے والا

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ

مہربان ہے (7) اور گھوڑے، خچر اور گدھے بھی تمہارے کام میں لگا دیئے کہ ان پر جب سواری کرتے ہو تو زینت

لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸ وَعَلَى

اور بناؤ میں تمہاری شان جھلکتی ہے اور آگے وہ کچھ اور سواریاں بھی تمہارے لئے پیدا کر دے گا جسے تم ابھی نہیں جانتے (8) اور جہاں لوگ اللہ

اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ

تک پہنچنے کا راستہ پکا اور طے شدہ ہے اور دوسرے راستے ٹیڑھے ہیں، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو اکٹھے ایک

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ ع ۹

ہی راستے پر چلا دیتا (9) وہی ہے جس نے آسمان سے تمہارے لئے پانی نازل کیا جس کو

مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰

تم پیتے ہو اور اُسی پانی سے وہ درخت بھی اُگتے ہیں جن میں تم اپنے جانوروں کو چراتے ہو (10)

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَ

اسی پانی کے ذریعہ سے تمہارے لئے کھیتیاں اور زیتون، کھجور اور انگور کے علاوہ ہر طرح کے پھل بھی وہی

الْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

اُگاتا ہے۔ یقیناً ان تمام باتوں میں ایک ایک نشان موجود ہے اُن لوگوں کے لئے جو سوچنے اور

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۱ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَ

غور و فکر کرنے والے ہیں (11) اور اُسی نے اپنے حکم سے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تمہارے

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ

لئے کام میں لگا دیئے اور ستارے سیارے سب کے سب اسی اللہ نے اپنے قابو میں رکھ کر تمہارے کام میں لگا دیئے،

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۱۲ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ

بیشک اس میں بھی عقلمند لوگوں کے لئے دلیلیں موجود ہیں (12) اور زمین میں اُگنے والی پیداواریں

منزل ۳

ف بھیڑ، بکری، گائے، بھینس کو گاؤں سے باہر میدانوں میں چرانے لے جاتے ہیں تو آتے جاتے صبح شام دل بھانے والا عجیب منظر ہوتا ہے، انسان کے لئے اس میں ایک طرح کی ترنگ، لطف اور خوشی ہوتی ہے۔

ف اس آیت میں آنے والے زمانے کی خبر دی گئی ہے کہ آج گھوڑے، خچر اور گدھے کی سواری کرتے ہو اور آگے سواریوں کی زیادہ ضرورت پڑنے پر اور بھی سامانِ سفر کا انتظام ہم کر دیں گے، اسی لئے فرمایا وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ اور بھی پیدا کر دے گا جو تم ابھی نہیں جانتے جیسے آج کے زمانہ کی ریل گاڑی، موٹر، سمندری مشینی جہاز، ہوائی جہاز وغیرہ، نزولِ قرآن کے وقت آدمی کو میسر نہیں تھے اور آج الحمدللہ قرآن کی پیشین گوئی پوری ہوگئی اور آئندہ انسان کو ضرورت پڑنے پر اور بھی اس سے زیادہ تیز اور زیادہ سہولت والی سواریاں ملنے کے امکانات ہیں۔

ف جانوروں کی چارہ، گھاس کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے آدمی خود کاشت نہیں کرتا بلکہ اللہ نے جنگل میں اس کا ایسا انتظام کیا کہ بارش کے پانی سے چوپایوں کی غذا بڑی مقدار میں تیار ہو جاتی ہے ورنہ آدمی اپنے حصے کی روزی میں سے جانوروں کو کیسے کھلاتا قدرت کا ایک کھلا نشان اور بھی غور کرنے کے قابل ہے کہ پھلوں میں جو غلاف اور چھلکا چڑھا ہوتا ہے وہ پھل کے اصل کار آمد حصے کو محفوظ کرتا ہے اور اسی چھلکے کو آدمی پھل کھانے کے بعد پھینک دیتا ہے اور اناج وغیرہ میں بھی جو چیز آدمی کے کام کی نہیں دوسرے جانور بہت شوق سے اُسے کھا لیتے ہیں یہ قدرت کا وہ نشان ہے کہ اندھا بھی اس سے ہدایت پا جاوے اور اپنے مالک کے حضور سر جھکا دیوے۔

6. और तुम्हारे लिए इन पालतू जानवरों से बड़ी रौनक़ और देखने के लायक़ मन्ज़र होता है जब तुम इन को शाम के वक़्त चरा कर वापस लाते हो और सुबह के वक़्त चराने ले जाते हो।

7. और ये जानवर तुम्हारे बोझल सामान उठा कर चलते हैं उन शहरों की तरफ़, जहाँ तुम मेहनत और तकलीफ़ के बग़ैर पहुँच न सकते थे, बेशक तुम्हारा पालनहार तुम्हारे हाल का बड़ा ध्यान रखने वाला मेहरबान है।

8. और घोड़े, ख़च्चर और गधे भी तुम्हारे काम में लगा दिए कि इन पर जब सवारी करते हो तो ज़ीनत और बनाव में तुम्हारी शान झलकती है और आगे वो कुछ और सवारियाँ भी तुम्हारे लिए पैदा कर देगा जिसे तुम अभी नहीं जानते।

9. और जान लो कि अल्लाह तक पहुँचने का रास्ता पक्का और तय शुदा है और दूसरे रास्ते टेढ़े हैं और अगर अल्लाह चाहता तो तुम सब को इकट्ठे एक ही रास्ते पर चला देता।

10. वही है जिस ने आसमान से तुम्हारे लिए पानी नाज़िल किया जिस को तुम पीते हो और उसी पानी से वो पेड़ भी उगते हैं जिन में तुम अपने जानवरों को चराते हो।

11. इसी पानी के ज़रिए से तुम्हारे लिए खेतियाँ और ज़ैतून, खजूर और अंगूर के अलावा हर तरह के फल भी वही उगाता है, बेशक इन बातों में एक–एक निशान मौजूद है। उन लोगों के लिए जो सोच विचार करने वाले हैं।

12. और उसी ने अपने हुक्म से रात और दिन और सूरज और चांद को तुम्हारे लिए काम में लगा दिए और सितारे और सय्यारे सब के सब उसी अल्लाह ने अपने क़ाबू में रख कर तुम्हारे काम में लगा दिए, बेशक इस में भी अक़्लमन्द लोगों के लिए दलीलें मौजूद हैं।

6. And for you there is a beauty in them (cattle), when you bring them home in the evening, and as you lead them forth to pasture in the morning.

7. And they carry your loads to a city whereat you could not reach except with great trouble to yourselves. Truly, your LORD is full of kindness, Most Merciful.

8. And (HE has created) horses, mules and donkeys, for you to ride and as an adornment. And HE will create other things of which you have no knowledge (now).

9. And upon ALLAH is the direction of the Straight Path (to those who seek it) and there are other ways that do not lead to HIM. And had ALLAH willed, HE would have guided you all (mankind).

| 1 | 9 | 7 |

10. HE it is Who sends down water from the sky; from it you drink, and from which it grows the trees (shrubs and bushes also) on which you send your cattle to pasture;

11. with it HE causes to grow for you the crops, the olives, the date-palms, the grapes and every kind of fruit. Verily, in that is a sign for a people who ponder.

12. And HE has subjected to your services the night and the day and the sun and the moon and the stars; all are subjected by HIS command. Verily, in that are signs for a people who understand.

فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً

تمام رنگ برنگی چیزیں تمہارے لئے اسی نے پیدا کر دیں، دھیان کرنے والے سمجھدار لوگوں کے لئے اس میں

لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ

بھی دلیل موجود ہے ﴿۱۳﴾ اور وہی ہے جس نے سمندر کو تمہارے کام میں لگا دیا اس میں سے

لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ

تازہ گوشت یعنی تازہ مچھلیاں نکال نکال کر کھاتے ہو، اور دریا میں سے زیورات بھی نکال کر پہنتے ہو، اور غور سے

حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ

دیکھو کہ کشتی (اور جہاز) کس طرح دریا کا سینہ چیرتے ہوئے چلتی ہے تاکہ تم اللہ کا فضل یعنی اس کی دی ہوئی روزی تلاش

وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۴﴾ وَأَلْقَىٰ

کر سکو اور (یہ سب چیزیں پاکر) شکر بھی کیا کرو ﴿۱۴﴾ اور زمین میں بھاری

فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا

بوجھل پہاڑ ڈال دیئے کہ تم کو لے کر کہیں ایک طرف جھک نہ پڑے، اور زمین میں اسی نے نہریاں جاری کر دیں اور قدرتی

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵﴾ وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ

راستے بھی بنا دیئے تاکہ تم چل کر اپنی منزل پر پہنچ سکو ﴿۱۵﴾ اور بہت سی نشانیاں اس نے بنا دیں اور ستاروں کے ذریعہ بھی لوگ

يَهْتَدُونَ ﴿۱۶﴾ أَفَمَن يَخْلُقُ كَمَن لَّا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا

راستہ معلوم کر لیتے ہیں ﴿۱۶﴾ بھلا بتاؤ جو یہ سب کچھ پیدا کرتا ہے کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتا، پھر تم لوگ

تَذَكَّرُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ

دھیان کیوں نہیں کرتے ﴿۱۷﴾ اگر تم اللہ کی نعمتوں کی گنتی کرنا چاہو تو ہرگز نہیں کر سکتے، بیشک اللہ بڑا ہی بخشش

إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ

فرمانے والا ہے بڑا مہربان ہے ﴿۱۸﴾ تم جو کچھ بھی چھپاتے ہو یا ظاہر کرتے ہو اللہ کو سب کا

وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

سب معلوم ہے ﴿۱۹﴾ اور اللہ کے سوا جس کسی کو بھی یہ پکارتے ہیں وہ کسی چیز کے پیدا

لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْوَاتٌ

کرنے والے نہیں بلکہ خود مخلوق ہیں (جنھیں پیدا کیا گیا ہے) ﴿۲۰﴾ مُردے ہیں زندہ

غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿۲۱﴾ ع

نہیں ان کو یہ بھی معلوم نہیں کہ زندہ کرکے کب اُٹھائے جائیں گے ﴿۲۱﴾

ف۱۴ دریا سے مچھلی، جھینگا وغیرہ لاکھوں ٹن تازہ گوشت کھانے کو اور اسی سمندر سے موتی، مونگا، قیمتی پتھر، دریائی زیورات کے انبار کے انبار انسان کے ہاتھ آتے ہیں، غوطہ خوروں اور جہاز والوں کو اللہ نے سمندری رزق سے مالا مال کر دیا۔

ف۱۵ پہاڑوں کو اس زمین میں کھونٹے کی طرح گاڑ دیا کہ اس کا توازن BALANCE برقرار رہے اور سمندروں، جنگلوں اور انسانوں سمیت ایک یا دوسری طرف ڈھلک نہ جائے اور پہاڑوں کو اس ڈھب پر رکھا کہ قدرتی راستے بن گئے تاکہ لوگ آسانی سے ایک ملک سے دوسرے ملک آ جا سکیں۔

ف۱۶ ندیوں، پہاڑوں، درّوں اور سمندروں سے علاقوں کی سرحدیں بن جاتی ہیں، اندھیاری راتوں میں دریائی اور جنگلوں کے سفر میں ستاروں سے مدد ملتی ہے، آج کے سمندری سفر میں مشینی آلات SEXTANT جو سمت بتاتے ہیں وہ بھی ستاروں کی کشش کی بنا پر کام کرتے ہیں۔

ف۱۷ دنیا میں مشرک لوگ دوسروں کو خدا کے برابر ٹھہراتے ہیں جب کہ یہ دوسرے کچھ بھی پیدا نہیں کرتے بلکہ پیدا کئے جاتے ہیں۔

ف۲۱ اس آیت کی مزید تشریح کے لئے ۲۵۔سورۃ الفرقان کی پہلی تین آیتیں دیکھ لی جاویں جو لوگ وفات پائے ہوئے بزرگوں کی قبروں کو پوجتے ہیں وہ اس آیت پر غور کریں تو اپنی غلطی اور ضد کا انھیں صحیح علم ہو جائے گا۔

13. और ज़मीन में उगने वाली पैदावार में तमाम रंग बिरंगी चीज़ें तुम्हारे लिए उसी ने पैदा कर दीं ध्यान करने वाले समझदार लोगों के लिए इस में भी दलील मौजूद है।

13. And HE has created for you all that HE has multiplied on the earth of varying colours and kinds. Verily, in that is a sign for people who receive admonition.

14. और वही है जिस ने समुन्दर को तुम्हारे काम में लगा दिया इस में से ताजा गोश्त यानी ताज़ी मछलियाँ निकाल निकाल कर खाते हो, और दरिया में से ज़ेवरात भी निकाल कर पहनते हो और ग़ौर से देखो कि कश्ती (जहाज़) किस तरह दरिया का सीना चीरते हुए चलती है ताकि तुम अल्लाह का फ़ज़्ल यानी उस की दी हुई रोज़ी तलाश कर सको और (ये सब चीज़ें पाकर) शुक्र भी किया करो।

14. And HE it is Who has subjected the sea (to be of services to you) that you may eat thereof fresh, tender meat, and that you may bring forth out of it ornaments to wear. And you see the ships sailing through it; and it is in order that you may seek (thus) of HIS Bounty; and that you may be grateful.

15. और ज़मीन में भारी बोझल पहाड़ डाल दिए कि तुम को लेकर कहीं एक तरफ़ झुक न पड़े और ज़मीन में उसी ने नदियां जारी कर दीं और क़ुदरती रास्ते भी बना दिए ताकि तुम चल कर अपनी मंज़िल पर पहुँच सको।

15. And HE has affixed onto the earth mountains standing firm, lest it should move away with you; and rivers and roads, that you may guide yourselves;

16. और बहुत सी निशानियाँ उस ने बना दीं और सितारों के ज़रिए भी लोग रास्ता मालूम कर लेते हैं।

16. and land-marks also (serve as guide-posts for you), and by the stars they (mankind) guide themselves.

17. भला बताओ जो ये सब कुछ पैदा करता है क्या वो वैसा हो सकता है जो कुछ भी पैदा नहीं कर सकता, फिर तुम लोग ध्यान क्यों नहीं करते।

17. Is then HE Who creates (all these, be likened) as one who creates not? Will you not be admonished?

18. अगर तुम अल्लाह की नेअमतों की गिन्ती करना चाहो तो हरगिज़ नहीं कर सकते, बेशक अल्लाह बड़ा ही बख़्शिश फ़रमाने वाला बड़ा मेहरबान है।

18. And if you would count the favours of ALLAH you could not compute them; truly, ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.

19. तुम जो कुछ भी छुपाते हो या ज़ाहिर करते हो अल्लाह को सब का सब मालूम है।

19. And ALLAH knows what you keep secret and what you want to make known.

20. और अल्लाह के सिवा जिस किसी को ये पुकारते हैं वो किसी चीज़ के पैदा करने वाले नहीं बल्कि खुद मख़लूक हैं। (जिन्हें पैदा किया गया है।)

20. Those whom they invoke besides ALLAH have not created anything, but are themselves created;

21. मुर्दे हैं ज़िन्दा नहीं इन को ये भी मालूम नहीं कि ज़िन्दा करके कब उठाए जाएंगे।

21. lifeless are they, not alive, they know not when they will be raised up.

2 | 12 | 8

منزل ۳

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

تمہارا معبود تو صرف ایک ہی معبود ہے۔ بس جو لوگ آخرت کے آنے کا یقین نہیں رکھتے ان کے دل اس معقول

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ

بات سے منکر ہیں اور اپنا گھمنڈی پن بتارہے ہیں ﴿۲۲﴾ اس میں کوئی شک

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا

نہیں کہ ان کے چھپے اور کھلے ہر حال سے اللہ واقف ہے اور وہ گھمنڈ کرنے والوں سے

يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ

محبت نہیں رکھتا ﴿۲۳﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا کچھ نازل

اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْٓا

فرمایا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ سب اگلے وقت کی قصہ کہانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ قیامت کے دن ان کی

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ

بات کا بہت برا نتیجہ نکلے گا کہ اپنے بوجھ تو پورے پورے خود ہی اٹھائے ہوں گے اور ساتھ ساتھ ان کے گناہوں کے بوجھ بھی

الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾

اٹھا کر آئیں گے جن کو اپنی بے علمی کے سبب راہ سے بے راہ کیا تھا، آگاہ ہوجاؤ کہ بہت برے بوجھ ہیں جن کو لاد کر یہ لوگ قیامت کے دن حاضر ہوں گے ﴿۲۵﴾

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ

ان سے پہلے کے لوگ بھی بری چال چلتے رہے تب اللہ نے ان کی عمارتوں کو جڑ بنیاد سے اکھاڑ کر پھینک دیا اور ان کی

مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ

چھتیں ان کے اوپر گرا دیں اور ایسی ایسی جگہ سے ان پر عذاب آپڑا کہ ان کو

اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ

گمان بھی نہ تھا ﴿۲۶﴾ پھر قیامت کے

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ

دن اللہ انھیں بہت ہی ذلیل کرے گا اور فرمائے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے

كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

بارے میں تم دنیا میں لڑائی جھگڑا مچاتے تھے، جاننے والے اس دن بول پڑیں گے کہ حق کے

اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾

انکاریوں پر آج کے دن بہت ہی رسوائی اور برا عذاب ہے ﴿۲۷﴾

ع

۲۷ دنیا میں مشرک لوگ مخلوقِ خدا کو خدا کے ساتھ ملا کر دعا کرتے تھے کہیں کسی کو حاجت روا مشکل کشا مانتے تھے، کہیں کسی کو حاضر ناظر اور ساری خدائی میں دخیل مانتے تھے اور خدا کے سوا اس کے نیک بندوں کو غیب کے جاننے والے نفع اور نقصان پہنچانے والے بھی مانتے رہے، اگر کسی نے اس شرک پر ان کو ٹوکا تو اس پر ٹوٹ پڑے، اور ہزار ہنگامے اور فتنے برپا کر دیے مگر مرنے کے بعد انھیں پتہ چلے گا کہ سب بے علمی اور جہالت کی باتیں تھیں آج کے بہت سے مسلمان بھی کچھ اسی طرح کی حرکتیں کرتے ہیں، اللہ انھیں توبہ کرنے اور صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

22. तुम्हारा मअबूद तो सिर्फ़ एक ही मअबूद है बस जो लोग आख़िरत के आने का यक़ीन नहीं रखते उन के दिल इस वाज़ेह बात से मुनकिर हैं और अपना घमंडी पन बता रहे हैं।

22. Your ("Ilah") deity of you all, is ONE-ALLAH; but for those who believe not in the Hereafter, their hearts deny; (deliberately refusing to recognise the truth); and they are proud.

23. इस में कोई शक नहीं कि इन के छुपे और खुले हर हाल से अल्लाह वाक़िफ़ है और वह घमंड करने वालों से मुहब्बत नहीं रखता।

23. ALLAH undoubtedly knows what they keep secret and what they want to make known; verily, HE loves not the proud.

24. और जब उन से कहा जाता है कि तुम्हारे रब ने क्या कुछ नाज़िल फ़रमाया है तो कहते हैं कि ये सब अगले वक़्त की क़िस्से कहानियाँ हैं।

24. And when it is said to them: "What is it that your LORD has sent down?" They say: "Fables of the ancient."

25. क़ियामत के दिन उन की बात का बहुत बुरा नतीजा निकलेगा कि अपने बोझ तो पूरे पूरे ख़ुद ही उठाए होंगे और साथ साथ उनके गुनाहों के बोझ भी उठा कर आएंगे जिन को अपनी बे इल्मी के सबब राह से बे राह किया था, आगाह हो जाओ कि बहुत बुरे बोझ हैं जिन को लाद कर ये लोग क़ियामत के दिन हाज़िर होंगे।

25. As a result they will bear their loads in full on the Day of Judgement and some of the loads of those whom they have led astray without any knowledge. Evil indeed is that which they shall bear!

3 4 9

26. इन से पहले के लोग भी बुरी चाल चलते रहे तब अल्लाह ने उन की इमारतों को जड़ बुनियाद से उखाड़ कर फेंक दिया और उन की छतें उन के ऊपर गिरा दीं और ऐसी ऐसी जगह से उन पर अज़ाब आ पड़ा कि उन को गुमान भी न था !

26. Those before them indeed plotted, but ALLAH struck at the foundations of their buildings, and then the roof fell down upon them from above them, and the torment came to them whence they perceived not.

27. फिर क़ियामत के दिन अल्लाह उन्हें बहुत ही बेइज़्ज़त करेगा और फ़रमाएगा कि मेरे वो शरीक कहाँ हैं जिन के बारे में तुम दुनिया में लड़ाई झगड़ा मचाते थे, जानने वाले उस दिन बोल पड़ेंगे कि हक़ के इन्कारियों पर आज के दिन बहुत ही रुस्वाई और बुरा अज़ाब है।

27. Then on the Day of Resurrection, HE will disgrace them and say: "Where are MY associates regarding whom you used to quarrel and dispute?" Those who have been given the knowledge will say: "Verily! Disgrace this Day and misery are upon the disbelievers;"

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ص
فرشتوں نے جن کی روح اس حال میں قبض کی کہ وہ لوگ اپنے آپ پر ظلم کرنے میں معروف تھے تو یہ لوگ
فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ط بَلٰٓى
فرشتوں کے سامنے خوشامد کرتے ہوئے اپنی صفائی پیش کرنے لگتے ہیں کہ ہم نے کوئی برا کام نہیں کیا (انھیں جواب اسی وقت مل
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوْٓا
جاتا ہے) کیوں نہیں اللہ کو تمہارے تمام کاموں کی پوری پوری خبر ہے ﴿٢٨﴾ داخل ہو جاؤ جہنم کے
اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط فَلَبِئْسَ مَثْوَى
دروازوں میں جہاں تم کو ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے ، گھمنڈی لوگوں کے لئے یہ بہت ہی برا
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ
ٹھکانہ ہے ﴿٢٩﴾ جو لوگ اللہ کا خوف رکھتے ہیں ان سے جب کہا گیا کہ تمہارے رب نے تم پر کیسا کچھ کلام نازل
رَبُّكُمْ ط قَالُوْا خَيْرًا ط لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
فرمایا ہے جواب میں یہ لوگ بولے کہ بہت ہی خیر اور خوبی کی بات نازل فرمائی گئی ہے ایسے نیک سیرت لوگوں کے لیے اس دنیا
حَسَنَةٌ ط وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ط وَلَنِعْمَ دَارُ
میں بھلائی ہے اور آخرت میں ان کا گھر بہت ہی بہتر ہوگا اور جو لوگ خدا کا لحاظ کرتے ہیں ان کا گھر تو واقعی نعمت سے
الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ
بھرپور ہوگا ﴿٣٠﴾ سدا بہار ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہتی
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ط كَذٰلِكَ
ہوں گی اور وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے سب چیزیں تیار ہوں گی یہ بدلا اور جزا ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ کا خوف
يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣١﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اور لحاظ رکھتے ہیں ﴿٣١﴾ وفات کے وقت جب فرشتوں نے ان کی روح قبض کی تھی تب یہ بہت ہی
طَيِّبِيْنَ لا يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ لا ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا
پاکیزہ زندگی گذارتے تھے اور فرشتوں نے ان کی روح کو ہدیۂ سلام کے ساتھ قبض کیا تھا اور ان کو یہ بشارت بھی دی تھی کہ تمہارے نیک
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٢﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
کاموں کے بدلے میں تم جنت میں داخل ہو جاؤ ﴿٣٢﴾ کیا یہ لوگ اب اس انتظار میں ہیں کہ ابھی سے ان کے پاس فرشتے آ جائیں
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ط كَذٰلِكَ فَعَلَ
یا آپ کے رب کا فیصلہ ان پر ابھی سے لاگو ہو جائے ، اسی طرح کی حرکتیں ان سے پہلے کے لوگ

ف٣١ ہر آدمی کے اپنے اپنے عمل کے لحاظ سے موت کے فرشتے اسی طرح سے آتے ہیں جہاں پر مُردے کو آخرت میں رہنا ہے، آخری وقت جس کا جیسا ہوگا اسی کے مطابق اس کا مقام آخرت میں ہے گا جو لوگ قرآن پر ایمان رکھتے ہیں ان کی موت پر جنت کی بشارت ہے اور جو قرآن پر ایمان نہیں رکھتے اُن کی موت پر جہنم کی بُری خبر اُن کو موت کے بستر پر ہی مل جائے گی۔

28. फ़रिश्तों ने जिन की रूह को इस हाल में कब्ज़े में लिया कि वो लोग अपने आप पर ज़ुल्म करने में मसरूफ़ थे तो ये लोग फ़रिश्तों के सामने खुशामद करते हुए अपनी सफ़ाई पेश करने लगते हैं कि हम ने कोई बुरा काम नहीं किया (उन्हें जवाब उसी वक़्त मिल जाता है) क्यों नहीं अल्लाह को तुम्हारे तमाम कामों की पूरी-पूरी खबर है।

28. "those whose lives the angels take while they are doing wrong to themselves." Then, they will make false submission, saying: "WE used not to do any evil." (Angels will reply, you were doing) "Yes! Truly, ALLAH is the Knower of what you have been doing."

29. दाखिल हो जाओ जहन्नम के दरवाज़ों में जहाँ तुम को हमेशा हमेशा रहना है, घमंडी लोगों के लिए ये बहुत ही बुरा ठिकाना है।

29. "So enter the gates of Hell, to abide therein, and indeed, what an evil abode will be for the arrogant!"

30. जो लोग अल्लाह का ख़ौफ़ रखते हैं उन से जब कहा गया कि तुम्हारे रब ने तुम पर कैसा कुछ कलाम नाज़िल फरमाया है तो जवाब में ये लोग बोले कि बहुत ही खैर और खूबी की बात नाज़िल फरमाई गई है ऐसे नेक चलन लोगों के लिए इस दुनिया में भलाई है और आखिरत में उन का घर बहुत ही बेहतर होगा और जो लोग खुदा का लेहाज़ करते हैं उन का घर तो वाक़ई नेअमत से भरपूर होगा।

30. And when it is said to those who are conscious of ALLAH, "What is it that your LORD has sent down?" They say: "That which is good." For those who do good in this world, there is all fair for them; but better still would be the dwelling in the Hereafter." And excellent indeed is the home (Paradise) of the righteous."

31. सदाबहार रहने के बाग़ात हैं जिन में ये लोग दाखिल होंगे जिन के नीचे नहरें बहती होंगी और वहाँ जो चाहेंगे। उन के लिए सब चीज़ें तैयार होंगी ये बदला है उन लोगों के लिए जो अल्लाह का ख़ौफ़ और लेहाज़ रखते हैं।

31. Gardens Everlasting which they will enter, under which rivers flow, they will have therein all that they wish. Thus shall ALLAH recompense the conscious of ALLAH.

32. मौत के वक़्त जब फ़रिश्तों ने उन की रूह कब्ज़ की थी तब ये बहुत ही पाकीज़ा ज़िन्दगी गुज़ारते थे और फ़रिश्तों ने उन की रूह को सलाम पेश कर के कब्ज़ किया था और उन को ये बशारत भी दी थी कि तुम्हारे नेक कामों के बदले में तुम जन्नत में दाखिल हो जाओ।

32. Those whose lives the angels take while they are in a pious state, saying to them: "Peace be upon you; enter the Gardens (of Paradise) for the good that you used to do (in the world)."

33. क्या ये लोग अब इस इन्तेज़ार में हैं कि अभी से उन के पास फ़रिश्ते आ जाएं या आप के रब का फ़ैसला उन पर अभी से लागू हो जाए, इसी तरह की हरकतें इन से पहले के लोग भी करते थे अल्लाह ने उन पर ज़ुल्म नहीं किया बल्कि ये लोग अपने आप पर ही ज़ुल्म ढा रहे थे।

33. Do they await that the angels should come to them, or there should come the Command of your LORD? Thus did those before them. So ALLAH wronged them not, but they used to wrong themselves.

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ
بھی کرتے تھے اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ یہ لوگ اپنے آپ پر ہی ظلم
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
ڈھا رہے تھے ﴿٣٣﴾ ایسے لوگوں کے کالے کرتوتوں کے سبب ان پر عذاب
عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَ
کی مصیبت ٹوٹ پڑی اور جس بات کو ہنسی میں اُڑاتے تھے اُسی نے اُن کو گھیر لیا ﴿٣٤﴾ اور
قَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
مشرک یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اس کے سوا کسی کی بندگی نہ کرتے اور
مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
نہ اس کے بتائے بغیر کسی چیز کو حرام کرتے ، اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے بھی کیا تھا ، بس ہمارے
مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ
رسولوں کے ذمہ تو صرف ہماری بات کو کھول کر صاف صاف
عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا
پہنچا دینا ہے ﴿٣٥﴾ اور ہر اُمّت میں ہم نے
فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا
پیغام پہنچانے والا بھیجا (اس نے یہ بات صاف صاف سُنا دی تھی) کہ صرف ایک اللہ کی بندگی
الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
کرو اور جھوٹے خداؤں کی بندگی مت کرو ، لوگوں میں سے کچھ تو اللہ کی ہدایت پر چل پڑے
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
اور کچھ پر گمراہی ثابت ہو کر رہی ، اب تم زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ حق بات
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ
کو جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿٣٦﴾ اگر آپ
تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ
کی تمنا ہو کہ یہ لوگ ہدایت کو قبول کرلیں تو یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ جن لوگوں نے حق کے مقابلے میں ضد اختیار کی ہے
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اللہ ان کو ہدایت نہیں دے گا اور ان کا کوئی بھی مددگار نہ بن سکے گا ﴿٣٧﴾ یہ لوگ بڑے زور سے اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو شخص

ع ٤ / ١٠

۳۳ یہ شاید اُن لوگوں کے حق میں فرمایا جو موت سے پہلے فرشتوں جنّت جہنّم ، یوم حساب اور محشر کو دیکھنے کی مانگ کرتے تھے کہ جب ان کو یہ سب چیزیں دکھا دی جائیں تو ابھی یہ لوگ ایمان لانے کو تیار ہیں اللہ نے فرمایا کہ انتظار کرو ، بہت جلد یہ سب تم کو دیکھنا ہے لیکن دیکھنے کے بعد ایمان لانے سے کچھ بھی حاصل نہیں ، تم سے پہلے بھی بہت سے لوگ ایسی اُلٹی عقل چلاتے تھے مگر مر کر جب اللہ کے دربار میں پہنچ گئے تو سب کچھ دیکھ لیا مگر اُن کا بھلا اُسی وقت ہوتا جب کہ دنیا میں اللہ کی کتاب اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پر ایمان لاتے ، جب دنیا کی زندگی میں امتحان کا وقت گذر گیا تو اب یوم الحساب کو ہی حساب ہوتا ہے۔

34. ऐसे लोगों के काले करतूतों के सबब उन पर अज़ाब की मुसीबत टूट पड़ी और जिस बात को हंसी में उड़ाते थे उसी ने उन को घेर लिया।

34. Then, the evil results of their deeds overtook them, and that at which they used to mock surrounded them.

4	9	10

35. और मुश्रिक ये भी कहते हैं कि अगर अल्लाह चाहता तो हम और हमारे बाप दादा उस के सिवा किसी की बन्दगी न करते और न उस के बताए बगैर किसी चीज़ को हराम करते इसी तरह उन से अगले लोगों ने भी किया था, बस हमारे रसूलों के जिम्मे तो सिर्फ़ हमारी बात को खोल कर साफ़ साफ़ पहुँचा देना है।

35. And those who associate say: "If ALLAH had so willed, we would not have worshipped ought besides HIM, neither our fathers; nor would we have forbidden anything without command from HIM." Thus did those before them. Then! Are the messengers charged with anything except to convey clearly the message?

36. और हर उम्मत में हम ने पैग़ाम पहुँचाने वाला भेजा (उस ने ये बात साफ़ साफ़ सुना दी थी) कि सिर्फ़ एक अल्लाह की बन्दगी करो और झूठे खुदाओं की बन्दगी मत करो, लोगों में से कुछ तो अल्लाह की हिदायत पर चल पड़े और कुछ पर गुमराही साबित हो कर रही, अब तुम ज़मीन में चल फिर कर देख लो कि हक़ बात को झुठलाने वालों का अंजाम क्या हुआ।

36. And verily, WE have raised in every community a messenger (proclaiming): "Worship ALLAH Alone and keep away from all false deities ('Taghut')." Then of them were some whom ALLAH guided and of them were some upon whom the straying was justified. So travel through the land and see how has been the end of those who denied (the Truth).

37. अगर आप की तमन्ना हो कि ये लोग हिदायत को कबूल कर लें तो ये बात याद रखने की है कि जिन लोगों ने हक़ के मुकाबले में ज़िद इख़्तियार की है अल्लाह उन को हिदायत नहीं देगा और उन का कोई भी मददगार न बन सकेगा।

37. If you covet for their guidance, then, verily, ALLAH does not guide whom HE lets go astray, and for them there are no helpers.

اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا

بھی مرگیا ہے اُسے اللہ دوبارہ زندہ نہیں کرے گا کیوں نہیں جب کہ مُردوں کو زندہ کرنے کا اللہ کا وعدہ

عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ (٣٨)

سچا ہے لیکن بہت سے لوگ اس بات کو نہیں جانتے (٣٨)

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

(مُردوں کو زندہ کرنا اس لئے بھی ضروری ہے) کہ انسانوں کے آپسی اختلاف کا کھلا ہوا بیان سامنے آجائے

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ (٣٩) اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ

اور حق کے انکاری بھی جان لیں کہ وہ خود ہی جھوٹے تھے (٣٩) ہمارے حکم کی یہ شان ہے کہ کسی چیز کے بارے میں جب

اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (٤٠) ع وَالَّذِيْنَ

ہمارا ارادہ ہو تو ہم صرف یہ کہہ دیں کہ ہوجا، تو وہ کام ہو جاتا ہے (٤٠) جن لوگوں پر ظلم ڈھائے

هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

گئے اور اس کے بعد اللہ کے راستے میں انہیں وطن اور گھر بار چھوڑنا پڑا۔ ہم ایسے لوگوں کو دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے اور

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

آخرت کا اجر تو بہت ہی بڑا ہے، کاش لوگ یہ بات جان

يَعْلَمُوْنَ ۙ (٤١) الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ (٤٢)

لیتے (٤١) جو لوگ صبر سے جمے رہے ان کی شان یہ ہے کہ اپنے رب پر ان کو بھروسہ ہوتا ہے (٤٢)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

آپ سے پہلے بھی ہم نے جو رسول بھیجے تھے وہ سب مَرد تھے جن کی طرف ہم نے وحی بھیجی تھی، پس اے لوگو اگر تم نہیں

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ (٤٣)

جانتے ہو تو اہل نصیحت سے پوچھ لو (٤٣)

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ

پہلے بھی رسولوں کو روشن دلیلیں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور اب ہم نے آپ پر یہ نصیحت نامہ اس لئے اُتارا ہے کہ آپ انسانوں

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (٤٤) النصف

کو صاف صاف کھول کر بتادو کہ ان کے لئے کیا کچھ اُتارا گیا ہے تاکہ وہ اپنی حالت سدھارنے کا دھیان کریں (٤٤)

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ

جو لوگ ٹیڑھی چال چل کر برائی پھیلاتے ہیں ان کو ڈر نہیں لگتا کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر بے خبری

ف٣٨ بڑے بیوقوف ہیں وہ لوگ جو زور دار قسمیں کھاتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ کیا حشر و حساب اور کیسی قیامت جب کہ مُردوں کو زندہ ہی نہیں کیا جائے گا کوئی بھی کمزور ایمان و یقین کا شخص زیادہ سے زیادہ یہ کہہ سکتا ہے کہ مُردے زندہ کئے جائیں گے یا نہیں یہ مجھے معلوم نہیں لیکن دعوے سے یہ کہنا کہ مُردے زندہ ہی نہ کئے جائیں گے اس کے معنی تو یہ ہوئے کہ ایسا آدمی مرکر دیکھ چکا ہے کہ مُردوں کو دوبارہ زندہ کرنے کا اللہ کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

ع ٥

ف٣٩ قیامت کے انصاف کو لازمی ہونے کے بہت سے عقلی وجوہ ہیں اس میں ایک یہ بھی ہے کہ اس دنیا میں بہت سی باتوں کے اختلاف کا فیصلہ یا تو انسانوں کے ہاتھوں غلط ہوا یا جو حقیقتاً مجرم تھے وہ پکڑے ہی نہیں گئے، چوروں نے کوتوالوں کو آنکھیں دکھائیں، کوتوالوں نے ظالموں کو ظلم کی شہ دی اور مظلوموں کو سزائیں دیں، اللہ کے دشمن مزے سے دندناتے پھرے اور اہل ایمان تختۂ دار پر کھینچے گئے ان بے پناہ ناانصافیوں اور مظالم کا کبھی نہ کبھی سچا فیصلہ اور انصاف تو ہونا ہی ہے۔

وقف لازم

ف٤٠ تمام انسانوں کو پیدا کرنا، مارنا اور پھر زندہ کرنا، یا پھر ایسے اور بڑے بڑے کام جیسے آسمان، زمین، سورج، چاند کو وجود میں لانے کے لئے اللہ کا صرف ارادہ کرنا ہی کافی ہے جیسا کہ حدیث قدسی میں آیا ہے كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِيًّا فَاَرَدْتُّ اَنْ اُعْرَفَ فَخَلَقْتُ خَلْقًا۔ اللہ کا فرمان ہے کہ میں تو مخفی خزانہ تھا کہ میرے سوا مجھے کوئی نہیں جان سکتا تھا پھر جب میں نے ارادہ کیا کہ مجھے پہچانا جائے تو میں نے مخلوق پیدا کی۔

النصف

38. ये लोग बड़े ज़ोर से अल्लाह की क़समें खा कर कहते हैं कि जो शख़्स भी मर गया है उसे अल्लाह दोबारा ज़िन्दा नहीं करेगा। क्यों नहीं जब कि मुर्दों को ज़िन्दा करने का अल्लाह का वादा सच्चा है लेकिन बहुत से लोग इस बात को नहीं जानते।

38. They swear by ALLAH the most solemn of oaths that ALLAH would not raise him who dies. Yes! (of sure, HE will raise them up), -a promise (binding) upon HIM in truth, but most of mankind know not.

39. (मुर्दों को ज़िन्दा करना इस लिए भी ज़रूरी है) कि इंसानों के आपसी इख़्तेलाफ़ का खुला हुआ बयान सामने आ जाए और हक़ के इन्कारी भी जान लें कि वो खुद ही झूठे थे।

39. This (to raise them up and resurrect) will be in order that HE may manifest to them the truth of that wherein they differ, and that those who disbelieved (in resurrection) may know that they were liars.

40. हमारे हुक्म की ये शान है कि किसी चीज़ के बारे में जब हमारा इरादा हो तो हम सिर्फ़ ये कह दें कि हो जा, तो वो काम हो जाता है।

40. Verily, OUR Word unto a thing when WE intend it, it is only that WE say unto it: "Be!" - and it is.

| 5 | 6 | 11 |

41. जिन लोगों पर ज़ुल्म ढाए गए और उस के बाद अल्लाह के रास्ते में उन्हें वतन और घर बार छोड़ना पड़ा हम ऐसे लोगों को दुनिया में अच्छा ठिकाना देंगे और आख़िरत का अज्र तो बहुत ही बड़ा है, काश लोग ये बात जान लेते।

41. And those who have migrated for the Cause of ALLAH, after they had been oppressed, WE will surely settle them well in the world, but the wage of the Hereafter is greater, if they but knew!

42. जो लोग सब्र से जमे रहे उन की शान ये है कि अपने रब पर उन का भरोसा होता है।

42. (They are) those who remained patient (for ALLAH's sake), and put their trust in their LORD- (ALLAH - Alone).

43. आप से पहले भी हम ने जो रसूल भेजे थे वो सब मर्द थे जिन की तरफ़ हम ने "वहय" भेजी थी बस लोगो अगर तुम नहीं जानते हो तो जानकारी रखने वालों से पूछ लो।

43. And WE sent not (as OUR messengers) before you, any but men, whom WE inspired; so ask of those who know the Scripture, if you know not.

44. पहले भी रसूलों को रौशन दलीलें और किताबें दे कर भेजा था और अब हम ने आप पर ये नसीहत नामा इस लिए उतारा कि आप इन्सानों को साफ़-साफ़ खोल कर बता दो कि उन के लिए क्या कुछ उतारा गया है ताकि वो अपनी हालत सुधारने का ध्यान करें।

44. With clear signs and Books (We sent the messengers). And WE have also sent down unto you the reminder and the advice (the Quran), that you may explain clearly to mankind what has been revealed towards them, and that they may give thought.

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا
کی حالت میں اچانک عذاب ٹوٹ پڑے (تو اُن کی کیسی دُرگت
يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٥﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
بنے گی) ﴿٤٥﴾ یا ان کو چلتے پھرتے پکڑلے کر بچ نکلنے میں کامیاب نہ
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ
ہوسکیں ﴿٤٦﴾ یا خوف دلا کر پکڑلیوے، بیشک تمہارا پروردگار بڑا ہی سہولت دینے والا اور
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ
رحم فرمانے والا ہے ﴿٤٧﴾ کیا انھوں نے اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں پر غور نہیں کیا جن کے سائے کبھی
يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَاۗىِٕلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ
دائیں اور کبھی بائیں ڈھلتے رہتے ہیں، اور یہ سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہوئے بے بس اور
وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
عاجز ہیں ﴿٤٨﴾ اور کوئی بھی آسمانوں کا یا زمین کا رہنے والا جاندار ہو یا فرشتے،
فِي الْاَرْضِ مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾
سب کے سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں، اور وہ کبھی بھی گھمنڈ نہیں کرتے ﴿٤٩﴾
يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ (السجدة) ع ۱۲
یہ سب اپنے رب سے جو اُن پر ہر وقت موجود ہے تھر تھر کانپتے ہیں، اور جو کچھ انھیں حکم دیا جاتا ہے اُسی پر عمل کرتے ہیں ﴿٥٠﴾
وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰـهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ
اللہ کا فرمان ہے کہ دو معبود نہ ٹھیراؤ، معبود تو صرف وہی ایک ہے، اور صرف
وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
مجھ ہی سے ڈرو ﴿٥١﴾ اور اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور
الْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَا
اسی کا دین اختیار کرنا سب پر لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو ﴿٥٢﴾ جو کچھ
بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
بھی نعمتیں تم کو دی گئی ہیں سب کی سب اللہ کے عطا کرنے سے ملی ہیں پھر جب اچانک کبھی تم کو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو
فَاِلَيْهِ تَجْــَٔــرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا
اپنا دکھڑا رونے کے لئے اللہ ہی کے سامنے بلبلاتے ہو ﴿٥٣﴾ پھر جب تمہارے حال پر رحم فرما کر اس تکلیف کو اللہ دور کر دیتا ہے تو تم میں

منزل ۳

ف ۴۷ بہت سے ڈھیٹ اور ظالم لوگوں کی کبھی اچانک دھر پکڑ ہو جاتی ہے اور سنبھلنے کا موقع نہیں دیا جاتا، کچھ لوگ برائی اور گناہ میں اُن سے کم درجہ کے ہوں تو پہلے انھیں تنبیہ، خوف، یا کسی تکلیف کے ذریعہ سیدھی راہ پر آنے کا نوٹس دیا جاتا ہے کہ گناہ سے رک جائیں تو اُن کا بھلا ہے ورنہ پھر خیریت نہیں، آدمی کو جیسے ہی قدرت کی طرف سے تھوڑی سی آزمائش اور تکلیف میں ڈالا جائے تو فوراً سنبھل جائے، جہالت اور ظلم میں آگے نہ بڑھے۔

ف ۴۸ تا ۵۰ بدن رکھنے والی ہر مادی چیز چاہے وہ جاندار ہو یا بے جان، ٹھیک دوپہر میں کسی کا سایہ نہیں ہوتا مگر سورج کے طلوع سے غروب تک سائے ایک طرف اور پھر دوسری طرف بلا کسی ارادے کے خود بخود بڑھتے رہتے ہیں اور ایمان والے لوگ خوشی خوشی ہر طرح اپنے اختیار اور ارادے سے نماز قائم کرتے ہیں اور اللہ کے سامنے رکوع و سجود میں جھکتے ہیں، زیادہ تفصیل کے لئے ۱۳۔ الرعد آیت نمبر ۱۵ اور ۲۵۔ الفرقان آیت نمبر ۶۰ دیکھیں۔

45. जो लोग टेढ़ी चाल चल कर बुराई फैलाते हैं उन को डर नहीं लगता कि अल्लाह उन को ज़मीन में धंसा दे या उन पर बे ख़बरी की हालत में अचानक अज़ाब टूट पड़े (तो उन की कैसी दुर्गत बनेगी।)

45. Do then those who devise evil plots feel secure that ALLAH will not sink them into the earth, or that the torment will not seize them from directions they perceive not?

46. या उन को चलते फिरते पकड़ ले कि बच निकलने में कामयाब न हो सकें।

46. Or that HE may catch them in the midst of their going to and fro (in their jobs), so that they cannot escape (from ALLAH's Punishment)?

47. या खौफ दिला कर पकड़ लेवे, बेशक तुम्हारा रब बड़ा ही सहूलत देने वाला और रहम फ़रमाने वाला है।

47. Or, that HE will not seize them by giving them a fright (of destruction that is gradual)? Truly, your LORD is indeed full of kindness, Most Merciful.

48. क्या उन्होंने अल्लाह की बनाई हुई चीज़ों पर ग़ौर नहीं किया जिन के साए कभी दाएं और कभी बाएं ढलते रहते हैं और ये सब अल्लाह के आगे सजदा करते हुए बेबस और आजिज़ हैं।

48. Have they not observed the things ALLAH has created? Shadows thereof turn themselves on the right and the left bowing themselves before ALLAH, and they are lowly!

49. और कोई भी आसमानों का या ज़मीन का रहने वाला जानदार हों या फरिश्ते सब के सब अल्लाह ही को सजदा करते हैं और वो कभी घमंड नहीं करते।

49. And to ALLAH prostrate all that is in the heavens and all that is in the earth, of the live moving creatures and the angels, and they are not proud.

50. ये सब अपने रब से जो उन पर हर वक़्त मौजूद है थर थर कांपते हैं और जो कुछ उन्हें हुक्म दिया जाता है उसी पर अमल करते हैं।

50. They fear their LORD above them and do what they are commanded.

(3. Sajda-e-Tilawat). | 6 | 10 | 12 |

51. अल्लाह का फरमान है कि दो मअबूद न ठहराओ, मअबूद तो सिर्फ वही एक है और सिर्फ मुझ ही से डरो।

51. ALLAH has said: "Take not two gods, verily, HE -(ALLAH)- is (the) only ONE ("Ilah") worth worshipping. So fear ME, ME alone!"

52. और उसी के लिए है जो कुछ आसमानों में है और जो कुछ जमीन में है और उसी का दीन इख़्तियार करना सब पर लाज़िम है तो तुम अल्लाह के सिवा औरों से क्यों डरते हो।

52. HIS is, whatever is in the heavens and the earth, and unto HIM perpetual, sincere obedience is obligatory. Will you then fear any other than ALLAH?

53. जो कुछ भी नेअमतें तुम को दी गई हैं सब की सब अल्लाह के अता करने से मिली हैं फिर जब अचानक कभी तुम को तकलीफ पहुँच जाती है तो अपना दुखड़ा रोने के लिए अल्लाह ही के सामने बिलबिलाते हो।

53. And whatever of blessings and good things you have, it is from ALLAH; then when distress afflicts you, to HIM alone you cryout for help.

فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا

سے ایک ٹولی بجائے اللہ کا شکر ماننے کے اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو شریک بتلاتی ہے (۵۴) لا اللہ نے ان کی مصیبت دور کردی

آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُونَ

پھر بھی دوسروں کو اللہ کا شریک بنایا ۱ تاکہ ہماری دی ہوئی نعمت کی ناشکری کریں خیر چند روزہ عیش کرلو بہت جلد تم کو پتہ چل جائے گا (۵۵) اور یہ ہمارے

لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ

دیئے ہوئے رزق میں سے اُن (معبودوں) کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کے متعلق ان کو کوئی جانکاری نہیں اللہ کی قسم تم سے (بڑی سختی سے)

عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ

اس کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ یہ کیا جھوٹی باتیں بنا رکھی تھیں (۵۶) (کچھ مشرک تو ایسے بھی ہیں کہ) اللہ کے لئے بیٹیاں بتاتے ہیں اور اپنے لئے

سُبْحَانَهُ ۙ وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ ﴿۵۷﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم

اپنی پسند کی چیز چاہیں گے یعنی بیٹے جب کہ اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے (۵۷) جب ان میں سے کسی کے یہاں لڑکی پیدا ہونے

بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۵۸﴾

کی خبر دی جاتی ہے تو چہرہ کالا پڑ جاتا ہے اور غم کے مارے اندر ہی اندر گھلتا رہتا ہے (۵۸)

يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ

اس خبر کو منحوس سمجھ کر مارے شرم کے قوم سے منہ چھپاتا پھرتا ہے (کہ آج تو اسے بہت ہی بری خبر ملی ہے بڑی الجھن میں

عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا

پڑ جاتا ہے کہ کیا کرے کیا نہ کرے) یا تو اس بیٹی کو ذلت اٹھا کر پالے یا پھر مٹی میں زندہ گاڑ دے آگاہ ہو جاؤ کہ یہ لوگ

يَحْكُمُونَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

بڑا برا فیصلہ کرتے ہیں (۵۹) جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کی بڑی بری حالت بنے گی، اور اللہ کی شان تو

مَثَلُ السَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

بہت ہی اعلیٰ ہے، اور وہ بڑا ہی غالب اور حکمت والا

الْحَكِيمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا

ہے (۶۰) ایسی ظالمانہ حرکتوں پر اگر اللہ لوگوں کی دھر پکڑ شروع کردے تو

تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ

زمین پر کوئی جاندار نہ بچ سکے گا لیکن اس نے ایک مقرر وقت کے لئے لوگوں کو ڈھیل

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا

دے رکھی ہے، پھر جب یہ وقت آ گیا تو اب کسی کو پل بھر آگے

ف۵۶ اناج کھانا پھل دوسری ہزار قسم کی نعمتیں سب اللہ نے اپنے بندوں کو دے رکھی ہیں اس میں نذر و نیاز صرف اللہ کے نام کی نکالنی چاہئیے یہ بہت ہی خاص عبادت اور بندگی کا فعل ہے کسی غیر اللہ کے لئے چاہے پھر وہ نبی ولی، قطب، ابدال، امام یا کوئی اور مذہبی پیشوا ہو کسی کے نام کھانے یا کسی چیز کی نذر منت یا نیاز حرام ہے، مسلمان کو اس مشرکانہ رسم سے بچنا چاہیے'، مزید تفصیل کے لیے دیکھئے، سورۂ بقرہ آیت نمبر ۱۷۰، ۲۷۰۔ سورۂ دہر آیت نمبر ۷۔

ف۵۷ کچھ مشرک لوگ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں بتاتے تھے جیسے ہمارے ملک ہندوستان میں دیوی وغیرہ کے جھوٹے عقیدے چلتے ہیں یہ بیوقوف اپنے لئے بیٹا پسند کریں گے اور جو چیز ان کو ناپسند ہو وہ اللہ کے لئے تجویز کریں گے۔

ف۵۸، ۵۹ اللہ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں مگر جب خود اُن کے یہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو چہرے کا رنگ بگڑ جاتا ہے کہ آج تو منحوس خبر ملی، اب اس کی پرورش کرکے بڑی کریں گے تو کوئی بیاہ کر لے جائے گا کسی کو داماد بنانا پڑے گا اور سسر بننا پڑے گا، علاوہ اس لڑکی سے کوئی معاشی فائدہ بھی اُن کو نظر نہیں آتا تھا اور آج کے پڑھے لکھے جاہل بھی لڑکی کی پرورش کو بڑی ذلت سمجھتے ہیں، لڑکا پیدا ہو خوب مٹھائی بٹے گی ڈھول بجے گا ناچنا کودنا ہوگا، لڑکی پیدا ہو تو سب مزہ کرکرا ہو گیا، نہ مٹھائی ہے نہ بدھائی ہے بیوقوف نہیں جانتے کہ وہ خود بھی کسی عورت ہی کے پیٹ سے پیدا ہوئے تھے اور عورت کے بغیر آدمی کا جوڑا نہیں بنتا، اللہ نے اپنے غیبی فیصلے سے جسے چاہا عورت بنا دیا جسے چاہا مرد بنا دیا، مشرک لوگ

ع ۷ / ۱۴

54. फिर जब तुम्हारे हाल पर रहम फ़रमा कर उस तकलीफ़ को अल्लाह दूर कर देता है तो तुम में से एक टोली बजाए अल्लाह का शुक्र मानने के अपने रब के साथ दूसरों को शरीक बतलाती है।

54. Then when HE removes the distress from you, behold! Some of you associate others in worship with their LORD -(ALLAH);

55. (अल्लाह ने उन की मुसीबत दूर कर दी फिर भी दूसरों को अल्लाह का शरीक बताया) ताकि हमारी दी हुई नेअमत की ना शुक्री करें ख़ैर चंद रोज़ ऐश कर लो बहुत जल्द तुम को पता चल जाएगा।

55. thus they show ingratitude for what WE have bestowed (OUR favours) upon them. Enjoy (then,) yourselves your short stay; soon you will come to know.

56. और हमारे दिए हुए रिज़्क में से उन (बनावटी मअबूदों) का हिस्सा मुकर्रर करते हैं जिन के बारे में उन को कोई जानकारी नहीं अल्लाह की क़सम तुम से (बड़ी सख़्ती से) इस के बारे में पूछा जाएगा कि ये क्या झूठी बातें चला रखी थीं।

56. And they assign a portion of that which WE have provided them unto what they know not (false deities). By ALLAH! You shall certainly be questioned about all that you used to fabricate.

57. (कुछ मुश्रिक तो ऐसे भी हैं कि) अल्लाह के लिए बेटियाँ बताते हैं और अपने लिए अपनी पसन्द की चीज़ चाहेंगे यानी बेटे जब कि अल्लाह तो हर ऐब से पाक है।

57. And they assign daughters for ALLAH! Glorified (and Exalted) be HE above all that they associate with HIM! And for themselves what they desire !

58. जब उन में से किसी के यहाँ लड़की पैदा होने की ख़बर दी जाती है तो उसका चेहरा काला पड़ जाता है और ग़म के मारे अन्दर ही अन्दर घुलता रहता है।

58. And when the news of the birth of a female child is brought to any of them, his face becomes darkened, and he is filled with inward grief !

59. इस ख़बर को बुरी समझ कर मारे शर्म के क़ौम से मुँह छुपाता फिरता है (कि आज तो उसे बहुत ही बुरी ख़बर मिली है बड़ी उलझन में पड़ जाता है कि क्या करे क्या न करे) या तो इस बेटी को ज़िल्लत उठा कर पाले या फिर मिट्टी में ज़िन्दा गाड़ दे आगाह हो जाओ कि ये लोग बड़ा बुरा फ़ैसला करते हैं।

59. He hides himself from the people because of the evil of what has been announced unto him: (and asking himself:) shall he keep her with ignominy or bury it in the dust? Certainly, evil is their decision.

60. जो आख़िरत पर ईमान नहीं रखते उन की बड़ी बुरी हालत बनेगी और अल्लाह की शान तो बहुत ही बुलन्द है और वो बड़ा ही ग़ालिब और हिक्मत वाला है।

60. For those who believe not in the Hereafter is an evil similitude, and for ALLAH is the highest similitude; and HE is the Mighty, the Wise. 7 | 10 | 13

61. ऐसी ज़ालिमाना हरकतों पर अगर अल्लाह लोगों की धर पकड़ शुरू कर दे तो ज़मीन पर कोई जानदार न बच सकेगा लेकिन उस ने एक मुकर्रर वक़्त के लिए लोगों को ढील दे रखी है, फिर जब ये वक़्त आ गया तो अब किसी को पल भर आगे पीछे की मोहलत न दी जाएगी।

61. And if ALLAH were to seize mankind for their wrong doing instantly, not a living creature HE would leave on earth, but HE postpones them for an appointed term; then when their term comes, they can neither put it off by a moment nor anticipate it.

يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُوْنَ
پیچھے کی مہلت نہ دی جائے گی (٦١) اور یہ اللہ کے لئے ایسی
لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ
چیزیں تجویز کرتے ہیں جنھیں خود اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بکتی ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کے لئے بھلائی
لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ
(نجات) ہے، کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کے لئے جہنم ہے جس میں داخلے کے وقت سب سے آگے چلائے
مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ
جائیں گے (٦٢) اللہ کی قسم آپ سے پہلے ہم نے جن امتوں کی طرف بھی رسول بھیجا تو شیطان نے ان امتوں
مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ
کے برے اعمال ان کو خوشنما بناکر دکھائے اور آج قیامت کے دن شیطان ہی ان کا ہم جولی رہے گا، اور بہت
وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَآ
ہی دردناک عذاب ان سب کو بھگتنا ہوگا (٦٣) اور ہم نے یہ
اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي
کتاب آپ پر نازل کی ہے اس کے ذریعہ آپ ان کے اختلاف کو صاف صاف بیان کردیں (اور یہی کتاب
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾
ان کو راہ پر لائے گی) اور اسی کتاب سے ایمان والوں کو ہدایت اور رحمت نصیب ہوگی (٦٤)
وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا، پھر زمین کو (جو بغیر بارش کے) مردہ ہوچکی اس سے زندگی عطا
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
(فرمادی)، جو لوگ حق بات کو دھیان سے سنتے ہیں ان کے لئے یہ نشان
يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ ع ٥ ١٤
(کافی) ہے (٦٥) اور یقیناً تمہارے لئے چوپایوں میں بڑی عبرت کا نشان ہے ان کے
نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهِ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ
پیٹ میں گوبر اور خون کے درمیان سے جاری کرکے ہم صاف ستھرا خالص دودھ تم کو پلاتے ہیں جو
لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ
پینے والوں کے گلے سے بہت آسانی سے اتر جاتا ہے (٦٦) اور کھجور اور انگور کے پھل سے

لڑکوں کی پیدائش پر بہت ناخوش ہوتے اور کوئی کوئی تو لڑکی جب چھ سات سال کی ہوتی تو کپڑے پہنا کر بنا سنوار کر جنگل لے جاتے اور گڑھا کھود کر لڑکی کو زندہ گاڑ دیتے، جیسا کہ سورۂ تکویر ۸، ۹ میں بتایا گیا ہے، حدیث شریف میں ایمان والوں کو لڑکی کی پرورش پر بڑی بشارت ہے، دو تین یا صرف ایک ہی لڑکی ہو تب بھی ماں باپ کے لئے جنت کی خوشخبری ہے۔

ف٦٢ زبانی ورزش سے جھوٹ کو نیکی کا جامہ پہنا دیا اور ایسی رسومات اللہ کے نام سے چلادیں جن کا وجود دین میں کہیں نہیں تھا، ایسے لوگ دوزخ کی آگ میں عام جتھا کے آگے آگے ہوں گے کہ انھیں رہنماؤں نے یہ گورکھ دھندا دنیا میں چلا رکھا تھا اب سزا بھگتنے وقت بھی اُن کی لیڈری برقرار رکھی گئی کہ مجمع میں ان کو سب کے آگے آگے چلایا جائے گا۔

62. और ये अल्लाह के लिए ऐसी चीज़ें तजवीज़ करते हैं जिन्हें खुद अपने लिए ना पसन्द करते हैं और उन की ज़बानें झूठ बकती हैं कि (क़ियामत के दिन) उन के लिए भलाई (नजात) है, कुछ शक नहीं कि ऐसे लोगों के लिए जहन्नम है जिस में दाख़ले के वक़्त सब से आगे चलाए जाएंगे।

62. They ascribe to ALLAH what they detest (for themselves); and their tongues utter the falsehood that unto them shall be good (in the Hereafter); undoubtedly unto them shall be the fire (of Hell), and they shall be hastened thereto.

63. अल्लाह की क़सम आप से पहले हम ने जिन उम्मतों की तरफ़ भी रसूल भेजा तो शैतान ने उन उम्मतों के बुरे आमाल उन को ख़ुशनुमा बना कर दिखाए और आज क़ियामत के दिन शैतान ही उन का हम जोली रहेगा और बहुत ही दर्दनाक अज़ाब उन सब को भुगतना होगा।

63. By ALLAH! WE have sent messengers to communities before you; but Shaitan (beguiled them too,) and made their own works fair seeming unto them. So he (Shaitan) is their patron today, and to them shall be a torment painful.

64. और हम ने ये किताब आप पर नाज़िल की है इस के ज़रिए आप इन के इख़्तेलाफ़ को साफ़-साफ़ बयान कर दें (और यही किताब उन को राह पर लाएगी) और इसी किताब से ईमान वालों को हिदायत और रहमत नसीब होगी।

64. And WE have not sent down the Book (this Quran) to you except that you may explain clearly unto them those things in which they differ, and as a guidance and a mercy for a folk who believe.

65. और अल्लाह ही ने आसमान से पानी बरसाया, फिर ज़मीन को (जो बग़ैर बारिश के) मुर्दा हो चुकी इस से ज़िन्दगी अता फ़रमा दी जो लोग हक़ बात को ध्यान से सुनते हैं उन के लिए ये निशान (काफ़ी) है।

65. And ALLAH sends down water from the sky, then HE revives the earth therewith after its death. Verily, in this is a sign (clear proof) for people who listen.

| 8 | 5 | 14 |

66. और यक़ीनन तुम्हारे लिए चौपायों में बड़ी इबरत का निशान है इन के पेट में गोबर और ख़ून के दरमियान से जारी करके हम साफ़ सुथरा ख़ालिस दूध तुम को पिलाते हैं जो पीने वालों के गले से बहुत आसानी से उतर जाता है।

66. And verily in the cattle, there is a lesson for you. WE give you to drink of that which is in their bellies, from between the dung and blood; pure milk: palatable to the drinkers.

النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ
اللہ نے تم کو بہترین رزق عطا فرمایا (لیکن جب نشہ کرنے پر آمادہ ہوتے ہو) اس میں سے نشہ آور چیزیں
رِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾
بھی بنا لیتے ہو، عقل رکھنے والوں کے لئے اس میں بھی نشان موجود ہے ﴿۶۷﴾
وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ
اور تمہارے رب نے حکم بھیج کر شہد کی مکھی کے جی میں یہ بات ڈال دی کہ پہاڑوں اور درختوں میں
الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾
چھتے لگا کر گھر بنا اور لوگ جو اونچی عمارتیں بناتے ہیں وہاں بھی اپنے چھتے لٹکا دے ﴿۶۸﴾
ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ
پھر ہر قسم کے پھلوں پھولوں کا رس چوس کر اپنے رب کے راستوں پر چلتی جا نرمی اور آسانی کے
رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
ساتھ شہد کی مکھی کے پیٹ سے تمہارے لئے پینے کو شہد نکلتا ہے جس کے بہت سے رنگ
اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
ہوتے ہیں اور اس شہد میں انسانوں کی بیماریوں کی شفا بھی ہے، سوچ بوجھ رکھنے والوں کے لئے اس میں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ
بھی نشانی ہے ﴿۶۹﴾ اللہ نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو وفات بھی وہی دیتا ہے، اور
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ
تم میں سے بہت سے ایسے بھی ہوتے ہیں جو خراب عمر کو پہنچتے ہیں تب اُن کا یہ حال بنتا ہے کہ بہت کچھ جاننے کے
بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾ ع
باوجود بھی کچھ نہیں جانتے، یقیناً اللہ علم والا اور قدرت والا ہے ﴿۷۰﴾
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ
اللہ نے تم کو رزق میں ایک دوسرے پر فضیلت عطا فرمائی، اب جن کو رزق میں زیادہ حصہ ملا وہ اپنے نوکر
فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ
چاکر کو تو دینے والے نہیں کہ مرتبہ میں نوکر مالک سب برابر ہو جائیں،
اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
تو کیا یہ لوگ اللہ کی نعمت کی ناقدری اور انکار

منزل ۳

ف ۶۷ کھجور، انگور کی خوش ذائقہ روزی کو بہترین رزق فرمایا لیکن اسی کو آدمی سڑا گلا کر شراب نکالے تو یہ اللہ کے دیئے ہوئے رزق کا غلط استعمال ہے، شراب کے حرام ہونے کا اشارہ بھی اس آیت میں ملتا ہے۔

ف ۶۸ ڈنک مارنے والی شہد کی مکھی کے جی میں جب اللہ نے اپنا حکم ڈالا تو اس کی ذہانت فراست اور ہنر میں ایسی شہرت پائی کہ حیوانی دنیا میں اس کا خوب اونچا مقام ہوا، تعمیرات کے ماہر انجینیئروں سے کہیں زیادہ حسن تدبیر اور حسن انتظام میں شہد کی مکھی کا ہنر قابل رشک ہوا پہاڑوں، درختوں اور اونچے مکانوں میں لٹکتے پہلودار اور سائزوار چھتوں سے عقل انسانی بھی حیران ہے۔

ف ۶۹ شہد کے کئی کئی رنگ ہوتے ہیں اور لذت اور ذائقے بھی الگ الگ ہوتے ہیں، مکھیاں بہت سی قسم کی ہوتی ہیں کچھ چھوٹی اور کچھ بڑی کچھ ڈنک مارنے والی بعض مکھیوں کا ڈنک اس قدر زہریلا ہوتا ہے کہ آدمی کو ڈنک مار دے تو آدمی مر بھی سکتا ہے ان کے گھروں کے چھتے خانے دار ہوتے ہیں اور نظم و ضبط ایسا کہ تمام مکھیاں اپنی ایک مکھی رانی کی اطاعت کی پابند شہد کے علاوہ موم وغیرہ بھی ان کے چھتوں میں پایا جاتا ہے ہمارے ملک میں بھی کئی طرح کی شہد کی مکھیاں ہیں ان میں اگیا AGYA اور کوٹیا KOTYA نام کی مکھیاں مشہور ہیں جنگل میں رہنے والے بن باسی اُن کے بہت سے نام بتاتے ہیں کہ اہل لغت بھی حیران ہیں، حدیث شریف کے مطابق شہد میں ہر بیماری کے لئے شفا ہے آج بھی دوا سازی اور معجون میں اس کا استعمال خوب ہوتا ہے۔

ع ۹ ۱۵

67. और खजूर और अंगूर के फल से अल्लाह ने तुम को बेहतरीन रिज़्क अता फरमाया (लेकिन जब नशा करने पर आमादा होते हो) इस में से नशे वाली चीज़ें भी बना लेते हो, अक़्ल रखने वालों के लिए इस में भी निशान मौजूद है।

67. And also a lesson is for you in the fruits of date-palms and the grapes of which you derive strong drinks, and a goodly provision. Verily therein is indeed a sign for people who have wisdom.

68. और तुम्हारे रब ने हुक्म भेज कर शहद की मक्खी के जी में ये बात डाल दी कि पहाड़ों और पेड़ों में छत्ते लगा कर घर बना और लोग जो ऊंची इमारतें बनाते हैं वहाँ भी अपने छत्ते लटका दे।

68. And your LORD inspired the bee, saying: "Take you for yourselves houses of hills, of trees, and of what they erect."

69. फिर हर किसम के फलों फूलों का रस चूस कर नर्मी और आसानी के साथ अपने रब के रास्तों पर चलती जा। शहद की मख्खी के पेट से तुम्हारे लिए पीने को शहद निकलता है जिस के बहुत से रंग होते हैं और इस शहद में इन्सानों की बीमारियों की शिफा भी है सूझ बूझ रखने वालों के लिए इस में भी निशानी है।

69. "then eat of all manner of fruits, and follow the ways of your LORD made easy (for you)." There springs forth from their bellies, a drink (Honey), varied in colours, in it is a healing for mankind; verily in that is a sign for a people who reflect.

70. अल्लाह ने तुम को पैदा किया फिर तुम को वफात भी वही देता है और तुम में से बहुत से ऐसे भी होते हैं जो खराब उम्र को पहुँचते हैं तब उन का ये हाल बनता है कि बहुत कुछ जानने के बावजूद भी कुछ नहीं जानते, यकीनन अल्लाह इल्म वाला और कुदरत वाला है।

70. And ALLAH has created you, and then HE will cause you to die. Of you are some who are brought back to the meanest of age; so that they know nothing after having known much. Truly, ALLAH is All-Knowing, All-powerful.

| 9 | 5 | 15 |

71. अल्लाह ने तुम को रिज़्क में एक दूसरे पर प्रधानता दी, अब जिन को रिज़्क में ज़्यादा हिस्सा मिला वो अपने नौकर चाकर को तो देने वाले नहीं कि मर्तबे में नौकर मालिक सब बराबर हो जाएं, तो क्या ये लोग अल्लाह की नेअमत की ना कदरी और इन्कार करेंगे।

71. And ALLAH has preferred some of you above others in provision (of wealth and properties). Then those who are preferred are not going to hand over their wealth and properties to those (slaves-servants-) whom their right hands possess, so that they may be equal with them in respect thereof ! Do they then, deny the Favour of ALLAH?

يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

کریں گے ﴿٧١﴾ اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری اپنی جنس سے جوڑے بنادیئے اور اللہ

اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ

نے تمہاری بیویوں سے تم کو بیٹے اور پوتے بھی عطا فرمائے، اور کھانے کو پاکیزہ

حَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ

اور صاف ستھرا رزق عطا فرمایا (اللہ کی اتنی بے شمار نعمت پاکر بھی) کیا تم باطل پر

يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ

ایمان رکھتے ہو اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرنے پر تلے ہوئے ہو ﴿٧٢﴾ اور

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا

اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں کہیں بھی ان کے لئے روزی دینے کا

مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾

اختیار نہیں رکھتے، اور کسی کو کچھ بھی قدرت حاصل نہیں ﴿٧٣﴾

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ

بس اللہ کے لئے الٹی پلٹی مثالیں مت بیان کرو یقیناً اللہ خوب جانتا ہے اور تم

اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا

نہیں جانتے ﴿٧٤﴾ صحیح مثال اللہ نے بیان فرمائی ایک ایسے غلام کی جو پرائے بس کا ہو کسی چیز

مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا

پر بھی اس کا خود کا اختیار نہ ہو اور ایک بندہ ایسا جسے ہم نے اپنے فضل سے بھرپور صاف ستھری روزی عطا

رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ

فرمائی ہو اور اس میں سے ظاہر میں اور چھپا کر اپنے اختیار سے خرچ کرتا ہو، کیا یہ دونوں شخص مرتبے

يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

میں برابر ہیں سب تعریف تو بس ایک اکیلے اللہ کے لئے ہے، بلکہ ان لوگوں کی اکثریت بے علم ہے ﴿٧٥﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا

اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے دو آدمی ہیں ان میں کا ایک گونگا اور نکما ہے، بے عقل ایسا کہ کسی بات کی

يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا

اس کو سمجھ نہیں، اور اپنے آقا پر بوجھ بنا ہوا ہے جب بھی کسی کام کے لئے اس کو بھیجا جائے تو کبھی کوئی کام ٹھیک

منزل ٣

ف ضعیفی میں عمر زیادہ ہوئی آدمی گبڑا، لنگڑا، اندھا ہوا، بیماریاں لگیں، پیشاب پاخانے سے محتاج اور دماغی کمزوری سے علم جو تھا وہ بھی رخصت ہوا۔

ف اللہ نے دنیا میں انسانی آبادی کو ایک کا کام دوسرے سے ہو اس ڈھب پر ڈالا ہے کوئی عالم ہے کوئی طالب علم، کوئی مالدار ہے تو کوئی غریب کسی کو عقل زیادہ دی کسی کو کم کسی کو مرد بنایا کسی کو عورت، کوئی جسمانی لحاظ سے مضبوط اور کوئی قوت فیصلہ اور عقل میں دوسروں سے آگے، اس طرح ہر ایک کا دوسرے سے کام بنتا ہے اور ایک کو دوسرے پر فضیلت ہے اسی طرح اللہ کو اپنی تمام مخلوقات پر ہر طرح فضیلت ہے۔

ف اللہ تعالیٰ نے ایک مثال سے توحید کا درس بڑے دلنشین انداز میں فرمایا کہ دو آدمی ہیں، ایک پرائے بس کا غلام بے اختیار، اپنی مرضی سے کچھ نہ کر سکے کسی کو کچھ بھی دے نہ سکے، اور ایک بندہ ایسا کہ اللہ نے اپنے فضل اور رزق سے اسے بے حد وحساب نواز دیا اب یہ بندہ بغیر کسی کے پوچھے اپنی مرضی سے کھلے چھپے جیسا موقع ہو ویسا خرچ کر ڈالے کہ کوئی اُسے پوچھنے والا نہ ہو ظاہر میں ہو یا باطن میں کسے دیا اور کسے نہ دیا، جب یہ دونوں بندے ہو کر بھی برابر نہیں ہو سکتے تو اللہ تو اپنے ہر بندے کا اصل مالک خالق اور رازق ہے اُسے چھوڑ کر کسی دوسرے سے مانگنا اور اس پر غلط مثالیں گھڑ لینا، کیا دھرتی نمٹا بیوقوفی ہے، مشرک اناڑی اور جاہل لوگوں کے کرتوت ہیں، علم سے ایسی دلیل یا مثال کا کوئی واسطہ نہیں بلکہ علم وحکمت کی مثال چاہو تو وہ اس آیت میں ہے جس سے اللہ کی قدرت اور اختیارات کے بارے میں صحیح عقیدہ بنتا ہے۔

72. और अल्लाह ने तुम्हारे लिए तुम्हारी अपनी जिंस से जोड़े बना दिए और अल्लाह ने तुम्हारी बीवियों से तुम को बेटे और पोते भी अता फ़रमाए और खाने को पाकीज़ा और साफ़ सुथरा रिज़्क अता फरमाया (अल्लाह की इतनी बे शुमार नेमत पाकर भी) क्या तुम बातिल पर ईमान रखते हो और अल्लाह की नेअमत की नाशुक्री करने पर तुले हुए हो।

73. और अल्लाह के सिवा ऐसों को पूजते हैं जो आसमानों और ज़मीन में कहीं भी उन के लिए रोज़ी देने का इख़्तियार नहीं रखते और किसी को कुछ भी कुदरत हासिल नहीं।

74. बस अल्लाह के लिए उल्टी पुल्टी मिसालें मत बयान करो यकीनन अल्लाह ख़ूब जानता है और तुम नहीं जानते।

75. सही मिसाल अल्लाह ने बयान फ़रमायी एक ऐसे गुलाम की जो पराये बस का हो, किसी चीज़ पर भी उसका ख़ुद का इख़्तियार न हो और एक बन्दा ऐसा, जिसे हमने अपने फ़ज़्ल से भरपूर साफ़ सुथरी रोज़ी दी है और उसमें से ज़ाहिर में और छुपाकर अपने इख़्तियार से ख़र्च करता हो। क्या ये दोनों शख़्स मर्तबे में बराबर हैं। सब तारीफ़ तो बस एक अकेले अल्लाह के लिए है। बल्कि इन लोगों की बड़ी तादाद बे इल्म है।

76. अल्लाह एक और मिसाल बयान फ़रमाता है। दो आदमी हैं उन में का एक गूंगा और निकम्मा है, बे अक़्ल ऐसा कि किसी बात की उस को समझ नहीं और अपने मालिक पर बोझ बना हुआ है। जब कभी किसी काम के लिए इस को भेजा जाये, तो कभी कोई काम ठीक से कर के न आवेगा अब भला बताओ कि ऐसा निकम्मा शख़्स और वह आदमी जो सीधे रास्ते पर खड़ा हो कर इन्साफ़ की तालीम देता हो, क्या दोनों बराबर हो सकते है ?

72. And ALLAH has given you wives of your own kind, and has given you, from your wives, sons and grandsons, and has bestowed on you good provision. Do they then believe in false deities and deny the favour of ALLAH?

73. And they worship others beside ALLAH, such as do not and cannot own any provision for them from the heavens or the earth.

74. So put not forward similitude for ALLAH (as there is nothing similar to HIM). Truly, ALLAH knows and you know not.

75. ALLAH puts forward the example (of two men-) a slave under the possession of another, he has no power of any sort; and the other, a man on whom WE have bestowed a good provision from US, and he spends thereof secretly and openly. Can they be equal? All the praises be to ALLAH. But most of them do not know.

76. And ALLAH puts forward (another) example of two men, one of them dumb who has no power over anything, and he is a burden to his master, wherever he despatches him he brings to him (master,) no good. Is such a man equal to one who commands justice, and is himself on a Straight Path?

10 6 16

يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ
سے کرکے نہ آوے گا، اب بھلا بتاؤ کہ ایسا نکما شخص، اور وہ شخص جو سیدھے راستے پر کھڑا ہو کر انصاف
يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٧٦ وَ لِلّٰهِ ع
کی تعلیم دیتا ہو، کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں ٧٦ آسمانوں
غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا
اور زمین میں چھپی ہوئی تمام کی تمام چیزیں صرف اللہ کے لئے ہیں، اور قیامت
كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
قائم ہونے کا حکم ایسا ہوگا جیسے پلک جھپکنا یا اس سے بھی زیادہ قریب، یقیناً اللہ ہر چیز پر
قَدِيْرٌ ٧٧ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا
قادر ہے ٧٧ اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حال میں باہر نکالا کہ تم کچھ
تَعْلَمُوْنَ شَيْــــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ
بھی نہیں جانتے تھے، اور تم کو کان، آنکھیں اور دل عطا فرمائے تاکہ تم
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ٧٨ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى
شکر گزار بن جاؤ ٧٨ کیا انھوں نے آسمان کی
الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا
کھلی فضا کے گھیرے میں اڑتے پرندوں پر کبھی نظر نہیں ڈالی کہ اللہ کے سوا ان کو کس نے تھام
اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ٧٩ وَاللّٰهُ
رکھا ہے، ایمان لانے والوں کے لئے اس میں نشانیاں موجود ہیں ٧٩ اور اللہ نے
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
تم کو رہنے بسنے کے لئے گھر بنانا سکھایا جہاں سکون سے رہتے ہو اور جانوروں کی کھالوں سے ڈیرے خیمے
مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ
بھی بنانے ہو جب کوچ کرنا ہو یا کہیں ٹھہرنا ہو تو یہ چلتے پھرتے مکان اٹھانے کو وزن میں ہلکے پھلکے
ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَ
پاتے ہو، اور جانوروں کے اون اور ان کے روئیں اور بالوں سے بھی خوب سامان بنالیتے ہو، یہ گھریلو
اَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ٨٠
سامان اور فائدے کی چیزیں تھوڑی مدت تک ہی تم کو استعمال کے لئے ہیں ٨٠

ف٧٦ اللہ تعالیٰ نے ایک اور مثال دو نوکروں کی بیان فرمائی کہ ایک ناکارہ ہے، دماغ اور عقل کا کورا، گونگا، بہرا بھی کہ نہ کسی کی سنے نہ کسی سے کچھ بول بتا سکے اور اپنے آقا کے لئے وبال جان اور دوسرا خادم ایسا اچھا کہ ہر کام سیدھا سیدھا وقت پر کرکے آوے آقا کی پوری بات اور مقصد سمجھے اور مالک کی مرضی کے مطابق سارا کام انجام دے اور حق انصاف کی تعلیم کا بھی حکم دیوے اب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام انسانوں سے اس مثال اور سوال کا جواب طلب کیا گیا ہے کہ بتاؤ تم کو ان دونوں میں سے کون سا خادم پسند آوے گا۔

ف٨٠ چونا، مٹی، اینٹ، گارا، لکڑی پتھر لوہے سے بنے ہوئے یہ گاؤں شہر کے مکان اور سفر میں ریگستانوں میں چلتے وقت فوجوں کے لئے اور شکاری لوگوں کے لئے ڈیرے، خیمے جانوروں کی کھال سے بنائے جہاں ٹھہرے آسانی سے مکان کھڑا کر دیا، جب کوچ کیا کھونٹی اکھاڑی ڈیرہ ڈنڈا سمیٹا اور چلتے بنے پھر جانوروں کے بال کھال اور اون سے لاکھوں لاکھ چیزیں آدمی بناتا ہے شال دوشالے کمبل، تھیلے، پٹیاں، پیٹی، موزے، مشکیزے، چھاگل، جوتے چپل ہزاروں چیزیں مگر یہ سب کچھ تھوڑی مدت کے لئے اللہ نے دیا ہے، سب چھوڑ چھاڑ کر ایک دن آدمی اپنے رب کے حضور حاضری کو چلتا بنے گا اور یہاں کی چیزیں سب یہیں رہ جائیں گی۔

77. आसमानों और ज़मीन में छुपी हुई तमाम की तमाम चीज़ें सिर्फ़ अल्लाह के लिए हैं और क़ियामत क़ायम होने का हुक्म ऐसा होगा जैसे पलक झपकना या उससे भी ज़्यादा क़रीब। यक़ीनन अल्लाह हर चीज़ पर क़ादिर है।

77. ALLAH's is the Unseen of the heavens and the earth; and the matter of the Hour will be not but as a flash of the eye, or it is even nearer. Truly, ALLAH is Able to do all things.

78. अल्लाह ने तुमको तुम्हारी माँओं के पेट से इस हाल में बाहर निकाला कि तुम कुछ भी नहीं जानते थे और तुम को कान, आँखें और दिल अता फ़रमाये, ताकि तुम शुक्र गुज़ार बन जाओ।

78. And ALLAH has brought you forth from the bellies of your mothers while you knew nothing. But he appointed for you hearing and sight and hearts, that you might give thanks (to ALLAH).

79. क्या इन्होंने आसमान की खुली फ़िज़ा के घेरे में उड़ते परिन्दों पर कभी नज़र नहीं डाली कि अल्लाह के सिवा उनको किसने थाम रखा है ? ईमान लाने वालों के लिए इसमें निशानियाँ मौजूद हैं।

79. Do they not see the birds held (flying) in the midst of the sky? None supports them (while they are fixed in the mid-air) but ALLAH. Verily, there are signs in that for a people who believe!

80. और अल्लाह ने तुमको रहने बसने के लिए घर बनाना सिखाया। जहाँ सुकून से रहते हो और जानवरों की खालों से डेरे, ख़ेमे भी बनाते हो। जब कूच करना हो या कहीं ठहरना हो तो ये चलते फिरते मकान उठाने को वज़न में हल्के फुल्के पाते हो और जानवरों के ऊन और उनके रुयें और बालों से भी ख़ूब सामान बना लेते हो। यह घरेलू सामान और फ़ायदे की चीज़ें थोड़ी मुद्दत तक ही तुम को इस्तेमाल के लिए हैं।

80. ALLAH has made for you from your houses a repose; and HE has made for you from the skins of your cattle, houses (tents) which you find so light (and handy), when you travel and when you stay (during travels); and from wool, and furs and their hair furnishing and articles of convenience for a season.

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

اللہ نے اپنی مخلوق کے سایوں میں تم کو چھاؤں عطا کی اور پہاڑوں میں تم کو پناہ گاہ اور چھپنے کی جگہ دی

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ

اور پوشاک کے لئے کرتے قمیص جن کے ذریعہ تم گرمی سے بچاؤ کر لیتے ہو اور جنگی وردی کے کرتے والے

الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ

لباس جن کے ذریعے اپنی آپس کی لڑائی میں ایک دوسرے کے وار سے بچاؤ کر لیتے ہو، اسی طرح ہم نے اپنی

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

نعمت تم کو بھرپور عطا کی تاکہ تم ہمارے سامنے سر جھکا دو ﴿۸۱﴾ (اتنی نشانیاں ہوتے ہوئے بھی)

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ

اگر یہ لوگ منہ پھیر لیتے ہیں تو آپ کے ذمہ صرف ہماری بات کو ان تک صاف صاف پہنچا دینا ہے ﴿۸۲﴾ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں پھر بھی

اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَيَوْمَ

بے دھیان ہیں، اور ان کی اکثریت انکاری ہے ﴿۸۳﴾ وہ دن بھی

نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ

خوب ہوگا جب ہم ہر امت میں سے گواہ کھڑا کر دیں گے، تب اس دن انکاری لوگوں سے آج کی دی ہوئی

كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

تمام اجازت چھین لی گئی ہوگی اور ان کی توبہ بھی قبول نہ کی جائے گی ﴿۸۴﴾ اور یہ ظالم لوگ جب عذاب کی مار کو اپنی آنکھوں

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾

سے دیکھ لیں گے تو اب کبھی بھی ان پر عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور ان کو کسی طرح کی بھی ڈھیل نہ دی جائے گی ﴿۸۵﴾

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَاۗءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا

جب یہ مشرک لوگ اپنے شریکوں کو وہاں دیکھ لیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب یہی ہمارے وہ شریک ہیں

هٰٓؤُلَاۗءِ شُرَكَاۗؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ

جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارتے تھے، تب یہ شریک لوگ ان کی بات ان کے منہ

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَلْقَوْا

پر مار کر کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۸۶﴾ اس دن یہ مشرک

اِلَى اللّٰهِ يَوْمَىِٕذِ ِۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

لوگ اللہ کے حضور اپنی گردنیں ڈال چکے ہوں گے، اور اس سے پہلے جو جھوٹی باتیں بناتے تھے ان سے

ع ۱۱ / ۱۴

الثلثة

ف ۸۱ درخت، پہاڑ اور مکانوں کی چھاؤں میں دھوپ کے بچاؤ سے چلتا آدمی بھی آرام پالیتا ہے، پہاڑوں میں درّے، کھوہ، غار جس میں آدمی پناہ لیتے ہیں دشمن اور جنگلی جانوروں سے بچنے کے لئے چھپ جاتے ہیں، گرم ملکوں میں جب لو کی لپٹ چلتی ہے تب گردن اور کنپٹی کو کپڑے سے اچھی طرح ڈھانک کر ہی آدمی باہر نکلتا ہے، جانوروں کو اپنی لڑائی کے بچاؤ میں صرف ان کا اپنا جسم کام دیتا ہے جب کہ آدمی کو اللہ نے عقل عطا کی اور اس نے ہتھیار تو بنائے ہی ساتھ ساتھ جنگی سامان میں کڑیاں کے کرتے، قمیص، چوغے، جبّے بنائے تاکہ دشمن کی تلوار پڑے تو جسم گھائل نہ ہو اللہ نے انسان کو ایسی ہزاروں ہزار نعمتیں دیں تاکہ آدم کا بیٹا مسلم بنے اور اپنے مالک کے سامنے سر جھکا دے۔

ف ۸۵ جہنم کا عذاب مسلسل اور دائم قائم ہوگا، کسی دن ہلکا نہیں ہوگا، دنیا کی جیلوں میں ملزم کو مارنے والے تھکتے ہیں یا سو جاتے ہیں اتنی دیر تو ملزم کو عذاب سے بچنے کا موقع مل جاتا ہے، ایسا آخرت میں نہ ہوگا اور نہ کسی دن چھٹی ہوگی کہ آج دوزخ کے کارکن ڈیوٹی پر نہیں ہیں اس لئے اہلِ جہنم کو عذاب میں تخفیف ہوگی بلکہ عذابِ جہنم تو روز بروز تیز سے تیز تر ہوتا رہے گا۔

ف ۸۶ میدانِ حشر کا بھرا پڑا ہے اللہ کے حضور تمام اگلے پچھلے حساب کے لئے کھڑے ہیں دنیا میں جو لوگ اللہ کے ساتھ اس کے بندوں کو شریک بناتے تھے، جیسے نبی، رسول اولیاء وغیرہ وہ بندے بھی وہاں انھیں مل جائیں گے تب یہ چیخ چیخ کر یا اللہ یہ تو وہی لوگ ہیں جن کو ہم تجھے چھوڑ کر دعا کے لئے بلاتے تھے اُن

81. अल्लाह ने अपनी मख़्लूक़ के सायों में तुम को छांव दी और पहाड़ों में तुम को पनाहगाह और छुपने की जगह दी और पोशाक के लिए लिबास, जिनके ज़रीये तुम गरमी से बचाव कर लेते हो और जंगी वरदी के कुर्ते वाले लिबास, जिनके ज़रीये अपनी आपस की लड़ाई में एक दूसरे के वार से बचाव कर लेते हो। इसी तरह हम ने अपनी नेअमत तुम को भरपूर अता की ताकि तुम हमारे सामने सर झुका दो।

81. And ALLAH has made for you out of that which HE has created, shades; and has made for you places of refuge in the mountains; and has made for you garments to protect you from the heat (and cold); and coats of mail to protect you from your (mutual) violence. Thus does HE perfect HIS grace unto you, that you may submit yourselves to HIS Will.

82. (इतनी निशानियाँ होते हुए भी) अगर ये लोग मुँह फेर लेते हैं तो आप के ज़िम्मे सिर्फ़ हमारी बात को उन तक साफ़ साफ़ पहुँचा देना है।

82. (Even) then, if they turn away, your duty is only to convey the message in a clear way.

83. अल्लाह की नेअमतों को पहचानते हैं, फिर भी बे ध्यान हैं और इन में के ज़्यादा लोग इन्कारी हैं।

83. They recognise the favour of ALLAH, yet they deny it. For most of them are disbelievers. 11 7 17

84. वह दिन भी ख़ूब होगा, जब हम हर उम्मत में से गवाह खड़ा कर देंगे, तब उस दिन इन्कारी लोगों से आज की दी हुई तमाम इजाज़त छीन ली गयी होगी और उन की तौबा भी क़बूल न रखी जाएगी।

84. Beware a Day whereon WE will raise up from each community a witness; then, those who have disbelieved will not be given leave (to put forward excuses); nor will they be allowed (to return to the world and repent) to please ALLAH.

85. और ये ज़ालिम लोग जब अज़ाब की मार को अपनी आँखों से देख लेंगे तो अब कभी भी उन पर अज़ाब हल्का न किया जाएगा और उनको किसी तरह की भी ढील न दी जाएगी।

85. And when those who have done wrong will see the torment, then it will not be lightened unto them, nor shall they be given respite.

86. जब ये मुश्रिक लोग अपने शरीकों को वहाँ देख लेंगे तो कहेंगे कि ऐ हमारे रब, यही हमारे वह शरीक हैं जिन को हम तुझे छोड़ कर पुकारते थे, तब ये शरीक लोग इन की बात इन के मुँह पर मार कर कहेंगे कि तुम झूठे हो।

86. And when those who associated partners with ALLAH, see their (so-called) partners, they will say: "Our LORD! These are our associate-gods, upon whom we have been calling besides YOU." But they will throw back their word at them (and say): "Surely you indeed are liars!"

87. उस दिन ये मुश्रिक लोग अल्लाह के हुज़ूर अपनी गरदनें डाल चुके होंगे और इससे पहले जो झूठी बातें बनाते थे, इन से वो सब गुम हो जावेंगी।

87. And they will offer full submission to ALLAH (Alone) on that Day; and there will vanish from them what they have been fabricating (before).

يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
وہ سب گم ہوجاویں گی ﴿۸۷﴾ جن لوگوں نے حق کا انکار کیا، اور اللہ کے راستے میں رکاوٹ بنے اُن پر تو ہم عذاب
اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
پر عذاب بڑھاتے جائیں گے ، اس لئے کہ اصل فسادی لوگ یہی
يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
تھے ﴿۸۸﴾ اور وہ دن بھی کیا خوب ہوگا جب ہر اُمّت پر ہم ان ہی کے اندر کا گواہ کھڑا کرکے
عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى
خود اُن کے اوپر گواہی قائم کریں گے، اور آپ کو ان سب پر شہادت دینے کے لئے ہم لے آویں گے، اور
هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ
یہ کتاب ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے جو ہر چیز کو صاف صاف بیان کرتی ہے اور ہدایت اور رحمت اور
شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾
بشارت ہے اُن لوگوں کے لئے جو اسلام کو قبول کرتے ہیں ﴿۸۹﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي
اللہ حکم فرماتا ہے انصاف کا، اور احسان کرنے کا، اور رشتے ناتے والوں کو (مال سے سہارا) دینے کا اور منع
الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ
فرماتا ہے بے حیائی اور ناپسند کاموں سے اور ظلم و زیادتی سے بھی منع فرماتا ہے، وہ تم کو نصیحت
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا
کرتا ہے اُمید ہے کہ تم یاد رکھو گے ﴿۹۰﴾ اللہ سے کئے ہوئے اپنے قول و قرار کو پورا کرو،
عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ
اور اپنی قسموں میں (ہیرا پھیری نہ کرنا) مضبوط قول و قرار کی قسم کو نہ توڑنا جب کہ تم اس پر اللہ کو ضامن
قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
بنا چکے ہو، بے شک اللہ تمہارے ہر فعل کو خوب خوب جانتا
تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا
ہے ﴿۹۱﴾ اور اس دیوانی عورت کی طرح نہ ہوجانا جس نے اپنی محنت سے کاتے
مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا
ہوئے سوت کو خود ہی نوچ کر تار تار کر ڈالا - اس طرح تم اپنی قسموں کو چھل کپٹ کا ذریعہ مت

منزل ۳

میں یہ صاحب ہمارے حاجت روا تھے اور وہ ہمارے مشکل کشا تھے ایسا ہم مانتے تھے تب ان کے سامنے خدا کے وہ نیک بندے جن کی دُنیا میں اطاعت نہیں کی گئی اور ان کی بات نہیں مانی گئی لیکن مرنے کے بعد کسی نے ان کی قبر کی پوجا کی، کسی نے ان کی تصویر بنائی کسی نے پتھر میں ان کی مورت اُتار کر ان کو سجدہ کیا دُعا مانگی تھی، مشرکوں پر پھٹکار برسائیں گے بگڑ کر کہیں گے کہ بے ایمانو! تم جھوٹے ہو مکار ہو ہم نے کب کہا تھا کہ تم اللہ کے سوا ہم سے دعا کرنا، اس وقت مشرکوں کی ذلت دیکھ کر شیطان بھی کانپ اُٹھے گا۔

ع ۱۲ / ۱۸

ف۸۹ اس آیت سے معلوم ہوا کہ کتاب اللہ سے وہی نفع اُٹھا سکیں گے جو ایمان میں آویں اسلام لاویں فرمانبرداری کریں اور اللہ کی بات مانیں، اگر ایسا نہیں کرتے تو جس طرح کسی نابینا اندھے کو آفتاب کی روشنی نفع نہیں دیتی، اسی طرح قرآن مجید کی ہدایت سے وہ لوگ محروم رہیں گے جو ایمان میں نہ آویں گے۔

ف۹۰ اللہ نے بہت ہی صاف انداز میں یہاں نصیحت فرمائی جو کوئی اسے یاد رکھے وہ نجات پالے، تین کام کرنے کے عدل، احسان اور قرابت کے لوگوں کو مال دینا، اور تین چیزوں سے منع فرمایا ہے بے شرمی اور منکر یعنی جسے ہر کوئی بُرا سمجھے جیسے چوری، زنا، لوٹ مار جھوٹ پرایا مال ہڑپ لینا، کم تولنا فضول خرچی کرنا، گالی گلوچ، بزرگی کو ستانا ایسی تمام ناحق باتیں جس سے کسی انسان کو تکلیف پہنچے اور اس کا حق مارا جائے سب منع ہیں، اسی طرح بغاوت سرکشی فساد بدامنی سے بھی منع کردیا۔

88. जिन लोगों ने हक़ का इन्कार किया और अल्लाह के रास्ते में रुकावट बने, उन पर तो हम अज़ाब पर अज़ाब बढ़ाते जायेंगे, इसलिए कि असल फ़सादी लोग यही थे।

88. Those who disbelieved and hinder others from the Path of ALLAH, WE will increase for them torment upon torment, for, they have been spreading corruption.

89. और वह दिन भी क्या ख़ूब होगा, जब हर उम्मत पर हम उन्हीं के अन्दर का गवाह खड़ा कर के ख़ुद उनके उपर गवाही क़ायम करेंगे और आप को उन सब पर शहादत देने के लिए हम ले आयेंगे, और यह किताब हम ने आप पर नाज़िल फ़रमायी है जो हर चीज़ को साफ़ साफ़ बयान करती है और हिदायत और रहमत और बशारत है उन लोगों के लिए जो इस्लाम क़बूल करते हैं।

89. And guard against a Day, whereon WE shall raise up in every community a witness from amongst themselves regarding them. And WE shall bring you (O Prophet!) as a witness regarding these. And WE have revealed unto you the Book (this Quran) as an exposition of everything, and as a guidance, and Mercy and glad tidings for those who have submitted their whole beings (to ALLAH).

| 12 | 6 | 18 |

90. अल्लाह हुक्म फ़रमाता है इन्साफ़ का और एहसान करने का और रिश्ते नाते वालों को (माल से सहारा) देने का और मना फ़रमाता है बेहयाई और नापसन्द कामों से और ज़ुल्म व ज़्यादती से भी मना फरमाता है। वो तुम को नसीहत करता है। उम्मीद है कि तुम याद रखोगे।

90. Verily, ALLAH commands you to do justice, and well-doing and giving unto kindred, and HE prohibits lewdness and all evil in general; and all kinds of oppression -(inequity)-. HE exhorts you, that you may take heed.

91. अल्लाह से किये हुए अपने क़ौल व क़रार को पूरा करो और अपनी क़समों में (हेरा फेरी न करना) मज़बूत क़ौल व क़रार की क़सम को न तोड़ना, जब कि तुम उस पर अल्लाह को ज़ामिन बना चुके हो। बेशक अल्लाह तुम्हारे हर काम को ख़ूब ख़ूब जानता है।

91. And fulfil the Covenant of ALLAH when you have covenanted, and break not the oaths after you have confirmed them; and indeed you have appointed ALLAH your surety. Surely, ALLAH knows whatever you do.

منزل ٣

بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ

بنانا، اور تم میں سے ایک ٹولی دوسرے طبقے پر چڑھائی کر کے اپنی بڑائی اور فساد کا ذریعہ بھی نہ بنائے ایسے موقع پر

اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ

اللہ تم کو امتحان میں ڈالے گا اور قیامت کے دن تمہارے تمام اختلافات کا

الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

فیصلہ فرما کر سب پر ظاہر کر دے گا ﴿٩٢﴾ اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ

اُمّت بنا دیتا، لیکن وہ جسے چاہے راستے سے دور پھینک دے اور جسے چاہے راستہ پر ڈال دے،

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾

اور تمہارے تمام اعمال کے بارے میں تم سے ضرور پوچھ گچھ ہونی ہے ﴿٩٣﴾

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ

اپنی قسموں کا سہارا لے کر آپس کے معاملات میں فساد کی نیت سے مداخلت نہ کرو، ایسا کرو گے تو تمہارے

بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ

جمے ہوئے قدم پھسل جائیں گے، اور اس بُرائی کا مزہ تم کو دنیا میں چکھنا پڑے گا اور اس حرکت کی وجہ سے تم

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا

اللہ کی راہ سے رکاوٹ کا ذریعہ بنے تو آخرت میں بھی تمہارے لئے بڑا دردناک عذاب ہے ﴿٩٤﴾ اللہ کے نام کا قول و قرار

بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ

تھوڑے سے (دنیوی) فائدے کے بدلے میں نہ بیچ ڈالو، اللہ کے پاس سے جو ملے وہی تمہارے لئے بہتر ہے اور اسی میں خیر

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ

ہے اگر تم جانو تو یہ بات بہت دھیان میں رکھنے کی ہے ﴿٩٥﴾ جو کچھ تمہارے پاس (دنیا میں) ہے اُسے ختم ہو جانا

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا

ہے اور جو اللہ کے پاس ہے اسے باقی رہنا ہے، جو لوگ صبر اور دھیرج سے کام لیں گے ان کے نیک اعمال کا بدلہ

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ

ہم بھرپور عطا کریں گے ﴿٩٦﴾ چاہے کوئی مرد ہو یا

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ

عورت نیک عمل کر کے آوے اور صاحبِ ایمان ہو تو ہم ایسوں کو پاکیزہ زندگی عطا فرمائیں گے،

ف۹۲ قول و قرار میں خدا من اللہ کو بنایا یا مومن زبان سے کہے اس کی پابندی بھی کرے، کسی کو گرانے یا چڑھانے کے لئے اور طبقاتی جتھا بندی میں قول و قرار کو نہ توڑنا چاہئے اس سے بدقولی کا رواج پڑتا ہے اور بھروسہ اُٹھ جاتا ہے۔

ف۹۳ اللہ کے چاہنے کا مطلب ہم اس سے پہلے کی آیات میں واضح کر چکے ہیں یہاں بھی مشیت یعنی چاہنے کا مطلب یہی ہے کہ آدمی کو نیک و بد اعمال کی مکمل آزادی ہے، اگر اللہ تعالیٰ انسانوں کو یہ حق نہ دیتا تو کام کرنے میں بندش ہو جاتی اس لئے اس نے بچایا کہ آدمی اس امتحان کی دنیا میں مکمل کر کام کر سکے، اگر انسان کو انکار اور گناہ کی قوت چھین کر بیٹھتا تو خود انسان پر واضح نہ ہوتا کہ وہ امتحان میں کامیاب ہوا یا ناکام۔

92. और उस दीवानी औरत की तरह न हो जाना जिसने अपनी मेहनत से काते हुए सूत को खुद ही नोच कर तार तार कर डाला, इस तरह तुम अपनी क़समों को छल कपट का ज़रिया मत बनाना, और तुम में से एक टोली दूसरे तबक़े पर चढ़ाई कर के अपनी बढ़ाई और फ़साद का ज़रिया भी न बनाये ऐसे मौक़े पर अल्लाह तुम को इम्तेहान में डालेगा और क़ियामत के दिन तुम्हारे तमाम इख़्तिलाफ़ात का फ़ैसला फ़रमा कर सब पर ज़ाहिर कर देगा।

92. And be not like her who undoes the thread which she has spun after it has become strong; by taking your oaths a means of deception among yourselves, lest a community may be more numerous than another community. ALLAH only tests you thereby; and HE will surely show to you on the Day of Judgement that, wherein you have been differing.

93. अल्लाह चाहता तो तुम सब को एक ही उम्मत बना देता, लेकिन वो जिसे चाहे रास्ते से दूर फेंक दे और जिसे चाहे रास्ते पर डाल दे, और तुम्हारे तमाम आमाल के बारे में तुम से ज़रूर पूछ ताछ होनी है।

93. Had ALLAH so willed, HE would have made you all one community; but HE lets go astray whom HE wills and guides whom HE wills; and you shall certainly be called to account for what you have been doing.

94. अपनी क़समों का सहारा लेकर आपस के मामलात में फ़साद की नीयत से दख़ल अंदाज़ी न करो, ऐसा करोगे तो तुम्हारे जमे हुए क़दम फिसल जाएंगे, और इस बुराई का मज़ा तुम को दुनिया में चखना पड़ेगा और इस हरकत की वजह से तुम अल्लाह की राह से रूकावट का ज़रिया बने तो आख़िरत में भी तुम्हारे लिए बड़ा दर्दनाक अज़ाब है।

94. And do not make your oaths a means of discord among yourselves, lest a foot may slip after being firmly planted; and you may have to taste the evil (punishment) of having hindered others from the Path of ALLAH; and for you there shall be a torment mighty.

95. अल्लाह के नाम का क़ौल व क़रार थोड़े से फ़ायदे के बदले में न बेच डालो, अल्लाह के पास से जो मिले वही तुम्हारे लिए बेहतर है और इसी में तुम्हारी ख़ैर है अगर तुम जानो तो ये बात बहुत ध्यान में रखने की है।

95. And do not barter the covenant of ALLAH for a small price; verily, what is with ALLAH is better for you if you did but know.

96. जो कुछ तुम्हारे पास (दुनिया में) है उसे ख़त्म हो जाना है और जो अल्लाह के पास है उसे बाक़ी रहना है, जो लोग सब्र और धीरज से काम लेंगे उनके नेक आमाल का बदला हम भरपूर अता करेंगे।

96. Whatever is with you is exhaustible, and whatever is with ALLAH is lasting. And WE will surely recompense those who have been patient; their wages for the best of what they have been working.

حَیٰوۃً طَیِّبَۃً ۚ وَلَنَجْزِیَنَّھُمْ اَجْرَھُمْ بِاَحْسَنِ
اور (آخرت میں) ان کے اچھے کاموں کا اجر بھی بہت اچھا
مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ
دیں گے ﴿۹۷﴾ آپ جب جب قرآن پڑھنے لگو تب تب شیطان مردود کے وسوسوں
بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّہٗ لَیْسَ لَہٗ
سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ اور سہارا حاصل کرلیا کرو ﴿۹۸﴾ جو لوگ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور
سُلْطٰنٌ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾
اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں ایسے لوگوں پر شیطان کا کوئی وار نہیں چل سکتا ﴿۹۹﴾
اِنَّمَا سُلْطٰنُہٗ عَلَی الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَہٗ وَالَّذِیْنَ ھُمْ
شیطان کا قابو صرف ایسے لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں اور شیطان کے ساتھی بن کر اللہ کے ساتھ
بِہٖ مُشْرِکُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰیَۃً مَّکَانَ اٰیَۃٍ ۙ
دوسروں کو شریک کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور جب ایک آیت کی جگہ ہم دوسری آیت بھیج دیتے ہیں اور اللہ کو خوب معلوم
وَّاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا یُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ
ہے کہ اسے کیا حکم کب نازل فرمانا ہے تب یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم خود بات بنا کر لے آتے ہو بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ ان کی اکثریت
بَلْ اَکْثَرُھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَہٗ رُوْحُ
بے علم ہے (ورنہ ایسا الزام یہ لوگ آپ پر نہ لگاتے) ﴿۱۰۱﴾ آپ فرما دو کہ اس قرآن کو روح القدس
الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّکَ بِالْحَقِّ لِیُثَبِّتَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
یعنی پاک روح کے ساتھ میرے رب نے حق کی بنیاد پر بھیجا ہے تاکہ اس کے ذریعہ ایمان والوں کا دل مضبوط ہو اور ہدایت
وَھُدًی وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ
اور خوشخبری ملتی رہے ان سب لوگوں کو جو اللہ کے سامنے سر جھکانے والے ہیں ﴿۱۰۲﴾ ہم کو معلوم ہے وہ یہ بھی کہتے
اَنَّھُمْ یَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا یُعَلِّمُہٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِیْ
ہیں کہ ان کو ایک آدمی سکھاتا ہے، جس آدمی کی طرف ان کا اشارہ ہے وہ تو غیر عربی ہے، اور یہ
یُلْحِدُوْنَ اِلَیْہِ اَعْجَمِیٌّ وَّھٰذَا لِسَانٌ عَرَبِیٌّ
قرآن کھلی ہوئی صاف صاف عربی زبان میں
مُّبِیْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ۙ
ہے ﴿۱۰۳﴾ یقیناً جو لوگ اللہ کی نشانیوں کو دیکھ کر بھی ایمان میں نہیں آتے اللہ ایسے

منزل ٣

ف ۹۸ معلوم ہوا کہ جب قرآن مجید پڑھنا شروع کیا جائے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لیا جائے آدمی جب قرآن کی طرف رجوع ہوتا ہے تو شیطان کے پھندے سے پورے طور پر نکل جانے کا اُسے موقع ہاتھ آتا ہے ایسے وقت پر شیطان کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ آدمی کسی طرح بھی قرآن سے ہٹ جائے۔

ف ۹۹ جو لوگ ایمان اور توکل علی اللہ سے قرآن کی طرف رجوع ہوں گے شیطان کا داؤ گھات کسی طرح بھی ان پر نہیں چل سکتا۔

ف ۱۰۱ انسان کا حال بدلتا رہتا ہے کبھی تندرست ہے کبھی بیمار ہے، کوئی امیر تھا اب غریب ہوگیا، ایک وقت طاقت ور بادشاہ بن گیا پھر وہی شخص بے بس قیدی بن گیا، اب ہر شخص کے حال کے مطابق الگ الگ حکم ہوتے ہیں، وضو کا حکم ہے تندرست کو پانی میسر ہو تب، باقی بیمار مریض ہو کہ پانی سے مرض بڑھ جائے یا پانی نہ ملے تو تیمم کا حکم ہوگا یہ معاملہ ہر ایک کے حالات کے تحت ہوتا ہے، مالدار ہے زکوٰۃ فرض ہوگی اور حج بھی فرض ہوا، مگر شرط پوری نہ ہو تو فرض بھی ساقط ہوا، نزولِ قرآن کے وقت اس طرح کی آیتیں اُترتی تھیں کہ کسی میں حکم ہے اور کسی میں رخصت اور چھوٹ، اس موقع پر مخالف کہتے ہیں کہ تم خود بات بنا کر لے آتے ہو۔

ع ١٣ ١١ ١٩

ف ۱۰۲ مقرب اور اعلیٰ درجہ کے فرشتۂ اعظم حضرت جبرئیلؑ اس قرآن کو لے کر زمین پر آتے رہے تاکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر اس کتاب کی وحی کردی جائے ان کا ایک لقب روح القدس ہے۔

97. चाहे कोई मर्द हो या औरत नेक अमल करके आवे और ईमान वाला हो तो हम ऐसों को पाकीज़ा ज़िन्दगी अता फ़रामायेंगे, और (आख़िरत में) उन के अच्छे कामों का बदला भी बहुत अच्छा देंगे।

98. आप जब जब कुरआन पढ़ने लगो तब तब शैतान मरदूद की छेड़ छाड़ से बचने के लिए अल्लाह की पनाह और सहारा हासिल कर लिया करो।

99. जो लोग अल्लाह पर ईमान रखते हैं और अल्लाह पर भरोसा रखते हैं, ऐसे लोगों पर शैतान का कोई वार नहीं चल सकता।

100. शैतान का क़ाबू सिर्फ ऐसे लोगों पर चलता है जो उससे दोस्ती रखते हैं और शैतान के साथी बन कर अल्लाह के साथ दूसरों को शरीक करते हैं।

101. और जब एक आयत की जगह हम दूसरी आयत भेज देते हैं और अल्लाह को ख़ूब मालूम है कि उसे क्या हुक्म कब नाज़िल फरमाना है, तब ये लोग कहते हैं कि तुम खुद बात बना कर ले आते हो, बल्कि अस्ल हकीकत यह है कि इन की अक्सरियत बेइल्म है (वरना ऐसा इल्ज़ाम ये लोग आप पर न लगाते)।

102. आप फ़रमा दो कि इस कुरआन को रूहुल कुदुस यानी पाक रूह के साथ मेरे रब ने हक़ की बुनियाद पर भेजा है ताकि इसके ज़रीये ईमान वालों का दिल मज़बूत हो और हिदायत और खुश ख़बरी मिलती रहे उन सब लोगों को जो अल्लाह के सामने सर झुकाने वाले हैं।

103. हम को मालूम है, वो ये भी कहते हैं कि इन को एक आदमी सिखाता है, जिस आदमी की तरफ इन का इशारा है वो तो ग़ैर अरबी है और यह कुरआन खुली हुई साफ़ साफ़ अरबी ज़बान में है।

97. Whosoever works righteously male or female, while he (or she) is a believer, WE will surely give a clean life of peace and contentment (in this world), and WE shall pay them certainly a reward in proportion to the best of what they used to do (in the Hereafter).

98. So whenever you recite the Quran, seek refuge with ALLAH from Shaitan, the outcast (the cursed one).

99. Verily, he (Shaitan) has no power over those who believe and put their trust only in their LORD (ALLAH).

100. His authority is only over those who befriend him, and those who are in respect of HIM associators.

13	11	19

101. Whenever WE change a Message in place of another Message,- and ALLAH is the Best Knower of what HE sends down- they (the disbelievers) say: "You (0 Prophet) are but an impostor." Nay, but most of them know not.

102. Say (O Prophet!): "the Holy Spirit (the angel Jibreel) has brought it down from your LORD with truth, that it may establish those who believe, and as a guidance and glad tidings to those who have submitted their whole beings to ALLAH.

103. And indeed WE know that they say: "It is only a human being who teaches him." The tongue of the man they refer to is foreign, while this (Quran) is a clear Arabic tongue.

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾
لوگوں کو راہ نہ دکھائے گا اور ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے (١٠٤)
اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
من گھڑت اور کھوٹی باتیں وہی لوگ بناتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے ،
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ
اور سچے جھوٹے لوگ یہی ہیں (١٠٥) ایمان
كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ
لانے کے بعد اگر کوئی کفر کی بات کہے (تو وہ برباد ہوا) مگر کسی پر زبردستی کرکے اسے مجبور
قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ
کیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو تو اسے معافی مل جائے گی ، لیکن اگر کسی کا سینہ کفر
بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ
کے لئے کھل جاوے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ٹوٹ پڑے گا ، اور ان کے لئے بڑا
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ
زبردست عذاب ہوگا (١٠٦) اور یہ غضب ان پر اس لئے بھی اترے گا کہ انھوں نے آخرت
الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی سے زیادہ محبت کی اور یہ کہ اللہ منکروں کو ہدایت
الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى
نہیں دے گا (١٠٧) ایسے لوگوں کے دلوں ، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے بند لگادیئے
قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
ہیں ، اور یہ لوگ اپنے انجام سے غافل
الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ
ہیں (١٠٨) آخرت میں ایسے لوگوں کو نقصان اٹھانا لازمی
الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ
ہوگا (١٠٩) بہت بہت ستائے جانے اور سخت آزمائش اور بڑی بڑی تکلیفیں اٹھانے کے بعد جن
مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
لوگوں کو وطن بھی چھوڑنا پڑا اب بھی حق کے لئے محنت برابر کرتے رہے اور ہر مصیبت پر صبر کیا ، بیشک ایسے امتحان کے بعد آپ کا پروردگار

ف١٠٦ ایمان کا تعلق دل کے ساتھ ہے اس کا اظہار زبان اور عمل سے ہوتا ہے اس لئے مومن ظاہر اور باطن میں ہر طرح اسلام اور ایمان کا ادب رکھے مگر کسی کو ظلم و جبر سے اور مار پیٹ سے یا قتل کی دھمکی سے کوئی ظالم بادشاہ یا بے رحم سماج کفر کی بات زبردستی کہلوادے اور اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو تو اسے اللہ کے یہاں سزا نہیں لیکن سزا قبول رکھے اور زبان سے بھی کلمۂ ایمان کہے اور مار ڈالا جائے تو شہید ہے ، صحابہ کرامؓ میں سے بہت سے لوگ جیسے خباب بن ارتؓ ، عمار بن یاسرؓ اور بلال حبشیؓ جیسے لوگ اسی طرح کی آزمائش میں ڈالے گئے اور امتحان میں کامیاب رہے۔

104. यक़ीनन जो लोग अल्लाह की निशानियों को देख कर भी ईमान में नहीं आते, अल्लाह ऐसे लोगों को राह न दिखायेगा और ऐसे लोगों के लिए दर्दनाक अज़ाब है।	104. Verily, those who believe not in the signs of ALLAH; ALLAH will not guide them, and theirs will be a painful torment.
105. मन घड़त और खोटी बातें वही लोग बनाते हैं, जो अल्लाह की आयतों पर ईमान नहीं रखते और पक्के झूठे लोग यही हैं।	105. It is only those who do not believe in the signs of ALLAH who fabricate falsehood, and it is they who are the liars.
106. ईमान लाने के बाद अगर कोई कुफ़्र की बात कहे (तो वह बरबाद हुआ) मगर किसी पर ज़बरदस्ती कर के उसे मजबूर किया गया हो और उसका दिल ईमान पर मुतमइन हो तो उसे माफ़ी मिल जाएगी, लेकिन अगर किसी का सीना कुफ़्र के लिए खुल जावे तो ऐसे लोगों पर अल्लाह का ग़ज़ब टूट पड़ेगा, और उनके लिए बड़ा अज़ाब होगा।	106. Whosoever disbelieves in ALLAH after his belief- except him who is forced thereto but his heart is contented with faith- will be spared; but such whose chests are wide open to unbelief upon them shall be wrath from ALLAH and to them shall be a torment mighty.
107. और यह ग़ज़ब उन पर इसलिए भी उतरेगा कि उन्होंने आख़िरत के मुक़ाबले में दुनिया की ज़िन्दगी से ज़्यादा मुहब्बत की, और यह कि अल्लाह मुन्किरों को हिदायत नहीं देगा।	107. That is because they loved and preferred the life of this world over that of the Hereafter. And ALLAH guides not the people who disbelieve.
108. ऐसे लोगों के दिलों, कानों और आँखों पर अल्लाह ने बन्द लगा दिये हैं और ये लोग अपने अन्जाम से ग़ाफ़िल हैं।	108. These are they upon whose hearts and hearing and sight ALLAH has set a seal; and these! they are the heedless.
109. आख़िरत में ऐसे लोगों को नुक़सान उठाना लाज़मी होगा।	109. Undoubtedly in the Hereafter they shall be the very losers.
110. बहुत बहुत सताये जाने और सख़्त आज़माइश और बड़ी बड़ी तकलीफ़ें उठाने के बाद जिन लोगों को वतन भी छोड़ना पड़ा, तब भी हक़ के लिए मेहनत बराबर करते रहे और हर मुसीबत पर सब्र किया। बेशक ऐसे इम्तिहान के बाद आप का पालनहार हर तरह इन के हक़ में मग़फ़िरत फ़रमाने वाला और मेहरबान है।	110. Then, verily, unto those who migrated after they had been put to trials, and have thereafter striven hard, and endured- will find your LORD thereafter, Forgiving, Merciful. 14 10 20

ع ۱۴

بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١١٠﴾ يَوۡمَ تَاۡتِيۡ كُلُّ

ہر طرح ان کے حق میں مغفرت فرمانے والا اور مہربان ہے ﴿١١٠﴾ آخرت کا ایک دن ایسا آئے گا کہ ہر آدمی کو اپنی جان کی پڑی

نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَنۡ نَّفۡسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ

ہوگی، اور ہر شخص کو اپنے کئے کا پورا بدلہ مل جائے گا، اور کسی کے ساتھ بھی

مَّا عَمِلَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿١١١﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ

نا انصافی نہ ہوگی ﴿١١١﴾ اور اللہ ایک آبادی کی مثال بیان

مَثَلًا قَرۡيَةً كَانَتۡ اٰمِنَةً مُّطۡمَئِنَّةً يَّاۡتِيۡهَا

فرماتا ہے، وہاں کے باشندے بہت امن چین سے رہتے تھے سب کو بڑا اطمینان تھا،

رِزۡقُهَا رَغَدًا مِّنۡ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتۡ بِاَنۡعُمِ

بستی میں چاروں طرف سے بڑی فراغت کے ساتھ کھانے پینے کی چیزیں خوب آتی تھیں لیکن آبادی کے لوگوں نے اللہ کے

اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الۡجُوۡعِ وَالۡخَوۡفِ بِمَا

اس انعام کی ناقدری کی تب اللہ نے اُن کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا دیا، ان کے لئے یہ سزا ان کے

كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡهُمۡ

کرتوتوں کی تھی ﴿١١٢﴾ بے شک ان کے پاس ایک رسول اُن ہی میں سے آیا پھر بھی ان

فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿١١٣﴾

لوگوں نے اُسے جھٹلایا تب اللہ کے عذاب نے ان کو اسی حال میں آپکڑا کہ وہ ظالم تھے ﴿١١٣﴾

فَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشۡكُرُوۡا

اللہ نے تم کو حلال اور صاف ستھرا پاکیزہ رزق عطا فرمایا ہے اُسے کھاؤ اور اگر تم صرف ایک اللہ کی بندگی

نِعۡمَتَ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا

کرنے والے ہو تو اس کی دی ہوئی نعمت پر اس کا شکر ادا کرو ﴿١١٤﴾ بلاشبہ اللہ نے تم پر

حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ

حرام کیا ہے مُردار اور خون اور سُور کا گوشت اور کھانے کی چیزوں کو اگر کسی غیر اللہ کے نام پر چڑھانے کے لئے بنایا گیا ہو وہ بھی حرام ہیں پھر اگر کوئی شخص

اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ‌ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا

بھوک میں بے قرار ہو کر نڈھال ہو گیا ہو زیادتی نہ کرے اور بار بار کھانے کا عادی نہ بنے تو وہ اپنی ضرورت بھر کھا سکتا ہے بس اللہ ایسے مجبور رہنے والوں

عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُوۡلُوۡا

کی حالت پر مغفرت فرمائے گا اور اپنی مہربانی سے اس نے یہ سہولت دی ہے ﴿١١٥﴾ اپنی زبان سے جھوٹی بکواس نہ کرو کہ یہ

ف ۱۱۱ قیامت کے دن کی تین باتیں ہر ایک کو یاد رکھنا چاہیے۔
۱- ہر آدمی کو اپنی ہی فکر پڑی ہوگی کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔
۲- ہر آدمی کو اپنے کئے ہوئے عمل ہی کی جزا یا سزا ملے گی۔
۳- نا انصافی ظلم و زیادتی نہ ہوگی۔

ف ۱۱۲ یہ مثال ہر اس آبادی پر صادق آتی ہے جو اللہ کی عطا و بخشش پر اُس کا حق نہ مانے اور مال و دولت رزق اور امن کی دولت کو شرک و نافرمانی میں بے قیمت کرے تب اللہ بھی ایسی آبادیوں کو بھوک اور خوف یعنی رزق کی تنگی اور دشمنوں کے دنگے فساد کا ڈر ایسا پیچھے لگا دیتا ہے گویا یہ مصیبتیں تن کے کپڑے ہیں جو مرتے دم تک جسم سے لگی رہیں گی۔

ف ۱۱۴ آدمی اگر ایک اللہ کی بندگی کرنے والا ہو تو اس پر لازم ہے کہ اللہ کی دی ہوئی روزی اور رزق پر اس کا شکر ادا کرے اس کا حق مانے اور جو کوئی غیر کی بندگی والا ہو تو بھلا وہ کیا اپنے ایک واحد مالک کا حق ماننے لگا؟

ف ۱۱۵ حرام وہ چیز جو اللہ نے صاف بتا دی ہو ایسی چیز سے اس طرح دور بھاگنا چاہیے جیسے آگ سے دور بھاگا جاتا ہے اس آیت میں مُردار خون اور سوٗر کو حرام کیا مسلمان اس سے دور رہتے ہیں، شاید ہی کوئی بدنصیب یہ حرام چیزیں کھاتا ہو مگر چوتھی چیز یعنی غیر اللہ کے نام کے چڑھاوے کے کھانے یہ بھی حرام کئے گئے مگر مسلمان ایسے بہت سے کھانے بناتا ہے اور کھاتا کھلاتا ہے مثلاً شیخ سدو کے نام کا بکرا امام جعفر کے کونڈے بڑے پیر صاحب کی گیارہویں وغیرہ ان

111. आख़िरत का एक दिन ऐसा आयेगा कि हर आदमी को अपनी जान की पड़ी होगी। और हर शख़्स को अपने किये का पूरा बदला मिल जाएगा। और किसी के साथ भी ना इन्साफ़ी न होगी।

111. (Remember) the Day whereon every soul will come pleading for itself, and every soul, will be paid in full for what it has wrought; and they shall not be wronged.

112. और अल्लाह एक आबादी की मिसाल बयान फ़रमाता है, वहाँ के बाशिन्दे बहुत अमन चैन से रहते थे। सब को बड़ा इत्मीनान था। बस्ती में चारों तरफ़ से बड़ी फ़राग़त के साथ खाने पीने की चीज़ें ख़ूब आती थीं, लेकिन आबादी के लोगों ने अल्लाह के इस इनाम की नाक़द्री की, तब अल्लाह ने उन को भूख और ख़ौफ़ का लिबास पहना दिया, उन के लिए यह सज़ा उन के करतूतों की थी।

112. And ALLAH propounds the example of a township which was secure and content to which came its provision abundantly from every place; then it denied the Favours of ALLAH with ungratefulness. Therefore ALLAH made to taste the extreme of hunger and fear because of that which they used to do.

113. बेशक उनके पास एक रसूल उन ही में से आया, फिर भी उन लोगों ने उसे झुठलाया, तब अल्लाह के अज़ाब ने उन को इस हाल में पकड़ा कि वो ज़ालिम थे।

113. And assuredly there came unto them a messenger from among themselves; but they belied him, wherefore OUR torment seized them, while yet they were wrong-doers.

114. अल्लाह ने तुम को हलाल और साफ़ सुथरा पाकीज़ा रिज़्क़ अता फ़रमाया है, उसे खाओ, और अगर तुम सिर्फ़ एक अल्लाह की बन्दगी करने वाले हो, तो उस की दी हुई नेअमत पर उसका शुक्र अदा करो।

114. So eat of what ALLAH has provided you of lawful and clean things, and give thanks for ALLAH's favour, if it is HE Whom you worship.

115. बेशक अल्लाह ने तुम पर हराम कर दिया मुरदार और ख़ून और सूअर का गोश्त और अगर खाने की चीज़ों को किसी ग़ैरुल्लाह के नाम पर चढ़ावे के लिए बनाया गया हो वह भी हराम है, फिर अगर कोई शख़्स भूख में बेक़रार होकर निढाल हो गया हो और बार बार खाने का आदी न बने, तो वह अपनी ज़रूरत भर खा सकता है बस अल्लाह ऐसे मजबूर बेबस लोगों की हालत पर मग़फ़िरत फ़रमायेगा और अपनी मेहरबानी से उसने यह सहूलत दी है।

115. HE has disallowed to you only the dead-meat, and blood, and the flesh of swine, and any animal which is slaughtered as a sacrifice for others than ALLAH. But if one is forced by necessity, without wilful disobedience, and not transgressing- then ALLAH is Oft-Forgiving, Most Merciful.

لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ
طلال اور یہ حرام ہے، ایسا کروگے تو اللہ کے نام پر تمہاری من مانی ایجاد
هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
کی ہوئی جھوٹی باتیں چل پڑیں گی یقیناً جو لوگ اللہ پر جھوٹی باتیں
اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
بنا لیتے ہیں وہ نامراد ہوں
لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾ ؕ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ
گے ﴿١١٦﴾ تھوڑا سا مزہ لوٹ لیں اور آخرت میں ایسے لوگوں کو بہت ہی دردناک عذاب کا
اَلِیْمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا
سامنا ہوگا ﴿١١٧﴾ اور ان یہودی بن جانے والوں پر ہم نے جو چیزیں حرام کردی تھیں ان کا بیان پہلے ہم آپ
قَصَصْنَا عَلَیْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
کو بتا چکے ہیں ہم نے ان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا تھا بلکہ یہ ظالم خود اپنا ہی نقصان
كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ
کرنے پر اڑے ہوئے تھے ﴿١١٨﴾ جو لوگ نادانی سے برے کام
لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ
کر بیٹھتے ہیں پھر توبہ کرلیتے ہیں اور اس کے بعد سنبھل کر سنور جاتے ہیں تو اس کے
بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
بعد آپ کا رب ایسے لوگوں کو بخشنے کے لئے اور ان پر مہربانی کرنے کے
لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١١٩﴾ اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا
لئے تیار ہے ﴿١١٩﴾ بیشک ابراہیم خود ہی ایک امت تھے اور اللہ کے بہت ہی تابع فرمان تھے،
لِّلّٰهِ حَنِیْفًا ؕ وَلَمْ یَكُ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿١٢٠﴾ ۙ شَاكِرًا
ہر طرف سے کٹ کر صرف ایک اللہ کے ہوگئے تھے اور شرک والوں سے وہ ہمیشہ الگ تھلگ رہے ﴿١٢٠﴾ اللہ کی نعمتوں
لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿١٢١﴾
کے بڑے شکر گذار تھے، اللہ نے ان کو پسند فرمایا اور انھیں سیدھے راستے پر چلا دیا ﴿١٢١﴾
وَاٰتَیْنٰهُ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ
ہم نے ابراہیم کو دنیا میں بھی بڑی خوبی سے گذران عطا کی اور آخرت میں بھی ان کا شمار بہت

ع ١٥

منزل ٣

کھانوں کو اگر اللہ کے نام سے پکایا جائے اور ثواب شیخ سدّو کو یا امام جعفر کو یا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو پہنچایا جائے تو اس میں حرج نہیں، لیکن یہ کھانا غریبوں کو کھلانا چاہیے، پیٹ بھرے لوگ اور مالدار لوگ خوب دعوتیں اڑاتے رہیں تو ثواب کیا ملے گا اُلٹے غریب کا حق مار کھایا اس پر ایسے لوگ خدا کے یہاں پکڑے جائیں تو تعجب نہیں، مالدار اور خوشحال لوگ نہ کھاویں اور غریب کھاویں تو یہ ایصال ثواب کا کھانا ہوگا مگر کسی نے صاف صاف غیراللہ کی نیاز کی تو مسلمانوں کے لئے یہ حرام ہے قرآن میں اور جگہ بھی اللہ کے سوا دوسروں کے نام کی نذر و نیاز منت صاف صاف حرام کردی گئی دیکھئے ٢-البقرہ ۱۷۳ ۵-المائدہ ۳ ٦-الانعام ۱۴۵ ۱۲۹ ١٦-النحل ۱۱۵ ۔

ف۱۳۰ اللہ نے یہاں حضرت ابراہیمؑ کی تعریف فرمائی،

١- اُمت تھے یعنی تنہا ایک آدمی ہونے کے باوجود بھی کام ایک پوری جماعت اور ایک اُمت کا کر کے اللہ کو راضی کرلیا۔

٢- تابع فرمان ایسے کہ اللہ کے ہر حکم پر جان کی بازی لگانے کو ہر وقت تیار حتی کہ آگ میں ڈالے گئے پھر بھی توحید نہیں چھوڑی اور اللہ کے حکم پر اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کو بھی تیار ہوگئے۔

٣- حنیف تھے یعنی یکسوئی کے ساتھ سب سے کٹ کر ایک اللہ کے خالص بندے بن گئے۔

٤- یہودیوں عیسائیوں کے مشرک لوگ بھی اُن کو اپنا پیشوا مانتے ہیں لیکن ابراہیمؑ ہمیشہ مشرکوں کے دشمن بنے رہے دیکھئے ٦٠-سورۂ ممتحنہ آیت ٤ سے ٦ تک۔

116. अपनी ज़बान से झूठी बकवास न करो कि यह हलाल और यह हराम है। ऐसा करोगे तो अल्लाह के नाम पर तुम्हारी मनमानी और बनावटी झूठी बातें चल पड़ेंगी। यक़ीनन जो लोग अल्लाह पर झूठी बातें बना लेते हैं वो नामुराद होंगे।

116. And do not say concerning that wherein your tongues utter a lie, (having no authority from ALLAH,) "This is lawful and this is forbidden;" that you may forge a lie against ALLAH. Verily, those who invent lies against ALLAH will never prosper;

117. थोड़ा सा मज़ा लूट लें और आख़िरत में ऐसे लोगों को बहुत ही दर्दनाक अज़ाब का सामना होगा।

117. -a passing brief enjoyment (will be theirs), but unto them shall be a painful torment.

118. और इन यहूदी बन जाने वालों पर हम ने जो चीज़ें हराम कर दी थीं उनका बयान पहले हम आपको बता चुके हैं, हम ने उन पर कुछ भी ज़ुल्म नहीं किया था, बल्कि ये ज़ालिम खुद अपना ही नुक्सान करने पर अड़े हुए थे।

118. And unto those who are Jews, WE had forbidden what WE have already mentioned to you. And WE wronged them not, but they used to wrong themselves.

119. जो लोग नादानी से बुरे काम कर बैठते हैं, फिर तौबा कर लेते हैं और इसके बाद संभल कर संवर जाते हैं तो उसके बाद आप का रब ऐसे लोगों को बख़्शने के लिए और उन पर मेहरबानी करने के लिए तैयार है।

119. Then, verily, for those who do evil in ignorance and afterwards repent and amend -(do righteous deeds)- Thereafter to such, your LORD is Forgiving, Merciful.

15	9	21

120. बेशक, इब्राहीम (अलै.) खुद ही एक उम्मत थे और अल्लाह के बहुत ही ताबे फ़र्मान थे, हर तरफ से कट कर सिर्फ एक अल्लाह के हो गये थे और शिर्क वालों से वो हमेशा अलग थलग रहे।

120. Verily Ibrahim was an Ummah -(ideal to be followed)- in respect of true religion, devout unto ALLAH, upright and was not of the associators;

121. अल्लाह की नेअमतों के बड़े शुक्र गुज़ार थे। अल्लाह ने उनको पसन्द फ़रमाया और उन्हें सीधे रास्ते पर चला दिया।

121. (He was) grateful of HIS (ALLAH's) favours. HE (ALLAH) chose him and guided him to a Straight Path.

122. हमने इब्राहीम (अलै.) को दुनिया में भी बड़ी ख़ूबी से गुज़रान अता की और आख़िरत में भी उनका शुमार बहुत ही नेक लोगों में होगा।

122. And WE granted to him good in this world, and in the Hereafter he shall be of the righteous.

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۲۲ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ
ہی نیک لوگوں میں ہوگا ۝۱۲۲ پھر ہم نے آپ کو بھی وحی کے ذریعہ یہ حکم دیا کہ چلو تو بس ابراہیمؑ کے طریقہ
مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۳
پر جو سب سے کٹ کر ایک اللہ کے ہو گئے تھے، اور شرک کرنے والوں کا ساتھ ابراہیمؑ نے کبھی نہیں دیا ۝۱۲۳
اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
سنیچر کے دن مذہبی پابندیوں کا حکم صرف اُن لوگوں کو دیا گیا تھا جو اس حکم کے متعلق اختلاف میں پڑ گئے تھے اور
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
اُن میں اُن کے اختلاف کا فیصلہ آپ کا رب قیامت کے دن فرما
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۲۴ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ
دے گا ۝۱۲۴ اے نبی آپ اپنے پروردگار کے راستہ کی طرف لوگوں
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ
کو حکمت، دانائی اور دانشمندی کے ساتھ اور اچھی نصیحت کر کے دعوت دیتے رہیے، ضرورت پڑنے پر اُن سے بحث کرنی
هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ
پڑے تو نہایت ہی حسن و خوبی کے ساتھ بات سمجھائیے بیشک آپ کا رب خوب اچھی طرح جانتا ہے ہر اُس شخص کو جو اُس کے راستے سے دور
سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۱۲۵ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ
بھاگ گیا ہے اور اُن لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اُس کی راہ پر چل رہے ہیں ۝۱۲۵ اور تم کو اجازت دی جاتی ہے کہ تمھیں جتنا
فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ
ستایا گیا ہو اس تکلیف پر اتنا بدلہ لے سکتے ہو، اور اگر صبر کرو تو یہ بہت بہتر بات
لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝۱۲۶ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا
ہوگی صبر کرنے والوں کے لئے ۝۱۲۶ صبر کرو اور جی کو تھام رکھو اور تمھارا صبر کرنا اللہ کی
بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ
توفیق ہی سے ہو سکے گا اور ان کے حال پر غم کرنا چھوڑ دو، اور ان کی تمام چالبازیوں پر اپنے دل کو تنگ
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝۱۲۷ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
نہ ہونے دو ۝۱۲۷ جو لوگ پرہیزگار ہیں اور نیکی پر قائم رہتے ہیں،
وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝۱۲۸ ع
بیشک بات یہ ہے کہ اللہ اُن کے ساتھ ہے ۝۱۲۸

ع ۱۶ ۲۲

و۱۲۳ یہودی علماء سنیچر کے دن کے بارے میں باہمی اختلاف میں پڑ گئے اور قرآن مجید کے ماننے والوں سے بھی سنیچر کے دن کی مذہبی پابندیوں کا مطالبہ کرتے اور جو شخص اس دن کی یہودی پابندیوں کو نہ مانے اس غیر یہودی کو یہ لوگ بددین یا بدعتی کہتے قرآن نے فیصلہ کر دیا کہ ہفتہ کے دن کاروبار بند رکھنے، شکار نہ کرنے کی بندش وقتی طور پر موسیٰ علیہ السلام کی کتاب توراۃ کے زمانہ میں سمندر کنارے آباد ایک بستی پر لگائی گئی تھی، یہ ان کی بغاوت اور آپسی پھوٹ کے سبب لگائی ہوئی بندش تھی کوئی عام شرعی حکم نہ تھا کہ ہر زمانے کے لوگوں پر سنیچر کے دن کی یہودی رواج کی پابندی لگائی جائے، مزید تفصیل کے لئے دیکھئے ۷۔ سورۂ اعراف آیت نمبر ۱۶۳۔

123. फिर हम ने आप (स.) को भी "वह्य" के ज़रीये यह हुक्म दिया कि चलो तो बस इब्राहीम (अलै.) के तरीक़े पर जो सब से कट कर एक अल्लाह के हो गये थे और शिर्क करने वालों का साथ इब्राहीम (अलै.) ने कभी नहीं दिया।

123. Then, WE revealed unto you (O Prophet!)- Follow the faith of Ibrahim, the upright (to worship none but ALLAH Alone); and he was not of the associators.

124. शनीवार के दिन मज़हबी पाबन्दियों का हुक्म सिर्फ़ उन लोगों को दिया गया था जो इस हुक्म के बारे में इख़्तिलाफ़ में पड़ गये थे और उन में उनके इख़्तिलाफ़ का फ़ैसला आप का रब क़ियामत के दिन फ़रमा देगा।

124. The Sabbath law -(to be maintained on Saturdays)- was prescribed only for those who differed thereon (with their prophet); and your LORD will decide between them on the Day of Resurrection concerning that wherein they have been differing.

125. ऐ नबी (स.) आप अपने पालनहार के रास्ते की तरफ़ लोगों को हिक्मत, दानाई और दानिशमन्दी के साथ और अच्छी नसीहत कर के दावत देते रहिये। ज़रूरत पड़ने पर इनसे बहस करनी पड़े तो निहायत ही हुस्न व ख़ूबी के साथ बात समझाइये। बेशक आप का रब ख़ूब अच्छी तरह जानता है हर उस शख़्स को जो उसके रास्ते से दूर भाग गया है और उन लोगों को भी ख़ूब जानता है जो उस की राह पर चल रहे हैं।

125. Invite to the Way of your LORD with wisdom and goodly exhortation (fair preaching; and if need be,) argue with them with what is best. Truly, your LORD is the Best Knower of him who has strayed from HIS Path, and HE is the Best Aware of those who are guided.

126. और तुम को इजाज़त दी जाती है कि तुम्हें जितना सताया गया हो उस तकलीफ़ पर उतना बदला ले सकते हो और अगर सब्र करो तो यह बहुत बेहतर बात होगी सब्र करने वालों के लिए।

126. (While retaliation,) if you punish, then punish them with the like of what you were chastised with; but if you endure patiently, verily, it is better for the patient.

127. सब्र करो और जी को थाम रखो और तुम्हारा सब्र करना अल्लाह की तौफ़ीक़ ही से हो सकेगा और इनके हाल पर ग़म करना छोड़ दो और इन की तमाम चालबाज़ियों पर अपने दिल को तंग न होने दो।

127. And endure you patiently, (that) your patience is not but from ALLAH. And do not grieve over them, and be not distressed because of what they plot.

128. जो लोग परहेज़गार हैं और नेकी पर क़ायम रहते हैं, बेशक बात ये है कि अल्लाह उनके साथ है।

128. ALLAH is with those who are conscious of HIM, and those who are righteous-(obliging). 16 | 9 | 22

7. अगर नेकी पर क़ायम रहोगे तो अपना ही भला करोगे और बुरी हरकतों को नहीं छोड़ोगे तो इसका वबाल भी तुम पर पड़ेगा बस जब हमारा दूसरा वादा आ पहुँचेगा तो फिर तुम्हारे दुश्मन तुमको मार मार कर तुम्हारे मुँह बिगाड़ देंगे और तुम्हारी मस्जिदों में भी घुस जायेंगे जैसे पहली बार घुस पड़े थे और तबाही मचायेंगे जहाँ भी उनका ज़ोर चलेगा खूब तोड़ फोड़ करेंगे।

7. "If you will do well, you do well for yourselves; and if you will do evil, you shall sin against your own selves. Then, when the second promise came to pass, (WE let your enemies) to disgrace your faces and to enter the mosque (of Jerusalem) even as they entered it the first time, and that they may destroy with utter destruction whatever may fall under their power."

8. उसके बाद मुमकिन है कि तुम्हारा रब तुम पर रहम फ़रमाये और अगर तुम ने फिर वही हरकत की तो पहले कर चुके थे तो हम भी पहले जैसी सज़ायें जारी करेंगे और इन्कारियों के लिए हमने जहन्नम को जेलखाना बना रखा है।

8. "It may be that your LORD may show mercy unto you, but if you return (to your old ways of sin and rebellion), WE will revert likewise (to OUR punishment). And WE have appointed Hell a prison for the disbelievers."

9. बेशक यह कुरआन ही वह राह दिखाता है जो सब राहों से सीधी राह है और खूब मज़बूत है और ईमान वालों को बशारत सुनाता है कि जो नेक अमल करते है उनके लिये खूब बड़ा अच्छा बदला है।

9. Verily, this Quran guides onto that path which is most just and right and bears glad tidings to the believers who do deeds of righteousness, that they shall have a great reward (Paradise).

10. और यह भी सुन लो कि जो लोग आखेरत पर ईमान नहीं रखते हमने उनके लिये बहुत ही दर्दनाक अज़ाब तैयार कर रखा है।

10. And that those who do not believe in the Hereafter,- for them WE have prepared a painful torment (Hell.) | 1 | 10 | 1 |

11. और इन्सान का हाल यह है कि कभी कभी वह ऐसी दुआएं मांगता है जो भलाई के बजाये बुराई मांगने की दुआ होती है और इन्सान है बड़ा ही जल्दबाज़।

11. And man invokes (ALLAH) for evil (out of ignorance;) as he should pray for good, and man is ever hasty.

12. और हमने रात और दिन को दो निशानियाँ बना रखा है रात वाले निशान को हमने ढांक कर धुंदला बना दिया और दिन के निशान को रौशन कर दिया ताकि तुम अपने रब की दी हुई रोज़ी को तलाश कर सको और बरसों की गिन्ती और हिसाब भी मालूम कर सको और हर चीज़ की हमने खोल खोल कर तफ़सील बयान फ़रमा दी।

12. And WE have appointed the night and the day as two signs (of OURS); but the sign of night as a mask, and have made the sign of day illuminating that you may seek bounty from your LORD, and that you may know the number of the years and the reckoning. And WE have explained every thing (in detail) with full explanation.

URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-15 (पारा-15)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

آیاتها ۱۱۱ (۱۷) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ (۵۰) رکوعاتها ۱۲

سورۂ بنی اسرائیل مکۂ معظمہ میں نازل فرمائی گئی اس میں ۱۲ رکوع اور ۱۱۱ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

ہر عیب سے پاک ہے وہ (اللہ) جس نے اپنے بندے کو راتوں رات ادب والی مسجد سے مسجدِ اقصیٰ تک سیر کرادی جس کے آس

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ

پاس برکت ہی برکت ہم نے پھیلادی ہے تاکہ ہم اپنی آیتوں میں سے کچھ عجیب نشانیاں اُسے دکھا دیں بے شک وہ اللہ

اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ

سب کچھ سنتا اور سب کچھ دیکھ رہا ہے ① موسیٰ علیہ السلام کو کتاب بھی ہم نے عطا فرمائی تھی،

وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ

اور اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے راہِ ہدایت بنا کر یہ (ارشاد فرمایا تھا) کہ میرے سوا کسی کو بھی اپنا کام بنانے

دُوْنِیْ وَکِیْلًا ؕ ② ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ کَانَ

والا ہرگز نہ سمجھنا ② نوح کے ساتھ کشتی میں جن کو ہم نے سواری دی تھی ان کی اولاد کو بھی یہی حکم تھا کہ میرے سوا کسی کو بھی

عَبْدًا شَکُوْرًا ③ وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی

اپنا کارساز مت بنانا، واقعی نوح بھی ہمارے شکرگزار بندے تھے ③ کتاب اللہ میں بنی اسرائیل کو ہمارا یہ فیصلہ سنادیا گیا تھا کہ تمہاری وجہ

الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ

سے زمین میں دوبار فساد ہوگا، اور تم اُدھم مچاکر اپنی بڑائی ہانکنے میں لگ جاؤ

عُلُوًّا کَبِیْرًا ④ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ

گے ④ بس جب ہمارے پہلے وعدے کا وقت آگیا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے لڑاکو سخت اور

عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ

بے رحم بندوں کو چڑھا دیا کہ تمہارے گھروں میں گھس پڑے، اور یہ وعدہ اپنے وقت

وَکَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤ ثُمَّ رَدَدْنَا لَکُمُ الْکَرَّةَ عَلَیْهِمْ

پر پورا ہوکر رہا ⑤ پھر ہم نے دوسری بار اُن پر تم کو غالب کردیا، اور تمہاری امداد

وَاَمْدَدْنٰکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَجَعَلْنٰکُمْ اَکْثَرَ نَفِیْرًا ⑥

فرماکر مال اور بیٹوں سے تم کو ریل پیل کردی، اور تم کو فوجی قوت بھی ہم نے خوب عطا فرمائی ⑥

منزل ۴ المنزل الرابع (۴)

ف۱ سفرِ معراج کا ذکر اس آیت میں فرمایا گیا ہے ایک شب کا سفر نبوی ہے جس کی ابتداء جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ مسجدِ حرام یعنی مکۂ مکرمہ کی ادب والی مسجد سے ہوتی ہے، اور پہلا پڑاؤ مسجدِ اقصیٰ یعنی بیت المقدس کی مسجد میں ہوتا ہے پھر نمبر ۵۳ کی سورۂ نجم میں پہلے رکوع کی ابتدائی ۱۸ آیات میں بیان کے مطابق آگے کے سفر کا ذکر آیا ہے، اور حدیث شریف میں اس سفر کی بہت ہی مفصل معلومات ہیں، رات کی ایک گھڑی میں ساتوں آسمان کی سیر، جنت دوزخ کا مشاہدہ فرشتوں سے اور انبیاء سے ملاقاتیں دربارِ خداوندی میں بندۂ خاص جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری سدرۃ المنتہیٰ یعنی اس کائنات کا وہ آخری سرحدی مقام جہاں کوئی انسان تو کیا فرشتے بھی پہنچ نہیں پاتے وہاں تک حضرت محمدؐ کو طلب فرمایا گیا، یہ معراج کا قصہ نبی کی انسانی زندگی کا ایک بڑا عظیم معجزہ ہے، آدھے سے زیادہ قرآن مجید نازل ہونے کے بعد ربِّ کائنات نے اپنی بارگاہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو طلب فرمایا اور ایسا اعزاز پھر کسی بندے کو نہ مل سکا۔

ف۲ کوئی بھی آسمانی کتاب جب کسی نبی پر اُتاری گئی تو اس کا پہلا مقصد انسانوں کو راہِ ہدایت دکھانا تھا اور ایک اللہ کی توحیدِ خالص کی تعلیم دینا تھا۔

ف۳ خالص توحید کے لئے ضروری ہے کہ صرف اللہ ہی کو اپنا حاجت روا مشکل کشا اور رب مانا جائے ہمارے تمام کام اُسی کے سپرد ہوں وہی ہمارا وکیل ہے۔

ف۴ کتاب اللہ کو پاکر کوئی قوم داعی الی اللہ بنے اور اللہ کی زمین کو امن

17. बनी इसराईल

सूरह बनी इसराईल मक्का में उतारी गई इस में एक सौ ग्यारह (111) आयतें हैं और बारह (12) रुकूअ हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. हर ऐब से पाक है वह (अल्लाह) जिसने अपने बन्दे को रातों रात अदब वाली मस्जिद से मस्जिदे अक्सा तक सैर करा दी जिस के आस पास बरकत ही बरकत हमने फैला दी है ताकि हम अपनी आयतों में से कुछ अजीब निशानियाँ उसे दिखा दें बेशक वह अल्लाह सब कुछ सुनता और सब कुछ देख रहा है।

2. मूसा (अ.स.) को किताब भी हमने अता फरमाई थी और इस किताब को बनी इसराईल के लिए हिदायत बना कर यह (फरमा दिया था) कि मेरे सिवा किसी को भी अपना काम बनाने वाला हर्गिज़ न समझना।

3. नूह (अ.स.) के साथ कश्ती में जिनको हमने सवारी दी थी (उनकी औलाद को भी यही हुक्म था कि मेरे सिवा किसी को भी अपना काम बनाने वाला मत बनाना) वाक़ई नूह (अ.स.) भी हमारे शुक्र गुज़ार बंदे थे।

4. अल्लाह की किताब में बनी इसराईल को हमारा यह फैसला सुना दिया गया था कि तुम्हारी वजह से ज़मीन में दो बार फ़साद होगा और तुम उधम मचा कर अपनी बड़ाई हांकने में लग जाओगे।

5. बस जब हमारे पहले वादे का वक्त आ गया तो हमने तुम पर अपने ऐसे लड़ाकू सख्त और बे रहम बंदों को चढ़ा दिया कि तुम्हारे घरों में घुस पड़ें और यह वादा अपने वक्त पर पूरा हो कर रहा।

6. फिर हमने दूसरी बार उन पर तुम को ग़ालिब कर दिया और तुम्हारी मदद फरमा कर माल और बेटों से तुमको रेल पेल कर दी और तुमको फ़ौजी कुव्वत भी हमने खूब अता फरमाई।

17. SURAH: BANI-ISRAIL

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 111 AYATS AND 12 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Glorified (and Exalted) be HE! Who took His bondsman (the Prophet, Muhammad) for a journey in a night from the sacred Mosque (at Makka) to the farthest Mosque (in Jerusalem), the neighbourhood whereof WE have blessed, in order that WE might show him of OUR Signs. Verily, HE is the All-Hearer, the All-Seer.

2. And WE gave Moosa the Book and made it a guidance for the Children of Israil, (saying): "Take not others than ME as your (guardian-) disposer of your affairs."

3. "O offspring of those whom WE carried in the ship with Nooh! Verily, he (Nooh) was OUR bondsman, a grateful ."

4. And WE decreed -(forewarning)- for the Children of Israil in the book that, indeed you shall commit evil twice in the land, and you will become tyrants and extremely arrogant."

5. So when the promise came for the first of the two, "WE sent against you, bondsmen of OURS given to terrible warfare. They entered the very innermost parts of your homes. And it was a promise completely fulfilled."

6. "Thereafter WE gave you once again, a return of victory over them. And WE helped you with wealth and children, and made you more numerous in man-power."

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ط
اگر نیکی پر قائم رہو گے تو اپنا ہی بھلا کرو گے اور بُری حرکت سے باز نہ آؤ گے تو اس کا وبال بھی تم پر
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا
پڑے گا، بس جب ہمارا دوسرا وعدہ آپہنچے گا تو پھر تمہارے دشمن تم کو مار مار کر تمہارے منہ بگاڑ دیں گے اور تمہاری مسجد میں
الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا
میں بھی گھس جائیں گے جیسے پہلی بار گھس پڑے تھے اور تباہی مچائیں گے جہاں بھی اُن کا زور چلے گا خوب توڑ پھوڑ
تَتْبِيْرًا ۝ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ
کریں گے ⑦ اس کے بعد ممکن ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے، اور اگر تم نے پھر وہی حرکت کی جو پہلے کر
عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا
چکے تھے تو ہم بھی پہلے جیسی سزائیں جاری کریں گے اور انکاریوں کے لئے ہم نے جہنم کو جیل خانہ بنا رکھا ہے ⑧ بیشک یہ قرآن ہی وہ راہ
الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ
دکھاتا ہے جو سب راہوں سے سیدھی راہ ہے اور خوب مضبوط ہے، اور ایمان والوں کو بشارت سناتا
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝
ہے کہ جو نیک عمل کرتے ہیں اُن کے لئے خوب بڑا اجر ہے ⑨
وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا
اور یہ بھی سن لو کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے اُن کے لئے بہت ہی دردناک عذاب تیار
اَلِيْمًا ۝ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ط وَ
کر رکھا ہے ⑩ اور انسان کا حال یہ ہے کہ کبھی وہ ایسی دعائیں مانگتا ہے جو خیر کے بجائے شر مانگنے کی
كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ
دعا ہوتی ہے، اور انسان ہے بڑا ہی جلد باز ⑪ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنا رکھا ہے، رات والے
فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً
نشان کو ہم نے ڈھانک کر دھندلا بنا دیا اور دن کے نشان کو روشن کر دیا تاکہ تم اپنے رب کی عطا کی ہوئی روزی
لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ
کو تلاش کر سکو، اور برسوں کی گنتی اور حساب بھی معلوم کر سکو، اور ہر چیز کی ہم نے کھول کھول
الْحِسَابَ ط وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝ وَكُلَّ
کر تفصیل بیان فرما دی ⑫ اور ہر ایک انسان

منزل ۴

سے مالامال کرے اس کے بجائے بنی اسرائیل کو کتاب ملنے کے بعد جب سلطنت بادشاہت اور حکومت ملنے لگی تو پھر یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر اپنی بڑائی میں لگے جیسا کہ ہم ہندوستان میں مسلم بادشاہوں کو دیکھ چکے ہیں کہ طاقت پا کر اللہ کا دین پھیلانے کے بجائے یہ مغل بادشاہ اپنی مار کوٹ اور کرسی تاج کی کھینچ تان میں ایسے گھمنڈی ہوئے کہ بادشاہت دینے والے مالک کا نام چھوڑ کر اپنی ساکھ چلانے لگے، ظاہر ہے کہ یہاں اللہ کے سوا کسی کی بڑائی چلنی نہیں غیر اللہ تمام کے تمام فانی ہیں ان کی کبریائی کا یہاں چلنا ممکن نہیں۔

وقف لازم

ف: اسرائیلی مسلمانوں نے دورِ موسیٰؑ میں خوب عروج پایا اور بعد میں ان کی ساکھ اور عزت بھی بڑھی جب تک تورات اور شریعتِ موسیٰؑ کے مطابق چلتے رہے ان کا دبدبہ اور رعب قائم رہا اور خدا کے انعام سے بہت ہی مالامال ہوتے رہے لیکن جب بگڑنے لگے اور شرک و بدعات اور جاہل قوموں کی لاگ لپیٹ سے بُت پرستی، قبر پرستی اور دین میں حیلے بہانے میں لگے اور اپنے اندر اصلاح کرنے والے نیک لوگوں کو جیتے جی خوب ستایا حتیٰ کہ بعض اصلاح کرنے والوں کو قتل بھی کر ڈالا اور قتل کرنے کے بعد انھیں کی قبروں پر سجدے بھی کئے اور خوب ناچے کودے دین کو مشکوک بنا دیا اور اصل توریت کو طاق میں رکھ دی اس کی تلاوت اور فہم بھی اُن میں سے اُٹھ گیا، بزرگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنایا اللہ کی زمین میں توحید کے داعی ہونے کے بجائے شرک کے بیوپاری بنے، پیٹ پوجنے والے بے دین عالم نما جاہلوں کی خوب بن آئی تب اللہ نے دوسری قوم کے اپنے لڑاکو بندوں کو اُن پر ٹوٹ پڑنے کا موقع دیا۔

ع ۱

منزل ۴

اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ
کا نامۂ عمل ہم نے لازمی طور پر اس کے گلے کا ہار بنا دیا ہے ، اور قیامت کے دن یہ دفترِ عمل کتاب
الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿١٣﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى
کی شکل میں ہم لے آویں گے اس طرح کہ ہر آدمی اپنے کئے دھرے کو کھلا ہوا پائے گا ﴿١٣﴾ فرمایا جائے گا کہ اپنا کیا کرایا خود ہی پڑھ لے
بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا ﴿١٤﴾ؕ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا
اور آج اپنے لئے تو حساب کرنے کو خود ہی کافی ہے ﴿١٤﴾ جو کوئی ہدایت کی راہ پر چل پڑا تو اس کا
یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ؕ
اپنا بھلا ہوگا اور جو سیدھا راستہ چھوڑ بھاگا تو اس کا وبال اسی پر پڑے گا ، اور سن لو کہ کوئی بھی کسی دوسرے کا
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ
بوجھ نہ اٹھا سکے گا ، اور ہم کسی پر عذاب نہیں ڈالتے جب تک اپنا پیغام پہنچانے والا
حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ وَاِذَاۤ اَرَدْنَاۤ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْیَةً
بھیج نہ دیں ﴿١٥﴾ اور جب ہم کسی آبادی کے برباد کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو پہلے اس کے خوشحال
اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا فِیْهَا فَحَقَّ عَلَیْهَا الْقَوْلُ
لوگوں کے پاس اپنا حکم بھیج دیتے ہیں پھر جب یہ لوگ ہمارے حکم میں اڑنگے ڈالتے ہیں تب ان پر عذاب کی حجت پوری ہو جانے پر ہم اس
فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِیْرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ
آبادی کو اکھاڑ کر پٹک پٹک کر برباد کر ڈالتے ہیں ﴿١٦﴾ اور نوحؑ کے بعد ہم نے بہت سے زمانے کے لوگوں کو مار مار کر کھپا دیا ،
مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًا
اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی پوری خبر رکھنے کے لئے اکیلا کافی ہے اور وہی آنکھیں دیکھ
بَصِیْرًا ﴿١٧﴾ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ
لے گا ﴿١٧﴾ جو کوئی چاہے کہ دنیا کو جلدی جلدی سمیٹ لے تو ہم جس کے لئے جتنا ارادہ کریں گے
فِیْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ
اور جتنا چاہیں گے اتنا ہی وہ لے سکے گا ، پھر ایسے شخص کے لئے ہم نے جہنم تجویز کر رکھی ہے ، جس میں بدحال اور
یَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ
دھتکارا ہوا بنا کر دھکے دے کر اسے داخل کیا جائے گا ﴿١٨﴾ اور جس کسی کا ارادہ ہو کہ آخرت حاصل کرے
سَعٰى لَهَا سَعْیَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْیُهُمْ
وہ اس کے لئے کوشش اور دوڑ دھوپ بھی ایسی ہی کرے جیسا کہ اس کا حق ہے اور ایمان پر قائم رہے تو ایسے لوگوں کی محنت

ف١٦ عیش میں بے لگام سیٹھ ساہوکار عشرت کدہ کی محفلوں میں گھرے ہوئے بدمست چودھری اور آبادی کے بادشاہ حاکم یہ سب اپنی خوشحالی میں اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے بلکہ الٹا ایسا اُدھم مچاتے ہیں کہ حق کے پیغام کو ناکام بنا دیں اور سیدھی راہ میں اڑنگے ڈالنے لگتے ہیں تب خدائی قہر و عذاب سے آبادیاں ہلاک ہوتی ہیں۔

13. और हर एक इन्सान के अच्छे बुरे कामों को हमने लिख लिखा कर लाज़मी तौर पर उसके गले का हार बना रखा है और क़यामत के दिन यह अमल का दफ़्तर किताब की शक्ल में हम पेश कर देंगे, इस तरह कि हर आदमी अपने किये धरे को खुला हुआ पायेगा।

13. And WE have fastened every man's deeds round his neck and WE shall bring it forth unto him on the Day of Judgement (in the form) of a book which he will find wide open.

14. फ़रमाया जायेगा कि अपना किया कराया तू खुद ही पढ़ ले और आज अपने लिये तू हिसाब करने को खुद ही काफ़ी है।

14. (It will be said to him): "Read your book. You yourself (your soul) is sufficient as a reckoner against you this day."

15. जो कोई हिदायत की राह पर चल पड़ा तो उसका अपना भला होगा और जो सीधा रास्ता छोड़ भागा तो उसका वबाल उसी पर पड़ेगा और सुन लो कि कोई भी किसी दूसरे का बोझ न उठा सकेगा और हम किसी पर अज़ाब नहीं डालते जब तक अपना पैग़ाम पहुँचाने वाला भेज न दें।

15. Whoever goes right, then he goes right only for the benefit of his own self, and who so strays, it is only against his soul that he strays. No one laden with burden can bear another's burden. And WE never punish until WE have sent a Messenger (to give warning).

16. और जब हम किसी आबादी के बरबाद करने का इरादा करते हैं तो पहले उसके खुशहाल लोगों के पास अपना हुक्म भेज देते हैं फिर जब यह लोग हमारे हुक्म में अड़ंगे डालते हैं तब उन पर अज़ाब की हुज्जत पूरी हो जाने पर हम उस आबादी को उखाड़ कर पटक पटक कर बरबाद कर डालते हैं।

16. And when WE intend that WE shall destroy a town, WE (first) send a definite order to those among them who are given the good things of this life. Then they transgress therein, and thus the word (of torment) is justified against them. Then WE destroy it with complete destruction.

17. और नूह (अ.स.) के बाद हमने बहुत से ज़माने के लोगों को मार मार कर खपा दिया और आपका रब अपने बंदों के गुनाहों की पूरी खबर रखने के लिए अकेला काफ़ी है और वही उन्हें देख लेगा।

17. And many a generation WE have destroyed after Nooh. And suffices your LORD, the Aware, the Beholder, for the offences of HIS bondsmen.

18. जो कोई चाहे कि दुनिया को जल्दी जल्दी समेट ले तो हम जिसके लिए जितना इरादा करेंगे और जितना चाहेंगे उतना ही वह ले सकेगा फिर ऐसे शख़्स के लिए हमने जहन्नम तैयार कर रखी है जिस में बदहाल और धुतकारा हुआ बना कर धक्के देकर उसे दाखिल किया जायेगा।

18. Whoever intends for the quick-passing (transitory enjoyment of the world,) WE readily grant him what WE will, for whom WE like. Thereafter WE shall appoint for him Hell, he will be burned therein disgraced and rejected.

19. और जिस किसी का इरादा हो कि आखिरत हासिल करे और वह उसके लिए कोशिश और दौड़ धूप भी ऐसी ही करे जैसा कि उस का हक़ है और ईमान पर क़ायम रहे तो ऐसे लोगों की मेहनत को हम क़बूल फ़रमायेंगे।

19. And whoever desires the Hereafter and strives therefor with the necessary efforts due for it, while he is a believer as well, then such are the ones whose striving shall be appreciated (by ALLAH).

مَشْكُوْرًا ﴿١٩﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ

کو ہم شرفِ قبولیت عطا فرمائیں گے ﴿١٩﴾ امداد تو ہم ہر ایک کی کرتے ہیں اِن کی بھی اور اُن کی بھی، یہ سب آپ کے رب کی عطا ہے اور آپ کے رب

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا

کی عطا اور بخشش پر کوئی بھی روک نہیں لگا سکتا ﴿٢٠﴾ تم نگاہ ڈال کر دیکھ لو کہ ہم نے ان میں سے ایک

بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ

کو دوسرے پر کیسی کیسی فضیلت دی ہے اور اس دنیا کے مقابلے میں آخرت کی زندگی تو درجے اور فضیلت میں بہت ہی بڑھی

تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا

ہوئی ہے ﴿٢١﴾ اللہ کے ساتھ دوسرا معبود تجویز نہ کیجیو ورنہ بدحال اور بےکس ہو کر

مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

بیٹھ رہے گا ﴿٢٢﴾ اپنے رب کا فیصلہ سن لو کہ بندگی اس کے سوا کسی کی نہ کی جائے، اور ماں باپ کے ساتھ اچھا

اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا

سلوک کیا جائے، تمہاری موجودگی میں اگر ماں باپ میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے تک پہنچ جائیں تو ان کو اُف

فَلَا تَـقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

بھی نہ کہو، اور ان کو جھڑکنا مت، اور بات چیت میں ماں باپ کی عزت اور اکرام کا بہت خیال

كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

رکھنا ﴿٢٣﴾ محبت میں مہربان ہو کر اپنے دونوں بازو ان کی خدمت کے لئے بچھا دو اور یہ دعا کرتے رہو کہ اے میرے رب

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ ۭ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ

تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے میرے بچپن کی بےبسی میں مجھے پال پوس کر مہربانی کی تھی ﴿٢٤﴾ تم کیسے ہو کیا ہو اور تمہارے

بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ

جی میں کیا کچھ ہے تمہارا رب سب کچھ خوب خوب جانتا ہے، اگر نیکی پر چلنے والے بنوگے تو ایسے دردمندوں کے حق میں اللہ بڑا مغفرت

لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ

فرمانے والا ہے ﴿٢٥﴾ قریبی رشتے ناتے والوں کا حق ادا کرو اور محتاج مسکین اور راستہ چلتے مسافروں

وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ

کی بھی مالی امداد کرتے رہو اور فضول خرچی کر کے مال کی اڑا لفری نہ کر ڈالو ﴿٢٦﴾ مال کو بے جا اڑانے والے شیطان کی

كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾

برادری کے لوگ ہیں، اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿٢٧﴾

ف ۲۴ دنیا میں ایمان والے اور بے ایمان سب کو ہی روزی رزق اور آرام عیش اللہ کے دینے پر ملتے رہتا ہے اس پر کسی کے ہدایت یافتہ یا گمراہ ہونے کی دلیل نہیں پکڑنی چاہیئے۔

ف ۲۵ آدمی جیسا کچھ ہے خود تو اپنے آپ کو جانتا ہے لیکن اللہ اس سے بھی زیادہ باخبر ہے کسی انسان کو اپنی نیکی یا بھلائی پر گھمنڈ یا دکھاوا کرنے کی ضرورت نہیں اللہ ہر ایک سے واقف ہے کوئی نیک ہے تو اُس کی نیکی اللہ سے چھپی نہ رہے گی۔

ع ۱۳ ۲

ف ۲۶ مال اللہ کی بڑی نعمت ہے بہت سی ضروریات سے بے فکری ہو جاتی ہے اور بعض لوگوں کو تو مال ہو تو عبادت میں خوب جی لگتا ہے یہ اللہ کا بڑا فضل ہے اس میں دوسرے نادار محتاج اور ضرورت مندوں کا خیال کیا جانا بہت آسان ہوتا ہے، قریبی رشتہ والے کا پہلا حق ہے، پھر جیسے جیسے ضرورت مند ملتے جائیں اپنی طاقت کے مطابق فی سبیل اللہ ان کی امداد کی جائے اور مال کو بے جا بے موقع اور غیر شرعی طریقے پر اڑانا منع ہے جیسے شادی بیاہ کی شاہ خرچیاں اور بے مطلب اور بلا ضرورت تعمیرات اور ترک بھڑک کے سامان اور دوسروں پر اپنا مالی رعب اور دھونس جمانے کے لئے یا برادری میں ناک اونچی ہو یا پھر اپنی بڑائی ہانکنے یا باجے گاجے ناچ رنگ میں خرچ کرنا ایسے تمام شیطانی کاموں سے ایمان والوں کو بچنا نہایت ضروری ہے۔

20. मदद तो हम हर एक की करते हैं इन की भी और उनकी भी यह सब आपके रब की अता है और आप के रब की अता और बख़्शिश पर कोई भी रोक नहीं लगा सकता।

20. WE extend the bestowal to each -these and those-; it is from Bounties of your LORD. And the bestowal of your LORD is never restrained.

21. तुम निगाह डाल कर देख लो कि हमने उनमें से एक को दूसरे पर कैसी कैसी फ़ज़ीलत दी है और इस दुनिया के मुक़ाबले में आख़िरत की ज़िन्दगी तो दर्जे और बड़ाई में बहुत ही बढ़ी हुई है।

21. See how WE have preferred some of them over some others! But surely the Hereafter is greater in degrees and greater in preference.

22. अल्लाह के साथ दूसरा माबूद तजवीज़ न कीजियो वरना बुरे हाल और बेकस होकर बैठा रहेगा।

22. Set not up along with ALLAH another deity, lest you sit down reproved, forsaken (in the Hell-Fire). 2 | 12 | 2

23. अपने रब का फ़ैसला सुन लो कि बंदगी इसके सिवा किसी की न की जाये और माँ बाप के साथ अच्छा सुलूक किया जाये तुम्हारी मौजूदगी में अगर माँ बाप में से कोई एक या दोनों बुढ़ापे तक पहुँच जायें तो उनको उफ़ भी न कहो और उनको झिड़कना मत और बात चीत में माँ बाप की इज़्ज़त और अदब का बहुत ख़याल रखना।

23. And your LORD has decreed that you should worship none but HIM, and show kindness to parents, if one of them or both of them attain old age, with you, say not to them a word of disrespect, nor shout at them but address them in terms of honour.

24. मुहब्बत से मेहरबान होकर अपने दोनों बाज़ू उनकी ख़िदमत के लिये बिछा दो और यह दुआ करते रहो कि ऐ मेरे रब तू इन दोनों पर रहम फ़रमा जैसा कि इन्होंने मेरे बचपन की बेबसी में मुझे पाल पोस कर मेहरबानी की थी।

24. And lower unto them your arms of submission and humility through mercy; and say: "My LORD! Bestow upon them Your Mercy as they did bring me up when I was young."

25. तुम कैसे हो क्या हो और तुम्हारे जी में क्या कुछ है तुम्हारा रब सब कुछ ख़ूब ख़ूब जानता है अगर नेकी पर चलने वाले बनोगे तो ऐसे दर्दमंदों के हक़ में अल्लाह बड़ा बख़्शिश फ़रमाने वाला है।

25. Your LORD knows best what is your inner-selves. If you are righteous, then verily, HE is ever Most Forgiving to those who turn unto HIM again and again in obedience, and in repentance.

26. क़रीबी रिश्ते नाते वालों का हक़ अदा करो और मोहताज मिसकीन (अनाथ) और रास्ता चलते मुसाफ़िरों की भी माल से मदद करते रहो और फ़ुज़ूल ख़र्ची कर के माल की अफ़रा तफ़री न कर डालो।

26. And give to the kinsman his due, and to the needy, and wayfarer; and squander not in squandering.

27. माल को बेजा उड़ाने वाले शैतान की बिरादरी के लोग हैं और शैतान अपने रब का बड़ा ही नाशुक्रा है।

27. Truly the squanders are the brothers of the devils, and the Devil is ever ungrateful to his LORD.

منزل ۴

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا
اپنے رب کے فضل اور مہربانی کے حاصل ہونے تک کے انتظار میں تم کسی سوالی کی مالی ضرورت کو پورا نہ کرسکو تو
فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً
فراغت کے آنے تک ان سے نرم اور میٹھے بول کا استعمال کرو ﴿۲۸﴾ اور (بخیل پر آمادہ ہوکر) اپنے ہاتھ گردن سے باندھ نہ لینا
اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا
اور ہر طرح سے ہاتھ کھول کر خرچ پر خرچ مت کرنا ورنہ ملامت سُننی پڑے گی اور تھک ہار کر پڑے
مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
پچھتاؤ گے ﴿۲۹﴾ بیشک آپ کا رب جسے چاہتا ہے فراغت کی روزی عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے ناپ تول کر روزی
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
دیتا ہے یقیناً وہ اپنے بندوں کے حال کی پوری خبر رکھتا ہے اور ہر طرح سب لوگ اس کی نگاہ میں ہیں ﴿۳۰﴾ روزی کی تنگی اور مفلسی کے ڈر سے اپنی
خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ
اولاد کو قتل نہ کرنا ہم ان کو بھی کھانا دیں گے اور تم کو بھی رزق ہم ہی دے رہے ہیں، بیشک اولاد کا قتل کرنا بڑا
كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ
بھیانک گناہ ہے ﴿۳۱﴾ زنا کاری بدکاری کے قریب بھی مت پھٹکنا دراصل یہ بڑی بے شرمی اور بے حیائی
وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ
کا فعل ہے جس کے ذریعے بدی کے راستے کھلتے ہیں ﴿۳۲﴾ اللہ نے انسانی جان کا ادب برقرار رکھا ہے اس لئے کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو مگر
اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ
حق کی بنیاد پر، اور جس کسی شخص کو ظلم سے ناحق مارا گیا تو ہم نے مقتول کے وارثوں کو بدلہ لینے کا اختیار دے رکھا ہے اب تو ہر
سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾
ایک کو خیال رکھنا چاہئے کہ انسانی جان کو مارنے میں ہاتھ نہ ڈالے اور (مقتول کا) بدلہ دلانے میں مدد کی جائے ﴿۳۳﴾
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى
اور یتیم کا مال کھا جانے کی نیت ہو تو اس کے مال کے قریب بھی نہ پھٹکنا، اگر نیت ہو کہ اس کے بالغ ہونے تک اس کے مال
يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
کی بھلے طریقے سے حفاظت کرنا ہے (تو اس کی اجازت ہے) اور قول و قرار کی پابندی کرتے رہنا یقیناً اس عہد کے بارے میں تم سے
مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
سوال کیا جائے گا ﴿۳۴﴾ اور جب بھی ناپ کرو تو پورا ناپ کرو، اور تول اور وزن میں ترازو سیدھی صحیح رکھو، اسی میں

ف۲۹ کنجوسی بخیلی کو خدا نے ناپسند فرمایا، اسی طرح حد سے زیادہ خرچ کرنا اور اپنی حیثیت سے زیادہ اخراجات بھی منع ہیں، سماج میں ایسے لوگ طعنوں اور لعنت ملامت کے شکار ہوتے ہیں پھر معاشی لحاظ سے تھک ہار کر شرمندگی کا وقت گذارنا پڑتا ہے اس لئے اعتدال اور درمیانی راہ اختیار کرنی چاہئے۔

ف۳۱ جاہل عوام اور ظالم حکومتیں بچوں کی پیدائش سے بڑی فکرمند رہتی ہیں کہ ان کے کھانے کا انتظام انھیں کرنا پڑے گا، آبادی کے بڑھنے پر روک لگاتے ہیں اور طرح طرح کی تدبیریں کرکے آنے والے انسانوں کو روکتے ہیں، یا قتل کرواتے ہیں نہیں جانتے کہ خود ان کے کھانے کا جس مالک نے انتظام کیا تھا اور انھیں روزی دیئے جا رہا ہے، وہ نئے آنے والوں کو کیوں مار ڈالیں مزید تفصیل کے لئے دیکھئے سورۂ انعام آیت ۱۵۱، ۱۵۲ دختر کشی اور نسل کشی اور قتلِ اولاد سے نسل انسانی کو گھٹانے والے نہیں جانتے کہ دنیا میں کیسے کیسے اہم انسانوں کو اپنا اپنا کردار ادا کرنے سے پہلے ہی ان ظالموں نے مار ڈالا۔

ف۳۲ زنا کاری سے بدی کے راستے کھلتے ہیں، شراب، جوا، قتل، ناچ گانے بھی اس کے ساتھ لگے ہیں۔ غنڈہ گردی، آوارگی، نکماپن بے حیائی بے شرمی اور ننگاپن یہ سب زناکاری کے ساتھ چلتے ہیں سماج کی بہو بیٹیوں کی عزت اور عصمت خطرے میں پڑتی ہے اور نسل انسانی کے مشکوک ہونے کے امکانات پیدا ہوتے ہیں، زنا کا رواج پڑنے پر کون کس کا باپ ہے اور کون کس کا بیٹا ہے اس کا پتہ چلنا مشکل ہوتا ہے اور آدمیت کی روحانی پاکیزگی اور

28. अपने रब के फ़ज़्ल और मेहरबानी के हासिल होने तक के इन्तेज़ार में तुम किसी सवाली की माली ज़रूरत को पूरा न कर सको तो सहूलत के आने तक उन से नर्म और मीठे बोल का इस्तेमाल करो।

29. और अपने हाथ गर्दन से बांध न लेना और हर तरह से हाथ खोल कर ख़र्च पर ख़र्च मत करना वरना मलामत (निंदा) सुननी पड़ेगी और थक हार कर बड़े पछताओगे।

30. बेशक आप का रब जिसे चाहता है फ़रागत की रोज़ी अता फ़रमाता है और जिसे चाहता है नाप तौल कर रोज़ी देता है यक़ीनन वह अपने बंदो के हाल की पूरी ख़बर रखता है और हर तरह यह सब लोग उसकी निगाह में हैं।

31. रोज़ी की तंगी और मुफ़लिसी के डर से अपनी औलाद को क़त्ल न करना हम उनको भी खाना देंगे और तुम को भी रिज़्क़ हम ही दे रहे हैं बेशक औलाद का क़त्ल करना बड़ा भयानक गुनाह है।

32. ज़िनाकारी बदकारी के क़रीब भी मत फटकना दरअस्ल यह बड़ी बेशर्मी और बेहयाई का काम है जिसके ज़रिये बदी के रास्ते खुलते हैं।

33. (अल्लाह ने इन्सानी जान का अदब बरक़रार रखा है इसलिए) किसी जान को नाहक़ क़त्ल न करो मगर हक़ की बुनियाद पर और जिस किसी शख़्स को ज़ुल्म से नाहक़ मारा गया तो हमने (मक़तूल के) वारिसों को बदला लेने का इख़्तियार दे रखा है अब तो हर एक को खयाल रखना चाहिये कि इन्सानी जान को मारने में हाथ न डाले और (मक़तूल का) बदला दिलाने में मदद की जाये।

34. और यतीम का माल खा जाने की निय्यत हो तो उसके माल के क़रीब भी न फटकना मगर यह निय्यत हो कि उसके बालिग होने तक उसके माल की भले तरीक़े से हिफ़ाज़त करना है (तो इसकी इजाज़त है) और क़ौल व क़रार की पाबंदी करते रहना यक़ीनन इस अहद (वचन) के बारे में तुम से सवाल किया जायेगा।

28. And if you turn away from them, awaiting a mercy from your LORD, for which you should hope, then, speak unto them a gentle word.

29. And let not your hand be chained to your neck (like a miser), nor stretch it forth to its utmost reach (like a squander), so that you may become blameworthy and in severe poverty.

30. Truly, your LORD enlarges the provision for whom HE wills and straitens (for whom HE wills); HE is in respect of HIS creatures Aware, Beholder. 3 8 3

31. And kill not your children for fear of poverty. WE provide for them and for yourselves; surely, their killing is a great crime.

32. And do not approach adultery, it is ever an abomination and vile as a path -way- (conducive to many sins, and many diseases).

33. And do not kill anyone which ALLAH has forbidden, except by right. And whoever is killed wrongfully, WE have surely given his heir the authority (to demand Law of Equality in punishment or to forgive or to take blood-money). But let him not exceed limits -(of Law of Avenging). Verily he is ever helped.

34. And do not approach to the orphan's property except (with the best of motives) to improve it until he attains the age of full maturity. And fulfil (every) covenant; verily the covenant shall be questioned about; (whether commercial, legal or social).

الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ
خیر ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہوگا ﴿۳۵﴾ بے علمی اور جہالت کی
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ
باتوں کو زندگی کی بنیاد مت بناؤ یقیناً کان آنکھ اور دل (کی قوت جو اللہ نے تم کو عطا فرمائی ہے
كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْــُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ فِي
اس) کے بارے میں تم سے پوچھ گچھ کی جائے گی ﴿۳۶﴾ اور زمین پر اترا کر اور اکڑ
الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ
کر مت چلو، تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو، اور نہ پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ
الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ
سکتے ہو ﴿۳۷﴾ ان تمام کاموں کا برا پہلو تیرے رب کے یہاں بہت ہی
مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ
ناپسند ہے ﴿۳۸﴾ یہ تمام باتیں اس حکمت اور دانائی کی ہیں جو تمہارے رب نے تم پر وحی کے ذریعہ نازل فرمائی ہیں، اور دیکھو
وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا
اللہ کے ساتھ کبھی کسی اور کو معبود نہ بنالینا، ورنہ ہر طرف سے دھتکارے پھٹکارے جاؤ گے اور دھکے کھا کر جہنم میں داخل ہونا
مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ
پڑے گا ﴿۳۹﴾ کیا تمہارے رب نے تم کو تو بیٹوں سے نوازا اور خود اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں
الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ ۧ وَلَقَدْ
بنالیں؟ تم لوگ اپنی بکواس میں بڑی بے تکی باتیں بکتے ہو ﴿۴۰﴾ اور ہم نے اس
صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا
قرآن میں ہر پہلو پر نصیحت کا بیان جاری فرمایا تاکہ ان کو اچھی طرح یاد رہے، مگر ان کا یہ حال ہے کہ نفرت میں اور زیادہ
نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِـهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا
بدکتے ہیں ﴿۴۱﴾ آپ فرما دیجئے کہ اگر اللہ کے ساتھ دوسرے بھی عبادت کے لائق ہوتے جیسا کہ یہ مشرک
لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَ
اپنی بکواس میں کہتے ہیں تب تو مالک کے عرش تک سب مل کر چڑھائی کر دیتے ﴿۴۲﴾ ہر عیب اور نقص سے اللہ پاک
تَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُـسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ
ہے، اور ان لوگوں کی بکواس سے بہت بلند اور اعلیٰ ہے ﴿۴۳﴾ ساتوں آسمان اور زمین اور ان میں ہر جگہ جو

طہارت کے خلاف وحشی درندوں جیسا ماحول سماج میں پیدا ہو جاتا ہے اس لئے بڑی سختی سے اُسے منع بھی کیا اور اس پر سخت سزا بھی جاری فرمائی جیسا کہ ۲۴۔ سورہ نور میں آئے گا۔

ف۳۳ اس آیت میں انسانی جان کی قدر و قیمت کا صحیح اندازہ ملتا ہے۔ اللہ نے ہر جان کا احترام قائم رکھا ہے مگر کسی نے اس حق کی خود ہی بے ادبی کی تو اس کی جان کا ادب اُٹھ جائے گا کسی پر ظلم کرکے اُسے قتل کیا گیا تو اس کے وارثوں کو اللہ نے حق دیا کہ چاہیں تو قاتل کو قصاص میں حکومت کے ذریعہ خون کے بدلے میں قتل کرا دیں اور چاہیں تو خون کی قیمت میں خون بہا کی رقم لے کر قاتل کو معاف کر دیں۔

ف۴۰ مشرک لوگ ہر زمانہ میں بے کتاب اور بغیر نبی کے بات کرتے ہیں پھر آگے چل کر عقل بھی کھو دیتے ہیں اور بے تکی بکواس کو اپنا عقیدہ بنا لیتے ہیں جیسے مکّہ کے مشرک لوگ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں بتاتے تھے اور خود جب ان کے یہاں بیٹی پیدا ہو تو انھیں بہت ہی برا لگتا تھا۔

ع

ف۴۲ کسی مخلوق میں دو چیزیں ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتیں، ایک تو مخلوق ہونا پھر خدا کا شریک بن جانا اب جو لوگ یہاں پر جن کو بھی اللہ کا شریک بناتے ہیں وہ سب مخلوق ہی ٹھہرے ان میں کوئی بھی خالق نہیں اور نہ کسی کا یہ دعویٰ ہے کہ یہ خالق ہیں تب دوسری حالت میں جن لوگوں کو خدا کا شریک یا ساجھی دار ہونے کی طاقت رہتی تو ایسے تمام لوگ ماتحت رہنا کیوں پسند کرتے بلکہ کسی نہ کسی وقت سب ہل جل کر تخت کے مالک تک چڑھائی کر کے اسے حکومت سے بے دخل کر ڈالتے یا پھر اپنی اپنی خدائی میں اپنی اپنی مخلوق کو لے کر چلتے بنتے لیکن اس طرح کی کوئی بات اس کائنات کے نظام میں ممکن نہیں، مزید تفصیل کے لئے (۲۳) سورہ مومنون آیت ۹۱ بھی دیکھ لیں۔

35. और जब भी नाप तौल करो तो पूरा नाप करो और तौल और वज़न में तराज़ू सीधी रखो इसी में ख़ैर है और इसका अन्जाम भी अच्छा होगा।

36. बेइल्मी और जहालत की बातों को जिन्दगी की बुनियाद मत बनाओ यकीनन कान, आँख और दिल (की कुव्वत जो अल्लाह ने तुमको अता फरमाई है इस) के बारे में तुमसे पूछताछ की जायेगी।

37. और ज़मीन पर इतरा कर और अकड़ कर मत चलो, तुम न ज़मीन को फाड़ सकते हो, और न पहाड़ों की लम्बाई को पहुँच सकते हो।

38. इन तमाम कामों का बुरा पहलू तेरे रब के यहाँ बहुत ही नापसंद है।

39. यह तमाम बातें उस हिक्मत और दानाई की हैं जो तुम्हारे रब ने तुम पर "वहय" के ज़रिये नाज़िल फरमाई हैं और देखो अल्लाह के साथ कभी किसी और को माबूद न बना लेना वरना हर तरफ से धुतकारे, फिटकारे जाओगे और धक्के खा कर जहन्नम में दाखिल होना पड़ेगा।

40. क्या तुम्हारे रब ने तुमको तो बेटों से नवाज़ा और खुद अपने लिये फ़रिश्तों को बेटियाँ बना लीं ? तुम लोग अपनी बकवास में बड़ी बेतुकी बातें बकते हो।

41. और हमने इस कुरआन में हर पहलू पर नसीहत का बयान जारी फरमाया ताकि उनको अच्छी तरह याद रहे मगर उनका यह हाल है कि नफ़रत में और ज़्यादा बिदकते हैं।

42. आप फ़रमा दीजिए कि अगर अल्लाह के साथ दूसरे भी इबादत के लायक होते जैसा कि यह मुश्रिक अपनी बकवास में कहते हैं तब तो मालिक के अर्श तक सब मिल कर चढ़ाई कर देते।

43. हर ऐब और हर नुक्स से अल्लाह पाक है और उन लोगों की बकवास से बहुत बुलंद और आला है।

35. And give full measures when you measure, and weigh with a balance that is straight; that is good (advantageous), and the best in the end (leading to the best results).

36. And follow not that of which you have no knowledge (entertain not such opinion as you have no strong reason to believe that it is true); verily the hearing and the sight and the hearts, each of them shall be questioned about.

37. And walk not on the earth with conceit and arrogance (in a pompous manner). Verily you can not by any means rend the earth nor attain a stature like the mountains in height.

38. All the bad aspects of these (above mentioned things) are hateful in the sight of your LORD!

39. That is part of that wisdom which your LORD has revealed to you. And set not up with ALLAH any other deity ("Ilah") lest you should be thrown into Hell, blameworthy and rejected (from ALLAH's Mercy).

40. Has then, your LORD preferred for you sons, and taken for HIM self from among the angels daughters? Verily you say a saying mighty! | 4 | 10 | 4 |

41. Assuredly WE have explained it (ALLAH's absolute purity) variously in this Quran, so that they might be admonished; but it adds only to their aversion.

42. Say: "If there were other goods -("Ilah")- along with HIM, as they assert, then they would certainly have sought out a way to the LORD of the Throne!"

43. Glorified be HE! And exalted be HE above what they say:- the great falsehood!

السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ
کوئی بھی ہے اللہ کی تعریف اور خوبیاں مسلسل بیان کرنے میں لگا ہوا ہے اور کوئی چیز بھی ایسی نہیں ہے جو اللہ کی پاکی
بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
بیان کرنے میں اس کی حمد کے ساتھ مشغول نہ ہو لیکن تم لوگ ان کا انداز بیان سمجھ نہیں پاتے، یقیناً اللہ تعالیٰ بندوں کی
حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ
بے دھیانی کو برداشت کرنے والا اور مغفرت فرمانے والا ہے ﴿۴۴﴾ اور جب آپ قرآن پڑھ کر سناتے ہو تب آپ کے اور ان لوگوں
وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ
کے بیچ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نظر نہ آنے والا ایک پردہ ڈال دیتے ہیں ﴿۴۵﴾ ہم
جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ
ان کے دلوں پر چھپا ہوا بند لگا دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ پائیں گے اور ان کے کانوں میں ڈاٹ بھر دی ہے
وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی
اور یہ سب اس لئے کیا گیا ہے کہ، جب تم اس قرآن میں صرف اپنے ایک اکیلے رب کی تعریف بیان کرتے ہو تو یہ لوگ مارے
اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ
نفرت کے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے ہیں ﴿۴۶﴾ ہم خوب جانتے ہیں کہ قرآن سنتے وقت ان کے کان کس طرف ہوتے ہیں (اور یہ لوگ
یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓی اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ
کیا سننے کو آتے ہیں) جب آپ کی طرف اُن کے کان ہوتے ہیں تب آپس میں یہ لوگ کانا پھوسی میں لگے رہتے ہیں، بڑا غضب ڈھایا ان
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا
ظالموں نے جب یہ کہا کس کے پیچھے چل رہے ہو "اجی" یہ تو ایسا آدمی ہے جو جادو کا شکار ہو گیا ہے ﴿۴۷﴾ دیکھو کہ یہ لوگ آپ کے بارے
لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾ وَ
میں کیسی غلط مثالیں بٹھاتے ہیں سیدھی راہ کو چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں، اب کہاں ان کو راستہ ملے گا ﴿۴۸﴾ اور یہ
قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ
بھی انھوں نے کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا بھر کس بن جائیں گے تب کیا اس کے بعد بھی ہم کو نیا بنا کر اٹھایا
خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ
جائے گا ﴿۴۹﴾ آپ فرما دو کہ پتھر یا لوہا بن جاؤ ﴿۵۰﴾ یا کچھ
خَلْقًا مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ؕ
ایسا بن کر دکھا دو، جو تمہارے خیال میں، بڑی مشکل مخلوق ہو تب تو جواب میں بولیں گے کون ہم کو دوسری بار اس

ف ۴۶ یہ جو اکثر جگہ ارشاد فرمایا کہ مشرک منافق اور منکر کو ہم راہ سے دور پھینک دیتے ہیں اس کی اصل وجہ یہی ہے کہ جب اکیلے ایک رب کا ذکر ہو تو ان کو اچھا نہیں لگتا منہ بگاڑتے ہیں نفرت کرتے ہیں کہیں بدکتے بھاگتے ہیں اور کہیں تو اللہ کا کلام پڑھنے والوں پر حملہ کر دیتے ہیں جیسا کہ ۲۲-سورۂ حج آیت ۷۲ میں بیان آئے گا کہیں ایسے نیک لوگوں کو گھر سے بے گھر کر دیتے ہیں بلکہ قتل بھی کر ڈالتے ہیں تب اللہ نے ایسے لوگوں کے اور حق کے درمیان پردہ ڈال کر انھیں اندھا دھند بھٹکنے دیا تاکہ جتنا کفر و شرک میں آگے بڑھنا ہو بڑھتے رہیں اور نتیجے میں جہنم کے ایندھن بن جائیں۔

الربع

44. सातों आसमान और ज़मीन और इनमें हर जगह जो कोई भी है अल्लाह की तारीफ़ और खूबियाँ लगातार बयान करने में लगा हुआ है और कोई चीज़ भी ऐसी नहीं है जो अल्लाह की पाकी बयान करने में उसकी तारीफ़ के साथ मश्गूल न हो लेकिन तुम लोग उनका अंदाज़े बयान समझ नहीं पाते यकीनन अल्लाह बंदों की बे ध्यानी को बरदाश्त करने वाला और मग़फ़ेरत करने वाला है।

45. और जब आप (स.अ.व.स.) कुरआन पढ़ कर सुनाते हो तब आपके और उन लोगों के बीच जो आखिरत पर ईमान नहीं रखते हम नज़र न आने वाला पर्दा डाल देते हैं।

46. हम उनके दिलों पर छुपा हुआ बंद लगा देते है कि इसे समझ न पायेंगे और उनके कानों में डाट भर दी है और यह सब इसलिए किया गया है कि जब तुम इस कुरआन में सिर्फ़ अपने एक अकेले रब की तारीफ़ बयान करते हो तो यह लोग मारे नफ़रत के पीठ फेर कर भाग खड़े होते हैं।

47. हम खूब जानते हैं कि कुरआन सुनते वक़्त उनके कान किस तरफ़ होते हैं (और यह लोग क्या सुनने को आते हैं) जब आप की तरफ उनके कान होते हैं तब आपस में यह लोग काना फूसी में लगे रहते हैं बड़ा ग़ज़ब ढाया इन ज़ालिमों ने जब यह कहा कि किस के पीछे चल रहे हो अजी यह तो ऐसा आदमी है जो जादू का शिकार हो गया है।

48. देख लो कि यह लोग आपके बारे में कैसी ग़लत मिसालें बिठाते हैं सीधी राह को छोड़ कर भागे हैं अब कहाँ उनको रास्ता मिलेगा।

49. और यह भी उन्होंने कहा कि क्या जब हम हड्डियों और चूरा भुरकस बन जायेंगे तब क्या उसके बाद भी हम को नया बना कर उठाया जायेगा।

50. आप फ़रमा दो कि पत्थर या लोहा बन जाओ।

51. या कुछ ऐसा बन कर बता दो जो तुम्हारे ख़याल में बड़ी मुश्किल मख़लूक हो तब तो जवाब में बोलेंगे कौन हमको दूसरी बार इस हालत में लायेगा आप कह दो बस वही अल्लाह जिस ने तुमको पहली बार पैदा फ़रमाया था, तब मुंडी टेढ़ी करेंगे और तुम्हारी तरफ़ सर हिला हिला कर कहेंगे कि यह कब होगा ? आप कह दो कि बहुत जल्द करीब ही में हो जायेगा।

44. The seven skies and the earth and all that is therein, glorify HIM and there is not a thing but glorifies HIS Praise. But you understand not their glorification. Truly, HE is Ever Forbearing, Oft-Forgiving.

45. And when you recite the Quran, WE set up between you and those who do not believe in the Hereafter an invisible veil.

46. And WE put coverings over their hearts, lest they understand it (the Quran), and in their ears deafness. And when you make mention of your LORD Alone in the Quran, they turn on their backs, fleeing in extreme dislikes.

47. WE are the Best Knower of that motive with which they listen to you. And whenever they counsel together in secret, behold, the wrong-doers say: "You follow none but a bewitched man."

48. See what examples they have put forward for you! They have gone astray and never can they find a way.

49. And they say: "When we shall have become bones and fragments (destroyed), shall we really be resurrected (to be) a new creation?"

50. Say: "Be you stones or iron,"

51. "or some created thing that is yet greater (or harder) in your thinking!" Then they will say: "Who will restore us (to life)?" Say: HE (ALLAH) Who created you first time!" Then, they will shake their heads at you and say: "When will it be?" Say! "Perhaps it is near!"

قُلِ الَّذِیْ فَطَرَکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ
حالت میں لائے گا آپ کہہ دو بس وہی اللہ جس نے تم کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا، تب منڈی ٹیڑھی کریں گے اور تمہاری
رُءُوْسَهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ
طرف سر ہلا ہلا کر کہیں گے کہ یہ کب ہوگا؟ آپ کہہ دو کہ بہت جلد قریب ہی میں ہو
قَرِیْبًا ﴿٥١﴾ یَوْمَ یَدْعُوْکُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ
جائے گا ﴿٥١﴾ کیا خوب دن ہوگا جب وہ تم کو آواز دے گا اور اس کی آواز کے جواب میں تم سب کے سب اس کی تعریف بیان کرتے
ع ٥ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿٥٢﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ
ہوئے حکم کی تعمیل کرو گے اور تم کو تب خیال آوے گا کہ دنیا میں بہت کم مدت تم ٹھہرے تھے ﴿٥٢﴾ اور میرے بندوں سے فرمادو کہ وہی بات کہا کریں جو
هِیَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّیْطٰنَ
بہتر ہو، یقیناً شیطان ان کے آپس میں کھنچاؤ تناؤ پیدا کر دیتا ہے بے شک شیطان
کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿٥٣﴾ رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ ۭ
انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے ﴿٥٣﴾ تمہارا رب تم کو جانتا ہے کہ تم میں کون کیسا ہے،
اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْکُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْکُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے اور چاہے تو عذاب میں ڈالے اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کو ان پر نگرانی کرنے
عَلَیْهِمْ وَکِیْلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ
والا بنا کر نہیں بھیجا ہے ﴿٥٤﴾ اور آسمانوں اور زمین میں ہر ایک کو آپ کا رب خوب جانتا ہے، اور ہم
الْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعْضٍ وَّ
نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت عطا فرمائی اور داؤد علیہ السلام کو زبور دینے والے بھی
اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ
ہم ہی تھے ﴿٥٥﴾ آپ کہہ دو کہ اللہ کے سوا جن سے دعا کرنے پر تم کو بڑا گھمنڈ ہے ذرا اُن کو پکارو
دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِکُوْنَ کَشْفَ الضُّرِّ عَنْکُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا ﴿٥٦﴾
اور دیکھو کہ وہ تمہاری کسی بھی تکلیف کو دور کرنے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی تم پر پڑنے والی کسی بلا کو اٹھا کر دوسرے پر ڈال سکتے ہیں ﴿٥٦﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ
یہ لوگ جنھیں حاجت روائی کو پکارتے ہیں ان کا حال تو یہ رہا تھا کہ وہ خود اپنے رب کے حضور زیادہ قریب ہونے کے لئے
الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَیَخَافُوْنَ
وسیلہ تلاش کرتے رہے اور اس کی رحمت کے امیدوار بنے رہے اور اس کے عذاب

ف۵۶ جیسے تم پر بیماری، پاگل پن، قرض یا بے عزتی کا دور آوے، تو انھیں کچھ اختیار نہیں کہ تمہاری دُعا سن کر تمہاری تکلیف کو دور کرسکیں بلکہ کوئی کتا، سانپ، بھیڑیا، بچھو لپٹ جائے تو تم سے ہٹا کر دوسرے پر ڈال دینا بھی اُن کے بس میں نہیں جو ایسے کو مدد کے لئے پکارے اس کی خیر نہیں۔

52. क्या खूब दिन होगा जब वह तुमको आवाज़ देगा और उसकी आवाज़ के जवाब में तुम सब के सब उसकी तारीफ़ बयान करते हुये हुक्म की तामील करोगे और तुमको तब ख़याल आयेगा कि दुनिया में तुम बहुत कम मुद्दत ठहरे हो।

52. On the Day when HE will call you, and you will answer (HIS call) with (the words of) HIS praise and obedience, and you will think that you have stayed (in this world) but a little while!

5	12	5

53. और मेरे बंदों से फ़रमा दो कि वही बात कहा करें जो बेहतर हो यक़ीनन शैतान उनके आपस में खिंचाव तनाव पैदा कर देता है बेशक शैतान इन्सान का खुला हुआ दुश्मन है।

53. And say to MY servants: "that they should (only) say those words that are the best. (Because) Shaitan verily, sows disagreement among them. Surely, Shaitan is to man a plain enemy."

54. तुम्हारा रब तुमको जानता है कि तुम में कौन कैसा है अगर वह चाहे तो तुम पर रहम करे और चाहे तो अज़ाब में डाले और ऐ नबी सल्लल्लाहो अलैहि व सल्लम हमने आप को उन पर निगरानी करने वाला बना कर नहीं भेजा है।

54. Your LORD is the Best Knower of you; HE will have mercy upon you if HE wills, or HE will chastise you if HE wills. And WE have not sent you as a guardian over them.

55. और आसमानों और ज़मीन में हर एक को आप का रब खूब जानता है और हमने कोई कोई नबियों को एक दूसरे पर प्रधानता अता फ़रमाई और दाऊद अलैहिस्सलाम को ज़बूर नामी आसमानी किताब देने वाले भी हम ही थे।

55. And your LORD knows best all who are in the heavens and the earth; and indeed, WE have preferred some of the Prophets above others, and WE gave Dawood a Scripture (Psalms).

56. आप कह दो कि अल्लाह के सिवा जिन से दुआ करने पर तुमको बड़ा घमंड है ज़रा उनको पुकारो और देख लो कि वह तुम्हारी किसी भी तकलीफ़ को दूर करने का इखतियार नहीं रखते और न ही तुम पर पड़ने वाली किसी बला को उठा कर दूसरे पर डाल सकते हैं।

56. Say: "Call unto those besides HIM- whom you pretend (to be associates of ALLAH). They have neither the power to remove the adversity from you nor even to shift it from you to another person."

57. यह लोग जिन्हें मन की मुराद को पूरी करने वाला समझकर पुकारते हैं उनका हाल तो यह रहा था कि वह खुद अपने रब के हुज़ूर ज़्यादा क़रीब होने के लिये वसीला तलाश करते रहे और उसकी रहमत के उम्मीदवार बने रहे और उसके अज़ाब का ख़ौफ़ रखते थे बेशक आप के रब का अज़ाब है भी डरने की चीज़।

57. Those whom they call upon seek for themselves means of access to their LORD (ALLAH), as to which of them (they could access- that) should be the nearest; and they hope for HIS mercy, and fear HIS chastisement. Verily, the torment of your LORD is something to be afraid of.

عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ

کا خوف رکھتے تھے بیشک آپ کے رب کا عذاب ہے بھی ڈرنے کی چیز ﴿۵۷﴾ اور قیامت کے پہلے

قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا

پہلے ہر بستی کو ہم ہلاک کر ڈالیں گے یا سخت عذاب میں اسے مبتلا کر ڈالیں گے اور

عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾

(ہم نے اپنا) یہ حکم کتاب میں لکھ دیا ہے ﴿۵۸﴾

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا

اور معجزہ دکھانے کو ہم نے اس لئے منع کر دیا کہ پہلے لوگوں نے معجزات کو جھٹلایا اس کے پہلے ہم نے ثمود والوں کو اونٹنی کا کھلا معجزہ

الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ

بھیج دیا تھا جسے وہ اپنی آنکھوں دیکھ چکے تھے) پھر بھی اس کے ساتھ ظلم کیا، اور نشانیاں بھیجنے میں ہمارا مقصد یہ رہا کہ

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ

لوگوں کو (ہماری نافرمانی کا) خوف آوے ﴿۵۹﴾ اور ہم نے آپ سے فرما دیا تھا کہ

رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْیَا الَّتِیْٓ اَرَیْنٰكَ

آپ کے رب نے تمام انسانوں کو گھیر لیا ہے، اور آپ کو ہم نے جو خواب دکھایا تھا، اور قرآن میں جس درخت

اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ

کے بارے میں لعنت کی پھٹکار سنائی گئی اس میں لوگوں کے لئے آزمائش تھی اور ہم ان کو ڈراتے ہیں

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْنَا ع

مگر اس کے باوجود ان کی سرکشی میں شدت کے ساتھ اضافہ ہوتا چلا گیا ﴿۶۰﴾ اور وہ وقت

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ قَالَ

بس یاد کرنے کے قابل ہے کہ جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ (سلامی) دو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہیں

ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا ﴿۶۱﴾ قَالَ اَرَءَیْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ

کیا اور بولا کیا میں اس کو سجدہ کروں جس کو آپ نے مٹی سے بنایا ہے ﴿۶۱﴾ وہ بولا دیکھئے یہ آدمؑ جس کو آپ نے مجھ پر فضیلت

كَرَّمْتَ عَلَیَّ ؗ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ

دی ہے، اگر مجھے قیامت تک مہلت دیں تو میں اس کی اولاد کو جڑ سے اکھاڑ کر اپنے قابو میں کر لوں گا کہ آپ بھی دیکھ لیں گے کہ بس

ذُرِّیَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

تھوڑے سے لوگ ہی میرے وار سے بچ سکیں گے ﴿۶۲﴾ اللہ نے فرمایا چلا جا یہاں سے جو کوئی ان میں سے تیری راہ پر چلے گا تو بیشک

ف۵ آدمی اپنے سے زیادہ بڑے بزرگ کا یا کسی ولی کا وسیلہ پکڑتا ہے مگر یہ لوگ خود بھی کسی بڑے کے وسیلے کی تلاش میں رہے اور سب کا وسیلہ پیغمبر ہے جس نے نبی کا وسیلہ پکڑ لیا وہ منزل تک بیشک پہنچ گیا۔

58. और क़ियामत के पहले पहले हर बस्ती को हम हलाक कर डालेंगे या सख़्त अज़ाब में उसे माखूद कर देंगे और (हमने अपना) यह हुक्म किताब में लिख दिया है।

59. और मोअजेज़ा दिखाने को हमने इसलिए मना कर दिया कि पहले लोगों ने मोअजेज़ों को झुठलाया इसके पहले हम ने समूद की क़ौम वालों को उंटनी का खुला मोअजेज़ा भेज दिया था (जिसे वह अपनी आँखों देख चुके थे) फिर भी उसके साथ ज़ुल्म किया और निशानियाँ भेजने में हमारा मक़सद यह रहा कि लोगों को (हमारी नाफ़रमानी का) ख़ौफ़ आवे।

60. और हमने आप (स.अ.व.स.) से फ़रमा दिया था कि आप के रब ने तमाम इन्सानों को घेर लिया है और आप को हमने जो ख़्वाब दिखाया था और कुरआन में जिस दरख़्त के बारे में लानत की फटकार सुनाई गई इसमें लोगों के लिए आज़माइश थी और हम उनको डराते हैं मगर उसके बावजूद उनकी सरकशी शिद्दत के साथ बढ़ती चली गयी।

61. और वह वक़्त भी याद करने के क़ाबिल है कि जब हमने फ़रिश्तों को हुक्म दिया कि आदम को सजदा (सलामी) दो तो सब ने सजदा किया मगर इबलीस ने नहीं किया और बोला क्या मैं इसको सजदा करूँ जिसको आपने मिट्टी से बनाया है।

62. वह बोला ! देखिये यह आदम (अ.स.) जिसको आपने मुझ पर प्रधानता दी है, अगर मुझे क़ियामत तक मोहलत दें तो मैं इसकी औलाद को झपट कर अपने क़ाबू में कर लूँगा कि आप भी देख लेंगे कि बस थोड़े से लोग ही मेरे वार से बच सकेंगे।

58. Not a town (population) is there, but WE are going to destroy it before the Day of Resurrection, or punish it (for its transgression) with a severe punishment. That is inscribed in the Book (of OUR Decrees.)

59. And nothing hinders US from sending the signs, except that the people of old belied them. And WE gave to Samud a she-camel as a sign manifest, but they did her wrong. And WE send not signs but to warn; (as our final warning).

60. And (remember) when WE told you: "Verily, your LORD has encompassed mankind." And WE made not the vision which WE showed you, but a trial for mankind; and likewise the accursed tree (of Zaqqum, mentioned) in the Quran. And WE warn them, but it only increases their insolence greatly.

6 8 6

61. And recall when WE said to the angles: "Prostrate for Adam!" They prostrated except Iblees. He said "Shall I prostrate for one whom YOU created from clay?"

62. (Iblees) said: "See! This one whom YOU have honoured above me, if YOU give me respite (keep me alive) to the Day of Resurrection, I will surely seize and mislead his offspring all, but a few!"

فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ
تم سب کی سزا جہنم ہے اور یہ پوری سزا تم کو بھگتنی ہوگی ﴿۶۳﴾ ان میں سے جس جس پر تیرا بس
اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ
چلے، اپنی آواز کے بل پر پھسلا دے اور ان پر اپنے پیدل اور سوار کارکنوں کی فوج چڑھا لا اور اُن کے مال اور اولاد میں
رَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا
شریک بن جا، اور اُن سے چلنے کرکے جھوٹے وعدے کر ڈال، اور شیطان جو ان سے وعدے کرتا ہے وہ سب
يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِىْ لَيْسَ لَكَ
کے سب دغا بازی اور فریب کے سوا کچھ نہیں ﴿۶۴﴾ بیشک میری بندگی کرنے والوں پر تیرا داؤ ہرگز نہ
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِىْ يُزْجِىْ
چلے گا اور تمہارا رب نگہبانی کو کافی ہے ﴿۶۵﴾ یہ شان تمہارے پروردگار کی
لَكُمُ الْفُلْكَ فِى الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
ہے کہ وہ سمندروں میں تمہارے لئے (بوجھل جہاز کو) چلا دیتا ہے تاکہ تم اس کا فضل (روزی) حاصل کر سکو یقیناً وہ تمہارے
بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ
حال پر بہت مہربان ہے ﴿۶۶﴾ اور جب کبھی دریا میں تم پر مصیبت ٹوٹی تو زمین میں جن سے دعائیں مانگتے تھے اُن کو تو بھول بھال
تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ
جاتے ہو اور صرف ہم کو پکارنے لگتے ہو، لیکن تم کو جیسے ہی ہم نے نجات عطا فرما کر کنارے لگایا کہ اس واقعے کو ٹال کر نظر انداز کرنے لگے اور
كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ
انسان کا یہ حال ہے کہ ناشکری بہت کرتا ہے ﴿۶۷﴾ کیا تم کو اب ڈر نہیں رہا کہ خشکی کے کنارے پر لانے کے بعد اللہ تعالیٰ تم کو
الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ
زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھروں کی بارش کرنے والی آندھیاں چلا ڈالے، پھر تم اپنا بچاؤ کرنے والا کسی کو نہ
وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى
پا سکو گے ﴿۶۸﴾ کیا اب تم نڈر ہو گئے جب کہ وہ اگر چاہے تو پھر تم کو دوسری بار دریا کے سفر میں چلا دے، اور جہاز کو
فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ
توڑ ڈالنے والی آندھی بھیج کر تمہارے کفر کے سبب تم کو ڈبا ڈبا کر مار ڈالے، اور پھر تم کسی حال میں بھی ہمارا
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا
پیچھا کرنے والا نہ پا سکو گے ﴿۶۹﴾ اور بیشک ہم نے آدمؑ کی

ف۶۳ معلوم ہوا کہ شیطان کا زور اور فریب آوازوں میں بھی ہوتا ہے جیسے کہ گانا، بجانا، ناچنا، تھرکنا، گھنگرو، پازیب کی جھنکار، قوالی، ڈھولک، سارنگی اور ساز آج کا مسلمان بھی کیا خوب عقلمند ہے کہ بزرگوں کی مزاروں پر یہ سب کچھ کر ڈالا شیطان کو بھی مارے شرم کے پسینہ آتا ہوگا۔

ف۶۷ پانی کے جہاز کے سفر میں کبھی موجوں کے تھپیڑے، کبھی راہ بھولنے کی مصیبت سے کبھی کشتی طوفان سے ٹوٹ پھوٹ ہوئی اور کبھی آگ لگنے سے تباہی آئی ایسے تمام مواقع پر مسافر جب بے سہارا ہوتے ہیں تو صرف ایک اللہ کو پکارتے ہیں، زمین والی زندگی میں بے شمار حاجت روا اور مشکل کشا سے دعا کرتے کرتے زندگی گذر گئی کبھی خیال نہ آیا مگر سمندر میں جب بے بس ہوئے اور نیچے پانی اوپر آسمان اور سامنے موت دیکھی تو اب اصل مالک یاد آگیا، اب صرف اسی کو پکارنے لگے یہی سچا پکارنا ہے۔

ف۶۸ ایک بار کے سفر میں توبہ کرکے دعا کرکے بچ گیا، پھر زمین میں آکر وہی حرکت کرنے لگا جو سفر کے پہلے کرتا تھا سمجھنے لگا کہ اب کہاں پھر کسی سفر پر جانا ہے لیکن نہیں جانتا کہ اللہ پھر کوئی سبب جاری کرے کہ دریائی سفر بہت ضروری ہوجائے اور اپنے کفر کا مزہ ایسا چکھے کہ ڈوب مرے تو توبہ بھی نصیب نہ ہو۔

63. अल्लाह ने फ़रमाया चला जा यहाँ से जो कोई इनमें से तेरी राह पर चलेगा तो बेशक तुम सब की सज़ा जहन्नम है और यह पूरी सज़ा तुम सबको भुगतनी होगी।

64. इनमें से जिस जिस पर तेरा बस चले अपनी आवाज़ के बल पर फुसला दे और उन पर अपने पैदल और सवार कारकुनों की फौज चढ़ा ला और उनके माल और औलाद में शरीक बन जा और उनसे जितने कर सके झूठे वादे कर डाल और शैतान जो उनसे वादा करता है वह सबके सब दग़ाबाज़ी और फ़रेब के सिवा कुछ नहीं।

65. बेशक मेरी बंदगी करने वालों पर तेरा दाव घात हर्गिज़ न चलेगा और तुम्हारा रब निगहबानी को काफी है।

66. तुम्हारे परवरदिगार की यह शान है कि वह समुंदरों में तुम्हारे लिए (बोझल जहाज़ को) चला देता है ताकि तुम उसका फ़ज़्ल व (रोज़ी) हासिल कर सको यकीनन वह तुम्हारे हाल पर बहुत मेहरबान है।

67. और जब कभी दरिया में तुम पर मुसीबत टूटी तो ज़मीन में जिन से दुआयें मांगते थे उनको तो भूल भाल जाते हो और सिर्फ हमको पुकारने लगते हो लेकिन तुमको जैसे ही हमने नजात अता फ़रमा कर किनारे लगाया कि इस वाकिये की याद को भी टाल जाते हो और इन्सान का यह हाल है कि ना शुक्री बहुत करता है।

68. क्या तुमको अब डर नहीं रहा कि किनारे पर लाने के बाद अल्लाह तुमको ज़मीन में धंसा देवे या तुम पर पत्थरों की बारिश करने वाली आंधियाँ चला डाले फिर तुम अपना बचाव करने वाला किसी को भी न पा सकोगे।

69. क्या अब तुम निडर हो गये जबकि वह अगर चाहे तो फिर तुमको दूसरी बार दरिया के सफर में चला दे और (जहाज़ को तोड़ डालने वाली) आंधी भेज कर तुम्हारे कुफ्र के सबब तुमको डुबा डुबा कर मार डाले और फिर तुम किसी हाल में भी हमारा पीछा करने वाला न पा सकोगे।

63. (ALLAH) said: "Go away! And whosoever of them follows you, Hell will be the recompense of you (all)- an ample recompense."

64. "And unsettle them whomsoever of them you can with your voice, make assaults on them with your cavalry and your infantry, mutually share with them wealth and children, and make promises to them." But Shaitan promises them nothing but deceit.

65. "Verily, over my bondsmen you shall have no authority; for, All-Sufficient is your LORD as a Guardian."

66. Your LORD is HE Who sails the ship for you through the sea, in order that you may seek of HIS Bounty. Truly! HE is ever Most Merciful towards you.

67. And when there touches you a distress in the sea, those that you call upon besides HIM vanish from you except HIM (ALLAH) Alone. But when HE brings you safely to land, you turn away (from HIM). And man is ever ungrateful.

68. Are you then secure that HE will not cause a side of the land to swallow you up; or that HE will not send against you a violent sand-storm? And then you will not find for yourselves a protector?

69. Or do you feel secure that HE will not send you back a second time to sea and send against you a hurricane of wind and drown you, because of your disbelief, and then you will not find any avenger therein against US?

بَنِیْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
اولاد کو بڑی عزت دی، اور زمین پر جنگل، دریا میں ہر جگہ ان کو سواری عطا کی، اور کھانے کے لئے پاکیزہ اور
الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا
ستھری روزی سے نواز دیا، اور اپنی بہت ساری مخلوق پر ان کو خاص فضیلت عطا
تَفْضِیْلًا ﴿۷۰﴾ یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ
فرمائی ﴿۷۰﴾ اور اس دن ہم تمام انسانوں کو ان کے پیشواؤں سمیت بلا کر جمع کریں گے،
اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا
پس جس کا نامۂ عمل اس کے سیدھے ہاتھ میں دیا گیا ہوگا تو ایسے لوگ اپنا نامۂ عمل اچھی طرح اطمینان سے پڑھ لیں گے،
یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰی فَهُوَ فِی
اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۷۱﴾ اور جو کوئی اس دنیا میں اندھا بن کر رہا (ہدایت کے راستے کو دیکھنا نہ چاہا) وہ آخرت
الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَاَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ
میں بھی اندھا اٹھایا جائے گا اس لئے کہ حق کے راستے سے بہت دور ہٹ چکا تھا ﴿۷۲﴾ اور (اے نبی) انھوں نے آپ کو ستانے پھسلانے میں کوئی کسر باقی
عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖۗ
نہیں رکھی تھی) جو وحی ہم نے آپ پر کی ہے اس سے ہٹا کر دوسری طرف آپ کو لے جانے میں یہ لوگ پورا زور لگا چکے تھے اور اگر ایسا کرنے
وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ
میں وہ کامیاب ہوتے تو آپ کو اپنا دوست ضرور بنا لیتے ﴿۷۳﴾ اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ آپ ان
كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْـًٔا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ
کی ہدایت کی طلب میں کسی چیز میں ان کی خاطر کچھ تھوڑا سا نرم رخ اختیار کر لیتے ﴿۷۴﴾ (ایسا ہوا نہیں لیکن اگر ایسا ہو جاتا تو پھر ہم تم کو دنیا میں
الْحَیٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾
دگنی سزا دیتے اور موت کے بعد بھی دگنی سزا دیتے پھر آپ ہمارے مقابلے میں اپنے لئے کسی کو مددگار نہیں پا سکتے تھے ﴿۷۵﴾
وَاِنْ كَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْكَ
اور یہ لوگ تو اس فکر میں تھے کہ آپ کے قدم ڈگمگا دیں اور اس ملک سے آپ کو باہر نکال دیں (اور ایسا ہونے پر) آپ کے
مِنْهَا وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ
بعد انھیں بھی بس تھوڑی مدت تک ہی یہاں رہنے دیا جائے گا ﴿۷۶﴾ آپ سے پہلے
مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
بھی جن کو ہم نے پیغمبر بنا کر بھیجا تھا ان سب (کی مدد و نصرت) کے لئے ہمارا یہی دستور تھا اور تم ہمارے قانون میں

منزل ۴

ف۷۰ تمام مخلوق پر انسان کی فضیلت میں ہزاروں درجے ہیں جیسے کہ انسان سواری کرتا ہے جب کہ غیر انسان اپنے پاؤں سے چلتا ہے یا پنکھ سے اُڑتا ہے بہت سے رینگتے ہیں کوئی کسی دوسرے پر سواری نہیں کرتا کھانا پینا آدمی کو صاف ستھرا چاہیے آگ سے پکانا، ٹھنڈا پانی، شربت وغیرہ تیل میں تلی چیزیں اور الگ الگ ہزاروں ہزار ذائقے لیکن کوئی جانور کھانا پکا کر نہیں کھاتا اسی طرح انسان کے سوا زمین کے ہر جاندار ننگے رہتے ہیں جب کہ انسان لباس بناتا اور پہنتا ہے اور زینت وآرائش اور بناؤ سنگھار بھی کرتا ہے اسی طرح نکاح کرنا، خاندان سا کے رشتے ناتے شہر آباد کرنا صنعت وحرفت لکھنا پڑھنا وغیرہ کوئی کہاں تک گنا سکے

ف۷۱ معلوم ہوا کہ قیامت کے دن لوگ اپنے اپنے اماموں، چودھریوں لیڈروں اور رہنماؤں کے ساتھ جمع ہوں گے یہ نہ ہوگا کہ چور بدمعاش کسی نیک کے ساتھ جمع ہوں یا مشرک کافر کسی داعی الی اللہ کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوں اس آیت سے ان لوگوں کو سبق لینا چاہیے جو بدی اور شرک میں غرق ہیں اور امید لگائے بیٹھے ہیں کہ اولیاء اللہ کے دامن تھام لیں گے، نیک کے امام نیک اور بدکاروں کے امام بدکار ہوں گے، مختصر یہ کہ جو جیسا عمل کرے یا جس کی نقل کرے یا پیروی کرے اسی کے ساتھ قیامت کے دن اللہ کے دربار میں پیشی کے وقت حاضر ہوتا ہے۔

ف۷۶ مکہ سے ہجرت کے بعد اللہ نے مشرکین کو بھی زیادہ موقع نہیں دیا بلکہ سورۂ توبہ کے نزول کے وقت صرف انھیں چار ماہ کی مہلت دی گئی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مشرکین سے حرم کعبہ کو پاک کر دیا گیا معلوم ہوا کہ داعی الی اللہ کو بستی والے اصلاح کا کام نہ کرنے دیں اور جبر سے باہر نکال دیں تو پھر تھوڑی مدت میں ان کا بھی صفایا ہوجاتا ہے ۹۔ سورۂ توبہ کا پہلا رکوع دیکھ لیا جائے۔

70. और बेशक हमने आदम (अ.स.) की औलाद को बड़ी इज़्ज़त दी और ज़मीन पर जंगल और दरिया में हर जगह उनको सवारी अता की और खाने के लिए पाकीज़ा और सुथरी रोज़ी अता फ़रमाई और अपनी बहुत सारी मख़लूक पर उनको खास प्रधानता अता फ़रमाई।

70. And indeed WE have honoured the children of Adam, and have borne them on the land and the sea, and have provided them with lawful clean things, and WE have preferred them above many of those whom WE have created, with marked preference. | 7 | 10 | 7 |

71. और उस दिन हम तमाम इन्सानों को उनके पेश्वाओं समेत बुला कर जमा कर लेंगे बस जिसका नामे अमल ईसके सीधे हाथ में दिया गया होगा तो ऐसे लोग अपना किया कराया अच्छी तरह इतमीनान से पढ़ लेंगे और उन पर धागे बराबर भी जुल्म न होगा।

71. (And remember) the Day when WE shall call every batch of mankind with its leaders. Then whoever will be given his record (of deeds) in his right hand, such will read their Book (of records) and they shall not be dealt with unjustly in the least.

72. और जो कोई इस दुनिया में अंधा बन कर (हिदायत के रास्ते को देखना न चाहा) वह आखिरत में भी अंधा उठाया जायेगा इसलिए कि हक़ के रास्ते से बहुत दूर हट चुका था।

72. And whoever has been blind by heart in this world, will be blind in the Hereafter and far astray from the Path.

73. (और उन्होंने आप (स.अ.व.स.) को सताने फिसलाने में कोई कसर बाक़ी नहीं रखी थी जो "वहय" हमने आप पर की है उस से हटा कर दूसरी तरफ़ आप को ले जाने में यह लोग पूरा ज़ोर लगा चुके थे और अगर ऐसा करने में वह कामयाब होते तो आप (स.अ.व.स.) को अपना दोस्त ज़रूर बना लेते।

73. And verily, they were about to tempt you away from that which WE have revealed unto you, that you may fabricate regarding US something else; and then surely they would have taken you as a friend.

74. और अगर हम आप (स.अ.व.स.) को साबित क़दम न रखते तो करीब था कि आप (स.अ.व.स.) उनकी हिदायत की तलब में किसी चीज़ में उनकी ख़ातिर कुछ थोड़ा सा नरम रूख़ इख़तियार कर लेते।

74. And had WE not made you stand firm, you would nearly have inclined to them a little. (WE prevented you from this inclination even.)

75. (ऐसा हुआ नहीं) लेकिन अगर ऐसा हो जाता तो फिर हम तुम को दुनिया में दुगनी सज़ा देते और मौत के बाद भी दोहरी सज़ा देते फिर आप (स.अ.व.स.) हमारे मुक़ाबले में अपने लिए किसी को मददगार नहीं पा सकते थे।

75. In that case, WE would have made you taste a double portion (of punishment) in this life and a double portion (of punishment) after death. And then you would have found none to help you against US.

76. और यह लोग तो इस फ़िक्र में थे कि आपके क़दम डगमगा दें और इस मुल्क से आप (स.अ.व.स.) को बाहर निकाल दें (और ऐसा होने पर) आप (स.अ.व.स.) के बाद उन्हें भी बस थोड़ी मुद्दत तक ही यहाँ रहने दिया जायेगा।

76. And surely, they had almost unsettled your mission to the extent to drive you out from the land; but in that case they would not have stayed (therein) after you, except for a little while.

77. आप से पहले भी जिन को हमने पैग़म्बर बना कर भेजा था उन सब (की मदद, नुसरत) के लिए हमारा यही दस्तूर था और तुम हमारे कानून में किसी तरह की तबदीली न पाओगे।

77. This was OUR way (system-scheme-) with those, (Messengers), WE sent before you, and you will not find any alteration in OUR way. | 8 | 7 | 8 |

تَحۡوِیۡلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوۡکِ الشَّمۡسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیۡلِ
کسی طرح کی تبدیلی نہ پاؤ گے ﴿۷۷﴾ نماز کو قائم رکھو سورج کے ڈھلنے کے بعد سے رات کا اندھیرا ہونے تک اور فجر کی نماز
وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ کَانَ مَشۡہُوۡدًا ﴿۷۸﴾ وَ
میں قرآن پڑھا کرو، یقیناً صبح میں قرآن پڑھنا مشاہدہ (ملائکہ) کا وقت ہے ﴿۷۸﴾ رات
مِنَ الَّیۡلِ فَتَہَجَّدۡ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ ٭ۖ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ
کے اوقات میں تہجد کی نماز کے لئے کھڑے ہو جاؤ یہ آپ کے لئے نفل ہے یعنی زیادہ مرتبہ والی نماز ہے بہت قریب ہے کہ آپ کا
رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾ وَ قُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ
رب آپ کو ایسے مقام پر کھڑا کرے گا جو بہت ہی تعریف والا محمود مقام ہوگا ﴿۷۹﴾ اور آپ دعا کرتے رہیئے کہ اے میرے رب مجھے جہاں بھی داخل
صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ
فرمانا ہو وہاں سچائی کے ساتھ داخل فرما اور جب یہاں سے نکلنا ہو تو سچائی کے ساتھ مجھے نکال لے اور میرے لئے اپنی طرف سے خاص
لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾ وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَہَقَ
طاقت والی نصرت اور مدد کا انتظام فرما دے ﴿۸۰﴾ آپ اعلان کردو کہ حق آگیا ہے، اب باطل کو جانا پڑے گا اور باطل
الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ کَانَ زَہُوۡقًا ﴿۸۱﴾ وَ نُنَزِّلُ مِنَ
کبھی پنپ نہیں سکتا، بے شک باطل تو مٹنے ہی والا ہے ﴿۸۱﴾ اور ہم نے ایمان والوں کے لئے قرآن کو
الۡقُرۡاٰنِ مَا ہُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ وَ لَا یَزِیۡدُ
نازل کر کے اس میں ایسی تاثیر رکھی ہے جس میں بیماری کا علاج اور تندرستی ہے اور بھرپور رحمت ہے اب رہے ظالم لوگ
الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ
تو ان کا نقصان تو بڑھتا ہی جائے گا ﴿۸۲﴾ اور جب انسان پر ہم انعام فرماتے ہیں تو اس احسان سے منہ موڑ
اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِہٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ کَانَ یَئُوۡسًا ﴿۸۳﴾
لیتا ہے اور کروٹ پھیر کر پہلو بدل لیتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو آس توڑ کر ناامید ہو جاتا ہے ﴿۸۳﴾
قُلۡ کُلٌّ یَّعۡمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ ؕ فَرَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ
آپ فرما دو کہ ہر ایک اپنے اپنے ڈھنگ اور طریقے سے اپنے اعمال کی شکل بناتا ہے، بس تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے
ہُوَ اَہۡدٰی سَبِیۡلًا ﴿۸۴﴾ وَ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ
کہ ہدایت کے لحاظ سے صحیح راستے پر کون ہے ﴿۸۴﴾ اور آپ سے یہ روح کی بابت سوال کرتے ہیں، آپ فرما دو کہ روح تو میرے
الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ وَ مَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۸۵﴾
رب کے حکم میں سے ایک حکم ہے اور تم لوگوں کو جو علم دیا گیا ہے وہ بہت ہی تھوڑا سا علم ہے ﴿۸۵﴾

ف۷۸ ظہر، عصر، مغرب و عشاء کی نماز اور پانچویں نماز فجر کی، اس طرح پانچوں نمازوں کا حکم اس آیت میں بیان ہوا، حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب و عشاء کے مقابلہ میں فجر کی نماز میں قرآن زیادہ پڑھتے، فجر کی نماز میں قرآن کا پڑھنا اور نماز کے بعد صبح میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے کا مشاہدہ اللہ رب العالمین فرماتے ہیں اور اس وقت رات والے فرشتے آدمی کا نامۂ عمل تیار کر کے جاتے ہیں اور دن والے آتے ہیں، سب اس وقت ہر آدمی پر جمع ہوتے ہیں اور جو قرآن مجید پڑھتا ہوا پایا گیا اس کی خوش قسمتی ہے کہ فرشتوں نے بھی مشاہدہ کیا اور اللہ نے خاص نظر عنایت فرمائی پھر بھی جو لوگ سوئے پڑے ہوں ان کے حال پر افسوس۔

ف۷۹ تہجد کی نماز حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلسل پڑھی، امت پر فرض نہیں لیکن بڑی رحمت والی نماز دو رکعت یا چار یا آٹھ اور ہر دو رکعت میں سلام پھیرے، رات کے تین حصے کئے جائیں تو صبح کے وقت میں تہجد پڑھنی چاہئے یا پھر دو حصے کئے جائیں تو رات کے پچھلے حصہ میں پڑھنا چاہیئے۔

ف۸۱ حدیث شریف میں ہے کہ فتح مکہ کے وقت حضور نے یہ آیت کعبہ کے سامنے بار بار پڑھی اور کعبۃ اللہ میں مشرکوں کے ڈالے ہوئے بتوں کو نکال باہر کیا۔

ف۸۵ روح جاندار کے بدن میں ہے کہ وہ چل پھر رہا ہے اور جب بدن سے نکل گئی تو جسم بے جان ہوا، آدمی نے اس کیفیت کو روح جی جان، آتما وغیرہ کے نام سے یاد رکھا ہے، اب تک صرف اتنا معلوم ہو سکا کہ ایک چیز بدن میں اللہ کے حکم سے آگئی اور بدن چلنے پھرنے اور کام کاج میں لگا اور جیسا کہ روح بدن

78. नमाज़ को क़ायम रखो सूरज के ढलने के बाद से रात का अंधेरा होने तक और फ़ज्र की नमाज़ में कुरआन पढ़ा करो यक़ीनन सुबह में कुरआन पढ़ना (फ़रिश्तों के) मुशाहिदे का वक़्त है।

78. Establish the prayer from mid-day (declination of the sun) till the darkness of the night; and recite the Quran in the early dawn (morning prayer). Verily the recitation at the dawn is ever borne witness to, (by the angels).

79. रात के समय में तहज्जुद की नमाज़ के लिए खड़े हो जाओ यह आपके लिये नफ़्ल है यानी ज़्यादा मरतबे वाली नमाज़ है बहुत क़रीब है कि आप का रब आप को ऐसे मुक़ाम पर खड़ा करेगा जो (बहुत ही तारीफ़ वाला) महमूद मुक़ाम होगा।

79. And in some parts of the night (also) offer the prayer (with recitation of Quran). This is an additional optional prayer for you. It may be that your LORD will raise you to a station of praise and glory.

80. और आप (स.अ.व.स.) दुआ करते रहिये कि ऐ मेरे रब मुझे जहाँ भी दाखिल फरमाना हो वहाँ सच्चाई के साथ दाख़िल फरमा और जब यहाँ से निकालना हो तो सच्चाई के साथ मुझे निकाल ले और मेरे लिए अपनी तरफ से खास ताक़त वाली नुसरत और मदद का इन्तेज़ाम फ़रमा दे।

80. And say: "My LORD! Cause me to enter a rightful entrance; and cause my exit likewise, a rightful outgoing; and grant me from YOU an authority, endowed with YOUR help."

81. आप (स.अ.व.स.) एलान कर दो कि हक़ आ गया है अब बातिल को जाना पड़ेगा और बातिल कभी पनप नहीं सकता बेशक बातिल तो मिटने ही वाला है।

81. And say: "The Truth has come and falsehood is vanished. Verily falsehood is ever bound to vanish.

82. और हमने ईमान वालों के लिए कुरआन को नाज़िल कर के इसमें ऐसी तासीर रखी है जिस में बीमारी का इलाज और तन्दरूस्ती है और भर पूर रहमत है अब रहे ज़ालिम लोग तो उनका नुकसान बढ़ता ही जायेगा।

82. And WE reveal by means of this Quran what is a healing (for every moral, social and spiritual disease), and a mercy to the believers; and it increases in the wrong-doers nothing but loss.

83. और जब इन्सान पर हम इनआम फरमाते हैं तो इस एहसान से मुँह मोड़ लेता है और करवट फेर कर पहलू बदल लेता है और जब उसे तकलीफ़ पहुँचती है तो आस तोड़ कर ना उम्मीद हो जाता है।

83. And when WE bestow OUR Grace on man, he turns away and becomes arrogant and drifts far away from the Right Path; and when evil touches him, he looses hope in great despair.

84. आप (स.अ.व.स.) फरमा दें कि हर एक अपने अपने ढंग और तरीके से अपने आमाल की शक्ल बनाता है बस तुम्हारा रब ही खूब जानता है कि हिदायत के लिहाज़ से सही रास्ते पर कौन है ?

84. Say: "Everyone works according to his inclination of mind, and your LORD is the Best Knower of the one who is best guided on the Path. 9 7 9

85. और आप (स.अ.व.स.) से यह रूह की बाबत सवाल करते हैं आप (स.अ.व.स.) फ़रमा दें कि रूह तो मेरे रब के हुक्म में से एक हुक्म है और तुम लोगों को जो इल्म दिया गया है यह बहुत ही थोड़ा सा इल्म है।

85. And they ask you regarding the spirit ("Rooh"); say: "It is a command from the commandments of my LORD; and the knowledge thereof is given to you (O mankind!), only a little!"

منزل۴

وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ ثُمَّ لَا
اور ہم چاہتے تو اس وحی کو جو ہم نے آپ کی طرف بھیجی ہے واپس طلب فرمالیتے، پھر آپ ہماری اس کاروائی پر ہمارے حضور
تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَیۡنَا وَكِیۡلًا ﴿٨٦﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ
کسی کو وکیل بنا کر بھی نہیں لاسکتے تھے (٨٦) مگر یہ تو آپ پر آپ کے رب کی رحمت ہے،
رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَیۡكَ كَبِیۡرًا ﴿٨٧﴾ قُلۡ لَّئِنِ
اور بیشک اللہ کا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر بہت بڑا فضل ہے (٨٧) آپ فرما دیجئے کہ اگر تمام
اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰۤی اَنۡ یَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا
انسان اور تمام جن ایک بات کے لئے جمع ہوجائیں کہ اس قرآن کی طرح کوئی کلام بنالیں تو ہرگز وہ ایسا نہیں کرسکیں گے
الۡقُرۡاٰنِ لَا یَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ
چاہے ایک دوسرے کے سگی ساتھی بن کر اپنا تمام زور لگا کر دیکھ لیں تب بھی اس قرآن جیسا کوئی کلام مقابلہ میں پیش کردینا ان کے بس
ظَهِیۡرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ
کی بات نہیں (٨٨) اور ہم نے انسانوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کرکے بات ٹھیک طریقے سے بتادی
مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤی اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿٨٩﴾
مگر اکثر لوگوں کا یہ حال ہے کہ بغیر انکار کئے اُن سے رہا نہ گیا (٨٩)
وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰی تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ
اور انھوں نے جواب میں کہا کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک تم زمین سے ہمارے لئے پانی کا ابھرتا بہاؤ کر
یَنۡۢبُوۡعًا ﴿٩٠﴾ اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّعِنَبٍ
نہ بتادو (٩٠) یا تمہارے پاس کھجور اور انگور سے لدا ہوا ایک ہرا بھرا باغیچہ ہو اور اس باغ میں ہر جگہ تم نہریں بہاؤ
فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِیۡرًا ﴿٩١﴾ اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ
کر بہتی ہوئی نہ بتادو گے (تب تک ہم ایمان لاکر نہیں دیں گے) (٩١) یا اپنے دعوے کے مطابق ہم پر آسمان کا کوئی
كَمَا زَعَمۡتَ عَلَیۡنَا كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِیَ بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ
ایک ٹکڑا ہی گرا کر جتلادو، یا اللہ کو سامنے لاکر دکھلادو، اور ہاں فرشتوں کو بھی ہمارے سامنے لاکر تب
قَبِیۡلًا ﴿٩٢﴾ اَوۡ یَكُوۡنَ لَكَ بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰی
مانیں گے (٩٢) پھر تمہارے اپنے لئے سونے چاندی کا بنا ہوا ایک محل ہو یا تم آسمان میں چڑھ کر دکھا دو اور (ہاں یہ بھی
فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا
بتائے دیتے ہیں کہ) آپ آسمان میں چڑھ بھی گئے تب بھی ہم ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہمارے لئے ایسی کتاب نہ

سے خارج ہوئی تو موت واقع ہوگئی بس اتنا جان لیا یہ کافی ہوا باقی روح کیسی ہے اس کا مرکز کہاں ہے اور کیسے آئی جاتی ہے اور آگے بہت سے سوالات سے آدمی کو کچھ بھی حاصل نہیں کہ ہمارا علم محدود ہے اور جو کچھ بھی علم اب تک نہیں ملا ہے وہ بہت تھوڑا ہے پھر بعض باتوں کا علم آدمی برداشت نہیں کرسکتا کہ اس کی پرواز اتنی بلند نہیں، بعض علماء کے نزدیک روح سے مراد حضرت جبرئیلؑ بھی ہیں کہ اُن کو بھی روح القدس کہا گیا ہے چاہے جو کچھ ہو سب کا سب اللہ کے حکم سے ہے۔

ف٨٨ اول تو کسی ایک کام پر تمام انسان اور جنات کا ایک جگہ اکٹھا ہو کر پروگرام بنا کر کام کرنا ممکن نہیں لیکن ایسا محال اور ناممکن اجتماع جن وانس کا ہو بھی جائے تب بھی اس قرآن کے جوڑ کی کوئی کتاب تو دور کی بات ہے صرف اس کی کسی آیت کی نقل میں ویسی آیت بنا لانا بھی کسی کے لئے ممکن نہیں۔

86. और अगर हम चाहते तो इस "वहय" को जो हमने आप की तरफ़ भेजी है वापस तलब फ़रमा लेते फिर आप (स.अ.व.स.) हमारी इस कार्रवाई पर हमारे हुजूर किसी को वकील बना कर भी नहीं ला सकते थे।

86. And if WE will, WE could surely take away that which WE have revealed to you; then you would not find against US any pleader (to plead on your behalf).

87. मगर यह तो आप (स.अ.व.स.) पर आप के रब की रहमत है और बेशक अल्लाह का आप (स.अ.व.स.) पर बहुत बड़ा फ़ज़्ल है।

87. It is (nothing but) a Mercy from your LORD. Verily, HIS grace unto you is ever great.

88. आप (स.अ.व.स.) फ़रमा दीजिये कि अगर तमाम इन्सान और तमाम जिन एक बात के लिए जमा हो जायें कि इस कुरआन की तरह कोई कलाम बना लें तो हर्गिज़ हर्गिज़ यह ऐसा नहीं कर सकेंगे चाहे एक दूसरे के संगी साथी बन कर अपना तमाम ज़ोर लगा कर देख लें तब भी इस कुरआन जैसा कोई कलाम मुकाबले में पेश कर देना उनके बस की बात नहीं।

88. Say: "If the mankind and the Jinn leagued together that they might produce the like of this Quran, they could not produce its like, even though they (earnestly) help one another."

89. और हमने इन्सानों के लिए इस कुरआन में हर तरह की मिसाल बयान करके बात ठीक तरीके से बता दी मगर अकसर लोगों का यह हाल है कि बग़ैर इन्कार किये उन से रहा न गया।

89. And indeed WE have fully explained to mankind, in this Quran (the Truth, by) every kind of similitude, yet most of mankind accept it not but disbelieve.

90. और उन्होंने जवाब में कहा कि हम तुम पर ईमान नहीं लायेंगे जब तक तुम ज़मीन से हमारे लिए पानी का झरना बहा कर न बता दो।

90. And they say: "We will by no means believe in you, until you cause a fountain of water to gush forth for us from the earth;"

91. या तुम्हारे पास खजूर और अंगूर से लदा हुआ एक हरा भरा बागीचा हो और इस बाग़ में हर जगह तुम नहरें फाड़ कर बहती हुई न बता दोगे (तब तक हम ईमान लाकर नहीं देंगे)।

91. "or you have a garden of date-palms and grapes and you cause streams to gush forth in their midst abundantly;"

92. या अपने दावे के मुताबिक हम पर आसमान का कोई एक टुकड़ा ही गिरा कर बतला दो या अल्लाह को सामने लाकर दिखला दो और हाँ फ़रिश्तों को भी हमारे सामने लाओ तब मानेंगे।

92. "or you cause the sky to fall upon us in pieces, as you have professed, or you bring ALLAH and the angels before (us) face to face;"

کِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا
اُتار لاؤ جسے ہم خود ہی پڑھ لیں آپ اِن کے سوالوں کے جواب میں ایک بات فرما دو کہ پاک ہے میرا پروردگار میں کیا ہوں ایک بشر ہوں جسے
رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾ ع وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ
رسول بنا کر بھیجا گیا ہے (اس کے سوا میں بھلا کون ہوں) (۹۳) ہدایت کی بات آجانے کے بعد ایمان لانے میں انسانوں کو ایک بڑی رُکاوٹ
الۡهُدٰۤی اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۴﴾ قُلۡ
یہ بن گئی جب انھوں نے یہ کہا کہ کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے (۹۴) آپ
لَّوۡ كَانَ فِی الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّیۡنَ
اُن سے کہہ دو کہ زمین میں فرشتے آباد ہوتے اور اطمینان سے چلتے پھرتے پھر اُن کی ہدایت مقصود ہوتی تو
لَنَزَّلۡنَا عَلَیۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۵﴾ قُلۡ كَفٰی
ہم آسمان سے کسی فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے (۹۵) آپ فرما دیجیے کہ میرے
بِاللّٰهِ شَهِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے، یقیناً وہ اپنے بندوں کے حال کی پوری خبر رکھتا ہے اور ایک
خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَمَنۡ
ایک کو دیکھ بھی رہا ہے (۹۶) اور جس کسی کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس کو اس نے بے راہ کر دیا
یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَنَحۡشُرُهُمۡ
ایسے گمراہوں کے لئے تم اللہ کے سوا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے، اور قیامت کے دن اُن کو اوندھے منہ ہم اس حال میں جمع کریں گے
یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ عَلٰی وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡیًا وَّبُكۡمًا وَّصُمًّا ؕ مَاۡوٰىهُمۡ
کہ اندھے، بہرے اور گونگے بن چکے ہوں گے اُن کا ٹھکانہ جہنم ہوگا، جب کبھی آگ ذرا سی دھیمی پڑے گی ہم اور بھڑکا دیں گے (تاکہ
جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنٰهُمۡ سَعِیۡرًا ﴿۹۷﴾ النصف ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ
انھیں تیز جلن کی سزا مسلسل ملتی ہی رہے) (۹۷) ایسی زبردست سزا ان کو اس لئے
بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا
دی جائے گی کہ انھوں نے ہماری آیات کا انکار کیا تھا اور جواب میں یہ کہا تھا کہ کیا ہم جب ہڈیاں بن کر چورا چورا بھُرکس بن جائیں گے
ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِیۡدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ
تب اس کے بعد کیا پھر ہمیں دوبارہ نئی مخلوق بنا کر زندہ کر کے اٹھایا جائے گا؟ (۹۸) کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ جس اللہ نے آسمانوں
الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ
اور زمین کو پیدا فرمایا ہے وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ مُردوں کو پھر اُسی طرح دوسری بار پیدا کر دے، اور اس کے

منزل ۴

ع ۱۰ / ۱۰

ف ۹۵ عام انسانوں کو ہدایت کے راستے پر چلنے میں ایک بڑی رکاوٹ یہ عقیدہ بن گیا کہ انھوں نے غلو کر کے اللہ کے پیغمبروں کو انسانیت سے خارج کیا اور الوہیت میں داخل کر لیا کسی کو خدا کا اوتار کسی کو خدا کا بیٹا رشتہ ناتہ لگا کر نبی اور خدا کا ایک مشترک خاندان بنا لیا، اب اس گورکھ دھندے میں انھیں کہیں بھی نبی نہیں دکھائی دیتا پھر ایسے غلط عقیدہ پر عقلمند لوگ اور صاحب کتاب لوگ ان کے ساتھ نہ چلے تب سخت انتشار اور مار کاٹ سے انسانوں میں مذہب کے نام پر شدید لڑائیاں شروع ہو گئیں، اس لئے قرآن نے کئی مقامات پر اس بات کو واضح کر دیا کہ اللہ کے نبی انسان ہوتے ہیں آدمی ہوتے ہیں، پیدا ہوتے ہیں اور وفات بھی پاتے ہیں، شادی بیاہ بھی کرتے ہیں صاحب اولاد بھی ہوئے اور آخرت میں اپنی اُمتوں پر گواہی دینے کے لئے اللہ کے حضور اُن کی پیشی بھی ہوگی یہ تمام نبی اور رسول آدمؑ کی اولاد ہیں اور درجے میں باوجود ایک دوسرے پر فضیلت حاصل ہونے پر بھی نبی اور رسول ہونے کے اعتبار سے تمام انسانوں پر لازم ہے کہ اللہ کے ساتھ سب رسولوں اور سب نبیوں پر ایمان لاویں اور کسی نبی کو انسانیت سے خارج نہ کریں ورنہ خدا لاکھوں لاکھ ہو جائیں گے اور نبی ایک بھی نہ ہوگا جس کی اطاعت لوگ کر سکیں ملاحظہ ہو،

(۶) انعام ۹-۸
(۱۴) ابراہیم ۱۱-۱۰
(۱۸) کہف ۱۱۰

ف ۹۶ علم و عقل، تجربہ، تاریخ اور مشاہدے سے میری بات مکمل کر حق ثابت ہو چکی کہ اللہ کے تمام نبی انسان تھے، آدمؑ کے بیٹے تھے بشر تھے اب تم کو اعتراض ہے کہ بشر پیغمبر ہو ہی نہیں سکتا اس وجہ سے میری رسالت، نبوت اور قرآن کا انکار کرنے کے لئے میرا آدمی ہونا بشر ہونا تمہارے لئے ایک بہانہ بن گیا تو اب اس کا کیا علاج؟

93. फिर तुम्हारे अपने लिए सोने चाँदी का बना हुआ एक महल हो या तुम आसमान में चढ़कर दिखा दो और (हाँ यह भी बताये देते हैं कि) आप (स.अ.व.स.) आसमान में चढ़ भी गये तब भी हम ईमान नहीं लायेंगे जब तक हमारे लिए ऐसी किताब न उतार लाओ जिसे हम खुद ही पढ़ लें आप (स.अ.व.स.) उनके सवालों के जवाब में एक बात फ़रमा दो कि पाक है मेरा परवरदिगार मैं क्या हूँ एक बशर (यानी आदमी) हूँ जिसे रसूल बना कर भेजा गया है (इसके सिवा मैं भला कौन हूँ)।

94. हिदायत की बात आ जाने के बाद ईमान लाने में इन्सानों को एक बड़ी रूकावट यह बन गई जब उन्होंने यह कहा कि क्या अल्लाह ने बशर (इंसान) को रसूल बना कर भेजा है।

95. आप उनसे कह दो की ज़मीन में फ़रिश्ते आबाद होते और इतमिनान से चलते फिरते फिर उनकी हिदायत मक़सूद होती तो हम आसमान से किसी फ़रिश्ते को रसूल बना कर भेजते।

96. आप फ़रमा दीजिये कि मेरे और तुम्हारे दरमियान अल्लाह की गवाही काफ़ी है यक़ीनन वह अपने बन्दों के हाल की पूरी ख़बर रखता है और एक एक को देख भी रहा है।

97. और जिस किसी को अल्लाह हिदायत दे वही हिदायत पाने वाला है और जिसको उसने बेराह कर दिया ऐसे गुमराहों के लिए तुम अल्लाह के सिवा किसी को मददगार न पाओगे और क़ियामत के दिन उनको औंधे मुँह इस हाल में हम जमा करेंगे कि अन्धे, बहरे और गूंगे बन चुके होंगे उनका ठिकाना जहन्नम होगा जब कभी आँच ज़रा भी धीमी पड़ेगी हम और भड़का देंगे (ताकि उन्हें तेज़ जलन की सज़ा मुसलसल (लगातार) मिलती ही रहे)।

98. ऐसी ज़बरदस्त सज़ा उनको इसलिए दी जायेगी कि उन्होंने हमारी आयतों का इन्कार किया था और जवाब में यह कहा था कि क्या हम जब हड्डियाँ बन कर चूरा भुरकस बन जायेंगे तब उसके बाद क्या फिर हमें दोबारा नई मख़लूक़ बना कर ज़िन्दा कर के उठाया जायेगा ?

93. "or there should be for you a house of gold, or you (show us to) ascend up into the sky; and even then we will put no faith in your ascension until you bring down for us a book (therefrom) that we would read." Say you: "Glorified (and Exalted) be my LORD! I am naught but a human being sent as a messenger."

10 | 9 | 10

94. And nothing prevented men from believing when the guidance came to them, except that they said: "Has ALLAH sent a man (human being) as (HIS) messenger?"

95. Say you: "Were there on the earth angles walking (inhabiting) contentedly, WE would certainly have sent down for them, from the heaven, an angel as a messenger!"

96. Say: "Sufficient is ALLAH as a witness between me and you. Veriiy, HE is the All-Knower, the All-Seer of HIS slaves."

97. And he whom ALLAH guides, he is the rightly-guided, but he whom HE lets go astray- for such you will by no means find friends besides HIM. And WE shall gather them together on the Day of Judgement lying prone, blind, dumb and deaf, their abode being Hell. Whenever it (Hell) abates, WE shall increase for them the fierceness of the Fire.

98. That is their recompense, because they denied OUR Signs and said: "When we have become bones and fragments, shall we really be raised up as a new creation?"

مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ
نے اللہ نے ایک مقرر وقت طے کر کے رکھا ہے جس میں کسی طرح کے شک شبہ کی گنجائش نہیں پھر بھی ان ظالموں سے انکار
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّىْٓ
کئے بغیر رہا نہ گیا (۹۹) آپ فرمادو کہ اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تب تو خرچ ہو کر
اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۱
ختم ہوجانے کے ڈر سے تم اُن کو روک رکھتے، اور انسان جی کا بڑا تنگ اور کچا ہے (۱۰۰)
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْــَٔلْ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی طرف سے صاف صاف اور کھلی ہوئی نو نشانیاں عطا فرمائی تھیں، بس آپ ذرا بنی
اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى
اسرائیل سے پوچھ دیکھو کہ جب موسیٰؑ ان کے پاس آئے تو فرعون نے جواب میں کہا تھا کہ موسیٰؑ میرا تو یہ خیال ہے کہ تم جادو کا شکار ہو چکے ہو
مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ
(ایسا کہہ کر اس نے بات کو ٹال دیا تھا) (۱۰۱) موسیٰؑ نے جواب میں فرمایا کہ تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ تمام نشانیاں تمہاری بصیرت
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ
کے لئے آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اتار کر اور کوئی نہیں دکھا سکتا، اور اے فرعون مجھے تو یقین ہے کہ اب تیری شامت آچکی ہے
مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَ
(اور تو برباد ہو جائے گا) (۱۰۲) فرعون نے ارادہ کر لیا کہ ملک مصر سے موسیٰؑ کے قدم اکھاڑ دے، بس پھر تو ہم نے فرعون اور اس کے سنگی ساتھیوں
مَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ
کو اکٹھے کر کے پانی میں ڈبا کر مار ڈالا (۱۰۳) اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کے لئے فرمان جاری کر دیا کہ اب اس سرزمین میں
اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ؕ ﴿۱۰۴﴾
رہو بسو بس جب ہماری طرف سے آخرت کے وعدے کا وقت آجائے گا تو تم سب کو لپیٹ کر ہم اکٹھا جمع کریں گے (۱۰۴)
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا
اور ہم نے اس قرآن کو حق کی بنیاد پر نازل فرمایا ہے اور یہ اترا بھی حق کے ساتھ اور اے نبی ہم نے آپ کو خوشخبری سنانے والا اور ڈر بتانے والا
وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ م وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى وقف لازم
بنا کر بھیجا ہے (۱۰۵) اور ہم نے اس قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل فرمایا تاکہ تم انسانوں کو ٹھہر ٹھہر کر اسے پڑھ کر سنا سکو اور
مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ
ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اُتارا ہے (۱۰۶) آپ کہہ دو کہ تم اس قرآن کو مانو یا نہ مانو لیکن جن لوگوں کو اس سے پہلے

ف۱ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے نو معجزات عطا فرمائے۔ (۱) لاٹھی کا سانپ بن جانا اور موسیٰؑ کے پکڑنے تو پھر لاٹھی بن جانا (۲) گریبان میں ہاتھ ڈال کر نکال لینے تو چمکتے چاند کی طرح ہو جانا (۳) جادوگروں کی لاٹھیاں رسیاں ہزاروں کی تعداد میں ایک سانپ نگل جائے جو اپنی اصل میں لاٹھی تھا (۴) موسیٰؑ کے اعلان کے مطابق قحط پڑنا اکال کے گھیرے میں پورے ملک کا آجانا (۵) بڑے بڑے زبردست طوفان (۶) ٹڈی دل کے غول کے غول ہری بھری فصل کو چٹ کر گئے (۷) دیمک گھن کا کیڑا جوئیں (۸) مینڈک کی کثرت (۹) پانی کا پانی خون ہو جانا، یہ تمام نشانیاں دیکھ کر فرعون بجائے ہدایت قبول کرنے کے اُلٹے حضرت موسیٰؑ سے کہنے لگا کہ آپ پر یہ سب جادو کا اثر ہے کہ ایسی چیزیں دکھا رہے ہو۔

99. क्या उन्होंने देखा नहीं कि जिस अल्लाह ने आसमानों और ज़मीन को पैदा फ़रमाया है वह इस पर भी कुदरत रखता है कि मुर्दों को फिर उसी तरह दूसरी बार पैदा करदे और इसके लिए अल्लाह ने एक मुक़र्रर वक़्त तय कर रखा है जिसमें किसी तरह के शक की गुंजाइश नही फिर भी उन ज़ालिमों से इन्कार किये बग़ैर रहा न गया।

99. Do they not see that ALLAH, Who created the heavens and the earth is Able to create the like them? And HE has decreed for them an appointed term, whereof there in no doubt; yet the unjust -wrong doers- have rejected everything (of the Truth, and loved) but disbelief.

100. आप (स.अ.व.स) फ़रमा दो कि अगर मेरे रब की रहमत के खजाने तुम्हारे इख़तियार में होते तब तो ख़त्म हो जाने के डर से तुम उनको रोक रखते और इन्सान जी का बड़ा तंग और कच्चा है।

100. Say (to the disbelievers): "If it were you who owned the treasures of the mercy of my LORD, then you would surely hold back (from spending) for fear of (being exhausted), and man is ever miserly!"

| 11 | 7 | 11 |

101. और हमने मूसा (अ.स.) को अपनी तरफ से साफ़ साफ़ और खुली हुई नौ निशानियाँ अता फ़रमाई थी बस आप (स.अ.व.स.) ज़रा बनी इसराईल से पूछ देखो कि जब मूसा (अ.स.) उनके पास आये तो फ़िरऔन ने जवाब में कहा था कि मूसा मेरा तो यह खयाल है कि तुम जादू का शिकार हो चुके हो (ऐसा कह कर उसने बात को टाल दिया था)।

101. And indeed WE gave to Moosa nine clear signs. Ask then the children of Israil; when he came to them, Firaun said to him: "O Moosa! I think you are indeed bewitched!"

102. मूसा (अ.स.) ने जवाब में फरमाया कि तुम्हें अच्छी तरह मालूम है कि यह तमाम निशानियाँ तुम्हें दिखाने के लिये आसमानों और ज़मीन के परवरदिगार के सिवा उतार कर और कोई नहीं दिखा सकता और ऐ फ़िरऔन मुझे तो यक़ीन है कि अब तेरी शामत आ चुकी है और तू बरबाद हो जायेगा।

102. (Moosa) said: "Verily, you know that these signs have been sent down by none but the LORD of the heavens and the earth as clear evidences; and I think you are, indeed, O Firaun, doomed to destruction."

103. फ़िरऔन ने इरादा कर लिया कि मुल्क मिस्र से मूसा (अ.स.) के क़दम उखाड़ दे बस फिर तो हमने फ़िरऔन और उस के संगी साथियों को इकट्ठे कर के पानी में डुबा डुबा कर मार डाला।

103. Then he (Firaun) resolved to wipe them out of the land (of Egypt). Therefore WE drowned him and those with him all together.

104. और इसके बाद हमने बनी इसराईल के लिए फ़रमान जारी कर दिया कि अब इस सर ज़मीन में रहो बसो बस जब हमारी तरफ़ से आखिरत के वादे का वक़्त आ जायेगा तो तुम सब को लपेट कर हम इकट्ठा जमा करेंगे।

104. And after his (Firaun's) destruction, WE said to the Children of Israil: "Dwell in the land, then when comes the promise of the Hereafter, WE shall assemble you all together."

105. और हमने इस कुरआन को हक़ की बुनियाद पर नाज़िल फ़रमाया है और यह उतरा भी हक़ के साथ और ऐ नबी (स.अ.व.स.) हमने आपको खुशख़बरी सुनाने वाला और डर बताने वाला बना कर भेजा है।

105. And with truth WE have sent it down (the Quran), and with truth it has come down, and WE have not sent you, but as a messenger of glad tidings and a Warner.

106. और हमने इस कुरआन को थोड़ा थोड़ा कर के नाज़िल फरमाया ताकि तुम इन्सानों को ठहर ठहर कर उसे पढ़ कर सुना सको और हमने इसको आहिस्ता आहिस्ता उतारा है।

106. And this is a Recitation which WE have made distinct that you may recite it to mankind with slow deliberation (so that listeners may well comprehend it); and WE have revealed it at intervals (as occasion required).

إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

علم ملا ہے اُن کو جب یہ قرآن پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو مُنہ کے بل ٹھوڑیوں پر سجدے میں

يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا

گر پڑتے ہیں (١٠٧) اور سجدے میں اپنے رب کی خوبیاں اور پاکی بیان کرتے ہیں

إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ

اور کہتے جاتے ہیں کہ ہمارے رب کا ایک ایک وعدہ پورا ہو کر رہے گا (١٠٨) اور ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے اپنا چہرہ زمین پر ڈال

يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۩ ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ

کر گر پڑتے ہیں کہ اس قرآن کو سن کر ان کا دل پگھلتا ہے اور ان کی عاجزی بڑھتی جاتی ہے (١٠٩) آپ فرما دو کہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو،

ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ

جس نام سے بھی پکارو تو بس سب اچھے اچھے نام اسی کے ہیں، اور اپنی نماز بہت اونچی آواز میں بھی نہ پڑھو

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

اور نہ بہت ہی دھیرے چپکے، بلکہ ان دونوں کے بیچ کا راستہ اختیار

ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

کرو (١١٠) کہتے جاؤ (الحمد للہ) سب تعریف اور خوبیاں صرف اللہ کے لئے ہیں جس نے

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا اور بادشاہت سلطنت میں اس کا کوئی ساجھی دار شریک نہیں اس پر کبھی بُرا وقت پڑنے والا نہیں کہ کسی ولی کی اس

لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١١١﴾ ع

کو ضرورت ہو بس آپ اس کی کمال درجہ کی بڑائی بیان کرنے میں لگے رہیے (١١١)

آیاتها ١١٠ (١٨) سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (٦٩) رکوعاتها ١٢

سورۂ کہف مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں ١١٠ آیات اور ١٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ

تعریف اور تمام خوبیاں تو بس اسی ایک اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی، اور اس میں کسی طرح

يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۜ ﴿١﴾ قَيِّمًا لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِنْ

کا بھی ٹیڑھا پن نہیں رکھا (١) یہ کتاب بڑی بندوبست والی ہے، اس کے ذریعے سب کو خبردار کیا جاتا ہے

ف ١٠٧، ١٠٨، ١٠٩ سورۂ مریم میں اللہ کے نبیوں کی یہ سنت بتائی گئی کہ اللہ کی آیات کو جب کبھی ان پر پڑھا گیا تو فوراً سجدہ میں گرے اور رو رو کر اللہ کی پاکی بیان کی غیر اختیاری طور پر اللہ کی محبت میں مغلوب ہو کر ایسے اچانک سجدے میں گر پڑے کہ ٹھوڑیوں پر منہ کے بل زمین پر سر رکھ دیا یہ طریقہ اللہ کے مقبول بندوں کا ہے، اس لئے ہر مسلمان کو اس کی نقل کرنی چاہیئے۔ سجدۂ تلاوت کی آیات پر شوق اور محبت سے اللہ کی عظمت، خوبیاں اور پاکی بیان کرتے ہوئے اپنا سر سجدہ میں رکھ دینا چاہیئے۔

ف ١١١ دنیا کے بادشاہوں کو اولاد نہ ہو تو ان کی سلطنت، بادشاہت ختم ہو لی یا اولاد ہو بھی اور گدی پر نہ بیٹھ سکے تو بھی قصہ تمام ہوا، شاہ بھی فنا ہوئے اور بادشاہی بھی ختم ہوئی بادشاہت میں وزیر مشیر فوج کی محتاجی بھی بنی لازمی ہے، ان سب کے سہارے تو حکومت چلتی ہے یہ نہ ہوں تو بادشاہی ایک دن نہ چل سکے، پھر آڑے وقت بھی زندگی میں آتے رہتے ہیں کبھی کسی وزیر نے بڑی وفاداری کا ثبوت دیا اور مشکل وقت میں کام آیا تو اب یہ سر چڑھا وزیر جو ذلت میں کام آیا تھا اس کا بڑا خیال رکھنا بادشاہ کو ضروری ہے کبھی کبھی وزیر طاقت پکڑ گیا تو بادشاہ کو بیڑی پہنانے میں دیر نہیں، اللہ کی ذات اس طرح کے تمام جھگڑے سے پاک ہے نہ بیٹے کی حاجت نہ کسی مددگار و وزیر کی ضرورت نہ آڑا وقت آوے کہ کوئی سر چڑھا بن سکے اور نہ کبھی ذلت پستی اور ناکامی کے وقت کے ساتھیوں کا احسان مند رہنا لازم ہو بس ایسے مالک کو جس نے جان لیا اس پر لازم ہے کہ کمال درجے میں اس کی بڑائی اور کبریائی بولتا ہی جائے۔ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

107. आप (स.अ.व.स.) कह दो कि तुम इस कुरआन को मानो या न मानो लेकिन जिन लोगों को इससे पहले इल्म मिला है उनको जब यह कुरआन पढ़ कर सुनाया जाता है तो मुँह के बल ठोड़ियों पर सजदे में गिर पड़ते है।

108. और सजदे में अपने रब की ख़ूबियाँ और पाकी बयान करते हैं और कहते जाते हैं कि हमारे रब का एक एक वादा पूरा होकर रहेगा।

109. और ठोड़ियों के बल रोते हुये अपना चेहरा ज़मीन पर डाल कर गिर पड़ते है (कि इस कुरआन को सुनकर उनका दिल पिघलता है) और उनकी नम्रता बढ़ती जाती है।

110. आप (स.अ.व.स.) फ़रमा दो कि अल्लाह कह कर पुकारो या रहमान कह कर पुकारो जिस नाम से भी पुकारो तो बस सब अच्छे अच्छे नाम उसी के हैं और अपनी नमाज़ बहुत ऊँची आवाज़ में भी न पढ़ो और न बहुत ही धीरे चुपके बल्कि इन दोनों के बीच का रास्ता इख़्तियार करो।

111. कहते जाओ (अलहम्दोलिल्लाह) सब तारीफ़ और ख़ूबियाँ सिर्फ अल्लाह के लिए हैं जिसने किसी को अपनी औलाद नही बनाया और बादशाहत सलतनत में उस का कोई साझीदार शरीक नहीं उस पर कभी बुरा वक़्त पड़ने वाला नहीं कि किसी वली की उस को ज़रूरत हो बस आप उसकी कमाल दर्जे की बड़ाई बयान करने में लगे रहिये।

107. Say: "Whether you believe it or believe it not; but verily those who are given knowledge before it -when it is recited to them- fall down on their faces in humble prostration."

108. and they say: "Glory be to our LORD! Truly the promise of your LORD was ever to have been fulfilled!"

109. And they fall down on their faces weeping, and it adds to their humility.

(4. Sajda-e-Tilwat).

110. Say: "Invoke ALLAH or call upon Rahman (Most Merciful), by which so ever name you invoke HIM, (it is the same), for to HIM belong the excellent Names. And say your prayer neither aloud nor in a low voice but follow a way between."

111. And say: "All the praises and thanks be to ALLAH, Who has not taken a son, and Who has no partner in (HIS) Dominion, nor has HE a protector through weakness. And magnify HIM with all the magnificence."

| 12 | 11 | 12 |

18. कहफ़

सूरह कहफ़ मक्का में उतारी गई इस में एक सौ दस (110) आयतें हैं और बारह (12) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

18. SURAH: AL-KAHF

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 110 AYATS AND 12 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. तारीफ़ और तमाम ख़ूबियाँ तो बस उसी एक अल्लाह के लिये हैं जिसने अपने बन्दे पर यह किताब नाज़िल फ़रमाई और इस में किसी तरह का भी टेढ़ा पन नहीं रखा।

1. All the praise be to ALLAH, Who has sent down to HIS bondman the Book (the Quran), and allowed no crookedness therein.

لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ
کہ اللہ کی طرف سے بہت ہی سخت عذاب آنے والا ہے اور خوشخبری سُنائی جاتی ہے اُن لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرنے میں لگ جاتے
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ٢ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ٣ وَّ
ہیں کہ اُن کو بڑا اچھا اجر ملنے والا ہے (٢) ایسا شاندار اجر کہ اس میں ہمیشہ عیش کرتے ہوں گے (٣) اور جو
يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ٤ مَا لَهُمْ بِهٖ
لوگ بکواس کرتے ہیں کہ اللہ نے فلاں کو بیٹا بنا لیا ہے اُن کے نام آپ ہمارا نوٹس جاری کر دو (٤) ان جاہلوں کے پاس اور ان کے
مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ
باپ دادوں کے پاس اس بات کا کوئی علمی ثبوت نہیں، بڑی بُری بات ہے جو اُن کے مُنہ سے نکلتی ہے، اور قطعی
اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ٥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ
طور پر یہ لوگ جھوٹ بکتے ہیں (٥) یہ لوگ اگر اس بات پر ایمان نہیں
نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
لائیں گے تو شاید ان کے پیچھے محنت کرتے کرتے مارے افسوس کے آپ اپنی جان ہی کھپا
اَسَفًا ٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا
دیں گے (٦) زمین میں جو کچھ ہے اُسے ہم نے زمین کی زینت بنا کر بڑی رونق کے ساتھ اس کی سجاوٹ کر دی ہے، اب ہم
لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا
آزمانا چاہتے ہیں کہ لوگوں میں کون اچھا عمل کر کے لاتا ہے (٧) اور ایک دن ہم یہاں جو کچھ بھی ہے اُسے صاف
عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ٨ ؕ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ
کر کے پوری زمین کو بنجر اور چٹیل میدان بنا کر رکھ دیں گے (٨) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ اصحاب کہف یعنی غار میں پناہ لینے
الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ٩ اِذْ اَوَى
والے اور تختی والوں کا معاملہ ہماری نشانیوں میں سے کچھ زیادہ عجیب واقعہ تھا؟ (٩) جب نوجوانوں کی
الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
اس ٹولی نے غار میں پناہ لی اور سب نے مل کر دُعا کی اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنی خاص رحمت کا سہارا عطا فرما
رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ١٠ فَضَرَبْنَا
اور ہمارے کام میں بھلائی کا راستہ آسانی سے طے کرا دے (١٠) ہم نے غار میں اُن کے
عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ١١ ثُمَّ
برسوں کی طویل مدت تک اُن کے کانوں پر نیند کا پردہ ڈال دیا (١١) پھر ایک

منزل ٤

ف ۴ سورۂ طٰہٰ میں بھی فرمایا کہ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ ترجمہ: یعنی یہ قرآن ہم نے آپ پر اس لئے نہیں اُتارا کہ آپ اتنی مشقت اُٹھائیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت محنت اُٹھائی بہت رنج اُٹھایا اور قوم کی ہدایت کے لئے اپنے جان و مال کی بازی لگا دی کہ کسی طرح یہ لوگ اللہ کی بات مان لیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ف ۸،۷ زمین کی سج دھج اور بناؤ سنگھار میں سونا چاندی مال و دولت کھیت باغ مکانات شہر گاؤں ندیاں نہریں تالاب سمندر کشتیاں جنگل اناج پھل فروٹ سواریاں خوشبودار پھول غذائیں عورت اولاد گھر بار حسن و جمال اور لذت کی چیزوں کے انبار لگے پڑے ہیں مگر یہ سب عارضی ہیں فانی ہیں زمین کو ایک دن چٹیل علاقہ بنا کر ایسا سپاٹ حشر کا میدان بنا دیا جائے گا جہاں آدم کے تمام بیٹوں کا حساب لینے کو قیامت کا دن قائم کیا جائے گا اور موجودہ رونق فنا ہو چکی ہوگی۔

ف ۹ یہاں سے اصحاب کہف کا قصہ شروع ہوتا ہے نوجوانوں کی ایک ٹولی نے مشرک بادشاہ اور مشرک عوام کے مقابلہ میں توحید کی دعوت پیش کی تو یہ لوگ اُن کو جان سے مار ڈالنے پر تُل گئے یہ نوجوان لوگ شہر چھوڑ کر باہر نکل گئے اور ایک غار میں جا کر دم لیا، وہاں اُنھیں تھکان پر نیند کا غلبہ ہوا اور ٣٠٩ سال تک سوتے رہے، اصحاب کہف کے نام تاریخ میں اختلاف کے ساتھ قریب قریب یہ بتائے جاتے ہیں لیکن حدیث شریف میں اس کی کوئی سند نہیں

مَكْسَلْمِينَا
MAKSALMINA

2. यह किताब बड़ी बन्दोबस्त वाली है इसके ज़रिये सब को ख़बरदार किया जाता है कि अल्लाह की तरफ़ से बहुत ही सख़्त अज़ाब आने वाला है और ख़ुशख़बरी सुनाई जाती है उन लोगों को जो ईमान लाते हैं और नेक अमल करने में लग जाते हैं कि उनको बड़ा अच्छा बदला मिलने वाला है।	2. (HE has made it) straight to give warning of a severe punishment from HIM, and to give glad tidings to the believers, who work righteous deeds that theirs shall be a goodly wage.
3. ऐसा शानदार इनाम कि इसमें हमेशा ऐश करते होंगे।	3. They will abide there for ever.
4. और जो लोग बकवास करते हैं कि अल्लाह ने फ़लाँ को बेटा बना लिया है उनके नाम आप हमारा नोटिस जारी कर दो।	4. And that it may warn those who say: "ALLAH has taken a son."
5. इन जाहिलों के पास और उनके बाप दादाओं के पास इस बात का कोई इल्मी सबूत नहीं बड़ी बुरी बात है जो उनके मुँह से निकलती है और यह लोग झूठ बकते हैं।	5. No knowledge have they of such a thing, nor had their fathers. Mighty is the word that comes out of their mouths; they utter nothing but a lie; (opposed not only to fact but also to reason).
6. यह लोग अगर इस बात पर ईमान नहीं लायेंगे तो शायद उनके पीछे मेहनत करते करते मारे अफ़सोस के आप (स.अ.व.स.) अपनी जान ही खपा देंगे।	6. You are, as if going to kill yourself over their foot-steps, out of sorrow, for they do not believe in this discourse!
7. ज़मीन में जो कुछ है उसे हमने ज़मीन की ज़ीनत बना कर बड़ी रौनक के साथ उसकी सजावट कर दी है अब हम आज़माना चाहते हैं कि लोगों में कौन अच्छा अमल करके लाता है।	7. WE have made whatever is on earth as an adoration for it, in order that WE may test them (mankind)- as to which of them are best in deeds.
8. और एक दिन हम यहाँ जो कुछ भी है उसे साफ़ करके पूरी ज़मीन को बंजर और चटियल मैदान बना कर रख देंगे।	8. And verily WE shall make all that is on it (-the earth) a bare, dry soil (bereft of all life and activity).
9. क्या तुम यह ख़्याल करते हो कि असहाबे कहफ़ यानी गुफ़ा में पनाह लेने वाले और तख़्ती वालों का मामला हमारी निशानियों में से कुछ ज़्यादा अजीब वाक़ेआ था ?	9. Do you think that the people of the Cave and the Inscription were a wonder among OUR signs?
10. जब नौजवानों की इस टोली ने गुफ़ा में पनाह ली और सब ने मिल कर दुआ की, ऐ हमारे परवरदिगार ! हमको अपनी ख़ास रहमत का सहारा अता फ़रमा और हमारे काम में भलाई का रास्ता आसानी से तय करा दे।	10. (Remember) when the youths fled for refuge to the Cave and said: "O our LORD! Bestow on us mercy from YOUR self, and facilitate for us our affair in the right way."
11. हमने गुफ़ा में गिनती के बरसों की लम्बी मुद्दत तक उनके कानों पर नींद का परदा डाल दिया।	11. Therefore WE covered up their (sense of) hearing (causing them, to go in deep sleep) in the Cave for a number of years.

بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا

طویل مدت کی گنتی پوری ہونے پر، ہم نے اُن کو نیند سے جگا کر اُٹھا کھڑا کیا تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ دو طرح کی رائے رکھنے والوں میں اُن کے رہنے کی گنتی اور

اَمَدًا ﴿١٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ

مدت سے زیادہ واقف کون ہے؟ ﴿١٢﴾ ہم آپ پر اُن کا قصہ ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں سچی بات یہ ہے کہ یہ نوجوانوں کی ایک ٹولی کے افراد

فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿١٣﴾ ۖ وَّرَبَطْنَا

تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ہدایت کی سوجھ بوجھ ان میں خوب بڑھا دی ﴿١٣﴾ اور ہم نے ان کے دلوں کو

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

آپس میں باندھ کر جوڑ دیا تھا جب سب کے سب کھڑے ہو گئے تو کہنے لگے کہ ہمارا رب تو صرف وہ ہے جو زمین اور آسمانوں کا رب ہے

وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ

بس ہم اُس کے سوا نہ کسی سے دعا کریں گے نہ کسی کی عبادت کریں گے اگر ہم بھی ایسا کریں تو یہ شرارت اور بے عقلی کی

اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

بات ہوگی ﴿١٤﴾ (بڑی حیرت کی بات ہے کہ) یہ ہماری قوم اللہ کے سوا دوسروں کو بھی معبود بنائے ہوئے ہے

اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ

پھر یہ لوگ اس غلط عقیدہ پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں پیش کرتے؟ واقعی اس سے بڑھ کر ستم گر، ظالم اور

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ ؕ وَاِذِ

کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر یوں ہی جھوٹ موٹ بات چلا دے ﴿١٥﴾ (وہ آپس میں

اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَی الْكَهْفِ

بولے کہ) اب جب کہ تم اپنی قوم کو چھوڑ کر چلے آئے ہو اور اللہ کے سوا جن کی بندگی میں یہ لوگ عقیدہ رکھتے ہیں ان کو بھی تم

یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَیُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ

نے رد کر دیا تو چلو اب اس غار میں جا کر ٹھہر جائیں، تمہارا رب تم پر اپنی رحمت پھیلائے گا اور تمہارے اس کام میں راحت اور

اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ

آسانی کا راستہ بھی نکال سکتا ہے ﴿١٦﴾ اور جب تم دیکھتے تو معلوم کرتے کہ سورج جب طلوع ہوتا تو اپنی دھوپ لئے ہوئے غار کی

عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ

داہنی جانب کترا جاتا اور جب سورج غروب ہوتا تو بائیں جانب کو دھوپ ہٹی رہتی، اور یہ لوگ غار کی ایک کشادہ جگہ میں سوئے

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ

پڑے تھے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، جس کو اللہ راہ پر ڈال دے بس وہی راہ پانے والا ہوا، اور جس کو

ربع

یَمْلِیْخَا
YAMLIKHA
مَرْطُوْنَسْ
MARTUNAS
کَسْطُوْنَسْ
KASTUNAS
بِیْرُوْنَسْ
BIRUNUS
دَنِیْمُوْسْ
DANIMUS
بَطُوْنَسْ
BATUNUS

ف١٦ شرک سے اپنی قوم کو منع کیا چرچا ہوا خاندان کے لوگوں نے ڈانٹ پلائی عوام مخالف ہوئے، بادشاہ کو معلوم ہوا اس نے انھیں زندہ پکڑ لانے کا حکم دیا جب ان کو معلوم ہوا تو یہ جوان سرک گئے اور شہر چھوڑ دیا کسی پہاڑی مقام پر ایک غار کے کنارے پہنچے تب آپس میں یوں بولے کہ اب جب کہ گھر بار رشتے ناتے قوم وطن سب چھوڑا اور غیر اللہ کی بندگی کا بھی انکار کیا تو اپنی قوم میں واپس کیسے جا سکو گے؟ چلو کچھ دیر کو یہیں پڑاؤ ڈالیں اور غار میں پناہ لیں آگے اللہ مالک ہے، اگر اس کی رحمت سے دستگیری ہوئی تو کام آسان ہوگا، اب تو تمام سہارا صرف اللہ کا ہے وہی کام بنائے تب بنے گا

12. फिर (एक लम्बी मुद्दत की गिनती पूरी होने पर) हमने उनको नींद से जगा कर उठा खड़ा किया ताकि हम ज़ाहिर कर दें कि दो तरह की राय रखने वालों में उनके रहने की गिनती और मुद्दत से ज़्यादा वाक़िफ़ कौन है ?

12. Then WE raised them up (from their sleep), that WE might test which of the two parties was best at calculating the time period that they tarried. | 1 | 12 | 13 |

13. हम आप (स.अ.व.स.) पर उनका किस्सा ठीक ठीक बयान करते हैं सच्ची बात है कि यह नौजवानों की एक टोली के संगी साथी थे जो अपने रब पर ईमान लाये और हमने हिदायत की सूझ बूझ उन में खूब बढ़ा दी।

13. WE narrate unto you their story with truth: Truly they were certain youths who believed in their LORD, and WE increased them in guidance.

14. और हमने उनके दिलों को आपस में बांध कर जोड़ दिया था जब सब के सब खड़े हो गये तो कहने लगे कि हमारा रब तो सिर्फ वह है जो ज़मीन और आसमानों का रब है बस हम तो हर्गिज हर्गिज़ उसके सिवा किसी को अपना मअबूद तसलीम नहीं करेंगे अगर हम भी ऐसा करें तो यह शरारत और बेअक़्ली की बात होगी।

14. WE braced their hearts when they stood-forth and said: "Our LORD is the LORD of the heavens and the earth: never shall we call upon any- ("Ilah") -deity other than HIM; if we did, we should indeed have uttered an enormity in disbelief."

15. (बड़ी हैरत की बात है) यह हमारी कौम अल्लाह के सिवा दूसरों को भी मअबूद बनाये हुये है फिर यह लोग इस ग़लत अक़ीदे पर कोई खुली दलील क्यों नहीं पेश करते ? वाक़ई उस से बढ़ कर सितमगर ज़ालिम और कौन हो सकता है जो अल्लाह पर झूठ मूठ बात चला देवे।

15. "These, our people, have taken for themselves deities besides HIM- why then do they not bring for them clear authority?- and who does greater wrong than he who invents a lie against ALLAH?"

16. (वह आपस में बोले कि) अब जब कि तुम अपनी कौम को छोड़कर चले आये हो और अल्लाह के सिवा जिन कि बन्दगी में यह लोग अक़ीदा (श्रद्धा) रखते हैं उनको भी तुम ने रद्द कर दिया तो चलो अब इस ग़ार (गुफा) में जाकर ठहर जायें तुम्हारा रब तुम पर अपनी रहमत फैलायेगा और तुम्हारे इस काम में राहत आसानी का रास्ता वही निकाल सकता है।

16. "And now when you have withdrawn yourselves from them, and from what they worship, except ALLAH, then seek refuge in the Cave; your LORD will open a way for you from HIS Mercy, and will make easy for you your affair."

17. और जब तुम देखते तो मालूम करते कि सूरज जब निकलता तो अपनी धूप लिये हुए गुफा की दाहिनी तरफ कतरा जाता और जब सूरज डूबने को होता तो बायें तरफ को धूप हटी रहती और यह लोग गुफा की एक कुशादा (विशाल) जगह में सोये पड़े थे यह अल्लाह की निशानियों में से है जिस को अल्लाह राह पर डाल दे बस वही राह पाने वाला हुआ और जिसको वह गुमराह करार दे फिर तुम ऐसे के लिये कोई वली और मुरशिद (सही राह बताने वाला) न पा सकोगे।

17. And you would have seen the rising sun turning away from their cave on the right, and the setting sun passing away from them to the left, while they were in the spacious part of the Cave. That is of the Signs of ALLAH. He whom ALLAH guides, is rightly guided; but he whom HE lets go astray, for him you will find no guiding friend to lead him to the Right Path. | 2 | 5 | 14 |

اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ
وہ گمراہ قرار دے، پھر تم ایسے کے لئے کوئی ولی اور
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا
مرشد نہ پاسکو گے ﴿۱۷﴾ اور تم انھیں جاگتا ہوا خیال کرتے جب کہ
وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ ذَاتَ
وہ تو گہری نیند میں سو رہے تھے، اور ہم اُن کو داہنے اور بائیں پہلو پر برابر کروٹ دلاتے رہے، اور اُن
الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ
کا کتا غار کے دہانے پر اپنے دونوں بازو پھیلائے ہوئے تھا، اگر تم انھیں جھانک کر دیکھتے تو مارے
عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَ
دہشت کے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے، اور اُن کا رعب تم پر چھا جاتا ﴿۱۸﴾ اور
كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِیَتَسَآءَلُوْا بَیْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ
پھر جب ہم نے اُن کو نیند سے جگا کر اٹھا دیا تاکہ (عام عادت کے مطابق) آپس میں پوچھا شروع کریں (کہ نیند کی حالت میں تم کتنا رہے
مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ
ہو) تب ایک کہنے والے نے اُن میں سے کہا کہ تم کتنا وقت سوئے ہو تو کچھ ساتھی بولے کہ دن بھر یا دن کا ایک حصہ، دوسرے ساتھی بولے (کہ
قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ
اس بات کو چھوڑو کہ تم کتنی دیر تک نیند کی حالت میں رہے) اسے تو تمہارا پروردگار ہی خوب جانتا ہے کہ تم کتنے دن سوئے رہے
بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِیْنَةِ فَلْیَنْظُرْ اَیُّهَآ اَزْكٰى
(ملکر اب کھانے کا انتظام کرو) اب اپنے میں سے کسی کو یہ سکے دے کر شہر کی طرف بھیجو، اور اچھی طرح دیکھ بھال کر پاکیزہ ستھرا کھانا تمہارے
طَعَامًا فَلْیَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْیَتَلَطَّفْ وَلَا
لئے شہر سے لے کر آوے اور وہاں خوب ہوشیاری سے چوکس رہتا ہوا چپکے چپکے جاوے اور کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو اور کسی کو ہماری یہاں موجودگی
یُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ یَّظْهَرُوْا عَلَیْكُمْ
کی بھنک بھی نہ لگنے دے ﴿۱۹﴾ اگر ان کو خبر لگ گئی کہ تم یہاں پر ہو تو تم کو پتھروں سے مار ڈالیں گے یا پھر تم
یَرْجُمُوْكُمْ اَوْ یُعِیْدُوْكُمْ فِیْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا
کو اپنی ملت میں واپس لے جاویں گے اور پھر تو تم کبھی بھی کامیاب نہ ہو
اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَیْهِمْ لِیَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ
سکو گے ﴿۲۰﴾ اور اس طرح مدتوں بعد، ہم نے ان کی اطلاع شہر والوں کو کرا دی تاکہ اُن کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کا وعدہ

منزل ۴

ف۱۸ سورج بھی اللہ کے حکم کا پابند ہے جب اللہ چاہے اس کی منزل میں چال میں پھیر بدل کر ڈالے اسی لئے فرمایا رَبُّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اور رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ اصحابِ کہف جس غار میں جاکر سو گئے شاید اس غار کا منہ شمال کی جانب ہوگا اور سورج کے طلوع وغروب کی منزلیں روزانہ بدلتی ہیں لیکن ہر طرح سورج اپنی دھوپ کو غار سے بچا کر کترا تا رہا تاکہ اصحابِ کہف پر دھوپ کا اثر ہو کر اُن کی نیند میں خلل نہ ہو یہ انتظام اللہ کی قدرت سے ہوا اور اللہ کے لئے جب سورج کو بنا دینا اور اسے چلاتے رکھنا آسان ہے تو اُس کی دھوپ چھاؤں کو قابو میں رکھنا اس کے لئے کیا مشکل ہے۔

ف۲۰ یہاں پر یہ جان لینا چاہیے کہ حکومت یا عوام خبر لگنے پر غار پر دھاوا بول دیتے اور اصحابِ کہف کو پتھروں سے مار ڈالتے اگر ایسا ہوتا تو شہید ہوتے اور اگر واپس مشرکوں کے دین میں جانا پڑتا تب تو ناکامیابی یقینی تھی لیکن اصحابِ کہف تو دونوں حالتوں کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ تب تو تم کبھی کامیاب نہ ہو سکو گے اس کے معنی ہمارے نزدیک یہ ہیں کہ اگر شہید ہوئے تو ذاتی طور پر ہم کامیاب ہوں گے لیکن ہماری قوم تو مشرک کی مشرک ہی رہے گی اسلام کی دعوت کی کامیابی ہمارے سامنے نہ ہوئی، اس لئے کچھ دن جینا بھی چاہتے ہیں کہ محنت کر کے اللہ کے دین کی دعوت کو کامیاب بنالیں اس لئے کہ پورے شہر میں اس دعوت کا چلانے والا ان کے سوا اور کوئی نہ تھا

18. और तुम उन्हें जागता हुआ ख़याल करते जब कि वह तो गहरी नीन्द में सो रहे थे और हम उनको दाहिने और बायें पहलू पर बराबर करवट दिलाते रहे और उनका कुत्ता गुफ़ा के मुहाने पर अपने दोनों बाज़ू फैलाये हुए था अगर तुम उन्हें झांक कर देखते तो मारे दहशत के पीठ फेर कर भाग खड़े होते और उनका रोब तुम पर छा जाता।

18. And you would have thought them awake, while they were fast asleep. And WE turned them on their right and on their left sides, and their dog stretching forth his two forelegs at the entrance of the Cave. Had you looked at them, you would certainly have turned back from them in fright, and would certainly have been filled with awe of them.

19. और फिर जब हमने उनको नीन्द से जगा कर उठा दिया ताकि (आम आदत के मुताबिक़) आपस में पूछना शुरू करें (कि नीन्द की हालत में तुम कितना रहे हो) तब एक कहने वाले ने उनमें से कहा कि तुम कितना वक़्त सोये हो तो कुछ साथी बोले कि दिन भर या दिन का एक हिस्सा दूसरे साथी बोले (कि इस बात को छोड़ो कि तुम कितनी देर तक नीन्द की हालत में रहे) उसे तो तुम्हारा परवरदिगार ही खूब जाने है कि तुम कितनी देर सोये रहे (बल्कि अब खाने का इन्तेज़ाम करो) अब अपने में से किसी को यह सिक्के देकर शहर की तरफ़ भेजो और अच्छी तरह देख भाल कर पाकीज़ा सुथरा (पवित्र) खाना हमारे लिए शहर से लेकर आवे और हाँ खूब होशियारी से चौकस रहता हुआ चुपके चुपके जावे और किसी को कानों कान खबर न हो और किसी को हमारी यहाँ मौजूदगी की भनक भी न लगने दे।

19. Likewise, WE awakened them that they might question among themselves. There spoke a speaker from amongst them: "How long have you stayed (here)? "They said: "We have stayed (perhaps) a day or part of a day!" They said: "Your LORD (Alone) knows best how long you have stayed (here). Now send one of you with this silver coin of yours in the city, and let him find out which is the good, lawful food, and bring some of that to you. And let him be careful, and let no man know of you."

20. अगर उनको खबर लग गई कि तुम यहाँ पर हो तो तुम को पत्थरों से मार डालेंगे या फिर तुमको अपनी पुरानी राह में वापस ले जायेंगे और फिर तो तुम कभी कामयाब न हो सकोगे।

20. "for if they come to know of you, they will stone you to death, or turn you back to their religion; and in that case you will never be successful."

اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ
سچا برحق ہے اور قیامت آکر رہے گی، جس میں کسی طرح کا کوئی شک نہیں (پھر تو شہر میں اصحاب کہف کے بارے میں چرچے شروع ہوگئے)
بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ
اور الگ الگ خیالات سے لوگ بحث و تکرار کرنے لگے پھر لوگوں نے کہنا شروع کیا کہ اصحاب کہف پر ایک بڑی عمارت بناؤ، اُن کا رب
اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
اُن کی نیت سے واقف تھا اور جن کا حکومت پر غلبہ تھا (اُن کی رائے بھاری پڑی) وہ بولے کہ ہم اُن کی یادگار کے لئے ایک
عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ
مسجد بنائیں گے ﴿۲۱﴾ اب کچھ لوگ تو کہنے لگے کہ یہ تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا، اور کچھ لوگ
كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
یہ بولے کہ اصحاب کہف پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا، یہ لوگ بن دیکھے پتھر مارتے ہیں (جب کہ انھیں صحیح تعداد معلوم ہی نہیں)
رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ
اور بعض نے یہ کہا کہ یہ تعداد میں سات تھے اور آٹھواں اُن کا کتا تھا، آپ فرما دیجئے کہ میرا رب ان
قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڜ فَ
کی تعداد کو خوب جانتا ہے، بہت کم لوگ ہیں جن کو اصحاب کہف کی صحیح گنتی معلوم ہو، بس آپ اس معاملے میں
فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ
ان سے سرسری بات کے سوا کسی بحث میں نہ پڑیں اور اِس قصے کے متعلق ان میں سے کسی سے بھی
مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ
کچھ نہ پوچھئے ﴿۲۲﴾ اور آپ کسی چیز کے بارے میں نہ کہو کہ یہ کام میں کل کر دوں گا مگر ساتھ میں
ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ ۙ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
انشاء اللہ ضرور کہہ لیا کرو ﴿۲۳﴾ (تم آگے جو کام کر سکو گے وہ صرف اللہ کے چاہنے سے ہی ہو سکے گا) اور جب کبھی انشاء اللہ
اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ
کہنا بھول جاؤ تو اپنے رب کو یاد کر لیا کرو اور یوں کہو کہ بہت ممکن ہے کہ میرا رب ایسی راہ مجھے چلا دے جس کے ذریعے میں
مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ
بھلائی کو بہت قریب سے پا جاؤں ﴿۲۴﴾ غار میں یہ لوگ تین سو سال کے اوپر اور نو
سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
برس زیادہ رہے ﴿۲۵﴾ آپ فرما دو کہ غار میں ان کے سونے کی مدت

ف۱ جیسا کہ آگے آرہا ہے کہ تین سو اور پر نو برس تک یہ لوگ غار میں سوئے پڑے تھے جاگنے کے بعد خود نہ جان سکے کہ کتنا سوئے ہیں اور کتنے زمانے بیت گئے اِدھر نئی نئی حکومتوں کے آنے جانے کے بعد ایک منصف رومی بادشاہ کی حکومت قائم ہوئی، یہ بادشاہ جس کا نام بیدروس تھا مذہبی اختلاف میں علماء کو دربار میں جمع کر کے سب کی بات سنتا اور دوسرے مخالف لوگ بھی اپنی اپنی بات پیش کر کے شاہی مجلس میں اب یہ جھگڑا چل رہا تھا کہ مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھنا ہے اور حشر و حساب ہے یا نہیں، ایک گروہ جو اہل ایمان کا تھا وہ شاہی دربار میں اپنی دلیل پیش کر چکا تھا کہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہو کر مالک کے دربار میں حاضری ہے دوسرے مخالف ان کا رد کرتے تھے اور اسی زمانے میں اصحاب کہف کی اللہ نے نیند کھول دی۔

ع ۳ ۱۵

21. और इस तरह (मुद्दतों बाद) हमने उनकी इत्तेला शहर वालों को करा दी ताकि उनको मालूम हो जाये कि अल्लाह का वादा सच्चा बरहक है और क़ियामत आकर रहेगी जिस में किसी तरह का कोई शक नहीं (फिर तो शहर में असहाबे कहफ़ के बारे में चर्चे शुरू हो गये) और अलग अलग ख़्यालात से लोग बहस व तकरार करने लगे कुछ लोगों ने कहना शुरू किया कि असहाबे कहफ़ पर एक बड़ी इमारत बनाओ उन का रब उनकी नीयत से वाकिफ था और जिन का हुकूमत पर कब्ज़ा था (उनकी राय भारी पड़ी) वह बोले कि हम उनकी यादगार के लिए एक मस्जिद बनायेंगे।

21. And thus WE made their case known to the people, that they might know, that the Promise of ALLAH is true; and that there can be no doubt about the Hour. (Remember) when they (the people of the city) disputed among themselves about their case; some said: "Construct a building over them, -their LORD is the Best Knower about them (and their intention)- then those who prevailed in their affair said: "Surely, we shall raise in their remembrance a place of worship."

22. अब कुछ लोग तो कहने लगे कि यह तीन थे चौथा इन का कुत्ता था और कुछ लोग यह बोले कि असहाबे कहफ़ पाँच थे छठा उनका कुत्ता था यह लोग बिन देखे पत्थर मारते हैं (जब कि उन्हें सही तादाद मालूम ही नहीं) और बाज ने यह कहा कि यह तादाद में सात थे और आठवाँ उनका कुत्ता था, आप (स.अ.व.स.) फरमा दीजिये कि मेरा रब उनकी तादाद को खूब जानता है बहुत कम लोग हैं जिन को असहाबे कहफ़ की सही गिनती मालूम हो बस आप इस मामले में उनसे सरसरी बात के सिवा किसी बहस में न पड़ें और इस किस्से के संबंध में उन में से किसी से भी कुछ न पूछिये।

22. (Presently whom you will reveal this) will say: "They were three and the dog being the fourth among them;" (others) say: "They were five, the dog being the sixth;" guessing at the unknown- (yet others) say: "They were seven, the eighth being their dog." You say: "My LORD is the Best Knower of their number, none knows that except only a few." So you debate not regarding their number except with the clear proof (which WE have revealed to you). And ask not, (no need to,) any of them about the People of the Cave.

| 3 | 5 | 15 |

23. और आप (स.अ.व.स.) किसी चीज के बारे में न कहो कि यह काम मैं कल करूंगा मगर साथ में इन्शा अल्लाह जरूर कह लिया करो (यानी अल्लाह चाहेगा तो मैं यह काम कल कर सकूंगा)।

23. And never say of anything, "I shall do that tomorrow;"

24. (तुम आगे जो काम कर सकोगे वह सिर्फ अल्लाह के चाहने से ही हो सकेगा) और जब कभी इन्शा अल्लाह कहना भूल जाओ तो अपने रब को याद कर लिया करो और यूँ कहो कि बहुत मुमकिन है कि मेरा रब मुझे ऐसी राह चला दे जिसके ज़रिये मैं भलाई को बहुत करीब से पा जाऊँ।

24. except this reservation that (Insha-ALLAH) "If ALLAH wills!" And remember your LORD when you forget; and then say: "It will be that my LORD will guide me onto a nearer way of truth than this."

25. गुफ़ा में यह लोग तीन सौ साल के ऊपर और नौ (9) बरस ज़्यादा रहे।

25. And they stayed in their Cave three hundred and nine years.

لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَ

اللہ کو اچھی طرح معلوم ہے آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ چیزیں اس پر عیاں ہیں کیا ہی اچھا دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے

اَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ

انسانوں کے لئے اس کے سوا کوئی دوسرا ولی اور کارساز ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا اور اس اللہ کی یہ شان ہے کہ اپنے حکم کو لاگو کرنے میں

فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۝ ٢٦ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ

کسی ایک کو بھی شریک نہیں بناتا ٢٦ آپ کے رب نے آپ کی طرف کتاب میں جو وحی بھیجی ہے اس کی تلاوت کرتے

كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ڟ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ

رہا کیجئے، اس کے فرمان کو کوئی بدل نہیں سکتا، اس کے سوا کہیں بھی تم کو پناہ کی جگہ

دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ ٢٧ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ

نہیں مل سکتی ٢٧ اپنے آپ کو ایسے لوگوں کے ساتھ تھام رکھو جو اپنے رب کو صبح شام پکارتے ہیں (اور اسی

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

کی دعوت میں لگے ہوئے ہیں) اس کی رضامندی چاہنے کے لئے اور دیکھو دنیوی زندگی کی چاہت کا ارادہ تمہاری نگاہ

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

کو اُن سے ہٹا نہ سکے اور کسی ایسے شخص کا کہنا مت مانو جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

غافل پایا، اور پھر تو ایسا شخص اپنی من چاہی کرنے میں لگ گیا، ایسے آدمی کا

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ ٢٨ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ

ہر کام بے لگام ہے ٢٨ اور اعلان کر دو کہ یہ قرآن تمہارے

رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ

رب کی طرف سے حق بات بتانے والا ہے اب جس کا جی چاہے اس پر ایمان لاوے اور جو چاہے انکار کر دے انکار

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ

کرنے والے ظالموں کے لئے ہم نے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی گرم چادریں ان کو اپنے گھیرے میں لئے ہوں گی، اور

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ

جب بھی پیاس کی فریاد کریں گے تو انہیں تیل کی تلچھٹ کی طرح کھولتا ہوا پانی پینے کو دیا جائے گا، جو اُن کے چہرے کو بھون ڈالے گا

بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ ٢٩ اِنَّ الَّذِيْنَ

بہت بُری چیز پینے کے لئے دی گئی اور کتنی بھیانک جگہ جا کر انہیں ٹھہرنا پڑا ٢٩ بیشک جو لوگ ایمان میں

الثلثة

منزل ۴

ف ٢٦ یعنی لوگوں کے اختلافی بیانات میں کوئی کچھ کہتا ہے، کوئی کچھ کہتا ہے، سونے والوں کے ساتھ جاگ کر گنتی تو کسی نے نہیں کی، پھر لوگوں کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ اپنی بات منوانے کے لئے اصرار اور ضد کریں۔ اسی لئے فرمایا کہ غار میں اصحاب کہف کے رہنے کی مدت اللہ کو خوب معلوم ہے کہ وہ ہر جگہ ہر وقت موجود ہے۔ اسی کی نگرانی میں ساری کائنات کا نظم چل رہا ہے۔ کوئی پتہ بھی درخت سے جھڑ کر گرتا ہے تو یہ سب اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔ پھر اللہ کی کتاب سے بات مان کر تصفیہ کیوں نہ کر لیا جائے۔

ف ٢٧ کلام اللہ کی تلاوت سنّت رسول اللہ ﷺ ہے، اور حکم خدا بھی ہے تمام مسلمانوں پر ضروری ہے کہ تلاوت کا اچھی طرح اہتمام کریں، حسب ذیل آیات بھی پڑھ لیجئے۔

(٧) سورۂ اعراف آیت [illegible]

(٢٩) سورۂ عنکبوت آیت [illegible]

(٤٣) سورۂ زخرف آیت [illegible]

اور بھی بہت سی آیات میں تلاوت کلام پاک کا حکم دیا گیا ہے۔

ف ٢٨ ایمان والے کو چاہئے کہ ہمیشہ نیک بخت لوگوں کی صحبت میں رہے، بُرے لوگوں کے پاس جانا بھی پڑے تو نصیحت کر کے سرک جائے، ان کی محفل میں جی لگا کر نہ بیٹھے اور بدکاروں کی محفل میں رنگ رلیاں اور دنیا کی زینت و رونق دیکھ کر اللہ کے ذکر سے غافل نہ ہو، ورنہ پھسل جانے کا ڈر ہے۔ بُری صحبت کا اثر پڑتا ہے۔ اس لئے ہر طرح اس سے پرہیز کرے، مگر نصیحت کے وقت اجازت ہے۔

26. आप (स.अ.व.स.) फ़रमा दो कि गुफ़ा में उनके सोने की मुद्दत अल्लाह को अच्छी तरह मालूम है आसमानों और ज़मीन की तमाम पोशीदा चीज़ें उसे खूब मालूम है क्या ही अच्छा देखने वाला और क्या खूब सुनने वाला है इन्सानों के लिए इसके सिवा कोई दूसरा वली और कार साज़ हर्गिज़ हर्गिज़ नहीं हो सकता और इस अल्लाह की यह शान है कि अपने हुक्म को लागू करने में किसी एक को भी वह शरीक नहीं बनाता।

27. आप (स.अ.व.स.) के रब ने आपकी तरफ़ किताब में जो "वहय" भेजी है उसकी तिलावत सिलसिलेवार करते रहा कीजिये उसके फ़रमान को कोई बदल नहीं सकता उसके सिवा कहीं भी तुमको पनाह की जगह नहीं मिल सकती।

28. अपने आप को ऐसे लोगों के बीच थाम रखो जो अपने रब को सुबह शाम पुकारते हैं (और उसी की दावत में लगे हुये हैं) उसकी रज़ामंदी चाहने के लिए और देखो दुनयवी ज़िन्दगी की चाहत का इरादा तुम्हारी निगाह को उन से हटा न सके और किसी ऐसे शख़्स का कहना मत मानो जिसके दिल को हमने अपने ज़िक्र से गाफ़िल पाया और फिर तो ऐसा शख़्स अपनी मनचाही करने में लग गया ऐसे आदमी का हर काम बे लगाम है।

29. और एलान कर दो कि यह कुरआन तुम्हारे रब की तरफ़ से हक़ बताने वाला है अब जिस का जी चाहे उस पर ईमान लावे और जो चाहे इन्कार कर दे इन्कार करने वाले ज़ालिमों के लिये हमने भड़कती आग तैयार कर रखी है जिसकी गरम चादरें उनको अपने घेरे में लिये होंगी और जब भी प्यास की फ़रियाद करेंगे तो उन्हें तेल की तलछट की तरह खौलता हुआ पानी पीने को दिया जायेगा जो उनके चेहरे को भून डालेगा बहुत बुरी चीज़ पीने के लिये दी गई और कितनी भयानक जगह जाकर उन्हें ठहरना पड़ा।

26. Say: "ALLAH knows best how they stayed. With HIM (Alone) is (the knowledge of) the unseen of the heavens and the earth. How clearly HE sees and hears (every thing)! They have no patron other than HIM, and HE makes none to share in HIS Decision and in HIS Rule."

27. And recite what has been revealed to you of the Book -(the Quran)- of your LORD! None may alter HIS Words, and never will you find a place of refuge other than HIM:

28. And keep yourself in the company of those who call upon their LORD in the morning and evening, seeking HIS countenance; and let not your eyes overlook them, desiring the pomp and adornment of the life of this world; and obey not him whose heart WE have found heedless of OUR remembrance, one who follows his own lusts and whose affair (deeds) in exceeding the norm.

29. And say: "The truth is from your LORD." Therefore whosoever wills, let him believe, and whosoever wills, let him disbelieve! Verily, WE have prepared for the wrong-doers a Fire whose walls will be surrounding them. And when they would ask for water (relief), they will be granted water like boiling oil that will scald their faces. Terrible will be the drink, and an evil would be the resting place.

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ
آگئے اور نیک عمل پر جم گئے، ایسے شخص کے اچھے عمل کے بدلے کو ہم اکارت نہ ہونے
عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ
دیں گے ﴿۳۰﴾ ایسے نیک لوگوں کے لئے ہمیشہ ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں اُن کی قیام گاہوں کے نیچے پانی کی نہریں
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
(جھرنے) بہتے ہوں گے (ان کی سج دھج کیا خوب ہوگی جب) انھیں سونے کے (مردانہ) کنگن پہنائے جائیں گے، اور لباس
وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
میں اُن کے کپڑے سبز ہوں گے جو ہر طرح کے باریک اور ملائم ریشم کے ہوں گے، وہاں شاہی مسندوں پر بڑی شان
مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ
سے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، خوب اچھا ثواب انھوں نے پایا اور قیام گاہ کے لئے کیا خوب جگہ اُن کو مل
مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا
گئی ﴿۳۱﴾ اِن کو دو آدمیوں کا قصہ سُنا دو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عطا کئے تھے،
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ
اور ان دونوں باغیچوں کو کھجور کے درختوں کی باڑھ لگا کر احاطہ کر کے محفوظ کر دیا تھا، اور دونوں باغوں کے بیچ بیچ کھیتی باڑی
جَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ ؕ كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ
کا انتظام بھی خوب کر دیا تھا ﴿۳۲﴾ دونوں باغ خوب بھرپور پھل دیتے رہے اور کسی چیز کی بھی
اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا
کمی نہ تھی، اور باغوں کے بیچ بیچ ہم نے نہریں بھی جاری کر دی
نَهَرًا ﴿۳۳﴾ ۙ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗٓ
تھیں ﴿۳۳﴾ اور اس کے پاس آمدنی کے اور بھی بہت سے ذریعے تھے جس پر اترا کر وہ اپنے ملاقاتی سے بات کرتے ہوئے
اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ
بولا کہ میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں میری عزت اور میرا جتھا بھی خوب ہے ﴿۳۴﴾ (اکڑتا ہوا) اپنے باغ میں اس حال میں داخل
وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖٓ
ہوا کہ خود اپنا ہی نقصان کرنے لگا جب اس نے یہ بکواس کی کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ کبھی اجڑ سکتا
اَبَدًا ﴿۳۵﴾ ۙ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ
ہے ﴿۳۵﴾ یہاں تک کہنے لگا کہ قیامت کی گھڑی کبھی آسکتی ہے، ایسا میری سمجھ میں نہیں آتا اور اگر

منزل ۴

ف ۳۱ اہل جنت کو اور اُن کی بیویوں کو خوب سجایا سنوارا جائے گا، ہر طرح کے آرام کا انتظام خوب سے خوب تر ہوگا لباس میں ریشم کئی کئی قسموں کا ہوگا اور اُن کو سجانے سنوارنے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے خاص انتظام فرمائے گا دیکھئے ۴۳ - سورۂ زخرف آیت ۷۱ -

ف ۳۲ باغیچوں کو باڑھ لگانا، کانٹے دار جھاڑی لگانا احاطہ کرنا کہ باغ کی حفاظت ہو اس سے کہیں زیادہ اچھا کہ باغ کے آس پاس ایسے گھنے درخت ہوں جو اونچے پورے ہوں ساتھ ساتھ پھل بھی دیتے ہوں تو دُگنا فائدہ ایک باغ کی حفاظت دوسرے آمدنی میں اضافہ ہمارے یہاں بنگال میں ایسے باغ کو باڑی کہتے ہیں اور کیرل اور صوبہ کرناٹک میں باغ کے آس پاس اسی طرح کے درخت ہوتے ہیں باہر سے باغ ڈھکا ہوا گھنے جنگل کی طرح دکھائی دیتا ہے اندر جانے پر سب منظر سامنے آجاتا ہے ایسے باغات بہت قیمتی سمجھے جاتے ہیں، کئی کئی باغات کا گروپ ہو اور بیچ بیچ کی زمین بھی کھیتی سے آراستہ ہو یہ مناظر بھی ایسے باغوں میں آدمی کی نگاہ کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں -

ع ۴ ۹ ۱۶

ف ۳۳ باغوں کے بیچ آبپاشی کا مکمل انتظام کہ نہریں برابر جاری ہوں تاکہ پیداوار کو بارش کی کمی کے سبب ہونے والے نقصان سے بچایا جاسکے۔

ف ۳۴ کھاتے پیتے لوگ مستی میں آکے ہیں بے فکرے ہوتے ہیں پھر اُنھیں اپنی بڑائی ہانکنے کی سوجھتی ہے محفل سجاتے ہیں اور اترانے لگتے ہیں ویسے ہی کسی مالدار کا یہاں ذکر ہے جو اپنے پڑوسی سے بحث مباحثے میں اپنا گھمنڈی پن ظاہر کرتا تھا۔

30. बेशक जो लोग ईमान में आ गये और नेक अमल पर जम गये ऐसे शख़्स के अच्छे अमल के बदले को हम अकारत ना होने देंगे।

30. Verily, as for those who believe and do righteous deeds,- WE shall not let waste the wage (reward) of anyone who acts righteously.

31. ऐसे नेक लोगों के लिये हमेशा हमेशा रहने के बागात हैं उनकी क़याम गाहों के नीचे पानी की नहरें (झरने) बहते होंगे (उनकी सज धज क्या खूब होगी जब) उन्हें सोने के (मर्दाना) कंगन पहनाये जायेंगे और लिबास में उनके कपड़े सब्ज़ होंगे जो हर तरह के बारीक और मुलायम रेशम के होंगे वहाँ शाही मसनदों (गाव तकियें)पर बड़ी शान् से टेक लगाये बैठे होंगे खूब अच्छा सवाब उन्होंने पाया और क़यामगाह के लिये क्या खूब जगह उनको मिल गई।

31. For such of them are the Gardens everlasting; wherein streams flow underneath them, thereat they will be adorned with bracelets of gold and they will wear green garments of fine and soft silk. They will recline therein on raised thrones (couches). How good is the reward and what an excellent resting place!

| 4 | 9 | 16 |

32. इन को दो आदमियों का किस्सा सुना दो जिसमें से एक को हमने अंगूर के दो बाग़ अता किये थे और इन दोनों बाग़ीचों को खजूर के दरख़्तों की बाढ़ लगा कर एहाता करके महफ़ूज़ कर दिया था और इन दोनों बाग़ों के बीचो बीच खेती बाड़ी का इन्तेज़ाम भी खूब कर दिया था।

32. And mention to them the example of two men; unto one of them WE had given two gardens of grapes, and WE had surrounded both with date-palms; and had put between them cultivated fields.

33. दोनों बाग़ खूब भर पूर फल देते रहे और किसी चीज़ की भी कमी न थी और बाग़ों के बीचो बीच हमने नहरें भी जारी कर दी थीं।

33. Each of those two gardens brought forth its produce plentifully, and failed not in the least therein; and WE caused a stream to gush forth in the midst of the two.

34. और उस के पास आमदनी के और बहुत से ज़रिये थे जिस पर इतरा कर वह अपने मुलाकाती से बात करते हुये बोला कि मैं तुझसे ज़्यादा मालदार हूँ मेरी इज़्ज़त और मेरा जथ्था भी खूब है।

34. And he had property (in addition to those). Then he said to his companion, in the course of mutual talk: "I am more than you in wealth and mightier in respect of men!"

35. (अकड़ता हुआ) अपने बाग़ में इस हाल में दाखिल हुआ कि खुद अपना ही नुकसान करने लगा जब उसने यह बकवास की कि मैं नहीं समझता कि यह बाग़ कभी उजड़ सकता है।

35. And he went into his garden while in a state of (pride and disbelief) unjust to himself (his own soul). And said: "I do not consider that this will ever perish;"

اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ

ایسا ہوا بھی اور مجھے اپنے رب کے حضور جانا بھی پڑے تو مجھے وہاں اس سے بھی بہتر مقام ملنا ہی چاہیے ﴿٣٦﴾ سلسلۂ کلام

لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ

میں اس کے پڑوسی نے بات چیت میں حصہ لیتے ہوئے اُسے سمجھایا کہ کیا جس اللہ نے تجھ کو مٹی سے پیدا فرمایا پھر تجھ کو ٹپکتی بوند میں

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

تبدیل کرکے اوٹھپا پورا آدمی بنادیا اُسی کے انکار پر آمادہ

رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ

ہو گئے ﴿٣٧﴾ لیکن (برادرمن لوکہ) وہ اللہ میرا رب ہے میں تو اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو بھی شریک کرنے کے لئے ہرگز

اَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا

تیار نہیں ﴿٣٨﴾ اے بھائی جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو کیوں نہ کہہ لیا کہ ماشاء اللہ، اللہ نے جو چاہا عطا فرمایا، قوت

شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ

اور طاقت اللہ کے سوا کسی کے پاس نہیں، اگر تجھے یہ خیال ہو کہ میں تجھ سے مال اور اولاد

مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ

میں کم ہوں ﴿٣٩﴾ تو بہت ممکن ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ

بہتر باغ عطا کردے، اور اگر فیصلہ فرمائے گا تو اوپر سے کوئی آفت بھیج کر تیرے فصلِ بہار

السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا

باغ کو صبح ہوتے ہی پھسلتی زمین بنا ڈالے گا ﴿٤٠﴾ یا اس کا پانی زمین کی گہرائی میں اُتر

غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ

جائے اور پھر تو اسے کسی طرح نکال بھی نہ سکے ﴿٤١﴾ بس پھر گیا تھا اس کے باغ کی پیداوار پر صبح

فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِىَ

ہوتے عذاب کا گھیرا پڑ گیا اور جو کچھ اس نے اپنے باغ پر خرچ کیا تھا اس پر ہاتھ ملتے رہ گیا اور اباغیچہ اپنی چھت پر اوندھے منہ

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُشْرِكْ

گر گیا (پھر اس کی عقل ٹھکانے آئی) اور تب کہنے لگا کہ ہائے میری بدبختی میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا (تو آج میرا

بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ

ایسا ستیاناس نہ ہوتا) ﴿٤٢﴾ اور کوئی جماعت اس کے کام نہ آسکی اور اللہ کے عذاب کے مقابلے میں اس کا کوئی

۴۲ اس باغ کے مالک کا یہ شرک تھا کہ اُس نے اپنے ہرے بھرے باغیچہ اور رونق والی مجلس اور مال و دولت کی ریل پیل کو اللہ کا شریک بنالیا معلوم ہوا کہ بُت پرستی یا قبر پرستی تو شرک ہے ہی لیکن مال و دولت عزت جتھا جماعت حکومت علم یہ سب اللہ کی دی ہوئی نعمتیں ہیں آدمی انھیں پاکر شکر کرے اور اللہ کو یاد رکھے تو اُس کا کام بن گیا اور اس کے خلاف ناشکری کی اور اپنی طاقت کے گھمنڈ میں حماقت پر آگیا اور اکڑ بتانے لگا تو ایسا آدمی بھی مشرک ہوا۔

36. यहाँ तक कहने लगा कि क़ियामत की घड़ी कभी आ सकती है ऐसा मेरी समझ में नहीं आता और अगर ऐसा हुआ भी और मुझे अपने रब के हुज़ूर जाना भी पड़े तो मुझे वहाँ इससे भी बेहतर मुकाम मिलना ही चाहिये।

36. "nor I consider that the Hour is going to happen; and if indeed I am brought back to my LORD surely, I shall find something better than this when I am returned to HIM."

37. सिलसिले कलाम में उसके पड़ोसी ने बात चीत में हिस्सा लेते हुये उसे समझाया कि क्या जिस अल्लाह ने तुझ को मिट्टी से पैदा फ़रमाया फिर तुझ को टपकती बूंद में तबदील कर के ऊँचा पूरा आदमी बना दिया क्या तू उसी के इन्कार पर आमादा हो गया।

37. His companion said to him, during the talk with him "Do you disbelieve in HIM Who created you out of dust; then of a sperm, and then fashioned you into a man?"

38. लेकिन (बिरादर सुन लो कि) वह अल्लाह मेरा रब है मैं तो अपने रब के साथ किसी एक को भी शरीक करने के लिए हर्गिज़ तैयार नहीं।

38. "But as for my part, (I believe) that HE is ALLAH my LORD, and I do not associate anyone with my LORD."

39. ऐ भाई जब तू अपने बाग़ में दाख़िल हुआ तो क्यों न कह लिया कि "माशा अल्लाह" अल्लाह ने जो चाहा अता फ़रमाया कुव्वत और ताक़त अल्लाह के सिवा किसी के पास नहीं अगर तुझे यह ख़याल हो कि मैं तुझ से माल और औलाद में कम हूँ (तो यह भी अल्लाह के चाहने से हुआ)।

39. "Why did you not say (believed) when you entered your garden: 'That which ALLAH wills (will come to pass)! There is no power but with ALLAH!' If you see me less than you in wealth and children;" (This is also due to ALLAH's will).

40. तो बहुत मुमकिन है कि मेरा रब मुझे तेरे बाग़ से बेहतर बाग़ अता कर दे और अगर फ़ैसला फ़रमा लेगा तो ऊपर से कोई आफ़त भेज कर तेरे फ़स्ले बहार बाग़ को सुबह होते ही फिसलती ज़मीन बना डालेगा।

40. "it may be that my LORD will give me something better than your garden and will send on it a bolt from the sky so that it may become a slippery plain earth!"

41. या उसका पानी ज़मीन की गहराई में उतर जाये और फिर तू उसे किसी तरह निकाल भी न सके।

41. "or the water thereof (of the gardens) becomes deep-sunken (underground) so that you will never be able to seek it!"

42. बस फिर क्या था उसके बाग़ की पैदावार पर सुबह होते अज़ाब का घेरा पड़ गया और जो कुछ उसने अपने बाग़ीचे पर ख़र्च किया था उस पर हाथ मलते रह गया पूरा बाग़ीचा अपने छत पर औंधे मुँह गिर गया (फिर इसकी अक्ल ठिकाने आई) और तब कहने लगा कि हाय हाय मेरी बदबख़्ती मैं अपने रब के साथ किसी को शरीक न बनाता (तो आज मेरा ऐसा सत्यानाश न होता)।

42. So his fruits were encompassed (with ruin); and he remained wringing his hands with sorrow over what he had spent upon it, while it was all destroyed on its trellises; he could only say: "Oh! Would that I had not joined anyone with my LORD!"

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ

بھی مددگار نہ ہوا، اور خود بھی آپ اپنی مدد نہ کر سکا ﴿۴۳﴾ یہاں پہنچ کر سب کو

الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع

معلوم ہو جاتا ہے کہ اختیارات تمام کے تمام اللہ برحق کے قبضہ میں ہیں اسی کا دیا ہوا ثواب بہتر ہے اور بھلا انجام بھی اسی کی عطا ہے ﴿۴۴﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ

اور اُن کے لئے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کر دو، جیسے ہم نے پانی کو آسمان سے برسا دیا پھر زمین کی پیداوار

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

خوب گھنی ہو گئی پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اس کو اڑائے پھرتی ہیں، اور اللہ

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ہر ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا

مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

ہے ﴿۴۵﴾ مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی رونق ہیں اور سدا باقی رہنے والے تو نیک کام ہیں جو تیرے رب

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

کے حضور ثواب کے لحاظ سے بھی بہتر ہوں گے اور امید اور آرزو بھی نیک اعمال پر ہی لگائی جا سکتی

اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

ہے ﴿۴۶﴾ اور جس دن ہم پہاڑوں کو ہلا ڈالیں گے اور تم زمین کو اس حال میں دیکھو گے کہ بے نقاب ہو گی، اور

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا

تمام لوگوں کو ہم اس دن جمع کر لیں گے پھر ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے ﴿۴۷﴾ اور تمام کے تمام صف

عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

باندھے تیرے رب کے حضور پیش کئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ تم تو ہمارے پاس ٹھیک اسی طرح آ گئے جیسے ہم نے تمھیں پہلی بار

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

پیدا کیا تھا بلکہ تم تو اس مغالطے میں رہ گئے کہ ہم نے تمہارے جمع کرنے کا کوئی وعدہ ہی نہیں کیا تھا ﴿۴۸﴾

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

اور تمام انسانوں کا نامۂ عمل کھول کر رکھا جائے گا اور تم دیکھو گے کہ مجرم لوگ اس نامۂ عمل میں جو کچھ درج ہے اس کے اندیشے

مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ

سے مارے دہشت کے پھٹے پڑتے ہوں گے اور چیخ اٹھیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی یہ کیسا لکھا لکھایا نامۂ عمل سامنے آ گیا، اس

ف۴۶ مال اور اولاد سے ہر وقت ہر اُمید پوری نہیں ہوتی بلکہ کبھی کبھی تو مصیبت کا سبب بھی مال اولاد ہی دکھائی پڑتا ہے لیکن نیک اعمال مومن کے لئے اُمید آرزو اور ثواب کے لحاظ سے آخرت میں بن سنور کر باقی رہیں گے۔

ف۴۷ بَارِزَۃً کے معنی ہیں صاف نکلی ہوئی کھلی بے نقاب کہ اندر کی چیزیں بھی اوپر آ جائیں قیامت میں زمین کا تمام خزانہ جو اندر ہے باہر آ جائے گا اور تمام آدمیوں کو اسی زمین پر جمع ہونا ہے اور اللہ کے حضور پیش ہو کر حساب دینا ہے پہاڑ چلائے جائیں گے اور راستی تیزی سے اڑیں گے کہ خود ہی ریزہ ریزہ اور نکمی ہو کر باریک ریت کی طرح ہو جائیں گے ہر چیز اپنی جگہ چھوڑ دے گی اور نظامِ عالم ڈانواڈول ہو گا اور ایک آدمی بھی کہیں چھپ نہیں سکے گا سب کو حاضر کر لیا جائے گا۔

43. और कोई जमात उसके काम न आ सकी और अल्लाह के अज़ाब के मुक़ाबले में उसका कोई भी मददगार न हुआ और ख़ुद भी आप अपनी मदद न कर सका।

43. And he had no group of men that could help him against ALLAH, nor could he defend or save himself.

44. यहाँ पहुँचकर सबको मालूम हो जाता है कि इख़्तियारात तमाम के तमाम अल्लाह बरहक़ के क़ब्ज़े में है उसी का दिया हुआ सवाब बेहतर है और भला अंजाम भी उसी की मेहरबानी है।

44. Herein is all protection from ALLAH (Alone): the True, Excellent is HE, as to the reward and Excellent to the final end!

| 5 | 13 | 17 |

45. और उनके लिए दुनिया की ज़िन्दगी की मिसाल बयान कर दो जैसे हमने पानी को आसमान से बरसाया फिर ज़मीन की पैदावार ख़ूब घनी हो गई फिर वह चूरा चूरा हो गई कि हवाएं उसको उड़ाये फिरती हैं और अल्लाह हर हर चीज़ पर पूरी क़ुदरत रखने वाला है।

45. And propound to them the example of the life of this world. It is like the water (rain) which WE send down from the sky, then there mingles with it the vegetation of the earth and it becomes fresh and green. But (later) it becomes dry and broken pieces, which the winds scatter. And ALLAH is Able to do everything.

46. माल और बेटे दुनिया की ज़िन्दगी की रौनक़ हैं और सदा बाक़ी रहने वाले तो नेक काम हैं जो तेरे रब के हुज़ूर सवाब के लिहाज़ से भी बेहतर होंगे और उम्मीद और आरज़ू भी नेक आमाल पर ही लगाई जा सकती है।

46. Wealth and children are the adornment of the life of this world. But the good righteous deeds (that remain fruitful) are better in your LORD's sight for rewards and better in respect of hope.

47. और जिस दिन हम पहाड़ों को चला देंगे और तुम ज़मीन को इस हाल में देखोगे कि बेनक़ाब होगी और तमाम लोगों को हम उस दिन जमा कर लेंगे तब इनमें से किसी एक को भी नहीं छोड़ेंगे।

47. And beware of the Day when WE shall cause the mountains to pass away (like clouds of dust) and you will see the earth as a levelled plain, and WE shall gather them all together so as to leave not one of them behind.

48. और तमाम के तमाम कतार बांधे तेरे रब के हुज़ूर पेश किये जायेंगे और कहा जायेगा कि तुम तो हमारे पास ठीक उसी तरह आ गये जैसे कि हमने तुम्हें पहली बार पैदा किया था बल्कि तुम तो इस ग़लत फ़हमी में रह गये कि हमने तुम्हारे जमा करने का कोई वादा ही नहीं किया था।

48. And they will be set before your LORD in (lines as) rows, (and they will be told): "Now indeed, you have come to US as WE created you the first time! Nay, but you thought that WE had appointed no meeting for you, (with US)"!

لَا یُغَادِرُ صَغِیۡرَۃً وَّ لَا کَبِیۡرَۃً اِلَّاۤ اَحۡصٰہَا ۚ وَ
کتاب میں تو کسی چھوٹی اور بڑی چیز کو چھوڑا نہیں گیا بلکہ سب کو گنتی میں لگا لیا گیا اور جو کچھ کام انھوں نے دنیا میں کیا ہوگا سب کو
وَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ وَ لَا یَظۡلِمُ رَبُّکَ
موجود پائیں گے ، اور تیرا رب کسی ایک آدمی پر بھی نا انصافی یا ظلم کرنے والا
اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ ع ۱۸
نہیں ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدۂ سلامی دو، تو سب نے اس ارشاد پر
فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ کَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ
عمل کیا سوائے ابلیس کے یہ جنّاتوں میں سے تھا پھر اپنے رب کے حکم کی نافرمانی پر اتر آیا تو کیا اب تم مجھے چھوڑ کر ابلیس
عَنۡ اَمۡرِ رَبِّہٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَہٗ وَ ذُرِّیَّتَہٗۤ اَوۡلِیَآءَ
کو اور اس کی اولاد کو اور اس کے چیلے چپاٹوں کو اپنا دوست بنانے چلے ہو، جب کہ وہ تو تمہارے کھلے ہوئے دشمن
مِنۡ دُوۡنِیۡ وَ ہُمۡ لَکُمۡ عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ
ہیں، خوب سمجھ لو کہ ظالموں کو ایسی دوستی کا بڑا برا بدل مل کر
بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشۡہَدۡتُّہُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ
رہے گا ﴿۵۰﴾ آسمانوں اور زمین کے بنانے کے وقت میں نے ان کو کسی معاملہ میں مشورہ کے لئے بلایا نہیں تھا بلکہ جب ان کو
وَ لَا خَلۡقَ اَنۡفُسِہِمۡ ۪ وَ مَا کُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّیۡنَ
میں نے پیدا کیا اس وقت بھی ان کو نہیں پوچھا تھا کہ تم کو کیسا اور کس طرح بنا دوں، اور میں تو کسی کو بھی اپنے کاموں میں شریک نہیں بناتا ہم گمراہ
عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ یَوۡمَ یَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَکَآءِیَ
لوگوں کو بھلا اپنا مددگار کیوں بناتا؟ ﴿۵۱﴾ وہ دن بھی کیا خوب ہوگا جب اللہ ارشاد فرمائے گا کہ جن شریکوں پر تم کو بھروسہ تھا اور تم کو ان
الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡہُمۡ فَلَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَہُمۡ
پر بڑا گھمنڈ تھا ذرا ان کو بلا لاؤ تو یہ لوگ آواز دیں گے مگر کہیں سے ان کو جواب نہ ملے گا، اور ان کے لئے ہم (ہلاکت
وَ جَعَلۡنَا بَیۡنَہُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾ وَ رَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ
اور بربادی کی) کھائی سامنے کر دیں گے ﴿۵۲﴾ اور جب یہ مجرم لوگ آگ کو اپنی آنکھوں سے دیکھ
فَظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ مُّوَاقِعُوۡہَا وَ لَمۡ یَجِدُوۡا عَنۡہَا
لیں گے تب یقین کر لیں گے کہ اب تو وہ اس میں گرنے والے ہیں اور یہاں سے بھاگنے کا اب ان کو موقع کبھی نہیں
مَصۡرِفًا ﴿۵۳﴾ ع وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِیۡ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ ع ۱۹
مل سکتا ﴿۵۳﴾ بہت سی باتوں میں جھگڑے، بحث کرنا انسان کی عادت ہے، اسی لئے ہم نے اس قرآن میں

ف۵۱ اللہ نے اپنی جس مخلوق کو جب بنانا چاہا بنا دیا کسی سے پوچھا نہ مشورہ لیا بلکہ کسی کا نمونہ بھی دیکھنے کی ضرورت نہیں کہ کسی چیز کو دیکھ کر ویسی بنا دے وہ خود ہی ہر ہر چیز کا موجد ہے تخلیق میں ہر کام صرف اسی کی مرضی سے ہوتا ہے کسی مخلوق کا نہ عمل دخل ہے نہ کسی کو مدد کے لئے طلب کیا جاتا ہے۔

ف۵۲ مشرک لوگ دنیا میں جن لوگوں کو دعا کر کے پکارتے تھے وہ سب وہاں جا کر گم ہو گئے، حشر کے دن اللہ فرمائے گا کہ دعا کرو اور اپنے حمایتی لوگوں کو بلاؤ جو تمہاری مدد کر سکیں کہ دنیا میں اسی طرح تم عقیدہ رکھتے تھے وہ بدحواسی میں چیخیں ماریں گے اور اپنے شریکوں کو بلاویں گے مگر کہیں سے بھی جواب ہی سننے کو نہ ملے گا۔ مدد کرنا تو دور کی بات ہے۔

49. और तमाम इन्सानों का अमलनामा (कर्म पत्र) खोल कर रखा जायेगा और तुम देखोगे कि मुजरिम लोग इस अमलनामे में जो कुछ दर्ज है उसके अंदेशे से मारे दहशत के फटे पड़ते होंगे और चीख उठेंगे कि हाय हमारी कमबख्ती यह कैसा लिखा लिखाया अमलनामा सामने आ गया इस किताब में तो किसी छोटी और बड़ी चीज़ को छोड़ा नहीं गया बल्कि सब को गिनती में लगा लिया गया और जो कुछ काम उन्होंने दुनिया में किया होगा सब को मौजूद पायेंगे और तेरा रब किसी एक आदमी पर भी नाइंसाफी या ज़ुल्म करने वाला नहीं।

49. And the Book, (one's record), will be placed; and you will see the culprits fearful of that which is (recorded) therein! They will say: "Oh! Woe to us! What sort of Book (record) is this, that it leaves not any deed-small or great- but it has comprehended it!" and they shall find present all that they had wrought: and your LORD treats not any one with injustice.

6 | 5 | 18

50. और जब हमने फ़रिश्तों से फरमाया कि आदम (अ.स.) को सजदए सलामी दो तो सबने इस हुक्म पर अमल किया सिवाये इबलीस के यह जिन्नातों में से था फिर अपने रब के हुक्म की नाफरमानी पर उतर आया तो क्या तुम अब मुझे छोड़ कर इबलीस को और उसकी औलाद को और उसके चेले चपाटों को अपना दोस्त बनाने चले हो जब कि वह तो तुम्हारे खुले हुये दुश्मन हैं खूब समझ लो कि ज़ालिमों को ऐसी दोस्ती का बड़ा बुरा बदला मिल कर रहेगा।

50. And re-call when WE said to the angles: "Prostrate for Adam." So they prostrated except Iblees, (Shaitan). He was one of the Jinns; he disobeyed the Command of his LORD. Will you then take him (Iblees) and his offspring as protectors and helpers rather than ME? While they are unto you an enemy? What an evil is the exchange for the wrong-doers!

51. आसमानों और ज़मीन के बनाते वक्त मैंने उनको किसी मामले में मश्वरे के लिये बुलाया नहीं था बल्कि जब उनको मैंने पैदा किया उस वक्त भी उनको नहीं पूछा था (कि तुमको कैसा और किस तरह बना दूँ) और (मैं तो किसी को भी अपने कामों में शरीक नहीं बनाता) फिर गुमराह लोगों को भला अपना मददगार क्यों बनाता ?

51. I, (ALLAH) made them not to witness, the creation of the heavens and the earth; and not (even) their own creation; nor was I to take seducers as supporters.

52. वह दिन भी क्या खूब होगा जब अल्लाह फरमायेगा कि जिन शरीकों पर तुम को भरोसा था और तुमको उन पर बड़ा घमंड था ज़रा उनको बुला लाओ तो यह लोग आवाज़ें देंगे मगर कहीं से उनको जवाब न मिलेगा और उनके दरमियान हम (हलाकत और बरबादी की) खाई सामने कर देंगे।

52. And beware of a Day, whereon I shall say: "Call unto MY associates whom you fancied (to be MY supporters)". Then they will call upon them, but they will not answer them; and WE shall place between them a barrier (or a valley of Hell).

53. और जब यह मुजरिम लोग आग को अपनी आँखों से देख लेंगे तब यकीन कर लेंगे कि अब तो वह इसमें गिरने वाले हैं और वहाँ से भागने का अब उनको मौका कभी नहीं मिल सकता।

53. And the culprits shall see the Fire and apprehend that they have to fall therein; and they shall not find therefrom a way of escape.

7 | 4 | 19

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ
انسانوں کے لئے ہر قسم کی مثال کھول کھول کر کئی طرح سے بیان فرما
جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ
دی ﴿۵۴﴾ اور لوگوں کو ایمان قبول کرنے میں اور اپنے رب سے گناہوں کی معافی مانگنے میں اب تو
الْهُدٰى وَیَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمْ
کوئی رکاوٹ نہیں جب کہ ان کے پاس پیغام ہدایت آچکا، اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ وہ اس انتظار میں ہیں کہ اگلوں کے ساتھ
سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾
جو معاملہ ہم نے کیا تھا اُن کے ساتھ بھی وہی کچھ ہو یا سامنے سے آتا ہوا عذاب دیکھ لیں تب ہدایت قبول کریں گے ﴿۵۵﴾
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ
اور ہم تو رسولوں کو خوشخبری دینے اور ڈر سُنانے کے لئے بھیجا کرتے ہیں پھر بھی منکروں نے جھوٹے
وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا
جھگڑے کھڑے کئے اور باطل بحث و تکرار سے حق کو ڈگمگانے کی کوشش کی، اور ہماری
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰیٰتِیْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾
نشانیوں کو اور ہماری دی ہوئی آگاہی کو ہنسی میں ٹال دیا ﴿۵۶﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ
اُس آدمی سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی جاوے پھر بھی وہ بات کو ٹال کر
عَنْهَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى
کترا جائے اور بھول جاوے. جو کچھ اس کے ہاتھوں نے پہلے بھیج رکھا ہے جب کچھ سمجھنا ہی نہیں چاہتے تو ہم اُن
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ
کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں، اور کانوں میں ڈاٹ بھر دیتے ہیں اور اگر تم ان کو ہدایت
وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ یَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾
کی طرف دعوت دو تو کبھی بھی یہ سیدھی راہ پر آنے والے نہیں ﴿۵۷﴾
وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا
اور تمہارا پروردگار بڑا مغفرت فرمانے والا رحمت والا ہے، اگر لوگوں کے گناہوں پر فوراً پکڑا
كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ
کرتا تو عذاب بھی جلد اور فوراً بھیج دیتا بلکہ ان کے لئے وعدے کا ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جب

۵۷ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت میں آدمی کو موت کے بعد پیش آنے والے واقعات سے مطلع کیا گیا ہے اب جو سُنی اَن سُنی کردے اور کچھ دھیان نہ کرے ایسے بے فکرے آدمی کے دل پر پردہ پڑ گیا اور کان بند ہوئے کہ اب حق بات سُننے کی صلاحیت ہی باقی نہ رہی اسی لئے فرمایا کہ اب ان کو ہدایت کی طرف کتنا ہی بُلاتے رہو کبھی یہ لوگ سیدھے راستے کی طرف توجہ ہی نہیں کریں گے۔

54. बहुत सी बातों में झगड़े बहस करना इन्सान की आदत है इसी लिये हमने इस कुरआन में इन्सानों के लिये हर क़िस्म की मिसाल खोल खोल कर कई तरह से बयान फ़रमा दी।

54. And indeed WE have set forth every kind of example in this Quran for mankind, but, man is ever more quarrelsome than anything.

55. और लोगों को ईमान कबूल करने में और अपने रब से गुनाहों की माफ़ी मांगने में अब तो कोई रूकावट नहीं जबकि उनके पास हिदायत का पैग़ाम आ चुका इसके सिया और कुछ नहीं कि यह इन्तेज़ार में हैं कि अगलों के साथ जो मामला हमने किया था उनके साथ भी वही कुछ हो या सामने से आता हुआ अज़ाब देख लें (तब हिदायत कबूल करेंगे)।

55. And nothing prevents men from believing now, when the guidance (the Quran) has come to them, and from asking forgiveness of their LORD, except that the ways of the ancients be repeated with them or the torment be brought to them face to face!

56. और हम तो रसूलों को खुशख़बरी देने और डर सुनाने के लिये भेजा करते हैं फिर भी मुन्किरों ने झूठे झगड़े खड़े किये और बातिल बहस व तकरार से हक को डगमगाने की कोशिश की और हमारी निशानियों को और हमारी दी हुई आगाही को हंसी में टाल दिया।

56. And WE do not send messengers except as givers of glad tidings and as warners. But those who disbelieve dispute with false arguments in order to refute the truth thereby. And they treat MY signs and that with which they are warned, as jest and mockery!

57. उस आदमी से बढ़ कर ज़ालिम और कौन होगा जिसे उसके रब की आयतों से नसीहत की जावे फिर भी वह बात को टाल कर कतरा जाये और भूल जावे जो कुछ उसके हाथों ने पहले भेज रखा है जब कुछ समझना ही नहीं चाहते तो हम उनके दिलों पर परदा डाल देते हैं और कानों में डाट भर देते हैं और अगर तुम उनको हिदायत की तरफ दावत दो तो कभी भी यह सीधी राह पर आने वाले नहीं।

57. And who does greater wrong than he who is admonished with the signs of his LORD and yet turns away from them, forgetting what (deeds) his hands have sent forth? Truly, WE then set up veils over their hearts lest they should understand this (Quran), and in their ears deafness. And if you call them to the guidance, lo! They will not let themselves be ever guided.

58. और तुम्हारा परवरदिगार बड़ा मग़फिरत फ़रमाने वाला रहमत वाला है अगर लोगों के गुनाहों पर फ़ौरन पकड़ करता तो अज़ाब भी जल्द और फ़ौरन भेज देता बल्कि उनके लिये वादे का एक वक़्त मुकर्रर कर रखा है जब यह वक़्त आ पड़ेगा तो कहीं भी उन्हें सरकने की जगह नहीं मिल सकेगी।

58. And your LORD is Most Forgiving, Owner of Mercy. Had HE to call them to account then and there, for what they have earned, then surely, HE would have hastened punishment for them. But for them there is an appointed time, beyond which they will find no escape.

لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۝۵۸ وَ تِلْكَ الْقُرٰۤى
یہ وقت آپڑے گا تو کہیں بھی انھیں سرکنے کی جگہ نہیں مل سکے گی ۝۵۸ جن آبادیوں نے ظلم پر کمر باندھ لی تھی
اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ
ہم نے انھیں ہلاک کرڈالا اور اُن کی بربادی کے وعدے کا وقت بھی ہم مقرر کر
مَّوْعِدًا ۝۵۹ ؏ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى
چکے ہیں ۝۵۹ جب موسیٰؑ نے اپنے خادم سے کہا کہ برابر میں چلتا ہی رہوں گا یہاں تک کہ پہنچ جاؤں ایسی
اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا ۝۶۰ فَلَمَّا بَلَغَا
جگہ پر جہاں دو دریاؤں کے مل کر بہنے کی جگہ ہے یا پھر طویل مدت تک مجھے اپنا سفر جاری رکھنا ہے ۝۶۰ چلتے چلتے جب دونوں اس جگہ
مَجْمَعَ بَیْنِهِمَا نَسِیَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ
پہنچ گئے جہاں پر دو سمندر مل گئے تھے تو اپنی مچھلی بھول گئے اور یہ مچھلی دریا کے سرنگ جیسے راستے میں اپنی
فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ۝۶۱ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا
راہ چل پڑی ۝۶۱ پھر جب دونوں اس جگہ سے آگے بڑھ گئے تو موسیٰؑ نے اپنے خدمت گار
غَدَآءَنَا٘ لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝۶۲
سے فرمایا کہ ہمارا ناشتہ لاؤ، اس سفر میں تو ہم کو بہت تھکان ہوگئی ۝۶۲
قَالَ اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ
خادم نے کہا کہ کیا آپ نے نہیں دیکھا جب ہم اس چٹان کے پاس آرام کے لئے ٹھہرے تھے تب مچھلی توشہ دان سے نکل کر
الْحُوْتَ٘ وَ مَاۤ اَنْسٰىنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ٘
سمندر میں بڑے عجیب طریقہ سے چل دی اور میں آپ سے اس کا تذکرہ کرنا ہی بھول گیا، ایسے عجیب واقعہ
وَ اتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ ۖۗ عَجَبًا ۝۶۳ قَالَ ذٰلِكَ
کے بتانے میں شیطان نے مجھے بھلا دیا ۝۶۳ تب موسیٰؑ نے فرمایا کہ اسی
مَا كُنَّا نَبْغِ ۖۗ فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝۶۴ ۙ
جگہ کو ہم آنا چاہتے تھے، بس دونوں اپنے پاؤں کے نشانات دیکھتے دیکھتے پھر چٹان کے پاس واپس پہنچے ۝۶۴
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ
جیسے ہی وہاں پہنچے تو ہمارے بندوں میں سے ایک خاص بندے کو پایا جسے ہم نے اپنی طرف سے بڑی رحمت عطا فرمائی تھی اور
عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝۶۵ قَالَ لَهٗ
ہماری جناب سے اس کو خاص ڈھنگ کا علم عطا فرمایا گیا تھا ۝۶۵ ملاقات کے بعد

منزل ۴

ف۵۹ یعنی تم سے پہلے کی آبادیاں عذاب میں دھری گئیں اور تم بھی بھولو مت کہ تمھاری ہلاکت کا مقررہ وقت بس آیا ہی چاہتا ہے۔

ف۶۰ حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اس سفر میں اپنے رفیق کو پہلے سے اطلاع کردی کہ دو دریا کے سنگم تک ہمیں پہنچنا ہے تاکہ خادم سفر کی پوری تیاری اچھی طرح کرلے پتہ نہیں کتنا چلنا پڑے اس میں دو باتیں معلوم ہوئیں (۱) سفر میں رفیق یا خدمت گار کو ساتھ لے چلنا اچھی بات ہے (۲) معلوم ہوا کہ یہ سفر پیدل ہی کیا گیا تھا، شاید سواری کا انتظام نہ ہو یا راستہ ہی کچھ ایسا ہو کہ پیدل چلے بغیر پہنچنا ممکن نہ ہو۔

ف۶۱ خدمت گار نے کوئی بڑی مچھلی تل کر ساتھ لے لی تھی اور ایک جگہ تھک کر دونوں آرام کر رہے تھے تو یہ مچھلی توشہ دان سے نکل کر پانی میں سرنگ کی طرح داخل ہوگئی۔

ف۶۲ ناشتہ اور کھانے کی حاجت رسولوں کو بھی لگتی ہے، زیادہ کام کرتے یا چلتے چلتے تھکان کا اثر نبیوں پر بھی ہوتا ہے، یہ تو اللہ کی شان ہے کہ کھانا آرام اور تھکان تو اللہ کو کبھی لگ ہی نہیں سکتی۔ دیکھئے۔
(۲) سورۂ بقرہ آیت ۲۵۵
(۵۰) سورۂ قٓ آیت ۳۸

ف۶۳ یہ خادم خاص حضرت یوشع بن نون تھے جو حضرت موسیٰؑ کے بعد پیغمبر بنائے گئے حضرت موسیٰؑ کے مزاج سے واقف تھے کہ ایک طمانچہ ماردیں تو دم نکل جائے چلتے چلتے تھک گئے تو دریا کے کنارے ایک چٹان کے پاس آرام کیا جب اُٹھے تو بہت جلدی میں چلنا شروع کیا خادم کو لحاظ آیا کہ عجلت میں کہوں یا نہ کہوں شاید ناراض ہوں مگر ہوا یہ کہ چلتے چلتے خوب تھکے بھوک لگی تو حضرت موسیٰؑ نے ناشتہ طلب فرمایا، خادم خاص بولے کہ کیا آپ کو نہیں معلوم جب ہم اس چٹان کے

59. जिन आबादियों ने ज़ुल्म पर कमर बांध ली थी हमने उन्हें हलाक कर डाला और इनकी बरबादी के वादे का वक़्त भी हम मुकर्रर कर चुके हैं।

59. And these towns WE destroyed when they did wrong (oppression); and WE have appointed a fixed time for their destruction.

8	6	20

60. जब मूसा (अ.स.) ने अपने ख़ादिम से कहा कि बराबर मैं चलता ही रहूंगा यहाँ तक कि पहुँच जाऊँ ऐसी जगह पर जहाँ दो दरियाओं के मिल कर बहने की जगह है या फिर लम्बी मुद्दत तक मुझे अपना सफ़र जारी रखना है।

60. And (remember) when Moosa said to his attendant (youth): "I will not give up (travelling) until I reach the junction of the two seas, or (until) I spend years and years travelling."

61. चलते चलते जब दोनों उस जगह पहुँच गये जहाँ पर दो समुंदर मिल गये थे तो अपनी मछली भूल गये और यह मछली दरिया में सुरंग जैसे रास्ते से अपनी राह चल पड़ी।

61. But when they reached the junction of the two seas, they forgot their fish, and it took its way through the sea as in a tunnel.

62. बस जब दोनों इस जगह से आगे बढ़ गये तो मूसा (अ.स.) ने अपने ख़िदमतगार से फ़रमाया कि हमारा नाश्ता लाओ, इस सफ़र में तो हम को बहुत थकान हो गई।

62. So when they had passed beyond that place, Moosa said to his attendant: "Bring us our morning meal; truly, we have suffered much fatigue in this, our journey."

63. ख़ादिम ने कहा कि क्या आप ने नहीं देखा जब हम उस चट्टान के पास आराम के लिये ठहरे थे तब मछली तोशेदान (नाश्तेदान के टिफिन) से निकल कर समुंदर में बड़े अजीब तरीके से चल दी और मैं आप से इसका तज़केरा करना ही भूल गया ऐसे अजीब वाकिये के बताने में शैतान ने मुझे भुला दिया।

63. He said: "Do you remember! When we betook ourselves to the rock? I indeed forgot the fish, none but Shaitan made me forget to mention it to you, how it took marvellously its way into the sea!"

64. तब मूसा (अ.स.) ने फ़रमाया कि उसी जगह तो हम आना चाहते थे बस दोनों अपने पाँव के निशानात देखते देखते फिर चट्टान के पास वापस पहुँचे।

64. Moosa said: "That is exactly what we have been seeking for;" So they turned back retracing their footsteps.

65. जैसे ही यहाँ पहुँचे तो हमारे बन्दों में से एक खास बन्दे को पाया जिसे हमने अपनी तरफ से बड़ी रहमत अता फ़रमाई थी और हमारी तरफ से उसको खास ढंग का इल्म सिखाया गया था।

65. Then they found one of OUR bondsmen unto whom WE had bestowed mercy from US; and to him WE had taught a (special) knowledge from OUR end.

مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا
موسیٰؑ نے اُن سے کہا کہ کیا میں آپ کی اتباع میں کچھ عرصہ تک رہوں؟ کہ جو مفید علم آپ کو سکھایا گیا ہے اس میں سے کچھ مجھے بھی
عُلِّمْتَ رُشْدًا ۶۶ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ
آپ سکھا دیں ۶۶ تب انھوں نے موسیٰؑ سے کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر ہرگز نہ
مَعِیَ صَبْرًا ۶۷ وَ كَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی مَا لَمْ تُحِطْ
کر سکو گے ۶۷ اور تم سے صبر کیسے ہو سکے گا جب کہ تم کو اس بات کی خبر
بِهٖ خُبْرًا ۶۸ قَالَ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
بھی نہ ہوگی ۶۸ تب موسیٰؑ بولے کہ انشاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے، اور میں کسی بات میں آپ کے
وَّ لَاۤ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ۶۹ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ
خلافِ حکم نہ کروں گا ۶۹ تب خضرؑ نے کہا کہ اگر آپ میرے ساتھ ماتحت رہ کر
فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤی اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ
چلنا چاہتے ہیں تو کوئی سوال آپ مجھ سے نہ کیجیے گا جب تک کہ میں خود اس بات کا تذکرہ کر کے اُس کا خلاصہ نہ
ذِكْرًا ۷۰ ع فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ
بتا دوں ۷۰ پھر دونوں ایک ساتھ چل پڑے یہاں تک کہ ایک کشتی میں جاکر سوار ہوگئے تو اُس نے کشتی میں سوراخ کر دیا تب
خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ
موسیٰؑ یکایک بول اُٹھے کہ یہ کیا تم نے ناؤ کا تختہ نکال پھینکا اور اس میں چھید کر ڈالا کہ کشتی میں سوار لوگوں کو ڈبو دیں یقیناً تم نے
جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ۷۱ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ
یہ بڑی انوکھی اور بھاری بات کر ڈالی ۷۱ تب خضرؑ نے کہا کہ میں نے تو پہلے سے ہی کہہ دیا تھا کہ آپ میرے ساتھ
تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ۷۲ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا
چلنے میں صبر نہ کر سکیں گے ۷۲ تب موسیٰؑ بولے (کہ یاد نہ رہا) مقصد کے حاصل
نَسِیْتُ وَ لَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ۷۳
کرنے تک مجھ پر سختی نہ کیجیے مجھ سے بھول ہوگئی ۷۳
فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
تب پھر دونوں نے آگے چلنا شروع کیا چلتے چلتے ایک کم سن لڑکا مل گیا تو خضرؑ نے اُس لڑکے کو مار ڈالا تو موسیٰؑ بگڑ پڑے اور فرمایا کہ یہ کیا
نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ۷۴
حرکت کر ڈالی کیا ایک بے گناہ معصوم جان کو آپ نے قتل کر ڈالا جب کہ اُس نے کسی کو قتل نہیں کیا تھا یہ تو بڑی غیر معقول بات آپ نے کر ڈالی ۷۴

ع ۹
۲۱

پاس تھے تب مچھلی بڑے عجیب انداز میں سمندر میں چل دی خادمِ خاص کو ڈر تھا کہ کہیں خفا نہ ہوں اس لئے عرض کیا کہ کیا آپ کو بھی نہیں معلوم جب کہ موسیٰؑ سو رہے تھے اور خادم خاص جاگ رہے تھے معلوم ہوا کہ اہل اللہ کی حفاظت میں جاگنا اور اُن کے مزاج کا خیال رکھنا بھی سُنّتِ اولیا ہے۔
۶۳ حضرت موسیٰؑ نے ایک بار تقریر فرمائی مجمع میں ایک صاحب بولے آپ سے بھی بڑھ کر کوئی جاننے والا ہے؟ حضرت خاموش رہے اس پر اللہ نے حضرت موسیٰؑ کو فرمایا دو دریا جہاں مل کر بہتے ہوں اس علاقے تک جاؤ وہاں دریا کنارے ہمارا ایک بندہ تم کو ملے گا جسے ہم نے اپنی طرف سے ایک خاص علم عطا فرمایا ہے۔

66. मुलाक़ात के बाद मूसा (अ.स.) ने उनसे कहा कि क्या मैं आपके साथ कुछ समय तक रहूँ ? इस लिये कि दानिशमंदाना इल्म जो आपको सिखाया गया है इसमें से कुछ मुझे भी आप सिखा दें।

66. Moosa said to him: "May I follow you, so that you may teach me something of that knowledge which you have been taught (by ALLAH)?"

67. तब उन्होंने मूसा (अ.स.) से कहा कि तुम मेरे साथ रह कर सब्र हर्गिज़ न कर सकोगे।

67. He said: "Verily, you will not be able to have patience with me!"

68. और तुम से सब्र कैसे हो सकेगा जबकि तुमको इस बात की ख़बर भी न होगी।

68. "And how can you have patience over that which your knowledge does not encompass?"

69. तब मूसा (अ.स.) बोले कि इन्शाअल्लाह आप मुझे साबिर पायेंगे और मैं किसी बात में आपके हुक्म के ख़िलाफ़ न करूँगा।

69. Moosa said: "You will find me, if ALLAH wills; patient, and I shall not disobey you in any affair."

70. तब उस शख़्स (ख़ज़िर अ.) ने कहा कि अगर आप मेरे साथ मातेहत रह कर चलना चाहते हैं तो कोई सवाल आप मुझसे न कीजियेगा जब तक कि मैं ख़ुद इस बात का तज़केरा कर के उसका खुलासा न बता दूँ।

70. He said; "Well! If you would follow me, then do not question me of anything until I begin to mention it myself."

9 | 11 | 21

71. फिर दोनों एक साथ चल पड़े यहाँ तक कि एक कश्ती में जाकर सवार हो गये तो उसने कश्ती में सूराख़ कर दिया तब मूसा (अ.स.) अचानक बोल उठे कि यह क्या तुमने नाव का तख़्ता निकाल फ़ेंका ? और इसमें छेद कर डाला कि कश्ती में सवार लोगों को डूबो दें यक़ीनन तुमने यह बड़ी अनोखी और भारी बात कर डाली।

71. Then they both proceeded, till, when they embarked in a boat; he scuttled it. Moosa said "Have you scuttled it that you may drown the people thereof? Assuredly you have committed a thing grievous!"

72. तब ख़ज़िर ने कहा कि मैंने पहले ही से कह दिया था कि आप मेरे साथ चलने में सब्र न कर सकेंगे।

72. He said: "Did I not tell you, that you would not be able to have patience with me?"

73. तब मूसा (अ.स.) बोले (कि याद न रहा) मक़सद के हासिल करने तक मुझ पर सख़्ती न कीजिये मुझ से भूल हो गई।

73. Moosa said: "Do not take me to task for what I forgot; and do not impose hardship in my affair!"

74. तब फिर दोनों ने आगे चलना शुरू किया चलते चलते एक कमसिन लड़का मिल गया तो ख़ज़िर ने उस लड़के को मार डाला तब मूसा बिगड़ पड़े और फ़रमाया कि यह क्या हरकत कर डाली क्या एक बेगुनाह मासूम जान को आपने क़त्ल कर डाला जबकि उसने किसी को क़त्ल नहीं किया था यह तो आपने बड़ा नामुनासिब काम कर डाला।

74. Then the two journeyed till when they met a boy; he killed him. Moosa said "Have you killed an innocent person who had killed none? Assuredly you have committed a thing formidable.

ف۶۵ بخاری شریف (کتاب العلم) کے "بَابُ مَاذُکِرَفِی ذِھَابِ مُوْسٰی فِی الْبَحْرِ اِلَی الْخَضِرِ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ" کی حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ یہ بندے حضرت خضر علیہ السّلام تھے۔ جن سے موسٰی علیہ السّلام کی ملاقات ہوئی۔ اللہ نے خضر علیہ السّلام کو ایسا علم عطا فرمایا تھا۔ جس کا ظاہر بڑا اُلٹا عجیب اور چونکا دینے والا تھا۔ جب کہ باطن میں اس کا نتیجہ اتنا صحیح نکلتا کہ بڑے سے بڑا دانشور بھی حیران ہو جائے۔ مگر ایسے خاص ڈھب کا علم ملنے کے بعد بھی بندہ بندہ ہی رہا خدا نہ ہوگیا۔ اور نہ خدا کا شریک ہوا۔

حضرت موسٰی علیہ السّلام کا علم، علم نبوّت ہے۔ جس کی تمام انسانوں کو حاجت اور ضرورت ہے۔ اور خضر علیہ السّلام کا علم، ایسا علم ہے جو ہر ایک کو پلّے نہ پڑے۔ اور سب کو بات بن نہ آوے۔ مخلوق کی حفاظت میں جہاں جہاں غیبی اور چھپی امداد کی ضرورت ہو یہ علم اس کا پتہ دیتا ہے۔ مگر ہر ایک کے بس کی بات نہیں کہ اس علم کو سنبھال سکے۔

ف۶۶ کسی عالم سے علم سیکھنا ہو تو اُس کی بات اور کہنا مان کر چلے گا۔ تب علم سیکھ سکے گا۔ اِس لئے بعض بزرگوں کے نزدیک خدمت، اطاعت، اتباع سالک کے لئے ضروری ہے تاکہ حصولِ علم میں اُسے سہولت ہو۔

ف۶۸ حضرت موسٰی علیہ السّلام کا علم، ایسا کہ انسان اس پر چلے تو دنیا اور آخرت دونوں جگہ کا نفع ہو اور خضر علیہ السّلام کا علم اللہ کے غیبی فیصلوں کے تحت کائنات میں ایسا کہ انسان کو اس پر چلنا دشوار۔ اسی لئے خضر علیہ السّلام نے کہا کہ تم میرے ساتھ جی تھام کر نہ رہ سکو گے اور رہو گے بھی کیسے جب کہ تم کو اصل حقیقت کی خبر نہ ہو۔

ف۷۱ حضرت موسیٰؑ جب سفر پر نکلے تھے تو ساتھ میں ایک خادم لے لیا تھا جیسا کہ آیت ۶۰ میں آچکا ہے۔ لیکن یہاں ایک بات یہ معلوم ہوئی کہ خضر علیہ السّلام کے ساتھ موسیٰ علیہ السّلام نے جب سفر شروع کیا تو خادم کو اپنے ساتھ نہ لے گئے۔ دوسرے یہ کہ دریا کنارے چلتے چلتے ایک کشتی پائی دونوں اس پر سوار ہوگئے۔ خضر علیہ السّلام نے اپنا کام شروع کیا۔ اس طرح کہ کشتی میں سے ایک تختہ نکال ڈالا۔ بس موسیٰؑ فوراً چونکے اور فرمانے لگے کہ بھئی یہ کیا کر رہے ہو اِس فعل سے تو دریا کے مسافر ڈوب مریں گے۔ اور آخر ہم بھی تو اسی ناؤ پر سوار ہیں سفر کے پہلے ہی دور میں یہ کام دیکھ کر موسیٰؑ چونک پڑے کہ یہ تو بڑا اُلٹا علم معلوم ہوتا ہے۔

ف۷۲ اب کی بار موسیٰؑ بگڑ پڑے کہ چلتے چلتے بے مطلب کسی بے گناہ کو جب کہ اس نے کسی کو مارا نہیں اسے مار ڈالنا وہ بھی بغیر پوچھ تاچھ، بلا تحقیق، بغیر کسی جُرم کے یہ کام حضرت موسیٰؑ سے برداشت نہ ہوا اور پھر بول پڑے۔ تب خضرؑ بھی بگڑے اور آگے بولے کہ میں نے تو آپ سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میرے ساتھ تعلیم حاصل کرنے میں آپ چپ نہیں رہ سکتے جیسا کہ آگے آیت ۷۵ میں " اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ " کے الفاظ ہیں۔ جس میں یہ اشارہ ہے کہ آپ کو کہا تھا یا کسی اور کو کہ میرے ساتھ چلنے میں زبان کو روکنا اور کچھ نہ پوچھنا مشکل پڑے گا۔ اور تم کو میرے ساتھ رہنے میں کچھ بھی سوال اور پوچھ پرچھ کرنا نہیں ہے۔ ہاں میں خود ہی جب اس کا خلاصہ بتاؤں تو اور بات ہے۔

Mr. Abdul Ghafoor Parekh

Is available on Website & YouTube

With Discourses, Dars e Qur'an,

Lectures, Seminars, Classes

Alongwith other speakers like

Abdul Majid Parekh, Dr. Shaheena Khatib,

Hamid Quraishi, Salahuddin Shaikh & others

Also world renown Scholar

Padmabhushan Maulana Abdul Karim Parekh

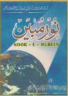
On

Website: www.explore-quran.com
www.iqramedia.net
www.functional-arabic.com
YouTube.com: Explore-Quran
Arabic Classes on: www.understandquran.com

مفسرِ قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

کی

دوسری تصنیفات وتالیفات





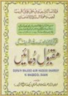


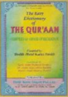




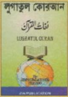














فرید بک ڈپو (پرائیویٹ) لمیٹڈ
FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.
2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, New Delhi-2
Phone : 23289786, 23289159 Fax : 23279998 Res. : 23262486
e_mail : farid@ndf.vsnl.net.in ● farid_export@hotmail.com
Website: www.faridexport.com ● www.faridbook.com